DATA ENTERED

V.14-15
15365

۷۸۶

وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زهوقا ۵

منظوم

تفسیر نبوی پنجابی

سورہ ملک سے لیکر والناس تک دو جلدیں چہاردہم پانزدہم

Dated

اس تفسیر مبارک کے مطالعہ کرنے والے مضامین قرآن کو باسانی سمجھ سکتے ہیں
تھوڑا پڑھا ہوا آدمی بھی معانی و اسرار دو کلام الہی جل و علی سے مستفیض ہو سکتا ہے
نیز کسی گمراہ گر کے دام فریب میں نہ پھنسیگا۔ انشاء اللہ تعالی طرفہ یہ کہ ہر سورہ کا نقش رفع
حاجات و حل مشکلات کیلئے لکھدیا گیا۔ علاوہ دیگر فوائد و عملیات بھی لکھدیئے ہیں
تاکہ مسلمان نفع اٹھائیں اور دعائے خیر سے فقیر کو یاد فرماویں
اور پتہ ذیل سے کتاب منگوا سکتے ہیں۔ لاہور بیرون دہلی دروازہ متصل کوتوالی جدید

از تالیفات اضعف العباد فقیر صاف القدر محمد نبی بخش حلوائی
حنفی قادری نقشبندی مجددی لاہوری کان اللہ لہ

مطبع [illegible] پریس لاہور میں طبع ہوئی

قصیدہ

جو دل سے گدا ہے درِ شاہ دیں کا — وہ افسر ہے شاہان روئے زمیں کا

معطر جو خوشبو سے ہے ہفت جنت — ہے صدقہ اوسی گیسوئے عنبریں کا

اوسی خاک میں خاک ملجائے اپنی — تعشق ہے رضوان کو بھی جس زمیں کا

ملاحت پہ حضرت کے یوسف تھے گویا — ہے حوروں میں چرچا اسی نازنیں کا

اُترتے ہیں چرخ چہارم سے عیسےٰ — خوش آیا جو احمد کو سو نازنین کا

یہ نکتہ فقیرانہ کہہ دیتے ہیں ہم — تصور ہے روئے سلطان دین کا

نہوتا زلیخا کو یوسف کا سودا — اگر دیکھ لیتی جمال اوس جبیں کا

نہ کر دستگیر آج فکرِ قیامت
وسیلہ تو ہے شافع مذنبیں کا

قصیدہ

جب خدا کے فضل سے کعبہ نظر میں آگیا — دل نظر میں آگیا مولا نظر میں آگیا

بیخودی نے کردیا پیدا عدم کا بھی وجود — اُٹھگیا پردہ تو بس عنقا نظر میں آگیا

لنترانی رہ گئی جب مہربانی تو نے کی — آگ کو موسیٰ گئے جلوا نظر میں آگیا

چشم وحدت نے کیا میں تو کا قصہ فیصلہ — اونکو جو ڈھونڈا تو رُخ اپنا نظر میں آگیا

آپ کو دیکھا جو میں نے اوس صنم کو دیکھکر — مظہر حق برزخ کبریٰ نظر میں آگیا

مرکز وحدت بنا کثرت کا خود ہی دائرہ — سوجھ بھولی سب ابجد جو یہ نکتہ نظر میں آگیا

پہنچے مکہ بھی تو کب مقصود دل حاصل ہوئے — اول ہاں مدینہ کا فقط رستہ نظر میں آگیا

سایا ہوتا مردم دیدہ کا بھی اے مردمو — یہ کسی بے سائے کا سایہ نظر میں آگیا

جسکی بینائی نہ ہو خاک مدینہ سرمہ ہے — آنکھ کے امراض کا نسخہ نظر میں آگیا

عشق گیسوئے محمد جان بہا میں دیکے لو — خوب ہے جسکے کہ یہ سودا نظر میں آگیا

صاحب ارشاد کا صدقہ غلام دستگیر
قطرۂ ناچیز کر دریا نظر میں آگیا

پتہ ملنے کا بیرون دہلی دروازہ لاہور متصل کوتوالی جنڈ محمد بخش حلوائی خام مسجد گھاس منڈی

جلد چودھویں تفسیر نبوی

ربط و تعلق سورہ ملک کا سورہ تحریم کے

تحریم سورت وچہ ذکر کفاراں ، نالے اہل ایماناں
نوح دی زن اک لوط نبی دی رلیاں نال کفاراں
مریم دھی عمران اتے آسیہ زن فرعون زدا
بھی قوم کفار حالات اوس گزریا حال اونہاندا
احاطہ قدرت غلبہ قہر تصرف خالق سندا
غفلت خواب اوٹھاون نوں ایہہ سورت رب وتاری
مرنا یاد کرن نت لوکی موت بھلاون ناہیں
عمر جویں دہیاں وچہ برف جو ہر دم کھر دیجاوے
سورت ملک تے مانع منجی نام اہدے نے آئے
بن مسعود کہیا اسیں آہے وقت نبی سرور دے
طبرانی حاکم بن مردویہ ابن حمید ایہہ چارے
ابن عباس کسے نوں کہیا تدہ اک بات بتاواں
فرمایا پڑھ سورت ملک ہور ٹبر نوں سکھلائیں
جو ٹھیک نجات دیوے ایہہ سورت قاری اپنے تائیں
بخش خلاصی ایس بندے نوں یارب دوزخ نارول
ترمذی ابو ہریرہ نوں لیایا ایہہ سورت بخشا وے
ابن عباس کہے بچہ یاراں جنگل تنبو لائے
کسن بہایا کوئی سورت ملک ہے پڑھدا وچہ قبر دے
منجی نام اس سورت سندا دے نجات عذابوں
سوندیاں ملک پڑھے جس گویا جاگیا اوہ شب ساری
بن مسعود روایت مردہ جاں وچہ قبر ٹکاندے

بھی دو کافر زناں مثال کفاراں کا عیاناں
مومناں کان مثال زناں دو مومن نے بدکاراں
ایہہ دو جنتی اوہ دو ناری دوہاں مثال کمالی
تے اس سورت وچہ گھیرن ہاراوہناں نوں سبھارا
ملک اپنے وچہ ذکر اندر اس سورت دیکھ شوہندا
پند نصیحت امت کارن وعظ اہدے وچ بھاری
دنیا وی زندگانی تکھے بازی ہارن ناہیں
موت دما دم نیڑے ڈھکدی غافل سمجھ بیاوے
ہور مجادلہ شافع واقیہ وچہ حدیثاں پائے
مانع نام بولانے اس سورت دا اُسدن فردی
ابن عباسوں کرن روایت سن لے مومن پیارے
خوش ہووے دل تیرا او ستھیں آہو کہنا اسانوں
گھر دے لڑکے لڑکیاں نالے ہمسایاں سکھلائیں
حشر دیہاڑے قاری طرفوں جھگڑے کھڑ پائیں
تے قبر عذابوں امن دواوے سورت ملک وقاروں
اسدے پڑھیاں بابجہ نہ سوندے
خبر نہ سی ایتہ قبراں ایہن جاں ملک سنناں پائے
سن ایہہ خبر نبی فرمائے و ہنسں سورت برتر دے
مانع روکے ملکاں تائیں سختی قہر عقابوں
ربدی وچہ عبادت گویا اوس کل رات گزاری
ملک عذاب الٰہی آتش کرن سوال سوہاندے

تاسورت کرے حمایت اوسدی دیوے مدد یاری
قرآن حدیثوں زندگی اہل قبوراں ثابت ہوئی
وچہ احوال آخرت دے حافظ لکھوی نے بھی یارا
جے سورت ملک عشاؤں پچھے پڑھدا مومن کوئی
بھاویں بہت گناہیں بھریا تا بھی اس بخشاوے
کہے کلام اللہ دی جے میں تاں اس کرو خلاصی
وانگوں مرغ پراں وچہ اسنوں سورت ملک چھپاوے
خالد بن معدانوں وچہ مشکوٰۃ حدیث ایہہ آئی
معاملہ برزخ اس عالم دا ناہ کوئی ہرگز ہووے
ایہہ چیزاں ان ڈٹھیاں منن واجب اہل ایماناں
نبی ولی جو ویکھن اوہ مخصوص البعض ایہائی

اگوں پچھوں سجیوں کھبیوں ملکاں وکنہاری
منکر معتزلے تے نجدی رد گئے ہو سوئی
قبراں والیاں ثابت دیکھیں کیتا خوب نتارا
قبر عذابوں رکھس اللہ سورت شافع ہوئی
نال فرشتیاں سورت جھگڑے جو کوئی مارن آوے
ہٹیں تا کرو قرآنوں باہر کرو عذاب من عاصی
ایویں سورت سجدہ جھگڑے میت نوں بخشاوے
زندگی مردے والی وچہ قبر دے ثابت پائی
جو کشف کرامت نال دسے اوہ گل وکھری آوے
یؤمنون بالغیب ایسے دا نام ہویا فرشتیاناں
گل دا علم نہ لگے اسنوں مسلہ ایتھیں بھائی

جواب دوم

ستا ہویا سفنے دے وچہ باغیں سیر کریندا
کدے ہسے کدے رووے تے کدے ہوا اڈ چڑھے آسمانی
کھاوے پیوے خوشیاں کر دا عجب تماشے تکے
سیر دریا ندے وچھڑے ہوئے ملے سجن تائیں
محبوباں مطلوباں نوں گل لاوے گھٹ گھٹ ملدا
جے منکر انکار کرے تا تری شہادت بھردی ہو
دوجا شخص نہ معلم کر دا حال سُتے دا کوئی
جاگدیاں جو حال ستے دا معلم ہوندا ناہیں
نیند منیں موتے دی بھیڑ جویں حال نہ ملدا پایا
جیہڑا مرے سو دیکھے مرکے حالت مردیاں والی
سورت ملک تے سورت سجدہ نت نبی سن پڑھدے
اک سورت وچہ قرآن شفاعت نال اوس نبی لایا
تریہ آیتاں اس کلمے تن سو اوپر تریہ فرمائے
جے اکھیں ڈٹھیاں ہاتھے تن دن پڑھدا اسنوں کالی
تریہ آیتاں سورت دیاں جن دے بھی تن عشر گساں

پھر دا ملک گرائیں جنگل دریا جگت پھریندا
گلاں کردا پھر دا جھگڑے نال کسے دے جانی
کدیں مرے کدیں جیوے تے کدیں حج کریندا اگے
سے عقبے وچہ نیند رکھن نعمتاں ہون عطائیں
نال احتلام بھرے تن بستر پانی شہوت ڈھلدا
تن آلودہ بستر گلا خاص گواہی بھردی
جو ورتے سر نائم جاگدیاں تس سار نہ ہوئی
ایویں اس عالم دا برزخ حال نہ معلم پائیں
زندیاں نوں تویں مردیاں سند احال نہ معلم آیا
سو تو اقبراں تحتو تو امر کے پاون رازکمالی۔
سفر حضر وچہ کدے نکھوڑی خبر عائشہ رضی اللہ عنہا تحقیق کردی
جنا العباسی وچہ جنت آکھاں اوس تریہ فرمایا
تیراں سو دس حرف تمامی وچہ شمار دسائے
اللہ اسنوں صحت بخشے در العظیم گواہی
چن نواں تک پڑھے جو او سوں ماہ وچہ امن گزارے

فہرست مضامین تفسیر بغوی جلد نمبر ۱۵	نمبر صفحہ
جسنے سرکشی کی یعنی پر دنیا کو اختیار کرلیا ۔ ۔ ۔	۱۹۳
تفسیر سورہ عبس و تولیٰ اور ایک درویش کا ذکر	″
درویش فقیر ونکی عزت وعظمت اور دنیا داروں سے بےنیازی	۲۰۰
تفسیر سورہ تکویر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۲۱۰
اونٹنیوں و شتربانوں کا بیکار ہوجانا اور جنگلی جانور آدمیوں کی	″
ساتھ اکٹھے کیجاویں اور زندہ در گور لڑکی بوجھی جائے	۲۱۱
ذکر حضرت جبرئیل علیہ السلام کا کہ کس قدر قوت رکھتے ہیں	۲۱۶
حضورؐ نے اونکو صورت اصلی میں دیکھا اور حضورؐ غیب بتانے	″
میں دریغ نہیں فرماتے ۔ ۔ ۔ ۔	۲۱۷
تفسیر سورہ انفطار حالات قیامت جب قائم ہو ۔ ۔ ۔	۲۲۰
تفسیر یاایہا الانسان ما غرک بربک الکریم الآیہ ۔ ۔ ۔	۲۲۱
کراماً کاتبین تمہارے منشی ہیں رات دن لکھتے ہیں	۲۲۴
تفسیر سورہ مطففین کم دینا زیادہ لینا	
خرید و فروخت میں کمی بیشی اور کرنا تول میں چال	۲۲۶
ذکر سجین وعلیین اور اونکی تعریف اور دونوں کی جزا سزا	۲۳۰
تفسیر سورہ انشقاق داہنے یا بائیں ہاتھ میں اعمالنامے ملنا	۲۳۷
اولیاء اللہ کا حل مشکلات کرنا	۲۴۰
تفسیر سورہ بروج وشاہد ومشہود اور قصہ اصحاب اخدود	″
برج اور ستاروں کا ذکر اور اصحاب اور ۔ ۔ ۔	۲۵۰
قصہ اصحاب اخدود جنہوں نے کھائیوں میں آگ سلگائی تھی	۲۵۸
تفسیر سورہ طارق ۔ ۔ ۔ ۔	۲۶۱
انسان کی پیدائش کیسے ہوئی پھر کیوں اکڑتا ہے	
کیا یہ خیال نہیں کرتا کہ میں کیا چیز تھا	۲۶۳
تفسیر سورہ اعلیٰ	″
اس اسم شریف کے خواص وفضائل وعمل ۔ ۔	۲۶۵
تفسیر سنقرئک فلا تنسیٰ ۔ ۔ ۔ ۔	۲۶۸

فہرست مضامین تفسیر بغوی جلد نمبر ۱۵	نمبر صفحہ
تفسیر سورہ غاشیہ غاشیہ نام قیامت کا ہے ۔ ۔ ۔	۲۷۱
پیدائش شتر اور اوسکے اوصاف اور ذکر پہاڑ و زمین کا	۲۷۳
تفسیر سورہ الفجر ۔ ۔ ۔ ۔	۲۷۶
وہ راتیں کونسی ہیں اور بیان شفع اور وتر کا	۲۸۲
قصہ عاد وارم اور ثمود و فرعون ۔ ۔ ۔	۲۸۲
انسان نعمت میں اکڑتا ہے اور تنگی میں	″
شاکی ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔	۲۸۳
تفسیر یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک الآیہ	۲۸۵
تفسیر سورہ بلد ۔ ۔ ۔ ۔	۲۸۸
انسان کی تخلیق اور پیدائش کیسی عجیب بنائی ہے	۲۹۱
دو گھاٹیاں کونسی ہیں	۲۹۲
تفسیر سورہ والشمس سب سے بڑا وہ ہے	″
جسنے خدا کی اونٹنی کو قتل کیا ۔ ۔ ۔	۲۹۶
نیکی اور بدی کا الہام ہونا اور اسپر	″
عذاب اور ثواب مرتب ہیں	″
تفسیر سورہ الیل	″
قصہ حضرت بلال اور اونکو حضرت صدیق	
نے خرید کر آزاد کردیا رضی اللہ عنہما	۳۰۰
سعی اور کوشش تمہاری مختلف ہے	
اعمال میں یکرنگی ہیں ۔ ۔	۳۰۳
سعی سے مراد حضرت صدیق رضی اللہ عنہ	″
مراد اور بخیل سے ابو جہل	۳۰۵
وسیجنبہا الاتقی سے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ مراد ہیں	۳۰۷
تفسیر سورہ الضحیٰ تمام سورہ شریفہ	″
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل میں ہے نیز	۳۱۰
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا امت کے بارہ میں	

Marfat.com

فہرست مضامین تفسیر نبوی جلد نمبر ۱۵	نمبر صفحہ
کرنیکا وعدہ ہو چکا جسپر آپنے فرمایا کہ اگر ایک شخص بھی میری امت سے دوزخ میں گیا تو میں راضی نہ ہوں گا	۳۱۳
حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اوصاف جو قرآن شریف سے احادیث ماخوذ ہیں	۳۱۴
تفسیر سورہ الم نشرح	"
حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک نہایت وسیع ہے جسکی حدود نا محدود ہیں اور اوس میں بارہ بادشاہ تختوں پر بیٹھے ہیں اور تمام عالم کی کارروائی کر رہے ہیں	۳۲۴
کیفیت ظاہری صدر شریف حضور صلے اللہ علیہ وسلم	۳۲۹
تفسیر ووجدک ضالاً فہدیٰ	۳۳۹
نعت شریف بطرز طویل	۳۴۱
تفسیر سورہ والتین	۳۴۴
اوصاف طور سینا اور خواص انجیر و زیتون ...	۳۴۵
تفسیر سورہ علق و آغاز وحی	۳۴۸
تصرف ملکی اور حضرت ورقہ بن نوفل کا حضور پر ایمان لانا	۳۴۹
توجہ کے اقسام اور حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہٗ العزیز کا نان بائی کو تصرف کرکے اپنی مثل بعینہ بنا دینا	۳۵۰
حضور خدا تعالیٰ کے شاگرد ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے تمام علوم اولین و آخرین کے عالم ہو گئے ...	۳۵۲
تفسیر سورہ قدر	"
ملائکہ اور ارواح کا اس رات میں نزول فرمانا اور نماز اس رات کی اور دیگر مسائل اور تمام حساب و کتاب کا ہونا اسی رات میں ..	۳۵۷
تفسیر سورہ بینہ عبادت بے اخلاص ریا و غرض خواص کے نزدیک شرک ہے ...	۳۶۴

فہرست مضامین تفسیر نبوی جلد نمبر ۱۵	نمبر صفحہ
کافر اور مشرک تمام خلقت سے برے ہیں اور مومنین تمام مخلوق سے بہتر	۳۶۵
تفسیر سورہ زلزال	"
زمین سے تمام اموال کا نکلنا اور خبریں دینا کہ فلانے نے میرے اوپر یہ فعل کیا	۳۶۷
ہر ایک جگہ بول کر شہادت دے گی ..	۳۶۹
تفسیر سورہ والعادیات	"
پانچ قسموں کی تفصیل اور اشارات صوفیانہ	۳۷۱
تفسیر سورہ القارعہ اور مذمت بخل وغیرہ اور اسکے متعلقات	۳۷۳
تفسیر سورہ تکاثر اور ہر ایک نعمت کا حساب ہونا	۳۷۴
تفسیر سورہ والعصر اور وقت عصر کیسا ہے اور اسکی تفصیل اور انسان گھاٹے میں ہے	۳۷۷
تفسیر سورہ ہمزہ ۳۷۹	"
تفسیر سورہ فیل اور قصہ اصحاب فیل و ہزیمت کفار و عزت و عظمت قریش ...	۳۸۱
تفسیر سورہ قریش ۳۸۷	"
ویل ہے واسطے ان نمازیوں کے جو نماز میں سستی کرتے ہیں اور آگ پانی وغیرہ چیزوں سے بخل کریں	۳
تفسیر سورہ کوثر و فضائل حضور صلے اللہ علیہ وسلم	۳۹۰
تفسیر سورہ الکافرون مع البیان اسکے متعلق اسرار	۳۹۲
تفسیر سورہ نصر اور اس میں حضور کی رحلت کا اظہار و غلبہ اسلام	۳۹۴
تفسیر سورہ لہب عداوت کرنا حضور سے عورت خاوند کا	۳۹۹
تفسیر سورہ اخلاص توحید و تنزیہ باری تعالیٰ و تردید مذہبیاں	
تفسیر سورہ الفلق والناس ہر دو سورہ اور سحر ہونا حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر اور دعا کرنا آپ کا	[illegible]

Marfat.com

تعبیر خواب و فضیلت

جو شخص اکیس بار سورہ ملک پڑھے جملہ مشکلات اسکے حل ہونگے اگر لکھکر اپنے پاس رکھے جس مطلب کے واسطے نقش لکھیگا مطلب بر آویگا۔

تعویذ سورہ مذکور

٣٣٢٠١	٣٣١٩٤	٣٣١٩٩
٣٣١٩٦	٣٣١٩٨	٣٣٢٠٠
٣٣١٩٧	٣٣٢٠٢	٣٣١٩٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

بہت برکت والا ہے وہ شخص کہ بیچ ہاتھ اوسکے کے ہے بادشاہی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جسنے پیدا کیا موت کو اللہ حیات کو تاکہ آزماوے تمکو کہ کون تم میں سے بہتر ہے۔

بابرکت اوہ ذات جدے ہتھ ملک زمین اسمانان
نعمت برکت وافر دائم والا خالق سائیں
جس موت حیات اوپایا تاتساں خوب طرح آزماوے
صاحب عظمت برکت والا اوہ ہے جیہڑا وڈیایاں
اوسے ذات راج حکومت لیتے اوتے سارے
نیکاں دی آزمائش کارن دنیا رب بنائی
بِيَدِهِ الْمُلْكُ اوس قبضے قدرت اہوں ہر گھڑی
عزت ذلت صحت علت موت حیات تمامی
کہن جویں وچ ہتھ فلانے شخص دے ہی کم سارا
باجھ مکان جسم اعضاؤں غالب قدرت والا
جسم مکان جو آکھن رب دا ہووے رد تمامی
بھی جو ذات صفات ارسدے وچ غیر شریک ٹھہراون
رب قادر ہے چاہے خلقے لکھاں مثل نبی دی
نہ جاوے کسے مثل نبی سرور دے گزر سدا یا
رستی ایہہ ایمان سندی ہے نال نبی سرور دے
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ علے ما یشاء و یکوہ بارت
شے اوس نہ چاہی اوہ نہیں قدرت بیٹھ کدے ہیں
شکل وجے دی وچہ ہے موت نوں رب اوپایا

تے اوہ ہر شے اپر قادر ہو وہنار جو شتابن
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا وچہ کردوار
جو تساں وچوں کیہڑا بہتر احسن عمل کماوے
اک کن تھیں جس خلق اوپائی بھی تہاں قوت کمایے
موت حیاتی پیدا کیتی ہے جس ہر جہاں رہے
تا وچہ ایس سفر دے کیہڑا کرکے مرنے کمائی
غلبہ قہر حکومت اکمل اعلے شان اوچیری
منع عطا ہور فقر غنا سب قبضے رب گرامی
بِيَدِهِ الْمُلْكُ توں وچہ قبضے رہدے کل پیارا
ہر حاجت مخلوقوں مولے مالک پاک نرالا
جو محتاج خلق دیوانگ اثمنے آکہ نہ نامی
اوہ بھی رد ہوئے بھی اسمعیلیے جو تبلاون
اسمعیل دے چیلے دل وچہ رکھن ایڈ پلیدی
باہن ہے یا ہوسی اگے تس کا فرمایا
معتمد فی المعتقد وچہ انجے جیران کردے
وچہ مشیت جو شے اوسپر قدرت رہدی ثابت
جھوٹھ خلاف نہیں شے کوئی قدرت ہیٹھ نہ پائیں
سچا بھی ہور سفیدی نوں بھر اوسدے وچہ ملاتا

باز وچار اوس بیٹھ عرش اک تخت اتے ٹک آیا	اک لہندے اک چڑھدے ابن منبہ تھیں ہے پایا
اوہ جبدے پاسوں گذرے یا جو سنگھے اوس کیہہ مٹی	اوہ ترت مرن حیوان ہوون جن انسا ہو بلا اثر
مرن جیون ہے گھر دنیا دا اوڑک ایتھوں جاناں	نے عقبے ہے گھر بدلے دا دائم جتھے ٹکاناں
گھوڑے ابلق شکل حیاتی زندگی جتھیں آوی	جبرائیل نے ہور پیغمبر اوستے چڑھدے بھائی
اوسے گھوڑے دی کھُر ہیٹھوں سامری خاک اٹھائی	جتھیں وچ جا زندہ ہویا اوس حیاتی پائی
(تفسیر سراج المنیر) جاں مرکب جبرائیل ہوندا ایہہ تاثیر دکھاوے	جبریلے دا آقا پھر اوہ قوت کیڈ رکھاوے
اوہ خادم درگاہ ہے جاں ایہہ رکھی شان شرافت	شاہ رسل دی دور گئی پھر منزل شرف کرامت
میڈھے شکلوں موت ہلاک کرن سنے دوزخ جنت	حضرت یحییٰ علیہ السلام ذبح کریسی اوسنوں اہل فتوت
خوف مرن دا ہے نہ جنتی ناریاں آس خلاصی	دوزخ جنت دے سناں موت نہیں کوئی باسی
ذاکر زندیاں وانگ تے غافل مردیاں وانگ بتائے	رب دی زندگی اس کا کن جو بندہ عمل کمائے
عالم زندہ جاہل مردہ وچ قرآن اخباراں ہے	تے موت حیاتوں مہرے بدے عمل کرداہے یاراں
رب آزماوے کون تساں تھیں احسن عمل کماوے	حراماں رہندیاں کولوں کیہڑا او نہہ پرہیز کماوے
وچ فرمانبرداری کردا کہڑا بہت شتابی ہے	مرفوع روایت ابن عمر تھیں وچ سراج صوابی
یا ہو نہہ خالص بہت چنگیرے کیہڑا عمل کماندا ہے	بن اخلاص نے نیک نہ کردا رب قبول سوہندا
(ماثور فضیل بن عیاض) خالص اوہ جو محض رضا خدا دے کان کچیوے	رو ریا نہ مطلب حاجت کرکے عمل گنیوے
چنگا نیک موافق سنت جو جو عمل کمایا ہے	یا آزماوے دنیا تائیں کسنے گردوں لاہیا
یا کیہڑا او نہہ مرنا اپنا دائم یاد کریندا	بہتا ڈرے آکھوں چنگی استعداد رکھیندا
خدمت او کن کہ شاہاں ترا خدمت کنند	چاکر او باش تا سلطان ترا گردد غلام
رب دا آزماون انج ناہ جو علموں جہل کہاوے	اوڑکے انجام کسی دا پتہ نہ کوئی پاوے
بلکہ آزماون معنے ایہہ جو ظاہر کر دکھلاوے	جو انج عمل کرے اوس بدلہ موافق اوس تھیں آوی

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَّا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِن تَفٰوُتٍ

اور وہ غالب ہے بخشنے والا جس نے پیدا کیا۔ سات آسمانوں کو اوپر تلے نہیں دیکھتا ہے تو بیچ پیدائش رحمان کے کچھ چوک

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِن فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

بس پھیر نگاہ نظر کو کیا دیکھتا ہے کچھ شگاف پھر پھیر لیجا نظر کو دو بار پھر آوے گی طرف تیری نظر

خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ ذلیل اور وہ تھکی ہوئی۔

عزیز غفور اوہ جس امبر ست اوپر تلے اپائے	وچ پیدائش اوس دی تینوں ناہ کجھ فرق دساوے
پھیر دوہرا نظر کیا تینوں کتے شگاف دساوے	پھیر دوبارہ پھیر نظر توں دوجی وار تکاوے

ہرت آوے گی نظر تیرے ول مڑکے تھک تھکا کے
اپنے نافرماناں پاسوں بدلہ لیسو نہارا
تہ بتہ سبھ تلے اوپر اوس انبر ست بنائے
ہر طبقے وچ رہن ملائک رب دی کرن عبادت
کاریگر کس حکمت راہوں نوری تینو تانی
ل ل اکھیں پھیر دوبارے صنعت نظر دوڑائیں
عیب قصوروں پاک تمامی جو شے اوس بنائی
جیوں جیوں ویکھیں صنعت اوسدی اپنی نظر جما کے
دنیا دا آسمان زمرد سبزوں نام رفیعا
انبر دوم سونے دا اوسدا نام قیدوم بھائی
دو دو لکھ اگے ہر اک دا تابع ملک الاون
خازن اوسدا تن لکھ ملکاں اوپر حکم چلاوے
فلک چہارم چاندیوں اوسدا خازن جو ہے آیا
لگے ہر ہر ملکے کارن لکھاں چار و چارے
اوسدے خازن سندا تابع پنج لکھ ملکا بھائی
چھیواں انبر موتی سندا نام عادوس پیارا
اگے ہر ہر سندا تابع چھے چھے لکھ فرشتہ
اوسدے خازن کارن ست لکھ تابع ملک بنائے
نظراں تے تن ساریاں لکھدے عالم اہل نظر دے
نظر عاماں دی ظاہر حسن اوپرے پوندی جا کے
نظر دوجی حکماواں تکن ہر ہر وچ امر دے
نظر تیجی عارف لوکاں جو جانن خود جاناں
ایہہ تعلیم الٰہی عارف صادق طالب تائیں
بعد کمال علم دے حادث جہل جیہے ہووے گداہیں
مڑ مڑ نظر دوڑایاں پہنچے طالب منزل تائیں
تن واری تکرار کرن تھیں عقدے نے کھل جاندے
بندیاں دے بت کن جداوہ چند وارہ دہراندے

زور آور اوہ مالک عزت عظمت والا بھاکے
توبہ کردیاں اوگنہاراں فضلوں بخشنہارا
ہر اک وچہ وتھ پنجو سالاں موٹے وی تے ہی
تسبیحاں ہتھیلاں اندر لگے اہل سعادت
ذرے ذرے دے وچ حکمت بھری ہوئی رحمانی
وچ پیدائش اوس خالق نقص نہ ملک کدائیں
اوسدی چیز بنائی دتے انگل دھرے نکائی
وچ اوسدے کوئی نقص نہ لبھسی نظر تھکے گی آکے
اسمٰعیل فرشتہ اوسدا ہے دربان فصیحا
دریر جو دربان ملائک دو لکھ تابع بھائی
نام تیجے زیلول اوہ مرمر کنوں سفید بتاون
ہر ہر ملک اگے لکھ تن تابع وچ رکھایا
چار لکھ فرشتہ اوسنے تابع وچ رکھایا
ہے یاقوت سرخ دا پنجواں فلک عیاں سوہارے
ہر ہر اگے تابع پنج پنج لکھ ملائک بھائی
خازن اوسدے سندا تابع چھے لکھ ملک سوہا
جوہر کنوں سفید انبر ہے ستواں صاف نوشتہ
اگے اک اک سندے تابع ست ست لکھ
اک عاماں نظر اک نظر حکیماں عارفاں دی اک پرکھے
اسدا کار سناون واحد خالق پاک بھبا کے
قدرت رب دلائل ہور مصالح نال فکر دے
جہل قصور عجز وچ بھیاں کرن اقرار سوہاناں
دائم دے ترتیب کماں نوں بندا اوچ اصلاحیں
ہر عالم تے عارف فاضل سرمایہ اوہ دکھوائیں
اکواری جے حل نہ عقدہ نظر دوبارہ پائیں
تاکو تاک دعا دوہائیاں طالب مطلب پاندے
طالب اہے نہ تھکن آخر بخرا فضلوں پاندے

Marfat.com

جو طالب ہو وانہوں مڑیا طلب کجی اوس ہوئی
مڑ مڑ کرن نظارا دلبر سندا امل طلب دے ہے
ننگیاں تیغاں تلواراں طالب قدم نہ مجھ کھسکائے

ل بروہاں بیٹھ سجدیاں خرلیسی سوئی
سٹ سہارے دلوں نہ ہارے فضل ہووے گا ربدے
پرتن ہار نکماں طالب کیسے نہ مطلب پائے

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا

اور البتہ تحقیق زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کے اور کیا ہمنے اوسکو مارنا واسطے شیطان کے اور تیار کیا واسطے

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

انکے عذاب جلنے کا اور واسطے اون لوگوں کے کہ کافر ہوئے ساتھ رب اپنے کے عذاب ہے دوزخ کا اور بری ہی جگہ پھر جانے کی

نیڑے دے اسماں سجائے نال جڑے چن تارے
سخت عذاب دوزخدی وہناں کان تیاری ہوئی
مندی جگہ پھرندی دوزخ شاہ اللہ جل جلالہ دکھلائے
وانگ قندیلاں ٹنگے ہوئے نور دیئے چمکارے
ایہ دنیا دے اسمان اوپر یا کرسی سنگ لٹکائے
كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ فلک وچ اپنے اپنے پھردے رہندے
سبعہ سیارہ تے ست تارے اپر فلکاں ستاں
اسماناں جو بھوندے آکھن اوہ مخالف سارے
موثر ذاتی کہن ستاریاں مشرک لوک نکارے
رب تاثیر پائی وچ تاریاں بھیڑے برے آکھن
فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ نالے فرمایا
لے شیطاناں دے مارن کارن تارے تیر بنائے
یا انسان شیطان نجومی غیب جو دین خبراں
تارے ڈگ نہ وچن سر خود ملک اوہ شعلے مارن
اَصْحَابِي كَالنُّجُومِ بِأَيِّهِمْ حضرت شاہ رسل صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
فَبِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ ٹرسو جیہدی پچھے دو جی تائی
اہلبیت نبی سرور دے کشتی نوح نبی دی
اتے ملاح اوس کشتی سندے ہین اصحاب گرامی
جے چاہو طوفانوں بچنا آل اصحاب مناؤ
منکر لوکاں کارن دوزخ جاگہ بری مندیری

شیطاناں دے مارن کارن تیر بنائے سارے
جو رب اپنے تھیں منکر تنہاں عذاب جہنم سوئی
جن ستارے نوروں روشن ہر اک جان لگائے
وچ ہنیریاں دے راہ لبھن گم ٹرن ہے سارے
یا سنہ دہرت فلک ہتھ ملکاں سنگلی گھت پھرائے
ایہ مذہب اہلسنت دا وچ ستیں فلکیں کہندے
ایہ کردے نت گردش پھرن آسمان نہ ہرگز ستاں
اہلسنت دے مذہب کولوں دور گئے ہتھیارے
سعادت ہور نحوست رب دی طرفوں سمجھ پیارے
اسوچ حرج نہیں جے اصلی نظر خدا ول کھن
سورت قمر اندر نال نحوست ہور الایا
تا جاں تھیں طرف آسماناں ہرگز کوی نہ جائے
تاریاں سمجھ موثر ذاتی بن خالق اعتباراں
آتش دے شیطاناں نوں جاں چڑھن اسمان شماراں
یا رہبر نے تاریاں وانگوں نور اوہناں نوں آیا
وچ ہنیریاں دے راہ پاسی اوہ ہدایت راہی
جیہڑا چڑھ بیٹھا وچ اوسدے بچسی چنتا تسی دی
باجھ ملاح نہ کشتی چلے سمجھن راز تمامی
منکر اصحاباں دا جیہڑا خاک اوہدے سر پاؤ
سخت سزائیں پاسن اوسدن اوہ کافر ہو ویری

ل شیطاناں الخ امام یعقوب چرخی قدس سرہ العزیز اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ستارے قائم رہتے ہیں اپنے مقام پر اور شعلے آتش کے وہیں سے شیاطین کو مارتے ہیں یا ایک ستارہ جو بنام شہاب ثاقب ہے جیسے سورہ والصٰفٰت میں قول تعالیٰ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ۔ اگر پیچھے لگا اوسکے شعلہ چمکتا ہوا یعنی آگ کے شعلے جدا جدا ہو کر شیطانوں کو لگتے ہیں ۱۲

Marfat.com

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا

جب ڈالے جاوینگے بیچ اُسکے سنینگے واسطے اوسکے چلانا اور وہ جوش کرتی ہوگی۔ قریب ہے کہ پھٹ جاوے غصے سے جب ڈالی جاوے گی بیچ

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ اسکے کوئی جماعت پوچھینگے اونسے چوکیدار کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانیوالا

جاں وچ دوزخ ڈالے جاسن منکر مشرک بھائی
اگوں وڈ وچہ دوزخ اوسدن وت مروڑے کھاوے
سخت غضب تھیں لال ہویگا رنگ جہنم سارا
تے اوہ جوش خروش کرے گا جیونکر دیگ ترامے
دوزخیاں دا ٹول جاسی جاں دوزخ وچ سنایا
چوکیدار جہنم دے تد کرن سوال تناہاں
یعنے کوئی پیغمبر آیا پاس تساں یا ناہیں
جواب انہاں ملکاں نوں دین اج کافر النار

ناں غصے دے دوزخ اگوں کج غضب ابھارے
ہیبتناک آوازہ سگواں کھوتے وانگ اڈاوے
گولے وانگ پھٹے گا قہروں گھتے شور کھلارا
بہت پانی وچہ دانے تھوڑے بیتر کرن اگ مارے
جیلخانے وچہ اوس قادر دے پاسن دکھ سوایا
دنیا وچہ کیا تساں پاس نذیر آیا یا ناہاں
اجدا ایہ عذاب اوہناں کھول سنایاسی یا ناہیں
جیوں وچہ اگلی آیت کیتا خالق نے اظہار

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

کہینگے ہاں بلکہ آیا تھا ہمارے پاس ڈرانیوالا پس جھٹلایا ہمنے اور کہا ہمنے نہیں اوتارا اللہ نے کچھ نہیں تم مگر بیچ

ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ گمراہی بڑی کے

چوکیداراں نوں پھر اگے روکے پھیر سنائے
پر اساں اوہناں جھٹلایا کہیا نہ رب کوئی چیز اوتاری
اکھن نبی آسے تے کل احکام احوال سنائے
پر ناہ اساں یقین کیتا سگوں سی انکار کمایا
کہیا کدوں کتاب تساں تے اُتری سی کی سانوں
ساڈے وانگوں بشر بھلا کد راہ اساں نوں پائے
اے بھائی تیرے یقین بھیں اندر حشر دیہاڑے
کیا نہیں سی اوہناں دسیا ایہ شے رب حرام بنائی
ایہ کم روا شریعت ایہ کم جائز ہے یا ناہیں
بہتے وعظ سنے پر اوپر اوسدے عمل نہ کینا
ہولی چوڑ تلی پڑھ کے جیتا عمل نہ آیا

بیشک آئے پیغمبر سانوں رب دے پیغام پہنچاندے
نہیں ہو تسیں مگر وچہ وڈی گمراہی بھاری
دوزخ جنت خبراں دتیاں امر نہی بتلائے
ہے ہو بکھیڑ کر گئے نال تحول او ڈا
ایویں مکر فریب بنا کے دھو کھا دیوتا سانو
بشر بنا کے اپنے تہاد وزخ ڈیرے لائے
واعظ پند نصیحت وال نہ آئے پاس تمہارے
تے ایہہ چیز حلال دوہاں وچہ فرق تمیز کرائی
ہے کویں لائق کرن اساں نوں کس کیہڑ خوش ساہنر
پڑھ کے علم حلیم نہ ہوئے سدھا راہ نہ لیتا
دنیا داراں کہیا کدی جد توں ایہہ ظلم کمایا

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

اور کہینگے اگر ہوتے ہم سنتے یا سمجھتے نہ ہوتے ہم بیچ رہنے والے دوزخ کے

کافر سنکر اوسدم اگوں کہن فرشتیاں تائیں
ہائے افسوس آئی ہرگز سمجھ اساڈے تائیں

جے سندے یا سمجھ کریندے دوزخ اجے نہ جاندے
قائل ہوئن جرم دے دوری کارن دوزخیاندے

لعنت ربدی دوزخیاں نوں جنہاں بازی ہاری
بری تنہاں کرتوت جنہاں نے پائی ذلت خواری

وچہ ظاہر آیت سنن تے جانن نال نہیں جھگڑا را
ایمان اسلام اعمال ہوونے شرط اسدے وچہ یارا

لوکنا نسمع سندے جے اسیں سنن قبولاں
قبول نہ کیتا سکے جاں تا ماسنیاں حکم رسولاں

جو گل سنکے منے ناہیں سر پھیرے انکاروں
اوسنوں کہن نہ سنیاں تاہیں کافر کہن بچاروں

جے اسیں پیغمبراں دا کہیا سندے یعنے من دے
تا اج دوزخ وچہ نہ پیندے مومن مسئلہ کہندے

سائل نوں مسئولوں جیدم عدم اجابت ہوئی
اوسنوں کہن نہ سنیاں جاں سن کرے قبول نہ سوئی

ہنیں تے کافر سخن رسولاں سندے آہے بھائی
پر سنکے جد ایمان نہ آندا سنیاں نا تد و اہی

بولیا قبراں والیاں اجے اسیں نہیں سن سکدے
تے منکر آکھن ولی نہ سندے کوڑ بولا دے بکدے

برزخ والیاں دی گل اس عالم دیاں نا سیندے
گر اوہ آپوں پورا سندے فرق نہ کجھ کجیوے

قبر ولے دی بولی جاں اساں سنیئے وچہ آئی ہما
گویا اوسن سنیا نہیں تے سندا ہے اوہ بھائی

اوہ بلکہ زندیاں نالوں بہتر سنن نبی فرما دے ﷺ
گر اوہنا نداساڈے کناں وچہ آواز نہ آدے

ایہ مسئلہ ہے پچھے گزریا اندر بہتی جائیں
آواز فقا ڈی پوری سندے شک نہ ہرگز پائیں

اہل قبو رجے بولیا سنیئے تا اے اہل ایماناں
ایمان آنن بالغیب نہ رہندا جیوں آیت وچہ شاناں

اونقل ہو یا اسیں جان لینے جو وقت نیند رسولاں
تا بھی دوزخ وچہ نہ پوندے ہوندے وچہ مقبولاں

پر نقل عمل کرن ہی جانن دلدا صرف نہ جانن
جاں جان کراہن عمل نہ کیتا سکھ کویں اوہ مانن

مسئلہ ثبوت تقلید اہل حق

لوکنا نسمع کہن جے اسیں مقلد تھیندے
یا خود اسیں محقق ہوندے دوزخ نا ہ سٹیندے

معلم ہو یا ایماں مقلد ہے مقبول پیارے
مقلد چاہاں اماماں نالے اسوچہ داخل سارے

نسمع ہے تقلید تے نعقل ہے تحقیق امردی
روح معانی دے وچہ دیکھن ظاہر خبراں کردی

حصہ تیرا سی جو ہوندوں مومن خاص الخاصوں
ملک اتے ملکوت اندر کجھ کردوں نظارے سوں

خلق ولوں خالق وَل کڈھدوں راہ ہدایت والا
یاد خدادیوں ذکر قرآنوں کردوں قلب اوجالا

مرنوں پہلے دنیا دے وچہ کنوں گن فسادوں
توبہ استغفار کریندوں عذر ہوندا دل شادوں

غریباں مسکیناں دے اپر کرنا ظلم ہٹاندوں
تا عذاب عقبے دے کولوں راہ خلاصی پاندوں

وین جواب اساں سنیاں نہ کے وعظ نصیحت بندوں
پر کجھ عمل نہ کیتا اوتے سگوں ہوئے دو چنداں

کفاراں دا حال ایتھوں تیک اگہی
اگوں نیکوکاراں حالا ذکر ہوندا ہے بھائی

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

تحقیق جو لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بن دیکھے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب بڑا

جیہڑے رب اپنے تھیں ڈردے بن ڈٹھے غائباناں / کان اوہناں دے بخشش نالے وڈے اجر جواناں
جیہڑے لکویں ظاہر اپنے رب تھیں لوک ڈریندے / ڈرنے سنگ تنہاں یاد کیتا رب نال ایمان کہندے
تا معلوم ہووے ڈر بڑا ہے مقصود ایماں نوں / تا مشروع حرام تمامی چھوڑن دلوں بجانوں
صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ تے سعد سعید عبیدہ / طلحہ زبیر اتے بن عوف اہناں کان جنت وعدہ
حسن حسین جوان بہشتیاں خود حضرت فرمایا / رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ دساں پیار ریاندا حق آیا
لا تخافوا خوش و فارسندہ ہے جو کہ ڈرتا ہو مبارک بندہ ہے / جو نہیں ڈرتا وہ نادانو ہے جو کہ ڈرتا ہے وہ دانا ہو اسے
رستگاری رستگاری لائی ہو بندہ خائف نے خلاصی پائی ہے / رافنا ہیں ہے خدا ذوالجلال دلمیں ہر دم رکھے یہی خیال
خوف مولے کا کیا جس دل نے بس / اوسکو نفسانی سے پھر کیا ہوس
اینج روایت وچ تفسیراں کافر بے بنیاداں / شان نبی وچ بے ادبی دے بول بکے ناشاداں
کافر سمجھن اہناں گلاں دی خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوں ناہیں / خبر نہیں جو وحی اوہناں تے بھیجے خلق سائیں
جدان سبھے اوہ ہوں اکٹھے حضرت موقعہ پاکے / ہو بہو اوہ گلاں سگویاں دسن وچ وجاکے
کناراں تاں کہیا چوپیتے گلاں کرہو بھائی / تاں جے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم سندا سنے کلام نہ کائی
نازل کیتی اوس دم خالق اگلی آیت ساری / علم الغیب خدا نوں ہے تسیں کیوں کیتے ہوا نکاری

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

اور چھپاؤ تم بات اپنی یا پکار کر کہو وہ جانتا ہے سینے والی بات کو کیا نہ جانے وہ جسنے پیدا کیا ہے اور وہ باریک دیکھنے والا خبردار

تسیں ہولی کرو کلام یا اچی بولو اوہ بولا دے / جانے اہناں راز بھیت دلاں دے جو سینیاں وچ سارے
بھلا کوئی جانے جسنے خلقت کل اوکائی / تے اوہ لطیف خبیر نہ او ستمیں مخفی بات کوئی
دانا بینا شنوا صاحب قدرت عظمت والا / کیڑی دی بھی پیڑ اوس معلوم تیدی تعریف شالا
عارف نوں ہے لائق ظاہر باطن اپنے تائیں / رکھے پاک ہمہ غیر خدا اول نظر نہ کرے کدائیں
ظاہر باطن ہووے اوسدا اکو جیہا سارا / کر فریبے حد عجب ہتھیں پکڑے دور کنارا
اسماناں دی پیدائش دا پہلے ذکر سنایا / پھر عذاب کفار تے اوہناں دی سے جایا
پھر مومناں حال تے نعمت جنت ذکر خدا فرمایا / فائدے پھر زمین سنائے جو وچہ دہرتا اوپایا

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

وہ ہے جسنے بنایا واسطے تمہارے زمین کو فرش پس چلو بیچ راہوں کے اسکے اور کھاؤ رزق اسکے سے اور طرف اوسیکے ہے اٹھنا

اوہ خالق جس کان تساڈے نرم زمین بنائی / پھر وچ اوہدے راہاں اوسدیاں جو ہر خواہش آئی

تا لے رزق زمین دے کھاوون پوتے سارے
قدرت تھیں کیا فرش زمین دا کر کے نرم وچھایا
الٹا پلٹا واہاں بیجاں جیونکر مرضی ساڈی
سخت نہ کیتی ڈاہڈی جس تھیں وقت نظر ی آوے
کرو عمارت کھیتی آون جاون کان تجارت
ایسے وچوں پیدا ہوئے ایسے وچ سمانا
قدرت تھیں جس پیدا کیتا ایہ اڈ نبھدیا را
کارخانے جس نے ایہ خلقے کیا پھر اوسدے اگے
رب نوں خوب پچھان نہ ہرگز کرتس نافرمانی
اور ملک اوسے دے دل سبہ دے ہونے پھیر اوتار
سیر کرو وچہ اوسدے جو ہر قسم دا لاندا آیا
عذر نہ کردی دہرت بیچاری قدرت عجب خدا دی
ناہ ایہ نرم اجیہی جس وچہ قدم ساڈا دہس جاوے
نعمتاں کھاؤ دہرتی والیاں خوش رنگ اہل کہت
تک تک قدرت اوس ہونے دی عقل حیران انسانا
اوسے دے ول پرتے مر کے املا پچھلا سارا
پھیر دوبارا کرن تساڈا اوس اوکست لگے
تا عزیز ہوویں تے ہوسی دور زلت حیرانی

ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
کیا نڈر ہو تم اس شخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے یہ کہ وہ دھسا دیوے تم کو زمین میں پس اوس وقت وہ پھٹ جاویگی یا نڈر ہو گئے تم اوس ذات سے جو آسمانوں میں ہے
حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ
یہ کہ بھیجے اوپر تمہارے مینہ پتھر ونکا پس البتہ جانو گے کس طرح ہے میرا ڈرانا اور البتہ تحقیق جھٹلایا اون لوگوں نے جو پہلے اونسے تھے پس کیونکر ہوا عذاب میرا

کیا اے خوف ہوئے اوستھیں جس شاہی وچہ اسماناں
کیوں بے خوف ہوئے اوستھیں تسیں جس قدرت وچہ فلکاں
پھیر زمین کہنے ادسولے لیجاوے تساں تھلے
جیوں قارون گھیریا اینویں لے دہسا کفاراں
جانوگے پھر کیونکر ساڈا غضب عقاب الہٰی
یعنی جس دی قدرت شاہی وچہ اسماناں سارے
ستھیں پہلے قبل تساں جو گذرے اوہناں جھٹلایا
ایہ گل اگے کہندے آہے کافر مشرک بھارے
تا ارشاد خدا فرمایا سن ایہ بات نرالی
بل وچہ دے دہسا تساں نوں ہیٹھ زمین دوراڈے
اکناں تے پتھر برسائے اک مارے تند واؤں
وچہ دنیا تے عقبے ہون عذاب تساں ہی بھارے
گوناگون عذاب ہوئے اہناں کجھ وچہ دنیا نکھیرے
مَن فِي السَّمَاءِ وچوں ایہ گل کرے اعتقاد نہ کوئی
جے تساں وچہ زمین دہساوے ناں عذب نہ پیجاں
جے تساں مینہ پتھر اندا بھیجے پون عذابوں لڑکاں
پانی غرق کرے جیویں ڈوبے نیچے دل جیلے
تفسیر اندر یعقوب جو چرخی ذکر ہویا اظہارا
لوط نبی دی امت والگوں جیکر ہووے تباہی
باغلبہ اسمانے عرش کرسی اور ملک جو سارے
پھر ہوئی کویں باب تہاں جہاں ہی انکار کیایا
اسماناں دا مالک اللہ دہرتی تے بت سارے
اے ملعونوں جاتا ناہیں تساں خداوند والی
غضب میرے تھیں کہنے دہرتی ڈاہڈے قہر اساڈے
اک باندر اک سور بنائے تسیں ہی قابو آؤں
رکھاموں نہ کہا ہو ہوسن فیصلے جلد تمہارے
بعضیاں پہی پایا آ تماں نوں کڑک عذاب تبرے
جو اسماناں وچہ شندا دی ہنگہ لئے ہے ہوئی

لکھوی بھی خود زینت اندر ترجمے وچہ اخبار صے

اوس کھاون پیون مول نہ حاجت پاک اس مکانوں

بارک اللہ دے وچ انواعیں بھی لکھوی لکھیائی

کو آکھے رب آسمان دے ہے رب خدا

رسالے شیر شریعت وچہ بھی نور محمد لیایا

اوسدا شعر بھی نقل کران اک کارن حق اظہاران

کہے جو طرف اوپر کی خدا ہے

وچہ تفسیر محمدی اسدے الٹ پایاں اوس تھاں

نے مولوی اسمٰعیل کہیا تنزیہ زمان مکانوں

اسیں بھی تویں رسالیاں وچہ لکھدے پڑھدے آہے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا حاشیہ ایہ لیایا

وچہ فیروزپورے دے اکدن حضرت پیر قصوری

مولوی مہر اودے ہمراہ بھی آہے اوس بہاڑے

غلطی دا اقرار کیتوس جو میتھوں غلطی ہوئی

وچہ تقدیس وکیل ایہ واقعہ حرف بحرف تمامی

تفسیر محمدی دی پھر لکھوی ناہ اغلاط نکالے

ایمان بچاون کارن لوکاں وہ واقعہ سبہ لکھیا

لکھ گیا رب پاک زمان مکانوں پنہ وسدا ہے

ایہ کافر سبہ کچھ ثابت کر دے خالی دین ایمانوں

رب آسمان اوپر جو جانے سو ہے کافر واہی

ایہ دوویں کلمے کفر دے اللہ پاک جل شانہ جی

لکھوی نے رصحت اوسدی سخنیں آپ چھپایا

سن بیبا کن دیکھے تا کوئی رہے نہ شک غبار

نہ مومن ہے وہ کافر بلا ہے

کفر یا گل ناحق لیکے اسمٰعیلوں مثال

حقیقی بدعت وچہ شمار خلاف حدیث قرآنوں

بن اللہ سمجھ دلی کیوں نبی جان پچھان کوراہی

عقیدے پہلے اہلسنت دیوں توبہ تو پھر الایا

ایسے مسلے توں اوستاہیں کیتی پکڑ ضروری

مناظرے وچہ ہویا تنگ آکے ہمراہیاں سنگ ساری

اسدی چا اصلاح کریساں گل خلاف جو سوئی

حضرت صاحب چا چھپوایا سمجھن خاص عوامی

کفر ہوے سنگ جدے نالے دین دشمنوں گالے

ہو بہو تا جانن مومن لکھوی والیاں سکھیاں

حمد صلوٰۃ کے بعد عبدہ الحقیر محمد غلام دستگیر ہاشمی کان اللہ لہ اہل اسلام کو اعلان دیتا ہے کہ

اس عاجز نے رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل کے اخیر میں مجمل کیفیت اوس مباحثہ کی جو مولویان لکھوی سے فیروزپور میں ہوا تھا۔ اسطور سے لکھی ہے کہ مولوی حافظ محمد صاحب نے پہلی گفتگو دکھانے بعض کتابوں کے بعد فرمایا تھا کہ ہم اپنی تفسیر محمدی کے مسودہ کو درست کر لینگے اور مسئلہ استقرار برعرش نکال دینگے اور بعد تحقیق تام اون اردو ابیات پر جو رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل کا خلاصہ ہیں اپنی مہر بھی لگا دینگے پھر دوسری قیل و قال میں حافظ صاحب موصوف خاموش اور اونکا فرزند اور برادرزادہ مباحثہ سے ہم آغوش ان دونوں کی تقریروں سے سب پر ظاہر تھا کہ یہ صاحبین سینہ زور ہیں اور اس تعصب سے یہ مراد تھی کہ تفسیر معالم اور اتقان سے مسئلہ استقرار اپنی سند کیواسطے ملاحظہ کروایا اور ایک دو سطر اوسکے نیچے جہاں اس بات کا بیان تھا کہ یہ خلاف عقیدہ اہل سنت اور مجسمہ کا مشرب اور ملت ہے اوسکو سنایا راقم کے مکرر کہنے کہانے دکھانے سمجھانے پر حاضرین نے اونہیں کہا کہ

سے اوسپر اعلان پایا اور نیز عبارت غنیہ میں آیت استوی علی العرش پڑھکر اوسکے ترجمہ میں استقرار کو ایسے
طور داخل فرمایا کہ لوگ جانیں کہ یہہ لفظ غنیہ میں ہے حالانکہ یہہ کلمہ اوسمیں مفقود ہے۔ فقیر نے
سب کو معلوم کرایا کہ یہہ نظر انصاف سے مسدود ہے۔ اور پھر جب اس خاکسار نے تحفہ اثنا عشریہ سے
سب کو لفظ بلفظ سنایا کہ مکان اور جوارح رحمان کے لیئے ثابت کرنے خلاف اہلسنت اور شیعوں سے
بہی مردود فرقوں کی ملت ہے اسپر فریق ثانی سے سوائے اسکے اور کچہہ نہ بن آیا کہ یہہ کتاب شاہ
عبد العزیز صاحب کی نہیں ہے۔ اگرچہ اس محفل میں دوسرے علما عقلا موجود تھے۔ مگر راقم نے صرف
حافظ صاحب اوسکے والد سے اس انکار کی بابت استفسار کیا تو انہیں نے سبکے روبرو میری
کلام کی درستگی پر اقرار دیا۔ یہہ مختصر بیان ہے اوس تعصب کا پھر بعد قال ومقال تخمیناً تین گھنٹہ
کے احقر نے عبارت شرح فقہ اکبر جسکا یہہ مضمون ہے کہ جو شخص خدا سبحانہٗ کے لیئے جسم اور مکان
ثابت کرے وہ یقینی کافر ہے پیش کی تو اوسپر سب لکھوی مولویوں نے اپنے العبد کرکے اوس سے
ہم عقیدہ ہونے پر اتفاق کیا اور استقرار وغیرہ مسائل مجسمہ سے رجوع کیا اور اس طرز کو چھوڑدیا
اور حافظ جی نے تب فرمایا تھا کہ فقیر مطابق اوسکے اپنے مکان سے لکھ لایا تھا اور وہ پرچہ بھی
دکھلایا تھا اور اپنے العبدات کو اخیر رسالہ میں چھاپنے کے واسطے اذن عام فرمایا تھا۔ فقط اوس
گفت وشنود میں راقم نے فتاوےٰ عالمگیریہ سے سب کو سمجھایا تھا کہ درصورتیکہ صفات متشابہات
سے جوارح اعتقاد نہ ہوں تو بعضوں کے نزدیک انکا فارسی میں ترجمہ کرنا درست ہے اور بعضے کہتے کہ بہر طور
ترجمہ نادرست ہے اور اسی پر فتوےٰ ہے اسیواسطے ہمارے عقاید کی کتابوں میں مثل معتمد فے المعتقد
وغیرہ میں لکھا ہے کہ صفات متشابہات کا ترجمہ روا نہیں۔ چنانچہ اوسکی تفصیل تقدیس الوکیل
میں موجود ہے۔ پس جب یہہ رسالے چھپکر مشتہر ہوئے تو محی الدین حافظ صاحب کے فرزند نے احقر کو
ایک خط لکھا جسکا خلاصہ یہہ ہے۔ کہ تمنے فیروزپور کے مباحثہ میں اقرار فوق العرش وغیرہ لکھدیا
تھا اور ہمارے نزدیک ترجمہ سب صفات متشابہات کا ہندی فارسی میں جائز ہے چنانچہ تمنے اوس
مجمع میں مان لیا تھا پھر ہمکو متعصب کیوں لکھا اور ہمارے والد ماجد پر کیوں جھوٹا افترا قائم کیا فقط
اب یہہ خاکسار اسبات کا دعویدار ہے تو مولوی محی الدین نے اس اپنے خط میں جھوٹھ لکھا اور حق کو طاق
نسیان میں رکھا ہے۔ پس حقیر اون دینی بھائیوں کی خدمت میں التماس کرتا ہے جو اون دونو گفتگو یا
ایک میں شریک تھے کہ انصاف اور حق پروری کے روسے اس تحریر کے نیچے ادا شہادت کریں۔ کہ اوپر
کی میری تحریر بلاشبہ صحیح و درست ہے یا اوسمیں کچھ جھوٹھ ملایا ہے اور کسی کے حق میں کوئی افترا بھی
سنایا ہے والسلام علے من اتبع الہدےٰ عبارات والعبدات علما و دیگر عقلا فقیر دو نو مباحثوں میں
موجود تھا مولوی محمد غلام دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جو کچہہ اوپر تحریر کیا ہے درست ہے۔

Marfat.com

مولوی عبدالرحیم عالم والہ ۔ راقم دونو مباحثوں میں موجود تھا جو کچھ کیفیت رسالہ تقدیس الوکیل کے بعد چھپی ہے وہ سب راست اور تحقیق ہے ۔ فقیر ولی محمد امام مسجد پیر انوالہ ۔ راقم کو تقریر ہر دو مباحثہ بخوبی یاد ہے مولینا مولوی غلام دستگیر صاحب کی مطابق اصل حقیقت کے ہے ۔ فقیر شرف الدین ۔ بڑا تعجب ہے جو بات ایک مجمع عظیم میں قرار پائی تھی اوس سے مولویصاحب لکھوی کیوں منکر ہوگئے درحقیقت تحریر مولوی غلام دستگیر صاحب کی درست ہے ۔ فقیر عبدالرحمن امام مسجد صدر بازار

فضل الرحمان نائب مسجد صدر بازار ۔ فقیر شاہ محمد خلیفہ مولوی شرف الدین صاحب ۔ راقم دونو مباحثوں میں موجود تھا تقریر جناب مولوی غلام دستگیر صاحب کی درست ہے مگر بڑا تعجب ہے کہ جس امر کے صدہا لوگ گواہ ہوں اوسکا مولویصاحب کیوں انکار کرتے ہیں یہ بات ان کی شان کے شایان نہیں ۔ فقیر جمال الدین ۔ فقیر چراغ الدین ۔ راقم اخیر مباحثہ میں موجود تھا بیشک تحریر مولنا مولوی غلام دستگیر صاحب کی راست اور درست ہے اور کمترین نے جو رسالہ دیکھا اور اب وقت تحریر ہذا دوبارہ دیکھنا پڑا اور وہ گفتگو جسکو تا حال بہت مدت نہیں گذری اور خوب یاد ہے اوس سے مطابق کیا گیا تو بعینہ بلا کم و کاست وہی گفتگو ہے فقط ۔ فقیر غلام حسن

قاضی خیر الدین ۔ راقم دونو مباحثہ میں موجود تھا سب تحریر مولف مولوی غلام دستگیر صاحب کی تحریر مطابق اصل حقیقت کے ہے اوسمیں کچھ شک و شبہ نہیں ۔ حافظ علیم اللہ ۔ حافظ روشن

یہ خاکسار بنظر انتظام اوس مباحثہ میں ابتدائی سے آخر تک حاضر رہا شہادت لکھتا ہوں اور میرے روبرو علما لکھوی نے قول مولوی غلام دستگیر صاحب کو آمنا و صدقنا کرکے قبول فرمایا تھا اور العبد اپنے کردیئے تھے اور تحریر مولوی غلام دستگیر صاحب کی محضر نامہ ہذا صحیح ہے ۔ سید احمد ڈپٹی انسپکٹر

بینڈے خاں ۔ دفعدار بندہ ایک مباحثہ آخری میں موجود تھا بلکہ بہت قریب مولویصاحب کے بیٹھا تھا ۔ مولویصاحب لکھوکے نے بڑی بھاری بحث کے بعد قول مولوی غلام دستگیر صاحب کو تصدیق مان کر اپنے العبد کردیئے تھے ۔ میں حلف اسکو تحریر کرتا ہوں ۔ کمترین حافظ بخش

نائب سررشتہ دار ۔ راقم ہر دو مباحثہ میں موجود تھا بلکہ مولویان لکھوی نے اپنی کلام کو خلاف عقیدہ اہلسنت جان کر مظہر مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری کو مطابق مذہب اہلسنت و ناراکی مصنفہ ابیات پر دستخط اور اپنے مواہیر کردیئے تھے اور تقریر مولینا صاحب مولوی غلام دستگیر صاحب کی راست و درست ہے ۔ بندہ احمد ۔ عرف ککو خاں ۔ شاہ دیخاں ۔ پٹواری الٰہی بخش پٹواری ۔ راقم برابر مباحثہ میں موجود تھا بیشک تحریر مولوی غلام دستگیر صاحب کی درست ہے ۔ بندہ حیات بیگ ۔ ڈپٹی پوسٹماسٹر راقم دونو مباحثوں میں موجود تھا بیشک تحریر مولوی غلام دستگیر صاحب کی درست اور سچ ہے ۔ خیر الدین ۔ تاجر کتب ۔ شیخ غلام نبی ۔ حاجی کالو ۔ راقم ایضاً بیکے تیں

Marfat.com

موجود تھا بیشک تحریر مولینا مولوی غلام دستگیر صاحب کی راست اور درست ہے اور مطابق تحریر مباحثہ
تک اسمیں کچھ شک نہیں۔ [محمد سردار خان] خلف پیر شاہباز خان معتمد لفٹنٹی ہم تینوں شخصوں کو
کیفیت مباحثہ کی بخوبی معلوم ہے تحریر و تقریر مولانا مولوی غلام دستگیر صاحب کی صحیح و درست
ہے اور انکار کر جانے مولوی لکھنویصاحب کی کیسی حیرت کی بات ہے معاذ اللہ جب علماء کا
یہ حال ہو تو بیچارے عوام کا کیا شمار کیا جاوے خداوند کریم ہدایت کرے اور راہ راست پر لاوے

[امام الدین] [الہی بخش] [شاہ ول] سوداگران چھاونی فیروزپور بندہ بھی مولوی غلام دستگیر صاحب
کے صدق پر شاہد ہے [الہی بخش] مدرس دختران یہ محضر نامہ فیروزپور سے تیار کروا کر بجواب خط محی الدین
اخیر رجب ۱۳۰۹ھ میں لکھنو کے بھیجا گیا تھا اوسپر اونکی جانب سے پھر دوبارہ مباحثہ کے واسطے ترددات
ہو رہے ہیں اگر کچھ ظہور میں آیا تو آیندہ اوسکا حال لکھا جاویگا مگر پختہ خبر ہے کہ حافظ محمد صاحب اوس
اپنی بات سے منحرف نہیں ہوئے۔ اور نہ پھر مباحثہ کے راغب ہیں۔ بیشک حق کے طالب ہیں۔
تتمہ راقم الحروف آخر جمادی الاخرے ۱۳۰۹ھ میں بموضع خیردی علاقہ امرتسر واسطے ملاقات مولوی عبد اللہ صاحب
غزنوی کے گیا تھا اونسے مسئلہ متنازعہ میں استفسار کیا تھا تو اونہوں نے جواب دیا کہ عرش را مکان الٰہی
نباید گفت و استقرار اگر ثابت شود متشابہات است وید و وجہ وغیرہ جوارح او سبحانہ نیستند بلکہ حقائق
متشابہات اند اسپر راقم نے کہا کہ آپ کی جانب سے مسموع کچھ اور تھا اور اب دیکھنے میں کچھ اور ہے
اور یہ حق کا طور ہے اور ایک رسالہ بھی اونکو دیا اونہوں نے ہدیہ دعا عطا کیا اب تعجب ہے کہ انکے
مرید اثبات مکان و جوارح رحمن میں کیوں استبداد اور اصرار پر ہیں اور وقت گفتگو خیردی کے جوان
صالح مولانا سید فضل حق صاحب لاہوری خدا کریم اونکے لقا راحت افزا سے ہمیں جلد محفوظ فرماوے
اور برخوردار مقبول پروردگار غلام مصطفے خلف حکیم خیر الدین صاحب امرتسری خداوند علیم اوسکو علم
نافع نصیب کرے اور اونکی عزت بڑھاوے۔ یہ دونو صاحب میرے ساتھ موجود تھے جو چاہے اونسے
دریافت فرماوے فقط آخر رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل حضرت مولینا صاحب موصوف کے وہ ابیات
اردو جنپر لکھنوی مولویوں نے دستخط اور العبدات کر دیئے تھے وہ حسب ذیل تحریر ہیں ملاحظہ فرماویں
آپکے رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل کے یہ ابیات خلاصہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا ہی لائق حمد وثنا ہے نہیں کھاوے پیوے اور سووے اور ایسے جتنے ہیں اوصاف انساں نہیں محتاج وہ ہرگز کسیکا	نہیں اوس جیسا کوئی دوسرا ہے کسی جا اور مکاں میں ہی نہووے منزہ ہیگا سب سے پاک سبحان جہاں ہے سر بسر محتاج اسکا	اکیلا ذات میں اور وصف اور اسم وہ سنتا ہے مگر کانوں سے ہے پاک کسی جیسا نہیں ہرگز خداوند یہ ہے ثابت کلام کبریا سے	نہ اوسکا ہاتھ پاؤں منہ نہ جسم وہ دیکھے ہے مگر آنکھوں سے پاک نہ ہے مخلوق سے کوئی اوسکی مانند یہ ہے ثابت حدیث مصطفے سے

یہ وجہ و قدم عین استوی بھی | اصابع ساق و فوق فی السماء بھی
ہمیں ان سبھی ایمان و یقین ہے | ولیکن پیروی اُنکی نہیں ہے
جو بعضے اونکی تاویلیں کرین ہیں | نہیں تنزیہ سے باہر گئے ہیں
کہا لیس کمثلہٖ شیٔ خدا نے | بتایا ایسا ہمکو مصطفےٰ نے
عقیدہ اہلسنت کا یہی ہے | عقیدہ ساری امت کا یہی ہے
ولیکن اہل تجسیم اسمیں بہکے | مکان اور جسم خالق کا وہ سمجھے
کتابیں دین کی صدہا ہیں موجود | جسے ہو دیکھنا وہ دیکھے مقصود
خدا کو عرش کو جاگہ بنایا | اور ہاتھ اور پاؤں کا مسئلہ سنایا
سند میں اسکے لکھنے میں حوالہ | کہ حافظ ابن تیمیہ کا رسالہ
کہ اوسکو بہت سے علما نے لکھا | کہ قائل تھا وہ جسم و جہت حق کا
منزہ ہے خدا جہت و مکان سے | اور ایسا ہاتھ پاؤں کے نشان سے
جو قائل ہو مکان و جسم رب کا | وہ کافر ہے یقینی یا در کھنا
ہو ئے ہم سرخرو اپنے خدا سے | ہوئے ہم فارغ حکم مصطفےٰ سے
ہمارا یہ عقیدہ تھا سنایا | اسی پر خاتمہ کردے خدایا

جو آئے ہیں کلام کبریا میں | اور آئے ہیں حدیث مصطفےٰ میں
او نہیں او صاف متشابہ کہا ہے | خدا جانے مراد ان سب کی کیا ہے
جیسیں ہم قل ہو اللہ احد پر | یقینا رکھیں اللہ الصمد پر
پھر ہم کیونکر کہیں اوسکا مکان ہے | اور اسکے ہاتھ پاؤں کا نشان ہے
تفاسیر اور شروح میں یہ تقریر ہے | مگر اتقان میں احمدی و تفسیر
اماموں نے اونہیں کو ذکر کیا ہے | یہ عدل اونکی تنبیہ کا دیا ہے
ہمارے وقت میں اب شور اوٹھا | امکان اور جسم کا جرچا پھیلا
بزرگوں کو برا کہنے کی شامت | خدا یا اب اونکی یہ علامت
اگر یہ بات حق ہے اور یقین ہے | تو اونکے حال بھی مخفی نہیں ہے
کتاب تو ہر نظم ذرا دیکھ | کتاب منتہے میں ہے ما دیکھ
خدا واحد لاجسم و مکان ہے | عرش کیا شئی جو اسکا مکان ہو
ہمارا کلام کہنا ہے یارو | اب آگے کیا ہو تم او نہ جانو
خدا یا ہم تو کر دیگا ہدایت | کہ جنکو ہو گئی ہیگی غوایت

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

المجیب عبدہ الفقیر محمد غلام دستگیر ہاشمی کان اللہ لہ ۱۳۰۲ھ رسالہ تحقیق تقدیس الوکیل مطبوعہ وکٹوریہ پریس لاہور ۔ اب یہ عقیدہ اور لکھوی کا عقیدہ جو تفسیر محمدی میں ہے دونوں کا مقابلہ کرکے کفر اور ایمان میں تمیز کریں اور دونوں عقیدوں میں غور فرما کر صحیح پر عمل اور باطل کو ترک کریں تم جلوائی بھی

قدرت اپنی مطلق ہور دلیل اگے فرمائی | جو انبر دہرت وچالے پکھر واوڈدیہ ہوئی

اَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ

کیا نہ دیکھا اونہوں نے طرف جانوروں کے اوپر اپنے پر رکھے ہوئے اور سمیٹ لیتے ہیں نہیں تھام رکھتا کوئی مگر رحمان تحقیق وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے

کیا طرف آسمان نہ ڈٹھا اونہاں اتنی نظر اٹھا کے | سراں اونہاں ہیں اور پکھیرو اڈدے پراں پھیلا کے
میل بھی لین پراں نوں اوتھے کون تھماں ہاں | بیشک نظر او ہدی ہر شے تے ربنا خدا اعلا ہاں
صفاں قطاراں بنہ کے اڈدے پاں برابر کر کے | کدے قبض کر لین پراں کدے کھولن دیکھو پر کے
دیو دہرت ڈگن نہیں کیہڑا اونہاں رو کنہارا | ہاں ہے خدا اوہدی نظر ہی دے ہیگا عالم سارا

پس رب قادر مارن زندہ کرن اُپر ہے سو لئی ہا — جے اوہ دیر کرے تساں نال تاں باری گستمی تی ئی

اَمَّنْ ھٰذَا الَّذِیْ ھُوَ جُنْدٌ لَّکُمْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْکٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ

آیا کون ہے وہ شخص جو لشکر ہو واسطے تمہارے مدد دے تم کو سوا رحمان کے نہیں کافر مگر بیچ فریب کے

دسو کھاں پھر کون بہادر لشکر پاس تساڈے ہے — کفارو جودے تساں نوں مدد باجھ خدا دے
کیہڑا ایڈ حکومت والا کس دی ایڈ دلیری ہے — کہڑا ایڈا لشکر جو تساں کرے حمایت سیری
ہے افسوس پیانے کافر دھوکھے دے وچ آکے — کون کرے گا مدد بھلے اونہاں پھرن بھیا کے

اَمَّنْ ھٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ اَمْسَکَ رِزْقَہٗ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ

آیا کون ہے وہ شخص جو رزق دیتا ہے تم کو اگر بند کر لیوے رزق اپنا بلکہ لگے جاتے ہیں بیچ سرکشی کے اور بھاگنے کے

دنیا دے وچ کون تساں نت روزی رزق پہنچاوے — کدے اکھانیا ساری خلقت رزق ہمیشہ کھاوے
جے اوہ بند کرے جا خیبوں روزی ایہ کدا ہیں ہا — کیہڑا ہے پھر پچھن والا دوجا بات اساٹں
کافر اینویں بیعقلی تھیں سرکش ہوئے آکے — رحمت ربدی کولوں نٹھے ہارے شرک منہ چاکے
لائق درویشاں نوں حق قبول کرن دلجانوں — عناد تمرد نوں چھڈ حصہ ربدے لین عرفانوں
دوست داراں رہیاں وچ تد ہوسی نام تمہارا — نہیں تے اودے دشمناں اندر ہوگ شمار خسارا
جویں بیان خدا فرمایا حق باطل دا بھائی ہا — اکناں حق قبولیا اکناں کیتی بے پروائی
حال انہاں دوہاں دا خالق ہے ظاہر فرماوے — اگلی آیت دے وچ تینوں جیونکر نظری آوے

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْھِہٖٓ اَھْدٰٓی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

پھر وہ شخص کہ چلتا ہے گرا ہوا اوپر منہ اپنے کے بہت راہ پانے والا ہے یا جو شخص چلتا ہے سیدھا اوپر راہ سیدھی کے

چھڈ کے راہ کوراہ جو ٹردا مونہہ دے پرنے — تے اک سدھے رستے ٹردا راہ برابر پھڑنے
دوہاں وچوں منزل اوپر پہنچن والا کیہڑا — منزل او ہو پہنچے سدھا راہ پھڑے گا جیہڑا
راہ ڈنگے تے ٹردے کافر مشرک بے دیدے — راہ سدھے تے ٹردے مومن کر کے پاک عقیدے
مومن اکھیاں والا کافر انہاں راہ فرمایا — مومن زندہ کافر مردہ دوہاں فرق بتایا
روز قیامت منہ دے پرنے پین جہنم کافر — مومن خوشیں خوشیں جاسن وچہ بہشت دی جاگا
باپ دادے دی رسم یا خواہش تائیں حق نہ جاتا — ناہ تصدیق کیتی حق باطل فرق نہ سمجھاتا
اہل سنت وار ستہ چھڈ کے مل لئی گمراہی ہا — حنفیت چھڈ بنے وہابی بھیر ہوے مرزائی
چکڑالی تے نیچر شیعہ فرقے نہلے سارے — اہلسنت دی چونہ مذہباں وچ داخل ہیں سوہارے
ایہہ سب ڈنگے موہرے ٹردے پیراوتاں سر بھلے — اہلسنت بن کل بد مذہباں دے سروجن کھلے
مسبب تے اسباب اندر کجھ فرق نہیں جو کردا — اوہ بھی راہ دل او ہچر ٹردا پچھاسی دن فردا

Marfat.com

سبب وسیلے داجو منکر او وہ بھی ہے گمراہ
آیت وچہ مراد ابوجہل تے حضرت ختم رسولاں صلی اللہ علیہ وسلم
حال بیان کیتا رب عارف زاہد دا سچ لئی
اہل شرع تے غیر شرع ہور عالم جاہل سندا
سیر عارف ہر دمے تا تخت شاہ
چوں بھُوں را چوانی در رہنی
پس محبت وصف حق داں عشق نیز
وصف حق گو وصف مشت خاک گو
عارف شوق محبت عشقوں رہنوں پوجنہارا
واعظ ہوئے لائق رب دل سدے خلقت تائیں
اکھیاں والا انہاں اوپر ہے جیوں رحم کماندا
پکڑ انہاں نوں کوہ تے کر منزل چا پہنچاوے
نال کلام رسیلی وعظ نصیحت پند سنا کے

ایہ آپ خدا سبب بنائے مومن دلتے لائے
یا کل مومن تے کافر دوویں اہن مراد رسولاں
بھی نفسانی بھتیاں ہور اہل فا دہوائی
ایہو حال دوہاں دا فرماے یعقوب سوہندا
یعقوب چرخی رحمہ اللہ
سیر زاہد ہر دمے یک روزہ راہ
تا بجیشم قرب در مطلبی
خوف نبود عشق یزداں اے عزیز
وصف حادث گو وو صف پاک گو
زاہد خوف طمع دے راہوں پوجنہار بچارا
اوہ اہل انکاراں اپنیاں رحم کرے ہر جائیں
اسنوں سب کم نظری آوے انہاں نظر نہ آندا
تا او وہ عالم اکھیں نوں الا اعلے درجے پاوے
اگلی آیت دے وچہ دیکھ اشارت ایہو سا کی

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

کہہ وہ جسنے پیدا کیا تمکو اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا اور دل تھوڑا سا ہے جو شکر کرتے ہو تم

یا نبی اللہ انہاں تائیں ایہ پیغام سنائیں
تے کس کیتے کان تساڈے دل اکھیں کن بنا کر
کسنے بخشی ایہ تساں نوں سوہنی حسن جوانی
کس دتیاں دو اکھیاں روشن کس دو کن بنائے
کیا نعمت ایہ بخشی مولے لطف تے احسانوں
قلیل بمعنے انکار یعنی شکر نہیں تسیں کردے
بے نفی مراد نا شکری تہیں کافر ہیں اہل
نوں اپنی ذات وجود تے اپنی دانش علم تمامی
از کجا جوئیم علم از ترک علم
از کجا جوئیم دست از ترک دست
ہم تو انی کرد یا نعم المعین
نفس ہوا ایہ گھٹا کر وچ دن تے شامی

خاک عدم تھیں پیدا کیتا کس تساڈی تائیں
ہائے افسوس ایہن کجھ تھوڑے شکر گذار تمہارے
کسنے ایہ دتی طاقت قدرت ہور گل زبانی
کسنے دتے ایہہ دل سمجھ ہور عقل تمیز سکھائی
ہائے افسوس گزارو ناہیں بدا شکر نا دانوں
یا تھوڑا شکر کدوچہ اسدے سبھے نے ہر دے
نعمت سبی ایمان وڈی نہیں جتھیں رکے زیادہ
جائے سبھ کجھ پاک الٰہوں نعمت اوس گرامی
از کجا جوئیم سلم از ترک سلم
از کجا جوئیم ہست از ترک ہست
دیدۂ معدوم را تو ہست بیں
ہن انہاں نوں من رب واحد ہووے تمامی

کفاراں جد رب نوں جیا ربدا شکر نہ کیتا ∴ جواب اوہناں دا اگلی آیت اندر آیا میتا ,, ,,

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

کہدو وہ ہے جسنے پھیلایا تمکو بیچ زمین کے اور طرف اوسکی اکٹھے کیے جاوگے اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے۔

محبوبا توں آکھ انہاں نوں اے کافر نادانوں
ہے اوہ واحد ذات تساں جس پیدا کیتا جانوں

وچہ زمیں اوسے ول مڑکے کٹھے کیتے جاسن
کہن کدوں ایہہ وعدہ جے تسیں سچے سخن زبانوں

رب نے نال عنایت کیتی پیدا خلقت ساری ہا
چار چوفیرے دنیا اندر چا مخلوق کھلاری

پنڈیں شہریں پھیر اوہناں نوں بخشی اوس آبادی
تا جو کرن عبادت سبھے خالص خاص اساڈی

عمل کرن وا اج ویلا بھلکے کوچ تہاری
حاضر کرکے اوس دربارے پچھن گے گل ساری

اگوں کافر کہن کدوں اس وعدے سچیاں ہوناں
کرن بکھیڑے اسے جھگڑے وقت کدوں اوہ ہوناں

رب تساڈا کدن کریگا لیکھا نال اساڈے
دسو پورے کدن ہوون گے وعدے ایہہ تساڈے

جے تسیں اوس رب دے بندے ہوئے سچ نتارو
تا دن اوہ مصیبت والا دسو بات نتارو

عارف مرداں لائق سبھ کجھ جانن سبھے داؤں
سنن ویکھن تے جانن جیوں مرن نہ بھلن راہوں

جگہ ظہور اوسدے دا خلقت رکھن اینہ نظراں
عارف رومی جیوں اس بابت آکھ سنایاں خبراں

ذرہ کاں محو شد در آفتاب ✻ وصف او بیروں شد از وصف و حساب
چوں ز ذرہ محو شد نفس و نفس ✻ جنبش اکنوں حکم شد وشید است و بس

رفت از وے جنبش طبع و سکون
از چہ از انا الیہ راجعون

ما ز بحر تو ز خود راجع شدیم ✻
وز رضاع اصل مسترضع شدیم

در فروع راہ اے ماندہ فضول
لاف کم زن از اصول اے بوالفضول

جنگ ما و صلح ما در نور عین
نیست از ما ہست بین الاصبعین

بھی عارف نوں لائق تنگ نہ ہووے اہل انکاروں
نڈھوں ایہہ کم ہوندے آئے ویکھ پتہ اخباروں

بلکہ دکھ جنہاں پہونچانے تے انکار رکھائے
حق اوہناں خود سرور عالم نیک دعا فرمائے

اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ انہاں کال الٰہا
دیہہ اکھیں رب قوم میری نوں ٹھیک اوہناں علم نہ پایا

آنکہ سنگش زدند بر دنداں
آن دعا کرد با لطف چنداں

مومناں نوں کفر رکھیڑیوں سن دنیا وچ کہندی
تسیں بہشتی تے اساں دوزخ کد ہوے ایہہ ہندے

جواب اسدا فرمایا اگلی آیت وچہ سنائیں
فرمائیں انہاں بے دیناں نوں اے مجیب الدعائیں

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝

کہہ سوا اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور سوا اسکے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر پس جب دیکھینگے اوسکو نزدیک برے ہوجاوینگے مونہہ ان لوگوں کا کہ کافر ہوئے اور کہا جاویگا یہ ہے جو تم

محبوبا کہہ علم قیامت ہویا پاس خدا دے
ہنیں میں مگر ڈرا دنہارا ظاہر خبر دہندہ
پس جد ویکھن گے اوہ وعدہ نیڑے ہویا آکے
کہیا جاسی ایہ او ہا وعدہ جدیاں ساہمن اوڈیکاں
ایہہ وعدہ اوہ جدے کارن تساں اوڈیکاں لایاں
کافر کرن تمنا کویں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ماریا جائے

اوسے باجھ نہ جانے کوئی سر خود نال ارادے
جو کجھ میرے طرف اوتارے خالق امر پسندہ
مندے ہوسن منہ کفاراں نظر اوہدی ول پاکے
عذاب نیڑے دن بدر جو دیکھ اوہ وی منہ کولیکاں
محبوبا کہہ ہتھ دیاں دتیاں وندیں کھولن آیاں
زاہدی وچہ تا اگلی آیت اوہناں جواب الاوے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

کہہ کیا دیکھا تمنے اگر ہلاک کرے مجھکو اللہ اور ان کو جو ساتھ میرے ہیں یا رحمت کرے ہمکو پس کون پناہ دیگا کافروں کو عذاب دردناک سے

محبوبا کہہ کفاراں نوں میں ہور سنگی میرے
پھر بھی کون کفاراں کنوں عذاب الیم بچاسی
سکھنی خواہش ہوئی تیری دی ہے کسو دتا نوں

جے کرے خدا ہلاک تہناں یا رحمت نظر اگیرے
مران ساڈا او تہاں قہر آکھوں نفع نہ کجھ بچاسی
نفع تساں ہوسی تہ جے تسیں حصہ لو دا یمانوں

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ ٥

کہہ وہ ہے رحمن ایمان لائے ہم ساتھ اوسکے اور اوسی پر توکل کیا ہمنے پس شتاب جانوگے کون ہے بیچ گمراہی ظاہر کے

محبوبا کہہ رب رحمان اوس نال ایمان ہمارا
تسیں بھی جلدی جان لوو گے اے منکر مردارو
اوہو جلدی نال تساں نوں حال معلوم کراسی
سب کجھ نتر جاسی اوسدم سچا جھوٹا جیہڑا
دوستاں نوں پھر دشمناں اتے غالب ایسیں ویاکے
جویں رسول اللہ نوں سن یاراں اساں کیتی یاری
کاں مدد محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اساں کھلے ملک گرامی
درویشاں نوں لازم ظلم ظالم تے صبر کماون
کجھ کر کے تحقیق صدق نفیس کجھ طمیوں راہ پاون
عادت ربدی اویں جاری ظاہر نظری آوے
ہور دلیل ایہی قدرت دی روشن رب فرماوے

ہور ہکو سانہا تے اوسے تے اساں توکل
کیہڑا ہے وچہ گمراہی ظاہر دے پیا مکارو
گمراہندے تائیں جیدم سخت عذاب چکھاسی
محکم راہ سدھے تے کیہڑا گمراہی وچہ کیہڑا
وچہ دنیا تے عقبے دے وچہ رحمت اوہناں کرکے
تادیوے یاری پوری صبر کرے دشواری
ابو جہل سنگ یاراں ہوکے خجل ہوئے خامی
تامنکر معلوم کرن منہ حق دیطرف لیاون
کجھ تحقیقوں کجھ تقلیدوں دنیا طمع بلاون
نبیاں ولیاں دے سنگ انجے رہے ورتارا ہے
جیہو نکا اگلی آیت اندر ظاہر دسدی بھائی

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِيْنٍ ٥ کہہ کیا دیکھا تمنے اگر ہو جاوے پانی تمہارا خشک پس کون لاویگا تمہارے پاس پانی جاری

کہہ کیا ڈٹھا جے ہووے پانی خشک تساڈا
شکر جو احسان میرے دے ناشکرے منہ کالے

کیہڑا پھیر لیا دیوے تساں چشمہ آب صفائی
پانی ٹھنڈا مٹھا میرا بخشن ہر دن والے

ہو بیزار تساں تھیں جے وچہ دھرتی آپ گھیرے
کیہڑا پھیر زمینوں باہر کڈھسی وت سویرے

پیون کارن کتھوں پیدا پھیر کروگے پانی
وچہ تفسیر رؤفی ہور جواہر کہن عیانی

سن ایہہ آیت اک منکر نے ایہہ گل آکھ سنائی
کہیاں نال کہیوں مزدوراں جاسی ہتھ پٹائی

پانی کڈھ لواں گے زمیوں پٹ پٹ کے تبلاندا
راتیں ستا انھاں ہویا آپ سکا اکھیاں ندا

تا وسویلے ہاتف اوسنوں ایہہ آواز سنائی
سد مزدوراں اکھیں تھیں پانی کڈھ کجھ قطرائی

کہیاں لیکے آ دن جلدی پٹن دھرتی تائیں
سن ایہہ بات ہویا شرمندہ اوہ منکر اوسجائیں

جگ دے وچہ نشانہ بنیاں اوہ قیامت توڑی
قدرت رب دی دیکھ نہ منّ قسمت جہناں تھوڑی

فلسفی اک سوئے مکتب جو گیا شک کے من یا تکلم اوسنے یوں کہا
ہم نکالینگے بہول آب خشک ؛ ناف آہوئے زمیں سے لیکے تنگ

رات کو سویا تو نابینا اٹھا ہاتف غیبی نے پھر یوں کی ندا
اے شقی دیکھیں تجھے لا آب چشم ؛ چشمۂ آب ہے تیری شکل چشم

رہ گیا اندھا تو اب منفعل اس ندا سے ہو گیا اک کیا خجل
غرق دریائے ندامت ہو گیا اور وہ تیر ملامت ہو گیا

آبرو کھوئی ہی اور مارا نہ کچھ غیر نابینائی ہاتھ آیا نہ کچھ
رافتا یہ حال ہے زندیق کا متبع تو رہ سدا صدیق کا

منع عطا قبول الیہ رد نفع ضرر جو خلقوں
پہونچے مدد سبھ جاں الہوں نہیں حصہ ایہ درکوں

تفسیر سورہ ن

سورت نون مکے وچہ اتری کل بونجہ آیت
کلمے تن سو باراں تے چھو بنجہ حرف ہدایت

ربط و تعلق سورہ نون کا ساتھ سورہ ملک کے

جو خرنوب درختے ہیٹھوں مٹی کجھ اٹھاوے
گھڑ اتاں کجھ ہتھیں اپنی ڈھیہے رکھ سوکاوے

لکھ سورت ہراٹ دے اپر کٹے زخم اوہناں نوں
کھیتی وچہ یا گھر ظالم دے دیوے چھیڑک تہناں نوں

دشمن دے گھر ہوے خرابی نظر تماشا آوے
مگراں خوف خدا دا چاہیے ناہ کسے دکھ پوچاوے

نون سورۃ دا نال ملک دے ربط تعلق جڑیا
شاہنشاہ حقیقی دی کارخانیاں ذکر اوس کریا

سلطنت اوسدی دے نال تعلق سی جہناں چیزاں
اوہناں دا ابھی ذکر اس اندر کیتا رب عزیزاں

کثرت نیکیاں دیون ہونا قادر اوسدے اتے
یا جو مار جواون تے ہی قدرت عامہ رکھے

ہر اک دے کم فعلوں قولوں رکھن خبر تمامی
لکویں بات ولاں دی سبھ دا پورا علم گرامی

دین معافی بخشش غلبہ قدرت ہونیاں بھاری
عالیشان مکان خداواں اپنیاں کان تیاری

رعایت جانبداری وچہ رعیت مول نہ کرنی
خود ملکاں نوں زیب زینت سنگ کرن آباد دھرنی

دشمن خوار ذلیل کرن دے تیار اسباب تمامی
تا بعداراں کارن بخشش تے انعام گرامی

چین آرام رعایا اندر انتظام ملک دا
مستاں کھن نخ شیں دا ناہ کوئی اوکھت چکیدا

مخالفاں اپنیاں نوں کمزور کرن تا دشمناں تاثیر
مدد یاری ناہ کرسکن اوہ مردود کداہیں

Marfat.com

اوس درگاہ دیاں محرماں نوں ناہ پہونچان حمایت
جنہاں جمعیت راہوں شاہی قوت رونق پاوے
کارخانے ایہہ جدے نال تعلق رکھدے سارے
گویا نوں سورت تانے ملک تائیں ہے توڑ چڑھایا

ہور جیسے کارخانے سب عمدہ اوس نہایت
کارخانہ اک وڈا ایتھے رہ گیا سی اے نہاوی
ذکر اوس کارخانے دا نوں سورت وچ چتارے
بطور تتمہ دے ایہہ ہوئی وچ عزیزی لیایا

تعبیر خواب

جو شخص سورہ القلم پڑھے خواب میں دلیل یہ ہے کہ وہ صدقہ اور خیرات کرنے کو دوست رکھیگا یہ قول ابن سیرین کا ہے اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ وہ سب لوگوں سے احسان کریگا اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اوسکے علم نصیب ہوگا

تعویذ

جسے کمر میں درد ہو وہ اس سورہ کا نقش لکھ کر کمر پر باندھے
نقش یہ ہے

۲۳۴۱۹	۲۳۴۳۳	۲۳۴۲	۲۳۴۲۶
۲۳۴۳۱	۲۳۴۲۵	۲۳۴۲۰	۲۳۴۳۲
۲۳۴۲۴	۲۳۴۲۸	۲۳۴۳۵	۲۳۴۲۱
۲۳۴۲۴	۲۳۴۳۴	۲۳۴۲۳	۲۳۴۲۹

فائدہ

درد کسے تے پڑھ کے پھوکے جو اس سورت تائیں

فضیلت

ابی بن کعب کہیا فرمایا سرور ختم رسالت ﷺ
چنگے نیک اخلاق جہاندے پاوے شان تنہاندی

شان نزول

شان نزول اس سورت سندا وچہ سراج لیایا
تاجبرئیل نماز وضو دا حضرت نوں ول دسیا ﷺ
خدیجہ رضی اللہ عنہا مومناں دی ماں اگے حال کیتا آشکارا
کل حقیقت وحی سندی تس پائی کھول سنائی
لے تشریف گئے جد حضرت ورقہ پچھیا حالہ
حضرت فرمایا ایہہ بات نہ اوس دسی میں تائیں
دعوت تیری تیک جے جیویا میں کرساں تدہ یاری
مگر نبیدی دعوت تھیں کجھ پہلے اوہ مرجاندا

ہور بیماریاں اتے پڑھیاں بخشے رب شفائیں
جو مومن ایہہ سورت پڑھایا وے شان جلالت
عمل کرو اے بھائی مومن آس رکھو فضلاندی
وحی خدا دی طرفوں سی جد جبرئیل علیہ السلام آیا
ظاہر کیتا دین نبی تد ٹول شیطانی رسیا
اوہ نبی نوں ورقہ دیول جاندی لے سن یارا
اوس آکھیا گھل میرے توڑی اوہ محبوب الٰہی
کی جبرائیل کیتا نہ لوکاں دس اسلام نرالا
تا ورقہ نے آکھیا کرکے رب دی قسم اوتھائیں
کے والے کافراں تدہ کرسن دل آزاری
تا کے والیاں کہیا نبی نوں ایہہ مجنوں دساندا

تے وچہ عزیزی ابو بکر ہور علی خدیجہ نالے — تے ام ایمن ایہ مومن ہوئے پڑھن نماز کمالے

مکے والیاں جاں اوہناں تائیں وچہ نماز نے پایا — ہویا داوے دی رسموں جاں اوہناں وکھرا طور وسایا

تاں اوہناں کہیا محمد ہویا ٹبر سنے دیوانہ — تاں ایہ سورت رب اوتاری مشہور وچہ جہاناں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں — کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝

قسم ہے قلم کی اور اوہ جو لکھدے ہیں نہیں ہیں تو ساتھ نعمت رب اپنے کے دیوانہ

مقطعات حروفاں وچوں نون حرف ہے آیا — مطلب اسدا ہر اک بندے نہیں پایا نہیں پایا

پر جنوں اوہ سوائے فضلوں جانچنے آگاہی — اوسدے تائیں ظاہر ہوندے ایہ اسرار الٰہی

ظلمت وارب پردہ جدکے سینیوں دور ہٹاوے — تاں ایہ ڈوہنگا بھیت پوشیدہ اوس اوپر کھلجاوے

بعض مفسر دانے نونوں آکھ مراد الاون — نور نعیم تے ناصر اسدا مطلب آکھ سناون

یا نون مراد نبوت حضرت یا اوس ذات گرامی — نالے نور بنی دانانواں صاحب شان عظامی

بعضے کہن بہشت اک دا نانواں نون ایہائی — بعضے نام مچھی دا کہن زمین جنکی جس بھائی

نون کہن وچہ داوجویں سنہ دو نونانداوے — اوس خالق تے وچہ برزخ بنی رسول سوہاوے

اوہو خالق دیول ایدہر خلعت طرفہ سہارا — اوہوں لیکے ایدہر دیوے نعمت ونڈ مہارا

وچہ در المنثور سیوطی نقل حدیث لیاندی — سبھ تھیں پہلے قلم بنیں پھر لگی لکھن سوہاندی

جو ہووہنار قیامت تک سی لکھیا اوسنے سارا — اک آکھن نون دوات جو اوستھیں ملک لکھن ہارا

ہے قسم دوات قلم دی بھی جو لکھن لکھنے والے — قلم ورازا ایڈی جیئوں سنہ انبر دھرت وچالے

لوح محفوظ تے لکھیا قلم جو ہویوس حکم الٰہوں — یا لکھن ہار فرشتے لکھن بندیاں عمل سناؤں

یا سبہ لکھن والے عام جو قلماں نال لکھیندے — ایہوں وچہ تفسیراں لوک مفسر نے فرمیندے

15365

Marfat.com

دوات قلم تعشنگ بہت مناسب نال حدیث گواہی
حضرت ابوہریرہ انج روایت آکھ سنائی
اول اولاں ہر شے کولوں رب نے قلم بنایا
لکھ ایہہ کلمہ نال شتابی ہویا امر الٰہی
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وچ اتنی عمر گذاری
جلدی کرکے لکھیں قلمیں ہویا حکم جناب وں
اوس چار ہزار برس وچ کلمہ لا کے ٹِل مکایا
جاں کر چکی پورا کلمہ روکے آکھ سنایا
ایہہ محبوب میرے دا ناوں حکم ہویا سرکاری
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ بھجو کول سناوے
غرض خلاصہ مطلب اسدا خالق انج نتارے
لکھنہار انسان ایہن بار یسے ملک سوہارے
نعمت ربدی نال نہیں توں ہرگز ہول دیوانہ
دانش حکمت عقل تیری وانت حساب نہ کوئی
توں پیغمبر ختم رسالت جنیاں ہویا ساڈا

جاں لکھن قلم دواتوں ہر شے ہو ون جو ہوئی
اکدن حضرت سرور عالم ایہہ ارشاد کیتا لی
پچھوں اوستھیں نوں مبارک پیدا کر دکھلایا
چار ہزار برس وچ اوسنے اوہ لکھیا ساہی
فیر دوبارہ اوس قلم نوں حکم ہویا سرکاری
محمد رسول اللہ بھی لکھ دھن ثوابوں
منیاں امر الٰہی جو کجھ لکھناں سی لکھ چھایا
یا اللہ ایہہ اسم مبارک دو جا کیندا آیا
سن ایہہ گل قلم دے تائیں وجد ہویا سی طاری
قدرت بھی وعلیک جواب قلم تھیں باہر آوے
قسم دوات قلم دی بھی جو لکھن لکھنہارے
تاں دی رب قسم اوٹھا کے کر دا بھیر نتارے
جھیڑے کہن دیوانہ تینوں اوہ پاگل سبھ جاناں
شاں حال تیرے تے بیٹ ریا رحمت فضل ہو ہوئی
مظہر ذات ہمارا خاص نمونہ پاک خدا

[illegible]

حلوائی عفا اللہ عنہ
وعن والدیہ

[illegible]

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝

اور تحقیق واسطے تیرے البتہ ثواب ہے نہ کاٹا گیا۔ اور تحقیق تو البتہ اوپر خلق بڑے کے ہے۔

ے البتہ کاں تساڈے اجر جو تکدے ناہیں
اجر ثواب تیرے محبوبا کیہڑا ایں بن جانے
عام انعام تیرے تے پیار زیادہ ایم ہووِ نہارے
ہیں توں اوپر خلق وڈے عمدہ خوخصلت قرآنی
کل پیغمبراں دی کلّو خصلت وصف کمال تُہاندے
آدم والی صفوت اندر تیرے ہے محبوبا
ہود نبی دی بخشش خلت پائی ابراہیمی
طاعت صالح عدل داؤد دے موسے عزم کمالی
خشوع تواضع عیسے سندی صفتاں سبے پائیاں
بحر علوم نبی دیوں قطرہ حاصل کل لوکائی
بحر زخاروں چنج چڑی وچہ جتنا پانی آیا
غرض تمام نبیاں نوں جو صفتاں بخشیاں سائیں
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ داس شان بلند نبی دی
غرض خلق اخلاق اوہدے دا ثانی ناہ کوئی آیا
کہیا جنید عظیم خلق سی ایہہ نبی سرور دا
خوشخوئی خوش خلقی ہور عمل کوئی نظر نہ آوے
صائم الدہر قیام لیالی خلقوں وَدھیکے ملدا
خلق جمع اخلاق حمیدہ خوئیں نیک صفاتاں
عارف موصف خلق عظیموں دسدا ایہہ مراداں
روح المعانی وچہ ہور اگے وچہ مدارج نالے
ساریاں نال تحقیق حاصل شاہ رسل دے تائیں
رؤف رحیم کریم نے اودی نور شکور تمامی
وچہ تفسیر چہارم جلد اندر تفصیل لکھی آئی ہے

لے توں ٹھیک البتہ اوپر خلق عظیم اساہیں
عزت عظمت شان تیرے دی ہوئے دور نگاہنے
توں سرور سردار رسولاں ہمارے فضل تُہانگے
یعنے جو قرآن اندر توں عامل اوس عیانی
ذات تیری ہے مجمع سبھ دی ہور بھی شان تساندی
ادریسے دا فہم حصول ہور نوح دا شکر عجوبا
تمکین سلیمان صبر ایوبے یوسف حسن کریمی
نیکیاں دسن بدیوں ہوڑن یحییے صفت نرالی
علوم نبی دے نال نہ نسبت حضرت علم صفایاں
تے علم خدا دیوں خضر موسے نوں قطرہ علم الہائی
تے علم رسول اللہ دے بعض خدا دے علموں پایا
جمع ہویاں سبھ ذات انور وچہ ہور ودھیک بنائیں
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ جلے خد رفعت رب سوہنی
لاشریک محاسن اپنے وچہ ایہہ سوہناں کریا
ہا جہ رضا دا الٰہی ہمت کدھرے خرچ نہ کردا
روز حشر خوش خلقیوں بھارا ناہ کوئی عمل وساوے
جیوں روزے نت رکھن راتیں وانگ شمع دے جلدا
ہوئیں نیک آداب وڈے جو وچہ قرآن نجاتاں
صفتاں نال خدا دیاں تینوں رنگ لگا رنگ شاہا
ذاتی اسم اللہ بن رب دے جتنے اسم نرالے
نال صفاتاں اسماں رب دیاں تجھیا سرور پائیں
سبھ اسماء حسنے دینال اوس تجھیا سرور نامی
ذکر اسماء حسنے وچہ کیتا ذکر عاجز جیلانی

سو حصے رب عقل او پائی اک گھٹ سو حضرت نوں
جس خوبیں نیک تے خلق عظیم اوہ دیوانہ کویں تھیندا
وچہ خلق عظیم دلیل جو اکمل عقل آہی سرور دی
جو تجھے ہووے دیوانہ اوسدی بات نہ مندا کوئی
نویں خیال اوہنوں پئے گھیرن قسم قسم دے آکے
نبی کہیا وچہ دنیا مینوں رب اس کان اوٹھایا
فرمایا رب پیاریاں جنہاں میری لئی ہدایت
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ قرآن نشانی
تاہیں حضرت کل نبیاں دے توڑ سلوک چڑھائے
شب معراج وجود حقیقی طرف کمال ہدایت
فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى دی جد نعمت پائی
وجود مجازیوں بالکل نکلن حضرت شاہ رسل وا صلی اللہ علیہ وسلم
سب نبی تد نفسی نفسی کوکن نفس بقا وں
حضرت کہیا تسال نبیاں ہیں تھیں پیش جو آئے
ہن تن ٹھیک ہویا پر رہ گیا رخنہ اکے جاؤں
آکھن جیکر ہو جاوے ایہ نقص درست کدائیں
نبی کہیا میں اوہا جینے ایہ گھر پورا کیتا
اوہ محل جاں پورا ہویا نال رسول خدا دے
مقام عبودیت دا حاصل جیہا شاہ رسل نوں صلی اللہ علیہ وسلم
نبی رسول نہ ملک مقرب پوہنچے اوس مکانے
اوس مقام عبودیت وچہ کسے نہ شرکت ہوئی
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ تریجے وچہ سیپارے
کل پیغمبر معنوی امت ہوئے نے سرور دی
لکھو ہی تے افسوس نبی دی صفتوں کن کنارا دے
کہندا کیتا منع نبی ہی وده کے صفت نکر ہو
لکھ حدیث تے مطلب اوسدا اولٹا پلٹا کر کے
عیسے دی تعریف نصارے کیتی سی ایج بھائی

تے اک حصہ ملیا انبر وہرتی دی خلقت نوں
تے کملا مجنون دیوانہ راہ اصلاح نہ وندا
سگھڑ سیانے عقل عاقل دی بخشش تھیں دم بھردے
جو آپ ڈبا وچہ وہم خیالاں حالت بگڑی ہوئی
مجذوباں دیاں منڈیاں گھڑتاں کرو غور پیا کو
جو خواں نیک کراں کل پوریاں جنہاں سیوناں پائی
ہدایت اوہناں دی راتابع ہوویں نال نہایت
اقتدائے ہدایت اوہناں دی نقل کریں سو سارے
محبوبیت سنگ الطاف ربوبیت دے پائے
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دا پایا قرب نہایت
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ ہویا تاں ارشاد الٰہی
صحیح حدیث نتارے جاں دن محشر ہوسی وڈا
تے حضرت امتی امتی کہسن بالکل نفس فناؤں
جیوں کوئی سوہنا ستھرا کرے اک محل بنائے
جو تس پھرن دوالے کرن تعجب اوس بناؤں
تاپورا گھر ہووے فضلوں نقص رہے نہ باہر
متفق اسدی صحت اتے ہیں محدث میتا
حاجت رہی نہ پچھے ہور نبی دی وچہ عالم
اوہ مقام نصیب نہ ہویا ہور کسے مرسل نوں
جتھے مقام نبی عربی دا کیتا خالق دائے
خاص خلیفہ اعظم ربدا اہیر نبیاں سوئی
نبیاں تھیں جد عہد لیا رب کاں حبیب سوہنے
ایہ جنجا ندا لاڑا اس طفیل اکاں گل ٹڑی
وہمل کر کے بات خلق وچہ رولا گولا پاوے
جیوں عیسے دی تعریف نصاریاں کیتی رتبیں فردوں
دیہا تیاں گمراہ اس کیتا بیٹری بوڑی وچہ کے
خدا ہو رب خدا دا سمجھے عیسے نوں اوہو ہی

تا ہی کہیا میں وانگ تساڈے رہدا نت نکھنا
نہ پُت خدا اکھواس ہاں بچوں آکھو جو دل آوے
دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ
فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
بعد خدا جو سبہ تھیں بہتر خاص خدا دا پیارا
آفتاب ہندی جس لکھوی منیاں اوہ فرماوے
یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرِ
لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقَّهٗ
لَا اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ نوں لوکاں پیش کرندے
اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ حضرت اپنی مثل بناکے
دشمن حضرت دا ایہہ ٹولہ ویرنی سنگ کردے
وچہ عبودیت حضرت دا سبہ تھیں قدم اگاہاں
فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ پیروی وچہ بندی
رستہ تابعداری والا پھر ظاہر فرمائے
سواد اعظم جو دسّی جماعت اہل ایماناں والی
کفاراں جد اتّی نظروں ڈٹھا سرور تائیں
کھاندا پیندا سوندا ایہہ اساں مثل ساڈے ورتارا
اوہ ہٹ کویں بھلا مقرب رہدا وچہ اساڈے
ابوجہل جد اپنے جیہا جاتا شاہ رسل نوں صلی اللہ علیہ
شان نبی دی بچہ ڈٹھے کوئی کنوں صدیق اکبر دے
حاجتاں بشرے کھاون پیون زن اولاد تمامی
بلکہ عین بزرگی ایہو نال رہن سبہ چیزاں
یاری عقل سلیم تے قوت ثابت قدمی راہوں
انس کہے میں رہیا خدمت وچہ سرور دہ سالاں
خوشخلقی خوش خلقی اندر حضرت قدم اگاہاں
انس کہیا کسے کم اتوں گھلیا مینوں سرور سائیں
لڑ گیا ٹنے پاروں ایہہ گل آہی انس الائی

وہ کے صفت نہ کرو ایہہ گھر دا حاشیہ لکھوی لینا
سو من صفت رسول اللہ دی اندر قلم وگاوے
وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَکِمٖ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٖ
اوسدی صفت کدوں مک سکدی جے لگے جگ سارا
تفسیر عزیزی تھیں ایہہ مسئلہ اوہ بھی نقل لیاوے
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر
خاتے دی خود خبر نہ مینوں لیکن اور لگ بھیدے
چوڑ چپٹ وجن دنیا تھیں نقد ایمان کھڑاکے
ویرنی سنگ کھنوائے ڈوہنگے دوزخ سڑدے
دارے مستقیم اور پنت محکم ہویا تد اہاں
بوہنہ چنگی ہے تابعداری اوسدی رکھ عقیدے
مَا اَنَا عَلَیْهِ وَاَصْحَابِیْ جیڑا میں ہور یار سدھائے
اوسدی تابع ہوناں اسیچ عزت ہے ہر حالی
کہن بندہ اک ساڈے جیہا ہندا اوچا اساہیں
کرے نکاح اولاد موئی نہ چلی کی واہ دا اس یارا
اپنے جیہا جان کفاراں پائے غضب خدا دے
رہیا دور اوس بحر کرم تھیں کرکے چوڑ عقل نوں
جیہا عشق سجن دا تھیے درجے اوس بشر دے
ہور تعلق چھوڑن وچہ نہ فضل انسان گرامی
شہوت حرص تعلق ہوندیاں جو کاں طرف عزیزاں
چال ابر سروردی چلے بلکہ نفس ہواؤں
کدے نہ کہیا کیوں کیتا ایہہ جے بگڑے کم حالاں
ایسا پوت سپوت نہ جنیا مائی کسے کدائیں
میں کہیا ناہ جاساں اوہ پر رکھیا بوساں جائیں
پھر میں نکلیا راہ وچہ تکیا لڑکے کھیڈن کائی

لڑکیاں پاس کھلائیں چانک بچھوں حضرت آگے
کیا دیکھاں اوہ چن چاند اہسدا نظری آیا
فرمایا کتھ بھیجیا تینوں توں آکھلا کتھائیں
انس کہے پھر اک دن ساں میں نال سوہنے سرور دے
موڑ آپے پلے اُسدے تا اک جنگلی آکے
میں ڈٹھا اوس کچھوں سب گئے داغ جسم تے ظاہر
اوس خدا دے مالوں مینوں بھی کجھ مال دیائیں
فرمایا یاراں نوں دیہو جو ایہہ منگدا سوئی
کی حاجت ہے تیرے کھول سنایئں شخص گوارا
جو ایہہ مال نہ تیرا ناہ تدھ پیو دادے دا سارا
پر کجھن دا حق نہ تیرا سی گل پلو پاکے
کہندا بدلہ مول نہ دیاں ہاں سا سرور کیتا
عمر اندر کوئی خادم لونڈی حضرت ناہ رنجانی
کدیں نہ قدم کھلارے حضرت مجلس اندر یاراں
یار سدن جو یا نبی اللہ کہن حاضر میں آیا
اک لونڈی سرور دا ہتھ پھڑ لیجاندی جتھ چاہندی
تے کوئی کسے منگی حضرت نہیں نہ سی فرمایا
صبح نمازوں بعد مدینے والے یار سوہندے
سردی پالیاں وچ ہتھ ڈالن اندر ٹھنڈے پانی
ہوویں وو ابی وہنی نالوں شرم زیادہ کردے
وڈی شجاعت وڈے بہادر کوٹ ہمت دا کامل
سر پر جا وڑ ہندے سجن چند نہ وچ ایہناں دے
لعاب موہوں جے سٹ گھتے جیاں سنگ ملدے
قہقہہ مار نہ ہسے حضرت ناہ کسے برا لایا
کرن کلام جدوں خوش بولن موتی جھڑن باہوں
بنی نیکی دا نرم زمیناں دلدیاں وچ لے پانسے
کوئی غضب آوے جاں دیندیں تڑ اوہ بن آؤندے

گردن میری نوں ہتھ پایا ڈٹھا نظر اوٹھا کے
نال پیار محبت میرا نام انس بولایا
عرض کیتی ہن جاندا آہاں جن اے پیغمبر سائیں
چادر نجرانی او سوہلے سی اپر برتر دے
چادر نوں پھر کھچیا زوروں اسنے بہی ٹل لاکے
کہندا جو ہے مال خدا دا کول تساڈے حاضر
تا تک اوس گوار ولے سن ہسے بخر عطائیں
روایت ابوہریرے والی دیو چہ خبر ہوئی
کہندا اشتر غلے دے بھر دے مینوں دو سرار
فرمایا سچ آکھیں مال نہ پیو میرے دا یارا
بدلہ ایہہ بچھوڑاں تے تھیں فرمایا سمجھا کے
تا اک اٹھ جواں اک خرمیاں نداوتا تس مینا
مائی عائشہ کرے روایت ایہہ حدیث پچھانی
ملن آئے نوں چھوڑ نہ ویندے گھر وال دلدار
یاراں نال ہین لنگ نس کر دے ناہ دسایا
کدے انکار نہ کیتا سرور نقل بخاریوں آندی
جابر کولوں وچ بخاری ایہہ بھی نقل لیایا
پانی برتن لیاؤندے ہتھ اوہنا وچہ حضرت
برکت پاون کارن کردے ایکم نبی ربانی
نظر نیویں تے نہاں بولن سن گلاں الہڑ دی
سرنیواں کر مجلس اندر بہندے یار اوس عامل
کرن وضو تا بوند نہ ویندے ڈگن ورت تہاندے
واہ واہ یار رسول اللہ دے بیچ طال لدے
نظر اوہنا تک سکدا سی کوئی طرف اوس چن دیاں
غور کمال کرن دل بختاں یاد کرن دل جا نوں
جو پر مہر کرے ہو نہ پادے قرب وڈے بختاں دے
نام بچین تس ذات وطن تے شفقت ہو نہ زمانے

Marfat.com

کسے گلوں دل رنج نہ کردے کرے بہاوین ہونہ گلاں
اپنے مٹھوں کدہ لستر کدے اوسدے بیٹھ وچھاندے
نماز پڑھیندیاں جدکوئی آوے تھوڑ کرن نمازاں
بعد نماز تھے یاراندا حال احوال پوچھاندے
ہر کوئی جانے میرے ہی سنگ پیار بہت فرماندے
دین تسلی ناہ ڈر ہوندا پاک مریض گنہ ہول
سنگ یاراں کدے کدیں گھر آوے وچھ ہو وڑ کریندے
خوشطبعی کدے کردے تے کدیں سندے کولوں یاراں
مسجد وچہ سن اکدن آکے حسن امام شہیداں
چڑھ بیٹھوں جدگھیوں لتھے تاسر سرور چایا
وچہ نماز نہ لائق سی ایہہ سن حضرت فرمایا
راحت جان سرور دے دا اصل اہناں نورانی
انس کیہے کم کتنے بہاوین وگڑن میری بالہ سول
لونڈیاں مو سور غلاماں تائیں کم نہ دسدے بھاری
سے آواز بولاون مٹیاں دلاں کرن غمخواری
کان طمع ایمان کفاراں ظلم جفا تہاں سہندے
دکھ تکلیف جو دیوے اوسدا بدلہ کہندے ناہیں
مسکینی دی حالت رکھدے پاکے شاہنشاہی
فرماندے رکھ ربا مینوں وچہ زمرے مسکیناں
لوکاں فرماندے تساں جیہا میں بھی ہاں اک بندہ
اونہاں تواضع راہوں کہیائیں تساں بھائی آیا
ماکان محمد ابا احد من رجالکم قرآن پڑاندی
لستن کاحد من النساء حرم نبی سرور دے
یاراں فرماندے مینوں خود وانگ قیاس نہ پایا
الجوع طعام اللہ یحیی بہ ابدان الصادقین حدیث
اہل صدق دی نال طعام خدادی زندہ رہندی
وڈا بھائی بشر بناکے حضرت نوں خود وانگوں

جدتوڑی خود چپ نہ ہووے چن سنی پیا دلاں
پہلے کجھ کھواکے بچوں گلاں کرن سوہاندے
حاجت پوری کرکے اوس بھر کردو ور دنیازاں
نال کلام رسیلی ٹھنڈک یاراں دے دل پاندے
جو بیمار ہوندا گھر اوسدے قدم مبارک پاندی
فوت ہووے جو کفن دفن بس کردی خود اصلاح ول
جاں کوئی درد ہے دور ن وچہ بازی لیتھ یتھا اوس فرمیند
دل خوش کرنے کان تے کوڑ کلاموں بچن اظہاراں
گردن تے چڑھ بیٹھا ناہ سر چکیا تدوں نویداں
یاراں کہیا شہزادہ وچہ نماز بچوں فی لیا پا
ساری دنیا تھیں ایہہ بہتر ہے میرا اہیل آیا
رضا انہاں میں جاہاں کرن جو ہیں چاہن من بھائی
منت معاف کرن سگوں ہن حضرت خیر الناس ول
جو خوکھاون تنہاں کھواندے واہ واہ خلق سوہارے
حال برابر یاراں دے سنگ کھدے تاہ ابراری
بدخلقی بدطبع اونہاں دی تے نت رحم کریندے
پر نافرمانی ربدی تک کے دیندے سخت سزائیں
مرسل نبی ملائک جہدی بنی غلام لوکائی
اٹھاں مسکیناں سنگ ہووی مسکیناں نال جیناں
سچ مچ بشر بنا بیٹھے بن جنہاں عقیدہ گندہ
ہن وڈا بھائی سمجھ بیٹھے جنہاں دلوچہ کفر سمایا
نہیں ہے باپ کسے دا سرور کنوں تساں مرداندی
حق اونہاں رب کہیا مثل زناں تسیں ہو بیا مردے
رب دی پاس رہائیں اتیں کھادیں رزق رباناں
مثنوی دی وچہ حضرت رومی آندی نقل اوتھائیں
بھکے بھالنے قوت والے دشمن نوں پھڑ کھندے
دیوبندی ہوئی ہن کافر مثل ہنوداں سنگوں

فقر غنا حضور نبی وچہ دوویں حاضر ہوئے
شان ملی لولاک فقر نوں سہرا اپر اسماناں
قدر نہ دنیا ہر ب نیڑے جاں پرچھے حبّ
سائل دا دل کدیں نہ توڑیا جو منگتا در آیا
ایڈ دلیر ہیا در پھرن اکلے اندر باہر
کنڈ نہ کرن کسے ول ہی ناہ تکن تیز نگاہوں
نافوں گوڈیاں تیک نہ ننگے کیے عائشہ کدی ڈٹھے
درند چرند پرند نہ جتھے ماں س نہ کوئی تکے
دیکھن یار او تھائیں بعضے چیز نہ کوئی پاندے
نور و نور آہا جو اندروں باہر دیول آیا
آبحیات اوہ بول نورانی کٹے روگ تمامی
بول بچھانے کر کے کوئی سخن نہ سن فرماندے
کھاندے جوں انجھانا آتا عیب نہ دہرن طعاماں
ڈٹو تن ناہ کدے نہ گھر وچہ طعام پکایا
کدے کھجوراں دو دو اور کھیں مدت گزر کریندے
نکلیاں کھان نہ بن بسم اللہ دائم ذکر الٰہی
اول کھائیوں ہتھاں دہوون نالے بعد طعاموں
سونے چاندی ہور تامے بھانڈیاں وچہ نہ کھاندا
تھوڑا سون سدا دل جاگے وضو ٹٹدا ناہا
جامے قدر ضرورت لاندے دور نفیس لباسوں
جامے پاک مصفے اُجرکیں میلیوں نفرت کردے
زید ہیوے کہے جو صفا دس کتب اندر آسمانی
غصے اوپر حلیمی غالب ہوگ وصف اک آیا
نہیں معلوم ایہ دو ویں صفتاں اندر ذات نبی دے
مال مجبوراں میتھوں آہا قرض لیتا کجھ سرور
دو تن دن اقراروں پہلے قرض لیون میں جاندا
نہ کہیا میعاد نہ گزری توں کیوں ایہے منگن آیا

فقر پسند نبی فرمایا کنوں غنا سنگوئے
لامکان ٹکانہ جیدا اوس بے مثل چھپاناں
اوہ شہباز رسالت کویں قبول کرے تس متّا
جو موجود ہوندا اکھڑ اندے خالی ناہ چلایا
سو سائی عیائی دشمن گردے سخت عیاں تر
نہ ننگا بدن کران نہاویں ہو نہ گرمی وقت کداہوں
پنجانے دی حاجت کارن دور جنگل جا بیٹھے
شکموں چیز جو نکلے دھرتی لقمہ کر دی اُسکے
ہن عنبر کستوری خوشبو ناہ کجھ ہور دسا ندے
بول براز تے خون آلایش پاکی حکم رکھایا
آتش بجھا حرام گیا جس اندر بول گرامی
کھانا کھاندے وقت ضرورت شکم نہ بھرنے سوہاندے
بہا دیں عیب ہوندا وچہ کوئی یا بد مزیوں کھاناں
حاضر جو ہویا سو قدر ضرورت سی منہ پایا
عشق عرفان عبادت راہوں ناہ کجھ خیال دہریندے
بعد طعاموں انگلاں چٹن نالے برتن بھائی
کرن خلال اتے مسواک اتے مٹی برتن عاموں
وقت سون دے ٹاٹ اُنوں دا تکے فراش سوہندا
سجے پہلو اپر سوندے تلے ٹھوڈی بھاندا
نہ وچہ افراط نہ وچہ تفریطے چال میانی خاصوں
پاک جامے تن پاکاں لائق دل پاکی سنگ کردے
اوہ نبی اندر رب پلے پر دو تر باقی نہانی
دوجا سخت کلامی اپر نرمی وصف سوہایا
ہین یا نا ہیں میں چاہیا ازماون مرد سعیدے
دے اور اُہ رمیعاد دکھیتی کجھ مجلس وچہ مقرر
تقاضا کیتا ڈاڈہ گھٹ بولیا نبی نہ کجھ فرماندا
ناہ چہرہ متغیر ناہ کوئی منہ اسخن الایا

میں سختی تے سختی چائی غرض کویں ازماواں
تا جو دیکھ حمایت یاراں غضبوں کھہ الاوے
میں کھیاتساں گھر دے کھاکے ادانہ قرض کریندے
اس ٹبر دی چال ڈھوندی لیسے روٹھے آئی
ایہ سختی تک عمر جاں تپیا تا آٹوٹھ کھلو یا
کرکے لال اکھیں کہے میرا جھٹ پٹ قرض اتاریں
پر لا لو لال عمر اکھیں تھیں تیغ اولار لاو
تا سہ ور مسکر و یکھ عمر نوں سخن موہوں فرمایا
کردوں سگوں نصیحت مینوں کراس قرض ادائی
توں کی کیتا کہند اپیار یا نہیں ایہہ جگر امیرا
فرمایا کرا دا قرض پر وینگا ٹوپے وہدہ پائیں
زید کیتی ایہ تک آزمایش میں ایمان لیایا
طبرانی تے حاکم بیہقی ابن حبان لیائے
جنگ احد وچہ کفاراں تھیں سختی سخت اٹھائی
حمزہ دا کڈہ جگر کفاراں آہا سٹیا باھر
اک یہودی پاسوں بہسی قرض نبی کچھ چایا
نہیں موجود اسولیے کہند اہنے ایہی میں لیناں
ایتھوں تیک جو اوسے جائی پڑھے نماز فجر دی
اسنوں ہین ڈراندے فرمایا کی کر ہو یا رو
فرمایا رب کہیا مینوں نہیں ظلم کسے تے کرنا
کہند امال میرا ایناں ادھا دتا راہ خدا دے
کان آزمایش وچہ توریت جو ڈٹھے خلق تساڈی
ہجرت جگہہ مدینہ حکم اوس توڑہی شام ولایت
نہ سخن بیہودہ بولے نا دنگہ کرسی محش کلاماں
بود ادنجہ بکرمت ہم کان
وصف خلق کہ یکہ قرآن است
خلق اوسدا قرآن اوہ تکہ خود قرآن الہائی

یاراں دا کٹھ ہویا ہیں سگوں وہدکے ہو را لاوے
پر غصہ ذرا نہ کیتا سگوں حلیمی بہوڑ دا جاوے
سو کھاکسے نہ لیتا قرض تسانوں دے کے وینیدے
مال بیگانہ لے ٹرکاون ادا نکردے کائی
چادر کرکے کھچے حضرت لال اکھیں تھیں ہویا
تا حضرت اودیں اوٹھے دیکھو جگرا شاہ ابرار ہیں
موڑیا باز نہ آویں سرکشاں تدہ سخت ڈراوے
عمر نہ سہی امید ایہ تیتھوں بلکہ لائق آیا ہے
نیک تقاضے دی اسنائیں دیدوں مت بھلیائی
ادا کراں میں قرض اسدا سبہ اذن جاہاں اک تیرا
براسلوک جو توں اسنگ اسدے کیتا عوض اوس لائیں
سچا پاک رسول خدا دا سبہ تھیں اعلے پایا
وچہ تفسیر عزیزی جاکے طالب نظر دوڑائے
ستر یار شہید نبی دا بھی وند ٹٹ سا ہی
تک ہو رکن یار اندے کپے صد مہ سخت او جاگر
اوہ لگا کرن تقاضا اوسنوں پیغمبر فرمایا
ظہروں خفتاں تیک نبی رہی بیٹھے اتھ جو دیناں
یار لگے اوس دہمکیاں دیوں سمجھ آئی سرور نوں
وچ تفسیر عزیزی رے ایہ خلقاں حال ستما دو
فجر دمی تاں کلمہ پڑھ اوہ آن ڈگا وچہ جرناں
میں ایہ معاملہ واللہ باللہ کیتا نال اداے
محمد پت عبداللہ ستدے ہین ایہہ وصف صفادے
نہ سخت مزاج نہ خو تکمی پھرے بازار نہ دت
اوہ غنی آہا اوہ مال عنایت کردا کان اسلاماں
گوہر ش کان خلقہ القرآن ہے
خلق قرآنست اوچہ امکان ست
روح البیان اندر ایہ اسمٰعیل عارف دسیائی

اما القرآن والسبع المثانی ‏ ‏ وروح الروح لا روح الاوانی
تے وچ قصیدے بردے لکھی صفت نبی سروری ‏ ‏ بعد خدا ہے عزت عظمت حرمت اوس برتری
فاق النبیین فی خلق وفی خُلُق ‏ ‏ ولم یدانوہ فی علم ولا کرم
فانّہٗ شمس فضل ہم کواکبہا ‏ ‏ یظہرن انوارہا للناس فی الظلم

حکایت

اک دن شام ویلے کجھ کافر پاس رسول خداوے ‏ ‏ آمسجد وچ حاضر ہوئے کدھروں نال قضاوے
عرض کرن اسیں چند مسافر بہت غریب نمانی ‏ ‏ ہاں تیرے مہماں تمامی اے محبوب ربانی
اک اک یار مسافر اک اک چھانٹ گھریں لیجاندا ‏ ‏ اک جنا کی موٹا چھوٹا وڈ لجسم رکھاندا
وقت ضرورت جو ون نوں لیا اوہ رکھدے سن وچ گھروے ‏ ‏ چوکے دودھ لیاندا نالے روٹیاں حاضر کردے
جاں اوہ کھان لگا تاہرگز رجن وچ نہ آوے ‏ ‏ کھانا ہور لیا کے اوسدے پیش ٹکایا جاوے
شیر بنی سب سالن روٹیاں کھا گیا اوہ تمامی ‏ ‏ کال کرڑا کے پیو کوئی ہیسی اوہ جنا می
سب کجھ چٹ گیا کرسی اوہ اکو ڈھڈل وناں ‏ ‏ جیوں وچ قحط نہ باقی رہے کجھ رہیا جد نہ بنا
عوج عنق سی یا بن عز جسامت قد وڈیرا ‏ ‏ ساریاں گھردیاں ڈاکھا جاندا اکنا اکو جہیڑا
کھانیوں بعد نبی وچ حجرے اپنے اوس سوایا ‏ ‏ جا مہرا اپنا ختم رسالت اوسدے پیٹھ وچھایا
اک لڑکی نے دروازے نوں باہروں سنگل لایا ‏ ‏ کھانا سانیاں سی کھا گیا رنگ اوہناں ول آیا
ادھی راتیں پیٹ اوسدے پھر پاسی وٹ آکے ‏ ‏ بوہے طرف آیا تاں کھل بھے پاخانہ جاکے
جیلے بہت کیتے کسے صورت کھلا نہ دروازہ ‏ ‏ بہت خیال کرے پر بیا تقاضے اپر تقاضا
جاں کوئی واہ نہ چلی ڈاہڈا حیرانی وچ آیا ‏ ‏ آن پیا بستر تے نیندر وچ خیال رہیا
کی دیکھے وچ خواب جو ہاں میں جنگل وچ ویرانے ‏ ‏ پھر یا دست جا ورستے
کی دیکھے میں نجس پلیدیوں چادر پاک لویڑی ‏ ‏ اس سختی حیرانیوں ہوئی کافرنوں ڈھیری
رووے تے چلاوے ڈاہڈا شور دوہائیاں کردا ‏ ‏ ایہ کرتوت کماندیاں مینوں موت پوندی آمردا
قبراں دے وچ مجرم جیونکر کردے شور اڑاندے ‏ ‏ مندا ہویا حال کافر دا امولوی روم الاندے
تکدا سی کہ فجر دسے تے درحجرے دا کھلے ‏ ‏ نکل جاواں جیوں تیرکماں نوں نکلے کرچلے
لونگی تا سرور عالم درحجرے دا لاہوے ‏ ‏ بیٹھ کیتی دل کافر نادنظر ساڈے ول نہ آوے
ہووے ناہ شرمندا اوہ تک چہرے ساڈے تائیں ‏ ‏ تا مہمان اساڈا امنوں جاوے باہر دائیں
بوہا کھولن والے دی تا صورت نظر نہ آوے ‏ ‏ تے رلتے دیکھالت ساری نبی نظر کر لاوے
نگراں پاروں خلق عظیم ایہ پردہ پوشی کیتی ‏ ‏ ہو شرمندہ ڈوب مہرے مت مل ایہ کرت لیتی

بنی نے گل جتائی عمدہ اب خبرے نجاندے
بوہا کھلا ڈٹھا اوہ نکل جاندا ہر نشتا بی ہا
عرض کیتی دہمان تساڈا کی گیا کر کارا
سنکے ایہ گل بحر کرم داہسے دے وچہ آیا
فرمایا استاد اہو میں دہو وال ایہ آپوں
تن من ماپے تیرے اُتوں سرور گھول گھمائے
اساں ہوندے جے آپ کرو تا ایس نکمے سارے
فرمایا تساں جو کچھ آکھیا میں جاناں ایہ سارا
اس میرے دہوون وچہ حکمت خاص چھپائی
پیر مغاں دا فرمایا ایہہ جاناں ناہ خطائی
اوہ نجاست تہیں سرور دہوندے سن خوش ہوکے
اوس کافر دی ہیکل سی اک شخص وڈی چالاکی
پر کرتوت راتے دی اتوں بہت آہا شرمندہ
غلبہ حرص کیتا شرمندگی آون جاون ہوئی
حرصی نوں جد حرص دباوے شرمندگی ہوپیندا
حرص ہیکل دی غلبہ کیتا اور لک پرتیا پچھے
کیا ویکھے اوہ خاص یداللہ حضرت بحر عطائیں
گل انوکھی ہور تماشا جاں اوس نظری آیا
وقت ہدایت آیا ہادی مرشد نظر وگائی
ولدیاں نکل گیاں آہیں روو ے تے کرلاوے
دو ہتھ مار سر و سر پیٹے سر تھوں لہو جاری
نعرے شور اوسدا سن ہوئی اسجا جمع لوکائی
اس روحانی قبلیوں اجاگ دے میں رہیا بیگی
لبکھانوالیاں بحر کرم تھیں نوش کیتے بہر پیالے
جاں بہتا کنیا ڈریا تا پھر سرور سینے لایا
مرشد دے لگ سینے ناہ پھر سینہ تک غیاراں
طلب طالب دی سچی ویکھاں مرشد وچہ کماندے

لاہ دروازہ ہو گئے اسلے تا نکلے او وہاندے
جا منجس آتوں اوہ آندا پچھے کیسے اصحابی
ایہ کلام او سدی سن حضرت راز کیتا آشکارا
کیوں جے بھید آہا وچہ اوسدے اوہ اوس شخص نہ پایا
ایہ گل سنکے ہر کوئی دوڑیا عرض کرے آ اوہناں
اساں غلاماں ہوندیاں ایہ کم تساں کرنے آئے
خادم تے شاگرد تساڈے کس کم آوہنارے
پر ایہہ موقعہ خاص تہیں خود ہاں ہیں دہووہنارا
یار ہوئی ایسدی بخشے گی اسرار آہی
حکم خدا بن فعل نہ اسدا کوئی بھی گل کائی
پاک ریا دکھلاوے نوں محض رضا آہی دہوکے
رہ گئی وچہ حجرے آہی یادگی حیرانی
قیمتی شے بھی چھوڑ نہ سکے حرصاں ماریا بندہ
زہری ناگ حرص والا ڈیا عزت خیال نہ کوئی
حرص طمع دا ماریا ہویا اسنے کھوہ وچہ پیندا
حجرے دے ول دوڑیا آیا وقت آئے نظر اچھے
دہوون آپ پلیدی عمل کرن کراہت ناہیں
ہیکل بھل گئی جس مطلب نوں سی پھیرا پایا
پیر سچے دی ہوئی توجہ ظلمت نور بنائی
ٹکراں مارے کپڑے پاڑے چیخاں شور مچاوے
آیا رحم رسول اللہ تک اوس حال خواری
کہے لوکو تک حالت میری کرناں خوف الٰہی
لوکاں و لئی اس چنوں میں ظلمت دل دہناں
میں تسّا دریاوں لنگھاں مندے لیکھ حوالے
ہوئی حصول پچھان خدا دی مرشد رب ملایا
غیراں دے وت سینے لگن ادب لحاظ نہ یاراں
جھوٹے طالب بحر یوں خالی اوگت عمر گواندے

Marfat.com

بن طالب کر طلب سجندی طلبوں قدم اوٹھائیے ۔ جے ملیا رنگ لگا نہیں تے طلب دیاں مرجائیے
طالب دے دل اندر جد تک سچی طلب نہ تھیوے ۔ تد تک مرشد فلکوں ابر نہ فیضانی برسیوے
جتنا قرب نبی سنگ اوتنا خلقوں بجز پاوے ۔ جتنا اوس طبیع اوہا وچہ تکمیل سدہووے
موافق چال نبی دے باجہہ نہ قرب سجن ہتھ آوے ۔ کامل ناقص مرشد سندی ایہ معیار دساوے
کامل عالم مرشد بچڑیاں ایہ مٹھاں ہتھ آون ۔ بے گر بے پیرے جو عالم او وہبہ غیر سداون
عالم عامل ہور ولیشا نہ چال چلیند اجیہڑا ۔ اوسدے باجھوں دنیا واراں شکل نہ دیکھی جیہڑا
صدیق بلال صہیب حسن نہیں مرشد سار پچھیوے ۔ بوجہلاں بولہباں تائیں دوروں دور رکھیوے
نال خدا دی خلقت جیکر الفت حب نہ ساڈی ۔ خلقت سمجھے ہین دیوانے لوک ایہہ وچہ بربادی

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
پس شتاب دیکھیگا تو اور دیکھینگے وہ کونسی کو تم میں سے فتنہ ہے ۔ تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے اوس شخص کو
عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ کہ گمراہ ہوا رستہ اُسکے سے اور وہ خوب جانتا ہے راہ چلنے والوں کو

محبوبا جھب دیکھینگا توں اوہ بھی تکسن سارے ۔ کیہڑا کنوں تاڈے پاگل دیوانہ آشکارے
ٹھیک تیرا رب ہے اوہتر جانہار اوستائیں ۔ جو اوسدے راہوں ٹھڑکیا بھی جی ڈرداسد رائیں
ظاہر ہوسی حال تمامی پورا اوہاں دھراندا ۔ تاج شفاعت سرکدے منہ کالا کون کراندا
کنے ربدے فرمودے تے محکم قدم ٹکایا ۔ کیہڑا نافرمانی کرگے دوزخ طرف سدھایا
بیشک اوہجڑ چلنوالے بھلے پھردے راہوں ۔ اور تک دوزخ دیوچہ ڈگسن شامت کفر گناہوں
کافر چاہندے لالچ یاروں نرم کیتہ سرور نوں ۔ تباں نوں ناہ برا آکھے تا حکم ہویا بر تر نوں

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ دوست رکھتے ہیں اگر سستی کرے تو پس سستی کریں وہ۔

کہیا نہ منیں حجوٹیاند ایہ نرم کیتا تدہ چاہندے ۔ جے توں نرم ہوویں تا اوہ بھی سارے لفِ جاندے
بے دیانندے کہے نہ لگیں اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اساڈی ۔ وچہ تبلیغ رسالت نرم نہوناں ہے زہناسے
ڈھلا ہوویں رب دے امروں کافرنے ایہہ چاہندے ۔ ایہپرکدن رسول الہی لگن سکے اوہناندے
چاہندے پیو دادے دی رسموں ساتوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوڑکی ۔ بت پوجن نہیں روکے تائیں مصطفیٰ کھلا ساتوں چھوڑکے
تا پھر اسیں بھی اوسنوں ناہ کوئی دکھ تکلیف پہوچاندے ۔ ہتھوں رکھے سارے اوسدی تابعداری چاہندے
ہر توں امر پچاون وچہ نہ پیار یا کریں کوتاہی ۔ دیہہ سنیہا سبہ نوں جو بندہ ہووے امر آلہی
کفروں شرکوں حسد نفاقوں بغض ریا ہتانوں ۔ منع کریں منت بچن عذابوں دیہہ مت متہ اوہنانوں
بد مذہب گمراہ جو نکلے اندر ایس زمانے ۔ کافر بعض اوہناندے بعضے بدعت راہ سدھانی
بدعتیاں سنگ ملنا ہکے منع قرآن حدیثوں ۔ وچہ عزیزی تلے ایسے آیت دے دیکھ حدیثوں

اوہ حقائق تنزیلوں اوہ عبداللہ تھیں لیا یا
صحیح عقیدے والا جیہڑا توحیدوں پھل پاوے
کھاون پیون صحبت نال اونہاندے رکھدا ناہیں
مہ سنت دہن کنوں اس معنے زم ہووے پچ تا ہے
دلوں اونہاں نوں خوب پچھان دشمن رب مجید دے
نور ایمان مٹھاس اسلامی اُستھیں نکل سدھاوے
انہاں جوہاں تھیں نکل کھلا جو بدعت والا سوئی
انہاں جوہاں تھیں جیہڑا اکدا خاص مقلد ہوئی
جوہاں تھیں جو احسن سبھے تابع اوسدا تھیوی
ویکھ اکھیں جس منکر گناہ اتے گمراہی
نیچے درجے والی غیرت دلوں بھی برا نہ جاتا
دوجی جلد اندر ایسے تفسیر ایہ مسلے آئے
گمراہ چاہندے لالچ ویکھے اپنے نال رلایا
کفاراں تھیں دولتمند ولید وڈا اسا ہی

عبداللہ تستری انج روایت کر دا ہے دسیا یا
بدعتیاں نوں دور کرے اوہ متھے مول نہ لاوے
ورتارا کوئی اونہاندے رکھدا ناہ کدا ہیں
شیریں چرب کلام جو بہاوے دلنوں بول سناناں
بدعتیاں سنگ یاری لاوے جیہڑا نال عقیدے
اہل سنت وچہ چوہنہ مذہباں دے جمع ہوئی دیاوے
حنفی مالکی شافعی حنبلی انہاں باجھ نہ کوئی
اوہ اہل سنت وچہ داخل دوجا گمراہی ولوں ہوئی
کرکے عمل اک مذہب اتے مومن اصل سدیوے
غیرت مول نہ کیتی اوسنوں منع نہ کیتا کائی
تاں اوہ صاف ایمانوں خالی اکا گیا گواتا
شوق ہووے جس اسلامے دا اوتھوں ویکھ منائے
عیب تنہاں دس خالق وسے دیکھ جویں فرمایا
تعمیموں تخصیص اوسدی کر ہویا حکم الٰہی

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ

اور نہ کہا مان ہر ایک قسم کہانیوالے ذلیل کا عیب کرنیوالا لوگوں میں چلنے والا ساتھ چغلی کے منع کرنے والا بھلائی سے حد سے نکل جانیوالا

ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

پیچھے اسکے بے نصیب اسواسطے کہ تھا صاحب مال اور بیٹوں کا جو وقت پڑھی جاتی ہیں اوپر اوسکی نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ شتاب داغ دینگے ہم اوپر ناک اوسکے کے

اے محبوب پیار یا مینں کہیا منوں اوہناں ندا
خوار ذلیل خبیرتے کوڑا لوکاں عیب کنندہ
سخن چینی دی عادت گلاں ایدہر اودہر لاوے
نیکیاں توں روکنوالا سخت بخیل ایہا ئی
حدوں لنگھن والا ظالم اندر ظلم ستم دے
ولد زنا حرامزادہ بھی ہے ایہ موذی یارا

جو لے دین اچکا اوپر قسماں جھوٹھیاں کھاندا
غیبت چغلی کردا اکرڑی طبع خلق دا گندہ
دوہاں وہراں وچہ تیلی لاکے سخت فساد مچاوے
ربدے نال ایمان آن تھیں بند کریندا اوہی
وڈا اوگنہار امجرم بعد اس ہر بدکم دے
بعد اٹھاراں سالاں رب ایہ عیب کیتا آشکارا

مال اولاد والا اوہ بہاویں کرے گھمنڈ انہاں تے
رغبت نا کر طرف اوسدی اوہ دشمن سخت انہاں ہیں
قصے کہانیاں پہلیاں دے ایہ ساڈوں کوڑ سناندا
بہت مفسر کہن ولید مغیر آیت وچہ آیا
سبھی پاک کلام الٰہی قصے برحق سارے
جلدی اوسنوں اس گل سندا بھاری مزہ چکھایا
نک اوتے اوس زخم لگا سی اندر جنگ بدر دے
اک انصاری دی تلواروں زخم اسنوں سی آیا
اس آیت وچہ عیب تمامی جو رب نے فرمائے
جھوٹھی قسم نہ کوڑ الاون عیب کرن کسے دا
غیبت کرے نہ بدخلقی نہ کرے زنا خرابی
پیاریاں رہدیاں نال اوہ ویر سبھے ہرگز ناہیں
جملہ عالم زیں سبب گمراہ شد
بار حق شاہ رسل دیوں تکیاں رب عزت بنایا
کعبہ قبلہ کیتا ہور عنایت بہت نعمتاں
جاں ایمان نہ آندا اوہناں نال رسول خدا دے
جاں محبوب الٰہی دی بیقدراں قدر نہ جاتا
دتی رب سزا اسدی وچہ جنگ بدر دے ماہی
جنگ بدر دے بعد پیا ست سالاں کال اجیہا
جتھے جاون ذلت خواری رسوائی سن پاندی
ناشکری دا ثمرہ اگے خالق ہے فرماندا

دس پتر تے قوت شوکت رکھدا مان تنہاں تے
جدوں پڑھیوں آیتاں ساڈیاں اوتے کہو تدایہی
نک اُتے جہب داغ لاواں تس روز قیامت الاندا
بعضے کہن ابوجہل اکناں نے عام کفار الایا
کلام خدا دیوں منکر جیہڑا اوہ موذی جھکاندا
خود کیتی دا بدلہ اوسنوں نک تے داغ لگا سا
منہ کالا کر دوزخ سٹیا لگنے فرے کفر دے
اوسے نال گیا مر موذی منہ کالا لانت پایا
درویشاں نوں لازم دوراہاں تھیں سہ اِنہاں
سخن چینی تے بخل گناہوں ہوویر ہیز صفی دا
ناہ سرکشی کرے فرمان خدا دیوں اہل صوابی
تا ابدی ملعون نہ ہووے دوجگ ہون فنائیں
کم کسے زاہد اِل حق آگاہ شد
اصحاب فیلاں دے کولوں اوہناں امن امان بچایا
نعمتاں دا جد شکر نہ کیتا کیتے کفر عطیاں
لکھے تھیں کڈھ دولت بخشی مدنیاں نال عطا دی
دکھ دے سنگوں بے حد ڈاڈا دشمن اوس جہانا
نعمتاں دور گیاں پھر آیا ڈاڈا غضب الٰہی
ڈاڈھ وٹھاں کٹ آنا کرکے کردے گزر اوہناں
مال ہوئے سبھ غارت دکھ تکلیفاں رہت انہاں نے
قصہ باغے والیاں سندا کرکے ذکر سناندا

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ

تحقیق آزمایا ہم نے اونکو جیسا آزمایا تھا ہم نے باغ والوں کو جب قسم کھائی انہوں نے البتہ کاٹ لیں گے اسکو صبح ہوتے اور انشاء اللہ نہ کہتے

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ

پس پھر گیا اوپر اسکے ایک پھرنے والا عذاب پروردگار تیرے کی طرف سے اور وہ سوتے تھے پس صبح کو ہو گئی جیسے کٹے ہوئے پس ایک دوسرے کو پکارا صبح ہوتے

أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ۝ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

یہ کہ سویرے چلو اوپر کھیتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے پس چلے وہ چپکے چپکے باتیں کرتے تھے یہ کہ نہ داخل ہو اس باغ میں آج

Marfat.com

عَلَیْکُمْ مِّسْکِیْنٌ ۝ وَّغَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ

تمہارے کوئی فقیر — اور سویرے گئے اوپر بخیلی کے اندازہ کر کر پس جب دیکھا اوسکو کہا اونہوں نے تحقیق ہم راہ بھول گئے ہیں بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ۝ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا

محروم ہیں — کہا بیچ والے نے کیا نہ کہا تہا میں نے تمکو کیوں نہیں تسبیح کہتے خدا کو — کہا اونہوں نے پاکی ہے پروردگار ہمارے کو تحقیق

ظٰلِمِیْنَ ۝ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ۝ قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ ۝ عَسٰی رَبُّنَاۤ

تھے ہم ظالم — پس موہنہ کیا بعضے اونکے نے اوپر بعضوں کے ملامت کرتے ہوئے کہا اونہوں نے اے افسوس ہے ہمکو تحقیق تھے ہم سرکش شتابی ہے پروردگار

اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝ ہمارا یہ کہ بدلا دے بہتر اس سے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے رغبت کرنیوالے ہیں

باغ والیاں وانگ اساں مکے والیاں نوں ازمایا
پھل پھل میوے باغے دی جا وہیں نال اوتاراں
نہ انشاء اللہ آکھیو نے پھر اوس باغے تے پہرا
ہوگیا اوہ باغ جویں شب کالی سڑکے سارا
وقت صبح جد اک دوجے نوں لگے کرن پوکارا
ہو کے جمع قریب صبح دے باغ اپنے ول جاندے
فجر کیتی اوہناں بخل اتے اج دین نہ کجھ فقیراں
کہنی نہ بھلے راہ اسیں بلکہ محروماں تھیں سارے
پاکی نال خدا نوں کیوں نا یاد کرو اے ویراں
اک دوجے ول ہو متوجہ لگے کرن ملامت
ہے امید اوس باغوں بہتر بدل کرے رب ساڈا
جیوں آزمایا پہلے اسیں باغو والیاں تائیں
اوس باغے دی گل حقیقت لکھی وچہ تفسیراں
اوس باغے دے مالک سندی کی تعریف سناواں
راہ ربدے اوس ونڈ ٹھہرائی جو ہیں باغوں آوکر
لین کٹن تھیں جو بچدا فقر آہے کٹ کھڑوے
کاہن اتے اوڑاون ویلے بھی جو بچدے دانے
دانے میوے چھڈیاں بھی نتی بس دسونہ ٹھہرایا
آٹے روٹیاں وچوں بھی سی دسواں حصہ دیندا
نال قضا اوس دنیا اوتوں کیتی کوچ تیاری

باغ والیاں قسم چائی جدر کل مت پکایا
منگتہار فقیر سوالی کیہڑا ٹاون یاراں
پھر نیو الا رب تیرے دا کھیتاں تہاں اڑیا
بوٹے رکھ زراعت دا کوئی رہیا نہ نام آشکارا
فجر کرو چل کھیت اپنے تے جے ہو کٹنہاراں
ڈردے ہولی بولن منگتے وڑن نہ اُپر ساندے
محکم کر ایہ قصد ٹرے ول باغے رل مل ویراں
وچلے کہیا نہ آکھیا سی کیا رب تا نوں بارے
کہندے پاک ساڈا رب بیشک اساں کیتے ظلم کثیراں
ہائے افسوس ساہنوں اسیں حدوں لنگھے غیر کرت
رب اپنے ول ٹھیک اسیں ہاں راغب ہوکے آیا
مکے والیاں دی ازمائش کرن لگا ہن سائیں
گرد نواح یمن دے سی اک باغ عجب توقیراں
مومن مرد اصیل نمازی خوشخو نیک سچاواں
دیندا وے بوہنہ میوہ باں تائیں منگت اکثر جاوے
خوشی باہر ڈگے اوہ بھی منگت آہی پچھڑے
اوہ بھی چک فقیر لیجاندے سی ایہ چال جوانے
ہر شے وچوں دسواں حصہ محتاجاں دلوایا
سن ٹبر خوش کھاندا نالے برکت رب کریندا
سوہناں وقت گزار جنت ول جاندا مرد غفاری

بعد اوسدے تن پتر آہے وارث مال تمامی
راہ مولے دے دیون ولوں جانیت بدلائی
وسعت اتے دیناں لازم آیا ہراک تائیں
باپ ساڈے نوں وسعت آہی سی توفیق گھنیری
وچلا اک بھرا اوہناں دا لگا کہن تناہاں
اوسنوں بھی لا دوہاں گلیں اپنے نال رلایا
کرن آپسوچ راتیں نال شتابی جب کے
صبح دہمن بتیں بعد وتھاڈں برت گھراں ول آڈ
نیت جدوں اوہناں بدلائی وگیا قہر خدائی
قدرت تھیں رب بلوچ کیتا باغ فناہ تمامی
دھمیں تھیں اوہ پہلاں او ٹھکے ٹرے تمامی بھائی
ہولی ہولی گلاں کردے چپ چوپیتے جاندے
خبر نہ ہووے مانگتیاں مت آکے ملن اسانوں
قصہ کوتاہ ٹر دے ٹر دے جاں پہنچے اوسجائی
دیکھ ویران اوجاڑ جگہہ اوہ حیرت دے ورآئی
ایدہرا اودہر ٹکراں مارن بھنبل بھوسے کھاندی
ایہہ اوہ جگہ ہمیشہ والی یاروا ساں پرائی
نیت ساڈی پیش آئی اج لکھیا پے گیا پلے
محتاجاں مسکیناں ولوں سی اساں نکھ بھنوایا
روکے آکھو سناندا اوسدم اوہو وچلا بھائی
میں جے اوسدم بدنیتی تھیں کیتا منع تساں نوں
توبہ کرو منے رب غضبوں آفت ہورنہ پاسے
توبہ توبہ بخش خدایا کو کن رلمل سارے
بیشک ہاں تقصیری جان اپنی تے ظلم کمایا
اکید وجے نوں کرن ملامت آپس اندر ساری
کیتے تھیں ہن نادم ہوئے بخش قصور الٰہی
ہے امید کرے گا رب ہن فضلوں مہر نگاہیں

پئو اپنے دا چال چھڈ کے پکڑی نمک حرامی
محتاجاں اسیں کیکر دیواں ٹبروڈا ہویائی
وڈے عیال تے خرچ گھنیرا پوری پوندی ناہیں
ای کراں ہن تنگی ہولی آن اساڈی ویری
بابل والے رستے اتے تاں رہو سداں ہاں
دے ترغیباں گمراہیاں جا گمراہ بنایا
مسکیناں تھیں چوری پھل پھل لے آؤ گھر لا کے
نال حفاظت مال تمامی گھروچ رکھ لیکھو
بجلی بنی ازغیبوں آکے پھکا رہیا نہ کائی
رہیا نشان نہ کھیتی رکھاں اوجو سبز گرامی
باغ اپنے ول رکھ اسانوں جاندے واہو دا ہی
لدے پھلاں کے کیڑ سہارن خوف فقردا کھاندے
سیوے کٹ دیاں مت آکے کرن سوال بانواں
او سجگھ وچ باغ سندا سی نام نشان نہ کائی
آکھن رستہ بھل گئے ہاں ہور کی راہ سدائی
تاڑن چار چوفیرے گرد سارے نظر دوڑاندے
معلم ہویا غضب خدا دے چھوڑی ناہ نشانی
شامت بنی اسانوں اپنی ڈکھے ڈھواوتے
قہر الٰہی نازل ہویا کیتے دا پھل پایا
سرکش نفس مکتے دی شامت پیش اساڈوائی
بازنہ آئے ساگوں ڈبویا ہتھوں نال اسانوں
رب سچے نوں سبہ توفیقاں رکھے مارکھنے
توں رحمان رحیم کریما جا اسیں بیچارے
نفس کافرنے بیڑا کے ساں نوں راہ اپنے لایا
سبھے عیب قبول اپنے حبہ سوں کرو گواہ رو
توں ستار غفور خدایا اسیں غریب گناہی
دراوسدے تے گیاں ہویاں دن معاف تقصیر

Marfat.com

جے اک بخشنے باغ اساں نوں چاوہ بخشنہار دا
جرم اپنے دے نال صدق دے ہو جدا اقراری
اوسدے بدلے ہور اک عمدہ باغ عطا فرمایا
ایسا عمدہ باغ عجائب کی کراں تحریر ان
اک انگوری خوشہ اوسدا ایڈ بزرگ بنایا
کمے والیاں اتے ہویا نازل سخت بلائیں
جسم مردارتے ہڈیاں آتش پکاون بھکھے مردے
رنگا رنگ عذاب اندر ست ساں جیک بیارے
خدمت وچہ رسول اللہ پھر عاجز ہو کے آئے
توں برحق رسول خدا دامنیاں دلوں بجانوں
یا حضرت سن کرد دعائیں راہوں بھیاں آئیں
جدوں خدا دے در تے لیکے آئے نال وسیلہ
شاہی رب دی رہے نت ہمیشہ راج کماندے
اگوں وت جنگیزیاں ہتھوں نکل گئی سرداری
انشاء اللہ کم وچہ کہنا جیہڑا بھلکے کرنا
تا کجھ خوف رہے دل اندر وعدہ وفا کرن دا
حکیماں کہیا نہ انشاء اللہ لگے کرن دوائیں
کیونجو انشاء اللہ کہیکے سی اونہاں مجھ نہ پایا
گر خدا خواہد نگفتند از بطر :: پس خدا بنمود شاں عجز بشر
ترک استثناء مرادم قسوت است :: نے ہمیں گفتن کہ عارض حالت است
بہتی شے نوں حکم ساری وا ہے اس قصوں پایا
ندامت باغ والیاں دی اتے فضل ہویا جہوں بد
توبہ نال بچیری معجزوں ہوں حضور نبی دے
نال سخاوت مال گھٹے وادھے سگوں اوہ بھالے
نبی کہیا کر قسم خیراتوں مال نہ رب گھٹا وے
بخل کرن دارشاں دتوں منہ دے لیکہ جہاندے
نہ جنت کاں بخیلاں بھاویں نت عبادت کردا

نہیں اوس مشکل بھیاں سنگیتاں کرنا خواں بیار
پئی قبول دعا جناب موج فضل نے ماری
گئی حصے اوس ناوں بہتر مولے رحم کمایا
لوک مفسراں وچہ تفسیراں ذکر کتاب ایچ دیریا
پورا بھار خچر دا ہیسی پیچ پرم لکھیا پایا
قحط وبال پئے کئے واری ملیاں خوب سزائیں
جنگ بدر بھی ہور جنگا فوج کجہ مارے کجھ پھڑ دے
چنگیطرح رلایا رب نے بہار گھتے سر بھارے
وحدانیت رب دی تے اسیں کہن ایمان لیائے
برحق ہے قرآن جو تیں پر اتریا اسماں نوں
بخشنے بخشنہار امن ہن ہوون دور بلائیں
ہو گیاں سب دور بلائیں ہیا قبول ایچیلا
چھپے سو ہور چھ ست سال جنگیزیاں جنگ چالندے
وچہ عزیزی اتے روئی حال کرن اظہاری
عہد پیمان ہووے پر جتھے ترک اوتھا منع غزالی
مثنوی دے وچہ عارف رومی فرمایا جیوں کڑا
مرض رنصنہ دی سگوں جھکے دن دن ہووے اگیری
الٹ لگی تاثیر دوائیں ہور دوہان ودھایا
ہر چہ کردند از علاج وز دوا :: گشت رنج افزوں و حاجت ناروا
دو بہایاں دی اے جنوں غلبہ بس وچلے تے پایا
نیکیاں اتے رحمت ہوئی رہنیا نہ ترتیب دا
پہلی حالت تھیں ہووے نجے حالت نیک عقیدے
ظاہر دے کی حقیقت اندر برکت پائی
بھی مالوں دسوند نکالن بتہ شوقی پاوے
دین جواباں کنڈھاوں فقراں گھوریاں پاندے
سخی نہ دوزخ جاوے بھاویں فسق فجور بیں کردا

Marfat.com

جیوں وچھایاں دی شامت راہوں وچلے نے دکھ پائے
شامت بریاں دی تھیں نیکاں ضرر تویں ہو آیا

کذٰلک العذاب جدوں رب عام عذاب اوتارے
بریاں دے سنگ نیک جنے بھی ہو جاون آزاری

وڈا عذاب حشر دا ہے مخصوص کفاراں تائیں
جیوں وچہ اگلی آیت مسلہ دسیا ہے ربائیں

کَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اسیطرح عذاب ہے اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے کاشکے ہوتے جانتے

دنیا ہووے عذاب جو میری نعمت شکر نہ کردی
اتے عذاب عقبے دا وڈا بہت جے جان فرزندے

جکر ایہ حقیقت جانن روز قیامت والی
نافرمانی کرن نہ ربدی ڈرن کنوں متعالی

ادا کرن حق رب دے حکم قبولن اوسدے نالے
ظاہر باطن نعمت دا کر شکر ادا ہر حالے

تا اوہ نعمت رحمت کو یوں بدلے آکے
او گنہاراں تے کفاراں جد ہووے ذکر عذابے

پھیر ذکر فرمایا مولے متقیاں دا آگے
جیوں وچہ اگلی آیت تینوں پتہ تمامی لگے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ

تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے نزدیک رب اونکے کے بہشتیں ہیں نعمتوں کی ۔ کیا پس کردیویں ہم مسلمانوں کو مانند گنہگاروں کی ۔ کیا ہے واسطے تمہارے

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ

کیونکر حکم کرتے ہو ۔ کیا واسطے تمہارے کتاب ہے کہ بیچ اسکے پڑھتے ہو ۔ تحقیق واسطے تمہارے بیچ اسکے جو پسند کرو ۔ کیا واسطے تمہارے

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ

قسمیں ہیں اوپر ذمے ہمارے کے پہنچنے والی دن قیامت تک تحقیق ہے واسطے تمہارے جو کچھ حکم کرو ۔ پوچھ ان کو کون اونمیں ساتھ اسکے ضامن ہے

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ کیا واسطے انکے شریک ہیں پس چاہیے کہ لاویں شریک اپنے اگر ہیں سچے

بیشک متقیاں نوں رب اوہناں دے پاس انعام
ہور سزاواں سیوت راحت وچہ جنت

کیا بھلا فرمان وار مجرماں نوں اسیں کر جاواں
کی ہویا تساں حکم کویہا کرو بد کرداراں

یا تساں کان کتاب جدے وچہ ایہ گلاں تسیں پڑھدے
یا تساں کارن اوس وچہ جو تسیں خاص پسنداں کردے

یا تساں کان اساں پر قسم حشر لگ ہو تمہاری
یا ہیگا تساں کارن جو کجھ حکم کرو اشراری

پچھ انہاں تھیں کون اوہناں وچ ضامن اسدا ہندا
یا اوہناں کان شریک لیاون جے سچ سخن الہندا

[illegible]

کی شک اس وچ روز حشر دے اوہو درجے پاسن | راضیناں مہ رب اکے جو دنیا تھیں جاسن

باغ بہشت نعیم عنایت ہوسن نیکوکاراں | ہر ہر قسموں راحت خوشیاں ہسن برخورداراں

سن ایہہ آیت کافر اگوں ایہہ گل کہندے آہے | ایتھے بھاگ مسلماناں دے کسنے ہیں رکھائے

حشر والی ایہہ بات اسانوں اول کوڑی جاپے | بے سچی تا ایہہ بات تاں گل پانیاں اشاں آپے

کفاراں دے رد کرن نوں الہیہویا حکم سچا واں | دشمناں دے سنگ سجناں تائیں ناہ اوس رلاواں

کی خیال تساڈے دل وچ سی او سوت سمایا | جو تساں نے اپنے تائیں نیکاں نال رلایا

کی ہویا عجب دسو جے عقل تساڈے تائیں | کیہو جو مومناں تے وچ ساڈے فرق تفاوت ناہیں

ایہہ گل صاف خلاف عقل دے آپ خدا فرماندا | جو مزدوری کردا اوڑک اوہو اجرت پاندا

تابعداری وچ جنہاں نے اپنی عمر گذاری | مجرم سنگ محرم کد ملدے عقل انہاندی ماری

بیفرماناں بیدیناں نوں ملسن سخت سزائیں | مومناں تائیں جنت نعمت خوشیاں نت عطائیں

اس گل اپر کیا تساں نال اساں قول اقرار پکایا | یا کوئی قسم چکے جس حشرے تیک تٹھاں آیا

ایہہ دنیا وچ آزمائش جو تساں پالی ہے ودیائی | ایہو دسو عقلے کارن سی کہ قسم ایہہ چائی

جیکر کافر جھوٹے موٹے ایہہ گل کہن نہ بولن | بیشک عہد پیمان خداوند تا ایہی سانوں

پچھو کدن خدا اسنگ سی تساں ایہہ اقرار کرایا | کیہڑا آپ بات ڈاضامن جس ایہہ کم کرایا

کیہڑا اہو یا شریک خدا دا کس ایہہ قدرت پائی | کون مقابل اسدے ہویا کس ایہہ بات منائی

اوہ کی یاری کرن کسے نوں بت جو جاو نکارے | جیہڑے کرن اوہناں دی پوجا اوہ مشرک جرمارے

اَفَرَاَیتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوٰہُ فرمان الٰہی | کی ڈٹھا ہئی تیں جنہے خواہش نفس معبود بنائی

اک اگے رکھ پوجن ٹھاکر اک وچ دلاں پوجیندے | ولدے ٹھاکر تے بو نہ گندے لکویں ایمان کھوندے

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

جس دن کہ کھولا جاوے گا پنڈلی سے اور بلائے جاوینگے طرف سجدہ کی پس نہ سکینگے نیچے ہونگے آنکھیں اون کی ڈھانکتی ہوگی اونکو

ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سَالِمُوْنَ ذلت اور تحقیق تھے بلائے جاتے طرف سجدہ کی اور وہ سالم تھے

جاں ظاہر ہوسی ساقوں سجدے طرف بلائے جاسن | کافر ہور منافق سجدے طاقت مول نہ پاسن

نظراں خوار اوہناں دیاں ہوسن لگسنگی رسوائی | بلائے جاندے سن ول سجدے تے اوہ سالم آہی

رب جدوں ایہہ دنیا والا دہندہ کل مکاسی | اوس دن ہوراچج اک عالم ظاہر نظری آسی

یاد کریں اوہ دن وچ جسدے سخت مصیبت بھاری | وڈی بلا دشواری اوس دن اوکھی کارگزاری

اول آخر دی سبھ خلقت تک تک حیرت کھائے | نفسی نفسی کہن پیغمبر دہشت قہر دہائے

ہر اک تائیں سوجھے اپنی اپنی کسب کمائی | جاں بہشتی دے دن نہ دکھایا پوسی فکر لوکائی

Marfat.com

اگے کدے نہ خوف اجیہا دہشت نظری آئی
کھلن ساق سند اوچہ لغت عرب آکھن اوستائیں
ویلے جنگ کڑائی جامہ پہنیاں اتوں چاندے
بینے کم صبر دن بو نہہ دیا مشکل وقت وساوے
سجدے کان خدا دے ساری خلق بلائی جاسی
ہوسی سخت ندامت اوس دن اونہاں لوکاں تائیں
جاں سجدے دا کرن ارادہ اوہ منکر بیچارے
ذلت دا اک پردہ بھاری پیش اکھیں دے آونے
تندرستی وچہ آہی جنہاں ترک عبادت کیتی
کماں کا جاں فرنبا دُوجہ وڈی چالاک سیانے
جیکر کا فر دنیا دے وچہ رب ول سیس جھوکاندے
کافر ہور منافق ریائی بے نمازی سارے
بے نماز رہن دے وچہ دوزخ بدبختی سر آئی
آیت قرآنی یا حکم نبی دا جو جھٹلائی

چھوٹے وڈے دی جستھیں ہو چکی کمل آئی
کم وڈے سمجی واہے نوں کشف ساق بتلائی
باہر ہنیاں توں کھینچ جامے دشمن نوں تے ہتھیار
ساقوں عرض منا دنہا بدوہ دوزخ ڈیرا لاوے
موہن دیکھ لقا الٰہی ہر اک سیس نوا سی
دنیا وچہ جنہاں نے رب نوں سیس جھوکایا نا ہر
اکڑ جاسی پشت اونہاں دی تختے وانگوں ساری
اسو ویلے اونہاں وچوں شرموں ناہ کوئی سیر اوٹھائی
رب اگے سر نا لگایا وڈے نذر وچہ مستی
نام نماز روزے دا سنکے موت منافق بہانے
تا ایہ حالت غیر ہوندی ناہ تغییر پاندے
سالموں وعید الٰہی کعبہ داخل نے جڑ مارے
فضل خدا دیوں محروم جو منکر ہویا کافی
اوہ ازمایش وچہ قابو آوے اگلی آیت بیانی

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ
بس چھوڑ مجکو اور اوس شخص کو جھٹلائے اس بات کو شتاب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم اون کو اوس طرح سے کہ نہیں جانتے اور ڈھیل
لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ
دونگا میں اونکو تحقیق تدبیر میری مضبوط ہے

چھوڑ مینوں لئے اوسنوں جیہڑا ایہ کلام جھوٹھاوے
ہملت دے چھڈی اونہاں ویکھاں تاکی کرن کمائی
ناکر چنتا فکر اندیشہ اے محبوب سوہارے
جویں انہاں نوں دتی ہے میں محبوبا ہمسر اری
جہلت دے رکھی اونہاں جستھیں ہوکے دیو چہ آئی
بدلے دیساں نال شتابی پاسن سخت سزا ایہ
قسمت بہت بری جس استدراج اوس نال کھیوے
نافرمانی رب نبی وچہ جتنے وہدن زیادے
کوئی بلا دکھ درد تنہاں تکلیف نہ آوے نیڑے
حضرت فرمایا جد ویکھن بندے تے رب سائیں

پکڑانگے اوس راہوں اونہاں علم نہ جس تہاں آوی
اساڈا محکم پکا شک نہ
کرن مخول کلام میری نوں کوڑا آکھن جو سارے
اوس پاساں بے دنیاں تے سخت مصیبت بھاری
ظالم بنے وتے اندر شور فساد مچاوے
پکڑانگا میں نال سہولت اہناں موذیاں تائیں
ہولی ہولی ڈبہون غضب ول استدراج سدیوے
وتی نعمت دنیا اندر دن دن پان زیادی
تا اونہاں توبہ یاد نہ آوے ودہن گناہ اوہ جیہڑے
نعمت اپنی ڈالے تے اوہ قائم اوہ برگم آہی

Marfat.com

تا بیشک : اوہ استدراج خدا دیطرفوں جانی
جو جو حداں شرعی بھنے تو تو نعمت پاوے
اوہ نعمت وہمن عذاب غضب دا چینا رکھ پیارے

فرعونے سر پیڑ نہ ہوئی اندر عمر تمامی
جتنے فضل کمانا ہووے خالق پاک الٰہی
تا اوہ ڈرکے توبہ دے در آوے رحمت پاوے
اجکل فرماناں پاس جو دھن اولاد زیادے
مومن ویکھ غریب اونہاں ول پوندے وچ حیرانی
خام خیال جہالت اونہاں اصلی سار نہ ہوئی
اٹھویں دل نوں لگنا سولی کھا پی لے جو کھاتا
بہت دناں وچہ جو اوہ مجرم نعمت لذت پاوے
وچہ حساب اوہ نعمت ہے یا غضب عذاب ایا
ایہ عذاب شکل نعمت دی کرکے رب دسیندا
بعد گناہ سزا لے جھب جس مومن دے تائیں

تا کہ بینی نور دیں ایمن مباش
نور آبے دان و ہم بر آب خل

ظاہر ہوں کراماں جیکر عارف کنوں کدائیں
جے پکڑ نہ ربدی ہوندی تا خوش عیش ہوندی لیاندا
نعمت والی صورت اندر استدراج جو آیا
خواجہ عبداللہ انصاری ذکر ایہہ فرماندے
پانی تے چلیں تاں توں صفت ککھاندی پائی
خلیل اللہ دے کعبے ناں دلدی منزل بھاری
تقریراں سن اتنیاں ناہ جدمنے اہل انکاری

بندہ کرے گناہ اتے رب رزق کرے ارزانی
غافل سمجھے اوگنہار یوں نعمت رب دوائی دی کر
دشمن اپنے نال خدا انج کردا ہے ورتارے

نعمت انت شمار نہ آہا راحت خوشی ملائی
بعد گناہ اوس تنگی ترشی جیک پہچاوے بھائی
دینلتے دے بدلہ اوسنوں ہولا بہار کراوے
راحت خوشیاں دنیا دولت سبھ آرام افاوے
ایہ جو جو نکھرامی کرے تیوں تیوں دیندہ ارزانی
جس سولی چڑھناں ہووے اوسنوں حاکم کہندا سوئی
جو تیرا دل چاہے منگ لے اوس دن اساں دوانا
بہتھ بنی اوہ نعمت آخر سولی جان دسیاوے
جاں ٹنگی سولاں منہ پھر کوئی سمجھے فائدہ پایا
حقیقت وچہ غضب خدا پر غافل نعمت وہندا
اوستے ہوئی رحمت جس عذابوں بچیا پائیں

کاتش نہاں شود یک روز فاش
زانکہ داری آب از آتش مترس

خوف وڈے اسے اندر اوسنوں قول چند سنائیں
واؤ وچہ اوڈن ٹران پانی تے مکر خدا دا پاواں
اوہ وڈا اسناوں استعین بخش پناہ خدایا
جے اوڈیں توں وچہ ہوا مکھی ہیں توں آہندے
لویں کسے دادل جے وچہ ہتھ تاہویں کجھ بھائی
ج اکبر ایہہ مثنوی معنوی مولانا نقیں پائی
تا ناں تعجب خبر تنہاں رب وتی شاہ ابراراں

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝

کیا مانگتا ہے تو اون سے کچھ بدلا پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں یا پاس اون کے علم غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ

پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت ہو مانند مچھلی والے کے جس وقت پکارا اور وہ غم سے بھرا تھا اگر نہ ہوتا یہ کہ پایا اوس کو

نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ۔ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ

نعمت پروردگار اوسکے نے البتہ ڈالا جاتا بن درخت کی زمین میں اور وہ ملامت کیا گیا ہوتا پس برگزیدہ کیا اوسکو رب اوسکے نے پس کیا اوسکو صالحین سے

بھلا اوہناں تھیں اس کم دی توں طلب کریں مزدوری ۔ تا اوہناں ایہ تاوان بھرن تھیں مشکل ڈھلی پوری

یا ہے غیب اوہناں دے پاس جو لکھدے اوہ جلدی ۔ رب اپنے دے حکم اتے پھر صبر کریں بردا ...

تے مچھی والے وانگ نہ ہوویں اے سرور بادشاہ ۔ جاں اوس پوکاریا رب نوں تے اوہ غم دا بھریا

نعمت اوسدے رب سنگ جیکر ناہ تدارک کردے ۔ تا جنگل ڈالیا جاندا ملزم ہوکے نال امرو...

پھر اوسدے رب نے چنیاں اوسنوں پس کیتا اوسنوں ۔ بندیاں اپنیاں صالحیناں وچ رحمت کیتی نالوں

یا نبی اللہ کیوں ایہہ ایڈے مست ہوئے شرارتی ۔ کیا توں اینہاں تھیں لٹھواویں بندہ ڈی کوئی بھاری

کیہڑی گلوں ایہ نہیں مندے ربدا حکم افادا ۔ کس تکلیفوں سندے ناہیں وعظ کلام اتا...

اوس کسے تھیں ہورنہ منگدا اوڑی وسیلا پائی ۔ جدے دیون تھیں اینہاں اوتے ایڈ مصیبت آئی

اس کم اندر تیرے سجناں ذاتی غرض نہ کوئی ۔ کیہڑی گلوں پھیر اوہناں نوں اوکھت آگئی بھری

اس تیری کوشش وچہ ہوئی اینہاں دی بھلیائی ۔ ہے بدبختی جے نامن بات تحمل تھیں کائی

کیا کوئی غیبی نے اخباراں پاس اینہاں دے آیاں ۔ برا بھلا جو اوسنگ ہویا معلم ہویا سو دائیاں

کیہڑی لکھت اُتے پے کردے ہیں دلیری بھاری ۔ کیوں متکبر سرکش ہوئے عقل گئی کیوں ماری

غالب کرساں اوہناں اُتے یانبی اللہ تینوں ۔ دیاں ہزیمت کفاراں نوں توفیقاں بینوں

محبوبا توں نظریں کریں ھن آ ربنایا کماں ول ۔ کریں تحمل صبر کریں کجھ ناہ رنج ہو اس گلوں

جو کجھ کافر ظلم زیادتی کردے اپر تیرے ۔ ہو دلیر سہاریں سبھے یار پیارے میرے

قصہ حضرت یونس علیہ الصلوۃ والسلام

شعیا نام پیغمبر صاحب امر اندر اسرایاں ۔ حزقیا نام آہا شاہ تھہاں تابع نبی سبھایاں

نینوا موصل شہر جو آہے شام عراق وچالاں ۔ اوہناں اسرایاں نوں ماریا لیگئے لٹ اوالاں

نالے قیدے کرکے لیگئے اوہ اسرائیلیاں تائیں ۔ شاہ اسرایاں دے شعیا علیہ السلام نے کیتی عرض تداہیں

اسیں چھوڑایئے کیونکر اپنے بھرے یار پیارے ۔ تے اوہناں ظالماں کولوں لیواں بدلا کو سوئے

تیغ نبی وچہ ملک تیرے دے کھل انہاں قیدکائی ۔ تا اوہناں کرے نصیحت ساڈے قیدیاں رہائی

شاہ کہیا کوئی کرو معین سن شعیا فرمایا ۔ یونس بن متے نوں بھیجو اوہ سبھ ذہن رسایا

اوہ امین مقرب رب دا عزت عظمت والا ۔ عابد زاہد پاس خدا اتس اعلے شان کمالا

جے اوس دشمن بات نہ منے معجزے وڈے دکھاوی ۔ ہور کرشمے غیبی ... رات سدا ...

یا شاہ تا یونس نوں کان سفر فرمایا ۔ عرض کیتی جے اس کم کارن حکم ربانی آیا

نا منظور کرانگا سر اکھیاں تے حکم الٰہی
شاہ کہیا نا ہ رب دا حکم مگر سٹیا فرماوے
زن فرزند لواحق اپنے نال گیے سارے
رب تیرے ول گھلیا مینوں چھوڑ بندوں اسراں
چڑھ کے ملک تساں تے زن فرزند تساں نہ آندے
ہیلیائی تساں جے رب چاہندا قید نہ ہوون دیندا
شاہ جد گل نہ منی یونس غضبوں پھیر الایا
وحی کیتی رب انہاں ڈرائیں پیسے قہر عذابوں
تا یونس وچہ گلی بازاراں ایہ گل کہندے پھردے
وس بھلا ٹھہر آون وچہ کتنی مدت ساری
چہل دناں دے اندر اندر ہوگ عذاب تناہاں
جاں اوہناں عذاب نہ آیا یونس نکل گئے ول جاندے
جاندے ول دریا دے دریا ٹھاٹھ وڈی اک ماری
گرک آیا اک دوجا بچہ لیجاندا اوہ پھڑ کے
جاں کشتی کجھ سنہ وچہ پوہتی موج ماری دریائے
ملاک تھیں کوئی نسیا ہویا ہے وچہ کشتی چڑھیا
جیہڑا مالک کولوں نٹھا کشتیوں نکل جاوے
کشتیبان نہ باور کردے قرعہ اورک نوں پائے
جد سر چھال مارن نوں کرے ارادہ مرسل پیارا
اورک چھال ماری منہ مچھی دے پیٹے تدا ہیں
اے مچھی ایہہ بندہ سمجھ خوراک نہ اپنی کائی
پیٹ تیرے تھیں لیوانگے اسیں آخر اک بہارے
بعض کہن اوس مچھی نوں اک ہی نگلیا ہوری
اک ہنیرا دریا وا اک راتے دا فرماندے
لَآ اِلٰہَ سُبْحٰنَکَ ظٰلِمِیْن تائیں رہے پڑھدی
جو پیٹ تیرے وچہ آیا خشکی تے اس ڈالیں
دن تیجے مچھی نے کڈھیا اوسنوں جا کنارے

نہیں تے رکاں نہ کنوں عبادت ہور گھلیں کوئی دیانی
تنگدلی مجبوری تھیں تانیئوں اطرف سدھاوے
جاں پہونتا شاہ تائیں ملکے آکھیا نبی سوہارے
شاہ کہیا جے توں سچا تا کنوں اساں تو تاں علیہ اپائیں
نہ رب حمایت کیتی اوہناں غلبے ہوئے اساندے
تن دن یونس رہیا شہر وچہ نت کچہری دیندا
ربا بات نہ منے میری ناہ سننے در آیا
جے ایہ تیری بات نہ منن پان عقاب خرابوں
شاہ نوں خبر کرو چھڈ دیوے قیدی ساڈے گھر دی
فرمایا دن چالیہ گزریاں لوگ عذاب خواری
تناں تھیں لگ چالیاں تیکر یونس تکیا راہاں
دو بچے تے بیوی بھی سنگ کھڑدے نال سوہاندے
اک بچہ سن بیوی ۔۔۔ اندر موج گئے ہنیری
یونس کلا کشتی چڑھیا رب توکل کرکے
کشتی ڈوبن لگی تا ملاح ایہ سخن الائے
متے غرق ہوون تے آئی بات سنو سب اڑیا
یونس آکھیا مالک کولوں میں نٹھا فرماوے
تاں یونس دے قرعہ نکلیا چھال ندی وچہ لاندی
مچھی منہ اڈاوے پاسے آہوندی آتکا را
پیٹ اپنے وچہ کردی مچھی حکم کیتا تس سائیں
تیرے پاس امانت ساڈی ہے ایہ مرد الٰہی
ست یا ویہہ یا چالیہاں توڑی وعدے بین ہمارے
تن ہنیرے ہوئے آکے جمع بنی تے زوری
سوم ہنیرا پیٹ مچھی دا ہین مفسر آہندے
ایہ دعا پڑھی الہام مچھی نوں تا اسیں کرکے
جاں مچھی اگلیہا بدن ضعیف آہا اوس حالیں
اوہ تسبیح یونس دی مکری کیتا فضل غفارے

[illegible]

بوٹ وانگوں کچا اس نے جیسے گل گیا جسم تمامی | رکھ کدو دا رب اوگایا اوس جا اک نامی
اک ہرنی نوں حکم ہویا جا تھن اوس نے بنھ پیاوے | کدو دے وچ پہر انوے سا حضرت وقت وہاوے
تا کجھ قوت حاصل ہوئی وال ڈھی دے اگے | نیند نبی نوں آئی سورج دی لو آ کر لگے
اکھ او گھاڑ ڈٹھا تا کدو دی ول نظر آئی | بہت افسوس او سویا کیتا وحی خدا فرمائی
قوم ہلاک اتنی دے کارن کجھ افسوس نہ آیا | کدو دی ول خشک ہوئی تے جیتا توں غم کھایا
فرمایا جاں غضب عذاب اونہاں تے آیا ساڈا | سیل قدر آ سراں اپر اوس رنگ سیاہی ڈاہڈا
ویکھ بلا اونہاں حیلہ کیتا ٹاٹ لباس لگائے | نال فرزنداں حیواناں لے جنگل طرف سدھائے
بتراں ماواں تھیں وکھ کر کے عاجز ہو درماندے | حق حقوق جو اک دوجے دا دیکے تے دلواندے
ہر اک نافرمانی ولوں توبہ دے در آئے | کہن خدا یونس نال اسیں سبھ ایمان لیائے
ایہ دعا پڑھی دل جانوں نال صدق تے سارے | توبہ ہوئی قبول اونہاں دی رحمت بر اولائے
مسلمان ہوئے سبھ دین یونس دا منن ہارے | عذر خواہی پیغمبر اگے کر کے رلمل سارے
وعظ نصیحت سن یونس دا رنگے رنگ عرفانوں | یعقوب چرخی وچ ہور عزیزی قصہ لکھیا تو
درویشاں نوں لازم صبر کرن وچ دکھ بلائیں | منکر اندے انکار کرن تھیں تنگدل ہوون ناہیں
بلکہ سنت پیغمبر تے چلن عمل کماون | کفاراں دی سختی اتے نیک دعا فرماون
اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الایا | قوم میری نوں بخش ہدایت اونہاں نظر آیا
فانی فی اللہ ولی گناہ کرے جے زلت راہوں | پر رب اوسنوں توبہ دے در لیاوے رحمت راہوں
جیوں یونس تھیں لغزش ہوئی معاف کیتی رب سائیں | نالے شیخ فانی دی دعا ہووے رد منائیں
جویں یونس دی دعا قبول ہوئی سی جا سرکارے | اویں دعا کامل عارف دی سارے کم سنوارے
جنوں بھیڑ پوے کوئی ڈاہڈی مشکل سر تے آوے | یا کوئی حاجت بھاری اوس دے آوے
رب نجات دیوے ہر غم تھیں ہوون دور بلائیں | اوہ ب شرائط نال دعا کر فضل کرے رب سائیں
چلہ مچھی دے پیٹ اندر ایہ ہو گیا پیغمبر علیہ السلام دا | اس آیت دا چلہ کرے جس ہووے دکھ اندر دا
حبیب اپنے نوں قصہ دس کے حضرت یونس والا | فرمایا جویں یونس دا اساں کیتا آپ سنبھالا
نال کفار اندے تھیں ایویں تدھ صلی اللہ علیہ وسلم نبی پیارے | رحمت ساڈے دے وال نظر رکھیں ہر وقت ہمارے

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

اور تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھسلا دینگے تجھکو ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

تحقیق یہ البتہ دیوانہ ہے اور نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے

Marfat.com

ے ٹھک ایہی اگے بات ایہہ کافر تیری چاہن ہلاکت
اکھیں اپنیاں نال تینوں لاون نظر خرابت

سنن جدوں قرآن جو اوسوچہ ذکر ایہی بحالی
نالے کہن نبی نوں ہویا دیوانہ کافر لوک شیطانی

نہیں قرآن مگر ایہہ ذکر نصیحت اہل جہاناں
یا ذکر معنے ذاکر ناصح واعظ نبی ربانان ہو

جس کافر کہن دیوانہ ہے اوہ ناصح کل لوکائی
سارے اہل جہاناں دا اوہ ذاکر واعظ نبی

نظر لگاون وچہ عرب دے سی ورتارا بھارا
نبی اسدوں اک بندہ سی بہہ نظر لگاوہنارا

گاں اُٹھ موٹے نوں جاں سی اوہ نظر لگاندا
بیبے برتن نے لونڈی نوں اوسدے مگر چلاندا

تا جو گوشت اوس گاں شتروں لونڈی مل لیائے
لگدیاں نظر اوس ہر شے زندہ وگ مرے غش کھاوے

کفارانداکوئی چارہ چلیا جدوں نہ کائی
اوہ نظر لگاونہارا اندونے اوسبھی

اوہ تن دن بھکھارہ کے ہیسی بعد اوس نظر لگاندا
لگا لاون نظر نبی نوں رب تس آپ بچاندا

ایہو آیت نظر والے نوں پڑھ کے پھوکن آئی
یا لکھ کے تعویذ گلے وچہ پاون اسد ابھائی

جو شے دیکھن دے وچہ چنگی لگے تے خوش آوے
الا ماشاء اللہ نہیں لگ عظیم الادے

اوس شے نوں پھر نظر نگسی تکن والے سندی
تے میلے نظر سندے پڑھ چھوییں جلدوں جاں سندی

تفسیر سورۂ حاقہ

بونجہ آیتاں دو سو ہور چھونجہ کلمے سارے
اک ہزار ے چوتی اسدے حرف تمام شمارے

ربط وتعلق سورہ حاقہ کا ساتھ سورہ نون کے

پہلوں کفاراں دا دسیا نوں سورت وچہ ساہی
کرن بے ادبی مصحف دی تس کہانیاں کہن بلائی

اس سورت وچہ ذکر اوہ کافر ہوسن جشن خواراں
اج پھٹے وچہ مال اولاداں ہلک عذاب النار

حرص حراموں مکر فریبوں جو اج مال کمائے
اوہو کم آسن انہاں جدم دوزخ ویکھاسے

باعث والیا ندا اوس اندر ذکر بخیل خیراتوں
اسوچہ طعام نہ بھکھیاں دیون دوہاں میل طعام

جنہاں بےادبیاں شاہ رسل دیاں کیتیاں بے ایماناں
عذاب تنہاں اس سورت اندر ہویا ذکر بیاناں

آیسہ بوچہ دوہاں تعلق خوب ہویا اسراہوں
اُسوچہ کرنی اسوچہ بھرنی ہوسی روز جزاؤں

نون سورت وچہ کفاراں دا قول خدا اردکیتا
حضرت نوں مجنوں دیوانہ کہندے سن جو میتا

اوہ جھوٹھے مردود ایہہ سوہنا سبھ تھیں عاقل بھارا
تے اس سورت وچہ نبی تائیں کفاراں آکھیا یارا

ہے ایہ شاعر کاہن اسنوں رد خدا فرمایا
رد کفاراندا وچہ دوہاں تدے تعلق پایا

نون اندر مغرور ایہ ہوکے اوپر مال کمائی
آکھن ہن پہلیاں دسے ایہ قرآن صفائی

اس سورت وچہ کفاراں تدسمجھے افسوس
جو دنیا وچہ مال کمائے کم نہ آئے راسول

نام حاقہ اس کان جو اسوچہ اوہ عذاب بیالے
جو حق باطل وچہ شبہ نہ کجے ہون نکھیر کمالے

ڈبیے بنا کر ایک ایک کو دونوں آنکھیں پڑھ کر دم کرکے منظور کے بدن سے پھیر کر آگ میں ڈالے اگر نہ آئی

Marfat.com

فوائد

جو اس پڑھے حساب سوکھا لا ہووس روز حشر دے
وقت ولادت پانی جے اس کیسے مولود بلا کوئی

حمل والی جے لکھ گل پائے حمل نہ اوسدا جھڑدے
لڑکیاں والی ہر اک آفت ولوں رب بچاوے

خواب

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے کہا جو کوئی خواب میں سورہ حاقہ پڑھے اوسکا قرض خدا تعالیٰ ادا کریگا اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ خصلت حق اختیار کریگا امام نے فرمایا کہ طریقہ شرع پر قائم رہیگا

تعویذ

حاملہ کے شکم پر باندھے تو حمل گرنے سے محفوظ رہے

۲۰۴۲۹	۲۰۴۳۲	۲۰۴۳۶	۲۰۴۲۰
۲۰۴۳۵	۲۰۴۲۳	۲۰۴۲۸	۲۰۴۳۳
۲۰۴۲۴	۲۰۴۳۸	۲۰۴۳۰	۲۰۴۲۷
۲۰۴۳۱	۲۰۲۲۶	۲۰۲۲۵	۲۰۴۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش داسائیں
کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اَلْحَاۤقَّةُ ۙ مَا الْحَاۤقَّةُ ۚ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۤقَّةُ ؕ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝

حق ہونے والی۔ کیا ہے حق ہونے والی اور کس چیز نے جتایا تجھکو کیا ہے حق ہونے والی جھٹلایا تھا ثمود نے اور عاد نے کھڑکنے والی کو

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

پس جو تھے ثمود پس ہلاک کیے گئے ساتھ آواز حد سے نکلجانے والے کے اور جو تھے عاد پس ہلاک کیے گئے ساتھ باد تند تیز نکلی ہوئی کے۔ لگا دیا

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ

اوس باد کو اوپر اونکے سات رات اور آٹھ دن جڑ کاٹنے کی پس دیکھتا ہے تو اوس قوم کو بیچ اوسکے گری ہوئی گویا کہ وہ جڑیں ہیں کھجور کھوکھلی کی

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝

پس کیا دیکھتا ہے تو اون میں کوئی باقی

حاقہ نام قیامت ہے اوہ برحق ہوونہاری
کیہڑی چیز تینوں جتوایا کی ہے روز قیامت
عادیاں ہور ثمودیاں سی اوس قیامت نوں جھٹلایا
عادیاں تند ہنیریوں ہوئی خوب ہلاکت آہی
ست راتیں اٹھ روز آہے اوہ وگی ہنیری اکر
پھر ویکھیں توں ویکھن والیا لکھا ایہے نوں
کیا پھر ڈٹھیو اونہاں وچوں باقی رہ گیا کوئی

حق باطل وچہ پائی اللہ نبیاں آونہارے
نازل ہوسی بے دنیاں تے جس دن قہر ملامت
ایہہ پھیر ثمودیاں نوں سی زلزلے مار مکایا
جو سرکش سخت آہی اونہاں تے ہوئی تباہی
پے ڈرلے اخیر سیالے جھلی سی متواتر
ڈگے ہوئے عادیاں نوں جویں کھجور رکھاں دے
نسل اونہاں دی وچوں پچھے باقی رہیا نہ کوئی

قصہ حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام

صالح نوح نبی نوں بنجویں پھیر ٹُری ملد اساہی
شہر بہت آہا تس رب پیغمبر اوسنوں کیتا،
شام حجاز وچالے رہندے خانے وچ پہاڑاں
بتاں پوجن صالح تنہاں طرف ایمان بولایا
صالح آکھیا معجزہ ویکھ جے ناہ ایمان لیاٹے
سی دن عید کفار اس بتاں لے باہر سن جاندے
عید گاہے ولی توں بھی چل اج کہندے صالح تائیں
کرکے بات قبول پیغمبر نال اونہاں رل جاندے
معجزہ طلب کرو اوہ صالح کولوں اج تمامی
اوس جگہ تے پتھر سی اک بھارا وڈا زیادے
متھا سو وے کالا اوسدا وال سفید تمامی،
حاملہ ہووے دساں ماندی جاں اوہ ہووے ہویدا
جے ایہ معجزہ اساں کہیا وس تر تن ایمان لیاؤں
جے ایہ ناہ کر سکوں پھر کی کراں علاج تمہارا
معجزے باہجہ نہ چارہ جدم پیغمبر دسیایا
سبھ عقیں موصوف شتر جے سنگوں باہر آوے
قول قرار کرن جد سارے نبی دعا فرمائی
سنگ وڈا اوہ ہلن لگا روندا ایسی نالے
حاملہ دساں مہینیاں دی سی جو خواہش کفاراں
اک بانہہ جنہیں دو جے تو ڑی ایڈ مسافت آہی
اوس پتھر تھیں نکلدیاں ہی جاوڑی وچہ کاں
جنگل دے ول منہ کرکے دہائی چارہ چردی پائی
کہن لگے ایہ صالح نے ہے جادو کر دکھلایا
رہا موسناں نوں انکار دی کرکے کرم بچائیں
ثمود کہین اندک نوں لوک ثمودی مانگ آہے

سرخ سفید آہا رنگ بہتر سی لوکاں وچ بھائی
طرف ثمود دیاں خویشاں اوسے پاوگ گھلیا سی رب مینا
ہاڑسیالے دے گھر پتھر اکر کیتے یاراں،
منکر ہوئے ایماناں کردے معجزہ طلب سوایا
تا تاں عذاب ہلاک ہو سو پھر منن وچ نہ آئے
بتاں نوں کر سجدہ ہو جا آہے خوشی مناندے
ایہیں ہوکاریئے بتاں توں سدا پنا رب اوتھائیں
پوجنچ اوتھے کفار آپس وچ ایہ صلاح پکاندے
تاہ ویکھاں سکے جو ساتوں ہر گز کدی گرامی
کہن جے ناہ وشتر اس وچوں پیدا ہووے آمادے
وال متھے ابریشم ہوون بازو دار گرامی
اوسیلے اوسدے پیٹوں بچہ ہووے پیدا
رب تیرے نوں مناں ٹھاکر بتاں نوں ڈگواواں
سُن تحزناک ہویا پیغمبر شرم کرے آشکارا
کفاراں تھیں حضرت نے تاسی ایہ عہد کرایا،
پھیر ایماں لیاوے سب کوئی تاہ انکار کماوے
موسناں کہی آہیں تاقدرت رب دی ظاہر پائی
اوٹھنی اوس پتھر تھیں پیدا کیتی جل جلالے.
وال سفید سیاہ پیشانی بازو وڈے شماراں
تن سو اِک گزاں برابر ایڈ قد اوراسا ہی
پاٹی بچہ دتوس اپنے جیڈا ہوکاں،
کفاراں ایہ معجزہ ویکھ ایمان نہ آندا کائی
جے قوم نہ اسدی ہوندی ہوندا اوہندا اس موکایا
دینہ توفیق ہدایت سندی راہ اسلام سکھائیں
نام ثمود اونہاں دا تاہیں قلت راہوں ساہے

پانی تھوڑے نوں بھی ایہن لوک ثمود والا ندے
ڈوہونگا بندے جیڈا اوسدے نڑہوں نکلے پانی
اوس پانی دے آپس وچ سن حصے اونہاں ٹھہرائے
جتنا پانی پیوے اوتنا شیر دیوے پتا نوں
اکدن واری اونہاں دوجیاں پانی سندی آہی
جسدن واری ڈاچی ہوندی پانی اوس پہاڑے
جے کردے صبر لیان لیاوندے تاربنال فضلدے
شیر پشم تے والاں راہو فائدے عام اوٹھاندے
ڈاچی رہے انہاں وچ ایویں مدت کجھ وہائی
چوکہر کفاراں تس خوفوں سندے بھجدے سارے
خوف ڈاچی دیوں ڈردے چوکہر لاغر لسے ہوئے
بیابانان تے جنگل جوہ پہاڑاں دیوچ راہندی
ڈگدے ڈہندے چوکہر اکثر مردیخوف ہراسوں
نعمت داجد شکر نہ کیتا منعم ناہ پچھاتا
دو رناں بوہنہ سوہنیاں سن اُٹھ صاحب جس مالاں
اکدا نام صدوقہ دوجی نام عنیزہ کہندے
نام عنیزہ صدوقہ اتے عاشق لسی اودفانی
ایہ بھی دولتمند آہے بوہنہ رکھدے مال بتیرے
تے اوہ دووس دشمن آیاں پیغمبر دیاں رناں
چوکہر مال اونہاں گہر دافر پانی تھیں تنگ آیاں
قیذار تائیں تاں کہیا صدوقہ نہیں ساڈے گہر پانی
پانی دی اج واری ڈاچی صالح دی ہے آئی
دوجی کہیا جے وچ اساڈے مرد ہونداج کوئی
مرداں وچ اساڈیاں ایسا کوئی مرد نہ آیا
مصدع اتے قرار کہن جے ڈاچی ماردکاہاں
سارا مال تساڈا جو کجھ ہویا پاس اساڈے
منہ توں جدوں گئی لہ لوئی کی کرسی پھر کوئی

اوہ عربی قوم آہی اک حوض اونہاں فرماندے
باہر اوس تھیں وگدا پانی سی بھر بھر دنیچ جہانی
ڈاچی اکدن حوض سارے دا پانی پی مکائے
ڈھلے شیر تھناں تھیں لوکی بھاندے بھرتے بھانڈے
اکدن اوس ڈاچی دی واری سی ایہ ونڈ ٹھہرائی
خلق پہاڑاں وچوں لیا کے کردی آپ گذارے
اونہاں خود پانی پاندے چشمے قدرت جاندے
جو چاہندے سو لیندے تا جو دولت مند ہو جاندے
گرمیاں نوں وچ بلندی اپر پہاڑیاں جاندی ساہی
تلے پہاڑاں جنگل جوہیں لک چھپ کرن گذارے
سیال ہوے تاں ڈاچی اتر بلندیوں ہیٹھ کہاوے
چوکہر ڈر کے نسن سارے اپر نول اچرہ جاندے
اوہ ڈاچی سی رحمت ربدی ہوری خاص الخاص
ہوئی بلا ثمودیاں وچ تد آیا غضب جو پاتا
مال وڈہیرا پاس دوہاندے بھی چوکہر بوہنہ حالال
تے دو مرد دوہاندے عاشق خواہش کردے رہندے
مصدع نام عنیزہ اپر جان کرے قربانی
دوہاں رناں دے ایہ دووس بے تہمان منبرے
ڈاچی مارن دا کر جھگڑیاں حیلہ دن [illegible]
ڈاچی مرے آوے ہتھ پانی غیرتاں دل بالاں
کوئیں کراں تہانی تیری ہے اج سخت حیرانی
پانی گہن نہ سکدا اوتھوں اج ڈیہاڑے کالی
ڈاچی مار مکاندا پانی وافر ہوندا [illegible]
جہڑا ایہ کم کرے چاہے ساڈا دکھ [illegible]
کی ملے پھر ساتوں دووس کہن جواب تداہاں
ایہ گل کہکے منہ توں پردہ دیون چمک زیادے
ہون فسادی جے مونہہ دسیاں [illegible]

Marfat.com

پریاں وانگوں شکل نہایت بناں حسن دے بہر دا
جلوہ لاٹ مریندا اگدیاں جگر بلے ہر ہر دا

لونڈیاں لڑکیاں نوں بھی کہندیاں پے روپ کچاوو
بہت شراب پیالا دوہاں نوں کمدیاں مست نکاون

اوس مستی وچ گئے ول ڈاچی سنگ لئے ہمراہی
نوں گنتی وچ کافر کردے پی کے خمر چڑھائی

جس راہوں اوہ ڈاچی آہی پیون جاندی پانی
کوہجے وانگ آہا اوہ رستہ گھاٹ لگے شیطانی

دیکھ ڈاچی ایہ حملہ کردے اوہ بھی سوہنگی ہوئی
سارے نسے رہیا قرار مگر ڈاچی دے سوئی

اوٹھ کے اوسنے پیر ڈاچی دا سی لنگا کر چایا
مصدع ماریا تیر قدم دوجے نوں زخم سدھایا

اونہاں آن ڈاچی نوں اُتوں اکے ماریا ساہی
بچے ڈاچی دے ماؤ دی ڈٹھی جان دہائی

اوہ پہاڑ اُپر چڑھ جاندی ڈاچی نوں ونڈ کھاندے
خبر ہوئی صالح نوں مومناندے سنگ ویکھن جاندے

بوتے ڈاچی دے جد ڈٹھا بنی خدا دا آیا
رویا تے تن واری اوسنے دے آواز الایا

ہے افسوس وڈاماں میری جاں بنی چھندے
ایہ گل اگے اوسے سنگ وچ سمائی نال الم دے

ماں اوسدی جس پتھر وچوں پیدا ہوئی آہی
حضرت صالح کفاراں پھر سی ایہ گل فرمائی

تناں روزاں بعد تساں تے آسی غضب ربانا
سی اوہ بدھ دیہاڑا جس دن وعدہ ایہ فرماتاں

پہلے دن منہ زرد ہوئے تنہاں سرخ دوجے دن تھیندے
تیجے روز گئے ہو کالے سب ہلاک کچھیندے

جاں دن چڑھیا کافر وچے ایہ صلاح پکاون
صالح نے ایہ مارے اوسنوں ماریئے سب الا دن

لشکر نال وڈالے چلے تا مارن اوس جا کے
قوم کہیا صالح دی تنہاں صبر کرو از ماکے

جے وچ تناں روزاں آکے پیا عذاب خرابی
تا تسیں ہو دو ہلاک نہیں تے مارو نبی صوابی

کافر پرت گئے تے فجر جمعرات اوہ آہی
زرد ہوئے تے روز جمعے دے سرخ گئے ہو ساہی

ہفتے دے دن کالے تے دن آئت وار پیارے
دھرتی پیا بھونچال ابتر لائی اگ سب ساڑے

نگر بیچی اک رن جو اوسنے ویکھیا حال سارا
قدم اوس تیز ہوئے تا لوکاں حال کرے آشکارا

اوس بھی وت ہلاکت پائی لوکاں خبر سنا کے
جہڑے سن ایمان لیائے بچ گئے سب سر پاکے

صالح فرمایا تنہاں یارو ایتھوں نکلن آیا
کیونکہ جو اسجا قہر عذاب خدا نازل فرمایا

بنا احرام بنی سنگ سارے کعبے طرف سدھائے
اوتھے ہوئے مقیم اوتھائیں موت سبھنے پائے

تفسیر کواشی تھیں ایہ قصہ وچ تفسیر لیایا
اوہ یعقوب جو خواجہ چرخی صاحب شان سوایا

لائق درویشاں نوں چھڈن صحبت دنیا داراں
خوف کرن بو نہ اہناں تھیں راہ ملن نیکو کاراں

حق والیاں دی تابع ہوون نظر شریعت کہن
بدعتیاں گمراہاں دے مونہ ہرگز کدے نہ تکن

قصہ عادیاں[1] قوم حضرت ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صالح پیغمبر تھیں پہلے ہوئے ہود پیغمبر
عادیں قوم ہودے دی آہی منکر ہوئے ڈنگر

[1] عادی اور انکے مکانات اور بود و باش درمیان عمان اور حضر موت کے تھی بڑے بڑے جسیم الخلقت (بقیہ بر صفحہ ۵۲ ملاحظہ ہو)

یمن کنارے احقافے وچ عادی رہندے آہے
قوم تائیں فرمایا حضرت چھوڑو پوجن بتاں
پیغمبر تھیں منکر ہوئے وعظ پسند نہ آندا
بدل بند اوہناں تھیں کیتا تا اللہ تن سالاں
ستر شخص گھلے اوہناں کے تا اُٹھ کرن دعائیں
کرن دعا ارادہ وچ اوہناں سی اک مسلم نامی
جد لگ ہود نبی دی صدقوں کرو نہ تابعداری
تد توڑی کجھ سود نہ ہوسی جے لکھ کرو دعائیں
جا کے وچ صفا مروہ ایہ لگے کرن دعائیں
تا مینہ بھیج اساں تے ہاں اسیں بدل کارن آئے
لکھے کوئی تساں تاں وچوں کون قبول ایہا ئی
پھیر آواز سنن تساں موت سہیڑی نال کھاہیں
ملک وہناں دے اُپر اوہ رب کالا بدل گھلیا
ویکھ اساڈے لوکاں نے چا کیتیاں ہین دعائیں
برا بھلا تے طعن تنوڑے پیغمبر نوں کر دے
توں آکھیا سی اُپر تساڈے رب عذاب پوچاسی
ہود اتے رب اوسے ویلے وحی نازل فرمائی
بدل نہیں ایہ قہر خدا دا اس وچ سخت بلا ہیں
چوتھی دھرتی اندر جو رب وگی قدرت راہوں
ملکاں عرض کیتی جو اُپر باد موکل آ ہے ہہ
حکم ہویا پھر اوس ہوا نوں جا دے پرت پچھاہاں
ہود نوں وحی کیتی رب توں اک لیک زمین تے پائیں
اوہ ہوا خوش موبناں لگے ضرر نہ دیوے کائی
عادی وڈے قد آور آہے جسے بہت لمیرے
تا اوہ زن فرزنداں نوں وچ درے پہاڑ لیائے

بتاں پوجن ہود اوہناں ول رب نے بھیجیا سا ہے
ظلم تعدی راہ فساداں ٹرو نہ پکڑو متاں
کفر فساد زہیں عرب وچ شروع کیتا وڈاندا
اتنی مدت کنی نہ ڈگی سخت ولاٹے کالاں
رب تھیں مینہ منگن وچ عہد عمالقہ دے گھلائیں
اوسے کہیا دعا اساں کجھ نفع نہ کرسی نامی
نال اوسدے ایمان لیا وچھڑ کے کفر ہماری
پسند نہ لیتی بلکہ اپنے تھیں فخر کرن اوس تائیں
ہووجے ہووے تیرا پیغمبر برحق اے رب ستائیں
سرخ سفید سیاہ تن بدل خالق نے پونچائے
کہن سیاہ بدل چو کردا ہے ایہ بہت وساہی
سب کجھ ساڈے سواہ کرسی ب مال اسباب تباہیں
منکر خوش ہوئے تک ہود نوں طعن کریکے بولیا
ہویاں اوہ قبول آکھلا سر تے ابر اساہیں
جھوٹھ تیرا ہن ظاہر ہویا وعدے کل کھردے
کوڑ ہویا اوہ کہنا تیرا بدل رب وساسی
آکھ انہاں نہیں بدل بلکہ ایہ قہر عذاب الہی
ہوا عقیم تائیں پھر کیتی وحی خداوند سائیں
انہاں نافرماناں اُپر کرے ظہور [illegible]
رہا ایہ ہوا کل دھرتی کر گئ خراب تباہ ہے
چھلے دتے سوراخ برابر آوے فقط اگاہاں
اپنے مومن یاراں تائیں وچ اوسی آگ بٹھائیں
ہو رجا ہے نوں لنگے کردی ساڑ سواہ تباہی
قوت زور آہے بونہہ رکھدے ناں تراں گھنے
صف بستہ خود پیش دریہہ کھڑے ہولے کوں

یہ حاشیہ متعلق صفحہ) جس نے ایک بینظیر شہر ارم بنایا تھا اور عاد آخری اوس قوم کے بقایا لوگ تھے جو ملک یمن کے ضلع حضر موت میں احقاف کی زمین میں رہا کرتے تھے یہ لوگ ایک دفعہ بہت بڑے پھیلے اور صاحب اقبال ہوگئے مگر حضرت ہود علیہ السلام کے زمانہ میں ان کی سرکشی اور طغیانی حد سے بڑھ گئی

کہن اسیں وانوں روک لواں گے لنگھن موں اوں دیاں ۔ تا رب حکم ہوا نوں کیتا چک لیا نہاں بد کیشاں
چک ہوا لئے سب کافر کہڑی دور اُتاہاں ۔ سنہ زمین اسمان گئی لے اوتھو تیک اوتاہاں
اپروں طرف زمیں دے سوہڑ وا اُچکے گائے ۔ کل ہلاک ہوئے خلجان اک نامی بچیا سا ہے
وڈا بہت کفاراں تھیں سی اوہ مرد و بتاندے ۔ لیا ایمان اوس کہندے بن ایمانئ موں بچاندے
کہندا ایہ کیا بشر ہوا وچ آوندے نظری آون ۔ میری قوم جنہاں کل ماری ہو دجواب لاون
بشر نہیں ایہ بلکہ ہین فرشتے پاک خدا دے ۔ کافر کہے سب جادو تیرے پوہنچے علیہ السلام دور زیادے
ہیں ایمان نہ آناں تانس لیتا چک ہوا نے ۔ ماریا اُپر زمیں کھپایا کیتا غضب خدا نے
اُڑتدسی جو مومن اوسجا کے حنبر کھنڈا ئی ۔ مومن خوش ہوئے اونہاں وہدیا ہور یقین صفائی
مومنانے ڈل جانوں حکم اسلام قبولے سارے ۔ تا رہے وچ امان ایہ قصہ وچ تیسیر سوہارے

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ

اور آیا فرعون اور جو پہلے اوس سے تھے اور اولٹ جانے والی ساتھ خطاؤں کے پس نافرمانی کی اونہوں نے پیغمبر پروردگار

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۝

اپنے کے پس پکڑا اونکو پکڑنا بلند تحقیق جسوقت طغیانی کی پانی نے چڑھایا ہمنے تمکو بیچ کشتی کے

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝

تو کریں ہم اوسکو واسطے تمہارے یادگاری اور یاد رکھے اوسکو کوئی کان یاد رکھنے والا

پھر لیایا فرعون خدائی دعوی جگت وچ چالے ۔ بھی جو اوس تھیں پہلے تے جو وستیاں والے زالے
کفر گناہ اتے وہدکے حدوں سرکشیاں نہا چالے ۔ رب اپنے دے پیغمبر دیاں نافرمانیاں پایاں
پکڑیا پھیر اونہاں نوں سی جو حق پکڑن دا آیا ۔ طوفان آیا تا کشتی وچ تساں نوں اساں لٹھایا
تا کریئے تساں کان اوہ واقعہ پند نصیحت بھارا ۔ تے یاد رکھے کن سننے والا اوہ قصہ آشکارا
سی جہیاں فرعون مصر وچ معصب دے گھر اڑیا ۔ سخت حکومت پاکے اوس خدائی دعوی کریا
مونہہ چہوٹا گل وڈی کردیاں شرم نہ اوسنوں آئی ۔ اپنا اصل بھولا کے ربدے نال شراکت چائی
نالے اوس تھیں پہلے گذرے سرکش کافر واہی ۔ نبیاں دی کر نافرمانی سخت پائی رسوائی
الٹیاں وستیاں نوں لے نالے قہر غضب نے مارے ۔ قصہ دیکھو نوح دا لوک مفرکرن نتارے

قصہ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

قوم اپنی دے ول پیغمبر جاں تشریف لیائے ۔ وعظ نصیحت امر الہی اونہاں کھول سنائے
اونہاں ایمان نہ آندا تا رب کیتے غضب تناہاں ۔ ٹھاٹھاں مار زمین خشک تھیں پانی چشمے آتا ہاں
جل تھل جل تھل ہر ہر پاسے دسے پانی پانی ۔ جاندے ڈب پہاڑ اوچیرے وچ طوفان نیہانی

قہر طوفانی اوس حالت اندر فضل تساں تے کیتا
نہیں تے اوس طوفانوں مشکل ہیسی بچنا بہارا
پیو تساڈے ڈب مردے اندر اوس طوفانے
عبرتناک نصیحت ہے ایہ قصہ کان تساڈے
دنیا اندر پار ندی تہیں جے ہووے کے جاناں
بیڑی اوہ طوفان اندر اوس کم تساں جیوں آئی
کہڑی کشتی ندی حشر دی اندر آوے کاری
آل رسول اللہ دی کشتی نوح نبی دی ہوئی
پہلے بھی ایہ قصہ گذریا پنجویں جلدوں پائیں
پوان تساڈیاں کشتی وچ بٹھال اساں تد لیتا
جے اسیں فضل نہ کردے ہیسی کون بچاونہارا
نسل ونہاندی گم ہو جاندی اجڑ جاندے خانے
کشتی کان طوفان ضروری ہوندی سخت پیادے
لازم اوسنوں بھالن پہلے کشتی ہور مہانا ں
ندی حشر تہیں بھی بن کشتی پار نہ ہوسی کائی
نسبت سچی پاک نبی دی اصحاباں وی یاری
اتے ملاح اصحاب نبی دے دوہاں ضرورت سوئی
ایتھے بھی کجھ ذکر گیا ہو یاری تھیں رب سائیں

قصہ حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ السلام

لوط خلیل اللہ دا بھائی آہا چاچے جایا
تے وچ کوائشی بہانجہ سی اوہ ابراہیم نبی دا
چار آہے لکھ لوک دنہاں شہراں وچ وسدے بہائی
پند نصیحت سنکے لوک اوہ ناہ ایمان لیائے
دوجے شہروں کال کڑا کے خلقت کال ستائی
جو کوئی جاندا لوط نبی دا بنے مہمان سعیدا
قوم نبی نوں طعام دیون تہیں آہی بند کریندی
ابلیس لعین ہوراں والا یا پاس اونہاندے جاندا
لڑکا بن کے سوہنا سندا امرد مچھ نہ داہڑی
نال نظر دے تکن ہاریاں ہوش عقل لٹ کھڑدا
کم برے ول سدیوس اونہاں آؤ ڈھل نہ لاؤ
نالے آکھیوس جو کوئی عاجز غلہ لیون آوے
تا اوہ مڑ کے پھیر دوبارہ ایتھے قدم نہ پاسی
ویکھ اونہاندی کارستانی انبر دہرتی روٹھے
جبرائیل تے میکائیل بھی آہے نال تنہاندے
پچھیا تنہاں خلیل ملک اے دوجے کس کم آئے
جو انہاں فعل لواطت پھڑیا صحبت امرداں دی نے
ہے چرخی یعقوب جویں تیروں نقل لیایا
پنجیں شہریں شام علاقے گھلیا رب سعیدا
وِیہ ورہے وچ اونہاں پیغمبر دسے حکم الٰہی
ارزانی تے نعمت وافر کفاراں رنگ لائے
غلہ لوک خریدن اونہیں شہریں جاندے بھائی
دیندے اوہ لوکانوں کہاناں وافر نیک عقیدہ
کہندے کے نہ ویہو کہاناں راہ بخل دے ویندی
روپ شکل تے حسن نہایت عمر اوہل بناندا
روپ انوکھا جلوہ مارے لاٹ بلے جیوں ناری
شکل فریباں والی کر کے لے کفاراں فردا
ہیں حاضر ہالی ایسے ویلے سوئی دہا گا پاؤ
شہر تساڈے نال وسدے اج ایہ کم کیتا جاوے
کم لواطت قوم اندر جاں بوہتا چل پیا سی
رب فرشتے بارال یا دس یا تن آہے ذہوٹے
اول آن خلیل تائیں اسحاقوں خبر سناندے
کہن لوطے دی قوم ہلاک کرن نوں رب بوچائے
لوک عزیزاں بے وطناں سنگ بدی کرانہیں ڈردے

Marfat.com

غلہ لین نہ دیندے لوکاں محتاجاں مسکیناں
پتھر وٹے مارن کہاناں دین نہ مول غریباں
پیغمبر دی گل نہ سندے ایڈ تکبر چائے
جو ایہ فعل نہ کردے ہوون تا بھی انہاں تائیں
پچھیا پھر پنجاہ جے ہوون اونہاں وچ کدائیں
تا بھی ہووے عذاب انہاں یا ناہیں ملک لاندی
پھر پچھیا دس ہوون بھلے جے رکے تا بھی یا ناہیں
بھی دسیاں تس مومن ونہاں یاں نجات عذابوں
بن نہمان نبی دے بجاندے اوہ ملائک باراں
لوط نبی دیاں لڑکیاں ایہ تن باراں نظری آئے
صورت امرد لڑکیاں ندی انہاں پچھیا بیبا تائیں
کہن نہیں کوئی باہجہ اساڈے بابے پیغمبر دے
جا گھر پیغمبر دے پہنچے باراں طفل رسیلے
گھر ساڈے مہمان آئے اج صورت حد نکو ئی
صورت شکل اچھی اگے کدیں نہ انہاں پائی
گھر تھیں نکل پیغمبر باہر اونہاں نصیحت کردا
دھیاں میریاں نال نکاح کر کر مومن دا بھاناں
ہے تینوں معلوم اسیں جو خواہش کردی سارے
یا ہوندا کوئی لشکر نال تساڈے جنگ کریندا
تا مہماناں میریاں نال نہ کردے قصد مندیرا
مہماناں دے سر تا اوسنے بلی پایا سڑدا
کوہڑ گیا ہو کفاراں اوس بلی دے سنگ پیارے
جبرائیل فرشتے نے تد اپنا آپ وکھایا
اسیں فرشتے قوم ہلاک تیری نوں کرنے آئے
انھے ہو گئے سارے کہندے اس جادوگر آندے
تا جبرئیل نبی نوں کہیا توں سن خویشاں سارے
لوط کہیا میں چاہاں اس تھیں جلدی قہر بادی

کرن کبوتر بازی جوئے کھیڈن کار لعیناں
پد مارن وچ مجلس ہسن کرن مخول ادیباں
کہیا خلیل جے وچ تنہاں تو ہوندے مرد سوہائے
ہووے عذاب تا ملکاں آکھیا رکھسی ونہاں سائیں
جو اس فعل شیطانی دے کدے نیڑے ہوئے تائیں
پنجاہ جنیاں ندے پاروں بھی ایہ کدے غضب تباندی
کہیا فرشتیاں کفاراں وچ لوط نبی ہے سائیں
مگراں بیوی اوسدی کافر ہوگ ہلاک عقابوں
سو سوہنیاں شکلاں مچھ نہ ڈاہڑی چہرے حسن ہزاراں
بائی دین ایہ غلیاں تائیں ویکھن دیوچ پائے
ہے کوئی شہر تساڈے وچ اج رکھے رات اساہیں
آکھن ملک کھاؤ سانوں جاندے طرف سندے
پیغمبر دی رن کفاراں کردی خبر ہر حیلے
قوم آئی سن ڈھٹے سگوں پتلے حسنوں سوئی
اوس گھر دے آگر دے ہوئے کر نیت برائی
کہیا نہ کرو خواری میری کول مہماناں فردا
کہن نکاح دیناں نہ رغبت ہر گز اساں نجواناں
فرمایا افسوس ہوندا اج باہیں زور ہمارے
چھڈ داناہ تساں نوں جو تساں مند اقصد دسیندا
رن نبی دی بلی کاہڑیا قصد دلوں کر بھیڑا
سگواں بہو تکے کفاراں تے آن پیا اوہ فردا
ڈالیاسی رن بلی بج باہر نکلن سارے
کہندا ناہ کر خوف نبیا رب سانوں ہلو بچایا
بوہا کھول جاں کھولیا اندر آن وڑے سدھائے
کل ہلاک کراں اسیں انہاں کافر ہیں آہندے
نکل انہاں تھیں دہیں وقت انہاں غضب خلے دامار
کہن صبح نزدیک اہی ہن دور نہیں چھب آوے

پیغمبرے لڑکیاں تائیں نکل انہاں تھیں جاندا — رت بنی دی کفاراں سنگ کردی ساتھ تنہا ندا
پرا کی تے جبرائیل اوہ چارے شہر اوٹھا کے — ہیٹھ اُتے کر دوروں سُٹے تلی سزا چھپا کے
دوزخ والے پتھر برسے سر ہیں تنہاں بدکاراں — لوطے دی رن کفاراندی سُنی آواز خواراں
سر چا کر کہندی ہے افسوس اے قوم پیاری — پتھر سر اوسدے لوچ لگا گئی جہنم ناری
اس امت دیاں ظالماں تھیں ایہ دور عذاب کرایا — خلیل دھیاں لوطے دیاں مومناندے سنگ عقد کرایا
اسرائیلی پیغمبر اوہناں وچوں ہوئے پیدا — پس منع کرن ہے لائق بُرے کماں تھیں توب ہویدا
ظلم ستم دے کولوں رہئے دور ہمیشہ ڈر کے — نبی کہیا جے وطی کرے کوئی پچھلے راہوں پھڑ کے
بھاویں مرد ہووے زن بھاویں وطی بردی راہوں — رحمت نظر نہ رب کریندا اوستے کدے کداہوں
سورت نوح وچ قصہ نوح دا ہوگ بیان پیارے — ایہ چرچی یعقوب کو اشیوں کیتا نقل سوہارے

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

پس جب پھونکا جاوے بیچ صور کے پھونکنا ایک بار اور اُٹھائی جاوے زمین اور پہاڑ پس توڑے جاویں

دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ

توڑنا ایک بار پس اوسدن ہو پڑے گی ہو پڑنے والی یعنی قیامت اور پھٹ جاوے گا آسمان پس وہ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ

اوسدن سست ہو گا اور فرشتے ہونگے اوپر کناروں اوسکے کے اور اُٹھاوینگے تخت پروردگار تیرےکا اوپر اپنے

يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۙ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝

اوسدن آٹھ شخص اوسدن روبرو لائے جاؤگے نہ تم چھپی رہے گی تم میں سے کوئی بات چھپی ہوئی۔

ایہ کرنا قیامت دے دن جسدم پھوکی جاسی — اکی چیخوں دھرت پہاڑ آپس وچ کل ٹکراسی
اکدوجے تے وچ وچ تن حالت بدل وہاوے — اوسدن واقعہ ہوون والی واقعہ ہو دکھلاوے
ہووے شگاف اسماناں ریزہ ریزہ ہوون تمامی — اتے فرشتے اُپر کناریاں فلکاں ہوون گرامی
رب تیرے دا عرش اوس روز ملائک اٹھ اٹھاسن — اوس دے پیش کچھیس عملاں دکھلائے جاسن
اسرافیل پھوکیسی جسدم وچ کرنا گرانی — زندہ کوئی نہ رہسی اوسدم ہوسن فوت تمامی
دانے دیسنگ وانگوں سگویں اوہ کرنا سجانی — ترینہہ ہزار سالاں اندازہ درازی اوس پچھانی
دس ہزار سالاں اندازہ اوس گرد اگرد ایہا پائی — ست شاخاں فرماون اوسدیاں شاناں ثابت نکائی
جیونکر زنبوراندی کھکھر خانے بیحد بھائی — اندر تفسیراں دے دیکھو شک نہ رہے بقائی
اندر شاخ اول دے روح فرشتیاں دے رکھوسن — دوجے دے وچ پیغمبراں وچ سوم صدیقاں بجاسن
اندر چوتھی شاخ شہیداں سندے روح پیارے — مومناندے روح پنجویں اندر چھیویں روح کفارے

کافر جن انساں پری دیو پھوکس وچ تمامی
اک روائت وچ تن نفخے دو وچ اک روائت
تاں بے ہوش ہوسی کل خلقت اوسدے خوف ہراسوں
اسرافیل کہے اے غافلو جاگو ہوش سنبھالوں
لوک چھڈن کم کار زمیں نوں کنبنی پوسی بھاری
پھیر لگن کم کار ہیں لوکی کرسن شغل بنائیں
اُپر دہرت بھیٹھ سب کافر مومن رہے نہ کائی
اسرافیل کہے بدناں تھیں نکلن ساریاں جاناں
اوہ بھی وت مرن پھر ملک الموت مارے رب سائیں
آپے وت جواب دیوے رب اے کفار بلائیں
امبر دہرت پہاڑ تمامی آپس وچ ٹکراسن
قائم ہوسی اوسدن آکے گھڑی قیامت والی
پھٹ جاسن آسمان تمامی اوسدم ٹکر کہاکے
ٹٹ جاسی ایہ نظم تمامی دنیا سندا سارا
کناریاں اُپر آسماناں دے ملک مغرب بہارے
ربدا عرش منور اوسدن اٹھ فرشتے چاسن
بیشک ربدے پاس تساں نوں حاضر ہونا ہوسی
ناہ پوشیدہ اوسدن رہسی بات تساڈی کائی
کیتھے کافر سرکش نے اج لشکر فوجاں والے
تے جدوں زمین دو ہاون گے کرکہاج ہوزسی ہاراں
بحر حیات جوندی کہاوے تلے عرش دے بہائی
سب تھیں پہلے اسرافیلے تائیں رب جواسی
اسرافیل پوکارے ہڈو بھجگے گوشت گلیو
آسمان نہ جدنگ پاٹسن رہسن ملک کناریاں اوپر
لیسن گھیر زمیں نوں بھی جو اپر دہرت ایہائی
قیامت نوں اُٹھ ہون فرشتے عرش اٹھاونوالے
غلبے شعاع عرش دیوں ملک وہ اپر ویکھ نہ سکدے

ستویں شاخ اندر روح دوجی کل مخلوق عوامی
پہلا نفخہ ہووے گا جد وچ کرنا نہایت ہئہ
فَفَزِعَ مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَمَن فِی الْاَرْضِ جو ہیچ گھلوں
خوف ہوے خلقت نوں سنکے اوس آواز کمالوں
خلق رہے اوس حال اندر جیوں خواہش رب دی یاری
چالی سال یا دوہ گھٹ معلم چنگا ہے رب سائیں
دوجی وار پھوکے وت اسرافیل اندر کرنائی
خلق مرے سب مگر ملائک چارے چار بچاناں
اج کسدی بادشاہی جاں کوئی بولے چالے ناہیں
لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ خدا دی شاہی ہے اج سائیں
اکدوجے دے اپر وچ ٹوٹے ہو ہو جاسن
وعدہ جدا کیتا رب نے وچ قرآن کمالی
بند بند جوڑ کھلن گے ہوسن ٹکرے ٹکرے آکے
اوس نفخے تھیں لرزہ کہاسی عرش خدا اجہارا
سخت اڈیک حکمدی اندر کھلے ہوون گے سارے
حاضر پیش خدا دے ایہ سب اوسدن کیتے جاسن
دفتر نیکیاں بدیاں سندا پیش عدالت ہوسی
چنگا مندا جو کجھ کیتا رب حساب لگائی
فرعون شداد اتے نمرود دی کیتھے نے موہنہ کالے
پھر خلقت سب زندہ ہوسی جو برسن وت باراں
چالی دن مینہ وسے اوس تھیں مثل منی او وسجائی
اوسدن حکم ہووے کرنا وچ پھوکے امر بجاسی
رگاں تے والو ٹیٹو ہو کر خود جسماں سنگ لیو
ربدا حکم اوڈیکن ترہوسن پھیر زمیں پر
تے ہن سراں اُتے جو نہ ملکاں چکیا عرش الٰہی
یاری کرسی جو نہ نوں ہور جو ہاندے نال او وسجالے
جو تکے بے ہوش وسنجے ہوتا اوس ول نہ تکدے

Marfat.com

چار وچ چار چوہاندے موہنہ بھی باز وچار وچار
پا کی با ہجہ خدا دے اوہ کجھ ہور کلام نہ کردے
اڈیوں گوڈیاں توڑی اوہناں ایڈ فراخی پائی
کے علم خلق دا جا کناریاں تے آسماناں
وڈ ہسی بہار عرش دا اوسدوچ عظمت رب کہاوے
کن تھیں تک موہڈے ست سوّلاں ہیر ہیر آیا
ستویں فلک اتے اک دریا اعلیٰ اسفل جبدا
عظمت ربدیلوں عرش ہویا پُر پاک جلوس قراروں
حسن کہیا رب جانے اوہ اٹھ ملک یا اٹھ ہزاراں
وچ سراج منیر جو نسبت عرش خدا ول ہوئی
کعبے نوں جیوں بیت اللہ ہن کہندے ربدا خانہ
معنی ربدا عرش نہ مگراں اوہ اوستے چڑھ بیٹھا
خالق عرش سندا رب بھی جنہاں بدا عرش اُٹھایا
نَاقَۃُ اللّٰہِ اوہ بھی ربدی قرآنوں جو ہیں پایا
ہے اللہ فوق عرش جیوں فوق عبادا وہ ذات الٰہی
فَوْقَ عِبَادِہٖ جو ہیں اساں منیا فوق عرش دا آیا
لاکے ہتھ سراں تے ویکھو جے رب ہتھ نہ آیا
وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اوہ لفظ انوچ تمہارے
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ بھی نالے
یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ ہے ہتھاں اُپر مریداں
اِسْتَوٰی عرش اُتے ہے ربدا نال یقین مناواں
لفظ تے معنے ایہو اسدا مطلب ہور نہ کوئی
سمجھ نہ آئی لکھوی یا اوس عمداً راہ بھولایا
مولوی اسمٰعیل لکھیا تنزیہ زمان مکانوں

پیر زمیں ستویں دے تھلے سر سنگ عرش سہارے
جنگلی بکرے وانگوں شکلاں نورانی ہن پڑھدے
انبر دہرت وچالے جتنی ہولی مسافت بھائی
علم ایہ عام خلق دا جسدی ہولی شان بیاناں
چار ملک تد چک نہ سکن اٹھاں تہیں چکوادے
پنج سو کوہ وتھ ہر آسمانے ایویں موٹا پایا
اک فلکوں لگ فلک دوجے تک پینڈا ایتنا دسیا
بندیاں دے اعمال نہ مخفی پوشیدہ سرکاروں
یا اٹھ صفاں حدیث اندر بھی نام اٹھاں دے یاراں
یعنے عرش خدا دا وچ حدیث بھی ایویں سوئی
تے اوہ ربدے رہن سندا نہیں کوٹھا مول سنجانہ
شاہ جو ہیں تختاں تے بہندے رہندیں انج بٹھا
علیٰ عظیم تائیں مخلوق لوے کو ہیں گھیرتا یا
اَلْمَسَاجِدُ لِلّٰہِ بھی وچ قرآن وسایا
وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ اوہ بندیاں فوق ایہائی
فوق بھنے چڑھن بھن نا بندیاں نوں انگ بہایا
تاجانوں جو عرش اُتے بھی اوس جلوس نہ پایا
کیوں عرش تے کہیں اوہ بیٹھا یا ہے منکر چڑھ تارکے
شاہ رگ تھیں رب نیڑے کہڑا عرش اتوں جابولے
ربدا ہتھ پھر باقی عرش اُتے کویں وڈ ر سریداں
پر استوٰی دا معنے اکر کوئی محکم ناہ ٹھہراواں
حصر کرن وچ معنے متشابہ الحاد ہووے ہوئی
زمان مکانوں پاک مناون اوسنے کفر ٹھہرایا
حقیقی بدعت وچ شمار خلاف حدیث قرآنوں

لے یہ تمام آیات اور بھی جو اسی قسم کی ہیں یہ سب متشابہات ہیں انکی تاویل نہ کریں بلکہ جیسی وارد ہوئے ویسا ہی انپر ایمان لاویں اور کنہ وتاویل اللہ تعالیٰ کے سپرد کریں ورنہ ایک معنے کرکے اوسمیں حصر کرنا گمراہی ہے اور وہ تاویل کریں جس سے اللہ جل شانہ زمانی و مکانی جہانی سمجھا جائے تو وہ سب کفر والحاد ہے یہ جو آیات پیش کیگئی ہیں یہ بعض مجسم پر دلیل قائم کرنے کے لئے ہیں کہ اگر اللہ جل شانہ کو عرش پر مانیں تو یہ آیات اوسکے متعارض ہوتی ہیں حالانکہ

اسیں بھی جو ایں رسالیاں وچ لکھدے پڑھے آہو
ہن اللہ سمجھ دتی کیوں پیئی جان کو را ہے

عقیدے اہلسنت دیکھوں توبہ توبہ پکارے
اسمٰعیل جدوں اوس لدھا چوڑ ہوئے کم سارے

دہلوی اسمٰعیل پچھے لگ پکڑی بے ایمانی
پاک خدا نوں سمجھ لیا جسمانی ہور مکانی

عرش اتے چڑھ بیٹھا رب جو لکھیا سی ہو پالی
رداوسدا وچ ردنیچر دے کیتا اس ہر حالی

ابیات لکھوی جن سے تنزیہ باری تعالےٰ ثابت ہوئی ہے،

وچ استوٰی دے آئت ستویں قول اسدی دا لیایا
اُہر وہاکما جائت بلا کیفوں فرمایا

ہے استوٰی عرش تے اس کیفیت خلق نہ جانے
جو ایں قرب معیت ہے متشابہ کرے اوہ فرق دہکانے

ہن بعضے لوگ موحد عالم فاضل وڈے سداون
تے وچ رسالیاں وہ گھٹ لکھیں وڈی خرابی پاون

ہیں اول اپنے یاراں خیر خواہاں دا ذکر لیاواں
جو وچ رسالے استوٰی فی الاستوٰی دسیاواں

بھی استوٰی وچ کہیا جو اکثر کہن حدیثاں والے
اُپر عرش ہمیش خدا ہے ہر ویلے ہر حالے

اول استوٰی دا معنے ترجمہ نقل لیایا
جو عرش اُپر چڑھ بیٹھا اللہ بیٹھن لفظ ودھایا

بھی عرش اتے رب قائم ہویا قائم لفظ چالاکی
کیفیت وچ دخل ہویا تھ پچھے رہیا کی باقی

تسلیم کرن آیات حدیثاں جو متشابہ آیاں
رب نوں سوہن کہنا او ہناندی اسو وچ گل ہلیاں

ایہ مذہب اہل السلف ولے جو بہتر قرآن آہے
ہے مذہب اسلم احوط ایہو چالا اونہاں ہدآہے

تے مذہب خلف کرن تاویلاں جسدی کنہ نہ لبھے
محکم نال آیات حدیثاں کرن موافق سبھے

جے اوہ معنے تاویلی ممکن کہن تاں نہیں قباحت
جے ہکو معنے حصر کرن تاں قدریاں نال شباہت

جویں استوٰی دا معنے غلبہ آکھن ممکن آیا
نہ ایہ گمراہی کہن جے تینوں بہتر علم خدا یا

جے ایہو معنے حصر کرن جو معنے ہور نہ کوئی
ایہ دعویٰ غیب مراد خدا انہاں کو یقینی ہوئی

بھی ید دا معنے اتھے حقیقی معنے ہور مجازی
قدرت نعمت نوں بھی آکھن مجازاً عربی تازی

جے قدرت نعمت معنے ید دا کرن جو ممکن آیا
نہ کرن اعراض حقیقیوں تینوں بہتر علم خدا یا

اس تھیں ناہ گمراہ سدیون حصروں ہے گمراہی
جویں تعلیم نبی دی جانے تویں مراد الٰہی

قرب دا معنے نیڑے ہوون وچ حقیقت آیا
علمی قرب مجازی معنے وچ تفسیراں پایا

جے آکھن معنے ایہی ممکن ہے تاں نہیں قباحت
جے ایہو معنے خاص کرن تاں قدریاں نال شباہت

خاص کرن دیکارن سند نبی تھیں منگی جاسی
جے ہور کے دا قول سناون اتھے کم نہ آسی

محکم آئت دا اوہ جو اوسدا معنے ہک ایہا ئی
متشابہ اوہ جو معنے اوسدے بہتے ہوون بھائی

شبہ ہے جو کہڑا معنے اتھ مراد خدا دی
یا ہک مجازی دوم حقیقی معنے شبہ مرادی

ہے اہل سلف دا قول جو نبوی روح معالم لیایا
اُمروہا کما جائت بلا کیفوں سمجھایا

جو ہن فوق العرش خدا اساں منتیاں کیوں انہاں نوں بتاواں
جے ہوندا اوہ محتاج عرش دا کردا کون خدائی
بندیاں عقل نہ پوہنچے ہرگز رب دی ذات صفاتاں
اللہ اکبر اللہ اعظم ہر شے تھیں رب وڈا
پھر آکھن اس اپنی صورت اُتّے آدم رب اوہ پایا
معاذ اللہ ایہ مول عقیدہ اہل سنت دا ناہیں
لیس کمثلہ شئ اللہ وچ قرآن بتایا
نہ اوسنوں حد لان ڈوہنگاں چوڑا حداں جسمانی
عقائد لکھوی تھیں ابیات ایہ حال مناسب آئے
بارک اللہ وچ انواع بھی لکھوی لکھ سنایا
اوس کماون بہوں مواں حاجت پاک نشان مکانوں
جو آکھے رب آسمان تے یا ہر جا رخدا
شیر شریعت وچ رسالے جو جو داس چھپایا
کہے جو طرف اوپر کی خدا ہے
وچ تفسیر اوس اہلسنت دے صاف خلاف لکھایا
استقرار جاں منیوس رب دا اُپر عرش ٹکانہ
جو وچ عقائد لکھوس وچ تفسیر اوسنوں رد کردا
حضرت پیر قصوری لاجواب اوسنوں سی کیتا
ستیں جائیں وچ تفسیر ایہ آئت آئی پیارے
سورت ملک اندر اوہ پچھے ہویا ذکر منائیں

تویں قرب معیت گہرا منہاں سمجھ پانویں مجاہا
عرش تے فرش تے کل خلائق حاجت اوس نکائی
جویں وچ قرآن حدیثاں ہن ہووے تویں نجاواں
اوہ عرش کنوں بھی اعظم بھاویں عرش عظیم ہے کیہڑا
عقیدہ اہلحدیث تے سنت اوسے ایہ بتایا
نہ اہلحدیث دا ایہ عقیدہ مشہور سنیاں کہا ہیں
نہ اوس جیہی کوئی چیز نہ اوہ کتے نہیں جیہا فرمایا
نہ اوسنوں شریک مثل مانند جو ذات ربانی
نواب صدیق بھوپالی وی رد وچ اوس لکھائے
زینت الاسلام اندر بھی راہ تنزیہ منایا
ایہ کافر سب کجھ ثابت کردے خالی دین ایماں
ایہ ودوس کلمے کفر دے الہ پاکی جسا
اوس دے وچ بھی پاک مکانوں آنول اوس منایا
نہ مومن ہے وہ کافر بد بلا ہے
زمانی ہور مکانی رب نوں کر اعتقاد منایا
کیفیت وچ دخل گیا ہو جو اوس قباحت بھانہ
پھر اعتبار رہیا کی اوسدا نادا دہرا دہرا
منیوس وچ تفسیر جو لکھیا صحت کرساں میں تا
کتے نہ صحت کیتی بلکے حد داں نکل سدھارے
دوجی جلد اندر ایسنادا منہج طور راوتھائیں

[illegible]

حال ہر چہار ملائک حاملان عرش باری تعالیٰ عزاسمہ

جنہاں فرشتیاں چوہاں نے ہے چکیا عرش پیارے
ابداع خلق تدبیر تدلی چار کمال الٰہی بدے
صفت ابداعوں جو موصوف دسے نام قیوم ایہا ئی
ہیولی جو پیدائش مادیاں پچھے ظاہر آوے
پھانڈے نوں گھڑ چکوں لاہے صورت شکل بنا کے
جتنی جتنی مدت بچے رہن شکم وچ ماواں

چوہاں صفتاں نال موئے اوہ ہن موصوف سوہائے
ہر اک نال ہوئے متجلی ملک دہ نال رب دے
اوہ شکل ہیولی ہور شہود دی اُپر موکل بھائی
پانی مٹی مادہ گلگو چکڑ گو بنا دے
شکل ہیولی ہور شہود دی کردا پھیر ہیباک
جتنے جتنے ٹھہرن جاون جس جس طرف سناواں

جس انسان حیواناں وچوں جو جو حرکت کردا
ہر اک روح دی استعداد قوۃ اوس معلم آئی
جو جو چیزاں لاحق تے متعلق انہاں کماں دے
ملک دوجا محقق نال کمال خلق دے آیا
نال منصور شکلاں اپر اوس مؤکل جائی
بھی ترکیب آسماناں سندی ہوئی اوس حوالے
پانی اگ ہوا مٹی ہن چارے ایہ عناصر
ایہ سب تائیں بھاؤں بھایئں رکھدا نال انداز
ہر ہر شکلے جو جو خاصہ طبع طبیعت ہر دی
جو جو ساریاں چیزاں وچ تاثیراں خاصے آئے
ہر اک تائیں فیض پوچانا موافق طبع تناہاں
ہر اک نال رفاقت کرنی بھی جو نال انہاندے
کماندی تدبیر کرن بھی صفت ایہ خاص خدا دی
تشبیہ نظام اپر ایہ ملک مقرب رب بنایا
خلقت دے کماندی ایہ تدبیر کمال کریندا
قبض بسط تے وزن اسباب رہے جو تنہاں مناسب
عدل اوسدا ہے نام خدا بھی نال عدل الٰہی
چوتھا ملک کمال تدلی سندا حامل آیا
تجلے ہو رشانیاں ربدیاں پاک دلاں وچ ڈالے
عمل عقیدے جانے سب دے وزن تنہاں سنجانی
اہل اللہ دے درجے شاناں کردا وزن تمامی
جو جو انہاندے متعلق چیزاں ساریاں آیاں
حضرت فرمایا خود مینوں حکم ہویا رحمانی
عظمت اوس ملک دی دس پھر کہے رسول پسندہ
رب تجلے کرنی ہووے جنے نال ارادے
صفت جمال الٰہی دا ایہ ملک مظاہر جانی

اوس فرشتے نوں سب خبراں علم ہویوس ہر ہر دا
قدر انداز جہات اتے تقدیر تحدید جو کائی
سب دا علم قیوم فرشتے وچ عزیزی آہندے
پیدا کرن خدا دی صفت اوس نال الٰہی رنگ لایا
رحماں دے لوح رنگارنگ بناوے شکل سوہائی
عناصر اربعہ اپر بھی اوہ ہویا مؤکل حالے
اکدوجے دے رہن مخالف دائم سمجھ برادر
سب دا علم اوس جو غالب مغلوب انداز لحاظے
باقی رکھن بھی تفصیل شرح ہر نفع ضرر دی
نیکی فیض دیونا جتائیں طبع کل ازمائے
بھی تشخیص جیا کل سب دی قوۃ زور اصلاحاں
چیزاں رکھن تعلق سب دا علم حصول اوس آہندے
نال صفت اوس متصف ہویا ملک عدل لے شادی
مختلفات اندر دیوں ترجیح، علم تس پایا
مختلفات اندر ترجیح جس ہر دا علم رکھیندا
تول انداز علم ہر شے دا پایا اہل مناقب
صفت خدا دی نال ہویا موصوف ملک اوہ بھائی
نام قدوس ملک دا اوپر تجلیات رکھایا
رنگارنگ تے قائم کرن شریعتاں ایس حوالے
جو ایہ عقیدہ شخص فلاں ایہ عمل افلاں سنجاتے
ہر مذہب حق باطل اندر اوسدے علم گرامی
ہر ہر شے دا علم اوسدا تائیں حاصل نال صفایاں
ساریاں اونہاں ملکاں داتیاں کراں بیان زبانی
سبحانک حیث کنت پڑھدا ایہ تسبیح سوہندا
ایہو ملک تجلے کردا ہے اوسجگہ آبادے
ملک ظہور کریندا ایہو ہر جائی رحمانی

مع بین المختلفات وقبض وبسط واسباب ہوا زنہ آنہا بعنایات دابہا سبہ تفسیر عزیزی صہ ۸۱ جلد دوم مطبوعہ محمدی لاہور ۱۲ فقیر حلوائی عفی عنہ

ایس فرشتے دے دل اتے رب تجلے ڈالے
متشبہ شکل والی اک شکل اوہ ملک بنے ہر حالے

انی انا اللہ کلمہ وسدے موہوں تدوں نکل دا
شیشہ ذات الٰہی بن کے کم دہوے عزوجل دا

انی انا اللہ سینے ملکوں سخن بے کیف سنایا
خالق پاک موسیٰ نوں ناری شیشہ جو چمکایا

اگ دی شکل اندر ایہ ملک موسیٰ نوں سی دسیایا
اَنْ بُوْرِکَ مَنْ فِی النَّارِ اوسدے موہوں سی کہلوایا

وچ تفسیر عزیزی دے شاہ صاحب ایہ فرمیندے
چوہاں فرشتیاندے ایہ خاصے ہوئے ذکر سوہندے

مولوی اسمٰعیل بھی لکھیا وچ صراط کتابے
رکھوں موسیٰ نوں جو آہی ملی آواز صوابے

فرشتے نے اوہ آکھیا آہا میں ہاں اللہ سائیں
انی انا اللہ وچ قرآنے سگوں خبر ایہ پائیں

رسالے وچ امامت والے بھی اوہ لکھ سدھایا
ملک مقرباندے ایہ کم متعلق ہین الا یا

ولی خدا دے بھی متصرف کردے کم خدائی
مثال فرشتیاں ملاء الاعلےٰ مشکل کرن کشائی

کے مارن کے تارن کردے نعمت فیض عطائیں
یاری کرن یاراں نوں دیون دشمن نوں ایذائیں

اسمٰعیل فاروق ہندی ہے غیر مقلداں سندا
وہابی دیوبندیاں والا لے وڈا گرو گنندا

جاں ایہ علم فرشتیاں دا پھر علم کیا انسانے
خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَہُ الْبَیَان جدوں وچ شانے

آدم علموں پاس گیا ہو فعل ملک سن ہوئے
پہلے پارے پہلے پاروچ ایہ سب ذکر دسوئے

پیدا کر انسانے نوں رب سارے علم سکھائے
ماضی تے مستقبل حالوں چا واقف فرمائے

خاص فرشتیاں نالوں خاص انسان فضائل بھارے
اتے فرشتیاں کولوں عام انسان ودھیکے ہارے

خَیْرُ الْبَرِیَّہ کل مخلوقوں مومن عامل بہتر
وچ قرآن خدا فرمایا نظر کریں اے مہتر

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ کُلَّہَا حضرت آدم تائیں
سارے علم سکھائے ساجد ملک اوس پیش منائیں

عرش اوٹھاون والیاں اک اک اسموں ہوئی تجلی
شاہ رسل نوں کل اسما تجلی ہوئی جبلی

اسم اللہ جل جلالہ بن کل اسماں سنگ نبی تحقق حاصل
ربدی خاص معیت قرب صلی اللہ علیہ وسلم نکولی جیدا فاصل

ساجد تے مسجود فاضل مفضول اندر حد جھیڑی
کر انصاف علا انسانے سمجھ لئیں اکویری

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ جدوں وچ شان گرامی
اوسدا علم کتھا دنہارا نطفہ جان حرامی

لوح قلم دا علم تمامی پیش علوم نبی صلی اللہ علیہ وسلم دے
اک اڈ جو ایس سمندر وچوں کڈھن جاک سعیدے

اِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَہَا
وَمِنْ عُلُوْمِکَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اگ جویں لوہے نوں چنبڑ اپنے رنگ بناوے
ولی تویں وچ صفت الٰہی رنگے جاں تتاوے

لَیْسَ فِیْ جُبَّتِیْ سِوَی اللّٰہِ تے انا الحق نالے
میں ہاں اللہ جُبے میرے وچ خدا متعالے

قدسی نال حدیث ایہ مسئلہ اسمٰعیل لیایا
وچ صراط صفحہ باراں ہور تیراں ویکھن آیا

کن اکھیں تھیویں رب کامل لیاں سندے
جو بومنجن ایس مقام کرامتاں عجب دسن اوہ بندے

کرن سوال سائل دے پورے مشکل حل کریندے
اشراقی حکما اک لہندے اکثر جہڑے گجھ تھیوے
نال[1] ریاضت نفس کشی جدا یہ قوت اوہناں آہی
سرمہ مصنوعی جس پایا غیب کرشمے دسدے
تے سرمہ نور نبوت والا رکھدا شان دور اڈی
مشرق مغرب تیک اشراقیاں نظر پوے بھی بسدے
سرمہ نور نبوت دا لاپیش اوس چیز کیا ای ر
حال ولیاں مثل فرشتیاں بس جیوں ملک الٰہی
ملاء الاعلیٰ ہین موکل اوپر عالم سارے
مدبرات الامر اک خدمت کان معین ہوئے
جوڑ بدل کوئی مینہ وساون تے بعضے وچ کماون
بنی آدم دی کرن حفاظت نوری ملک الٰہی
اک بندیاں دے حال سوارن بھی کردے اصلاحیں
جوہن خضر ابدال اوتاد افراد قسم اولیاداں
دوجا قسم اولیاواں ہین جو اکثر شہر گرائیں
اوہ نجبا رقبا اقطاب انہاں خدمتگار الائک
روز قیامت دے اٹھ ہوسن عرش اوٹھاونہارے
لائق درویشاں نوں بنا کرن حساب تھائیں

فریادرسی تے پشت پناہیاں یاری یاراں دیندے
اکدوجے نوں سبق پڑھا دن دور دراں بیٹھے
نور نبوت نور ولایت پھر کیا قوت پائی
سرمہ نور ولایت والا کوئیں نہ کھولے پردے
اوس دا بھید اسیں کی پاسکیے کی مجال اساڈی
اشراقیاں دا سرمہ ایڈی قوۃ رکھدا مندے
جس نوراں ہن منکر ہوئے دیوبندی ممڑ نزائی
مدبرات الامر تے ملاء الاعلیٰ نے دو بھائی
کل بنی آدم دی خدمت رہندے لیل نہارے
تصرف ہمت وچ اصلاح مخلوقاں ہین کہاوئے
رنگا رنگ بناون شکلاں پیدا اند ملوچ رجھان
ایویں وانگوں ولی خدا دے کردے نے کم بھائی
متصرف اپر جگ سارے دین مدد ہر جائیں
عالم سارے دے وچ نے ایہ نظر کرن ہر تھاواں
یا اوہ قوم اکی تے خاص مقرر ہین اسمائیں
پہلے پہلیاں نائب دوجے دوجیاں نائب تیجے
تسبیحاں ایہ پڑھن تمامی جو وچ حاشیے پیارے
فجروں شام تلک کر تو بخشش منگن سائیں

[2] امام راغب نے مفردات میں کہا قویت ردت الی تعلم دتی ضعفت ا ذ یہ تجاوز حد النواہم انتہی (بقیہ بر ص ۶۳ سے ملاحظہ ہو)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ۝ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ
پس جو کوئی دیا گیا عملنامہ بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس کہیگا لو پڑھو عملنامہ میرا ۔ تحقیق میں جانتا تھا یہ کہ ملونگا

حِسَابِیَهْ ۝ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۝ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا
حساب اپنے سے پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے بیچ بہشت بلند کے کہ میوے اوس کے

دَانِیَةٌ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ۝
نزدیک ہیں کھاؤ اور پیو ساتھ ہضم ہونے کے بدلے اوس کے جو کر چکے ہو تم بیچ دنوں گذرے ہوؤں کے

[3] موسا ختند چنانچہ افلاطون و بقراط از اشراقیاں بودند فقیر حلوائی عفی عنہ سے سرمہ الخ کتاب کعبۃ اسرار مطبوعہ رفاہ عام صفحہ ۳۲۹ میں تین سرمے تحریر فرماتے ہیں جنکی تاثیر سے جنات و روحانات جیزیں نظر آنے لگتی ہیں دوم جسکی تاثیر سے خزانے معلوم ہوتے ہیں سے روز الخ یعنے قیامت کے دن آٹھ ملائک عرش اوٹھائیں گے پہلے چاروں کی یہ تسبیح ہے . سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ اور دوسرے چاروں کی یہ تسبیح ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ تفسیر یعقوب چرخی مـ فقیر حلوائی عفی عنہ

[1] نال ریاضت الخ کتاب غیاث اللغات کے باب الف میں حال اشراق حکما کا تحریر فرماتے ہیں صفحہ ۳۲ مطبوعہ نظامی واقعہ کانپور۔ اشراقیاں گروہے از حکماء سلف از باعث اشراق و روشنی باطن نورہا از کثرت ریاضت پیدا کردہ بودند تعلیم و تعلم بمکاشفہ و مراقبہ میکردند و حاجت برفتن پیش یکدیگر نداشتند بخلاف مشائین کہ ایشاں پیش یک دیگر رفتہ مقدمات دریافت مـ

چنگے عمل جدے نکلن گے پیش خدا تعالیٰ
آکھے پڑھو کتاب میری نوں ایہ فرح کھلائے
نیک یقین ہیسی میں ملناں لیکھے اپنے تائیں
رہے پھر عیش خوشی تھیں راضی وچ بلند بہشتاں
بدلے اوس جو دنیاں اندر کیتی نیک کمائی
وچ بہشتاں ہوجاں مانے خوشیو چین اڑاوے
چوہ چوہ کردے میوے ہوسن شاخاں سیں اولاوے
کھاڈ و بیٹھ کرو بہاراں حکم ہوسی سرکاری
جہاڑا بول الائش کوئی جنت وچ نہ آسی
دنیا نہ ہووچ عمل کیتے تساں جہڑے نال عقیدے
ایہ آکھت حق روزے داراں جو وچ گرم بہاراں
رب کہے جو دنیا وچ رہے پیٹ بھکے موہنہ سکے
حکم ہوسی اوہ دروازیاں نوں آون گذرن سارے
باقی روزیاں مسئلے جلد اول ایسے تفسیروں
کرکے عمل نہ مزدوری کجھ طلب کریں درویشا
مرد خدا دے کان بہشت نہ کردے صوم صلواتاں
سچے ہتھ نامے جنہاں ملسن دس اونہاندا حالا

سچے ہتھ وچہ ملسی دسنوں سند خلاصی والی
نال خوشی دا فرا و سویلے جائے ناہ سماوے
جو ہیں عمل کمائے پورا اجر دیسی رب سائیں
پچھے اوسدے نیڑے کھاوے میوے ہین فرشتاں
نال خوشی اوسویلے جا میووچ نہ میوے سالی
رنگ برنگی میوے جنتی جو بہاوے سو کھاوے
جنتیاں دی خاطر مولیٰ پیدا کیتے سارے
اج عملاں دا بدلہ دتا نال عنایت باری
کھانے میوے شربت نعمت سبھ خوشی دے نال کر
اج تساں نوں بدلہ اوسدا مل دا عیش کریدے
روزے رکھدے رہے نفس تے دکھ سہارے یاراں
اکھیں وچ حیرانی جاگدیاں وچ طاعت ہیکے
کھادن پیون عیش اوڈاون جو من بھاون پیارے
ویکھ عمل کرے امید جو چال نیکے تقدیرں
ٹٹو بہاڑے ناہ بنکے نیچ بنیں سبے ہوشا
ناہ دوزخ تھیں ڈرکے بلکہ کان رضا کل باتاں
حال اونہاں پھر دسیا کہتے جنہاں ملسن شمال

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۵ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۵ وَلَمْ أَدْرِ مَا
اور جو کوئی دیا گیا عملنامہ بیچ بائیں ہاتھ اپنے کے پس کہیگا اے کاشکے میں نہ دیا گیا ہوتا عملنامہ اپنا اور نہ جانتا
حِسَابِيَهْ ۵ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۵ مَا أَغْنَى عَنِّي مَالِيَهْ ۵ هَلَكَ عَنِّي
حساب میرا اے کاشکے یہ موت ہوتی تمام کرنے والی نہ کفایت کیا مجھ سے مال میرے نے جاتی رہی مجھ سے
سُلْطَانِيَهْ ۵ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۵ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۵ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ
سلطنت میری پکڑو اوسکو پس طوق پہناؤ اوسکو پھر دوزخ میں لیجاؤ اوسکو پھر بیچ زنجیر کے
ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۵ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۵
پیمائش اوسکی ستر ہاتھ ہے پس داخل کرو اوسکو تحقیق وہ تھا نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ بڑے کے
وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۵ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۵ وَلَا طَعَامٌ
اور نہ رغبت دلاتا تھا اوپر کھانے فقیر کے پس نہیں واسطے اوسکے آج اسجگہ کوئی دوست اور نہ کھانا
إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۵ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۵
مگر دھوون زخموں کے نہیں کھاویگے اوسکو مگر گنہگار

ہتھ کیہے وچ نامہ جینوں بلسی تدسر کاروں
خبر نہ پاندا تا جو میرا کی حساب ایہا ای
فائدہ مول نہ کیتا ایہنوں مال میرے نے کائی
حکم ہوسی پھڑ گل اوسدے گھت سنگل قہر غضب دے
شتر گز دا سنگل اوسوچ جکڑ وائسد یتا ایں
محتاجاں نوں کھانا دین نہ رغبت اوسنوں آئی
بن غسلین نہ کھانا بلسی ہرگز اوسنوں کوئی
دوزخیاندے زنجیروں اک حلقہ جیکر بھائی
بعضے کہن زنجیر اکی وچ کافر ہوون سارے
جسدی لمبائی بن ربدے جانے ہور نکوئی
سنگلا نوچ پا کچن دوزخ ڈالن نال خواری
گردن اوسدی لتے ڈالن سنگل رہندا باقی
فخر الدین امام شاگرداں سبق پڑھاندے آہے
اے امام خدا اپنے نوں تدھ پچھاتا ناہیں
ایہہ گل آکھ امام کنوں چھپ ہو جاندا پنہائی
نبیاں ولیاندا جو رہیا خاص طریقہ جاری
وچ طلب درویش فقر دے قدم سفر وچ پاندے
راہ ہرات دلوں تا فخر امام اوہدے ول تریا
پڑھکے ایہو آیت اوسدی سن تفسیر کریندے
حلقہ بس باشد ایں دیوانہ را
اس دیوانے نوں ایہہ اکو حلقہ کافی ساہی
ہویا وجد امام اوس جوشوں کرن لگے فریادی
توبہ کر کے داخل ہوندے اندر سلک مریداں
تاہیں وال فخر دی پیشانی دے کتاں کوئی
گر خرد در راہ او رہ ہیں بدے
چونکہ او من لم یذق لم یدر بود
دانائی بے راہ اکھڑے صحیح رہبر ہوندی کائی

کہسی ہے افسوس بلدی ہیں ایہہ گھت غفار دیں
اے افسوس ہوندا ہیں گذریا پنج جیندی رائی
لشکر فوجاں تاج حکومت ہیں تھیں دور سدہائی
وچ دوزخ پھڑ ڈالو بیسی نابر کولوں ربدے
ٹھیک نہ اوسنے منیا ہیسی سچا خالق سائیں
اج دیہاڑے اوس کارن ہے دوست یار نکائی
تاہ اوہ کہاسن نگراں لوکی خاطی منکر سوئی
رکھن اوپر پہاڑ اوہ گل جاوے ہے ایڈ بلائی
بعض کہن ہر اکدے کارن ہوگ زنجیر اک پیارے
شتر گزاں مبالغے کارن لفظ الایا سوئی
دوزخیاندے موہنہ ... گھت دوجے لاہو کنٹھ اسراری
دیوے رب پناہ نہ ... مومن ہووے اوس طاق
دیوانے اک فقر خدا دے آکھیا ساہی
کی ہے ایہہ تصنیف ایہہ سوچ کیا ہے سو دبتائیں
یعنے نال مشاہدے رب نوں آپوں ویکھ پچھانی
درویشوں سن ایہہ گل ہویا وجد امامے طاری
درس علم دا سبق پڑھاون دتا چھوڑ سوہاندے
اکجائی جا منبر تے اوس فخر ڈٹھا ... بس اڑیا
پڑھدے پھر ایہہ بیت جدے تھیں طلب عجب تھیندے
ایں ہمہ زنجیر بر زنجیر چیست
ایہہ زنجیر اپر زنجیر کیا سب ہین الٰہی تہہ
منبر تے پھر شیخ سند ہتھ بیعت کردے شاداں
شیخ مریداں فرمایا لیاؤ مقراض نویداں
کہہ امام اوہ فخر فخر دا اوہ ہیں عزت ہوئی
فخر رازی راز دار دیں بدے
علم تحصیلات او حیرت فزود
راز اسرار سجندے تا پاجاندا رازی بھائی

جو اوس راز سجن ناہ چھپیا ناہ جاتا تس کوئی
خواجہ فرماوے دلوچ فقیر ایہ بات سمائی
تا رب کرے خطاب فرشتیاں اس نوں پھڑ کے
تیلی عشق محبت دی اگ من اوسدے بھڑکاؤ
اگے ساڈیاں عاشقاں دے اوس پیش کرو دکھلاؤ
کرم اپنے تھیں بخش سعادت سانوں بھی ایہہ ربا

عاشقم بر قہر بر لطفش بجد
ہر کجا شمع بلا افروختند
درمیان جان ایشان جائے گیر
مرترا دشنام وسیلے از شہاں
زہر شاں نوش و مخور شہد جہاں
خاک پاکان و پس دیوار شاں
بندہ یک مرد صاحب دل شوی

ایہ عذاب کفاراں ایت سببوں ہوگ الایا
اپ بخیل آہے ناہ دتا مسکیناں نوں نالے
تے بعد ایمان مروت ہور سخاوت نالوں کالے

حاصل کرن علوم رازی نوں تاہیں حیرت ہوئی
دیکھے کن سنیں جد ہووے عنایت ربدی ہو لاؤ
سنگل بندگی دا وچ گردن اوسدی پاؤ کڑکے
نوری سنگل اہل ولاندے گل وسدے وچ پاؤ
اوہ ساڈا اسیں اوسدے ہوئے سو لیکدا پاؤ
رکھا امید تیری رحمت دی آن ڈگے در سہا

اے عجب من عاشقم بر ہر دو ضد
صد ہزاراں جان عاشق سوختند
در فلک کن خانہ اے بدر منیر
بہتر از حمد و ثنائے گمرہاں
باکسے کردی ز اقبال شہاں
بہتر از جام و زر و گلزار شاں
بہ کہ بر فرق سر شاہاں روی

ناہ ایمان لیائے بھکھیاں ناہ طعام کھوایا
بعد کفر کوئی بخل برابر خصلت بری نہ بھالی
عمل نہیں ہور ایسا جستھیں بخشے بہ ہالی

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا
پس قسم کھاتا ہوں میں اوس چیز کی کہ دیکھتے ہو تم اور اوس چیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم تحقیق وہ البتہ کہا ہے پیغام پہنچانے والے بزرگ
هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا
اور نہیں وہ کہا شاعر کا تھوڑا سا ایمان لاتے ہو تم اور نہ کہا ہوا سیانے کا تھوڑا سا جو کچھ
تَذَكَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نصیحت پکڑتے ہو تم اوتارا ہوا ہے پروردگار عالموں کے سے

نظری آون جیہڑیاں چیزاں عالم خاص تساں نوں
ہے قرآن البتہ قول رسول کریم وحی دا
بلکہ ایہ قرآن کلام الٰہی بھیجی ہوئی ہے
دنیا دا ایہ عالم ظاہر نظر اندر وچ آوے
ربدی طرفوں جبرائیل ایہ پاک کلام لیاوے
کافر کہن ایہ شعر شاعر دا یا کاہن جادوس دا

بھی جو تسیں نہ ویکھو ہوئی سب دی قسم اسانوں
بقول شاعر کاہن دا تساں راہ ایمان لئی دا
طرفوں رب جہاناں جسدی شرکت مول نہ کوئی
بھی جو باطن عالم غیبی سب دی قسم اٹھاوے
اوس ملک نوں نظر تساڈی ہرگز مول نہ پاوے
دوہاں گلاں وارد کرکے رب کہے ہر کس دا

نہ قافیہ میلن والے شاعر ایہ کلام بنائی
نہ کاہن فالاں والے نے ہے حضرت نوں سکھلائی
پنڈت رملی ہور نجومی ناہ کے کاہن سندی
بلکے رب تھیں جبرائیل لیاوے بات پسندی
منکر گمراہو کی ہویا عقل تساڈی تائیں
ایہ کلام سچیری برحق بھیجی خالق سائیں
کفاراں جد کہیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ قرآن بناوے
تاوچ ردائنہاندے اگے رب سچا فرماوے

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ
اور اگر باندھ لیوے اوپر ہمارے بعضے باتیں البتہ پکڑتے ہم اوسکا داہنا ہاتھ پھر کاٹ ڈالتے ہم اوس سے
الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝
رگ گردن کی پس نہ ہووے تم میں سے کوئی اوس سے باز رکھنے والا اور تحقیق یہ البتہ نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے

جے ساڈے تے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوڑ طوفان لگاندا
گلاں گھڑ کے من اپنے تھیں ذمے ساڈے لاندا
تاں پھر سچے ہتھوں شاہ رگ اوسدی اسیں کپیندے
جھوٹھے بنن دا ہتھو ہتھی بدلہ اوسنوں دیندے
کون اوسدی پھر خاص تساں تھیں کر دا مددگاری
اوس تھیں ناہ کوئی روکن والا ربکنوں مت ماری
تے پاکاں نیکاں بندیاں کارن ایہ نیک کلام غفاری
کارن متقیاں دے ہوئی پند نصیحت بھاری

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ
اور تحقیق ہم جانتے ہیں یہ کہ تم میں سے بعضے جھٹلانیوالے ہیں ۔ اور تحقیق یہ البتہ پچھتاوا ہے اوپر کافروں کے ۔ اور تحقیق یہ البتہ یقین
الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ ہے پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے ۔

ٹھیک اسیں جاناں بعض تساڈے ہین جھوٹھا وہنارے
تے ٹھیک اے موجب حسرت کفاراں تے حشر دیہاڑے
تے البتہ ہے قرآن یقینی حق سچ پورا
کوئی امر مبارک اسدا رہیا نہ مول ادھورا
محبوبا پس رب اپنے دی یاد کریں ہر ویلے
جہڑا عظمت برکت والا رکھ چیتے ہر حیلے
سورت یا کوآئت یا اک کلمہ حرف قرآنوں
منکر ہونا یا شک کرنا ہوندا کفر بچھانوں
ہر منکر نوں حشر دیہاڑے کیتا آوسی اگے
بے فائدہ جے اوس دن ویکھ عذاب پچھاون لگے
اک اک حرف مبارک دے وچ راز اسرار ہزاراں
ہے حاجات دوا مشکل وچ کم دیوے ایراں
پڑھ قرآن جو عمل نہ کردے تلیاں ملن ندائیں
عامل قرآنی رحمت رب تھیں پاون فیض عطائیں
عجب نبود کہ از قرآن نصیبے نیست جز حرف
کہ از خورشید جز گرمی نیابد چشم نابینا
وڈو وڈیرے شاہ ملک وچ ربدے گذر سدھائے
آدم تھیں لگ ہن تک وچ حساب ہزاراں آئے
وسو ہے قانون کداج اندر دنیاں ساری
وڈے ساماناں والے پرکے ہوئی ایہ نہ یاری
کل قانون جیدے ہو چکے ہوون وچ تحریراں
راجے رانے شاہ زمانہ ہوون مطیع جریراں
ایسا کوئی قانون شریعت دا سواج دیا گے
روئے زمین دی خلقت جسدی تابع ہو دے کھپاکے

اک جوان عرب دا جھڑا بن سامان لڑائی
خویش قبیلہ دشمن سڈتے ہوون نہ بابل مائی

ملک سارے وچ اک کلا چا توحید پھلاوے
ایسے دشمن بے سوداں نوں حق دا راہ وکھلاوے

جسدی سچیائی تے وٹے روڑ درخت پکھیرو
دین شہادت سچ نبی ایہ اس امت دا چھیڑو

پھر جاو سدا منکر ہووے قانون ناو سدا منے
اوہ مردود جہنم واصل غضب او سدا سر بھنے

تفسیر سورۃ معارج

۹۲۹

ایہ سورت کے وچ اتری آئتاں اس چو تالی
دو سو چوی کلمے نو سو حرف انتی عالی
۲۲۴

ربط و تعلق اس سورۃ کا ساتھ سورۃ حاقہ کے

معارج سورت دا سنگ حاقہ ایہ تعلق چڑیا
حاقہ وچ اول تھیں آخر تیک ذکر سی اڑیا

حال قیامت کفاراں حق دکھ عذاب سزائیں
معارج دیچ کفار تکہ حق ذکر عذاب بلائیں

کفاراندی جرٔت بے باکی بے خوفی بھاری
منگن جلد جندی عذاب ناو طاقت قوم کفاری

جہالت گستاخی نادانی ہے اسو چ کفاراں
ایسی سخت بلاؤ نوں جلدی طلب رکھنا بدکاراں

سہل سمجھ کے سخت مصیبت ہاسے ٹھٹھے کردے
ذکر او نہاندا اس سورت وچ فرمایا رب فردے

اوس سورت وچ ربدے نال ایمان کفار نہ آنن
مسکیناں محتاجاں بھکھیاں ناو طعام کھوالن

روز حشر دے کم نہ آسی خویش آقارب کوئی
کفاراں نوں بابہجا افسوس نہ کسے شفاعت ہوئی

تے اس سورت وچ مضمون مفصل کھول سنایا
یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي کافر چاہسن فدیہ لایا

زن فرزند بھرا اقارب دیکے بچن عذابوں
مگر قبول نہ ہوسی چھٹسی جان نہ دکھ عقابوں

والذین یصدقون بیوم الدین حق مومناندے فرمایا
والذین فی اموالہم حق للسائل والمحروم بھی آیا

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا پچھے یار نہ بیلی تائیں
اسماناندا پھٹنا بھی اوس اندر ذکر سنائیں

تے اس سورت وچ پگلن تے گل جاناں اسماناندا
اڈناں ہور پہاڑاں سنداہے خالق فرماندا

نام معارج اسدا جو اس اندر ذکر ایہا ئی
ذالمعارج چڑھنا ملکاندا فلکاں ول بھائی

خواص و تعویذ

جو ایہ سورت پڑھدا اوسنوں ملے ثواب اگاہاں
کیتے ہوئے وعدے نوں جو رکھدے ہین نگاہاں

جس اختلاف ہووے بونہہ اسنوں اوہ پڑھے اٹھ واری
یا لکھ اسدا نقش رکھے سنگ فضل ہووس غفاری

۷۸۶

۱۸۳۷۳	۱۸۳۸۷	۱۸۳۸۴	۱۸۳۸۱
۱۸۳۸۵	۱۸۳۸۰	۱۸۳۷۴	۱۸۳۸۶
۱۸۳۷۹	۱۸۳۸۹	۱۸۳۸۹	۱۸۳۷۵
۱۸۳۸۸	۱۸۳۷۶	۱۸۳۷۸	۱۸۳۸۳

تعبیر خواب

جو کوئی خواب میں سورت معارج پڑھے تو خدا دا احسان زیادہ کریگا امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ڈر اور خوف سے امن میں رہے گا۔

شان نزول

شان نزول معارج سند الکھدے ناں ایہ بھائی
جد سردار کفار مکے دے سخت غرورت چائے
پاک مقدس پردہ اوسدا بے دیناں نے چایا
جیکر سچا دین محمدی تاہنے قیامت آوے
سن ایہ گلاں حضرت تائیں پوہتا رنج نہایت

وچ حسینی اتے روضی لکھی روایت پائی
اوس مستی دی حالت اندر بیت اللہ ول آئے
ہو دلیر خدا دے اگے ایہ سوال الایا
چھیتی اوہ عذاب اسیں بھی شک اساڈا جاوے
نازل کیتی سی ایہ آیت اوسدم نال عنایت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں
کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ مِّنَ اللّٰهِ ذِي
پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونیوالا ہے واسطے کافروں کے نہیں کوئی اوسکو دفع کرنے والا عذاب اللہ کیطرف سے
الْمَعَارِجِ ۙ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ
ہے جو سیڑھیوں والا ہے۔ چڑھتے ہیں فرشتے اور روح طرف اوسکے وہ عذاب ہوگا بیچ اوس دن کے کہ ہے مقدار اوسکی
اَلْفَ سَنَةٍ ۚ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۙ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۙ
پچاس ہزار برس پس صبر کر صبر اچھا تحقیق وہ دیکھتے ہیں اوسکو دور اور ہم دیکھتے ہیں اوسکو نزدیک

منگن والا اج اوہ منگتا آن سوال الاوے
نہیں کوئی روکن والا رب تھیں اُس عذابے تائیں
اوسدے ول چڑھن ملائک بھی ارواح تمامی
بس کر صبر جمیل پیارا پیا ٹھیک اوہ دور اوس نہ ہندی
ہوسی اپر وقت مقررہ وہ گھٹ کدی نہ تھیوے
دسو کہڑا ایسا اوسنوں روکن والا کوئی
رجوع کرن اوسے دی طرف ملائک سب الٰہی
عالم علوی سفلی دے سب کرن عروج اوسو لے
آپو اپنے کماں اُتے ہر اک لائے جاسن
اوسدن دا انداز پنجاہ ہزار برس دا آیا
کافر اوسنوں مشکل سمجھن کتنے کہن قیامت

آکھے اوہ عذاب ہنے ہی کیوں اوہ نہیں آوے
صاحب شان جلالت ہے اوہ عرش کرسی دا سائیں
وچ اوس روز پنجاہ ہزار ورہا جس مدت گرامی
تے اسیں اوسنوں نیڑے تکدے ہور قریب سویدے
کفاراں تے اوہ دیہاڑا بیشک آ پکڑیوے
وچ حضور اساڈی ایڈی قدرت کسنوں ہوئی
بھی اوسے ول ترسی جو جو کار کنندہ کائی
ہر اک کماں والا رجوع کرنے اوس ول ہر گلے
سبھے قدر بقدر درجے رتبیاں اتے لاسن
پنجاہ ہزار برس دی مدت جو وچ دنیا پایا
ساڈے بھانے ایہ تک آیا پیار یار دوز ندامت

لہ اور مروی ہے کہ قیامت کے پچاس موقف ہونگے ہر ایک موقف پچاس ہزار سال کا ہوگا۔ گو خدا تعالیٰ کا ایک دن اسی حساب سے ہے اور ہر ایک موقف میں آدمی امور دین سے سوال کیا جائے گا۔ پس جب کہ دیکھا جائیگا تو پچاس ہزار سال کھڑا کیا جائیگا اور جنتیوں کے دن ہمیشہ دن کی طرح ہی رہینگے اور دوزخیوں کے دن ہمیشہ ...

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ
جدن کہ ہوگا آسمان مانند تلچھٹ تیل السی کے اور ہوونگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے اور نہ پوچھیگا کوئی دوست

حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝
دوست کو دکھلائے جاوینگے اونکو دوست رکھیگا گنہگار کاشکہ بدلا دیوے عذاب اوسدن کے سے ساتھ بیٹوں اپنے

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
اور بیبیوں اپنی کے اور بھائی اپنے کے اور گھرانا اپنا جو جگہ دیتا ہے اوسکو اور جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہیں سارے

ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۝ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝
پھر چھڑا دے بدلا دینا اوسکو ہرگز نہ چھوٹیگا تحقیق وہ شعلہ والی آگ ہے اور وہ ہیڑنیوالی ہونہہ کی کہال کو بلاتی ہے اوس شخص کو کہ اوسنے پیٹھ دی اور پھر لیا منہ

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝
اور اکٹھا کیا مال پس بند رکھا

جسدن ہوگ تراے وانگ ایہ امبر گہل کے پانی
تے روں پینجی ہوئی وانگوں ہوون پہاڑ عجب جانی

اوسدن دوست یار نہ پچھسن ٹوراں بیلیاں تائیں
اکدوجے نوں ویکہن گے پر پچھسن ناہ تنہا ئیں

مجرم چاہسی بدلہ دیکر لوے نجات عذابوں
عورت پت بھرا گہرانہ دیوے عوض عقابوں

ہے جو وچ زمیں تمامی دے بدلہ چھٹ جاوے
ہووے قبول نہ بدلہ ہرگز سختی منہ وکہاوے

اوہ اگ جھٹ پٹ لگن والی بہڑکاں سخت وکہاوے
لوے بہڑ چم تہیں چہڑا اسیجا کہچ لیجاوے

جنہے پٹھ دتی منہ پھیرا کردی اوس پوکاراں
کیتا مال اکٹھا رکھیا سانبہ اوسانوں بدکاراں

سرخ سپید پہاڑ سیاہ وانگ روئیں ویکالے
اوڈدے پھرن ایہ رنگ اونہاں ندے ہونگے اوجالے

سخت مصیبت دا اوہ ویلا ہوئی خیر گذارے
نفسی نفسی کوکے ہر اک خوف خدا دا مارے

اکدوجے دی بات نہ پچھسن متر یار پیارے
بھایاں دلوں منہ پرتاون سکے ویر ہمارے

اکدوجے ول ویکہن گے پیے مگر نہ حال پوچھاسن
غم اندوہ کیا تدہ لگا یاری یار بھولاسن

جاسن ٹٹ جو غیر خدا دے کان یارانے سارے
پر جو ربدے کان محبت اوہ کم دین پیارے

ہر ساعت ہر گھڑی زیادہ ہوسن اوہ یارانے
الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ جوانے

اکدوجے دے دشمن بنن مگر جو مرد خدا دے
متقی اوہ دوست ہوسن وچ قرآن آیا دے

لائق درویشاں نوں دوست پکڑن اک خدا نوں
ہر اک غیر دلوں منہ موڑن پکڑن راہ خدا نوں

عشق آں زندہ گزیں کو باقی است
وز شراب جان فزایت ساقی است

عشق او بگزیں کہ جملہ انبیاء
یافتند از عشق او نشو و نما

تو مگو ما را بآں شاہ بار نیست
بر کریماں کارہا دشوار نیست

عشق بر مردہ نباشد پائدار
عشق را بر حی جاں افزائے دار

دشمن سمجھن اکدوجے نوں آپو اپنی پوسی
بیٹا مول نہ تکیسے اوسدن دس بابا کی گذری
ہر کوئی ایہو چاہے اوسدن جان جائے جہنم میری
لواں خلاصی ہیں اج سختیوں ایہ گل بابل لوڑے
سجن بیلی یار تمامی سکے بھیناں بھائی
مددگار حمائت والے جو دنیا تے آہے،
ایہہ پر خواہش اوسدی اوسدن پوری ایہ نہ ہوسی
آتش تیز دوزخ دی ڈاہڈی جوش النبے مارے
بدلے دے عذابوں جیکر خلقت کل کدا ہیں
جے اکوار اخلاص عقیدے نوں کلمہ طیب پڑھدا
بنی کہیا ست انبر دہرتیاں جو رکھن اک پلے
اے مومن پڑھ دائم اسنوں اعلیٰ درجے پائیں
کیونکہ جو اوسدن تمامی کم نہ آسن تیرے
مشو یک دم غافل از یاد دوست
تے نبی دی یاری حب نہ غیر خدا اسدا وے
اللہم ارزقنا حبک وحب من یحبک دیکھن اوے
حب اپنی دیہ ربا بھی جو حب کہن سنگ تیرے
وحب عملاً یقربک الیٰ حبک نال رلائیں
بن یاراں دا یار جو یاری خالص کان الٰہی
دنیا دے سب یار نکمے کے موہنہ نہ لائیں
توبہ توبہ اوہ اگ دوزخ غضب عذاب قہاری
منکر بے دیناں تے نازل ہوسی قہر الٰہی
بنیاں آن وبال جندو دا قہر کما وہنا دا
آتش دوزخ غضب خدا دا جنتے کافر واہی
اگ دوزخ دی چیخ جناور بنکے پچھے دھاوے
بے دیناں نوں پھڑ پھڑ چنسی جویں جناور دانے

ہر کوئی خیر اپنی تدلوڑے یاروں اکھیوراسی
ویکھدیاں بہنہ کے لیچلے ماں مشفق بے عذری
بدلے دیکے مال تمامی جان رہے بچ خیری،
دہیاں پتر ٹبر سارا بدہے جاون توڑے
بدہے جاون بہاویں سارے مینوں ملے رہائی
سارے ملکھ بھواسن ایہ سب یکھڑ کہاں جند جائے
سڑسی اندر نار جہنم قہر عذابوں روسی،
مجرم بدکاراں نوں کھچ کھچ لیسی بغل کنارے
تا بھی بنن نہ حامی کوئی مول قبولن ناہیں
بیشک بھراوس دکھ عذابوں صاف خلاصی پھڑدا
تے دوجے پلے کلمہ بھارا اوس ہوگ زیادہ کلے
غیراں چھوڑ محبت اک یاد رکھیں رب سائیں
جہڑا یار بنے ہر ویلے ڈگ اوسیدے ڈیرے
کہ حیف است عمرے کہ بے یاد او ست
کیونکہ وچ حدیث صحیح دے پاک نبی فرماوے
حدیث صحیح ایہ حصن حصینوں جاکے طالب پاوے
اونہاندی بھی بخش محبت آکھن سرور میرے
بھی اوس عملدی حب جو تیری حب تلک پوچائیں
ایہ یاری کم دیوے اوسدن نال قرآن گواہی
دروازے مرشد دے ڈگے اہل شرع جو آہیں
جسم لہو چم اوہیر لوہنگی سردی کھلڑی ساری
کرکے جمع خزانہ جنہاں خرچ نہ کیتا کائی
جو نال بخلدے خرچ نہ کیتا حق رکھیا دب سارا
دیکے کنڈ نسن گے آکھن ہو وے کویں رہائی
دو سو برساں راہ وچوں کافر پکڑ لیا وے
اوس موئی دے خرچ نہ کیتے جنہاں مال خزانے

إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ تحقیق آدمی پیدا کیا گیا ہے بے صبرا جب لگتی ہے اس کو برائی اضطراب کرنے والا ہے

Marfat.com

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝

اور جب لگتی ہے اوسکو بھلائی منع کرنیوالا ہے مگر نماز پڑھنے والے وہ جو اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ

اور وہ لوگ جو بیچ مالوں اپنے کے حصہ ہے معلوم واسطے مانگنے والے کے اور بن مانگنے والے کے اور وہ لوگ کہ تصدیق

بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ

کرتے ہیں دن جزا کے کو اور وہ لوگ کہ وہ عذاب پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہیں ۔ تحقیق عذاب

رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ

پروردگار اونکے کا نہیں کوئی اوس سے نڈر کیا گیا اور جو لوگ کہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنے والے ہیں مگر اوپر

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ

جوروں اپنی کے یا جنکے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اونکے بس تحقیق وہ نہیں ملامت کئے گئے ۔ بس جو کوئی چاہے

وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

سوائے اسکے بس یہ لوگ وہ ہیں حد سے نکل جانیوالے اور وہ لوگ کہ واسطے امانتوں اپنی کے اور عہد اپنے کے

رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ

رعایت کرنیوالے ہیں اور وہ لوگ کہ ساتھ شہادتوں اپنی کے قائم رہنے والے ہیں اور وہ لوگ کہ وہ اوپر

عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ۝

نماز اپنی کے محافظت کرنیوالے ہیں یہ لوگ بیچ بہشتوں کے ہیں تعظیم کئے گئے

انسانے دی پیدائش وِچ حرص طمع رب پائی
جے کدے اسنوں رب دی طرفوں تنگی ترشی آوے
نیکی مال ملے جے اسنوں تاں مستی وِچ آوے
بھی جو اپنیاں مالاں وچوں حق معلوم بچاندے
بھی اوہ لوک جو دین پچھاندے روز قیامت تائیں

لالچ تے بے صبری نے وِچ اسدے جگہ بنائی
ہو کے مرد سہارے ناہیں فکر دلایں جاوے
پر اوہ لوک نمازی دائم جنہاں نماز سوکھائی
سائل منگتیاں تے دوہاں نوں نت نوں نال رکھائیے
بھی جو ڈرنے مار عذاب کنوں اپنے رب سائیں

ص اور نہایت بُرے ہیں اسکے فاعل کیلئے مذمت اور خرابی اور عذاب ہے ۔ روح البیان صفحہ ۱۸۷ فقیہ حلوانی حنفی عنہ

لہ بعد ایمان کے اول اعمال سے نمازوں کی پرسش ہوگی اگر نماز صحیح ہوئی تو خلاصی اور اگر فاسد ہوئی تو خراب خاسر ہوگا اور آخری وصیت حضور نے نمازہی کی فرمائی اور رانت ہیں اشارات طرف نماز نفس کے اور وہ اوسکا پاک کرنا ہے شرعی مخالفتوں سے اور طرف دل کے اور دل کی نماز ہے دنیا کی محبت دل سے نکال دینا اور دنیاوی خواہشات اور اوسکے احوال سے علیحدگی کرنا اور نماز سر اور وہ مقامات علیا اور مراتب سینہ کا حاصل کرنا ہے اور نماز روح اور مکاشفات ربانیہ و مشاہدات رحمانیہ و معائنات حقانیہ ہیں اور نماز خفی اور وہ ہونا ہے کرامات حق کے اور باقی ہونا ساتھ اوسکے بس مردان خدا اس نماز میں ہمیشہ لگے رہتے ہیں روح البیان صفحہ ۱۸۷ ف بعض جہال بے نماز فقیر مردود کہتے ہیں کہ ہم ہمیشہ نماز میں ہیں حالانکہ وہ تارک الصلوٰۃ ہیں

عذاب رب اپنے تھیں اوہ بے ڈر اک پلکارا
اتے تگیجاں اپنیاں نوں جو رکھن نگاہ آشکارا

خود رناں یا لونڈیاں باہجوں ٹکر کتے نہ دیندے
انہاں ساریاں نہیں ملامت ایہ کوئی دکھ نہ لیندے

باہجوں حلال نہ تاں پھر کوئی ڈھونڈ گئے راہ زناہاں
اوہو لوکی حدوں لنگھن والے وچ گناہاں

بھی جو اکھیں ڈٹھے واضع سندی بھرن شہادت
تے جو اپر نمازاں اپنیاں پوری کرن حفاظت

بھی اوہ لوگ جو عہد امانتاں اپنیاں پوریاں کردے
امانت وچ نہ کرن خلل عہد رعایت دھردے

انہاں صفتاں والے سبھے رہن وچ بہشتاں
نیکی عزت عظمت کیتے ہوئے نیک نوشتاں

ہٹ دے سخت مصیبت اندر کاہلا پوے نہایت
خرمستی وچ آوے جاں رب نعمت کرے عنایت

نعمت دولت وچوں رب دے راہ نہ خرچ کریندا
لالچ طمعیو بخلوں ناحق راہ دوزخ دا لیندا

پر جو لوک نمازی خالص ربنوں پوجنہارے
سر سجدے بٹ رہندے اگے عجزوں رو ونہارے

دائم اوہ نمازاں کردے کدے گھساون ناہیں
واجب فرض سنت تے استحباب رعایت راہیں

دوجے اوہ جنہاں رب دتا دہن دولت وڈیائی
مالاں وچوں حصہ ربدا کردے رہن ادائی

دین خوشی سنگ محتاجاں مسکیناں تے ناداراں
منگتیاں ندیاں جھڑ کاں جاہل مول نہ کردے عاراں

تریجے اوہ جو سچ کر منن روز قیامت تائیں
تنگی ہور مصیبت اندر کرن بیصبری ناہیں

نیکی بدی خدا دی طرفوں سچ کر منن ہارے
بدیاں کولوں رب تھیں ڈر کے منہ بھوانہارے

چوتھے اوہ جو ڈردے رہندے اندر خوف بچارے
خوف عذابوں اتے امید ثواباں رکھن سارے

رکھن نظر حفاظت اندر شرم حیا کما کے
غیر اندیوں تکن ناہیں ہرگز اکھ اوٹھا کے

باہجھ اپنی منکوحہ لونڈی جائز ہور نہ جانے
جھڑا استھیں کرے زیادتی اوہ ظالم دسیالے

جو رکھن سانبھ امانت پوری مالکاں پچاندے
قول قرار کرن تاپورے اتن وچ اوہناندے

کرتحقیق جو واقعہ ڈٹھا اوسدی دین گواہی
کمی بیشی کجھ کرن ناسوچ ہو خیانت کائی

جو سنت فرض نوافل واجب کر دیہان نمازاں
وقت اپنے ہر ہر دے نال خضوع خشوع نیازاں

اہلسنت دا رکھ عقیدہ نال جماعت پڑھدے
اہلسنت دے پچھے اہل ضلالت نگر نہ کردے

کیونکہ بد مذہب کل گندے یاری پاک شماران
گند عقیدے دل وچ رکھن ضدوں مول نہ ہارن

بد مذہب دے پچھے روا نماز نہ ہووے کائی
وکھری پڑھے جو مومن بچالے نہ خالص بھائی

انہاں صفتاں والے لوکی کرسن عیش بہاراں
وچ بہشتاں دے نت رہسن عزت نال ہزاراں

ایہ وعدے جدسنے کفاراں پائے اہل ایماناں
ایمان نہ آندا آئے مجلس وچ نبی ذیشاناں

پھر بدلے آکے اتوں مٹھے دلیں نفاق چھپائے
نال تمسخر ہاسے تکن رب تنہاں حال بتائے

[illegible]

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۝ پس کیا ہے واسطے اون لوگوں کے کہ کافر ہوئے سامنے تیرے دوڑتے ہیں

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ

داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت جماعت کیا طمع رکھتا ہے ہر ایک شخص اونہیں سے یہ کہ داخل کیا جاوے بہشت

نَعِيمٍ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝

نعمت کی میں ہرگز نہیں تحقیق ہمنے پیدا کیا ہے ان کو اوس چیز سے کہ جانتے ہیں

محبوبا کی ہو یا اُنہاں کافر ہوئے جھڑے
نال تمسخر تیں وَل تکن کہندے ناہ شرمائے
سچے کہیے تیرے بیٹھن ٹولے ٹولے ہو کے
ایہ گل ہرگز مول نہ ہوسی جو خواہش کفاراں
طعنے طنز ملامت نوں ل سجیوں کہیوں آون
نال ادب دے پاس تسادے ناہ کوئی آگے بہندا
جنت کدے نہ جاسی جو ہے حضرت دا انکاری
کہڑی بوند منی تھیں جمیں معلم ہے کفاراں
اوس اک بوند پلیدوں جسے ہو کے پیدائش پائی
جے ایمان لیاؤندے احمق تا ایہ گندگی جاندی
ہو مومن جے عمل کماندے پاک ہوندے نورانی
جھڑا رہیا پلید ہووے کد لائق جنت نعمت
کہیا کفار محمد تے جو نال اوس دے ہمراہی
ایہ تھوڑے لوک غریب ایہیں یو نہ عزت حشمت والی
حشر دیہاڑا جنت دوزخ سچ جے ہوون جو تاہی
ردا ونہاندا تا رب کیتا جوں معلم تدہ کیتا
دل وچ رکھ نفاق نہ آوس مجلس وچ اولیاواں
ناہ کجھ عیب لگائیں ناہ کوئی اعتراض جمائیں
جس اعتراض کیتا سو ماریا آپ نبی فرمایا

(نظم فارسی)

گفت پیغمبر کہ اے طالب مری
گر بخواہی از خیانت بہر خوری
چوں قبول حق بود آں مرد راست
دست ناقص دست شیطان است دیو

سنکے ذکر جنت دی نعمت ہاسے کرکے بھیڑے
کہڑی سمد جنت دی کوں انہاں کس شے چاہیے
کردے طمع کفار نعیماں وچ بہشت کھلوکے
جانن ہے جس شی تھیں خلق یا ہے انہاں مرداں
بن حقدار جنت دے بیٹھن شرم نہ ہرگز کھاون
بجل نفاق کرن سنگ مومناں پر کیوں لالچ رہندا
ذلت خواری کان کفاراں پھر فرمایا باری
دو بولاندے راہوں گندے راہوں نکلنہاراں
جتھے لگے اوہ نجاست وچ جیہوں ہو یا ہی
بن ایمان اوہ پاک نہ ہووے میلے ہوون ناندی
خیر البریہ ملکاں نوریاں تھیں وہ جاندے جانی
ماڑیا عقل گواراں اوسدن ہوری کہاسن حسرت
ساانوں کہن جہنمی آہوں بن بہشتی بھالی
محمد جو بن کہے دوزخ ہے جنت ہین نرالے
ہاں سہین حقدار جنت دے نہیں خلاف زراہی
اس آیت وچ درویشاں احمد ایہو میتا
قولاں خلاں پر تمہاں نیاں ناہ انکار کماواں
دلوں زبانوں ہو اک جیہا خدمت قدم لگائیں
اِنَّ طَالِبُ مری مری خواجہ یعقوب لبے پایا
ہان مکن با ہیچ محبوب مری
ہان مکن با ہیچ محبوب مری
دست او در کار او دست خداست
زانکہ اندر دام تکلیف است دیو

جاں کفار کہیا اسیں بوہتے تے اندک تھوڑے	ساتوں قدرت عزت حشمت پیا انہاندے روڑے
اسیں پرلنے مالاں والے ساڈے دور نگانے	تا رب قدرت اپنی دسی عجز کفار دسانے

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۙ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

پس قسم کھاتا ہوں میں ساتھ پروردگار مشرقوں کے اور مغربوں کے تحقیق ہم البتہ قادر ہیں اوپر اس بات کے کہ بدل ڈالیں بہتر ان سے

مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ اور نہیں ہم عاجز کئے گئے

ہر مشرق ہر مغرب دے رب قسم پیارے
ایہ جو بدل دیئے انہاندی نیکی تے بہتر آئی
ایہ امید کفاراں سندی لاحاصل ہے ساری
سب توفیقاں دا ایں مالک ہر قدرت دا سائیں
بدل دیاں اک پلوچ ساری ایہ مخلوق تمامی
اہل کے دیاں کفاراں نوں ہے ایہ خاص اشارہ
مومن مسلم عوض اونہاندی کے دے وچ آئے
صحیں حیات نبی دے وچ اوہ سارے کافر موئے
عاری نہیں کسے گلوں ہوئی اوسدی ذات قدیمی
جاں منہ پھیریا کفاراں نا رب دا نبی منایا

ٹھیک اللہ قادر ہاں اسیں اپر توں کفارے
تے ناہیں اسیں عاجز کراں ارادت جیونکر آئی
قسم اٹھا کے فرماندا ہے آپ خداوند باری
ہے سب قبضے ساڈے عزت ذلت منع عطائیں
بدل کفاراں ہور لیا واں مومن لوک گرامی
سرکش کافر جنے کیتے جابر را ر آوارہ
حاصل کر کے دین نبی دا اعلیٰ درجے پائے
مشفق مخلص یار نبی دے حضرت دے کمی ہوئے
ہے قدوس منزہ خالق صفت رحمان رحیمی
کان تسلی حضرت دی تد خالق نے فرمایا

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۙ يَوْمَ

پس چھوڑ دے انکو کہ جھگڑیں اور کھیلیں یہانتک کہ ملاقات کریں دن اپنے سے وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں جس دن

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۙ

نکلیں گے قبروں سے دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف تھانوں بتوں کے دوڑتے ہیں

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

نیچی ہونگی آنکھیں انکی ڈھانکتی ہوگی انکو ذلت یہ دن وہ ہے جو تھے وعدہ دیئے جاتے

جاں چھڈ کفر نہ دین قبولن چھوڑ انہاں محبوبا
تا جو ملن اوس دن نوں جسدا وعدہ رب کیتا ئی
گویا کہ اوہ طرف تھاں علم دی دوڑ کریندے
ایہ اوہ دن سختی دا جسدا وعدہ سہیں پاندے
روز بدر دے دنیا دیچ اونہاں لئے عذاب قہر دے

تا ہر جہیں وچ کھیڈ تغافل باطل دے مطلوبا
قبراں تھیں جد دوڑن طرف اجابت داعی
نیویاں ہون اکھیں اونہاں خواری ذلت لیندے
روز قیامت سخت عذاب سدا رہن اوتھا نکے
اتے عذاب قیامت ہوسی جا کے دن محشر دے

ہو فرمایا پس پاک ہے وہ قادر حکیم قاہر علیم بحکم امیر بدیع یعقوب چرخی علیہ الرحمۃ (فقیر حلوانی عفی عنہ)

لہ قسم الخ ہر روز آفتاب ایک مشرق سے طلوع کرتا ہے اور ایک مغرب میں غروب ہوتا ہے پس جو خالق سر بنات تجاوات پر قادر ہے کیا وہ جو چاہتا ہے نہیں کر سکتا یعنی جلالی اور کمالی سے عجز دور ہے اور عالم کبرائی میں یہ سر بنات یعنے آفتاب و مہتاب و ستارہ گمان غیرا موجود ہیں جو اس کی قدرت کاملہ پر دال ہیں نیز عالم صغرائی کہ عارفوں کے دلو نکو عرفان کے ماسوائی جوشی وجدان اقمار درانوار شموس عرفان و کواکب سے مزین ھ

اس گل وچ تخویف اتے تہدید ہوئی کفاراں ۔۔۔ نالے استدراج بچاوے رب کل مومن یاراں
باطل لہو لعب تھیں پاناں پرہیز کریں دانے ۔۔۔ رجکے نعمت راہو کیں نہ ہا سامر د ربانے
اسرافیل قیامت نوں جد ہوکے وچ قرنائے ۔۔۔ اٹھ قبراں تھیں لوکی نس جگہہ حساب سوہائے
ابن عامر دی زیر صادے دے نال قراءت ہوئی ۔۔۔ نصب جمع نصیب باقی جنہے موں ٹلے سوئی

تفسیر سورۃ نوح علیہ السلام

مکے وچ آیا اتری آئتاں ایس اٹھائی پیارے ۔۔۔ کلمے دو سو چوی حرف انتی نوں سو سارے

ربط وتعلق سورہ نوح کا ساتھ سورہ معارج کے

محبوب خدا دی دل تنگی دے ہین سبب اس اندر ۔۔۔ کفاراں دے دعوت سینے رب دی طرف پیغمبر
اگوں کفاراں بے ادباں کیتیاں ہر انواع ول ۔۔۔ سوال عذاب قیامت کردے جرأت نال تداہول
دعوت دی تکلیف اتے دکھ دیون پر کفاراں ۔۔۔ حکم صبر دا ہو یا نبی نوں اوس سورت وچ یاراں
تے نوح سورت اول تھیں آخر تیک ذکر ایہ کردی ۔۔۔ تنگی قلب ایذا کفاراں حالت نوح صبر دی
سال ہزار توڑی دکھ جھلے ظلم جفا تنہاندے ۔۔۔ اتنی مدت وچ نہ افرا اوہناں وچ حضرت پائے
گویا بر و بار یدا دتا سبق خداوند سائیں ۔۔۔ خلق اللہ دی دعوت وچ اُنہا بچائے صبر ایذا ایہ
اک طریقے نال جے کافر سمجھن ناہ ہدایت ۔۔۔ تاناں طریقے دنجے تیجے کوشش نال ہدایت
پھر بھی جے ناہ سمجھن تا بھی دل تنگ ہوون پیارے ۔۔۔ غرض کے صورت وچ ہو ون تنگ سو ہارے
دوجا وچ معارج وعدہ جو کفار عذاباں ۔۔۔ ہو یا ہے اوہ بہا دیں ظاہر دے دور خراباں
اوہ اوہناں دور دسے پر اسیں قریب پچھاناں ۔۔۔ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِيبًا وچ معارج یاناں
جو شی وچ خیال اوہناندے دیر دور دوراڈی ۔۔۔ ہے اوہ چیز قریب ہور نیڑے اگے ذات خدا دی
سورۃ نوح اس نام جو اس وچ ذکر آیا نوح سندا ۔۔۔ ظاہر باہر نام رکھن دی غایت وجہ پسندہ

خواص وتعویذ

سورت نوح پڑھے جو بندہ ہو سی نال اوہناں دے ۔۔۔ نوح دے نال جو مومن آہے دکھ مصیبت پاندے
دشمن دکھ دیوے جد کوئی روک نہ سکدا ہووے ۔۔۔ ہزار واری ایہ سورت پڑھیاں ہو منصور کھلووے
نقش اسد الکھ پاس جے رکھے بینلا اوہ کداہیں ۔۔۔ فتح مندی تس حاصل ہووے دشمن تے ہر جاہیں

۷۸۶

۱۸۵۷۸	۱۸۵۸۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۷۱
۱۸۵۸۳	۱۸۵۷۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۸۲
۱۸۵۷۳	۱۸۵۸۶	۱۸۵۸۶	۱۸۵۷۶
۱۸۵۸۰	۱۸۵۷۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۸۵

خواب وتعبیر

جو کوئی خواب میں سورت نوح پڑھے وہ گناہ سے توبہ کریگا
اور عاقبت بخیر ہو اور امر بالمعروف کرے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دلسائیں ٭ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اوسکی کے یہ کر ڈرا قوم اپنی کو پہلے اس سے کہ آوے اون کو

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ عذاب درد دینے والا

نوح گھلیا اساں قوم اوسدی ول تا خود قوم ڈراوی ٭ پہلے اس تھیں جے انہاں ٹھیک عذاب الیم آجاوے

بیشک برحق ایہ وقوعہ ساریاں تھیں ہے بھارا ٭ ہے محبوب اپنے نوں دسدا خالق سر جہارا

تا پڑھکے ایہ قصہ پاجاون کجھ خوف الٰہی ٭ نوح نبی دی امت نال جو حالت گذری آہی

نسل قابیلوں قوم آہی اوہ منکر ہوئے خدا دے ٭ نوح نبی تد طرف انہاں رب گھلیا اہل صفا دے

مت ایہ اوس عذابوں پہلے راہ سدھے تے آون ٭ غضب قہاری ربدی کولوں جان عزیز بچاون

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

کہا اے قوم میری تحقیق میں واسطے تمہارے ڈرانیوالا ہوں ظاہر یہ کہ عبادت کرو اللہ کی اور ڈرو اوس سے

وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اور فرمانبرداری کرو میری بخشیگا واسطے تمہارے بعضے گناہ تمہارے اور ڈھیل دے گا تمکو ایک وقت مقرر تک

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

تحقیق وعدہ مقرر کیا خدا کا جب آتا ہے نہیں ڈھیل دیا جاتا کاشکے ہوتے تم جانتے

وعظ نصیحت اہوں نوح نے قوم تائیں فرمایا ٭ ٹھیک مبین ہوکے ہاں میں کان تساڈے آیا

ایہ جو کرو عبادت ربدی اُس تھیں ڈر ہو نالے ٭ بھی ہیں کرو اطاعت پکڑو تابعداری چالے

بخشیگا رب جو تساں کیتی اجلگ وگنہاری ٭ بھی دیسی تساں ڈھل مقرر وقت تنک رب باری

ٹھیک خدا دی اجل آوے جد ڈہل اوہ گذارے ٭ ہائے افسوس ہوندے تسیں ایہ نصیحت جانہارے

اک اللہ دی کرو عبادت سجدے سیس جھکاؤ ٭ پوجا بتاں دی چھڈ اگدی سب عبادت چاؤ

نافرمانی چھوڑو ربدی آکھے لگو ساڈے ٭ بخش دیویگا مولیٰ فضلوں جرم گناہ تساڈے

مہلت اجے تساں نوں ہوئی اوس عقاب عذابوں ٭ ملسی خاص تساڈے تائیں عزت شرف جنابوں

حاصل کرو رضا الٰہی اس وچ نفع تساڈا ٭ توبہ کرو ڈرو ہمیشہ ڈاہڈا غضب خدا دا

دیسی رب تساں نوں وچ دنیا عیش آرام ہزاراں ٭ عقبیٰ اندر نعمت لحت لذت باجھ شماراں

نہیں تے نازل ہوگ تساں تے قہر عذاب خدائی ٭ کھجل ہوکے مرسو سارے سرچا سوڑہ سوائی

پہلے اس تھیں جیونکر دشمن کھجل کرکے مارے ٭ اینجے تسیں خدا دے غضبوں مرڈبجوگے سارے

تلدا ناہیں غضب الٰہی جا تاں اوہ بہتیں آوے ۔ لکھ کرے کوئی چترایاں ہوئیں نہ ہرگز جاوے
بہتر ہے جو اوس عذابوں جان عزیز بچاؤ ۔ بن آپوں نامرد کمینے ڈنگے راہ سدھاؤ
واپس مول نہ پرتے جس دم غضب الٰہی آیا ۔ ہائے افسوس بے سمجھ کیوں تساں وعظوں کمن بھوایا
لایا زور بتیرا حضرت گیا نہ کفر مٹایا ۔ جان کھپائی وعظیں بہتوں پر باہر پردھایا
دہوں لگے دکھ تکلیفاں بہتیاں نوح دیتائیں ۔ تا اوس عرض کیتی وچ اگلی آیت نظر دوڑائیں

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ۝
کہا اے پروردگار میرے تحقیق بلایا میں نے قوم اپنی کو رات کو اور دن کو پس نہ زیادہ کیا انکو پکارنے میرے نے مگر بھاگنا
وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ
اور میں نے جب کبھی پکارا انکو تو کہ بخشے تو انکو کیں انہوں نے انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے اور
وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ
اوڑھ لئے کپڑے اپنے اور استادگی کی انہوں نے اور تکبر کیا انہوں نے تکبر کرنا بڑا پھر میں نے بلایا انکو
جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝
پکار کر پھر میں نے ظاہر کیا واسطے انکے اور چھپا کر کہا واسطے انکے چھپا کر کہنا

رہا قوم اپنی نوں میں دن راتیں دعوت کیتی ۔ سگوں اونہاں خ میرے وعظوں نس دوڑ لبھتی
تے جس وقت اونہاں ند یتا ہیں سی بہت پیاساں ۔ تاں ہگس اونہاں پر پردواں کنیاں انگلاں پایاں
اتے لپیٹ لیؤ نے جامے تے اصرار کمائے ۔ اگڑ ہو رتکبر کر کے نفس پرستی وچ آئے
پھیر اونہاں نوں دعوت کیتی ظاہر کوہیں نالے ۔ نکل بیٹھنے خفی ہو کے وعظ کیتے پھر جانے
وکھو وکھرے گھر گھر جا کے دسے امر گرامی ۔ سمجھن میں نوں نرا فریبی سارے ناکامی
اندر وڑکے منتاں کر کے رہیا وعظ سناندا ۔ آکھن وسے وہو کہا ابر سانوں اندر تے آندا
معلم خوب ہویا جد میں نوں حال کفار تمامی ۔ بھری کچہری وچ سنائے تیرے حکم گرامی
کہیا نال عقیدے میں نوں واحد ذات الٰہی ۔ اوس سدے با ہجہ عبادت لائق دوجا معبود نکاہی
ظاہر ہو کے جا نوح لوکاں میں یہ وعظ سنایا ۔ آکھن اس بڈھیرے سانوں ڈاڈھا سخت الجایا
مجلس وچ شریکاں سانوں کی الزام لگاندا ۔ ہرجائی بدنامی دیندا رہندا نت ستاندا
خوب طرح میں پنے ولوں دتیاں سب دلیلاں ۔ دسی رہبری واحد انیت جیونکر طور اصیلاں
ایہ اثر نہ ہویا ہرگز بہتو را انہاں تائیں ۔ پکڑے آخر غضب تیرے آ بہو گئن بے سزائیں
تنگی قحط انہاندے اتے جاں نازل فرمائی ۔ چالی برساں وچ مصیبت مدت انہاں ہائی
مال مویشی سب اونہاندے مر گئے سن سارے ۔ خشک ہویاں سب نہراں جاری چشمے سکنہارے

Marfat.com

سنڈھ ہویاں سب نال مال اولاد دنہ چلے تہ	دن دن سخت عذاب الہی آوے گر کر ہے
اوسحالت وچ اونہاں تائیں جان بناں پایا	دنیا دا پھر لالچ دسکے تیرا حکم سنایا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

پس کہا میں نے بخشش مانگو پروردگار اپنے سے تحقیق وہ ہے بخشنے والا بھیجیگا مینہ کو آسمان سے اوپر تمہارے

مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

بہت برسنے والا اور مدد دیویگا تمکو ساتھ مالوں کے اور بیٹوں کے اور کرے گا واسطے تمہارے باغ اور کرے گا واسطے

اَنْهٰرًا ۗ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝

تمہارے نہریں کیا ہے واسطے تمہارے کو نہیں اعتقاد کرتے واسطے خدا کے اور بزرگی کا اور تحقیق پیدا کیا ہے تمکو طرح طرح سے

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

کیا نہیں دیکھا تمنے کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات آسمانوں کو اوپر تلے اور کیا چاند کو درمیان اونکے روشن

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ ثُمَّ يُعِيْدُ

اور کیا سورج کو چراغ اور اللہ نے اوگایا تمکو زمین سے ایک طرح کا اوگانا پھر پھیر

كُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ

لیجاوے گا تمکو بیچ اوسکے اور نکالے گا تمکو ایکطرح کا نکالنا اور اللہ نے کیا ہے واسطے تمہارے زمین کو بچھونا

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ تو کہ چلو اوس میں راہیں کشادہ

اوسو ویلے پھر قوم اپنی نوں حضرت نوح پوکارے	بخشش منگو رب اپنے تھیں توبہ کرکے سارے
تحقیق اللہ ہے بخشنہارا دیسی بخشش تساہاں	آسماناں تساں کان اوتی گھلسی رحمت باراں
کرسی مال اولاد زیادہ کان تساں رب باری	بھی تساں کارن باغ باغیچے نہراں کرسی جاری
توبہ کیتیاں لکھاں مجرم بخشن دیوے رب سائے	قحط مصیبت تہیں بھی فضلوں بخشیگا چھڑکائے

له اللہ تبارک وتعالیٰ ازل میں غفار تھا اور مغفرت کا ارادہ کرنے والا اپنے وقت میں جو اوسکے علم میں مقدر تھا اور مغفو لکے موجود ہونے کے وقت پر موقوف تھا اور بخشش چاہنا توبہ کرنا کہ عبودیت میں اپنی تقصیر دیکھ کر ندامت کرنا اور پر ضائع کردہ اوقات کے ساتھ غفلت کے دور رہنا حق تبارک وتعالیٰ سے اور استغفار پر مغفرت عاشق ہے اسیواسطے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ جسکو بخشنا منظور ہو اوسکو استغفار کا الہام ہی نہیں ہوتا تو اوسکو عذاب کرنا منظور ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کو آدمیوں سے زیادہ محبوب وہ ہے جو بشرق فی اللہ باہم رکھیں اور جنکا مجدوں دل لگا ہے اور بوقت سحور استغفار کرنیوالے اگر تمام اہل دنیا کو عذاب کیا جائے تو یہ لوگ نجات پائیں گے اور غفار غفور سے ابلغ ہے اور اصل غفر ستر اور ڈھانپنا ہے یعنے اللہ تبارک کی بخشش اوسکے گناہ ڈھانپ لیتی ہے اور اپنے فضل وکرم سے اوس جرم سے معافی دیجاتی ہے یہ اوسکی فضل اور رحمت سے نہ ہماری ہمت اور عبادت سے محض اظہار عبودیت اور عجز کے ہیں حدیث میں ہے کہ اگر تمام دنیا بھر کے گناہ کوئی لاوے مگر اوس میں شرک نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اوس کے لئے مغفرت فرماتا ہے۔

حکائت ہے کہ ایک بوڑھے آدمی نے ایکجوان کے ہمراہ حج کیا پس جب احرام لبیک لبیک کہا تو اوسکو آواز دیا گیا کہ لبیک نہیں ہے توجوان نے کہا کیا تو نے یہ جواب سنا ہے تو بوڑھے نے کہا میں یہ آواز ستر سال سے سن رہا ہوں توجوان نے کہا پھر توں کیوں حج کرنے کی تکلیف کرتا ہے یہ سنکر بوڑھا رو دیا اور کہا اوسکے بغیر اور کون دروازہ ہے جہاں التجا کروں تو ہاتف سے آواز آئی کہ ہم نے تجھے بخشدیا (بقیہ برصفحہ ۸۰) ملاحظہ کرو

پے در پے ساڈے کارن رحمت مینہ وساسی
تازے ہوسن پھیر نویں سر سکے باغ تساڈے
سچے خالص ہو کے اپنے رب ولے مڑ آؤ بہ
کیوں امید نہ دھردے جو تساں رب بزرگ بنائے
بھلا نہ دیکھو بیٹھ اتے رب ست اسمان بنائے
اوگایا رب تساں نوں زمیوں ت اودے وچ کھڑی
تے اللہ نے کان تساڈے دھرتی فرش بنایا
ساڈھے نوں سو سال کہیا نوح ہیں انہاں وعظ سنایا
تا چالی یا ستر سال انہاں کنی نہ پئی اسمانوں
مال مویشی موئے انہاں نے سختی منہ دیکھایا
جے ایمان آنوں تے مینوں سچ رسول پچھانوں
یعنے کھیتیاں مویاں مڑ کے نعمتاں ملن تساہاں
ہے آئت وچ اشارہ ایہا سن جو وچ دکھ بلا ہئیں
گھاٹا مال اولاد زراعت باغاں میوہاں ہوناں
توبہ استغفار کماون دارو عجب اونہاندا
مینہ منگن نوں عمر اصحاباں نال باہر نوں دھایا
یاراں آپچھ کیتی تساں کیوں ناہ پڑھیا یخ کو عاشر
بصری حسن تائیں کے کہیا قحط پیا وچ شہراں
پھر اک ہور آیا اوس تنگی رزقوں عرض الائی
شکوہ عدم اولادوں اک نے کیتا آن تداہیں
پچھیا گیا جو جدا جدا ایہ حاجت تن لیائے
تاں ایہو آئت پڑھ کے بصری اونہاں جواب سنایا
استسقاء نماز طریقہ ویکھن فقہ کتابوں
استغفار پڑھنے جے بوہتا بخشش رب تھیں چاہے
ایہ بھی ثابت ہویا ایتھوں بلائیں نال گناہاں
بوند منی تھیں علقہ علقیوں مضغہ رب بنایا
نعمت ہور دسی رب اپنی قدرت کامل والی

سکے کھیت ہوون وت ساوے رحمت فضل کماسی
پھل پھل بے نہائت دیسن پاسو بہت اگائے
دین دنی دی نعمت وافر اوس جنابوں پاؤ
تے اوس پیدا کیتا تساں نوں رنگ رنگ نوائے
تے چن سورج وچ انہاں کیا دیوے چمکائے
نکالے پھیر اوسے تھیں مڑ عوض عمل ہر بھرسی
تا کھلے راہ زمیں وچ پکڑو بستر نرم وچھایا
باہجوں کفر فساد ایہ موذی ناہ منن وچ آئے
رن کسے نوں حمل نہ ہویا پانی سکدے شانوں
تا اونہاں مردوداں نوں سی نوح نبی فرمایا
پھر اوویں ہو جاؤگے تسیں ہرے بھرے فیناں نوں
یاروں کفر جو سختی ہوئی جاسی پرت پچھاہاں
رنگا رنگ مصیبت سختی گھیرے آن کداہیں
شامت کفر فساداں یاروں سخت غضب ہو تاں
جے مینہ نہ وسن استغفار نمازاں عمل سوہاندا
استغفاروں رہندہ نہ ہر ہوسن ہر ایہ بنایا
پڑھ ایہ آئت عمر کہیا ایہ وڈا وسیلہ ساہیں
فرمایا ہر کوئی استغفار الاوے لہراں
استغفار اوسنوں بھی وسیلہ حضرت بصری
استغفار اوسنوں بھی وسیلہ مال وہو ہر تھائیں
سب نوں استغفار بتایا بہت نہ پایا جائے
وچ عزیزی دے ایہہ ذکر بھی ہوراں نے فرمایا
نال شرائط تن دن توڑی کرنا عمل صوابوں
تا وسن مینہ فضل کرندے مال اولاد ودھاوے
جان منن وے نہ ڈر آئے سخت ہوئے بدخواہی
ڈبیاں ماس چہڑا پھر اوسنے کیا انسان بنایا
کس حکمت نہیں ایہ تساں نوں خلقے اوس تعالی

اپر تلے ٹکا بن تھماں تھونیا نوح تنہاندے
روشن ہویا وچ دچنے دا سورج دے چمکا روں
دیوا سورج نوں فرمایا صفت ایسے تھیں سائیں
پھر دیکھو دھرتی تھیں خالق خلقت کل بنائی
اوسدے نطفے تھیں سب خلقت پیدا ہوئی اگاہاں
عزت حرمت بخش خلافت آدم نوں وڈیایا
یعنے روز حشر اوسے تہیں اٹھناں واری ثانی
جلو پھر وچ اوسدے کیا کیا سر کاں ہین نشانیاں
دلیلاں قدرت والیاں دس دس نوح ہویا جتیلے

سورج چن دیوے کیا روشن کیتے وچ اونہاں دے
تے سورج نوں حصہ نوری بخش ہویا سرکار دل
روشن کرا دسوں دنیا تے چا کیتی روشنائی
باپ تساڈا آدم اول ایسے مٹیوں ساہی
سخت ذلیل منی جس وچوں خلقیا رب تساہاں
اوسے وچ پھر داخل کرسی مرنے بعد جوایا
کاں تساڈے پھر دھرتی دا فرش وچھایا جائی
سفر مسافت پیدل چلدیاں نہیں تکلیفاں بالیاں
پھیر جناب الٰہی اندر عرض کیتی او تو یلے،

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا
کہا نوح نے اے پروردگار میرے تحقیق اونہوں نے نافرمانی کی میری اور پیروی کی اوس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اوسکو مال اوسکے نے
خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا
اور نہ اولاد اوسکی نے مگر ٹوٹا اور مکر کیا اونہوں نے مکر بہت بڑا ۔ اور کہا اونہوں نے ہرگز مت چھوڑو معبودوں اپنوں کو اور ہرگز
تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۝ وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝
مت چھوڑو ود کو اور سواع اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو اور تحقیق گمراہ کیا اونہوں نے بہتوں کو
وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝
اور مت زیادہ کر الٰہی ظالموں کو مگر گمراہی۔

کہیا ربا انہاں میری کیتی نافرمانی ڈاہڈی
پر اونہاں دل اولادوں بن نقصانوں نفع نہ کائی
آکھیو نے نہ چھوڑو اپنیاں معبوداں دیتائیں
ٹھیک بتاں گمراہ کیتا بوہنہ کفاران سرداراں
عرض کیتی ہیں اپنے ولوں زور بتیرا لایا،
دست دعا او ٹھایا اوڑک رب اگے کر زاری

انہیاں ہو کے جنہاں ہوئی نال اولاد زیادی
تے وڈے مکر کیتے اونہاں کرنے مکر فریب برائی
نہ چھوڑو ود سواع یغوث یعوق نسر خود سائیں
تے ناہ ظالماں کاں ودھائیں باہجہ ہلاکت ماراں
اے پر سگوں مخالف ہوئے چاہندے مار موکایا
بار خدایا قوموں مینوں سخت ہوئی لاچاری

۱ے حضرت نوح علیہ السلام کو طوفان کے بعد ہا بسطانح الہام کردی جو جاہلیت اولٰی کیلئے نوح علیہ السلام سے پہلے جو بتوں کی پرستش ہو رہی تھی اور یہ نام بتوں کے جو اس سورت میں مذکور ہیں یہ حضرت آدم علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے یغوث اون کا بڑا بیٹا تھا اور یہ نام سریانی ہیں پھر یہ نام اہل ہند میں واقع ہوئے تو ہندیوں نے یہ نام اپنے بتوں کے رکھ دیئے اور جن اون کے بتوں میں کلام کرتا تو لوگ فتنہ میں پڑ گئے ود مرد کی شکل کا تھا اور سواع عورت کی شکل اور یغوث بشر کی شکل یعوق گھوڑے کی شکل اور نسر کی شکل پر اور وہ ایک بڑا اجانور ہے۔ مخلص روح البیان صفحہ ۴۸۲ (فقیر حلوائی عفی عنہ)

میری اک نہ منن تابع ہوئے غنیاں سندے ۔ دولت مند وڈیرے جہڑے دشمن بری گندے
جنھاں نوں توں دتی دولت دنیا مال خزانے ۔ دہیاں پتر زینت زیبا اندر ایس جہانے
مال اولادوں نفع نہ ہرگز ہویا اونہاں تائیں ۔ دونا ہویا زیان اونہاں دا لییاں سخت سزائیں
انہاں غریراں ٹھگی خلقت کئی فریب بنا کے ۔ وڈے وڈے مکر فریبوں وچ گمراہی پا کے
کہن خداواں اپنیاں تائیں ہرگز مول نہ چھوڑو ۔ ود سواع یعوق یغوث نسروں مکھ نہ موڑو
شاہ جمشید وچ بت بناہن بنائے کان عبادت ۔ جاں جمشید مویا اوہ رہے وچ لوکاں عادت
ایہ معبود اساڈے دہوں ہیوو اڈے چالے ۔ ہن کیوں اسیں انہاں نوں چھڈ کے پہڑاں اپٹھے چالے
کیتی ہے گمراہ مردوداں ساری خلق خدائی ۔ سخت ہوئے ایہ ظالم ڈاہڈے نیک رہیا کائی
کافر مشرک منکر ربدے ظلم ہمیش کماون ۔ کریئے جیوں جیوں منع انہاں نوں اگے قدم ودھاون
نہیں امید رہی ہن جو ایہ راہ سدھے ول آون ۔ دہ سزا انہاں ہن ربا پوری کہنب ہپاون

مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بسبب گناہوں اپنے کے ڈبائے گئے بس داخل کئے گئے آگ میں بس نہ پایا انہوں نے واسطے اپنے سوائے خدا کے

اَنْصَارًا ۝ مدد دینے والا

اوس بدلے جو کفر معاصی انہاں فساد کہلائے ۔ غرق ہوئے پس داخل ہوسن سارے اندر نارے
ناہ پاسن پھر اپنے کارن مدد کرے جو کوئی ۔ باہجھ خدا برتر دے کدہرے ڈھوئی مول نہ ہوئی
پیغمبر جد اگے ربدے کیتی گریہ زاری ۔ ہویا اثر دعا دا ظاہر آیا قہر قہاری
شامت بھئی گناہاں دی سب آکڑ رب گوائی ۔ نازل ہویا کل دنیا تے غضب طوفان خدائی
دنیا اتے ہر ہر طرفے دسدا پانی پانی ۔ غضب الٰہی کولوں نکلے کسے جان بچائی
زندہ رہیا نہ کوئی سارے غرق ہوئے طوفانوں ۔ دوزخ دے وچ داخل ہوئے موذی حال اوہناں دا
حالت غضب طوفان الٰہی حد بیان نہ کوئی ۔ سنے خداواں کافر ڈبے بدلہ ملیا سوئی
اسمانے نہیں پانی برسے لالا زور گھنیرا ۔ وے وے جوش زمینوں نکلے پانی بہت ودیرا
تابعدار نبی دے سارے کشتی وچ بٹھائے ۔ نافرمان کفار تمامی غرق طوفان کرائے
ہر اک چیز سندا اک جوڑا کشتی وچ چڑھایا ۔ اک سرپوش بیڑے دے سرتے دے ترتیب چھایا
نالے بیڑی وچ بٹھائی آل اولاد تمامی ۔ گولے نفر غلام تمامی نالے حرم گرامی
پر کنعان نبی دا بیٹا کشتی وچ نہ چڑھیا ۔ کفاراں سنگ رلیا اوہ بھی غرق طوفانے کریا
بعضے نس چڑھے کوہ قافیں جد طوفانوں پا کے ۔ وسن لگے نال امن دے شیش محل بنا کے
کئی سالاں دے خرچ پوائے کر کر کے تجویزاں ۔ کہانے پینے جانے لائق جمع کرن کئی چیزاں

جسدم نوح نبی ہے ڈٹھا حال احوال اونہاندا | اوسیو قت حضور خدا دے عجز دں عرض الاندا

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ

اور کہا نوح نے اے رب میرے مت چھوڑ اوپر زمین کے کافروں میں سے بسنے والا تحقیق تو اگر چھوڑ دیگا انکو

يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

گمراہ کردیں گے بندوں تیرے کو اور نہ جنیں گے مگر بدکار کفر کرنے والا۔

کیتی عرض نہ چھڈ دہرتی تے ربا کافر کوئی | جے چھڈسیں تا بندیاں تیریاں مرتد کرسن سوئی

تے اوہ ناہ جمن گے نگراں کافر فاجر واہی | روئے زمیں تے چھوڑ نکوئی سب نوں دیو تباہی

ربا جے تد عرض قبولی زندہ چھوڑ نہ کوئی نہ | جیکر بچیا انہاں تہیں کوئی شوخی کرسی سوئی

زور نوہاں تک لا کے سارا پاسن وچ گمراہی | سدھے سادے بندیاں دی ایہ کرسن سخت تباہی

ہے امید انہاں تہیں لگے جیکر جمیاں کائی | خواہ نخواہ پھریگا چالہ اپنے بابل مائی

باقی رکھ نہ اک انہاں تہیں کوچا پھیر اجیہا | ہے دعا رجناب تیرے وچ عرض قبولیں ایہا

پر عوج عنق دا رہیا جو انہاں وچوں اوہ آہا | گھر کیسے دے وچ نہ میوندا سی تا گیا نہ ساہا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اے پروردگار میرے بخش مجھکو اور واسطے ماں باپ میرے کے اور واسطے اوس شخص کے داخل ہو گھر میرے میں ایمان لاکر اور واسطے سب

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

ایمان والوں کے اور سب ایمان والیوں کے اور مت زیادہ دے ظالموں کو

ربا مینوں بخشیں نالے ماں پیو میرے تائیں | بھی جو وڑیا گھر میرے وچ مومن مرد نسائیں

اتے زیادہ ناہ کر کارن اہل ظلم کفاراں | نگر ہلاکت ہو تباہی دکھ بلا بدکاراں

پکڑے گے عذاب گھنے تہیں جدا وہ موذی سارے | اُسدم نبی خدا دے خوفوں توبہ توب پوکارے

ترک عبادت ادی نہیں جو ہویاں ہین خطایاں | بخشیں اوہ سب نالے بخشیں میرے بابل مایاں

نالے بخش اوسنوں جو مومن چڑھیا اندر بیڑے | مرد زناں اولاد سنے سب فضل ودے تے تیرے

اس آئت دی تفسیر اندر بھی لکھوی ظلم کمایا | مسلماناں نوں مشرک اوسنے گھر تہیں جک بنایا

وچ تفسیر عزیزی اس آئت دے تلے نشانے | اوہ گل ہول نہ لکھی جو اوس تہمت جڑی دھگانے

بلکے تام عزیز یدا وہر جس اوہ شرک بناوے | اوہا وچ عزیزی جا نژ مظہر عون الادے

پہلے لکھوی دے ابیات لیا داں نقل لکھائیں | پھر تفسیر عزیزی دی اوہ لکھاں عبارت پائیں

تے کہن نہ چھوڑ و معبوداں جے بندگی بلی چاہو | نچھوڑ و دسواع یغوث یعوق نسر کتے جاہو

ایہ نکر وڑا کبار موثر عاماندے حق آیا | ایہ تفسیر عزیزیوں ایتھے مختصر کر پایا

ھ روح البیان صفحہ ۸۸ اسیطرح آجکل کلا دگو کافر حضور کو اپنے جیسا بشر سمجھتے اور اعتقاد کرتے ہیں اونہوں نے بھی حضور کی شان کو نہیں دیکھا ورنہ ایسی جرأت نہ کرتے۔ (فقیر حلوائی عفی عنہ)

تے پیر پرست بھی ات زمانے ایہو کرن بہانہ
دو مورت کنوں کہن جو مظہر بت بناون
سواع جو مظہر قیومیت گھڑیا شکل زنانی
یغوث عنیا نوں مظہر ایہ فریادرسی دا جاتا
یعوق جو روکن والا کاشف دافع کل بلائیں
جو نسر خیا در تا کیہ تیز زور آور سبھنیں آیا
ایہ نام پنجے پیغمبرزادیاں مرد انسان تمامی
جویں بعضے شیعہ جاہل شکل علی دی شیر بناون
تم ہوئے ایہ لکھوی سندے باراں شعر تمامی
پنجاں بتاں نوں سن کافر ہو جن لوح زمانے
پیر پرستاں نام نشان نہ اوسے وچ آندا
اک جھوٹھ اک تہمت اپر شاہ صاحب دے لائی
تے حال الٰہی جو مظہر عون الٰہی غیر پچھاتن
بنی ولی انج غیراں پاسوں منگدے رہے امداد
صدیق حسن بھوپالی نے بھی مدد غیروں چاہی
زمرۂ رائے درافتاد بار باب سنن نہ
خود لکھوی وچ حاشیے شاہ صاحب دے لکھ سدایا
اسمٰعیل گردھر اسدا وچ صراط کتابے
ایہ اولیا خدا دے یاریاں محتاجاں نوں کردے
لیس فی جبتی سوای اللہ انا الحق نالے نہ
بر حق قول اونہاندا اُسدا ناہ انکار لیا اویں
مطبوعہ مجتبائی جو وچ دہلی طبع کرائی
رسالے وچ امامت والے بھی اوہ لکھ سدایا
چھیویں جلد اندر جیہڑی تفسیر اوہدی وچ نالے
نقلاں وچ خیانت لکھوی کر دا ہر ہر جائیں
شاہ رسل تے کوڑ لگاون تے جو ٹلیا ناہیں

پیراں مظہر عون الٰہی آکھن شرک نشاناں
جو اصل پیدائش بہر خدا ایہ صورت مرد بناں
جو عورت کرے حفاظت گھر دی ہر شئی دی نگہبانی
اس گھوڑی دی شکل بنائی دا اہر ہو پہنچن وال سجھاتا
بشر دی شکل بنایا روکے ہر آفت دے تائیں
ایہ مظہر قوت سمجھ الٰہی تا کیہ دی شکل بنایا
پچھلیاں تابع وہم اپنے ہر کیتے شکل گرامی
تے لعل شہباز دی صورت مشرکیار سفید ٹھہراون
نقل عزیزی وچوں جو اوس کیتی سنے خنامی
مستقل مددگار اونہاں نوں سمجھن نفع ہو جانی
اپنے کولوں جا جڑ ایہ لکھوی کوڑ ہولاندا
اک خیانت ایہ لکھوی ویکار ستانی بھائی
جے نظر خدا ول ہووے تا ایہ روا جو انہ پچھاتن
عبارت نقل اینہی کر دی حاشیے اندر شاداں
شعر اوسدا پڑھ سوچ پیارا کہ ہر عقل سدہانی
شیخ سنت مددے قاضی شوکاں مددے
اے بندگان خدا یاری کنید مرا عبارت لیایا
باراں تیراں صفحے اندر خود لکھیا اوس نہ کہانی
مدد ہو پہنچن کم سوارن حل مشکل کر دہر دے
جے میرے وچ رب ہاں میں اللہ آکھن والے
کہن اک تے ہتھ پیر خدا دے اوہ جنہاں تکساویں
اوسدے باراں صفحیوں اجے ایہ گل ویکھن آئی
اولیاواں دی مدد یاری ہو پہنچے ٹھیک الایا
دوجی وچ بھی ذکر مفصل ویکرن ویکھن والے
کجھ اعتبار نہیں تصنیف اس دی دا اتے لائیں
دو جیاں تھائیں پر سیر کریں گر دل سنن لاویں

سنہ تے پیراں الٰہیہ شعر لکھوی ع تفسیر عزیزی کے برخلاف اپنی طرف سے ایجاد کردہ لکھ کر عزیزی کے نام زد کر دیا یعنی کہ ان آخر شعر

ظالم لوکاں نوں پھر قہر دوں کریں قبول دعائیں
لا یلدوا الا فاجرا کفارا سی جو نوح الایا
ایہ جو کافر ہو سی پیدا اگاں اولاد انہاندی
چالی سال عذابوں پہرے کل انہاندیاں رناں
نوح پہلے بھی فرمایا سی باہنجہ ہوسن عوراتاں
ولمن دخل بیتی بیت مراد بتاون کشتی نوں
ایہ بھی ثابت ہویا اس تھیں نبی ولی رحمانی
تے مظہر غضب ہوون اوہ کارن دشمن دیناں دے
دعوت اونہاں پکاریا میں جو اس سور توچ آیا
معنے چھ دعا دے لیا وچ اتقان سیوطی
سدن دعا عبادت ایہ تن اونہاں چھیاں تھیں تاں
لکھوی لکھ گیا جو کلمہ معنے بہت رکھاوے
نال قرینے دے ہر معنے اپنی خبر بتاندا
یدعون کفار بتاندی پوجا کردے گلی عبادت
نبی ولی نوں سدن حاجت وقت پوکارن جہڑے
سدن اتے بولاون ولیاں نہیں عبادت ہوئی
والرسول یدعوکم دے معنے دس ہن بیبا
لکھوی وچ تفسیر محمدی وڈا انیر کمایا

داخل کریں جہنم اندر سب کفار بلائیں تھے
غیب ہویا معلوم نبی نوں تا ایہ سخن سنایا
ایہ نیچاں غیبا نو چوں غیبی اگلی خبر دساندی
سنداں باہنجہ ہویاں سن اگوں پیدا اولاد انہاں
موسناں کان دعا پہلی اتے مندی دعا بد ذاتاں
یا مسجد یادیں میرا توچ جو وڑیا چھڈ کشتی
مظہر لطف عنایت ہوون کارن اہل ایمانی
یعقوب چرخی نے لیویں وچ تفسیر اپنی فرماندے
دعا بد عوادے بابوں معنے خواندن سدن پایا
جلد پہلی دے وچ ہوئی سب اوہ تحریر ثبوتی
ظالم لوک ہابی اکو معنے لین پوکارن
اوسدا لیر اک معنے دے حصر نہ جائز آوے
جو بس دعوت وچ قرینہ سدن کیتا جاندا
کفار اسدے مصداق مگر انہاں ولیاں نال عداوت
نال کفار بتاں چا میلن اونہاں وہابی پھیڑے
ہر اک ایسی آیت بجڈیاں ولیاں دل ڈہوئی
لا تجعلوا دعاء الرسول تھیں بھی کیا مراد جیبیا
بتاں کفاراندی جاہگے لیا نوں چک لایا

چھلیاندا اکی حال دساں جد گر وخیانت کردے ۔ مطلب ہور تے گمراہی اتھیں ہور یدسلول جڑدے

تفسیر سورہ جن

سورت جن مکے وچ اتری اٹھتاں اس اٹھائی
اٹھ سو ستر حرف تمامی اندر اسدے آئے

دو سو اتے پنجاسی کلمے سارے اسوچ بھائی
خازن دے توچ محی السنہ صوفی مرد کہیا ئے

سورت نوح اندر سی آیا ذکر کفار قریشاں
حال احوال رسول اللہ دے لوئی واقف ہیں پورے
ہلکے کہن لگے دیوانہ ہو گیا وچ ہمارے
قرآن تا ئیں کدی کہن کلام اشیاء کے بنائی
ایہ آپوں جوڑ بنا وے مصحف ذمے ربدے لائے
ایہ قرآن کلام الہی بہری ہوئی اعجازوں

نسبت تے نزدیکی سی اونہاں نال نبی پونہ خویشاں
باوجود پچھان تعارف رہنگے دور ادہورے
سورت نوح دے توچ رخقی ایہ ہوگے عاقل بہارے
کدی کلام کاہن دی آکھن تے کدی آکھن شاعر ہی
نگراں سمجھ نہ رکھن حال حقیقت نوں کوئی پاوے
کلام الہی قسم کیتی کس باہجوں صورت اوداس

پھیر عذاب الٰہی دی ناحق درخواست کردے
سورت نوح وچ کان تسلی شاہ رسل رب سائیں صلی اللہ علیہ وسلم
کفاراں نوں رسول سدن داسی جو حق آیا
ہر اک نال طریقے ظاہر لکویں وعظ سنائے
پر اونہاں مردوداں چھوڑیا ناہ اوہ کفر پرانا
کفر شرک دی اوہ تقلید نہ چھڈ کے راہ لیؤنے
تے وچ سورت جن فرمایا ویکھو قدرت سائیں
قوم اپنی دا بھی تک حالا اے محبوب گرامی
نسب قرابت بھی او رکھدے اہن نال تساڈے
نوح دی قوم بھی آہے بندے جنس انسان نائے
اتنی مدت سن سن ذکر نہ ذرہ عمل کمایا
اک جماعت قوم جناں تھیں غیر زبان تمامی
ناہ کدی جنہاں اکھیں ڈٹھا مول پچھان ناہیں
ناہ تفسیر قرآن اونہاں کدے تیرے تھیں سنی
کوئی مضمون قرآن اونہاں نوں ناہ تساں پہلے سنایا
قرآنی آیات تساں تھیں جاندیاں سن کے پیارے
تابعدار قرآن عقیدت مند گئے ہو سارے
قوم اپنی دیاں سرداراں نوں جا بھر کن آگاہی
خوبی اسلام تے کفر برائی ظاہر معلم کرکے
باوجود اسدے جو جہل شرارت بوہنہ وچ جناں
غرور تکبر اکڑ تے ہٹ دھرمی جہل نادانی
نوح سورت وچ سی ایہ ذکر جو نوح آکھ فرمایا
وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا وچ سورت جن الایا

نادانی تے جہل تنہاں ب دسیا اوسوچ فردے
دعوت کامل نوح نبی دی کیتا ذکر او تھائیں
سال ہزار توڑی اوہ نوح نبی نے توڑ چڑھایا
لالچ دے دے بھی ڈر پایا بہتے زور لگائے
پہلیاں کفاراندے آکھ پچھے پچھے جاناں
نیکاں پاکاں دی تقلیدوں حصہ ناہ لیؤنے
پھیر نہار دلاندی پوری برحق ذات خدا دی
چنگے واقف حال تیرے ہوکے اوہ تمامی
عربی بولی وچ ہمجنس اوہ پاون سمجھ افادے
پوری عقل رکھن وچ اتنی مدت راہ نہ پائے
بلکے گمراہی وچ دن دن اگے قدم ودھایا
ناہ ہمجنس ہم قوم نہ عربی ناہ انسان گرامی
ناہ کدی اونہاں صحبت کیتی ناہ سنگ ہوکدائیں
ناہ تساں اونہاں تائیں نال ارادے بات سنائی
راہ جاندیاں آواز قرآن اونہاندی کنیں آیا
ہوئی کیفیت ہدایت مست نشے وچ ہوئے سارے
سندے سارا ایمان لیاندے ہو گئے روشن تارے
اونہاں کر تقلید انہاندی چھوڑ دتی گمراہی
تنہاں بھی اسلام قبول لیا تھوڑاں تھیں دہر کے
پیدائشی ایہ مادہ وچ انہاندے ظاہر ہناں
کرکے دور ایمان قبول لیا تر گئے دوزخ جھانی
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا رب تساں نہیں چت لایا
لمن دوہاں مضمون تعلق تدے تے نہاں دا آیا

فائدہ

کرن مسخر جن پری نوں جیکوئی بندہ چاہے
یا اک ہزار واری بھی سورت سند القش لکھوے
ست واری اوہ ورد کرے اس تابع جن ہو جاوے
پریاں جن مسخر ہوون وچ کتاب دسیوے۔

فائدہ: جو شخص خواب میں سورہ جن پڑھے وہ توبہ کریگا اور آفت
جن سے محفوظ رہیگا امام جعفر الصادق نے فرمایا کہ جن دیو پری
اوسکو کوئی ضرر نہ دینگے۔

۷۸۶

٢٠ ٢ ١٢	٢٠ ٢٠ ٧	٢٠ ٢ ١٤
٢٠ ٢ ١٣	٢٠ ٢ ١١	٢٠ ٢ ٩
٢٠ ٢٠ ٨	٢٠ ٢ ١٥	٢٠ ٢ ١٠

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ دینال شروع جو بے بخشش دا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ یَّهْدِیْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا

کہہ وحی کیا گیا ہے طرف میری وہ کہ سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہمنے قرآن عجب کہ راہ دکھاتا ہے طرف بھلائی کے پس ایمان

بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ

لائے ہم ساتھ اوسکے اور ہرگز نہ شریک دینگے ہم ساتھ رب اپنے کے کسیکو اور یہ کہ بہت بلند ہے عزت پروردگار ہمارے کی نہیں پکڑی اوسنے بی بی اور نہ اولاد اور یہ کہ تھا

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ

کہتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ کی زیادتی اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے یہ کہ ہرگز نہ کہیں گے آدمی اور جن اوپر اللہ کے جھوٹھ

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا

اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں سے پناہ پکڑتے تھے ساتھ مردوں کے جنوں سے پس زیادہ کیا اونکو تکبر اور یہ کہ اونہوں نے گمان

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ

کیا تھا جیسا گمان کیا تھا تمنے یہ کہ ہرگز نہ بھیجے گا اللہ کسیکو

محبوبا کہو وحی میرے ول رب نازل فرمائی | اک جماعت جناں بیشک سنی کلام الٰہی
کہن قرآن اساں سنیا طرف ہدایت راہ دکھاوے | اوسنوں اساں منیا رب سنگ کوئی شریک آکھے
تے رب ساڈے سندی اچی شان بزرگی آئی | ناہ اوس عورت پکڑی ناہ اوس دھیاں پتر کائی
تے آہے بیخبر اساڈے رب تے جھوٹھ لگاندے | تے ٹھیک آہا ظن سانوں جو ہن جن انسان کماندے
جھوٹھ خدا تے ہرگز ایہہ کہندے ہوسن کائی | تے بجہ وچوں ساڈے لوک پناہ پکڑیندے ساہی
تے کجھ آدمیاں تھیں لوک پناہ پکڑیندے ساہی | مرداں نال جناں پس اونہاں وچ ہاں سی گمراہی
تے اوہ ظن کریندے آہے وانگوں ظن تساڈے | جو مرنے بعد نہ کسے جاسی ایتھے روز جزا دے
محبوبا چالو کاں نوں توں ایہہ پیغام سنائیں | وحی میرے ول ہوئی طرفوں صاحب سچے سائیں
اک جماعت جناں سن قرآن ایمان لیا ئی | ایہہ حقیقت جناں جاوت شاہ دے پیش سنائی
دین بشارت شاہ نوں اک اساں سنی کلام ربانی | کی تعریف سناواں شاہا اوسدی شان زبانی
سوہنی کل عبارت اوسدی ہر مضمون گرامی | سندر لفظ نرالے معنے عجب کلام اوہ نامی
فصیح بلیغ نہایت اوہ شان نبی دی آئی | لذت راحت پڑھیاں سندیاں ورک حد نکائی
اوہ قرآن کلام الٰہی جیکوئی پڑھے پڑھاوے | ہوندی کچھ کلیجے نوں جھٹ اثر دلیں وچ جاوے
گمراہاں نوں نال شتابی سدھا راہ وکھائے | سنکے اوہ کلام نرالی اسیں ایمان لیائے
شاہنشاہ دے دلنوں سنکے ہویا اثر نہائت | خدمت وچ رسول اللہ دی پوہنتا نال عنائت
دولت اسلامی اوس پائی قوم سنے جناں تاں | نال ادب دے ہتھ بنھ ہوئے حاضر لین براتاں

خالق پاک شریکوں جسکوئی ناہ جمیا ناہ جایا
صاحب عزت عظمت شانوں اعلیٰ اوہ متعالی
ثابت ہویا پک اسانوں ایہ کلام ربانی
ویکھو پاک کلام اللہ دا کیہڑا شان نیارا
ہیسی ظن اسانوں پورا جن انسان تمامی
اوہ جو علم ہنر وچ اپنے ناہ رکھدے سن ثانی
رکھ یقین اے گل تے سی اساں منیاں امر تنہاندا
ہے افسوس انہاں بے دیناں کیتی کیہڈ دلیری
دور گئے ہو ساڈے دل تھیں شک شبہے اج سارے
عقل تمیز خدا نے بخشی لطفوں ہر اک تائیں
جے ازمائش کارن ہوئی کوئی مصیبت پاوے
ہر مشکل وچ مدد منگن لے نام اوہناندا
وڈھیا سخت غرور جنہاندا تا اس گل وچ آکے
کراں ہمیشہ نال اوہناندے اسیں بھی مددیاری
سمجھن اساں قریبی رب دے شری پیدائش تائیں
ربدے کماں وچ اساں ہے دخل اپنا کجھ پایا
بندیاں نے بھی معلم کیتا ایہ لوکی ربدے پیارے
وانگ خدا دے بندگی لائق ایہ بھی ہین تمامی
اس سببوں دوویں فرقے سخت ہوکے وچ آئے
ایسے کارن دوہاں وہماں نے رولا شور مچایا
آکھن دیناں کس سزائیں کتھے روز جزادا
کہن بھلا کویں زندہ ہوسن مردے پھیر دوبارے
سُنیاں جدوں قرآن اوہناں نے سمجھی بات تمامی
کفر خیال وبالوں ہٹکے آئے وچ اسلامے
مومن یار موحد نوں ایہ گل ہے لازم آئی
پھر ہے پناہ شیطانوں ہر دم آکھے دلوں زبانوں
تاکوئی جن نہ ضرر ہوجاسی انشاء اللہ پیارے

ناہ بیوی ناہ دھیاں پتر ناہ بابل اوس آیا
عقلوں فکروں وہم قیاسوں ذات اوسدی ہے عالی
کی طاقت شاعرنوں بولے ایسا لفظ زبانی
جسنوں سنکے جناں منیاں ہے رب سرجنہارا
بیشک برحق سچ کرمندے رب دی ذات گرامی
عاقل سمجھ اساں منیاں ہی جو آکھیا اوہناں زبانی
رہے اپٹھے رستے ہیسی کوڑا ظن اوہناندا
پاک خدا تے کوڑ لگا کے سخت ہوئے تقصیری
ایویں جھوٹھ خدا تے لاندے سن بدبخت نکارے
ہو عاقل پھر کیوں نہ منیاں ہائے اوہ سچا سائیں
کیوں ایہ فرقہ مدد منگن طرف جناندی جاوے
اثر کلام الٰہی والا تا دل تھیں بھل جاندا
مددیاری منگن ساتھیں بندے ہیں تو اکے
شاید سانوں ربدی طرفوں حاصل ہو سرداری
ایسے کارن کجھ سر ہیچہ رب اساڈے تائیں
ایس گھمنڈ تے اوہناں لعیناں مشرک نام دھرایا
نال حماقت کردے مدد کم سوارن سارے
باطل ایس خیال بھولائے رب دی ذات گرامی
قائم ہر یاندہ شرک دا خام خیال
آون والے روز حشر وچ اوہناں جھگڑ خیال بھولایا
کوڑیا جوڑیاں ایہ افواہیں کوڑا امر خدا دا
کوئی جزا سزا نہیں کوڑے وہم تنہارے
سدھا راہ ہن پایا پہلے آہے وچ خنامی
راہ توحید الٰہی سکھیا نسے کفر ہنگامے
حضر سفر جنگل وچ ہوندے حاضر جس جس جائی
جو کجھ حاشئے دے وچ لکھیا مدد ہووس رحماں نوں
اک اصحاب نبی دا آکھے اسیں سفر اندر ساں سارے

جناں ندے نہ منتر جنتر مومن پڑھے سچاواں — دیوا بال نہ جناں کارن حاضرات نہ پاواں

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ

اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو پس پایا ہم نے اوسکو بھرا ہوا چوکیداروں سخت سے اور شعلوں آگ سے اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے ہم آسمان میں سے جا گہ بیٹھنے واسطے

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ

سننے کے پس جو کوئی سنتا ہے اب پاتا ہے واسطے اپنے شعلہ گھات لگائے ہوئے اور یہ کہ ہم نہیں جانتے برائی ارادہ کی گئی ہے ساتھ ان لوگوں کے جو بیچ زمین کے ہیں یا

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ ارادہ کیا ہے ساتھ انکے پروردگار انکے نے بھلائی کا

تے ٹھیک اسیں ٹکڑے انبر نوں ہتھ پا اُسد تیائیں — پھر پا سخت نگہباناں سنگ مارن شعلے بہائیں
پہلے اس تھیں کھلے ساں اسیں اسماناں نوں جاندے — بہندے جا ٹکانے اُتے کن اُڈ تاہاں لاندے
جو ہن سنے پاوے خود کان انگارے گھات لگائی — اسیں نہ جاناں کیا لوں کان ارادہ ذات خدائی
اہل زمیں دے کان اس اندر ہے کوئی برائی — یا اونہاں نال ارادہ ربدا ہویا سنگ بھلیائی
ہتھ لایا پھر ٹکرے جا اسیں اسماناں دیتائیں — کن آواز فرشتیاں سندا آدے سنج صباحیں
سی پھر پور نگہباناں تھیں جتنا انبر سارا — چوکیدار زور اور تنگ کے ڈر لگدا اسی بہادا
نال اونہاندے ہوئے مقابل کی کسی دی طاقت — رستے وچ مقرر ہوئی ہور وڈی اک آفت
پکڑ موا تے کھلے آتش دے چوکیدار آسمانی — آسماناں نوں جو جن جاوے مار کرن اوس فانی
تاں جے آسماناندے اپر ہرگز کوئی نہ جاوے — بھیجے راز افلاکی سُنکے متے فساد مچاوے
خبراں سنیاں بند ہویاں سن سخت حفاظت ہوئی — پھر آن لگائے رب نے سُنے کلام نہ کوئی
جسدن دے ابا احمد سرور جگ تے ہوئے آکے — تے قرآن خدانے اوسنوں گھلیا لطف کما کے
صلی اللہ علیہ وسلم
اوسدن دی ہے خوب حفاظت ناہ کوئی چڑھے اوتھاں — جیکوئی چڑھ بھی جاوے اوسنوں مارن آتش بہاہاں
گھن موا تے انگیاراندے آن ملائک پوندے — سندے حال اوس سخت عذابوں مشکل جان بچاندے
سخت رکاوٹ جدن حضوروں جناں تائیں ہوئی — اسماناں نوں ہو نیچ نہ سکن بھیت نہ پاون کوئی
آدمیاں نوں پھر کس زوروں کرن حمائت یاری — ہن مشکل وچ کم نہ آون ہوئے نے بونہ عاری
آدمیاندے میل ملاپوں شرم اونہاں نوں آوے — مطلب پاہجے نہ بچے کوئی تو تڑے شاہ سداوے
کہن خدا دی خواہش سندی ساںوں خبر نہ کائی — اس کم وچ برائی ساڈی یا ہے کجھ بھلیائی
خبر لیوں موقوف ہوئے کیوں جان کنوں آسمانے — اگے سی جد بندہ کوئی سختی دے موہنہ آنے
معلوم کرکے حال تنہاں اسیں دکھوں دیاں ہائی — ہن جے وچ مصیبت عمر گذریاں لین رہائی
یا اس گلوں جناں پاسوں منگن مدد یاری — ایس سببوں ساڈے اپر وگیا قہر قہاری
اسیں شریک خدا بن بیٹھے غیبی خبراں پاکے — دور کیتا ہن غضب الٰہی ساںوں کرکے دکھاکے

Marfat.com

ساڈے بدلے پاک خداوند دلی شہید بنائے
مکر فریب جناندے کولوں تا اوہ پان خلاصی
تا بجو بابے آدم والہ ورثہ ملیا عالی تہہ
جناں نے خود لیوں اِستے بے انصاف کمایا

حاصل کرن ترقی اعلیٰ اُٹھ آدم دے جائے
دلدے نال عقیدے سچے کرن عبادت خاصی
کرن رضا میری ایہ حاصل منصب لین کمالی
وچ جناب الٰہی رد کے اونہاں اَٹھ سنایا

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

اور یہ کہ بعضے ہم میں سے نیک ہیں اور بعضے ہم میں سے سوائے اسکے ہیں ہم تھے راہیں مختلف اور یہ کہ جانا ہم نے یہ کہ نہ عاجز کریں گے اللہ کو

فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ

بیچ زمین کے وہ ہرگز نہ عاجز کریں گے ہم اوسکو بھاگ کر اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لائے ہم ساتھ اوسکے پس جو کوئی ایمان

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ

لاوے ساتھ رب اپنے کے پس نہیں ڈرتا کم کر دینے سے اور نہ زیادہ رکھنے سے اور یہ کہ بعضے ہم میں سے مسلمان ہیں اور بعضے ہم میں سے ظالم ہیں پس جو کوئی اسلام لایا پس وہ لوگ

تَحَرَّوْا رَشَدًا ۞ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۞

قصد کیا انہوں نے راہ بھلائی کا اور جو ظالم ہیں پس ہیں واسطے دوزخ کے لکڑیاں

تے ٹھیک آہے کجھ صالح لوکی کجھ بدکار زیادی
تے ٹھیک گمان کیتا اساں ب نوں عاجز کراں نکاں
تے ٹھیک عاجز کرساں اوسنوں نسن نال کداہیں
پھر جو کوئی نساں رب اپنے نال ایمان لیاوے
ٹھیک ساتھیں مومن جن بعضے تے کجھ ظالم آئے
جو مسلم ہوئے حق دے راہ دی اونہاں تحری کیتی
بعضے جن یہود مجوسی بعض ہوئے نصرانی
رب سچے دی حکمت اسوچ گجھے بھیت پیارے
آدمیاں نوں وچ حضرت تائیں دلی رب وڈیائی
تاں جے بہلکے روز حشر دے شافع ہو کہلاوے
ہین خدائے کھولے اودتے مخفی راز نہانی
بن لالچ بن حرص ہواؤں سدھے رستے پاندا
اس کلام اللہ تے جیکر اساں ایمان نہ آندا
پھر اوس رب غیوروں نسکے کتھے جاوے کوئی
اوہ وڈی عظمت والا اوس دے کون مقابل آوے
نال عقیدے سچے اودتے اسیں ایمان لیائے

مختلف دیناں ہنبانہ لوچ ہیس مردزنانی
وچ زمیں جے اوہ کجھ ساتوں دیو دکھ بلائی
تے ٹھیک قرآن جدوں اساں سنیاں ہاں اوستے تائیں
ظلم تعدی زور زیادوں رب چاہے نچ جاوے
جو مسلم ہویا پس ایہ جنہاں راہ لدھے طلبانے
تے جنہاں ظلم کمایا ان دوزخ بنے جوہوتی
دکھو دکھرے فرقے بنگئے سبھے مرد زنانی
اکو جیہے نہ ہے ساں اک مذہب تے سارے
کیتا خاص قرب اپنا ہر اک بات سکھائی
ربدے اگے کرے حمایت پیش وسیلہ ہووے
دس کے نکی بڑی ڈراوے اوہ محبوب حقانی
پاک کلام مقدس ربدی راہیں دے سنانا
غضب ربی تدنازل ہوسی تھاں نکو ہی اسانا
کہڑی جگ تماوے جتھے اوسنوں ہووے قمہوئی
عاجز اسیں نمانے کہڑا فتح خدا تے پاوے
ہر شروں آسیبوں مکروں ساتوں رب بچائے

سُنّے سار کلام الٰہی اساں ایمان لیا ندا
بعضیاں نال عقیدت چالی رہدی تابعداری
تابعدار خدا دے جہڑے راہ سدھے تے جاندے
نافرمان منافق کافر احمق برے نکارے
تابعدار ہوئے جن جہڑے نے ایمان لیائے
اپنی معزولی مجبوری دے اخبار تمامی
جنہیریاں عربدیاں جناں ہی طرز ایہو سی چائی
سن بارے وچ بیت حکائتاں تے رواتاں آیاں
عمر کہے میں اکدن آہا بیٹھا پاس بتاندے
اوسویلے اک بت دے اندروں نکلیا ایہ آوازہ
امر ایسا اک ظاہر ہویا اے مرداشاہ زور ا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دی اوسنے کیتی آن منادی
عمر کہیا میں رہیا اکلا کول صنم تدیارا
پھیر دو بارا تے سہ بارہ اوسے بت الایا
پھر معلوم لوکاں تھیں ہویا اج اک شخص پوکارے
امام احمد پھر جابر بن عبداللہ کنوں لیاوے
پہلے خبر نبی دی پوہنچی ایئت سببوں ساہی
اوہ جن اوس رن پاس ہمیشہ آوندا اہیسی راتیں
شکل مرد بن جاندا سی اوہ ویلے تنہائی دے
صحبت کردا سی سنگ رن دے سوئی دہاگا پائے
مدت بعد آیا پھر اکدن سی جویں آوندا رہندا
رن کرکے معلوم پچھانیاں اوہو یار رہمارا
ہواگے گھٹ چلی گال سُنکے جن الاندا
اس کارن جو کہ وچ اک پیغمبر رب گھلیا
اندر جوہ پرائی گھوڑا چھوڑن منع بتاوے
بھی حضرت عثماں کہیا اسیں شام گئے اکواری
اوسدے ملنے نوں اسیں چالے سفر وچ خاں پوچھا یا
اوہو مالک حافظ ناصر ہویا خاص اسانڈا
تے اک راہ سدھے تھیں بھلے ہو بیٹھے انکاری
نیک بندے اوہ نیکی کرکے اجر جنابوں پاندے
سڑسن سکے بالن وانگوں دوزخ اندر سارے
حاضر ہو وچ خدمت سرور عالم فیض اوٹھائے
انساناں نوں پوچائے اونہاں بن معذور گرامی
اپنی معزولی مجبوریوں لوکاں خبر سنائی
جناں کولوں دو تن اونہاں جوں لکھاں اُٹھائی
تا اک بندہ نذر بتاندی وچھا آندا آہندے
ساریاں سنی آواز کہے اوہ ایہ گل کر اندازہ
مطلب دی گل جستجو کرے پوکار جناں کوئی ہوسی
شکم صنم دہوں ایہ گل سُنکے آئے لوک فسادی
تا معلوم کراں جو ہے ایہ کردا کون بولارا
میں ہویا حیران اوہ سُنکے ہے کی اس بتایا
دعوی پیغمبری دا کرکے کلمہ ایہ سکھلاوے
بھی حضرت حمزہ تھیں ابونعیم روائت آوے
مدینا ندی اک رن اک جن تے عاشق ہیسی بھائی
شکل بکھیرو بنکے بہندا آن دیوار صفا تیں ہو
جانے جدوں نہ ویکھے کوئی حیلے عشق گری دے
چانک راتیں آون اوسدا ہو موقوف اوہ جائے
شکل جناور بن کے بیٹھا آ دیوار سوہندا
کہندی اتنی مدت کتھے رہیوں نیک طوارا
ہُن امید نہ رکھیں تیرا کہوہ نہ گیڑ یا جاندا
قلم دوات بیگانی ڈوبن تھیں اوس ہنگیا ولیا
کہے بیگانے گچھے نوں کوئی مومن ہتھ نہ پاوے
زن کاہنہ مشہور اک اوتھے رہندی سی منیاری
اگے ہن کی ہیا آساڈے آوسی اوس الایا

کہے ہن پتہ نہیں کجھ بینوں کیو نجو اک جن میرا یارا ہا اوہ خبراں غیبی دسدا آ آشکارا
اوس کولوں بیں پچھ پچھ گلاں دسدی رہی تسانوں سوائے اوسنے دسی گل حقیقت کہوں اسانوں
اسیں ہوندے ہاں رخصت تیرے تھیں اے دلدارے مین چھپایا کیوں کریں جدائی کہندا ایہ گل مارے
احمد مرسل مکے وچ ہن ظاہر ہویا سوئی نکلم آیا ہن جس دے ناہ مقابل ہووے کوئی
ایہ گل کہکے ٹر گیا مڑکے پھیر اوس نہ پایا ایویں خبراں بہت جناندیاں لکھیاں ہین الایا
کل عالم نوں خوشخبری ایہ جناں نے پوہنچائی نال قرآن نبوت لیائے جن ایمان صفائی
ہور حفاظت اسمانی دی خبر دتی اونہاں سارے تابعدار جناں دا سی ایہ ذکر جو گذریا پیارے
نافرمان جناں دا بھی کجھ حال بیان کچیوے منصف جناں حق جنہاں ما قبل بیان دسیوے
ومنا القاسطون جیئو نکر وچ کلام الٰہی یعنے بے انصاف بھی ایہن جن ساڈے وچ واہی
جو اسی اپنی معزولی تھیں راضی ہوئے نہ سوئی اسمانی خبراں پاون تھیں جناں بندش ہوئی
خاطر خواہ قرآن نبی دی کرن نہ تابعداری فرقے چار بنے اونہاں اک صریح کفر وچ باری
تے بندیاں ندے گمراہ کرن وچ رتی فرق نہ کردے بہلی خدمت تہیں خود نوں معزول سمجھن مردے
کفاراں ندی مدد اوہ ہن اوہ کیتی جاندے تا اوہ پھرن نہ انہاں کولوں پہلا کم دہاندے
لوکاں نوں اسلام لیاون تھیں بھی کردے ڈکاں دو جا ٹول منافق جناں جو ہون مومن ہوکاں
اندر لوکاں دے اوہ بھاری کردے رہن خرابی اتے بزرگ بیٹھن بن لوکاں دے وچ کافر صابی
پیر بن اوہ آدمیاں دے شیخ سدوجو ہن آہندے نوہن خاں ہور مثل انہاں دی پیر ایہن سدواندے
غیب دانی تے حل مشکل دے دعوی کرن جناں می کوئی دقیقہ بت پرستی شرک چھوڑن خانی
تیجا فرقہ فاسق جناں ہے پچھان بدکیشان طرح طرح دے دکھ پوچاون آدمیاں دس بسان
نذر نیاز مٹھیائی پھلاں ہار لیون جو دکان چوتھے فرقے دے جن چوراں وانگ علما تان
آدمیاں دیاں روحاں نوں اوہ کبر غرور سکھاون بدخوئی بد خلقی والے پکڑ اونہاں نوں لاون
جن ہوری بھی نال اونہاں دے نسبت کھڑ کجای رکھچہ اونہاں نوں بھی اپنے ہم رنگ بناون بھاری
تا جو ایس ذریعے نال اوہ بندیاں دکھ پہنچاون سوا ایہ چارے لچ بے ادبے بے انصاف کہاون
شامت کفر گناہوں سی جد مکے والیاں تائیں نازل کیتی قحط مصیبت خالق سچے سائیں
ست برساں تک مع لا غضبوں ڈاہڈا روڑا لایا جن انسان ہوئے بہو نہ عاجز تا اللہ جل جلالہ فرمایا

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ لِّنَفْتِنَهُمْ
اور وحی کی جاتی ہے طرف میری اگر یہ لوگ قائم رہتے اوپر راہ کے البتہ پلاتے ہم ان کو پانی وافر تو کہ آزمائیں ہم ان کو
فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ بیچ اس کے اور جو شخص اعراض کرتا ہے یاد رب اپنے کی سے

Marfat.com

یَسْلُکْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ داخل کرے گا اوسکو عذاب سخت میں تہ

لگے والے یا جن جیکر محکم قائم رہندے
راہ اسلام اتے تاں انہاں پانی بہتا دیندے
ویکھاں پھر اس راحت اندر کردے یاد الٰہی
بہل بیٹھن یا مستی اندر ربدی بے پرواہی
تے جو رب اپنے دے ذکروں کوئی منہ بھواوے
اوہ پھانسے وچ سخت شکنجے جندڑی گھل آوے
محبوبا توں آکھ اونہاں نوں منن حکم اساڈا
منہ پرتاوں کفر نفاقوں ویکھن فضل خدادا
تاں میں اونہاں تائیں فضلوں پانی سرد پلاواں
ملک ہووے سرسبز تمامی رحمت مینہہ برساواں
غلہ میوہ نعمت ہر اک دیواں باہجہ شماروں
مال مویشی دھیاں پتر یاں دیہن سرکاروں
ہوئی خصوصاً اس وچ بہتی جاندی ازمائش
کیونکہ خاص اونہاں نوں ہوندی پانی تھیں آسائش
معلم ہووے ہو رسیاری ایہ گل وہناں تائیں
پانی اگ بجھاون والا کیتا ہے رب سائیں
اس خوشحالی دے وچ جہڑا ربتھیں منہ پرتاشے
رنگا رنگ عذاب دوزخ دا ساری عمر اوہ پاکے
وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ جے نعمت شکر گذارن
تاں اسیں کراں زیادہ نعمت نہیں تے دکھ سہاکن

نظم فارسی

من بے تو دمے قرار نتوانم کرد
احسان ترا شمار نتوانم کرد
گر بر تن من زبان شود ہر موئے
یک شکر تو از ہزار نتوانم کرد

استقامت ظاہر باطن والی رکھ درویشا
ربدے پھیر معارف تیں پر ہو سن بہت ہمیشا
اِسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا سرور عالم نے فرمایا
استقامت مثل سرورنہ ہور شمارے آیا
درویشاں دے سید ولی جنید ہوراں فرمائی
استقامت ہور کرامت طلب نکر اک رائی
جو کوئی یاد خدا دی ولوں منہ بھنواوے غافل
سخت شکنجے دے منہ آسی جان اوسدی لائق
مومن طالب اتے مرید صادق نوں لازم آیا
ذکر الٰہی دے سنگ اے وقت رکھے فکر لگایا
سوڑا ہووے نہ یاد سجن دیوں پوئے وچ جدائی
جدائی فرقت ذکر الٰہوں اتھ مراد رکھائی
دولت ربدی ذکر بھولایا جان عذاب قہر دا
طالب ایس عذاب ہجر دیوں ہووے علیحدہ مردا
وقت اوہو تے زندگی اوہو جو وچ یاد سجن دے
گذری ہووے باقی عمر نہ لیکھے دے وچ گندے

نظم فارسی

از ذکر ہمیں نور فزاید ہمہ را
در راہ حقیقت آورد گمراہ را
ہر صبح نماز شام ورد خود ساز
خوش گفتن لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ را
اِنَّ مَجَالِسَ مجن ذکر دی ہیں بیٹھا پاس اکرد
حکایت کرے رسول خدا دا طرفوں رب قادر دے
یعنی قطب ارشادوں سکھن تا ہووے راہ حاصل
توفیقن ذکر دی لائق کہنوں کمل کامل

شے ہور نتیجہ او سدے کرن ظہور تداہاں	کامل تہیں حل ہووے مشکل ڈھونڈ مکمل راہاں

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ
اور یہ کہ مسجدیں واسطے اللہ کے ہیں پس مت پکارو ساتھ اللہ کے کسی کو اور یہ کہ جس وقت کھڑا ہو
اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۙ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ
بندہ خدا کا پکارتا ہے اوسکو نزدیک ہیں کہ ہو دیں اوپر اوسکے حلقہ حلقہ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ پکارتا ہوں میں رب اپنے کو
اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۙ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۙ
اور نہیں شریک لاتا ہیں ساتھ اوسکے کسیکو کہہ تحقیق میں نہیں اختیار میں رکھتا واسطے تمہارے ضرر کو اور نہ بھلائی کو

ربدے کان مسیتاں نے سب سدنہ کو سنگ ربدے چاہندے جن جوڈگن اوستے کرانبوہ تداہیں	کھڑا ہویا جد بندہ ربدا طاعت نال ادب دے کہہ ہیں مالک رشد ضرر دا کان تساڈے ناہیں

لہ تفاسیر اہل سنت والجماعت میں تدعوا کے تعبد کے لکھے ہیں اور قاسیہ یعنے خدا تعالیٰ کی عبادت میں کسیکو شریک نہ کرو۔ کاشفی نے فرمایا کہ جیسے یہود و نصاریٰ اپنے عبادت گاہوں میں خدا تعالیٰ کے ساتھ حضرت عزیر و مسیح علیہما السلام کو الوہیت میں شریک کرتے اور مشرکین مکہ کعبہ شریف کے گرد کہتے لبیک لاشریک لک ہو لک تملک وما ملک اور کہتے ہیں کہ مراد مساجد سے تمام روئے زمین کی مسجدیں ہیں۔ جیسے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّتُرْبَتُهَا طَهُوْرًا یعنے زمین میرے لئے مسجد بنائی گئی ہے اور مٹی اوس کی پاک کی گئی پس بجز خدا تعالےٰ کے کسی غیر کی عبادت مت کرو اور اللہ تعالیٰ شریک سے مبری اور منزہ ہے۔ کیونکہ اوس کا وجود بھی نہیں محض معدوم ہے اور ذات باری تعالیٰ ہمیشہ موجود اور وہی ہے لائق عبادت کے اور غیر خدا تعالیٰ کو معبود سمجھکر کوئی مسلمان نہیں پکارتا اور نماز میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر بخطاب سلام کا انشاء کریں تو نماز ہی صحیح نہیں ہوتی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم نمازکے پاس بذات میں حاضر و ناظر ہیں چنانچہ شیخ محدث دہلوی و قسطلانی و زرقانی و ملا علی قاری شرح شفاء میں اور شیخ شہاب الدین سہروردی ... میں اور شاہ عبد العزیز تفسیر عزیزی میں اور قاضی مظہری اپنی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضور صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے تمام اعمال امت کے مد نظر ہیں اور آپ اخلاص و نفاق و نیات و عزائم و قصد و غیرہا اعمال قلوب امت کے سب جانتے ہیں اور قول تعالےٰ فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ یعنے عالم برزخ میں خدا تعالیٰ اور اوس کا حبیب صلے اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ تعالےٰ تمہارے اعمال دیکھینگے۔ پس اگر منکرین کہیں فَسَيَرَى اللّٰهُ سے معلوم ہوا کہ آپ آئندہ دیکھیں گے اب نہیں دیکھتے۔ تو جواب اس کا یہ ہے کہ فَسَيَرَى اللّٰهُ پر عطف ہے ورسولہ والمومنون کا تو اس طرح خیال کرنے سے معلوم ہوا کہ خدا تعالےٰ بھی آئندہ کو دیکھیگا ابھی فی الحال وہ بھی نہیں دیکھتا جو اسکا جواب وہی ہمارا جواب اور آیت کی تفسیر فقیر نے اپنے رسالہ انتباہ المنکرین فی التصرف سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم میں کردی ہے اور منکرین وہابیہ دیوبندیہ وغیرہم تدعوا کے معنے ہر جگہ پکارنا ہی کرتے ہیں حالانکہ یہ خلاف ہے مفسرین اہل سنت والجماعت کے اور احکام مسجد کے جلد اول تفسیر نبوی سے ملاحظہ ہوں (فقیر حلوائی عفی عنہ)

Marfat.com

اٹھو وقت معین اُتے مسجد دے ول جاؤ
باہجھ عبادت ذکر خدا اُتھ کم نہ کرہو کائی
ناہ راہ گذر بناؤ مسجد حرمت واجب ہوری
دل تیرا ہے مسجد اس تھیں دور نجاست کیہاں
ہر اک جاؤں مسجد بہتر آیا وچ خبر دے
بدن اندر سب جوڑاں نالوں دل افضل ہے آیا
پیر قصوری عارف نوری تحفے وچ فرماندے
خادم مسجد پے عہدہ مشو
پہاڑے دا بن ٹٹو خادم مسجد تھیویں ناہیں
مسجد ربدی پاک نہایت رکھ ہر گند بلاؤں
ذکر کرن بازاریں خفیہ بہتر ذکر اس آیا
شغل بازار نہ ذکر الہوں روکے ذاکر تائیں
کاں عبادت جدوں کہلوندے سن محبوب حقانی
سورج وانگ نبی دی اوسدم جہان جھلیندی ناہیں
اوسویلے سب آپو اپنی حاجت منگن آکے
خلل عبادت اندر ہووے اوسدم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تائیں
دخل نہیں کجھ میرا اندر بھلیائی برائی
جناں وانگ خواہش میری لالچ طمع ریائی
دنیا دار جے درویشاں تنگ کرن عبادت ویلے
نہیں تے ہر مشکل دی کنجی دارو بیماری
جاں او کنجی لاون دل تہیں دست دعا اُٹھا کے
لاشریک لہٗ رب خالق واحد ذات گرامی

جا کے کرو عبادت ربدی غیر نہ نال رلاؤ
خرید فروخت گل دنیا دی جھگڑے جھانجے واہی
ادب اتے تعظیم نہایت کرائے مرد حضوری
حرص ہوا شہوت نفسانی فانی کرکے ترکیہاں
تے بازار بری جا سب تہیں فرمودے سرور علیہ السلام دے
عشق عرفان سجن دیجا ہک مومن دا دل پایا
خدمت جہدے کان کریں تا بتخانے بوہہ پاندے
عہدہ چو خواہی سوئے بتخانہ رو
طمیعوں خدمت جے تدہ کرنی بتخانے تد جائیں
دل مسجد بھی پاک رکھیں ہر خواہش غیر خداؤں
فتاوے قنیہ تہیں ایہہ مسئلہ خواجہ جی فرمایا
یعقوب چرخی دیوچ ایہہ مسئلہ مومن مرد ا پائیں
پے درپے پوندا سی اوسدم جلوہ ذات ربانی
وانگ پتنگاں جن بنی تے ڈگڈگ پون تداہیں
جمع ہجوم ہووے حضرت تے بہندے گھیرا پاکے
حکم کیتا تد خالق پیارا ریا انہاں نوں فرمائیں
دل تھیں حاضر ہو کر کراں عبادت پاک الہی
کرو آں پرستش میری چھڈ کے ذات خدائی
سوڑے یوں جاں شغل الہوں روکن اوہ دل میلے
مرداں ربدیاں دے ہتھ اندر پکڑائی رب باری
حاجت حل ہووے محتاجاں گھلن رج لوا کے
لائق حمد عبادت او ہو دن تے رات مدامی

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ۙ
کہہ تحقیق مجھکو ہرگز نہ پناہ دیگا خدا سے کوئی اور ہرگز نہ پاؤں گا میں سوائے اوسکے جائے پناہ کی
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِسٰلٰتِہٖ ۭ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ
مگر پہنچانا اللہ کی طرف سے اور پیغام لانے اوسکے اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اوسکا کی پس تحقیق واسطے اوسکے
جَہَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَآ اَبَدًا ۭ آگ ہے دوزخ کی ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکے ہمیشہ تک

کہو بچا نہ سکدا مینوں کوئی عذاب الٰہوں
مگر احکام پہنچا دن ربدے بھی پیغام سائی
ٹھیک اوس کارن نار جہنم دوزخ دی اگ ائی
دس اونہاں نوں محبوبا ایہ حکم میرا آشکارا
باہجوں اوس خداوند سچے کتے نہ ملدی ڈھوئی
کافر کہن نبی نوں توں کم ودے نوں ہتھ پایا
لشکر فوج نہ پاس تیرے کجھ ڈر لگدا ہے سانوں
روز بدر دے کفاراں نوں معلم رب کرایا
روز حشر بھی معلم کرسن کس دا زور زیادے

کوئی باہجہ خدا ایہیں پلنا تے پناہ کدا ہوں
جس رب تے بنی اوسدے دی چلکے نا فرمانی
رہنے والے اوسوچ ابدآبا دہمیش تباہی
نہیں مینوں خود غضب خدا تھیں کوئی بچاوہنا
کتھے جا کے سیس لوکا واس بن یار تکوئی
سب جگ تیرا دشمن ناصر یار نکوئی آیا ہے
پیغمبری دے دعوے تہیں ہٹ دیوام دتساوں
کسنوں ہتی مدد کسدا لشکر بہت سوہایا
کسنوں ضعف زیادے ہوٹے جوں فرمان خدا دی

حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝
یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہیں پس البتہ جان لیو ینگے کون شخص ناتوان ہے مددگاروں کا اور کم ہی عدد میں

کفاراں رب مہلت دتی تا جو ویکھن پیارے
پس اوہ جلدی جان لون گے بہتا عاجز کہڑا
اپر کافر ضد اپنی تہیں باز نہ ہر گز آون
آپے ویکھ لون گے جس دم اوہ دن آیا نیڑے
ظاہر ہوسی ساریاں تائیں طاقت قوت ساری
کفاراں جو آکھیا ایہ گل ہوئی ہے کد بھائی

اوہ جو وعدہ دتے جاندے نال عذاب ہتھیارے
زوروں کہڑا غالب کہڑا تعدادوں کم کہڑا
برے عقائد باطل رکھن ادھر قدم ٹکاون
وعدہ جسدا دتے جاندے آن دکھاں جد گھیرے
کہڑا زوروں غالب لشکر تہیں کس نے بازی ہاری
جو آوے اساں عذاب تا اگلی آیت آئی ساہی

قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ۝
کہہ میں نہیں جانتا نزدیک ہے جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہو تم یا کرے واسطے اوسکے پروردگار میرا مدت
عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ
وہ ہے جاننے والا غیب کا پس نہیں خبردار کرتا ہے اوپر غیب اپنے کے کسیکو مگر جسکو کہ پسند کرتا ہے پیغمبر سے پس
فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ
تحقیق وہ چلاتا ہے آگے اوسکے سے اور پیچھے اوسکے سے نگہبان تو کہ ظاہر کرے یہ کہ تحقیق
اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۝
اونہوں نے پہنچائے پیغام رب اپنے کے اور گھیر لیا اوسچیز کو جو پاس اوسکے ہے اور گن لیا ہے ہر چیز کو شمار میں

ف ابن الشیخ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالےٰ مطلع نہیں فرماتا اپنے خاص غیب پر یعنے جن چیزوں کا علم اوسکے ذات پاک کے ساتھ مخصوص ہے مگر اپنے پسندیدہ رسول کو اوس پر مطلع کر دیتا ہے اور غیر رسول کو ان غیوب پر مطلع فرماتا ہے جو اوس کی ذات کے ساتھ مخصوص ہیں چنانچہ بعض اولیا اللہ کو آئندہ کی

Marfat.com

نال شرارت جیکر کافر کھچن تیرے تائیں
وہ جواب اونہاں محبوبا خوب طرح سمجھا کے
جانن ہار غیبا ندا ناکسے تے اوہ ظاہر کردا
اے پر خاصہ مرسل جہڑا پیارا اپنا جانی
لگے دین اسرار ایہ مخفی جد مرسل نوں مولیٰ
چار جو فیرے تدوں نبی دے چوکیدار کہلاۓ
شکل فرشتے دی بن تا شیطان او چکا کوئی
تا اوہ ملک نبی نوں دسے ایہ ابلیس نکارا
ولی خدا دے ایویں رہندے وچ حفاظت سائیں
حصہ پورا نال اطاعت ولیاں ربدیاں پایا
اَلشَّیْخُ فِیْ قَوْمِہٖ کَالنَّبِیِّ فِیْ اُمَّتِہٖ بھی نالے
اولیاواں دیاں درجیاں دی کوئی حد نہایت ناہیں
ربانی علماء جو ربدے اوہ سب ولی خدا دے
ایہ جو بھید ہو جائے نبیاں تے پیغام خدا دے
جو وچ رسالت ہو جاون اونہاں فرق نہیں کچھ کیتا
اپنے ولوں فرق نہ آندا اوس محبوب الٰہی
سب احاطے قدرت اندر ہین محدود گرامی
جسنوں پیغمبراں تہیں مولیٰ چا پسند فرماوے
نال وحی الہام مشاہدے غیبی علماں پاندا
معتزلہ اس آئت دے سنگ رد کرامت کردے
سچ کرامت[1] ولیاں بیشک ثابت آئت کردی
غیب اوپر اطلاع اولیاواں ثابت نص قرآنوں
وعدے دا اوہ دن کد ہونا دسو کھول اسائیں
نہیں معلوم اوہ جلدی آوے یا کجھ مہلت پا کے
علم ہنر اپنے تہیں کوئی غیبوں خبر نہ دہردا
اوس اوتے رب ظاہر کردا غیب اسرار نہانی
اگوں پچھوں اوس نبی دے دوئیں طرفے سبے لا
تا شیطان تے چیلے اوسدے پاس نہ ڈھکن لاڑے
وچ رسالت رلا نہ پاوے ہور وحی وچ سوئی
بیر پیغمبر دی وچ وحی حفاظت ہووے یارا
عالم ربانی سب ربدے ہوندے ولی سنائیں
اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ جیویں حضرت فرمایا
عالم قوم اندر جویں نبی امت اپنی وچ حالے
کرسی عرشوں دورا گاہاں اولیا نواندیا نجابئیں
جہڑے للہ فی اللہ بخشن خلقاں فیض افادے
تے گھیر لیا سبھے خدا دے جو اونہاں پاس افادے
گن کہیا ہر شی نوں اللہ عدد شمار اوس لیتا
جیونکر ہیسی حکم ربانا پوہنچائے توں ساہی
ہر شی دے اوس گن گت رکھے دفتر پاس تمامی
خاص غیوب اپنے اوس اتے ظاہر کر دکھلاوے
نال سبب یا خواب اندر اوس معلم رب کراندا
اہلسنت دا مذہب ثابت کرن اوس نال خبر دے
معتزلہ دی کوڑ کہانی عقل اونہاں دی روہڑ ہی
وَاَوْحَیْنَا اِلٰۤی اُمِّ مُوْسٰی ساری آئت پڑھ فرقانوں

صہ یا بمعنے غیب وحی باشد بطریق سہو وایں مناسب است دریں محل (فقیر حلوائی عفی عنہ)

[1] کرامت الخ ایں آئت دلالت بر ابطال کرامت بر تقدیر تسلیم اگر دلالت میکند نہ بر جمع آں بدانکہ انکار اطلاع بر غیب غیر رسول را انکار نص قرآن است قال اللہ تعالیٰ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّ مُوْسٰۤی الآیہ و مادر موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول نبود ورنہ مطلع وقت ولادت او تا بوقت نبوت مدت پدید بودہ است و نیز انکار است بسیار چیز ہا را کہ از اصحاب و مشائخ کبار مذکور است نیز بسیار چیز ہا را مشاہدہ کردیم از اولیا پس ایں آئت را تاویل باشد واللہ تعالیٰ اعلم بخاطرے آید واق لیس است کہ بطریق منع بگوئیم معتزلہ را کہ چرا نشاید کہ مراد از غیب لوح محفوظ باشد چنانچہ در سورہ ن والقلم گفتہ است ام عندہم الغیب ای لوح المحفوظ ۱۲م

تفسیر سورہ مزمل

مزمل ہے وچہ جس دے اتری آئتاں نے ویہ آیاں
دوسو تیراں کلمے اٹھ سو حرف باٹھی سا یا ں

ربط و تعلق سورت مزمل کا ساتھ سورت جن کے

جن سورت وچ سی فرقے جناں سن قرآنے
لئی ہدائت ذات صفات خدا وچ رنگ لگانے

نیکاں نیک جزائیں بریاں برے انجام الائے
مومن تے کفار دوہاں دے ہین انجام بتائے

انہاں گلاں نوں سن قرآن قبول جنہاں نے کیتا
بن صحبت ملاقات ہوون دے سوال کرن اُس میتا

خوب عذاب ثواب اندر اونہاں ہوئے یقین سچا دیس
تے وچہ مزمل حکم الٰہی ہو یا رسول سوہا دیس

لازم ہے تدہ خلوت گوشہ راتیں وچہ تنہائی
لوکاں تھیں چپ چاپ ہو وچہ فارغ وقت صفائی

اوسویلے کر شغل قرآنی لفظاں حرفاں راہوں
عالم غیبی نوں بھی کر محظوظ انہاں کلمیاں راہوں

جوں دن نوں محظوظ کرو تسبیل دمیاں دیتا ئیں
اوویں راتیں حصہ بخشو خاص جنہاں ندیتا ئیں

دن نوں کشتی ہووے بندیاں دا وقت جنہاں دا راتیں
نالے دنے نمار قرآنوں کافر ہنکن باتیں

ہووے ہجوم کفاراں دن نوں آ غل شور مچاندے
قلب مبارک سرور دے نوں بن تشویش پچاندے

لذت حظ عبادت قرب بجن دیوں خلل کریندے
قرب ترقی فوت وچ ہو وقت تدے بولیندے

ایسا وقت بنایا جداوہ کافر فاسق ناری
غفلت دے لوچ نشے ہوون محو اوہ مردیاں ری

رہدی یا داندر تدول پریشان نہ ہوسی کائی
بلکہ لطف قران نماز سندا اوسوقت بڑائی

بھی چوکیدار اسمانی دلوچ اودسدے ذکر ایہائی
اسوچ اسماناں دا پھٹنا روز قیام گواہی

اودسدے ذکروں جو موہنہ پھیرے ہراہ دسدی برائی
تے واذکر سم ربک مہ وچہ مزمل ذکر دیائی

وجہ تسمیہ

اس سورت دا نام مزمل ہے اس کان دساوے
خرقہ پوشی والیاں شرطاں ایہ سورت بتلاوے

پس ایہ سورت اوسدی ہے جو ذات اپنی ریتا ئیں
خرقہ درویشی دا پہنے رنگیا وچہ رنگ سائیں

خواص اور تعویذ

اس سورت دا ورد کرے جو نبی زیارت پاوے
مشکل حل ہووے آسانی نقش لکھیا کول پاوے

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے کہا کہ جو کوئی سورہ مزمل خواب میں پڑھے تو وہ رات کی نماز کو دوست رکھیگا اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ توفیق عبادت کرنی کی پائے گا۔

۷۸۶

۲۲ ۸ ۲۳	۲۲ ۸ ۱۸	۲۲ ۸ ۲۵
۲۲ ۸ ۲۴	۲۲ ۸ ۲۲	۲۲ ۸ ۳
۲۲ ۸ ۱۹	۲۲ ۸ ۲۶	۲۲ ۸ ۲۱

شان نزول

سی معمول نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا وقت تہجد اوٹھدے راتیں
لماں کمبل بدن دوالے لین لپیٹ صفا تیں

سردی پالے تھیں تا ہووے ڈھکے اوسنال تداہیں
نماز بھی اوہ لپیٹے پڑھن قرآن کریم تداہیں

Marfat.com

اوہ کمبل درویشی دا اسگل دل بشارت کردا
اس کم نوں ہیں ذمے اپنے لیتا نال یقینے
سپاہیاندے ہتھیار لگاون طرف اشارت کردے
کاغذ قلم دوات علامت منشیاندی جو آئی
ذمہ داری طاعت ربدی کمبل جان علامت
اس جامے درویشی اندر شرطاں ست ٹھرائی

عبادت اپنے مالک دی وچ داخل ہو کم فردا
مجاہد جیوں ہتھیار لگا ندے کان لڑائی سینے
وچ میدان لڑائی دے ہے چلنا باور دہر دے
کمبل پوشی صورت درویشی دی صاف ایہا ئی
جامہ فقر رسول اللہ دا سی ایہ خاص سعادت
جو ایہ شرطاں ناہ بجا وے صلے اللہ علیہ وسلم اوسوچ نقص بلایاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں
کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ
اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا رہ کر رات کو مگر تھوڑا آدھی اوسکی یا کم کرلے اوس میں سے تھوڑا سا یا زیادہ
عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝
کرلے اوپر اوسکے اور آہستہ آہستہ بعز واضح پڑھ قرآن کو آہستہ پڑھنا

اے محبوب پیارے میرے کمبل اوڑھن والے
اوپیر ساری رات نہ جاگیں شب اندک اٹھیں
ہو متوجہ پیاریا ہیں دل کریں عبادت راتیں
ایہ کمبل حضرت دا لماں سی چوداں ہتھ بھائی
سی اختیار نبی نوں دتا رب جاگن دا راتیں
تاں سنگ یاراں حضرت جاگن بگر حساب اندازہ
وقت اپرا گے پیچھے وچہ گویٹ ہو جے نہیں کداہیں
تا جاگن شب ساری قدم مبارک سُن سُج جاندے
ایہ فرض نبی تے سی سنگ یاراں پڑھن تہجد راتیں
رنگ مبارک سی جاگن تھیں ہوندا زرد و ساری
نماز عشا تہجد جس نال جماعت ہووے گذاری
امت نوں فرضیت اس منسوخ نہ ہوئی حضرت
اہل سلوک جو فقر خدا تنہاں استحباب ایہائی
فضائل پڑھن قرآن سندے پڑھ اندر جلد اولدی
ترتیل یعنے تجوید بنا کے کرن حروف ادائی
صحت الفاظی دے کارن موجز طور رسالہ ہے

کمبل پوش میرے درویشا فقرا یار نرالے
ادہی رات یا ودہ گھٹ لیکے سر سجدے لوچ پئیں
پڑھ قرآن تہجد اندر دل وچ صاف برائیں
وقت تہجد سردی دیلے پہن اوہ لیندے ساہی
ادہی رات یا گھٹ اس تھیں اٹھ یا کجھ ودہ براتیں
وقتا ندا رسی مشکل اوکھا بھی ڈرنالے تازہ
وچ فرمان الٰہی متاں ہووے تقصیر کوتاہی
لمیں رات سیال کھلوتیاں آہے قدم سوجائے
ساری رات کھلوتے رہندے اکھ نہ لان صفائیں
تاں حکم اونہاں بخوتی فرض نماز کیتی رب باری
اجر بلس جو بیس رات گذاری اوسوچ طاعت باری
آپ اتے ایہ فرض رہی وچ خازن ویکھن فرحت
باراں رکعت پڑھن قرآن صحیح آہستہ بھائی
مقدمے وچ نبوی تفسیروں ادب فضائل لبدے
قاعدیاں دے نال اتے ادب رعائت بہتا بھائی
کارن مبتدیاں چاکیتا داخل ٹھیک مقالہ

Marfat.com

نبیاں ولیاں زہدیاں فقراں سنت خرقہ پوشی
جو ایس لباس والے نے کیتی دنیا ترک نکاری
سپاہیاں پلس دباندی وردی دیندی جویں نشانی
ایویں زہدے مرد لگا کے بانا کمبل بھوری
خرقہ پہنن کان فقر دے شرطاں نے رت آلی
دو چار بدے کمیں دندے وقتاں خرچ کچیوے
چوتھا ترک کرن تجرید مجرد ہوون ناہیں
پورا کرن بھروسا اپر سچے مالک سائیں
دنیا دین اکٹھے اک جا مول نہ رہندے بھائی
خیر خواہی خلقت دی کرنی اپنا آپ گوا کے
خودی گمان غرور تکبر سارا یاں رو دہڑ گوائیں
رنگن زہدی اندر فقرا دل اپنے نوں رنگ کہاں
جیو فکر گھبہ مسیتی ہوون اٹھے پہر لتاڑاں
مرضی باہجہ سجن دے بیبا اک بھی قدم نہ چائیں
نفع پوچائیں حاجتمنداں مالوں جانوں تالوں
مہر محبت الفت ول خطاب اشارت کردا
جو جس حالت وچ ہووے اوسے حالت نال سدیوے
تے قم یا نو مان خدیجہ تائیں نبی بولایا
نزل کہن لپیٹن نوں اوہ گیا لپیٹیا سارا
اے وچہ قرآن لپیٹے ہوئے ابن عباس اخباراں
نور قرآنوں ہویا مجسم جسم نبی ﷺ سرور دا
ایہ معنے باطن وچہ جلدے سمجھ اشارت بھائی
پتا سہے لباس بدن تھیں فرق نہ رہے کجھ باقی
وچہ عزیزی کہن مزمل اوس جنے نوں بھائی
ایہ ظاہر باطن دو معنے دو وجہی دیاں شرطاں
نال انوار آیات قرآن نہ ہویا جسم جہڑا
گوڈری فقر بنی جدہ ہنی آیا حکم حضوروں

جلی آہی جس وچوں ثابت زہد ہووے پر جوشی
زہدا مرد سپاہی بنیاں لاوردی سرکاری
ایہ بندہ سرکاری جاپے نال علامت جانی
تارک دنیا عارف مولیٰ جاپن خاص حضوری
راتیں اٹھ نماز تہجد پڑھن قرآن صفا یاں
ترجیحا یاد الہی اندر غفلت کدی نہ تھیوے
پنجواں زہدی کارسازی تے خوب توکل لایئں
صبر تحمل تکلیفاں تے راضی رب رضا ہیں
دوباندی الیہو وچ عذہیوں کرت عداوت آئی
سیروں تولہ ماسہ بلکہ ماسیوں گھٹ سدا کے
ہوکے صوفی نیک صفا توں پھیر فقیر سدائیں
حرص طمع تے بخل بخیلی حسد عجب نوں چھڈ کماں
توں بھی جور جفا جہل سہ رتے اہل ظلم ہکاراں
حرص ہوا نفسانی دے دل ہرگز قدم نہ پائیں
اپنی غرض نہ رکھیں او سوچ شخص لقمہ ہر حالوں
قاعدہ عرب جے ہر بانی سنگ کہو بلاون فردا
ابا تراب علی نوں جیونکر سدیا حضرت [illegible]
ایویں رب محبوب اپنے نوں [illegible]
ایسا کہا لپیٹیا اپنا آپ [illegible]
لپیٹے وچ لباس رسالت [illegible] اظہاراں
تے نور رسالت وچہ لپیٹیا جسم سوہنے دلبر دا
جو نال بدن نہ کپڑہ چمڑے فرق رہے کجھ بھائی
جاتے پہنن والے سنگ نہ بالکل ہووے ملاقی
سارا بدن جو گوڈری اپنی وچ لپیٹے بھائی
دو وجہی ہن نہ حاصل جیوں اوسوں مول نہ شرطاں
نور ہدایت اوہ کد ہاوے بھلا پھرے کو ایہڑا
جبرائیل رسول اللہ ﷺ نوں کہیا سینہا نور دا

Marfat.com

ریاضت والا بانا پہنن والیا خوش محبوبا
اے مظہر انوار قرآنی معدن فیض حقانی
حق اس گودڑی پہنن سدے کل بجا لیاویں
ہر راتیں اٹھ پڑھیں تہجد وچ حضور ہمارے
سارا سال ایہ رہی مشقت قدم نبی سُج جاندے
پر جام محبت والے پیتے بھر بھر جنہاں بھائی
جنہاں شوق الٰہی غالب رہن دکھ جھلدے
نیند ہووے سکھیاں نوں دُکھی لا دن اکھ نہ کائی
جے سوون تاں غفلت والی سوں مول نہ سوندے
سچے عاشق دلبر باہجوں چین آرام نہ پاندے
جاں وچ سختی اصحاباں نے سارا سال لنگھایا
فضل ربیع شریف اندر آئے ادھی رات کھلوناں
چھیت ہاڑ دی رات چھوٹیری ادھی کجھ زیادے
کرم کمایا کرماں والے بخشش دتی مختاری
تُوں اوہ شوق الٰہی ہو من راحت وافر پاوے
جیکر حال میانہ ہے تاں ادھی رات بنائی
سستی اتے کسالت ہووے جس ویلے کجھ پائی
عاشق نوں ہے لازم راضی رکھناں پیار ربنا ایئی
بار ہووے جس گلے راضی اوہا کم کریندے
بھاویں لکھ ہوون تکلیفاں کجھ پرواہ نہ کردے
جان دیون نوں سہل پچھانن راہ اندر دلبر دے
جیہڑے خدمت گار مقرر یار ہوئے اکوارے
جاں جاں اپنے آپ وٹے کوئی تکے عاشق ہوکے
جتھے قدم ہووے اوس رکھیا اوس جگہ نوں بھائی
بھاویں ہونہہ نہ لاوے ساجن اندر عمراں ساری
تاں ہنگاوے سلدی اندر جیون لی لی نام سجن دا
تتاں شخنساں ویسنگ اللہ ہاسا ہے فرماندا

قرب منازل پاون والیا سوہنیا خوش مطلوبا
اے مخزن انوار ہدایت میرے پیارے جانی
مٹھی نیندر چھوڑ ہن سجناں بھار عبادت چاؤ
نبی اتے سن یاراں اودوں فرض آہی ایہ پیارے
عائشہ کنوں روایت جیونکر خازن وچ فرماندے
کوئی تکلیف نہ جاپے تنہاں اندر عشق الٰہی
نیند حرام اونہاں نے کیتی سدا جلن وچ دل دے
درد محبت والیاں یاد سجن وچ رین وہائی
بیداری تے گریہ زاری عاشقاں دے کم ہوندے
اکھیں تھکن اوتھے کہیاں جیہڑے عشق کماندے
اِلَّا قَلِیْلاً حکم ہویا رب رحمت دے در آیا
لمیاں راتاں سیال اندر گھٹ ادھی راتوں لیناں
وچ حضور اساڈے ہوکے پاویں قرب افادے
ادھی رات یا ودھ گھٹ لیکے پڑھ ہو نماز پیاری
ادھی راتوں تاں کجھ زیادہ اوس کھلوناں آوے
جیکوئی عذر قصور ہووے تاں تیجا حصہ آئی
اوس ویلے نہ جاوے وچ حدیث ایویں ہے بھائی
وچ رضا دلبر دے دائم دلجلیاں نوں پائیں
بن مرضی دلبر اپنے دی لا نہ قدم دھریندے
دلجانوں خوش ہوکے اوسدے فرہووے نے مردے
خاص حقیقی عاشق جیہڑے وہ سمت نوں پھڑدے
کدیں اوسنوں اوہ ترک نہ کردے قائم عمراں ساری
وصل حرام اوسنوں دلبر دا رہندا دور کھلوکے
پلکاں نال ہوجن پیے عاشق اوسنوں نال صفائی
تاں بھی عاشق پچھاں نہ ہٹدے رکھدے قدم اگاڑی
کل قصور اپنا ہی سمجھن عیب نہ گنن سجن دا
اک جو اٹھ کے راتیں رہے نماز قیام بجاندا

دوجے کرن درست جو صفت نوں کارن پڑھن نمازاں
پچھلی راتیں ذکر کریندیاں قرب آوے بہت باری
وقت قبول دعائیں سندا پچھلی رات پیارے
گرم نرم بستر تھیں اوہناں چھڈ کے زن محبوبہ
ملکاں رب فرماوے ویکھو بندے میرے ولے
وقت تہجد اٹھ کے راتیں حضرت پڑھن دعائیں
دو رکعت تھیں باراں توڑی جاں تہجد آئی
رتن وتر بہر پڑھنے ایہو بس مذہب ہے نعمانی
سوں کے اٹھن اکھن محقق وقت تہجد آیا
قضا ہووے جے عذروں دن نوں باراں رکعت پڑھے
ترک کرن راتے دا اٹھن حضرت ناہ خوش تھیندا
ہر رکعت اندر دس آیت پڑھدا ہے جو کائی
ہسو تھوڑا رودو بہتا خود خالق فرمایا
راتیں رو رو عاشق توبہ توبہ کارن ڈردے
دنیا دے غم باروں رونا ہووے چوڑ کمائی
سن پیغام خوشی دا سنکے چشموں نیر وہاندے

تریجے کرن درست جو صفت نوں وقت لڑائی رازاں
بندے نوں بن عمروں ویکھ حدیث رسول غفاری
ابوامامہ کنوں روایت کرن محدث بھارے
وچ نماز کھلو ناں رب نوں بہت ہووے مرغوبہ
چھوڑ آرام نفس دا ہویا مائل ساڈے ولے
حصن حصینوں ویکھ پیار ریا پڑھ کے عمل کمائیں
صبح صادق تھیں پہلے پہلے کرن خوب ادائی
اٹھن دا اعتبار نہ جس اوس پہلی رات سوہائی
دہمیں ویلے نفل نا جائز پہلے ہون ردایا
غافل دے کن اندر شیطوں بول کرے نامرے
دس آیات ویناں قیام ہمونیہے خوب سوہندا
غافلاں تھیں اوہ نہیں لکھیندا وچ حدیث ایہائی
عاشقاں نوں کدہاے آون جنہاں ہجر ستایا
سوز الٹے بھانبڑ بلدے آتش عشق دوں جلدے
عشق الٰہیوں نیر وہاون نیک نصیب تو بہائی
اگدی پیغام غمانداسنکے اکھوں دین چلاندے

مزمل فرمایا رب حضرت نوں اے کمبلی والے
چہرہ نوری ناہ چھپائیں ناہ موہنہ کجیں پیارے
کفاراں تھیں ڈر کے ناہ چھپ جگت کریں روشنائی
کم شمع دا چانن لانا جے ناہ روشن تھیوے
تیرے روشن ہویاں باہجوں دن بھی رات سیاہی
ملاح اس بحر صفا وچ توں ہیں یوں نوح ثانی
اٹھ نظر کر ویکھ ندی وچ بار یاراہ کرواناں
ویلے اپنے دا توں خضر ہیں کشتی غوث اسوا بحال
واہنگ حضرت عیسٰے کلیاں ناہ چڑھ جاہ اسمانے
چھوڑ غریباں مجوراں دکھ وچ مناسب ناہیں
وقت نہیں خلوت دا ہے جگ وچ ہیر غباری

کمبلی تھیں سر باہر کڈھ وا سر دے گراں اسے
جگ سارا ہے جسم تسیں روح [illegible]
توں ہیں شمع ہدایت والی بن بیرے گمراہی
ہوے ہنیر جگت وچ سارے ناہ کوئی چیز دسیو
مدد تیری بن شیر سا ہے دا قیدی دبے بھاہی
توں ہیں راہ دا واقف بھلیاں کریں ہدایت جانی
دیو شیطاں ہے آگ شیتیاں ملاح جواناں
ڈبدیاں دی فریاد رسی کر مشکل حل خداجاں
مثل شمع توں رہ مجلس نوں ونج چھوڑ نہ دانے
انقطاع خلوت نوں چھڈ کیوں جانا ہاں سناؤں
توں کوہ قاف ہدایت والا خاص ہما سرکاری

[illegible]

چن جو دس وچہ رات ہنیری دائم ٹردا رہندا
کتے بھوں بھوں کرن پئے اوہ ترک نہ سیر کریندا

ہیریا چناں نور تیرا تک جہڑے بھونکن کتے
تیرے صدوعظاں اتے حرف دہرن جو کتے

اوہ مردود خبیث خدا دے امروں ڈورے ہوئے
تھوتھو کرن بدر تیرے تے وچہ سخاوت موئے

بیماراں نوں بخشش شفائیں جتھے انہیاں ڈِ انگ بھڑ امیر
جو جالی قدم انہے نوں کہڑ دا بخشش ہادے سائیں

پس توں انہیاں نوں راہ لاجو فوجاں فوج قطاراں
ڈگے ہوئے وچہ گمراہی ہتھ پھڑ ادگن ہاراں

تو ہادی راہ ہدایت ہادی دا کم کرن ہدایت
اس ہاتم خاتم نبوت ہین تو فرحت بحر عنایت

عالم وسواسوں تے وہم خیالوں کڈھ اناں ہاں
علم یقین تے عین یقین ولے کہڑ کر اصلاحاں

جہڑا تیری دار ول تکے میں تس گردن ماراں
انہہ رہناں اوسدا اوسدی گردن تے دھر اظہاراں

جو مرنوں پہلے مر گئے اونہاں بخش حیاتی سایاں
توں اسرافیل وقت دا پھوکیں جاں اندر شیدایاں

قیامت دے اٹھن تھیں پہلاں انہاں تک کر کہاں
رستخیز انہاں دا بنگے فضل تیرے سنگ ترکہاں

یہ رسالہ علم قرائت میں تحریر ہوتا ہے مسمیٰ عمدۃ البیان فی تجوید القرآن

بعد حمد صلوٰۃ کے مخفی نہ رہے کہ قرآن خوان اغلاط سے بچکر صحت الفاظی حاصل کریں تو کہ بجائے نفع کے نقصان نہ اوٹھائیں پہلے وہ چند مقام یاد کرنے ضروری ہیں جنکا لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے ۔ بلکہ بعض مقام معنوں کی تبدیلی سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اگر قصداً دیدہ دانستہ پڑھے تو کفر لازم آتا ہے اور وہ سترہ مقام ہیں ۔ مقام اول قرآن مجید میں جس جگہ لفظ أَنَا لکہا ہوتا ہے وہاں نون کے ساتھ الف متصل ہے وہ پڑھا نہیں جاتا بلکہ اوس نون کو بغیر الف کے پڑھیں گے جیسے أَنَ ۔ دوسرا مقام پارہ سیقول کے سولہویں رکوع کی تیسری آئت میں، يَبْصُطُ ص سے لکہا ہوتا ہے اوس صاد کو سین سے پڑھنا چاہئے جیسے يَبْسُطُ اسیواسطے اکثر قرآنوں میں ص پر ایک چھوٹا سا سین لکہا ہوتا ہے جس قرآن میں نہیں لکہا ہو وہاں خود سین ہی پڑھیں اور ایسا ہی آٹھویں پارہ کے سولہویں رکوع میں بصطۃ میں سین ہی پڑھیں مقام تیسرا پارہ لن تنالوا کے چھٹے رکوع میں أَفَائِن مَاتَ کے ف کے ساتھ الف لکہا جاتا ہے، مگر پڑھا نہیں جاتا اسی طرح پڑھیں گے أَفَئِن مَاتَ مقام چوتھا پارہ لن تنالوا کے آٹھویں رکوع میں لَاِلَى اللهِ تُحْشَرُونَ لام اول الف کے ساتھ لکہا ہوتا ہے، اگر ایسا ہی پڑھا تو لام نفی کا ہو کر معنے سخت متغیر ہو جائیں گے یعنے تم اللہ تعالیٰ کیطرف اکٹھے نہ کئے جاؤ گے حالانکہ ایسا اعتقاد کفر ہے معاذ اللہ لہذا وہ لام ایک الف سے پڑھا جاتا ہے ۔ جیسے لَاِلَى اللهِ ۔ پانچواں مقام پارہ ۲۳ سورہ الصّٰفّٰت لَاِلَى اللهِ لکہا ہوا ہے جو بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے ۔ جیسے کہ گذرا مقام ۶ پانچویں پارہ کے نویں رکوع میں بوا ہمزہ الف کے ساتھ لکہا ہے، مگر بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے جیسے تَبُوْءَ بغیر الف کے ساتواں مقام نویں پارہ کے تیسرے رکوع میں مَلَأِيْهٖ لام الف کے ساتھ لکہا ہوا ہے ۔ مگر بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے ۔ جیسے مَلَئِهٖ اور قرآن مجید میں یہ لفظ بہت جگہ وارد ہے قاعدہ یاد رکھیں ۔ آٹھواں مقام دسویں پارہ کے تیسرے رکوع میں، مِنْ لَاَوْضَعُوْا لام الف کے ساتھ ہے مگر بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے ۔ جیسے لَاوْضَعُوا ۔ نواں مقام بارھواں پارہ کے چھٹے رکوع کی آٹھویں آئت میں لفظ ثمود کی دال پر الف لکہا ہوا ہے مگر وہ بغیر الف کے

خطا ہوں کاتب سے ... آگے پیچھے ہو گئے ہیں

بقیہ مقامات اسکے ماقبل کے صفحہ ۱۰۲ سطر ۲۰ کاتب ۱۰۳ سے درج ہو گئے ہیں وہاں سے ملاحظہ ہوں

دسواں مقام پارہ ۱۹ سورہ شعرا میں دسویں رکوع میں قولہ تعالیٰ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ کی ذال پر اگر کوئی زبر پڑھے تو نماز فاسد کفر لازم گیارھواں مقام پارہ ۲۲ سورہ فاطر کے چوتھے رکوع میں قولہ تعالیٰ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ لفظ اللّٰہ کی ہ پر اگر زبر پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم ۔ بارھواں مقام پارہ ۲۳ سورہ والصّٰفّٰت کے دوسرے رکوع میں قولہ تعالیٰ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُنْذِرِيْنَ میں اگر منذرین کی ذ پر زبر پڑھی تو نماز فاسد کفر لازم ۔ تیرھواں مقام پارہ ۲۸ سورہ حشر کے دوسرے رکوع میں قولہ تعالیٰ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پس اگر مصور کی واو پر زبر پڑھی تو نماز فاسد کفر لازم چودھواں مقام پارہ ۲۹ سورہ الحاقّۃ کا رکوع پہلا قولہ تعالیٰ لَا يَأْكُلُهُ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ کے ہمزہ پر اگر زبر پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم پندرھواں مقام پارہ ۲۹ سورۃ المزمل کے پہلے رکوع قولہ تعالیٰ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ کو فرعونَ الرسولُ کے ن کی زبر اور ل کی پیش پڑھی تو نماز فاسد کفر لازم ۔ سولھواں مقام پارہ ۲۹ سورہ المرسلات کے دوسرے رکوع قولہ تعالیٰ ظِلٰلٍ کے ظ پر زبر پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم ۔ سترھواں مقام پارہ ۳۰ سورہ النازعات قولہ تعالیٰ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ کے ذ پر زبر پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم ۔

حروف	مخارج	حروف	مخارج	حروف	مخارج
ء ہ	ابتدائے حلق	ض	زبان کے کنارے اور داڑھوں کی جڑ کے پاس سے یعنی سارے کنارے زبان کے لگانے سے بائیں طرف سے اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے یا سیدھی طرف اگر بائیں طرف سے آسان ہے	ب م و	دونوں ہونٹوں کے بیچ میں سے
ع ح	درمیان حلق	ل	زبان کے سرے کو اوپر کی تالو سے لگانے سے نوک زبان	ا	منہ کے اندر کی تمام جگہ ایک [illegible]
غ خ	انتہائے حلق	ن	زبان کے سرے کو اوپر کے دانتوں کے نیچے لگانے سے	س ص ز	زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے درمیان سے
ق	زبان کی جڑ اور اوپر کے تالو سے	ر	زبان کے سرے کو اوپر کے دانتوں کے نیچے لگانے سے نون کے مخرج سے تھوڑا سا نیچے ۔		حروف کی ادائیگی میں زبان کی [illegible]
ک	زبان کی جڑ کا ابتدا اور اوپر کے تالو سے تھوڑا ساق کے مخرج سے ہٹ کر	ط د ت	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے		[illegible]
ج ش ی	زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے	ظ ذ ث	زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے کنارے سے ۔		[illegible]
		ف	نیچے کے ہونٹ کے اندر اور اوپر کے دانتوں کے کنارے سے		[illegible] پڑھنے سے کفر لازم جیسے

اوپر ذکر ہو چکا بس کسی کامل استاد سے قرآن مجید پڑھیں اور قاعدے سیکھیں اور عرب کے مطابق حروف ادا کریں ۔

دانتوں اور داڑھوں کے نام جو قاریوں نے رکھے ہوئے ہیں یاد رکھو تو یہ ہیں

ہر ایک آدمی کے بتیس دانت ہوتے ہیں سولہ اوپر سولہ نیچے نام اور ان کے علیحدہ علیحدہ ہیں اسماء مخارج حلق وسط

ثنایا علیا	اوپر کے دو دانت سامنے والے	ضواحک	انیاب کے ارد گرد والے دو اوپر کے دو نیچے دونوں طرف کے دائیں بائیں والے
ثنایا سفلی	اوپر کے دانتوں کے بالمقابل نیچے والے دو دانت	طواحین	ضواحک کے ارد گرد والے دو اوپر کے دو نیچے دو دو دانت دائیں بائیں طرف والے

لکھا ہوا ہے۔ مگر وہ الف پڑھا نہیں جاتا بلکہ ثمودَ بغیر الف کے پڑھتے ہیں اور ایسا ہی ستائیسویں پارہ کے سورہ والنجم میں تیسرے رکوع اونیسویں آئت میں بھی ثمودَا الف کے ساتھ ہے اور بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے جیسے کہ پہلے گذرا۔ دسواں مقام تیرہویں پارہ کے دسویں رکوع کی چوتھی آئت میں لفظ لتتلوا کی واو پر الف ہے اور بغیر الف کے پڑھا جاتا ہے۔ لِتَتْلُوَ۔ یارہواں مقام پندرہویں پارہ کے چودہویں رکوع کی دوسری آئت میں لفظ لن ندعوا کی واؤ پر الف لکھا ہوا ہے جو بغیر الف کے لَن نَدعُوَ پڑھا جاتا ہے۔ ایسا ہی اسی پارہ کے سولہویں رکوع کی پہلی آئت میں لفظ لشای یعنی شئٍ کے ساتھ جو الف ہے، وہ پڑھا نہیں جاتا، بلکہ لِشَئٍ بغیر الف کے پڑھیں۔ بارہواں مقام پندرہویں پارہ کے ستاہرویں رکوع کی ساتویں آئت میں لفظ لکِنَّا الف کے ساتھ لکھا ہے۔ مگر پڑھا نہیں جاتا اور اسطرح پڑھا جاتا ہے لکِنَّ بغیر الف کے۔ تیرہواں مقام انیسواں پارہ ستاہرویں رکوع کی ساتویں آئت میں لفظ لااذبحنہ لام کے بعد دو الف لکھے جاتے ہیں، مگر پڑھنے میں ایک ہی آتا ہے، جیسے لَاَذبَحنَہٗ۔ چودہواں مقام چھبیسواں پارہ سورہ محمد صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کے پہلے رکوع کی چوتھی آئت میں لفظ لیبلوا کے واو پر الف لکھا ہوا ہے اور لِیَبْلُوَ بغیر الف کے پڑھتے ہیں۔ پندرہواں مقام اسی سورہ مذکورہ کے چوتھی آئت میں لفظ نبلوا کی واو پر الف ہے وہ بھی لکھا جاتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا فقط نَبلُوَ بغیر الف کے پڑھتے ہیں۔ سولہواں مقام انتیسواں پارہ سورہ دہر کے پہلے رکوع میں لفظ سلاَ سِلاً میں دوسرے لام کے ساتھ الف لکھا ہے وہ بھی پڑھا نہیں جاتا بلکہ سلاسل، بغیر الف کے پڑھتے ہیں۔ ستاہرواں مقام اسی سورہ دہر کے پندرہویں اور سولہویں آئت میں قواریراً قواریرا دوسرے قواریر کی ر پر الف نہیں اگر پہلے قواریرا پر ٹھہرے تو ر پر الف پڑھے تو دوسرے پر نہ ٹھہرے اگر دوسرے قواریرا پر ٹھہرے تو دونوں جگہ الف پڑھے الغرض ایک ہی جگہ

اب وہ چند مقام قرآن مجید کے ذکر کیے جاتے ہیں کہ جنکی تبدیلی حرکات سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اور دیدہ دانستہ پڑھنے سے کفر لازم آتا ہے

پہلا مقام، سورہ فاتحہ میں لفظ انعمتَ کی ت پر اگر ضمہ کرے گا جیسے انعمتُ تو نماز فاسد عمداً، پڑھنے سے کفر لازم آتا ہے۔ دوسرا مقام، سورہ بقرہ کا پندہرواں رکوع وَاِذِ ابتَلیٰ ابراہیمَ ربُّہٗ کی ب پر ضمہ ہے۔ اگر فتح پڑھے گا جیسے رَبَّہٗ تو نماز فاسد کفر لازم۔ تیسرا مقام، سورہ بقرہ کے تیسویں رکوع پارہ ۲، میں قَتَلَ داؤدُ جالوتَ کو اگر قتل داؤدَ جالوتُ دوسری دال پر فتح اور جالوت کی ت پر فتح ہے، اگر ضمہ پڑھے گا تو نماز فاسد کفر لازم۔ چوتھا مقام پارہ ۳، سورہ بقرہ کا رکوع پندہرواں وَاللہُ یُضٰاعِفُ کی عین پر فتح یعنے زبر پڑھا تو نماز فاسد دیدہ دانستہ پڑھنے کفر لازم۔ پانچواں مقام سورہ نساء پارہ ۶، کے بائیسویں رکوع میں رُسُلاً مُبَشِّرِینَ وَمُنذِرِینَ کی ذال پر فتحہ یعنے زبر پڑھنے سے نماز فاسد اور کفر لازم۔ چھٹا مقام پارہ ۱۰ سورہ توبہ کے پہلے رکوع میں اگر اَنَّ اللہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ المشرکین وَرَسُولُہٗ میں ورسولُ کے لام پر ضمہ ہے اگر اوسپر کسرہ یعنے زیر پڑھنے سے نماز فاسد کفر لازم۔ ساتواں مقام پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل کے دوسرے رکوع میں ماکنا معذبین کی ذال پر فتح یعنے زبر پڑھنے سے جیسے معذَّبین پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم۔ آٹھواں مقام پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ کے چھٹے رکوع میں وعصیٰ اٰدمُ ربَّہٗ میں م پر فتحہ اور ب پر ضمہ تو نماز فاسد کفر لازم۔ نواں مقام پارہ ۱۷ سورہ انبیا علیہ السلام کے چھٹے رکوع میں قولہٗ تعالیٰ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ میں کُنتُ کی ت پر فتحہ سے پڑھا تو نماز فاسد کفر لازم

بقیہ مقامات گذشتہ سے شروع سے ملاحظہ ہوں۔

رُباعیہ	ثنایا علیا اور ثنایا سفلےٰ کے ارد گرد والے ایک ایک دانت ،	نواجذ	طواحین کے اردگرد والے دائیں بائیں دو اوپر کے دو نیچے کے مثل پہلوں کی بعض باراں دانت اور بیس ڈاہڑیں بناتے
اینابِ باعیہ	رباعیہ مذکورہ کے آس پاس والا ایک ایک دانت دو اوپر کے دو نیچے والے دونوں طرف کے دائیں بائیں والے		

ہیں بعضوںنے سولاں دانت بتائے ہیں حقیقت میں سب حرف اٹھائیس ہیں مطابق ابجد کے الف اور ہمزہ کو ایک اور دونوں لاموں کو ایک سمجھتے ہیں ورالف اصلی وہ ہوتا ہے کہ متحرک نہ ہو اور جو متحرک بصورت الف ہوتا ہے ، وہ ہمزہ ہی ہوتا ہے ،،

اب یہ فصل ان حرفوں کے بیان میں جو مشتبہ الصوت ہیں یعنے جن کے پڑہنے میں آواز مشتبہ الصوت اور مل جاتی ہے کہ اکثر ہمیں ایک سی آواز معلوم ہوتی ہے ۔عوام لوگ ان میں فرق نہیں کرتے اور نہ ان میں کوشش کرتے ہیں اور وہ یہ حروف ہیں۔ ا ع ۔ت ط ۔ س ص ۔ ح ہ ۔ ذ ز ۔ ظ ۔ فرق ع ا میں یہ ہے کہ ہمزہ حلق کے تلے سے نکلتا ہے اور عین حلق کے درمیان سے اور فرق ت ط میں یہ ہے کہ ط پر ہے اور ت پر نہیں اور ث س ص میں یہ فرق ہے کہ ث آہستہ سے نکلتی ہے زبان کی نوک اوپر سامنے والے دانتوں میں لگانے سے اور س ص کے نکلنے سے کنارہ زبان نیچے کے اگلے دانتوں میں لگتا ہے اور سیٹی کی آواز نکلتی ہے ۔ ث میں نہیں نکلتی اور س پر نہیں اور ص پر ہے اور فرق ح ہ میں کہ مثل ا ع کی ہے یعنے ہ حلق کے تلے سے نکلتی ہے اور ح حلق کے درمیان سے اور فرق ز ذ میں یہ ہے کہ ذ مثل ث کے آہستگی سے نکلتی ہے نوک زبان کی اوپر کے سامنے والے دانتوں میں لگانے سے اور ز تلے کے دانتوں میں لگانے سے اور ز میں سیٹی نکلتی ہے اور ذ میں نہیں نکلتی اور ظ پر ہے اور ض بھی پر ہے ۔ مگر فرق ظ اور ض کا بہت مشکل ہے بعض ناواقف ض کو د پڑہتے ہیں حالانکہ د باریک ہے پر نہیں ض پر ہے ۔ بعض ظ کے ساتھ ہی ملا دیتے ہیں پس اگر ضالین کو ظالین ظ سے پڑہے گا تو معنے بدل جاینگے اور نماز فاسد ہو جائے گی ، آج کل لوگ بڑے سہولت طلب ہو گئے ہیں اور کم ہمت خصوصاً امور دین میں اور دنیا کے کام خواہ کیسی ہی مشکل و دشوار ہو سب کر لیتے ہیں مگر دینی کام میں ذرا محنت نہیں کرتے اور کتب فقہ معتبرہ میں لکہا ہے کہ جو شخص ایں فرق نکالنے پر قادر نہ ہووے اور سیکہنا اوسکو مشکل ہو تو وہ ساری عمر سیکہنے کی کوشش کرے ، کبھی معافی نہیں ملتی ۔بعض حروف ہمیشہ پر پڑہے جاتے ہیں جیسے ر ور ل ہے ۔ جب مفتوح یا مضموم ہوا جیسے ربنا و رسلہ تو پر اور جب یہ مکسور ہوں تو پر نہیں جیسے رجس و رجال جب یہ ساکن ہوں اور ما قبل ان کے ضمہ ہو یا فتحہ تو بھی پر ہوں گے ۔ اگر کسرہ یعنے زیر ہو تو باریک پڑہیں گے کفر جب کسرہ ما قبل کا عارض یا دوسرے کلمہ میں تو پر پڑہیں گے ۔ جیسے ان ارتبتم و ربّ ارجعون یعنے یہ کسرہ ما قبل ر کے اصلی نہیں ہے یہ عارضہ سے لگایا گیا ہے ، یا وہ کسرہ دوسرے کلمہ میں ہو جیسے رب ارجعون کیونکہ رب کلمہ دوسرا ہے اور بعد ر کے حرف پر ہو جیسے مرصاداً کہ بعد ر ساکن کے حرف ص پر ہے تو ایسی ر ساکن بھی پر پڑہی جاوے گی اور اگر ساکن بہ سبب وقف کے ہے پس اگر وہ ساکن ی ہو جیسے خیر ، خبیر ، تو باریک پڑہیں جائیں گے اور اگر کوئی اور حرف ہو تو اوس ر کے ما قبل کو دیکہیں گے اگر مفتوح یا مضموم ہو جیسے قد کفر تو پر ہوگی سوا لفظ یسر اور والفجر کے اوس میں باریک پڑہنے کو بہتر لکہا ہے نہیں تو باریک جیسے سحر ، میں اور شکورا و میسورا وغیرہا میں پر ل کا یہ حال ہے کہ لام

...م جیسے ح س ص ط ظ ع ق یہ متحرک ہوں یا ساکن ہمیشہ پر اور بعض حروف کبھی پر اور کبھی باریک پڑہے جاتے ہیں ۔

پڑہنے کو کہتے ہیں۔ قاعدہ نون ساکن کا نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں ادغام اور اخفاء اور اظہار اور
ابدال، ادغام کہتے ہیں ایک حرف کو دوسرے سے ملا دینے کو اور مشدد یعنے شد والا کرنے کو جب نون ساکن یا تنوین یرملون
کے حرفوں میں سے کسی حرف کے پہلے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ آجاوے تو اوس کو اوس حرف میں ادغام کرتے ہیں لیکن ل اور ر میں
بغیر غنہ کے۔ جیسے لَمْ یَکُنْ لَہٗ مِنْ لَدُنْ نَاْمَنْ نَّعْجِبُکُمْ مِنْ رَّبِّکَ اور ی و م ن میں جنکا مجموعہ یومن و
یُومِنُ ہے با غنہ۔ جیسے مَنْ یَّغْضَبُ مِنْ وَّرَائِہِمْ بَشِیْرٌ وَّنَذِیْرٌ رَسُوْلًا یَّتْلُوْا مِمَّا خَطِیْٓـٰتِہِمْ
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ مَنْ نَّکَثَ قاعدہ یرملون کا اسی نون کے لئے ہے جو آخیر میں ہو اگر درمیان کلمہ کے ہو۔ جیسے صِنْوَانٌ دُنْیَا اوس کے
لئے یہ قاعدہ نہیں وہاں ادغام نہ ہوگا بلکہ اظہار ہوگا، اور اخفاء اوسے کہتے ہیں کہ نون کو مابعد کے حرف سے اس طرح
ملا کے پڑہیں کہ ادغام نہ ہو مگر قریب بادغام اور علیحدگی اوس کے سکون کی ظاہر نہ ہو اور نون ساتھ غنہ کے ادا کیا جاوے
اور وہ پندرہ حروف ہیں۔ ت ث ج د ذ ز س ش ص ط ظ ف ک ق ض ان حرفوں میں سے کوئی حرف ہو اور اوس کے
داہنی طرف نون ساکن یا تنوین ہو تو اوس نون و تنوین کو ادغام کے نزدیک کردیں گے، کہ پوری طرح وہ ظاہر نہ ہوں،
بیان اظہار حروف اظہار کے چھ ہیں اونکو حروف حلقی بھی کہتے ہیں ہمزہ حا ہا خا ع غ ان کے داہنی طرف اگر
نون ساکن یا تنوین آجاوے تو اوس نون و تنوین کو خوب ظاہر کر کے پڑہا جاویگا۔ جیسے مِنْ عِنْدِ نَاْمَنْ ہُوَ عَلِیْمٌ
حَکِیْمٌ مَنْ خَافَ مِنْ عِلْمٍ قاعدہ اخفاء اور اظہار نون کا اوسی نون کے لئے ہے جو کلمہ کے بیچ میں ہو جیسے اَنْفُسَ
تَنْظُرُ صُنْعَ وغیرہ میں بخلاف قاعدہ یرملون کے کہ وہ خاص اوسی نون کے لئے ہے جو آخر کلمہ کے نون ہو۔ جیسے ذکر
کیا گیا، تیسرا قاعدہ ابدال کا ابدال بدل ڈالنے کو کہتے ہیں سو نون ساکن یا تنوین جو ب سے پہلے ہو اوسکو م سے
بدلا لیتے ہیں۔ جیسے مِنْ بَعْدِ مَنْ یَّشَآءُ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ اکثر قرآنوں میں علامت ابدال کی ایک
چھوٹا سا میم وہاں لکھدیا کرتے ہیں۔ قاعدہ پیش کو واو کی بو زبر کو الف کی بو زیر کو ی کی بو دیکر پڑہو قاعدہ
جس حرف پر زیر یا زبر یا پیش ہو اور اوس سے آگے الف اور یا اور واو نہ ہو تو اوسکو بڑہا لینا کردینا یہ بھی سخت غلطی ہے
جیسے الحمد کی دال کو لمبا کرنے سے واو پیدا ہو جاتی ہے اور کفر کی ر کو لمبا کرنے سے الف پیدا ہو جاتا ہے جیسے کفرا اور رازق
کو رازق قاعدہ جہاں میم پر جزم ہو اور اوسکے بعد ب ہو تو اوس میم کو غنہ کرکے پڑہو جیسے یعتصم باللہ۔ قاعدہ
جس حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہوں اور اوس کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو وہاں دو زبر کی جگہ ایک زبر پڑہینگی
اور وہاں جو الف لکھا ہے اوسکو نہ پڑہینگی اور ایک نون زیر والا اپنی طرف سے نکالکر اوس جزم والے حرف سے ملا دیں گے
جیسے شَیْئًا نِ السَّمَآءُ سورہ مزمل میں ہے اور خَیْرَ نِ الْوَصِیَّۃُ ان کو اس طرح پڑہیں گے شَیْئًا نِ السَّمَآءُ
خَیْرًا نِ الْوَصِیَّۃُ اور غَفُوْرُ نِ الَّذِیْ اور نُوْحُ نِ ابْنَہٗ اکثر قرآنوں میں ایسے مقاموں پر ایک چھوٹا سا
نون لکھا ہوتا ہے جسے نون قطنی کہتے ہیں۔ قاعدہ جہاں گول ت وقف پر ہو جیسے یَوْمُ الْقِیَامَۃِ ۃ وَاٰتُوا الزَّ
کٰوۃَ ۃ وَقَسْوَرَۃٍ ۃ تو اوس ت کو ہ پڑہیں گی اور ہ کا رہا رکھیں گے جیسے یَوْمُ الْقِیَامَۃْ ۃ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃْ ۃ
وَقَسْوَرَۃْ طَیِّبَۃْ ۃ پڑہنگی قاعدہ جہاں لفظ اٰمنوا اور عملوا امانا رحیما کریما عظیما علیما اَنَا اَنَا اٰمنا کو نوا
یوم الدین مومنین صدقین رازقین وغیرہا جہاں آلت ختم ہو اور وقف بھی ہو تو ایسے الفاظ کو اس طرح نہ پڑہیں
اٰمنوں علموں امان لمان انان اٰمنان کونون یوم الدینن یومنتین صدقینن رازقینن ظلمینین ناک میں ایک
اپنی طرف سے زیادہ کرکے پڑہتے ہیں اور یہ سخت غلطی ہے قرآن مجید میں اپنی طرف سے ملاوٹ کرتا ہے بلکہ اٰمنوا کو قالوا

پڑھیں گے **قاعدہ** نون ی ان حرفوں کے پہلے داہنی طرف اگر نون جزم والا یا دو زبر یا دو زیر یا دو پیش
آجاویں تو غنہ کرکے پڑھیں گے نون کی بو فقط رہیگی جیسے مِن یَّقُوْلُ مِنْ وَّالٍ مِنْ نُّوْرٍ مِنْ مَّالٍ **قاعدہ**
پارہ بارہواں کے پچھلے رکوع میں جو بسم اللہ مجریہا آیا ہے اس رکی زیر کو یا مجہول کے ساتھ بڑہا کرینگے ہوئی
کیجگہ وہاں کھڑی زیر لکھی ہوتی ہے اسکو قاری امالہ کہتے ہیں، **قاعدہ** پارہ حٰم سورہ حجرات کے دوسرے رکوع
کی آئت میں بئس الاسم میں بئس کا سین کسی حرف سے نہیں ملتا اور اسکے بعد کا لام اگلے سے ہی ملتا ہے جیسے بئس
قاعدہ سورہ توبہ جو دسویں پارہ میں ہے اوس کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی پس اوسکا حکم یہ ہے کہ جو شخص پیچھے
سے پڑہتا چلا آتا ہے تو سورہ توبہ کے پہلے بسم اللہ نہ پڑہے اور جو شخص پڑہتا پڑہتا قرآن بند کرکے ٹھہر گیا یا باتیں
کیں، اور شغل کے بعد شروع کر دیا تو اوسجگہ سے ہی پڑہنا شروع کرے تو وہ بسم اللہ پڑھ لیا کرے **قاعدہ** الف
اور ہمزہ میں فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ بغیر کسی حرکت کے ہوتا ہے اور الف کے ساتھ دوسرے حرف کھڑے ہوتے ہیں،
جیسے با تا ثا جو ب ت ث کے بعد بغیر حرکت پڑہا جاتا ہے وہ الف ہوتا ہے اور جسپر زیر زبر پیش کوئی حرکت ہو
وہ بھی ہمزہ ہی ہوتا ہے، اگرچہ الف کی صورت میں ہی ہو، **باب مدات** یعنی مدوں کے ذکر میں حرف مد کے
تین ہیں ا و ی جب یہ حرف ساکن ہوں اور پہلی طرف اونکی حرف زبر زیر پیش والا ہو، و کے پہلے پیش والا الف
کے پہلے زبر والا حرف ی کے پہلے زیر والا حرف سب کا مجموعہ قول تعالیٰ **نوحیہا** میں موجود ہے تو ایک الف
مقدار مد رکھنا چاہئے جیسے **قالوا** اور امنوا اور ہم وجدنا اور فی یوم میں ہے اور اسکا نام تبدیل اور طبعی ہے اور مدلین
تینوں نام اسکے ہیں پھر انکے بعد ہمزہ آجاوے تو اوسپر مد ہوتی ہے پس اگر ایک ہی کلمہ میں حرف مدہ اور ہمزہ ہو جیسے
اولئک اور السوء بنی اسرائیل تو یہ مد متصل ہے تین یا چار الف کے مقدار ہوگی، اگر حرف مدہ پہلے کلمہ میں ہو اور ہمزہ دوسرے
کلمہ میں ہو تو اوس مد کا نام مد منفصل ہے بقدر تین الف یا چار، اور اگر حرف مدہ کے بعد وقف یعنی ٹھہرنا ہو تو اوسکو
مد وقفی کہتے ہیں جیسے مومنین کافرین وغیرہا اور اگر حرف مدہ کے بعد حرف شد والا آجاوے تو وہ مد مشدد ہے بقدر
۵ الف کے کھینچی جائیگی جیسے ولا الضالین لم تحاجون آمین البیت الحرام وغیرہا، جب حرف مدہ کے پاس ایسا
حرف ساکن آجاوے یعنی جزم والا تو جسکی جزم ٹھہرجانیکی حالت میں باقی رہے، یعنی جس حرف کی جزم آگے ملاکر پڑہنے
میں بھی باقی رہے تو اس صورت میں مد کہا جاوے اور اسکو مد لازم کہیں گے جیسے الآن واللہ پہلی مثال وقف کی ہے
یعنے الآن کے لام کو آگے نہیں ملاتے اور دوسری مثال وصل کی ہے یعنے اللہ کے لام کو سکون کرکے آگے ملاتے ہیں جیسا کہ تشدید
پڑہنے کا دستور ہے اور جب حرف مد کے پاس ایسا حرف ساکن ہو کہ جسکا سکون ذاتی ہو جو ملاکے پڑہنے اور ٹھہر
جانے کی حالت میں جدا نہ ہو تو اوسکو مد لازمی خفیف کہتے ہیں. جیسے الم طسم ص ق کہیعص حم عسق اس مد
کرنیکا سبب سکون ہے جیسے حرف لام میں الف مدہ ہے اور میم پر سکون ہے اور سین میں ی حرف مدہ ہے اور نون پر سکون ہے
اور نون میں واو حرف مدہ اور نون پر سکون ہے یہ سکون ان حرفوں سے کبھی جدا نہیں ہوتے خواہ وقف کریں خواہ وصل
جیسے نٓ والقلم میں ہر طرح سکون باقی رہیگا حرف نون پڑہنے میں جو واو کے بعد اور دوسرا نون آتا ہے وہ ساکن ہے
اور اوسکے ماقبل واو حرف مدہ ہے ایسے حرف میں ہر حالت میں مد ہوگی، اسکو مد لازم مظہر بھی کہتے ہیں اور مد لازم مدغم
جیسے الرحیم یوم الدین نستعین وغیرہا میں کیونکہ یہ وقف صرف مد کے بعد واقع ہوتا ہے اور مد متصل اور منفصل
بسبب ہمزہ کے طول کی جاتی ہے پس یہ دو قسم مد لازم کے ہوئے لہذا سب سات قسم مد کے ہوئے، **مسئلہ** مد
متصل اور منفصل کا ادا کرنا واجب اور لازم نہایت ضروری ہے، پس جو دو حرفوں کا حرف ہو. جیسے ہا یا را تو اسپر

Marfat.com

الف کے بھی جائز ہے مگر مد متصل و منفصل بھی بقدر چار الف کھینچنی لازم ہے جتنے عرصہ میں چار الف الف الف الف کہیں جیسے میانی چال بد اتنا عرصہ مد کو لنبا کریں جسوقت حروف مدہ کے ماقبل کی حرکت موافق انکے ہو تو اوسوقت انپر ایک ایک الف کا قدر رکھنی واجب ہے، اور مدہ آواز کو لنبا کرنیکو کہتے ہیں۔ **باب صفات حروف کے بیان مین** مہموسہ، مجہورہ، شدیدہ، رخوہ، بین بین، ممدودہ، مقصورہ، مستعلیہ، مستفلہ، منطبقہ، منفتحہ، قلقلہ، پس مہموسہ جیسے ف ح ث ہ ش خ ص س ک ت ہیں، مجموعہ انکا فحثہ شخص سکت ان کی ادائیگی کیوقت دم رکتا نہیں بلکہ جاری رہتا ہے، مجہورہ یہ حروف ہیں ب ج د ذ ر ز ض ط ظ ع غ ق ل م ن و ء ی۔ مجہورہ آواز طاقت دار کرنا انکی ادائیگی کیوقت دم بند ہوجاتا ہے شدیدہ حروف کو ادا کرتے وقت اونکے مخرج سے آواز سخت ہوکر نکلتی ہے، اور وہ ء ب ت ج د ط ق ک اور مجموعہ اجد قط بکت میں جمع ہیں، حروف رخوہ، ادا کرتے ہوئے آواز نرم نکلتی ہے اور وہ یہ ہیں، ث خ ح ذ ز س ش ص ض ظ غ ف و ہ ی، باقی پانچ شدیدہ اور رخوہ کے درمیان درمیان ہیں اور وہ یہ ہیں، ر ع ل م ن لن عمر ممدودہ آواز لنبا کرنا ان حرفونکے ادا کے وقت آواز زیادہ کھینچی جاتی ہے مقصورہ وہ ہیں جنسے مد پیدا نہیں ہوتی پس وہ سوا حروف ممدودہ کے سب مقصورہ ہیں اونکی ادائیگی کیوقت آواز لنبی نہیں ہوتی مستعلیہ وہ حرف ہیں جنکی ادائیگی کیوقت زبان بلندی کیطرف رجوع کرتی ہے وہ یہ ہیں، خ ص ض ط ظ غ ق مجموعہ انکا خص ضغط قظ، حروف مستفلہ اکیس ۲۱ ہیں ا ب ت ث ج ح د ذ ر ز س ش ف ک ل م ن و ہ ی ان حروف کی ادائیگی کیوقت زبان نیچے کیطرف رجوع کرتی ہے، منطبقہ چار حرف ہیں انکی وجہ تسمیہ ہے کہ انکی ادائیگی کیوقت زبان تالو کو چمٹ جاتی ہے، اور وہ یہ ہیں ص ض ط ظ صضطظ باقی سب حروف منفتحہ ہیں ان کی ادائیگی کیوقت زبان تالو کیساتھ نہیں چمٹتی ہے۔ قلقلہ ق ط ب ج د انکی ادائیگی کیوقت زبان سختی پکڑتی ہے، زینت القاری صفحہ ۳۵ و ۳۶ اگر یہ حرف ساکن کسی کلمہ بیچ میں تو قلقلہ کیا جاوے۔ جیسے یقطعون قطمیر یجعلون یدخلون اور اگر حرف قلقلہ کا وقف یعنے ٹہراہیں ہو تو قلقلہ زیادہ ظاہر کیا جاوے، جیسے خلاق،

باب صفات حروف مین

ہمزہ	ہمزہ سخت اور باریک ہے، اگر نرم پڑجائے تو الف سے ملجائیگا	س ش	نرم اور باریک ہے ش نرم سین صاد سے نہ ملجاوے
ب	سخت اور باریک ہے اگر نرم پڑجائیگی تو واو سے ملجائے گی	ص ض	یہ چاروں مطبقہ نرم اور پر ہیں ہر حالت میں - - - - - - -
ت ث	سخت اور باریک کیساتھ ملجاوے۔ ث نرم اور باریک سخت کریگا تو سین سے ملجائیگا	ط ظ	
ج ح	سخت ہے، ح کا نرم ہو ح نرم اور باریک ہے ہائے ہ سے نہ ملجاوے	ع غ	ع سختی اور نرمی کے بین بین غ نرم اور پر -
خ د ر	خ نرم و پر و باریک۔ د سخت اور باریک ہے تو کہ ذال سے نہ ملجاوے، ر سختی اور نرمی کے بین بین ہے -	ف ق	ف نرم اور پر اس میں واو کی بو نہ نہ ملے ق سخت اور پر - - - - - - - - - -
ذ ز	ذ نرم اور باریک ہے ز کی طرح نہ ہو جاوے ز نرم اور باریک ہے ظ سے نہ مل جاوے - - - - - -	ل م ن و ہ	ل باریک اور بین بین سختی اور نرمی کے درمیان - نرم و باریک - - - - - - - - -

باب ادغام کے بیان مین - نون ساکن اور نون تنوین کا اگر یرملون کے حرفوں میں سے کسی حرف کے پہلے ہو اوسکی چار حالتیں۔ ہیں ل اور ر میں ادغام بغیر غنہ کے اور ی و ن م میں غنہ اگر ایک ہی کلمہ میں بعد حرف ساکن کے واو یا نون آوے جیسے صنوان قنوان بنیان تو اوس نون کو ساکن میں اظہار کرینگے، اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد ب آجاوے تو اس ب کو قلب کریں گے جیسے من بعد ب کو میم کی بو دینگے جیسے اوپر گذرا بیان میم ساکن اگر میم ساکن کے بعد دوسرا میم آوے تو میم اول کو دوسرے میم میں ادغام کرینگے، اگر میم ساکن کے بعد ب آجاوے تو اوسکو اخفا کرینگے۔ جیسے رامیم بمؤمنین اگر میم ساکن بعد ف یا واو آجاوے تو اظہار کرینگے جیسے علیہم ولا الضالین اور ہم فی روضۃ باقی تمام حرفونمیں اظہار کریں را ادغام ذال جب ذال کے بعد حرف

باب ہا ضمیر کے بیان میں۔ اگر ہا ضمیر کے اول و آخر حرف ساکن نہو تو بالاتفاق اوسکے ہ کے حرکت کو اشباع یعنے اوسکی زیر پیش
کو ادا بڑا کر کے پڑہینگے جیسے ربہٗ و نعمۃٗ فاکرمہٗ اور اگر ماقبل اوس ہ کے کسرہ یعنے زیر ہو تو اوسکوی ے ادا کرینگے جیسے کتبہٖ و رسلہٖ اور اگر اوس ضمیر کے
اول اور آخر کے حرف ساکن ہوں یعنے جزم والے ہوں یا اوسکے مابعد جیسے منہ الماء اور لہ الحمد تو اوسجگہ اشباع یعنے حرکت کو دراز کرینگے
اور اگر اوسکا ماقبل ساکن اور مابعد اوسکا متحرک جیسے فیہ ہدًی تو ایسے مقام پر اشباع نہیں بغیر اس ایک ہی مقام کے جو ذکر ہوا
باب وقف و وصل کے بیان میں۔ وقف کے معنے کھڑا ہونا ہے اور وصل کے معنے ملا دینا اور قاریوں کی اصطلاح میں ایک سانس کا قدر ٹھہرنا
جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہو اگر اوسکے ماقبل کو اوسکے مابعد کیساتھ کچھ علاقہ اور لگاؤ لفظاً و معنًا نہو پس اگر وہاں وقف نکریں اور ماقبل کو مابعد کے
ساتھ ملا دیویں اور معنے میں بھی خلل آوے تو اس صورت میں وقف کرنا بہتر ہے اور اس قسم کو غیر لازم کہتے ہیں کیونکہ وصل موجب اداء المعنے
اور خلاف مراد نہیں ہے جیسے نستعین اور مفلحون پر وقف کرنا مستحسن اور غیر لازم ہے قسم دوم پھر اگر وقف نکریں تو معنے میں خلل اور
فساد پڑتا ہو تو ایسی جگہ وقف کرنا واجب لازم ہے جیسے وَاللّٰہُ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ پر وقف لازم ہے کیونکہ اگر وقف نکریں
اور وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَھَاجَرُوْا کیساتھ ملا دیویں تو معنوں میں سخت فساد پیدا ہوتا ہے اور یہاں سورہ توبہ کی ہے۔ اور اگر مابعد وقف
ماقبل کیساتھ صرف معنوی علاقہ ہے نہ لفظاً تو یہاں وقف کرنا جائز ہے جیسے وقف اوپر لاریب فیہ کے اور اسکو کافی کہتے ہیں تیسرا قسم
اور اگر ماقبل اور مابعد میں تعلق لفظی ہو معنوی نہ ہو تو اوسکو حسن بھی کہتے ہیں اور اوسکے دو قسم ہیں اول یہ کہ جس کلمے پر اتفاقاً
دم ٹوٹ گیا سانس لیا اور وقف ہو گیا تو اوس کلمے کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے اوسکو چھوڑ کر آگے پڑھنا بہتر نہیں ہے جیسے الحمد
لکھکر وقف کیا ہو تو دوبارہ الحمد للہ پڑھے نہ یہ کہ اوسکو چھوڑ کر رب العالمین شروع کر کے آخر تک پڑھے۔ چوتھا قسم حرف مبتدا
پر بے خبر کے اور مضاف پر بے مضاف الیہ کے اور فعل پر بے فاعل کے اور موصوف بے صفت کے اور مستثنیٰ پر بے مستثنیٰ منہ کے
موصول پر بے صلہ کے اور شرط پر بے جزا کے وقف کرنا جائز نہیں کیونکہ ایسے مقام پر وقف کرنے سے معنے ٹھیک سمجھے نہیں جاتے
اور اگر ایسے کلمہ پر اتفاقاً دم ٹوٹ جائے تو پھر پیچھے سے اوس کلمہ کو دوبارہ پڑھے پانچواں قسم اگر وقف کرنے سے معنے بگڑ جاویں
تو وہاں وقف کرنا نہایت برا ہے اور اوسکو حرام قبیح اور وقف کفران کہتے ہیں جیسے وما پر وقف کر کے پڑھیں من الٰہ الا اللہ پڑھا
ایسے ہی وما پر وقف کر کے ارسلنا الا مبشرًا و نذیرًا پڑھنا حرام ہے پس جو شخص ایسے وقف کرے اور اوسنے حفاظت کا لحاظ نکیا
تو وہ بیشک مرتکب فعل حرام کا ہوا اور سخت گنہگار ہوگا وہاں اگر وقف اضطراری ہو جاوے تو اوس کلمہ کو دوبارہ پڑھے جیسے قسم
چہارم میں گذرا۔ اب علامتیں وقف و وصل سنئے (ہ) یہ گول ہا علامت ہے وقف تام کی جو آیت کے آخر میں ہوتی ہے
علامت ہے لازم (ط) علامت ہے مطلق کی اور یہ وقف (ج) نوع وقف کافی ہے کہ ابتدا یا بعد اوسکے
علامت ہے وقف وقف جائز کی یعنے کر لینا جائز ہے یعنے کرنا اور نہ کرنا دونوں طرح جائز اور برابر ہیں اور وصل علامت ہے اوسکی
اور (ز) علامت ہے کہ وقف نکرنا بہتر ہے بلکہ وصل بہتر ہے (ص) اگر سانس ٹوٹ جائے تو خیر وقف کر لیوے اور (ص) اگر
سانس ٹوٹ جائے تو کلام طویل میں وقف کی رخصت ہے اوسکو وقف مرخص کہتے ہیں اور ماقبل کے اعادہ کرنے کی کچھ ضرورت
نہیں کیونکہ الفاظ مابعد کے بدون ماقبل کے بخوبی ادا ہوتے ہیں مثلاً وَالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (صلے)
علامت ہے کہ وصل کرنا ہی جائز اور بہتر ہے۔ (ق) علامت ہے کہ اسکی کہ یہاں وصل ہے مگر وقف ہی بعض کا قول ہے۔ (وقف)
جسجگہ گمان وصل ہو تو یہ علامت اسکی ہے کہ وقف کرنا بہتر ہے۔ تو بسبب گمان وصل کے ترک کریں (معانقہ) جب دو وقف
واقع ہوں کہ ایک بعد ایک کے ہو اور ایک پہلے اور پیچھے ہو تو اوسکو معانقہ کہتے ہیں جیسا کہ لاریب فیہ میں لاریب پر
بھی وقف ہے اور فیہ پر بھی اور حکم اوسکا یہ ہے کہ جب ایک اختیار کریں تو دوسرے کو ترک کر دیویں اور بعض لکھا مع
مراقب اور بعض مع لکھتے ہیں اور بعض تین نقطے ڈالتے ہیں یہ اوسکی علامت کہ یہاں وقف ہے (س) علامت سکتہ کی ہے
کہ بدون سانس ٹوٹنے کے ٹھہرنا کم مقدار سانس لینے سے اور فرق یہ ہے کہ سکتہ قریب وصل کے ہے اور وقفہ قریب وقف کے ہے چنانچہ
بل ران کے لام پر سکتہ ہے اور اسی سے لام کو را میں ادغام نہیں کرتے اور بر کلمہ فانتف صناوا فقر لنا وارحمنا

Marfat.com

شمار وقف اور وصل اس جدول سے معلوم کریں علامات دے

وقف مطلق	وقف جائز	وقف مرخص	وقف مجوز	قف قف	وقفہ وقفہ	قد قیل ق	سکتہ	وصل لا لا	فصل صلے
۳۵۱۰	۱۵۷۸	۸۳	۱۹۱	۹۹	۹	۹۹	۸	۱۵۵	″

تنبیہ - جس جگہ آیت کے خاتمہ پر گول نشان پر لا لکھا ہوا ہو وہاں وصل کرنا افضل ہے اور وقف جائز جیسے الحمد للہ رب العالمین پر گول نشان پر لا پڑا ہوا ہے، پس رب العالمین کے نون کو الرحمٰن کی رے سے ملا لینا افضل ہے۔ وقف النبی وقف جبریل وقف مطلق وقف لازم پر ٹھہرنا ضروری ہے اور وقف غفران پر ٹھہرنا بخشش کا وعدہ ہے، ضرور، اور وقف منزل وہ ہے جہاں قرآن پڑھتے ہوئے حضرت جبریل علیہ السلام نے وقف کیا۔ تنبیہ دیگر - اس امر میں کہ علامات قرآن کی حاجت حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں حاجت نہ تھی کیونکہ صحابہ کرام حافظ تھے اور خوب ماہر محاورات لغات عرب سے پھر زمانہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں مسیلمہ کذاب سے لڑائی ہوا میں سات سو حافظ قرآن شہید ہو گئے تھے تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ڈرے کہ کسی دوسری لڑائی میں بقیہ حافظ بھی شہید ہو جاویں اور قرآن مجید کا بھی خاتمہ ہو جاوے، لہٰذا انہوں نے قرآن کریم کو جمع کر دیا اور مصحف پر اعراب و تشدیدات و مدات و ہمزہ و علامات و خواتمہ آیات واو قاف و اخماس اعشار سے معرا تھا اور ان حضرات کو ان امور کی ضرورت بھی نہ تھی پھر ملک عجم میں قرآن خوانوں کو مشکل اور دقت پیش آئی کیونکہ محاورہ اور زبان عرب کے واقف نہ تھے تو علماء سلف نے جزاہم اللہ تعالےٰ خیر الجزاء زمانہ خلفاء الراشدین کے بعد مدت مدید کے اعراب وغیرہ ڈالے تو کہ ہر خاص و عام

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝

تحقیق ہم ڈالیں گے اوپر تیرے بات بھاری ۔ تحقیق اٹھنا رات کا وہ بہت سخت ہے اور کچلنے میں نفس کے اور بہت سیدھا کرنے والا ہے باتکو۔

ٹھیک تیرے تے ڈالاں گے اسیں بھارے بھار پیارے
بیشک رات دا اٹھن سخت مصیبت بھاروں
بے دیناں تے بھارے ہوسن ایہ احکام الٰہی،
تے روز قیامت اسکے ملیگا اجر ثواب گھنیرا
وحی نبی تے جد نازل سی کرداربّ سائیں
ٹلی وانگو آواز نبی دا دور دراز ان جاوے
عائشہ کہے سیاں اندر جاں وحی نبی تے آوے
ران صحابہ رضی اللہ عنہم کے دی اپر جاں ہوندا سر دور
چہرہ سرخ ہوندا تے اوہی لیندے ساہ پھوکارا
جو کجھ وحی ہوندی اوہ یاد رکھن دا بھار بھیرا
کل مضمون زبانی کر کے لوکاں نوں سمجھاون
کل جو جو حال حضور ودھی کردسن تھاؤں تھائیں
ظاہر باطن ہر جے تھیوں جدا جدا سمجھاتاں
امر نواہی تے اخباراں مزا اشارے سارے

وحی قرآن احکام اساڈے توں چکنے نے سارے
تے پڑھن قرآن حضور دے لے تھیں اقوم گفتاروں
ایسے کارن پیاریا تیرے تے ایہ سورت آئی
لفظ ثقیلاً اسجائی اس کارن لایا ڈیڈھا
سرخ ہوندی پیشانی سی تد سرور بحر عطائیں
لتاں پھرن شتر دیاں بھاروں تے ہف کے بہ جاوے
سردی پالے اندر مڑھکا متھے اپر دساوے
خوف ہوندا اپٹ نٹن سندا قول ثقیلوں آکھ
دور تائیں اوہ سنیا جاوے ساہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم دا یارا
لکھے باہجھ مخارج حرفاں رکھن یاد گھنیرا
عجائب اتے دقائق سارے کر آسان بتاون
محکم تے متشابہ ناسخ تے منسوخ بتائیں
ایسے مشکل کم نوں سوکھا ہتھ نہ لیویں پانال
ہر ہر فن دے علم دقیقے پا کے دسن پیارے

ظاہر باطن ہر ہر قسموں جمع ذخیرے کرنے
کفاراں تے ڈاہڈا مشکل حکم منن قرآنی
شیروں کھوتے جیونکر نسدے اودیں کافر نسدے
اوہ کلام وحی دی اثر اجیہا تن من کر دی
ایس جہانوں نکل عالم غیب اندر و ڑجاندے
بوہتے جذب الی اللہ حالت جاوے بدل تمامی
تا جوڑ اونہاندے ٹٹن لگدے ٹک پوندے اوہ آپے
چہرہ چڑھ چناں کر روشنائی ہیبت کسب شتابی
بول بولارے بولنوالیا محبوبا سردارا
بانا عزت عظمت والا پہلن والیا یارا
خاص سراج منیر اساڈا پایا لوائیں جگسارے
بھارا امانت جیہڑوں ڈریاں کسے نہیں ہتھ پایا
کس مالک دا ایں توں گھلیا کار کہڑی سرچائی
عملاں نوں چ اخلاص کماون نیت نیک بنا کے
ہر ہر طرفوں ٹٹ کے بدلگ ساڈی طرف تمیویں
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ اوہ اٹھنا پچھلی رات وکھیرا
بیوی بچے وچہ نگل دے بستر گرم توں لائی
گرم دنا نوں چہ رائیں اٹھن اوہ بھی مشکل آیا
جسو یلے بھی اوکھن مشکل وقت اوہو برکاتاں
اوسو یلے بھی اٹھن مشکل ایہہ نفس کپیتے
وقت نزول خدا دی رحمت جہان پچھلی راتے
طالب مولیٰ عاشق صادق جنہاں طالب جن دی
نعمت ونڈن وقت کھلے جد رحمت دا دروازہ
سچے یار یاراندے جہڑے اوہ کد غفلت سوندے
محبوباں دی جھک جنہاں اوہ پلک آرام لیندے
یار آون دیاں خبراں سن کے خوشیاں کرن یاراں
وات تکن سجناں دی بیٹھن یار آون جس راہوں

بات نہائت مشکل آہی ہر پاسے چپت دھیرے
تا بجدار بنی دے ہوکے نور پاون عرفانی
نزول قرآن منافقاندچوں بھار بھرے راہ دسدے
حساں ظاہر باطن سندیاں ہوئی جوانی ہر دی
چھوڑ حیائی حساں آپے قرب نمائی پاندے
اٹھ گھوڑے تے بھی کدی ہوندے اوندروحی گڑی
ہولی ہولی اوہ بھی عادی پرگھر ہو گئے سارے
ظالم تے بھلاں نوں ٹائیں کر دور خرابی
اطہر جسم طہارت والیا معطا یا مم جوارا
تاج بزرگی سر تے رکھن والیا بر تو دارا
کس گھلیئوں کس کم نوں آیوں کتھائیں ہیں جانے
بن تیرے کم نہیں کسے دا اوسیوں تو جیئے دیا
اک اکلا سفر دورا ڈا مشکل وات لمبائی
محض رضا الٰہی ہووے کل اغراض گوا کے
تد لگ نیکا اوہ جام وصل دا پیار یا گھوڑ دیویں
نفس لتاڑن کان خدا دا وارو عجب بھلیرا
سردی پالیاں دیو چہ اٹھن مشکل نفس ایہانا
چھوٹی رات تے پچھلے ویلے وقت آرام
نازل ہون انوار الٰہی بھی رحمت
باہجہ خدا دیاں ہردان اوکوں نزدیک کرنے
او غفلت وقت توہلے دنیا داراں جاگتے
اکھ اوہ غافل تھیندے بستر گرم دی
کوئیں سوالی رکدے سینگ بخشش دا آوازہ
دلجاگے تے اکھیں سنتیاں سارے مطلب ہوندے
سنتے بیٹھے راہیں ترڈے تک ادے وچہ رہندے
دور دور ادیہاں لکوں لدے جاہی دکھ ہزاراں
راہیاں پاتریاں بھیں کھیں خبراں سوچ کو ہراں

چارہ جو فیرے نظر اولیرے دے دلبر پیارا
خوف ولا نوں چہ غالب مت کتے اکھ لگے پلکارا
آہیں رووں دیر گئی ہو خبر نہ گھلی یاراں
بھاویں عمر گذارن وصل امید رکھن نت تازی
گرم بازار سجن دا ویلا پچھلی رات نورانی
کھلے پئے خزانے رحمت ہر اک مرد سوالی
بعد وفات جبیدوں کے نے پچھیا اندر خوابے
نگراں دو رکعت جو پڑھیاں اندر پچھلی راتے
ون سارا وچہ فکر معاشاں کارن زن فرزنداں
ایسی حالت اندر صاحب قولوں ہوئی دوری
جنداند۔ آرام نشا ملے لذت ذکر الہی
ویلا پچھلی رات سستا ایہ عالم قدس پیارے
تن دل ہین اک بے دل شب دا دو جا دل قرآنی
ہووے کفا ثیرا یا ندا مونہہ تے نور صفائی
سوہنا وقت بے فکری والا ہون قبول دعائیں
خواب پچھی ہی آوے نالے وقت سحور نورانی
ایسے کارن اس موقعہ تے لفظ ثقیلاً آیا
یا قرآن بزرگ جدے وچہ حکم احکام اساڈے
یا اوہ کتاب دقائق ہور معانی بونہہ جس اندر
راتیں جاگیں تے کم لگیں قرآنی تکراروں
تاں پھر وڈی منزل نوں بوہنچائیں عزت داہوں
مریداں پچھیاں درویشاں نوں لانا ما یہ گل آئی
ذکر کرے نت ربدا تاجو ایہ لائق بن جاوے
خرقہ پہن فقر دا کھلیاں ربدا نام سکھاوے
نمازدے دیوں رلتے دیو چہ بہت حضوری جیوے
راتیں دے قرآن پڑھن وچہ بہت اسرار نہانی
بر غنچے دا عقدہ کھلے اندر لیل صفایاں

کیکر نیند ہووے راہ ٹریاں جس راہ خطرہ بھارا
جاوے لنگھ پیارا بیلی رہے پچھتا وا بھارا
جس پچھے ناموس گوایا اوس نہ پچھیاں ساراں
عاشق نوں امید جوادے کرکے دم سازی
مہجوراں مشتاقاں تائیں آپ سدے دلجانی
آن منگے اوسویلے جو کوئی موڑ نہ ہوندی خالی
حال کیا فرمایا کل عبادت گئی خرابے
اوہ منظور عبادت ہوئی اوگت ہور سبحانت
نوکری ہور ملازم پیشے خدمت مالک چنداں
ہضم غذا شب پچھلی ہووے وقت سحر دا نوری
بھی چپ چاپ اغیاراں دلوں ویلا عجب صفائی
ناہ کوئی مانع شغل ہوری ناہ کوئی بول بولارے
تریجا دل مومن دا جاگیا نور پھڑے رحمانی
پچھلی راتیں جاگن دیو چہ ہووے بوہنہ بھلیائی
ظلم وڈا ہے غافل اوہ وچہ غفلت کرے ازائیں
رحمت ربدی بھیج۔ بھیج آدے حکم ہووے رحمانی
حضرت دی وچہ شان بلند ایہ کلمہ رب فرمایا
کفاراں تے اہل نفاقاں اوپر بھارے ڈاہڈے
عزت عظمت برکت دلوں بھارے اتے پیغمبر
وچہ تبلیغ احکام رسانی ہوکے خوب ہوشیار دوں
یعنے تینوں پیغمبری دا شرف ملے درگاہوں
جاگن رات قرآن تلاوت کرنی یاد الہی
بھار ولائتے ارشاد خلائق نوں پوہنچاوے
ہادی بن کے گمراہاں نوں سدھے راہ لگاوے
خلقت ستی ہوئی نوں ہن فیض ملے اس ویلے
دن تھیں ودھ کے حاصل ہوون حضور ہو کے رحمانی
مشکل کم کھلن سب ربدیاں رحمتاں ہون بھرایاں

کیوں نجو جاگیاں نفس کتا ایہ خوب لتاڑیا جاوے ‌ ‌ دل بھی کرے عبادت اُپر لذت بہتی آوے
ہے کھلا دربار اساڈا عام اجازت ہوئی ‌ ‌ آکنڈی کھڑکاوے جہڑا بلدی اوسنوں ڈھوئی
پچھلی راتیں صبح دہاں تک ہوون پوکاراں ‌ ‌ آپ بُلا کے بخشے حاجت کل بھکھاراں
منگن دا دل سک مرشد تہیں کرکے طلب وڈیری ‌ ‌ اوسدیاں ٹوریاں واٹ او کہیری جاوے ترت نیڑی
راتیں اٹھن چھڈ کے راحت گرم لیف تولائی ‌ ‌ بکل گرم تائیں چھڈ دتا ٹھنڈا اوہتن بھایاں
مزے نیندر دے راحت زن دی تکیہ نرم سرہانے ‌ ‌ چھڈ آرام نفس دے سارے ہوون دل حمانے
دن دیوچہ نہ فرصت تینوں کم ہوندے بہت پیارے ‌ ‌ راتیں تنہائی دا ویلا شغل ہوون تم سارے

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ۝ تحقیق واسطے تیرے بیچ دن کے شغل ہے بڑا

تحقیق تینوں وچہ دن دے بہت پیارا شغل دراز وڈیرے ‌ ‌ دینی علم مسائل شرعی دہندے ہور بتیرے
محتاجاں مسکیناں دے بھی کم نبی مددیاری ‌ ‌ بھی ساماں جہاد وغیرہ سب دی کارگذاری
آئت وچہ اشارت رات محل اسراراں رازاں ‌ ‌ دن دی تقصیر دن راتے وچہ ہوون عذر نیازاں
بعد نماز فجر دے گوشہ تیک اشراق پکڑدے ‌ ‌ ذکر فکر وچہ دکھڑے ہوکے رب ولے جنت دھڑدے
بعد اشراقوں چھاہ ویلے تک ہور شغل سن ہندے ‌ ‌ پچھیں مریدیاں تے مسکیناں آپ علم کھواندے
پچھے چھاہ ویلے دے بیت اللہ دل آپ جاندے ‌ ‌ خرچہ ال عیال اپنے دا آپے ونڈہ پوچاندے
جو ایہ بھی قسم عبادت چھاہ ویلے دا کھاناں کھا کے ‌ ‌ کرن قیلولہ ڈھلیاں پچھے غسل وضو فرما کے
راتے دے اٹھن نوں ہے قیلولہ کردا یاری ‌ ‌ اکھ لاہیں کجھ دن نوں بیبا دور ہووے دشواری
ظہر پڑھن پھر دعوت وعظ ارشاد کرن حمانی ‌ ‌ دیگر پڑھ کے بہندے ذکر شغل وچ نورانی
مغرب بعد گھریں وت جاندے خرچہ دین عیالاں ‌ ‌ نور مکمل دیون جو کجھ جنس ہووے گھر والاں
کھا کے طعام نماز عشا، دی مسجد فرض گزارن ‌ ‌ وتراں چھوڑن پچھلی راتیں پڑھن حمد چتارن
دن دیاں شغلاں وچہ نہ فرصت بلدی سرور تائیں ‌ ‌ تدے کہیا اٹھ پچھلی راتیں رب دا نام تہا ئیں
گھر دے کم بنی خود کردے دن نوں تارب کہیا ‌ ‌ وچہ دن دے تدہ کم وڈیرے شغل رہن بہت ایہا
اکدن گھر آئے سی اگے مائی عائشہ پیاری ‌ ‌ روٹیاں بنی پکاوے فرماندے تدہ دیون یاری
آٹا لے کے روٹی گھڑ کے وچہ تنور لگائی ‌ ‌ پک گئیاں کل روٹیاں روٹی اینہ پکی کائی
مائی عرض کیتی سب روٹیاں گئیاں پک عیانی ‌ ‌ روٹی تساں نہ پکی سن اچ کردے درافشانی
اے عائشہ اوس روٹی نوں سی لگا ہتھ اساڈا ‌ ‌ تاہیں اوسنوں اگ نہ لگے ہے اوہ ہتھ خدادا
نال رومال اک ہتھ موہنا تے پونجے سرور سائیں ‌ ‌ انس تنور اندر اوہ پایا ہویا کھنب نداہیں

وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ۝ اور یاد کر پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اس کے منقطع ہو کر جانے کر

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

پروردگار مشرق کا اور مغرب کا نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکڑ اوسیکو کارساز

تے کریاد اپنے رب سندا پیاریا اسم گرامی — قطع تعلق سب تھیں کرکے دیکھ وصول تمامی

رب مشرق تے مغرب داہیں اس معبود نہ کائی — پس توں پکڑ وکیل اوسنوں ہووے وصول کارروائی

ہوجا طرف بجن دی اکا غیراں چھڈ چھڈ اکے — سب تھیں رکھ بھنوا کے اکا اوسے دا آکے

رات دنے تے سبح صباحیں کرتوں یاد اسانوں — ہرکم وچہ ہیں دیون ہارا خاص امداد تسانوں

اوہو مالک ہے جیڑہے دا جہڑا سورج چاہڑے — لہندے دا بھی مالک اوہو جد ہرچا اوتارے

چڑہدے سورج شروع ہوون سب ہندیر نیاوا — ڈبن سارے کرن سب بندگی گورے لاکھے کالے

رات ہوے تاں ہراک شی نوں نیندر پکڑ دباوے — ایتہو نیک جو روح بدن تہیں چھوڑ تعلق جاوے

سوچ کرے کوئی اوسدم آکے سوچن سمجھن والا — ظاہر ہووے تا اوسکا رن شان خدا دا اعلیٰ

گویا ہرشے اوپر غالب اوسدی ذات گرامی — قدرت دے ہتھ قابو کیتی ایہ مخلوق تمامی

اوسدے باجہ عبادت لائق دوجا ہو رنہ کوئی — جو نت کم چھوڑ اوے لاوے پھیر نویں سر سوئی

اوسے تے سب دہندے چھوڑ بس سونپ اوسنوں کاراں — نال کسے ناہ رکھ تعلق اے سرور سرداراں

حب محبت چیز کسے دی دل وچہ رکھ نہ پیارے — حب خدا دیاں مقبولاں دی رب دی حب شمارے

اللھم ارزقنی حبک وحب من یحبک جو فرمایا — اس حدیث صحیح نے منکر دا سب شک اوڈایا

ربا دیہ حب اپنی بھی حب اونہاں مقبولاں دی — جو تیرے سنگ محبت اونہاں محبوباں

نظم فارسی

زغیرت خانۂ دل راز غیرت کردہ ام خالی — کہ غیرت را نمی شاید دریں خلوت بیار فتن

اہل ولاں تاں منزل دار کھیا جو بتلاون — نفی ماسوی اللہ ربدے غیر تمام اوڈاون

کثرت ذکر الہوں سالک پاوے اس رجوع نوں — خدمت شیخ مکمل دی کر پچاوے اس حدی نوں

بے نہایات حق و خاصان حق نہ — گر ملک باشد سیاہ ہستش ورق

اوس مرشد محبوب خدا دی نظر اک کم سوارے — کئی سالاں دی نال عبادت جو ناہ دو ر پدھارے

خواجہ ماتریدی کہے اسیں تفضیلی ہاں بھائی — یعنے فضل اپنے تھیں سانوں کرے قبول الٰہی

بہت آہے ایہ پڑھ ہدے اسپر اوہ محبوب الٰہی — وچہ تفسیر اپنی دے خواجہ صاحب نے لکھیائی

آنرا کہ در پزیرد معبود لایزال نہ — آنرا چہ حاجت تو رنج چہار چلہ

شروع سورت تھیں ایتھو تیک سلوک سکھائے — شب دی خلوت شغل قرآنی ربدی یاد سوہائے

غیر خدا دے ولوں پھیر نفی کرنی فرمائی — پھیر پھیر دسا ہور توکل دسیا اوپر الٰہی

ابیات

ہرکہ خواہد تاشود ابدال حق — چار چیزش کرد باید اختیار

متعلق صفحہ ۱۱۳) ملاحظہ کریں ساتھ ہر ایک رمز کے ... | امام نافع مدنی ا | قالون ب | ورش ج | ابن کثیر مکی ھ | بزی ھ | قنبل ن | ابو عمرو بصری ح ظ | دوری ظ | سوسی ک | ابن عامر شامی ل | ہشام ل | ابن ذکوان م | حمزہ کوفی ف | خلف بزاز ض

ابو عیسےٰ خلاد ق | کسائی کوفی س | ابو الحارث ث | دوری ت | عاصم کوفی ن | ابوبکر ع | حفص ع | فقیر حلوائی عفی عنہ

Marfat.com

خامشی وجوع عزلت راز خلق

پچھے انہاں مقاماندے ایہ وڈا مقام بتایا
بازگشت خداول مڑن نگہداشت بھی بھائی
یادداشت سدا متوجہ ہوون ولے دلبر دے
وقوف قلبی دل کدے نہ غافل ہر دم یاد سجن دی
رب دی یاد کریں محبوبا توڑ تعلق آ جا
بھاویں ذکر زبانی بھاویں دلدے نال کجیوے
بھاویں نال خفی اخفے دے ہووے ذکر پیارے
پاس انفاس مراقبہ ہور معاقبہ کیتا جاوے
معاتبہ کرے نفس نوں چھڈ کے خوشیوں وہنہ لائے
بھاویں ظاہر ذکر ہووے بھاویں دلدے راہوں
یا کوئی اسم خدا دیاں اسماں وچوں ہوئے ذکر کر
بھاویں بھتا اسم ذکر یا ذکر نفی اثبا توں
اک ضربی دو ضربی بھاویں جس دموں بھی آیا
بھاویں تن رکنی ہے بھاویں ست رکنی لکھواکے
جو شدید تے فوق تحت ایہ چارے قسم ذکر دے
اٹھواں قسم مواعظ تے تعلیم تے حرمت آئی
پرناہ عشق شرائط جانے ناہ قانون پچھانے
ماسوائے اللہ حب غیراں دیوں دلی پکڑ بیزاری
عاشق غیر کلام نہ سندے باہجہ سجن دیاں باتاں
جتول جان حواس لمانے صورت یار دسیوے
عقل غیراں ہووے بیگانی دل ہزار اعتباروں
ننگ ناموس غرور تکبر جاون ٹٹ تمامی
دنیا تے مافیہا کولوں اکا چت چکاوے
محض رضا تسلیم سجن وچہ ہوون جھوکا گلیاں
تن امراس آئت اندر دے دسنہارے
دس شرطاں نے لازم ذاکر تائیں جانن پیارے

بودش بیدار در شبہا رہتا ر
اگلی آئت اندر جیونکر تینوں نظری آیا
رہے حفاظت دم دم دی اندر یاد الٰہی
وقوف تنہائی کل وقتاں نوں رکھ نگاہ سر کردی
خلوت در انجمن وقوف ہور عددی نے ون ونڈ دہ
ٹنگے اوس ہولی دل ٹٹنا توڑ تعلق آ جاہ
بھاویں روح سنگ بھاویں سر دیناں خیال کجیوے
بھاویں نال نفس دے کر توں ایدا ذکر سوہارے
خوب ہووے ہوشیار غفلت اگی پاس نہ آوے
مجاہدہ کرے زیادہ پیارے نفس دبناں اُنہ پائے
بھاویں ذاتی اسم اشارہ ذکر ہووے اصلاحوں
نسبت جدیناں نفس زدی ہووے اودے ذکر
یا تسبیح یا حمد اتے تکبیراں ذکر بنا توں
یا بے حبس تونے بن برزخ ہر دم دلدر دا یا
بھاویں نال نو ساں شرطاں دے ذکر لیا جاوے
کرن مجاز ہے ہور مراقبہ ہور محاسبہ ہر دے
بھاویں انہاں دہ شرطاں دے وچہ کیا دے کانی
لوں لوں وچوں نام سجن دا نکلے ہور [illegible]
غیر وی سجن بھیں اکہ شمر ادے [illegible] پچھانی
کل حواس قیاس سجن اڈن غیر معاتاں
ہر شے وچوں جلوہ وحدت نکلے ہر باہر تھیوے
حفظ ادراک پکاوان ہر دم سبق اوسدے اسراروں
حداں ضداں رہن نہ کوئی رہے اک دلبر تانی
دوزخ جنت حور قصوروں دلنوں دور ہٹاوے
یار نے بارا اندا محکم ناہ کر گلاں [illegible] یاں
اک توڑ تملک ہو علائق [illegible] سارے
دلنوں جانن رب پچھانن قسم ذکر اک دہارے

Marfat.com

چوتھا ذکر دوں رد کن والی شی نوں دور ہٹاناں پنجواں ذکر کماون والیاں جائیں صاف رکھاناں
چھیواں مددیاری دیوے جوشے وچہ ذکر دے ستواں اوہ طریقہ جس تھیں ہٹنا کوں ہردے
اٹھواں طرف جہڑی دی جاناں لازم اوسد جان نانواں از خود فانی ہوکے ذات خدا دی پاون
دہواں ثمرہ ذکر کرن دا جو حاصل ہو تینوں نور مکمل وچوں پڑھئے طلب ہووے جے تینوں

احوال دل

دلدا حال لکھے کی عاجز دل اسرار الٰہی دل عاشق دل مومن مسلم دل کافر بنجائی
دل عارف دل عالم فاضل دل جاہل ہتھیارا دل عادل دل ظالم تھیوے دل مظلوم بیچارا
دل روشن دل کالا بہتر دل نرمی پا جاوے رحیم کریم ہووے دل تے کدی قہروں جبر کماوے
دل خوشحال اتے دلپر غم دل پاوے حیرانی تے ہوشیار تے دل مستانہ دل ہووے پریشانی
دلوچہ فوجاں لشکر ظالم دلوچہ جنگ لڑایاں دلوچہ بغض تے غضب دلا توں دلوچہ نور صفایاں
دلوچہ باغ بہاراں دلوچہ جنگل تے ویرانی دلوچہ محفل ندیاں ولیاں دلوچہ کار شیطانی
دلوچہ کفر نفاق دلا توں چہ کالی رات اندھاری دلوچہ دیوا نور ایمانی ہردم لاٹاں ماری
دلوچہ کھوٹ دغا تے وچہ دلاندے صدق ایہانی دلوچہ صدق صفائی دلوچہ بدی لئے برائی
دل دریا وچہ ہاتھ نہ آوے دلوچہ گھمن گھیرے دلوچہ دیج مہانے دلوچہ گھڑن روڑن بیڑے
دلوچہ درس پڑھیون علماں کہلن سب لغاتاں دلوچہ معنے ہون حدیثاں تے تفسیراتاں
دلوچہ شک یقین دلا توں چہ دل ہووے نورانی دل زمیاندا سیر کرے دل چڑھ جاوے آسمانی
دلوچہ حکمت دلوچہ صنعت دلوچہ راز خدائی دلنوں ہوگ دیدار خدائی حاصل جدوں صفائی
دل مظہر اسرار سداوے دل مشعل انواراں دلوچہ جلوہ نور ایمانی دل وچہ کفر کفاراں
دلوچہ وحی اترے اسمانی دل پاوے انعاماں دلوچ مکتب عشق بڑھیوے دلوچہ غیر کلاماں
دل کچی دل شوم بنے دل زندہ تے دل مردا دل غافل مقتول بنے دل دشمن تھیوے ہردا
داری گل رہی سب میاں لکدی ناہ مکایاں جنے دلنوں کھریاں کیتا ہویا وچہ سواریاں
نال اکھیں دل نفس نہ پھسدا اوہ شی جدا ایہانی باطن دی اکھ نال دسن روح قلب نفس ایہانی
جوڑ اعضا تمامی تابع دلدے ہین پیارے اوہ بادشاہ رعیت نے سب اسدے کل پسارے
ٹکڑا گوشت جسم اندر اوہ سمجھ نہیں دل کائی مردیاں نے وچہ جانور اندے بھی اوہ ہوندا ایہائی
قلب مراد حقیقت ہے انسان جو دسدی ناہیں عالم باطن دی ایہ چیز اک اعلیٰ قسم منا ہیں
الا من اتی اللہ بقلب سلیم خدا فرمایا قلب سلامت ہوئے بناں نہیں کم بندا آیا
حرص ہوائیں نفسانی جد نیک نہ ہوون فانی استغفار درود دوں ہے نہ دسوں رحمت پانی

Marfat.com

ذکر محمد اکر جد لگ دلدی میل کچیل نہ دہووے | تد لگ قلب نہ زندہ ہووے غفلت وچ پڑوے
رب ول اوگن دا اول سکھے مرد کسے دے راہوں | مرد ملن تے در دنہ چھوڑن کردے نفس فناہوں
بیعت کامل پیراں باہجوں ایہ گل بن دی ناہیں | سکے پتر سے نوں رد کردے ربدے مرد مناہیں
فتح سورت وچ حکم بیعت پیاریا ویکھ مناہیں | بھی بیعت قسم لکھے اٹھ ویکھن دے لاہیں

دوسرا مرشد پکڑنا جائز ہے یا نہیں

پہلا مرشد فوت جے ہویا تے گم رہگیا باقی | یا گم ہویا اجیہا رہی امید نہ ہووے ملاقی
یا مرشد بدمذہب نکلیا دیوبندی مرزائی | وہابی غیر مقلد شیعہ سب [illegible]
یا تارک صوم صلوٰۃ خدا دے فرضاں تھیں بیزاری | غیر شرع جھوٹا انہاں نوں چھڈ دوے جاری
اہلسنت جس مذہب عالم صوفی اہل اجازت | اہل شریعت اہل طریقت نالے اہل سعادت
حضرت علی تائیں شیخین کنوں جو چنگا دہاوے | تفضیلی بدعتی چھوڑن اوہ بھی [illegible]
باہجوں بدمذہبی دے جے کوئی پیر بزرگ کداہیں | بھل گناہ کیتا تے اوہ توبہ کرے [illegible]
اوسنوں مول نہ چھوڑیں کیونجو عصمت شرط نکالی | نبیاں ملکاں باہجوں عصمت ثابت ناہیں
نگراں کسے بزرگوں ہے کدی ہووے بھل خطائی | خبردار ہووے اوہ جلدی کرے علاج [illegible]
بیعت کرنی روا زنانہاں ہڑکیاں جائز ناہیں | پر برکت کارن اک حد بنوں بیعت روا [illegible]
فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون خدا فرمایا | جے تساں علم نہ ہویا تاں اہل ذکر تھیں پچھن [illegible]
نور بصیرت والی نظروں ولی پچھانے جاندے | [illegible]
ربدا قدر رسول پچھانن جتنا رب جتایا | عارف لوک ہی جانن جتنا [illegible]
نا محرم ناواقف عارف وانگ نہ رب پچھانن | [illegible] نوں کد تک [illegible]
منہ زخمی نوں ٹھنڈا پانی ہے افسوس نہ بھاندا | صفرا دی نوں مصری کوڑی [illegible]
اوہو قدر سونے دی جانن جو صراف کماندے | [illegible]
طبع سلیم نہ ردی دل تھیں مزہ شیرینی پاوے | شیرینی نوں قدر [illegible] جے ہووے بیمار [illegible]
کیا دارو تندرستی واجد ہووس وہمی نردی | ہر اک [illegible] پھر اوس پچھے کوئی
عاشق جانے قدر عشق دا زخمی قدر زخم دا | ساڑن اگ دا جانے جو اسے پا ہووے الم دا
وچھڑیاں مہجوراں کھیڈیاں پچھو قدر وصل دا | دکھیا جانے قدر دکھاں دا جو وچ سختی جلدا
صحت قدر بیماراں سکھیاں قدر سکھاندا آیا | قدر آرام کی اوسنوں معلم جس سکھ کدی نہ پایا
سفر مصیبت کی جانے جو کدی نہ نکلیا باہر | وسدیاں وطن گھر جو رہندیا رنج نہ [illegible]
قدر صدق دا صادق جانے جھوٹھیاں نہ کیا سارا | ربدیاں پیاریاں پیارے جانن قدر نہ دشمن خواراں

[illegible]

درویشی تے فقر سلوک نوں پتہ نہ دنیا داراں
قدر اسلام مومن نوں کہیں پنڈت قدر کیائی
قدر عطار عطر دی جوہری مونیاں قدر پچھانے
گو نہہ دی بدبو مغز نگھاریا عیز قدر نہ کردا
طالب نوں مرشد لبھن مشکل ہوگیا مشکل بھارا
کامل ناقص مرشد اوہیں پتہ نہ لگدا کائی
شرع والی گھس وٹی اتے لا اوسنوں تک کھائی
نال آیات حدیث فقہ دے تول اونہوں اصلاہوں
جیسے علم شریعت آپوں کیتا حاصل ناہیں
ظاہر علم اول کر حاصل سکھیں پھیر طریقت
جے نہ پڑھیا آپ صحبت اہل علم دی کرکے
جگو وچہ پھیر فقیر ہزاراں اک سچے اک جھوٹے
ولی شیطانی تے رحمانی دو دو ہیں دسنہارے
ہے شیطان بندے دا دشمن ڈیری مدہ قدیموں
علما وارثاں نال علم دے دل وسواس پاوے
برا عقیدہ دل او سدہ لوچہ کرسو سیاں کھاندا
فقراں ہو کے فقر لمیندا شیشے دلاں وچہ پاوے
آدم نال لایا جس منتھا سبق دتا ملکوتاں
وانگ لہو دے تن وچہ پھردا رگ رگ وچہ پچھانی
وڈے وڈے اولیاواں تائیں اسنے مار موکایا
صفتاں شیطانی سب جانیں ہن تیرے تائیں
جو جاہل ہو ولی سداوے سو شیطان ایہائی
واعرض عن الجاہلین اندر اعراف خدا فرمایا
باہجہ علم جو زہد کماوے کافر مرے دیوانہ
سو جاہلا نہاں نور اندہیر برابر بنیں کدائیں
جاہل رب رسول نہ جانے حل حرام نکوئی
حقیقت ہور طریقت فقر سلوک نہ واقف سوئی

قدر قرآن ایمان پچھانے کی پچھناں کفاراں
حالیاں خبر حالاندی قالی فانی سدا ہویائی
جو ہڑے نوں کی سار عنبر کستوری دی خودخانے
عارف جانے قدر عارف عاقل کرکے غور اندر دا
کیٹو بچو کہوٹا کھرا پچھان اوسنوں دل نہ یارا
گھس وٹی تے جد لگ ناو صراف کہساوے کائی
اصلی نقلی رنگ تمامی پاویں گا اوس جائی
پرچے تولن سکھیا ہووس اوستاداں فیجاہوں
اوہ متشرع تے غیر شرع نوں پرکھیگا کس راہیں
باہجہ علم جو کرے فقیری ہوندا وچہ فضیحت
واقف ہووے طریق شرع دا اوہ بھی لنگھدا تر کے
جھوٹے اہل شریعت کولوں سدا نبھاون ٹہوٹے
صفتاں نال پچھانے جاندے چلن ہر ونجارے
جس چیلے کوئی گل داویکھے گالے اوس عزیزوں
برے عقیدے تے گمراہی اوپر پیا چلاوے
آکھے ایہو رستہ سدا توں بوہنہ نیک دساندا
جس چیلے کوئی ہس داویکھے اوسے طور پھساوے
لعنت وڈی برائی کیتا نال قرآن سیوتاں
لہندے چڑہدے پربت وکھن کرداما رشیطانی
عابد بوہنہ سیئے جیہے مارے انت نہ آیا
ولی شیطانی جو تدہ لبھے اوسدے راہ نہ جائیں
جاہل ناگ زہر دلوں ڈنگ مارے کر چترائی
مجبوبا تدہ جاہلاندے نزدیک نہ جاون آیا
شمس العارفین ایہ نقل مفسر کرے عیاناں
جاہل عالم زندہ مردہ کوئیں برابر آہیں
جائز ناجائز تے پہلیوں برہوں خبر نہ ہوئی
جہل بے ادبی تے گستاخی کار جاہل دی ہوئی

صہ کار ہا دے ایں بود تو ہادی ۔ ماتم آخر زماں راشاد دہی ۔ ہیں رواں کن اے امام المتقین ۔ ایں خیال اندیشگاں را تا یقین (بقیہ بر صہ ۱۱۹ سے ملاحظہ کریں)

(متعلق صہ ۱۱۷) طاعنان ہمچوں سگان بر بدر تو ۔ بانگ میدارد سوئے صدر تو ۔ ایں سگاں کر ند زامر انصتوا ۔ از سفہ وع وع کناں بر بدر تو ۔ ہیں بگذار اے شفا رنجوراں ۔ تو ز خشم کر عصائے کور را
نے تو گفتی قائد اعمیٰ براہ ۔ صد ثواب و اجر یابد از الہ ۔ ہر کہ او چل گام کوری را کشد ۔ گشت آمرزیدہ و یابد رشد ۔ پس بکش تو زیں جہاں بے قرار ۔ جوق کوراں را قطار اندر قطار م

رب نوں ملنے والا رستہ جاہل ہتھ نہ آوے
دیوں سبق مریداں نیڑے ہین جاناں علماواں
عالم اتے فقیراں اندر ویر چر دا کا رہیا
ایہ سب دھوکھا ہے شیطانی جاہل نے پھس جاندے
جانن ہیں کوتے جاہل چیلے گرو جو سارے
عالم ربانی سب جانو خاصے ولی الہی
دوجا ولی شیطانی والی ظاہر ایہ نشانی
اہلسنت دے کنوں مخالف چلتے راہ کوڑا ویں
جبری قدری معتزلی تے اہل روافض نالے
دیوبندی مرزائی تے چکڑالی بد افعالی
تریجی ایہ نشانی جانی جو ہے ولی شیطانی
فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک آخر تائیں
چوتھا کلمے کفر الاوے رب تھیں ڈرے نہ موڑے
چھیواں دین اسلام اندر اوہ چک فسا دپھیلاوے
ستواں حداں شرعی پیٹے ظالم نام سداوے
ضائع مال گواوے اٹھویں صفت ولی شیطانی
ناواں پیوے بھنگ شراباں نشے حرام خرابی
دسواں راگ سنے سنگ سازاں صفت ولی شیطانی
یاھرویں گالیاں فحش نکالن صفت ولی شیطانی
باہرویں ولی شیطانی رن خلق کرے دکھلاوے
یخادعون اللہ وھو خادعھم ہویار دا ونہاندا
عمل ریائی مشرک دے لے موہنہے جن روز حشر دے
تیرہواں ولی شیطانی جنے شکل اسلام وٹا
مسلمانا ندی صورت ولوں شرم آئی مردوداں
چوہدواں دھوکھا دین ہومن نوں صفت ولی شیطانی
جو دھوکھا دے موسی نی ادہ ساڈے وچوں ناہیں
جو فرض نہ ادا کرے دس نفل عبادت ضائع ہوئی

شیطانی مکراں وچ پھکے منڈے مکر لگاوے
اپنے دلوں بنا کے مسئلے دسدے نے صلحاواں
علماواں کی سار فقر کوئی عالم فقر نہ تھیا
سچ منا کے بات مکاراں دین ایمان کھواندے
ولی کہڑا جاہل ہویا باہجوں علم سوہارے
دھوکھے شیطانی جاہل ڈیوٹی ہوے رب پناہیں
برا عقیدہ بد مذہبی دار کھسی اوہ شیطانی
اوہ سارے شیطانی رستے مت بیبا بھلاویں
شیعہ نیچری نجدی غیر مقلد کل رزالے
ہر گمراہ دے لگ نہ متبعے سنت اسلاموں گالی
سوہنا چھڈ نبی دا چال بدعت بھیڑے زبانی
پڑھ کے ویکھن پارے پنجوں ویں مردنا ہیں
پنجواں ہر دم غفلات اندر رہے مستی دے رولے
لا یحب اللہ المفسدین نہ مفسد ہر گز نہ ڈولں بہاوے
بقر سورتدے اندر ظاہر حکم خدا فرماوے
انہ لا یحب المسرفین نہ مسرف دوست رب دا جانی
انما الخمر والمیسر اندر ویکھ بیان صوابی
من یشتری لہو الحدیث حکم اظہار
حفظ لسان اندر پڑھ خیال کرو نبی رحمانی
لوکاں دے دکھلاوے کارن جالیاں اڑاوے
واذا قاموا الی الصلوٰۃ قاموا کسالی بی فرماندا
نقش بیوہ ہر یدے وانگوں جیب دے چل بانی جیبے
داہڑی چٹم پچھاں لمیاں شکل کو شکل بنانی
طور طریق مجوس انگریزاں پکڑے ناہ مقعداں
ومن غشنا فلیس منا کہیا نبی رحمانی
دھوکھا دے پھساون والیاں دے حق خلائیں
تفسیر کمل والے کولوں ڈاہڈی غلطی ہوئی

Marfat.com

سبب اوسدا لکھ دساں تینوں یار رکھیں اوس تائیں
جاہل لوک پوکارن پیراں جاں آون کجھ پھیراں
ایہ اوسنے کجھ اری اسدا کجھ اعتبار نہ کرناں
رد اوہدا تو نہ جائیں گذریا وچ نبوی تفسیرے
سو ہلداں طالب دنیا ہویا خاص ولی شیطانی
پاگل تے دیوانہ بندہ ولی نہ ہووے کائی
اوسنوں رد کیتا وچہ سورت نوں خدا پیارے
عالم ربانی دیاں صفتاں نظر کریں چا بیبا
علم قرآن حدیث فقہ تفسیر تصوف سارے
عالم دینی علم فضیلت حد حدود نہ کوئی
نیچے بہرتوں ولی الٰہی تقوی عمل کماوے
غصہ تھوڑے صبر کماوے کرے بھروسہ سائیں
دلیاں اندر یقینی سچا واں پاک تمنا دلیاں ناں
استقامت اوپر شریعت محکم قدم ٹکاناں
حرص گوڑے دنیا والیاں چیزاں تھیں چت چائے
نفس ہوا طمع نوں چھوڑے حرص کرے تمامی
صبر صبوری ہور قناعت ہمیشہ کرے گرامی
نعمت اوپر شکر الٰہی کرے امانت داری
رحمت شفقت کرے غریباں کرے معاف قصوراں
نال یتیماں دے دم بھرناں رنڈیاں یکچھن نالے
گھر وچہ دنیا جمع نہ کرنی درویشی انج آئی
شرطاں چار مرید بنن دیاں عاقل بالغ ہوناں
طالب تائب ہو دل ہوالی ہجرت کرنالے
کل برائیوں نفرت کرکے جامے بدن طہارت
آساں لمبیاں حرص ہوائیں بھی خواہشاں نفسانی
سچی توبہ کرکے طالب جاں مرشد دل آوے
روز حشر دے لوک پکارے سچا سن نال اماناں

دہو کہا سخت اوس دتا نجدی انگوں صاف سنائیں
تے ربدا نام بھولاون مشرک سورن ہیر فقیراں
اس مسئلے وچہ نزاو ہابی ہویا بنیاں تمنیاں ر
دوجی چوتھی جلد چھپیوں وچہ مسئلہ ہے تحریرے
انما الحیات الدنیا لعب ولہو حکم ارشاد ربانی
صفت بری مجنون نبی نوں تہمت گئی لگائی
ولی نہیں مجنون دیوانہ سمجھیں پک سوہارے
اندر پچھلیاں حداں جے توں چاہیں نیک نصیبہ
عین ہدایت باہجہ انہاں دے محرز کہا پیارے
فقیر خدا دے ولی الٰہی ختم ایتھے گل ہوئی
عدل انصاف کرے تا پورا رب دا ولی سدادے
نرم طبیعت حلم حلیمی جو بھلی نوں پائیں
راضی وچہ رضا الٰہی رہن اونہاں نوں خاناں
تنگی ترشی سختی اندر قدم نہیں گھسکاناں
غالب حب خدا دی رکھے نظر نہ ہور سہارے
عجب ریاؤں بچکے خالص عمل کرے سبحانی
بن منگے جو دیوے لیناں جائز خاص عوامی
کرے نہ کجھ خیانت اوس وچہ صفت اولیا شماری
مسکینی تے عجز تواضع دائم کرے ضروراں
کرن مجاہدا نال نفس دے ہوئی صف کمالے
رازق سمجھ خدا نوں شرم حیا اوستھیں کر بھائی
راغب عقبیٰ دنیا دلوں ہو بیزار کھلوناں
توبہ وال فضائل چھپیوں جلدوں تک سوہارے
ہتھ دیوے ہتھ مرد کسے دے پاوے نیک جہادت
پر اک غیر خدا نا مرضی دلوں رکھے عیانی
لائق ہے مرشد طالب نوں راہ سلوک سکھاوے
یوم تدعوا کل اناس بامامہم ہے کاران خاص عواماں

Marfat.com

ذکر الٰہی دلوں زبانوں طالب پھیر کہا دے
رسم جہان سندی ہے ہوئی طالب نہیں فقر دے
کرنی ناہ کرتوت تجھیتو ہولا تیار سڑن نوں
شاخاں ہتھ پا رکیا کرسی ٹدہ، ہین جد تپیا نہ
آکھن ہتنا ذکر کمایا کجھ نہیں پھل پایا نہ
پیر صاحب دی بیعت کیتیاں مدت بہت وہائی
بعضے کہن وظیفہ جو فرمایا ہے پیراں دا
ہو منکر پیراں تھیں گلاں کردے نے واہیاتاں
اگلے ویلیاں ندے جو مرشد جھٹ پٹ پا لنگھاندے
کر کر چلے رہے رج بجھتے پہلے رہیا نہ کائی
مراد فلانی ہیں ہن منگاں کم نہ سؤیا ذرہ
کر بکواس انجہی جاہل دین ایمان گواندے
مرشد پیر استاد سندا جو گلہ شکایت کرسی
پیا فساد نیت وچہ پہلے طالب سن جد ہوئے
بنن مرید اسکارن دنیا حاصل ہووے ودھیری
بعضے طلب کرامت کردے کشف نہ دسیا پیراں
بعضے طلب عدواں کارن بعض مقدمیاں کارن
جلیاں مارن رن کھکاون کتیاں وانگ اڑا کے
کرن ازمائش پیراں سندی ہو کے ٹھگ جہائی
کامل مرد دے تاں ربدا اوستوں پیا کماوے

نال ادب تعظیم نہائت مطلب دلدا پاوے
دیکھو دیکھی وچہ مریداں داخل ہوندے پھردے
بد اعتقادی نافرمانی جدوں ہوئی بدظن نوں
کیا کرسی اوہ ذکر جاں مرشد راضی مول نہ رکھیا
ہتھوں تنگی ہوئی رزق دی چھوڑ کرن سوایا
جو اوس چلے وظیفے دے کیتی خوب کمائی
مطلب اجلاک ہتھ نہ آیا جو سی خاص اساندا
آکھن ولی نہ ملیا کوئی صاحب نیک صفاتاں
ہن دے پیر چھوڑاون چکی منگیاں خیر نہ پاندے
باہجہ وظیفیاں اگلے کردے آہے اہل صفائی
پیروں لوں دل کچا ہویا پسچی بات مقررہ
طالب حقدے گلے نہ کردے اوہوں عمر لنگاندے
بیشک اوہ مردود جہانی پچھوں تاں ندامت سی
خاص رضا الٰہی کارن ناہ مرشد دل دہوندے
زن فرزند لے زر دولت نیت مندی ٹھہری
بعضے رجوع خلائق کارن بنن مرید فقیراں
سارے ایہ مردود کمینے رب نوں دلوں وساران
جاہل جھن عارف ربدے پھٹھے مونہ ما لے
ایہو جیہاں مریداں تائیں نور بنن اسمائی
کارن رب رضا نئیں ہر دم جھوک دہیلول لادے

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

اور صبر کرا وپراوسچیز کے کہ کہتے ہیں اور چھوڑ دی اوسکو چھوڑ دینا اچھا ۔ اور چھوڑ دی مجھکو اور جھٹلا نیوالوں کو صاحب آرام کو

قَلِيْلًا ۝ اور ڈھیل دی اوکو تھوڑی سی

تے کر صبر جو کہن اوہناں چنگا چھوڑ چھوڑ ایش
تے دیہ ڈھل اوہناں نوں تھوڑی خوشیاں عیش کمائی
رکھیں صبر نہ چھوڑ تحمل اے محبوب پیارے
چنگا مندا جو کجھ بولیاں طعنے میہنے لاون

تے جو تینوں جھٹلاندے نے ایہ مردود بلا نیں
جلدی ویکھینگا اوہ کیونکر کیتے دا پھل پاون
دکھ تکلیف سہار جو دیون کافر مشرک سارے
ساحر شاعر تے دیوانہ مندے سخن الاون

جدوں وکیل سانوں توں پھڑیا سب کم سونپ سانوں
ہر کم دے وچہ نظر اسانوں محبوبا جد تیری
پشت پناہ تیری ہیں ہوساں کرساں مدد تیری
اپنے دلوں رکھہ نہ دلوں چہ ویر عداوت کائی
عیشاں خوشیاں نہ وچ مدت خوشیاں نہ اوڑاون
بد دعا وچ حق انہاندے ناکریں محبوبا
ظاہری وچہ تفسیر مبارک ارنج روائت آئی
چند دناندے بعد اچانک جنگ بدر دا ہویا
ہور انہاندے بہت لواحق ہوئے جہنم واصل
وَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ نالے ہے ایہ منسوخ بتائی
صبر تحمل کرنا ہور اجو کجہ دین ایذائیں
ہر چہ دہوں نہ نکلے اندروں ایسا صبر کمائے
خواجہ صاحب فرمایا ہیں قبض ہوئی اکواری
کامل شیخ ولے جاواں تھیں بیٹھوں سستی ہوئی
اوس کاغذ وچہ ایہ رباعی لکھی نظری آئی

اے سر تو بہ سینہ ہر صاحب راز
ہر کس کہ بدرگاہ تو آمد بہ نیاز

پھیر کیسے دشمن داپیار ریا توں غم کہاویں کاہنوں
تاہ غم کہا دشمن دا بھاویں ہو جگسارا ویری
صابر ہو کے جہل سرے تے جوآوے دشواری
دسیں راہ ہدائت والا دیسی اجر الہی
تہوڑے چر پچہوں ایہ آپوں کیتے دا پھل پاون
ہیں دیساں خود انہاں تائیں سخت سزا مطلوبا
بعد نزول اس آئت دے جاں تہوڑی عمر دہائی
سنز خاص زمین قریبنی اوس لڑائی مویا
یاد رکھن تاآئت دا اساں مطلب ہویا حاصل
درویشاں نداحصہ بہار ملامت جہلناں بھائی
صبر ہووے گا دشمن تے پھر ویکھ لویں ازمائیں
دشمن دی تکلیف ظلم نوں دچے وچہ جرجائے
قبض ایجہی پنڈ ساڈے وچہ کسے نہ ہوئی بہاری
تامسجد وچہ شخص اکی آکاغذ دتم سوئی
فارسی دیو چہ سگو ہیں اوہ اتہے لکہہ دیکہائی

پیوستہ درِ رحمت جو برہمہ باز
محروم زدرگاہ تو کی گردد باز

إِنَّ لَدَيْنَآ أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ
تحقیق نزدیک ہمارے بیڑیاں ہیں اور آگ ہے۔ اور کہانا ہے گلے میں اٹکنے والا اور عذاب ہے درد دینے والا۔ اوس دن کہ کانپے گی زمیں
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝
اور پہاڑ اور ہو جاویگی پہاڑ ٹیلا بھرا بھرا۔

ٹھیک انہاں کافراں پاس اساڈے بیڑیاں سنگل مندے
اتے عذاب دکہانڈے پاسن زنگارنگ خواری
ہر اکفاراں دوزخ دے وچہ ایسا ملسی کہاناں
حضرت شیخ غسلین نے قوم دوزخ وچہ ملے طعام جیندا لاں
تاہ اوہ موہوں باہر نکلے تاہ اوہ وچہ ڈہلیگا منہ
پڑھ بیہوش ہوئے ایہ آئت حضرت شاہ رسولاں
کہانا کہان لگے تادل وچہ یاد ایہ آئت آئی

سانڑن والی اگ تے کہانا گل گہٹ کہاسن گندے
دوزخ وچ دہیر وہ سینس بہڑک لگے اگ ناری
اٹکیگا وچہ سہنگدے آکے مشکل ہوگ لنگھاناں
سہنگہ دے وچہ اٹک رہیگا کہاندیاں اوہ پوراسو سالاں
ایسا سخت عذاب جاو بچا اہل النار نے ملے گا
بصری حسن لگے روزہ افطار کرن مقبولاں
کہانا چکوایا تے آپوں لگے رودن بھائی

تن دن طعام نہ کھاندا جو تھے روز آیا جد کھانا
کھانا چکوایا تے آپوں لگے رون تدا ئیں
بہت الحاح کیتی اُدہناں آکے تا گھٹ پیتا پانی
جس دن زمیں پہاڑ کنبن اتے ہون پہاڑ تمامی
پیر پیغمبر غوث کتب جد رخصت ہوسن سارے
ایہ سب فوت اورنا ندے ہو دن سخت ہوسن افسوسی
لرزہ کھاہسن گے پلو چہ ایہ کوہ قاف تمامی
باجھوں تو دے ریت نہ وسے گی ایتھے شئی کائی
ثابت ہوسی اوسدم اوتھے روز قیامت والا

یاد آئی وت آنت کہندے چک طعام لے جانا
فرزنداں ایہ خبر ثابت نوں پوہنچائی دل لائیں
ایسے مرد خدا دے خائف کولوں ذات ربانی
تو دے ریت ڈگے دیوانگوں اڈن گے ہو خامی
دنیا تے کوئی برکت والا ناہ رہسی کیے نہا ہرے
جنگل برو بحر سمندر سب نوں حیرت ہوسی
ریزہ ریزہ ہو کے جھڑسن ایہ اسباب گرامی
سب فناہ ہوسی اک رہسی باقی ذات الہی
پاون گے او بجائی منکر سخت عذاب کوشالا

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَیْکُمْ کَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ
تحقیق ہمنے بھیجا ہے طرف تمہاری پیغمبر گواہی دینے والا اوپر تمہارے جیسا بھیجا تھا ہمنے طرف فرعون کے پیغمبر
فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ۝
پس نافرمانی کی فرعون نے پیغمبر کی پس پکڑا ہمنے اوسکو پکڑنا بھاری

رسول اساں طرف تساڈی گھلیا شاہد اوپر تمہارے
رسول سندی پھر فرعونے بسی کیتی نافرمانی
گھلیا اوں کس طرف تساڈی قدم رنجہ فرمایا
ایہو روز قیامت والے ہوگ گواہ تساڈا
فرعونے ول سی جیوں گھلیا موسے نبی سوہارا
ایہ او خاص پیغمبر احمد نام گرامی جس دا
فرعونے حکم نہ منیاں سدھے راہ نہ آیا
نافرمانی کیتی اوڑک پیش اوہدے سی آئی
لشکر فوج رسالہ شاہی علا فیلا ۔۔ سارا
بادشاہی دا سب لٹا کہ تخت حکومت بھاری
مال مکاناں دا پھر وارث دشمن اوسدا ہویا
ایسے شاہ فرعون اگے تسیں عشر عشیر نکوئی
کرنا راضی رسول اپنے نوں غضب نہ سر تے چاڑ

فرعونے ول سی جیوں گھلیا موسیٰ راہبر سارے
پھر اوسنوں اساں پکڑ پایا پکڑن سخت دکھوں ارزانی
پاک حبیب رسول اساڈا خاص نمونہ آیا تہ
ایہو بھرے شہادت جسنے منیاں امر اساڈا
اوہدیں ایہ تساں ول گھلیا حکم پہنچاون ہارا
ثانی ہور نظیر نہ اوسدا دو جگ دیوچہ دسدا
حضرت موسےٰ علیہ السلام اپنے ولوں زور بتیرا لایا
نیل ندی دے وچ ڈوبیا کم نہ آئی اوس خدائی
روہڑ دتا وچ نیل گیا ہو دوزخ دا ونجارا
سونپی او سدے دشمن تائیں شاہی اوسدی ساری
سوچ کرو او کمیڈ شہنشاہ اجل ہو کے مویا
پھیر تساں نوں کہڑی گل تے ایڈ دلیری ہوئی
ہوسی تداں خلاصی جے تسیں اوسدا حکم مناؤ

فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ کَانَ
پس کیونکر بچو گے تم اگر کفر کرو گے تم اوس دن کہ کر دیوے گا لڑکوں کو بوڑھے۔ آسمان پھٹ جانے والا ہے ساتھ اوسکے ہوگا۔

وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

وعدہ اوسکا کیا گیا تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کی راہ

کویں بچا تساں ہوگ جی او تہیں ہو بیٹھے انکاری
پاٹے جاں آسمان ایہ وعدہ پورا ہوونہارا
تسیں بھی کفراتے جے ہوئے دنیا وچہ کدا ہی
دہشت روز قیامت والی کس تہیں چھلی جاسی
کہن مفسر اوسدن ہوگ اجیہا خوف الٰہی
حالت ویکھ اونہا ندی تکڑے ایسی ہیبت کہاسن
وچہ حدیث آدم نوں اوسدن ہووے حکم الٰہی
آدم عرض کرے اولادوں کتنے دوزخ والے
ایہ گل سندیاں لڑکے بچے بڈھے ہون تمامی
یار جنہاں دے تافرمایا حضرت یاراں تائیں
یاجوج ماجوج جہنم سارے تساں بہشت ٹکانے
حمد ثنا تکبیر گھوکائی ساریاں راحت راہوں
جاں اوہ سُتا او ٹھیا وال سفید ہوئے وسلارے
کہے راتیں میں خوابے ڈٹھی قیامت قائم ہوئی
حضرت عیسٰی قبر زیارت حضرت یحییٰ . . . آیا
وال سفید ہوئے تد پچھیا دس کہاں یحییٰ بھائی
یحییٰ آکھیا جس ویلے توں میتوں آن بولایا
جو لڑکے بڈھے ہون وجہ اوسدن کہڑے ہوسن بھائی
حرام زادے تد لڑکے بارے بڈھے ہون تمامی
آدم والا واقعہ ہون بہشتی یاراں سب دا
آکھناں اس سورت دیاں ساریاں وعظ نصیحت پوری
ایہ آئت اصحاباں سُنکے سن محکم لک بدھے
کہن مفسر اس آئت تے سورت تکی ساری
پڑھن نماز تہجد اُٹھ کے سنے اصحاب گرامی
چھوڑ دتا سی سوناسب نے ایسی محنت چائی

جسدن بچیاں نوں کر دیوے بڈھیاں چا رب باری
ہے ایہ پند جو چاہے پکڑے رب ول راہ سہارا
سمجھو اگلیاں وانگ ساڈی بھی شامت اوسدن آئی
تک ایہ حالت پیو بڈھیرا نینکرا پیا چلا سی
مائی بابل بھیناں بھائی او کھسن دے دہائی
بڈھیاں وانگ شکل ہوایسی وال سفیدی پاسن
جنتیاں تھیں دوزخیاں نوں کر دکھرا لجائی
نوسو اتے نڑ نویں ناری اک بہشت حوالے
وانگ بیہوشاں مستاں ہوسن لوکی اوسدن عامی
ہزاروں نوں سو تے نڑ نویں ہین قوم یاجوج تداہیں
سن خوشخبری خوشی ہوئی تا یاراں نوں آوا نے
وال سیاہ جوان اک سُتا سی اک رات کداہوں
لوکاں پچھیا ایہ کی ہویا تاسن عرض گذارے
خوف اوسدے تہیں وال سیاہوں پھری سفیدی ہوئی
آکھیوس اٹھ قبر تھیں بھائی اٹھیا نظری آیا
فوت ہویا نوں کالی ڈاہڑی کویں پھری چٹیائی
جاتا ہوئی قیامت خوفوں رنگ سفیدی پایا
کہن جنہاں نے نطفے نال حرام ولادت پائی
بعضے کہن کفاراں بچڑے ہوسن پیر خنامی
غیبی خبر دسی ایہ حضرت ہے منکر سن کھپ دا
جو کوئی چاہے بن کے مومن کرے عمل حضوری
اتنی پنڈ اوٹھائی جس تہیں ہوئے بیمار سمد ہے
بعد نزول اس حضرت ناکردے دائم شب بیداری
لازم فرض ٹھرائی اپنے تے ایہ کار مدامی تہ
سُجے سن قدم مبارک مُنہ تے زردی آئی تہ

ایہو چالہ کردیاں سبھنوں پورا سال وہایا	تا پھر اگلی آیت لتھی ہولا بہار کرایا

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ

تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہے یہ کہ تو کھڑا رہتا ہے نزدیک دو تہائی رات کی اور آدھی اوسکی کے اور تہائی اوسکی کے اور ایک جماعت

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

اون لوگوں میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں اور اللہ اندازہ کرتا ہے رات کو اور دن کو جانا یہ کہ ہرگز نباہ سکو گے اوسکو پس پھر آیا اوپر تمہارے پس پڑھو جو میسر ہو

الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ

قرآن سے جانا یہ کہ البتہ ہوں گے تم میں سے بیمار اور لوگ ہوں گے کہ چلیں گے بیچ زمین کے چاہتے ہونگے فضل خدا کے

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَ

اور لوگ ہوں گے کہ لڑتے ہوں گے بیچ راہ خدا کے پس پڑھو جو آسان ہو اوس میں سے اور

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

قائم رکھو نماز کو اور زکواۃ کو اور قرض دو اللہ کو قرض اچھا اور جو کچھ آگے بھیجو گے تم واسطے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ

جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے اوسکو نزدیک اللہ کے وہ بہتر ہے اور بڑا ہے ثواب میں اور بخشش مانگو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ٹھیک تیرا رب جانے جو ہو کھڑا نماز گذارے
بھی اوہ لوک جو سنگی تیرے نال ہوئے ہمراہی
معلم ہویا نباہ نہ سکوگے ایہ بہار بھریرا
جانیا رب جو ہون گے کنوں بیمار شتابی
طلبن ربدا فضل تے دوجے لڑسن راہ الٰہی
قائم کرو نماز تے نالے کرو نماز ادائی
جو نفساں کان گھلو کرینگی پاسو پاس خدا دے
تے بخشش منگو رب تہیں ہے اوہ رحمت بخشش والا
محبوبا سب حال دلاندے جانے رب تعالیٰ
ادہی راتیں جاگیں آپوں بھی سنگ سنگی تیرے
رہے تہجد پڑھدے چنگی پنڈ عبادت بھاری
رات دنے دا ٹھیک اندازہ جانے ذات الٰہی
سدا نہ اکو جیہے دن شب فرق ہمیشہ ہوندا

شب دا ثلث یا نصف اوسدا یا دو ثلث بیاسے
تے اندازہ رات دنے دا معلم ہویا الٰہی
پڑیا امر تساں قرآنوں پڑھو میسر جہڑا
تے دوجے کجھ وچ زمیں دے کرسی سفر شتابی
پس قرآن پڑھو جو ہووے اوس ...
دیہو قرض خداوں چنگا حسنہ ... ریائی
ہے اوہ بہتر تے ہوہ وڈا اجر ثواب زیادے
بخشش منگدیاں بخشش ہووے فضلوں کردا تالے
درجہ عبادت سادی جو جو جالیا تساں کشالا
بعضے ہین تہائی شب دی جاگن ول میرے
خوب کیتی تعمیل حکم دی امر منایا باری
راتیں پورا پتہ نہ لگدا کتنی رات وہانی
ہر موسم دی گردش والوں وقت نہ معلم ہوندا

جان لیا رب خالق نے ہے حال تساڈا سارا
راتے دا اندازہ لاون مشکل کار تمامی
عاجز حالت بہت تساڈی محنت شب بیداری
وقت مقرر رہیا نہ کوئی راتیں جاگن والا
پڑھو قرآن نماز اندر ہن جتنی قوۃ پاوُ
پڑھ قرآن تہجد اندر لئو عام خزانے
خالق حامی حال تساڈا نال عنایت بھاری
بیماری وچہ پڑھ ہن نہ ہوندی آئت پوری ساری
بعضے لوگ تساڈے وچوں سفری تہیں بپارے
رزق حلال اوہ طلب کمن گے رکھ توکل بدے
بعضے کرن جہاد تساں تھیں مارن نفس کمینے
بعض بتساڈے فقرا واندی کرن زیارت جاسن
تا سنگ صحبت مرداں بدیاں پاون دل روشنائی
ایسے بندے ویکھ بفضل سنگ چلی ندی کرم دی
فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ جدوں خدا فرمایا
سد اصحاباں یاراں حضرت ایہ گل کہن زبانوں
کرو دا نماز تہجد پڑھو کلام سبحانی
پنجے وقتی جو فرض نمازاں کروادا تمامی
نال خشوع حضور قلب دی یاد کرو رب سائیں
حسنہ قرض غریباں نوں بھی دیون حکم سنایا
دینا نال غریباں نوں ایہ سودا نال خدا دے
اک درم جے راہ مولا دے خرچہ کرے چاکائی
حسنہ قرض جے دیوے کوئی فقر غریباں تائیں
اکدن تکھیا شاہ رسولاں جبرائیل وکیلوں
جبرائیل جواب تدوں صلے اللہ علیہ وسلم نبی کردا عرض علیہ السلام الا ندا
تے بن حاجت کوئی کسے تھیں قرض منگدا آکے
سعود رہی ہن شامت اندر لوک خراباں

ہر گز ناہ نباہ سکو گے بہار تسیں ایہ بھارا
خواہ نبی پیغمبر ہووے خواہ اصحاب گرامی
صلے اللہ علیہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کرہن رحم معافی دتی رب سہولت بھاری
جتنی طاقت رکھو جاگو عام اجازت شالا
ہمتوں ودھکے قدم نہ رکھو ناہ تکلیف اوٹھاؤ
دنیا وال خزانیاں جتنا بلدا اجر دوگانے
ویکھ شب بیدار سوں جہاں آن لگے بیماری
ایسے کان رعائت کیتی فضل ہویا سرکاری
کان معاشاں طلب روزی دے آس فضل کھسارے
بعض تجارت بعض زراعت نوکر بعض سبب دے
عمرہ حج بجا لیاسن بعضے یار نگینے
نال ادب دیجا وچہ خدمت شرف مشرف پاسن
وانگ آئینے صیقل ہوکے لو لاون ہر جائی
تھوڑے عملوں اجر وڈیرے آئی ٹھاٹھ رحم دی
اوس دن تھیں لگ شاہ رسولاں ایہ طریق ٹھرایا
صلے اللہ علیہ وسلم
اتنا جاگو جتنی ہووے طاقت زور تساں نوں
ہر شئے تہیں ایہ حق تساڈے بہتر بات سوہائی
مالوں دیو زکوٰۃ ہمیشہ ہے ایہ فرض گرامی
ظاہر باطن ہو متوجہ پوجو خالق تائیں
سود منافع لو نہ اوس تھیں سخت منع فرمایا
اس سودے تہیں نفع گھنیرا کرنی سوچ زیادے
دس درماندا اوس دے تائیں اجر ملیگا بھائی
اٹھاراں حصے اوسوں کرکے دیوے گا رب سائیں
صدقے کنوں قرض دا درجہ دوہیا کوئی لیلوں
بے محتاج نے محتاجاں وچ صدقہ ورتیا جاندا
ایسے کارن اسدا بدلہ دتا رب ودھا کے
بے قرضہ مڑا دا نہ کرتا پھڑیا کسب جل شانہ عذاباں

Marfat.com

ایس گلوں ہن قرضہ دیون تہیں بھجے رک جاندے
اک مجی جل گندا کردی سگڑ سیانے آہندے

پر سنہ قرض دتا جس وسنوں واہڈا ہے ہر گلوں
ناہ وصول جے ہویا تا بھی وڈے اجر محلوں

اتے فقیہ عالم نوں جیکوئی للہ فی اللہ دیندا شہ
اکدے بدلے نو لکھ لمدا وچ روئی کہندا

دینی علم کہنڈا وِنا کارن خرچ ایویں جو کردا
اک اک بدلے نوں نوں لکھ دا اجر ملے اوس فردا

بخشش منگو سب خدا تھیں ہے رب بخشنہارا
اوہو روز قیامت کرسی فضلوں پار اوتارا

جرم اساڈے بخشے جل جلالہٗ لطفوں نال عنائت بہاری
تا عوض عبادت رحمت کھلے لطف ایسا سرکاری

صدقے نوں ہے قرضہ حسن بتایا خالق باری
صدقے تے خیرات کرن حرص ودہے بسیاری

ہر شے دا رب الک صدقہ دیس غریباں تائیں
آپوں قرض لیون فرمایا مطلب سارا پائیں

محتاجاں دیکارن جا رب صدقہ آپ منگیندا
مومن نوں بھی لازم سائل جھڑکے ناہ فریندا

ناہ جھڑکے ناہ کرڑ کا مارے لوڑ ہووے کجھ دیکے
جو منگت آوے در توں بھوں دکھ نہیں رنج دیکھ

شاید متے اوہنا نو چہ ہووے کوئی مرد الہی
جے توں گھور ڈرایا جیہیں آفت سر تے آئی

برتر از کرسی و عرش اسرار او
شیئاً للہ شیئاً للہ کار او

انبیا ہر یک ہمیں راہ میروند
خلق مفلس دولت ایشاں مدد

ہے بخشش عام خدا دی بندہ نا امید نہ تھیوے
بہا ویں کیڈ گناہیں تا بھی نال امیداں جیوے

گناہیں بخشش منگدا تھکے بخشنہار نہ تھکے
ستر وار جے خطا ہو گئی ہو تا بھی بخشش منگے

مگر ہووے جد تائب ناہ دل ہووے طرف گناہاں
بلکے کہے ہن بخشیں اگاہاں پواں نہیں ہد راہاں

کافر و گبر و بت پرستی باز آ باز آ
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ باز آ

ایں درگہ ما درگہ نومیدی نیست
ہرچہ ہستی ہرچہ ہستی باز آ باز آ

کرم بین و لطف خداوندگار
گنہ بندہ کرد است و او شرمسار

تفسیر سورۃ مدثر

چھونجا انتاں اس سورت دیاں تکے رب دتاری
کلمے دو سو اتے چھونجا اسو وچ پڑھو اظہاری

اک ہزار اتے دس اسدے حرف تمام گنائے
خازن دےوچ نی السنۃ ایہ تعداد بتائے

ربط و تعلق سورہ مدثر کا ساتھ سورہ مزمل کے ہے

مزمل نال مدثر سندا ربط جویں فرمایا
کھلم کھلا ہے اوہ ظاہر ہر عاقل تے پایا

اوسدے شروع اندر جو ہو یا خطاب نبی دتائیں
ایویں اسدے شروع اندر ہے پاک خطاب سنائیں

لفظ اتے مضمون دوہاں دے باہم نے کجھ ملدے
مزمل اتے مدثر دوویں ہین خطاب ایہ رلدے

قم الیل دے وچ اوسدے راتیں اٹھ خدا فرمایا
قم فانذر اسوچ اٹھ کے چاہیئے لوگ ڈرایا

واصبر علی ما یقولون وچہ اوسدے ذکر ایہا ئی
تے ولربک فاصبر وچہ مدثر آیا بھائی

وذرنی والمکذبین اندر اوسدے پڑھ کہاں
ذرنی ومن خلقت وحیدا وچہ مدثر پڑھ کہاں

قیامت دے اوصاف اوہ وچہ انج خدا فرمائے
یوم ترجف الارض والجبال آخر تیک سوہائے

اتے مدثر وچہ قیامت دی انجہ صفت الائی
فذالک یومئذ یوم عسیر کفار بلائی،

خواص و تعویذ

زمانے دی جس گردش ہو کے مفلس حال ویراناں
تنگی ترشی تنگوں بھکھو حال ہووس پریشاناں

اس سورت دی کثرت رکھے بہت پڑھے دن راتیں
تنگی تے پریشانیوں جلدی حاصل ہوون نجاتیں

وقت لڑائی نقش اسدا جے رکھے پاس کنہائیں
فتح ہووس تا دشمن اتے فضل کرے رب سائیں

۷۸۶

۳۷۸۸	۳۰۷۸۱	۳۰۷۸۶
۳۰۷۸۳	۳۰۷۸۵	۳۰۷۸۷
۳۰۷۸۴	۳۰۷۸۹	۳۰۷۸۲

تعبیر خواب جو کوئی خواب میں سورہ مدثر پڑھے تو وہ عمل نیک کریگا اور خصلت اوسکی پاک ہوگی اور راہ راست اختیار کرے گا۔

شان نزول

بعد نزول اقراء سورت دے شوق نبی دل بھارا
سی قرآن اترد ا بہتا مدت گران سہارا

اوجو اس شوق نبی تے وحی انہ رہی جد آئی
فطرت الوحی ملے اس مدت دا نام ایہا ئی

وحی دے نا آون نہیں ہیسی رنج نبی سرور صلی اللہ علیہ وسلم نوں ئی
کئی واری اس سختیوں نکلے جنگلوں چھڈ گھر نوں

چاہندے کے پہاڑ اتوں ڈگ ہووان ہلاک تہائیں
اندر پہاڑ عشق مچایا لے آرام کدا ہیں

حرا پہاڑ اہرسن بوہتا جاندے کیونجو بھائی
عبادت تے اعتکاف سندی تس جگہ مبارک آئی

اوتھے جا گوشے وچہ بہندے تنہائی افیاروں
کمبل پوش ایہ سدا ہمیشہ چاہے وصل پیارا روں

اک دن اوس پہاڑوں گھر ول پرتے راہ وچہ سائیں
اک آواز آئی اسماناں تکن انبر طرف تگا ہیں

رکیا دیکھن جو اوہو فرشتہ آیا وچہ نظر دے
جو آیا سی غار حرا وچہ اوپر اوس سرور دے

زریں پوش بیٹھا کرسی تے زمین آسمان چھائے
آہے وہرت کنارے اوس تہیں بھرے ہوئے ہر جائے

انہیں ڈڈی صورت اوسدی جہی سو پر فرمائے
موتی تے یاقوت جڑے سب نظر نبی نوں آئے

دیکھ شکل غش کہا کے ڈگے ہوش جدوں سی آئی
اوٹھے سو کھے گھر تک پوہنچے کہن بی بی نوں بھائی صلی اللہ علیہ وسلم

پالا ہے کجھ لگدا میرے اوپر کپڑا پائیں،
کپڑے کئی خدیجہ پائے اوسیو قت تد اہیں

جبرائیل آیا آسماناں آن کھلوتا آگے،
پیش رسول اللہ ایہ آیتاں پڑھکے دسن لگے

توں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دا تے میں جبرائیل علیہ السلام فرشتہ
تخت سنہری کرسی اپر جو سی نور سرشتہ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

یٰۤاَیُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۝ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۝ وَ رَبَّکَ فَکَبِّرۡ ۝ وَ ثِیَابَکَ فَطَهِّرۡ ۝ وَ الرُّجۡزَ

اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا ہو پس ڈرا لوگوں کو اور پروردگار اپنے کی پس بڑائی کر۔ اور کپڑوں اپنوں کو پاک کر اور پلیدی کو

فَاهۡجُرۡ ۝ وَ لَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَکۡثِرُ ۝ وَ لِرَبِّکَ فَاصۡبِرۡ ۝

پس چھوڑ دے اور مت دے کسیکو زیادہ لینے کو اور واسطے پروردگار اپنے کے پس صبر کر۔

لہ اپنے کپڑوں کو نجاست سے پاک رکھیں۔ اور مومن کی شان نہیں کہ نجس خبیث کپڑا پہنے نماز کی حالت میں یا سوا نماز کے بہر حال پاک اور لطیف بھی لائق ہے۔ اور ازار لمبا ٹخنوں سے اوپر نصف پنڈلی تک ہونا چاہئے اسمیں بچا نجاست سے ہوتا ہے پس حضور صلے اللہ علیہ وسلم زیادہ سے زیادہ ٹخنوں تک ازار رکھتے تھے اور فرماتے جو شخص ٹخنوں سے ازار نیچے کرے گا تو اوسکے بارہ میں آتش دوزخ کی وعید فرمائی اور حضرت علی رضے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کپڑا چھوٹا کر کیونکہ چھوٹا جامہ پاک رہتا ہے اور باقی رہتا ہے اور مشرکوں کی پہلی عادت مذموم حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دور کرائی۔ کیونکہ مشرکین نجاستوں سے کپڑوں کا بچاؤ نہیں کرتے تھے۔ نیز ظاہری طہارت۔ طہارت باطنی کی طرف راہ دکھاتی ہے۔ اور اختیار کرنا پاکیزگی وطہارت کا ہر چیز میں ہوتا ہے۔ پس دین کی بنا اوپر پاکیزگی کے ہوتی ہے۔ نیز مرفوع حدیث میں ہے۔ کہ تم اپنے مونہوں کو پاک کرو۔ کیونکہ وہ قرآن کے نکلنے کا راستہ ہے۔ امام راغب نے فرمایا۔ کہ طہارت دو قسم ہے۔ طہارت ظاہری و باطنی یعنے اپنے نفس کو اوس کے عیبوں سے پاک کر۔ روح البیان صفحہ ۵۳ ماسوا اللہ تمام خواہشات ... کو دل سے نکال دے۔ ... اور اونکو بہت حقیر سمجھیں اپنی نظر میں اور طہارت باطنی سے پہلے طہارت قلبی کر۔ روح البیان۔

ف پس دل کی طہارت کے متعلق ہے اصلاح ایمان اور عقائد کی اور برے اور بد عقیدوں گمراہوں پرہیز کرنا۔ کفار کی محبت اور دوستی سے ایمان فاسد ہو جاتا ہے۔ سہل بن عبد اللہ تستری سے نقل ہے۔ کہ جسکا صحیح ایمان ہے۔ وہ گمراہوں اور بدعتیوں سے محبت نہیں کرتا اور نہ اون کیساتھ ہم مجلس وہم نوالہ وہم پیالہ ہوتا ہے۔ بلکہ اوس کے ساتھ عداوت رکھتا ہے۔ ... جو عزت طلب کرنے کو اوس کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ اوسکو خداوند کریم جل جلالہٗ بہت ذلیل کرتا ہے اور جو شخص بد مذہب سے خوش ہو کر ملے ہنسی سے پیش آوے خوشی سے ملے تو اوس کے دل سے نور ایمان نکال لیا جاتا ہے۔ اور جو شخص بد مذہب کو جھڑکے اور زجر کرے اوسکا دل امن وایمان سے بھر جاتا ہے۔ اور کفار سے معاملہ خرید و فروخت وغیرہ جائز ہے۔ کہ جب تک اوس کے دین میں خلل نہ ہو اور ایسا ہی اہل بدعت جو بدعی اہل اسلام ہو کر گمراہ ہو گئے۔ امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قدریوں کی صحبت ترک کر دی۔ پس بد مذہب۔ اگرچہ باپ بیٹے خویش واقارب کیوں نہ ہوں صحابہ کرام نے اپنے خویش واقربا۔ بلکہ باپ بیٹوں کو قتل کر دیا۔ اور ایک مرتبہ حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے باپ ابی قحافہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سب کی تو صدیق رضی اللہ تعالیٰ نے عرض کیا اگر میرے ہاتھ میں اوسوقت تلوار ہوتی تو میں اوسکو قتل کر دیتا تو حضور نے حضرت صدیق کو فرمایا اِنَّکَ اَنۡتَ لَمۡ تَزَلۡ بِمَنۡزِلَۃِ سَمۡعِیۡ وَبَصَرِیۡ۔ یعنے تو میرے سمع اور بصر کے قائم مقام ہے یہ خلاصہ ہے۔ عبارت عربی روح البیان تحت قولہ تعالیٰ لَا تَجِدُ قَوۡمًا یُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ یُوَآدُّوۡنَ مَنۡ حَآدَّ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَلَوۡ کَانُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ اَوۡ اَبۡنَآءَهُمۡ الآیہ سورۃ

کمبل پوشا اُٹھ خلق نوں کنوں عذاب ڈرائیں
گوڈری والیا محبوبا اُٹھ خلقت نوں ڈر پائیں
تن جامے ایہ پاک پلیدی دور کریں ہر قسموں
تنگی ترشی جیکچھ تینوں اس کم اندر آوے
اُٹھ کریں تبلیغ رسالت قوم تائیں محبوبا
نافرمان خدا دے جیہڑے ڈبے وچ گمراہی
مت ایہ بچن اساڈے غضبوں خوف دلیو جکھا کر
غفلت دے وچ ڈبے سارے ربدا خوف بھلایا
دس نہاں نوں رب سچے دی عظمت شان کمالی
اک اللہ دی کرن پرستش غیروں مکھ بھواون
پاک ہمیشہ رکھ پیارا یا جامہ جامہ جائی جل جلالہٗ
پاک تیرا رب پاکاں نوں نت پاکی لگدی پیاری
محبت دنیا لذت فانی کل خواہش نفسانی
اجلا رنگ آئینہ دل نوں ایہو ہووے روشنائی
ہر مومن دے دلوچ نوری رب دا نور تجلے
دل دریا سمندروں ڈونگا کون دلیدیاں جانے
ہے تبلیغ رسالت والا بھار تیرے سر آیا
ناہ احسان کسے سر چاہڑیں وچ تبلیغ رسالت
بے نیاز کریسی تینوں آپ خداوند سائیں
عالی ہمت ہو کے سجناں کر ایہ کار ہدایت
راضی نامے ربدے کارن جھاگ مصیبت بھاری
وچ تبلیغ رسالت جیکر تینوں ملن ایذائیں
من بے تو دے قرار نتواں کرد
گر ہر سر من زبان شود ہر موی
ولبہ قرآن نبی دے حق جد سخن بے ادب الائے صلے اللہ علیہ وسلم

تے خود پالنہارے دی وڈیائی یاد لیائیں
تے اپنے پالنہارے دی وڈیائی ذکر کرائیں
ناہ احسان کسے تے چاہڑیں ایس رسالت رقموں
جہل سہرے تے رب اپنے دے کارن صبر سہاوے
جو او دہ رب تھیں سرکش ہو کے بنہ بیٹھے منصوبا
کھول سنا و نہاند یتائیں قہر عذاب الٰہی
سُن کے وعظ نصیحت لگن راہ سدھے مت آکے
ہو بیزار خدا تھیں باطل معبوداں گل پایا
برترنزرگ اعلیٰ اولیٰ ہر والی دا والی
روز قیامت جس دے بدلے اچے درجے پاون
ناپاکی تھیں نچ نت رکھیں پاکی تے ستھرائی
ظاہر باطن اندروں باہروں سبھ طہارت ساری
کر کے دور تلاوت طاعت لائیں دل دل جانی
میل کچیلوں رہے جو بچیا زنگ نہ لگے کائی
آپ جھلکے اوہ ہر صورت وچ جلوہ روپ معلے
وچے کپڑے وچے بیڑے وچ ملاح مہانے
ہو متحمل اسد یتائیں چاہیے توڑ چڑھایا
خواہش اجرت رکھ نہ کائی پکڑیں نعمت عزلت
کرنا صبر عظیم مناسب ہو یا تیرے تائیں
نال حلیمی خلق امت نوں دس ایہ راہ نہایت
خلقت دی تکلیف ایذاؤں مول نہ ہو دیں عاری
جہل سہرے تے بدلہ اسدا دیوے گا رب سائیں
یک احسان شمار نتواں کرد
شکر قریب از ہزار نتواں کرد
روا دسدے او بچہ آئتاں اگلیاں رب نازل فرمائے

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِيْ وَمَنْ

پس جب پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس یہ اوس دن دن بھاری ہے۔ اوپر کافروں کے نہیں آسان چھوڑ مجکو اور اس شخص کو

خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿﴾ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ﴿﴾ وَبَنِينَ شُهُودًا ﴿﴾ وَ
کہ پیدا کیا میں نے اکیلا اور کیا واسطے اوسکے مال پھیلا ہوا . اور بیٹے حاضر ہونے والے اور
مَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ﴿﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿﴾ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ﴿﴾
بچھایا میں نے واسطے اوسکے بچھونا پھر طمع رکھتا ہے یہ کہ زیادہ دوں نہیں ہرگز نہیں تحقیق وہ ہے واسطے نشانیوں ہماری کے عناد
سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ﴿﴾ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿﴾
کرنے والا شتاب چڑھاؤنگا میں اوسکو صعود پر تحقیق اوسنے فکر کیا اور اندازہ کیا پس مارا جاوے کیونکر اندازہ کیا پھر مارا جاوے کیونکر اندازہ کیا
ثُمَّ نَظَرَ ﴿﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿﴾ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿﴾
پھر دیکھ لیا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا پس کہا نہیں یہ مگر جادو کہ نقل کیا جاتا ہے
إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿﴾
نہیں یہ مگر بات آدمی کی

وچ قرنا جد پھوکیا جاسی اوہ دن سخت وڈا ئی
چھڈ اوسنوں تنہا سنگ میرے میں جس پیدا کیتا
تے دیں وتے پتر اوسنوں رہنے والے حاضر
پھر اوہ طمع کرے دنیا دا مال ودھے ہور آکے
معجزے نبوی دیکھ دلائل سی انکار کماندا
ٹھیک اوہ فکر کرے تے جاچے ایہ کلام الٰہی
پھر اوہ مار یا جاوے ہے اوہ کیونکر جاچ کریندا
ہو مغرور دلی گنڈا اوسنے سخت تندی وچ آیا
کیونکہ نجوا اندر عرب نہ جادو تا عجمی اوس کہیا
پھوکیگا قرنا فرشتہ جدم روز حشر دے
نظری آویگا اوسدے سفر مصیبت بہارا
پہلے پہل سبس نوں اوہ دن وکھا نظری آوے
کرسی فضل خداوند بھاویں اوپر حال اونہاندے
فرمایا ناہ کفر کفاراں تھیں گھبرائیں پیارے
اوسنوں بھی دیہ چھوڑ میرے تے جو وحید زمانہ
میں ازمائش کارن اوسنوں بخشے مال خزانے
خدمت نوں تس پتر دتے کرن اوہ تابعداری
کھیتی باڑی باغ بہاراں باہر انت حسابوں

اوپر کفاراں بدکاراں تے خیر بسیر ابھاری
تے میں کیتا مال اوس کارن ودھنے والا میتا
تے میں اوسدے کان وچھائی دنیا نعمت وافر
ایہ گل مول نہ ہو سیجی اوہ منکر وڈا بھیا کے
جلدی اوس پوچاواں اگدے دے پربت ربلا اندا
پس اوہ قتل کیجیوے کیونکر جاچ کریندا اوہی
ویکھ دوبارا منہ سجاؤسی متھے وٹ مریندا
کہے قرآن ایہ کسے عجمی دے کولوں ہے سکھ آیا
نہیں ہے ایہ قرآن مگر کسے بندے جوڑ لیا ایہا
اوہ دن مشکل شرمندگی دا اوپر اہل اہل افردے
کفاراں دا اوکھا ہوسی اوسدے بلے جھنکارا
مرسل دلی کمل ویکھ اوس ہر کوئی گھبراوے
برکت نال ایمان اپنے دی اوہ رہائی پاندے
چھوڑ دئیں توں میرے اوپر کم اونہاندے سارے
آیا سخت غرورت اندر اوہ تک نال خزانہ
دھیاں پتر نال ہویشی اندر ایس جہانے
دتے ہور سامان تمامی جو آون وچ کاری
غلہ میوہ دودھ گھیو دتا اوہنی پاک جنابوں

میرے مالوں ہر قسماں دی کردا اوہ تجارت
ملکاں دے وچ گھلے اوسنے اپنے دور بیپاری
اتنی دولت دا اوہ مالک تاں بھی صبر نہ کردا
بے فرمان ناشکر اسرکش اوسدے جیڈ نہ دوجا
پاک کلام اساڈی نوں اوسنے جادو سحر بنایا
اوس پہاڑ اوپر وچ دوزخ اوسنوں چڑھنا پیسی
کرکے فکر چا پچھے مڑ تولے ایہ کلام الٰہی
پاک کلام خدا دی دا اوہ کیونکر کرے اندازہ
کیتی جانچ بری ہے اوسنے پھیری نظر وہ بارے
ہو مغرور دتی کنڈ اوسنے سخت تندی وچ آیا
بابل ہور عجم وچ گذرے جو جادوگر بھارے
سکھیا محمد ﷺ اونہاں پاسوں کیتی نقل کتابوں
وحید ولید مغیرے دا پت ہے اوس ول اشارا
عناد شرارت دلوں سب تھیں ہیسی ودھیا ہویا
کینا فرد یگانہ اندر وچہ عداوت سرور ﷺ
فصیح بلیغ زبان عرب دا بھی بوتہ واقف آیا
ایہ ممتاز کلام نبی دی بنی ہوئی نہیں کائی
مسجد وچ حرام اکواری نبی ﷺ قرآن سنایا
قرآن ولید جداں سنیا دل تے اثر پیا بوتہ سارا
بیشک پاک کلام خدائی کہیا ولید انصافوں
گل ولید والی ایہ سنکے بلد اجلدی جاکے
ولید تائیں مڑ قائم کرے مذمت اُپر قرآنے
ہر قسماں دے شعر سخن وچہ ہے مینوں یکتائی
جھوٹھ کو ہو یہ لالاں ہن آکھے لگ کسے نادانے
میرے کولوں جسدی صفت بیان نہیں ہو سکے
آخر کھڑیاں کیتا اوسنوں حق اندر قرآنے
پر اوہ لگا سوچن بولاں کہڑا حرف زبانوں

بخشے خاص رہائش کارن عالیشان عمارت
بیتے شہریں ہوندے اوسدے ہندی پرچہ جاری
لالچ خرچ گھنیرے کولوں قدم اگاہاں دھردا
ہو کے منکر سچے رب تھیں کرے بتاں دی پوجا
شوخ شریر پلید موذی نوں رتی شرم نہ آیا
جسدی سخت مصیبت آہندے بہت ہمیشہ روسی
آوے موت مرے اوہ شالا ہووے عدم ولراہی
لکھ پھٹکار خدا دی اوسنوں دم دم ہووے تازہ
منہ سنجا یاوٹ متھے تے پائے اوس ہتھیارے
پاک کلام خدا دی نوں اوس جادو سحر الایا
اول اڈلاں ایہ اُنہاں نے کیتے ہیسن کارے
ملیا نہیں خدا تھیں اوسنوں کوئی کمال حسابوں
دولت مال عیال اسبابوں سی متکبر بھارا
مخالفت دینی اندر لقب وحید اوس پکڑیا ہویا
مخالفت وچ اقبال والے دا اثر ہوندا ہے اکثر
دلوں معلوم کرے قرآن کلام نرالا پایا
پر جد طرف اسلام نہ جھکیا وڈے ہوون تھیں بھائی
قریش اکٹھے ہوئے سن اُٹھ بول ولید الایا
کہیا قرآن کلام عجب ایہ طاقت بشر نہ یارا
پر بوجہل جو بے ایماناں دی جڑھ باہجھ خلافوں
کرے ملامت توں کی کیتا وڈھیا نک پھبا کے
صاف کہیا اوس مجلس وچ میں واقف عرب زبانے
اس فن وچ زیادہ میں تھیں بندہ ہور نکالی
فصاحت ہور بلاغت ہے اسقدر اندر قرآنے
پر بوجہل پچھیا بوتہ کیتا بدیوں ہول نہ اُکے
مذمت کرنے دا اقرار لیا کردا شیطانے
نظر چو فیر ودڑائی کرکے بیتے فکر دہیا نوں،

تاں اوہ آکھن لگا جیونکر دتی خبر الٰہی — اِنْ ہٰذَا اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ایہہ جادو صاف ایہا ای

ایہے پہلوں ندا سکھیا ہویا اوس کم بخت الایا — پیا سمجھ خلاف اتے پھر زور کافرنے پایا

مال اولاد اتے کرماناں موہوں صاف سناندا — دوزخ وچ عذاب کنندہ ہینوں کون تساندا

دوزخ دے داروغے آئی چیز کیہا ہن سارے — رب کہیا اونہاں زورد ہیرے کون جہڑا اوہ مارے

جگ سارے نوں اک ملک اوہ مار کریندا فانی — ولید بالاں دا ماناں کہ چد منکر ہویا شیطانی

تاں اپر پہاڑا چے آتش دے سر پڑ لیسی چڑہسی — وچ تفسیر اندے سایہ واقعہ مومن جاکر پڑہسی

صحبت بو جہلے دی اثر بھلے نوں چا بدلایا — سمجھ سچا قرآن اوس شامت صحبت تھیں جھٹلایا

ایہہ حصہ شیطانی جان کراہن حق جھوٹھاندے — گمراہ لوگ جو ہین اوہ نال عناد نہ حق چت لاندے

با بداں کم نشیں کہ صحبت بد — پاک چیز را ترا پلید کند

آفتاب چناں ابزرگی را — ذرہ ابرنا پدید کند

صحبت بد زراہ تباہ میکند — دیگ سیاہ جامہ سیاہ میکند

عاشق لوکاں سچیاں دی سنگ صحبت کہیں بیبا — تاں توں بھی اوس عشق سجن دیوں پاویں کجھ نصیبا

سَاُصْلِیْہِ سَقَرَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝

شتاب داخل کروں گا اوسکو دوزخ میں اور کیا جانے تو کیا ہے دوزخ نہیں باقی رکھتی اور نہیں چھوڑتی جھلس دینے والی ہے چہرے کو

عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۝ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

اوپر اوسکے ہیں اونیس فرشتے اور نہیں کیے ہمنے داروغے دوزخ کے مگر فرشتے اور نہیں کی ہمنے گنتی اونکی

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا

مگر فتنہ واسطے اون لوگوں کے کہ کافر ہوئے تو کہ یقین کریں وہ لوگ کہ دیے گئے ہیں کتاب اور زیادہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے

اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ

بیچ ایمان میں اور نہ شک لاویں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب اور ایمان والے اور تو کہیں وہ لوگ کہ بیچ دلوں اون کے

مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَ

بیماری ہے اور کافر کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے ساتھ اس مثال کے اسیطرح گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہے اور

یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۭ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ۝

ہدایت کرتا ہے جسکو چاہے اور نہیں جانتا لشکر پروردگار تیرے کو مگر وہی اور نہیں وہ قیامت مگر یاد کرنیکو واسطے آدمی کے

داخل جب ہوسی وچ سقر اوہ کس شئ تد جیوائے — کی ہے سقر جو کجھ نہ چھڈے چہرہ جھلس گوائے

کمل ہو وہیرن والا تے ہڈ بھانن ہار کفاراں — انّی ہین داروغے دوزخ کان مقرر کاراں

تے اساں دوزخیاندے کان نکیتے مگر فرشتے — جو دوزخ وچ کہڑن کفاراں بار دوں جرم سرشتے

تے گنتی اونہاں فرشتیاں ندی ہے فتنہ کان کفاراں
تا مومناں ہووے ایمان زیادہ ناہ شک کرن کتابی
تا کہن منافق دلیں جنہاں ندی مرض نفاق ہو کافر
ایویں رب گمراہ کرے اتے راہ پائے جس جا ہے
نگر اوہو اللہ متعالی جانہار سبھاں دا
پاک کلام اتے اوس موذی جاں ایہ فتوی لایا
ہن اوہ اپنے عمل برے دا بدلہ رب تھیں پاسی
اوہ عذاب دوزخ داتینوں کس شی نے جنوایا
پنجواں طبقہ دوزخ سندا سقر جیدا ہے ناتواں
توں جانیں کیا اوس دوزخ نوں بھریا غضب الٰہی
تن من ہڈیاں چھوڑے سب طاقت زور نہ چھوڑ کے
اُنی جہل خانے اوس اتے داروغے رب رکھے
بجلی وانگ لشکدیاں اکھیں وانگوں عدآوازہ
دوزخ دے دربان ملائک اُنی نے اوہ سارے
سن ایہ آئت ابوجہل تدندوے اندر آ کے
کس قوت تے سانوں ایہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیا ڈر اندا
دوزخ دے دربان کیہے اوہ اُنی وچہ شمارے
بھلا اتنیاں دے اندر دسو زور قوت کجھ ناہیں
سن بوالاسد کلادا بیٹا اوسدم کہے زبانوں
باقی جو رہندے پھر اوہ بھی کرسن کی بیچارے
جیا ایہ لغو کلام کفاراں سنی رسول صلی اللہ علیہ وسلم غمخواری
دنیاندے اوہ بندیاں وانگوں بدے ملک نہ آئے
تو نہ اوہ تسانوں دسن گنتی دے وچ تھوڑے
اُنہاندے وچوں سمجھو عزرائیل فرشتہ
اک پلکے وچ قبض کریندا جاناں لکھ ہزاراں
ملک الموت اکلے نے جدا اتنی خلق کھپائی
معلم ہوسی بھیر کفاراں قوت زور اونہاں دا

تا اہل کتاب یقین کرن قرآن آسمانی سارا ن
یعنے اہل کتاب تے مومن شک نہ پان خرابی
کی ارادہ کیتا ہے رب نال مثال اس جا ضر
تے رب تیرے دیاں فوجاں لشکر کوئی نہ جانہا ہے
تے نہیں ایہ خبر دوزخ دی نگراں یاد دہندیاں ندا
راہ اپنے تر دیاں اکار بدا خوف بھولایا
نال غضب دے دوزخ دیوچہ الٹا پایا جاسی
معلم ہوسی اوسدن کفاراندے پیش جاں آیا
سخت عذاب اوہ ملوچ ہوندا ڈاہڈا غضب سچار دا
اک الغبا اوس آتش دا کھل جسم دی لاہی
ہووے ہوش ڈگے کھا گردش لیکے وٹ مروڑے
اکو کل دنیا نوں کافی ایڈ زور اور پکے ر
زور قوت تے ہیبت سندا کی کوئی کرے اندازہ
وال زمیں تے ملکن موہوں شعلے اگدے جھاڑے
سارا حال احوال سنایا قوم اپنی نوں جا کے
ڈاہڈا سخت عذاب خدا دا ہے پیا انت سناندا
ایڈا زیادہ لشکر ساڈا فیر تسیں کیوں ہارے
دس دس رل کے قابو کریو اوس اک اکد تیاں ئیں
ستاراں اتے ہیں اک بھارا قوت زور تراتوں
بوٹی بوٹی آدگ جسے کردا ہتھ اشارے
اوسدم حق اونہاں ایہ آئت اللہ پاک اوتاری
طاقت قوۃ زور نہانت اونہاں وچہ رب جل جلالہ پائے
کرن فناہ اوہ کل جگ تائیں ارکے نال مروڑے
دنیاں ساری دا جس تختہ پٹناں کل سرشتہ
کی بیان کراں جو باقی رہندے ملک اٹھاراں
باقی کفاراندے نگر اٹھاراں نوں رب لائی
جو اسویلے نال ضرورت لافاں مار دکھاندا

کرن یقین اوہ جنہاں تے رب ایہ کتاب پچائی
تاں جے پڑھکے اسدے تائیں سارے عمل کماون
ملکاں سندی قوۃ سب نوں معلوم اس تہیں ہووے
سننے سارا ایمان لیاون چنگے لوگ پیارے
اوہ بدبخت جنہاندے دلتے مہر خدا نے ماری
ایہ گلاں سب کہے محمد ﷺ اپنے دلوں بنا کے
پر جس چاہے کرے ہدائت جس چاہے گمراہی
رب تیریاں لشکر بہارا اے محبوب ربانے
اے محبوب ایہ شان تیری بوجھ ہے قرآن جو آیا
پڑھکے عمل کرن سب استے مومن اہل صفائی

جسدے اندر حال حقیقت ساری کھول سنائی
جیونکر حکم الہی ہویا تویں بجا لیاون
ہوون عقیدے پکے سب دے اطمینان کہلووے
دور ہوون وسواس تمامی شک تے بخن انہاں سارے
اوہ منافق مشرک بکدے ایہ بکواس نکاری
نہیں تے کی مطلب سی رب نوں گلاں ایہ سنا کے
اوسدے قبضے قدرت اندر ساری بات الٰہی
قدر انداز شمار نہ اوسدا بن رب تاہ کوئی جانے
خاص نصیحت جگاں کارن لکھ شکو کاہے ترایا
کفروں شرکوں تائب ہوون پاون قرب خدائی

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝
تحقیق ہر قسم ہے چاند کی اور رات کی جب پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب روشن ہو تحقیق وہ ایک بڑی چیزوں میں کی ہے
نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝
ڈرانے والی واسطے آدمی کے واسطے اس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے

ایہہ نہیں جیوں کافر آکھندے دوزخ ہوسی کوئی
نالے قسم فجر دی جدا اوہ کردہووے روشنائی
خوف دہندہ بندیاں نوں جو چاہے کنوں تاڈے
انی روز چنے دی دنیا وچ رہے روشنائی
چاننیاں راتاں وچ پہل پھل میوے کھیت نمانی
ایڈے فیض چنے دے اندر پائے پاونہارے
روشن فجر ہووے جد لہندے چڑھدے پربت ڈہن
کیسا نور خدا نے بخشیا ہے سورج دیتا بائیں
دوزخ بھی رب ایویں خلقیا ڈاہڈا بند سخانہ
کہڑ دربان جہنم اوسنوں اوس دوزخ وچ پاندا
طبقے ست اوس جیلخانے دے دکھ عذاب کثیر دوں
دسن والا ہے بندیاں نوں ربدا خوف ہمیشہ
دوزخ دی سن حالت جہڑے خوف رہے دکھاند

چن دی قسم میوں بھی شب دی جاں اوہ چڑھ دی
دوزخ ٹھیک کما ابھی اک بندیخانہ تہہ خدائی
جائے اگلاں بہشت ایہ پچھاں رہنے دوزخ والے
ہر شے فنا و کما قدر دے اوروں ا
ہاں ترقی ہر جے واگ ... ہے گرائی
کل دنیاں نوں روشن کرداں ... دے بہاری
آدر نظر خدائی جاں آفتاب دی اکھ جھمکن
جہاں اوہ منہ لوکا دے یوں ہر اہر ہر جاوین
سزا دیون دا ہر مجرم دے کارن اوہ لکا نہ
جیونکر حکم پاوے ... کاری اوہ وہی عمل کمانا
جحیم جہنم ہاویہ حطمہ سقر لظے سعیر دوں
خلقت تائیں وعظ نصیحت پیار یا جد ہمیشہ
نیک عمل دے بدلے ربتھیں سبے درجے پاندے

برآیاں ولوں رک رہندے چنگے عمل کماون
نیکی دا چھڈ رستہ جہڑا بدیاں دیول جاندا

روز حشر دے اوہ رب پاسوں اعلیٰ درجے پاون
کیتے دا اوہ روز حشر دے پورا بدلہ پاندا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ
ہر ایک جی ساتھ اوس چیز کے کہ کمایا ہے گرو ہے   مگر داہنی طرف والے   بیچ بہشتوں کے ہونگے۔ پوچھتے ہوں گے گناہ

الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ
گاروں سے   کیا چیز لے گئی تمکو بیچ دوزخ کے کہیں گے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں سے اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے

الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا
فقیروں کو   اور تھے ہم بحث کرتے   ساتھ بحث کرنیوالوں کے   اور تھے ہم جھٹلاتے   دن جزا کو   یہاں تلک کہ آئی

الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝
ہمکو موت   پس نہ فائدہ دے اونکو سفارش سفارش کرنیوالوں کی

ہر جی دا جو کسب اوہ گروی ہے سنگ دس اسر دے
کس گلوں تسیں دوزخ داخل ہوئے مندی چالی
بھی مسکیناں محتاجاں ناہ دیندے آہی کھاناں
یوم جزا قیامت نوں بھی اسیں جھوٹھاندے آہے
پس پھر کجھ نہ فائدہ کرسی کفاراں دے تائیں
اپوا اپنی کیتی دا پھل ہر کوئی اوتھے پاسی
پرسچے ہتھ جنہاں نوں دیسی رب پروانے

مگر اصحاب یمین جنت وچہ دوزخیاں پچھ کردے
کہن نہ آہے دنیا وچ نماز پڑھیندے کائی
بحث کرن مجلس وچ بہکے جتھیں وقت دہاتاں
تا جو آئی موت اساں نوں چلدیاں پہنچ راہے
ناہ اونہاں کرے شفاعت کوئی ہونے حال تباہیں
بدیاں بدلے او گنہاراں دوزخ سٹیا جاسی
وچ بہشتاں جا اوہ عیش کماون گے من بھانے

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
پس کیا ہے اونکو کہ اس نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں   گویا کہ وہ گدہے ہیں بدکے ہوئے   بھاگے ہیں شیر سے   بلکہ ارادہ کرتا ہے ہر ایک شخص اونمیں سے یہ کہ دیے جاویں

أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ
صحیفے کھلے ہوئے   ہرگز نہیں بلکہ نہیں ڈرتے آخرت سے   ہرگز نہیں تحقیق یہ نصیحت ہے   پس جو کوئی چاہے یاد کرے اوسکو   اور نہیں یاد کرتے مگر

إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝
یہ کہ چاہے اللہ وہ ہے لائق ڈرنے کے اور لائق بخشنے کے

محبوبا کی ہویا اونہاں مونہہ پھیرن قرآنوں
شیر ببریلیوں نٹھے جیوں ڈرکہا کہاں انہانوں
ایہ جو دتا جاوے نامہ کھولیا ہویا کوئی
بیشک ایہ قرآن نصیحت حق دا راہ دکھاوندے
تے ناہ پھڑن نصیحت مگر ایہ جو چاہے باری
کی ہویا مردوداں کیوں قرآن نہ سنن پیارے
وحشی گدہیاں وانگوں نسن قرآنوں گھبرا کے
وعظ نصیحت کولوں ایڈے نسن دور دور اڈکے
سخت ہوئے بے خوف پیارا یا رب تہیں کافر بہارے

گویا کہ ایہ کافر کھوتے نٹھے ہوئے بچھانوں
اک مشرک انہاں وچوں ایہ گل چاہن زبانوں
ایہ گل نہیں ایہ بلکے خوف قیامت بھلا سولے
پس جو چاہے نال قرآن نصیحت دے دراوے
اوہو تقوی والا اوہو بخشش پاوے بہار
کنوں چکیاں گدہے نہ چڑھدے بیڑی وچہ سوارے
گویا شیر او نہاندیتا ہیں بہا اچانک
کھاون ڈبکے گویا اونہاں ایہ آیات خدا
ہر اک چاہے ہیں پر اترن پاک صحیفے سارے

چالی آیتاں اک سو اتے نرٹ لو۔ ن کلمے آئے | چھے اتے بونجہ اسدے حرف تمام گناۓ

اس سورت وچ ذکر آیا قبرا وچ پھوکن سندا ۔ ساصلیہ سقی بھی اوسدے چھیکڑ خوب سوہندا
انتہا فرنا پھوکن دی بعد حساب کتابوں ۔ یا دوزخ یا جنت جاناں کارن جرم ثوابوں
تے وچہ اس سورت دے ذکر اوس واقعہ دا فرماوے ۔ عقل حیران ہووے جس ڈٹھیاں روح خوف صدمہ دے
فاذا برق البصر وخسف القمر قول خداوند والا ۔ انتہا اسدی بھی دسی ویکھن قول تعالےٰ دا
وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربہا ناظرۃ پڑھ بھائی ۔ ظاہری واقعہ اس سورت نے ظاہر دسیا سائی

خواص و تعویذ

تن واری جو مومن پڑھدا ہے اس سورت تائیں | قبر عذاب نہ ہووے اوسنوں امن دیکو رب سائیں
ست واری جو پڑھدا عزت وچ خلائق پاوے | نقش رکھے جو پاس دلیں حکاماں رعب جماوے

تعبیر خواب جو شخص سورہ قیامہ کو خواب میں پڑھے تو وہ دنیا سے با ایمان ہو کر گذرے گا۔ اور امام صاحب نے فرمایا تائب ہوگا گناہوں سے۔

۷۸۶

۱۳۶۴۴	۱۳۶۵۸	۱۳۶۵۴	۱۳۶۱۰۱
۱۳۶۹۹	۱۳۶۹	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۷
۱۳۶۴۹	۱۳۶۵۲	۱۳۶۶۰	۱۳۶۴۶
۱۳۶۵۹	۱۳۶۴۹	۱۳۶۴۸	۱۳۶۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش والا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۙ

قسم کھاتا ہوں میں دن قیامت کی اور قسم کھاتا ہوں میں جان ملامت کرنے والے کی

قسم سالوں دن قیامت دی بھی قسم نفس لوامہ
وچہ قرآن شہادت جسدی آئی بہتی جائیں
شامت نفس مقصرہ کردا ہے تقصیر عبادت
ہن بیٹھ نفساں سندا کھول بیان سناواں
عبداللہ ابن عباسوں ایتھے اینج روایت آئی
روز قیامت نفس لوامہ ہر اک سندا ہوسی
بے ربا کیوں دنیا وچہ میں وقت عزیز گوایا
نفس لوامہ مومن دا جو دے پھٹکار نفس نوں

بیشک بیشک روز قیامت آون وال کرامہ
ہوگ ضرور داوہ قایم اکدن شک شکوک نہ جائیں
نفس لوامہ اوسنوں آکھے کردا بندہ ملامت
اک مقصرہ دوجا نفس لوامہ اوسدا ناواں
وچہ تفسیر جواہر اینج مفسر خبر سنائی
کرگ ملامت اپنے تائیں پچھوتاسی روسی
نفس مقصرہ دے لگ آکھے سخت قصور کمایا
کرے ہمیش ملامت وچہ عبادت گھاٹا جسنوں

Marfat.com

بھاویں بہت کرن اوہ طاعت تاں بھی کرن ملامت
جو تقصیر ہوئی اوس اندر جھرسن روز قیامت

یا ہر اک نفس نوں ملامت کریسن اپنے تائیں جاکے
کیوں نا عمل زیادہ کیتے بدیاں چھوڑ چھوڑا کے

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ۚ بَلۡ

کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ ہر گز نہ اکٹھا کریں گے ہم ہڈیاں اسکی ہاں نہیں بلکہ قدرت رکھتے ہیں ہم اوپراس کے کہ درست کریں ہم پوریاں

یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَةِ ؕ

اوسکی بلکہ ارادہ کرتا ہے آدمی گناہ کررکھے آگے اپنے پوچھتا ہے کب ہوگا دن قیامت کا

کیوں ایہہ ہی لوک ہمیشہ ایہہ خیال دوڑاندے
جو رب جمع نہ کرسی ہرگز ہڈیاں ماس ہویاندے

بھلا ناہیں کیا قدرت ہیں نوں مڑکے پھیر جوڑاواں
اپنی اپنی جائی پورے ہر اک جوڑ جوڑاواں

بلکے کافر چاہے اپنے پیش فسا دکھلارے
بدکارے ہو جہ شاغل ہوکے عیش کماون بھارے

روز قیامت کد ہوسی تا ناہ گناہ کماواں
جاں زندہ پھیر نہ ہوناں پھر کس کرنج بچھ اٹھاواں

بوند پیشاب نوں جاں رب نے ایہہ شکل انسان بنائی
زندہ پھیر حشر نوں کرناں مشکل اوس بکائی

طاقت قدرت قوت میری معلم ہر اک تائیں
نابود دوں ہیں بو دکریند اہر اک شی دے تائیں

ایہہ نہیں جو اوتھے ساتوں ناہ کوئی پچھے بھالے
ذرہ ذرہ دا لیکھا ہوسی روز حشر ہر حالے

اکثر فاسق لوک نکالے ایہہ گل کہن زبانوں
اپنے آپ تائیں خوش رکھئے ایتھے ہر اک شانوں

بعد مویاندے خبر نہیں جو پیش کیا کجھ آسی
اس گلوں اوہ کافر ہوندے نال انکار اوداسی

قیامت آونی جد مولا پہلے خبر سنائی
نشانیاں اوسدیاں تک فرمایاں دیکھا گاہاں جائی

فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ۙ یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ

پس جس وقت پتھرا جاوینگی آنکھیں اور گہ جاویگا چاند اور اکٹھا کیا جاویگا سورج اور چاند کہے گا آدمی

یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ۚ اوسدن کہاں ہے جاگہ بھاگنی کی

قہری خاص تجلی ذاتی آجد چمک دکھاوے
تاب تجلی قہری کولوں چن سیاہ ہو جاوے

چن سورج وچ برج اک جد جاں اکٹھے کیتے
جگ نس دی ہے کد ہرے اُس روز کہن بد نیتے

نافرمانی ربدی وچ اونہاں محکم قدم جمایا
کیتی ناہ عبادت میری رتی خوف نہ آیا

قہری سخت تجلے ربدا آجد مکھ دیکھاوے
ہووے اکھ نہ سا ہویں اوسدی طاقت نظرنہ پاوے

پڑپتھر دو نوانگ ہوسن ہر چن سورج نور گواسن
لٹیا جاسی حسن اونہاندا جگت ہنیر لیاسن

دسیگا ویران تمامی دنیاں دا سب ڈیرا
سخت ہوسی گھبراہٹ اوسدم ہوسی خوف گھنیرا

لوڑے جاہن دی ہر اک جا جتھے جندلو کاوے
کرے وچاراں سوچاں ہر جی نس کتے دل جاوے

پر کوئی جگہ نہ لبھے جتھے جاکر جان بچاوے
ہتھ دی دی گھنڈہ اوڑک نوں ندیں کھولن آوے

Marfat.com

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّؤُا الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا

ہرگز ۔نوں نہیں جاگہ پناہ کی ... طرف پروردگار تیرے کے اوسدن ہے ٹھہرنا خبر دیا جاوے گا آدمی اوسدن ساتھ اوس چیز کے

قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝ کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا

اج نہ ہرگز اوس ڈیہاڑے نسن ناہ کتے ہوناں — رب اپنے دی پیش عدالت ہو ضرور کھلوناں
خبر کافراں نوں دتی جاسی اسدن سب آشکارا — کھٹ کما جو بھیجیا اگے یا جو چھوڑ سدھارا
نس دکھا اج کرکہاں ہمت ادہر ادہر سارے — جے ہو سکے ڈھونڈہ کتوں لے حامی یار پیارے
کوئی نہیں تے کتے بھی ناہیں جگہ چھپن دی کائی — مرحبا ایس سوال نکمیوں نا کر شور ڈہائی
باہجھ خدا دے فضل امن دی جگہ نہ کوئی آدے — تابعدار خدا بن اوتھے دخل نہ کوئی پاوے
کھلے گی اکھ نظر ہو یگا چنگا مندا سارا — جو کجھ عمل کما کے گھلیا بھی جو رہگیا یارا
پہلی عمر اندر جو کہتیا بھی جو عمر اخیری — مال جو رہدے راہ دتا بھی رہی جو نگر امیری
یا اقتدا کیتا سنگ جہدے جس تہیں لکھ بھنوایا — ہوگ حساب تمامی اوسدن جاوے نہ کجھ چھپایا
نیکی بدلے جنت ملسی خوشیاں عیش ہزاراں — برآیاں بھیں نار جہنم حال مندا بدکاراں

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝

بلکہ آدمی اوپر جان اپنی کے دلیل ہے اور اگرچہ لاڈالے عذر اپنے

بلکہ بندہ نفس اپنے تے خوب گواہ سداوے — بھاویں پیا چھپاوے پردے یا خود عذر لیاوے
کمائی نے کرتوت اپنی دے بندے واقف سارے — جو جو نے کرتب کیسے دے پورے جانہارے
جو جو کسب عمل پیا کیتا دنیا وچہ کدائیں — شیشے وانگ نظر دے لگے بندہ کرے تنہائیں
جوڑ اعضا اسدے پیسے دسن دکھ دکھ تمامی — نفس لوامہ سدا نالے شاہد ہووے نامی
ہور گواہاں دی نہیں حاجت آپ ہجدوں اقراری — جسم اپنے دے جوڑ دسن جد کھول حقیقت ساری
بھاویں عذر بہانے کرکے بوچا دیوے کوئی — نگراں کسے بہانے دی اتھے نہیں سماعت ہوئی

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ

مت ہلا ساتھ قرآن مجید کے زبان اپنی کو تو کہ جلدی کرے ساتھ اوس کے تحقیق ہمارے ذمے پر ہے اکٹھا کرنا اوسکا بیچ دل تیرے کے اور پڑھانا

فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝ اوسکا زبان تیری سے پس جس وقت پڑھیں ہم اوسکو ... پیچھے ہے ہمارے کہ

ناہ ہلا جیبہ اپنی سنگ جبریل ذکر یں شتابی — جمع قرآن کرن تدہ سیتے ساڈے اوپر صوابی
تے پڑھنا اوسد ابھر جد اوسنوں ہاں اسیں پیس پڑھاکے — اوس پڑھنے دی تابع ہواساں اوہ بیان نتارے
ایہو ہدایت رب دی طرفوں پیغمبر نوں ہوئی — جبرائیل سنادے جدم آئت آکے کوئی
ہو منتوجہ سن اوستائیں اوسول کن لگاکے — پڑھنے اندر کریں نہ تیزی نال زبان ملاکے

سو کوئی آئت یا سورت آئے

وحی قرآن سناؤ جاوے جاں اوسنوں کواری
فرمایا رب بھل وجن دا ناہ کر فکر پیارے
جبرائیل پڑھے جس ویلے وحی کلام جو آوے
پوری کر چکے جس ویلے ملک کلام تساڈی
مطلب اتے رموز نہانی ہور معارف سارے
جبرائیل دے پڑھنے نوں رب اپنا پڑھن الایا
زبدیاں مقبولاں نوں فعل خدا ول نسبت سارے
مدد یاری کرن اولیاواں مدد ریاری ہوئی

بھل وینجے شاید اوہ دل تھیں بنے مصیبت بھاری
یاد کران پڑھا دن ہیں ذمے آیات جو سارے
کن دلیندے لا کے سنتوں جو جبریل سناوے
بعد اوس تھیں توں کریں تلاوت اے محبوب گرامی
سمجھا دن اوہ ذمے ساڈے ناکر فکر سوہا ﷺ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ جو تھیں اس آئت وچہ آیا
سورۃ حاقہ دے وچہ جیونکر ہویا ذکر سوہارے
حاجت کرن روا تنہاں سب رسول نسبت ہوئی

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۗ

ہرگز نہ یوں بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلدی کو۔ اور چھوڑتے ہو آخرت کو۔

اینج نہیں تساں لوکو لگدی دنیا بہت پیاری
ہے تساں نوں ایہ جگ مٹھا نہیں باقی جس رہناں
آخرت نوں تساں دلوں بھلایا جتھے نت ٹکاناں
اوہ شے تسیں پسند کردے جو جلدی تھیں تھیاوے
سمجھ پیاریاں دنیا تائیں کیوں تساں دل بھر آیا
دنیا جس دل وچہ سمائی بو نہ اوہ کرن برائی

تے دیہو چھڈ عقبے نوں کیوں مت تساڈی ماری
چار دیہاڑے دیوں نجارے اوڑک نوں لد وہناں
اوہو نال ہمیشہ نہسی دنیا نوں چھڈ جاناں
اے پر جوشی لیبے چھیتی اوہ چھیتی ڑجاوے
سدا مقیمی جتھے رہناں اوسنوں چک بھولایا
حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ شاہ رسول فرمائی

نظم فارسی

اہل دنیا چوں سگ دیوانہ اند
دور شو زایشاں کہ ایں بیگانہ اند
اہل دنیا چہ کہین و چہ مہیں
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
آب زیر کشتی اور اپشتی است
آب در کشتی ہلاک کشتی است
چیست دنیا از خدا غافل بدن
نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ تَظُنُّ

کتنے منہ اوسدن تازے ہیں طرف پروردگار اپنے کے دیکھنے والے ہیں اور کتنے منہ اوسدن برے بنے ہیں گمان کرتے

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۗ ہیں یہ کہ کیجاویگی اون سے کمر توڑنیوالی

ے سورت حاقہ [illegible] جب جبرائیل [illegible] حضرت [illegible] والسلام [illegible] نہیں [illegible] العزیز [illegible] جبرائیل [illegible] جلد [illegible]

کئی چہرے بشاش ہوسن اوس روز خدا نوں تک کے
ظن کرے جو کیتا جاسی نال اوسدے ورتارا
جاوے وچہ نہیوں پاسن جا ں دیدار خدا دا
اکنا ندے منہ اتے اسدن پوسی بک بک چھائی
ہنے خداوند ساڈے اپر سخت مصیبت پاسی
حق درست دیدار خدا دا اہل ایماناں تائیں

کئی موہاں تے چھائی اوسدن پوسی نکیاں اک کے
بدہہن دا یعنے سخت عذاب غضب ابہارا
اون بہت خوشیو چہ مومن اوسدم حد زیادہ
کہن ساڈے تے سخت مصیبت ہولج قہر خدائی
بہارے بہار جدے تہاییں پلو چہ کرساڈی جاسی
معتزلہ تے منکر اسدے خاک انہاں سرپائیں

نظم فارسی

ہر کرا ہست از ہوس ہا جان پاک
پو محمد پاک بود از نارد دود
صلی اللہ علیہ وسلم
ہر کرا باشد ز سینہ فتح باب

زود بیند حضرت دیوان پاک
ہر کجا رو کرد وجہ اللہ بود
او ز ہر ذرہ بہ بیند آفتاب

جنت مومناں کاں ہو یا جد گھر بہائی والا
جاں لگ یار بہائی والا اکھیں نظر نہ آوے
بھاوں لکھ سجاون جنت نعمت ہرا نواعوں
نبی کہیا تیں دیکھو رب نوں جیوں تکو چن بدر دا
جس جنت وچہ درشن نہ دلبر اوہ دوزخ دیاں تھاراں
محبوباں دا کوچہ عاشق بہانے جنت سوائی
جاں دیدار وصال سجن دا پان ایماناں والے

بہائی والے نوں بن دلبر یاں خوب نہیں ایہ چالا
بہائی دا مزہ نہ تاں لگ بن دیدار سوہاوے
سے اوہ دوزخ جے اکھ نظر نہ آوے یار کداؤں
لک چھپ رہے نہ ویکھن وچہ کچہ ہراکے یادش کردا
جس دوزخ وچہ یار ملے اوہ جنت باغ بہاراں
محبوباں دے جلوے پیش ہر نعمت کمتر ہوئی
جاگن بہاگ انہاں ندے ست خوب ہزوں خوشیاں

کَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ ۝ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ
ہرگز نہیں جس وقت کہ پہنچے جان ہانس کو اور کہا جاوے کون ہے جھاڑنے والا اور ...
السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ۝
جدائی اور لپٹ جاوے ایک پنڈلی سے دوسری پنڈلی طرف پروردگار تیرے کی ہے اوس دن چلنا

اجے نہیں حلقوم تائیں جد پہنچے جان بیچاری
تے اوہ کرے یقین جو ہے ہن آیا وقت جدائی
رب اپنے ول ہن تیری ہوسی کوچ تیاری
عمر ہووے جد پوری آکے دے کوچ نقارا
کوئی پیش نجاوے سارے تھکن یار پیارے
سد لیا یو جلدی یارو کوئی حکیم سیاناں

تا آکھو یسی ہے کوئی منتر کرنے ہارا کاری
نے لنگ لنگ دیناں چھوڑے لوے مروڑے بہائی
چاردناں ندی زندگی دنیا اوڑک بازی ہاری
نازک حالت ہووے وارد دل ہووے زنجارا
لوک پوکارن بھیناں بہائی سجن دوست سارے
کرد دریغ نہ لگدے چارے جو لگے سولاناں

پھر اُس ویلے حیلہ سازی کوئی کم نہ آوے
لکھ کرے تدبیراں کوئی عمر نہ گذری پاوے
مائی بابل رن خصم دا ناہ کوئی چلے چارا
دھیاں پتر خویش قبیلہ گھتے شور پکارا
دوست یار آشنا تمامی رورو کردے زاری
حال دہائی پا ہر پاگھتے رو رو نار پیاری
سرہوں پھلی اکھیں اگے ناہ بیمار پچھانے
معلم تاں ہووے مردے جاں ہوندے کوچ نکانے
کوئی دم دا مہمان بدیسی جھب ہن ہوگ جدائی
دھن دولت ہن کم نہ آئی رہگئی دھری دھرائی
جاں ایہ حالت بندے اُتے آن ہوندی طاری
سمجھے اُس ویلے ہن میری ہوئی کوچ تیاری
دنیاں اُتے چت نہ لاوے دانشمند سیاناں
چار دناں دی زندگی اُتے ناہ چاہیئے دل لاناں
حق ابوجہل کہتے دے وچہ اگلی آئت آئی
کر کے غور سمجھ کہاں کیا اُس موذی دہوڑ دہائی

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝
پس نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی ولیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا پھر گیا طرف لوگوں اپنے کے اکڑتا ہوا
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝
واے ہے تجھکو پھر واے ہے پھر واے ہے تجھکو پھر واے ہے کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ چھوڑا جاوے بیکار

نہ بنی قرآن سچا یا دس ناہ پڑھی نماز کداہیں
سگوں جھوٹھایا تے منہ پھیریا گیا اوتے راہیں
پھر مجلس تھیں موذی اُٹھ خود گھر دل ہو یا روانہ
اگڑ اکڑ ٹردا ہیسی اوہ مردود زمانہ
دین الہٰی دے وچ جہنوں اوس فتور مچایا
کیتی ناہ اطاعت ربدی ناہ سدھے راہ آیا
ربدا خوف نہ کیتا قرآنے نوں جھوٹھا جاتا
احمد مرسل شاہ رسولاں صلے اللہ علیہ وسلم سچا ناہ سنجاتا
سب تھیں اول روز حشر دے ایہو پچھوتا رسی
کون نمازی جنہوں آدل اولاں ملے خلاصی
کفر ایمان وچالے بنّاں حد نماز بناوے
برکت نال خدا دی مومن خوشیو جنت جاوے
پاک کلام خدا دی کولوں جسنے نکھ کھنوایا
چھڈ کے پاک خدا دا رستہ اوہجڑ قدم ٹکایا
نال تکبر وعظ نصیحت پند قبول نہ کردا
ہتھوں نخوت آکڑ کرکے سرکشیاں بونہہ پھڑدا
ہے افسوس تیرے تے تیری ہووے سخت خرابی
پھیر خرابی پھیر خرابی نت بدبخت خرابی
بار تیرے گل کفر جرم تے لعنت ربدی سندا
حیف تیرے تے حیف ہزاراں ہویوں مشرک گندا
ہے پھٹکار تیری زندگی بھی مرنے اوپر نالے
رب رسول صلے اللہ علیہ وسلم نہ منیاں پڑھی نماز نہ جس رزالے
بھلا گمان کرے بیکار او ستا ایں چھوڑیا جاوے
انسان مراد ہویا بوجہل ایہ وچ تفسیراں آوے
بعد نزول اس آئت حضرت پھڑ دامن بوجہلے
وچ بطحا رکھے دے کہیا سن او موذی بیلے
چار واری فرمایا پھٹے منہ تیرا مردودا
پھٹے منہ پھٹے منہ پھٹے منہ تدہ ناہ مقصودا

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ کیا نہ تھی ایک بوند منی کے سے کہ ڈالا جاتا تھا رحم میں پھر تھا

Marfat.com

عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۙ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۙ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ
لہو جما ہوا پس پیدا کیا پھر تندرست کیا پس کئے او سہی دو جوڑے نر اور مادہ کیا نہیں یہ شخص قادر
عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۙ
اوپر اوس کے کہ زندہ کرے مردے کو

کیا نہیں سی بوند منی تھیں رحم اندر گئی ڈالی ۔ پھر ہویا ادہ علقہ پھر رب خلقیا ٹھیک کمالی
کیا پھر کیتا اوس تھیں نہیں نر مادہ جوڑ چونشالی ۔ قادر اپر اسدے ایہ جو مُردیاں نوں جند بالی
روز حشر دے زندہ کرنا مڑے دوجی واری ۔ کس خیال فاسدنے کیتا اوسنوں ہے انکاری
بے پرواہ ہے ذات الٰہی جو چاہے سو کردا ۔ عقل اتے منکر دی اوہیں پے گیا دھی پردا
اصل اپنے نوں سوچے پہلے کس تھیں رب بنایا ۔ سی کی چیز اول ایہ نطفہ کہڑے رستے آیا
میل ملا کے گھتیا اوسنوں اول کہڑی جائی ۔ کس صنعت تھیں پھر ہیں اوسدی سوہنی شکل بنائی
بوند منی تھیں لوہو دی لوتھ برابر ہویا سوہائی ۔ پھر مضغہ پھر مہلت پا کے عضوے جوڑ جوڑائی
ہڈیاں پھٹے تہاڈیں تہائیں ہر خود جگہ ٹکانے ۔ سوہنی شکل بنا پھر بولے دے را دباہر آنے
وچے وچ پھر نال عنایت قسماں دو کرچایاں ۔ نر ہووے یا مادہ واہ واہ رنگتاں عجب چڑھایاں
وکھو وکھرے جوہر سبز دوہانوں وچ وت رکھائے ۔ آپوا پنے کم سنبھاندے چاپر دکرائے
مرد بنایا نال عقلدے روزی کھٹ لیاوے ۔ گھر دے دہندے سب سوانی اپنے پیٹے پاوے
کس قدرت سنگ رب چلائے ایہ لٹا کے سارے ۔ کیا ترتیب ٹکائی سوہنی خالق رجہنا رے
اوہ اللہ جس بوند منی تھیں ایسی شکل بنائی ۔ زندہ پھیر دوبارہ کرناں کیا اوس مشکل آئی
جاں ایہ سورت ختم ہووے تاسنت پڑھنا آوے ۔ سُبحانک بلیٰ دونا تدوہا کی ٹھیک نہ ہووے

تفسیر سورۃ الدھر

سورۃ دھر آئی وچ کے آیتاں ایس اکتی ۔ لکھے دو سو چالی حرف ہزار نہ دس سوا کی

ربط اور تعلق سورت دہر کا ساتھ سورت قیامت کے

سورت قیامت وچ نشان قیامت ہین بیاناں ۔ وقوعے ہور قیامت سندے اوسوچ ذکر عیاناں
اوسدن دو قسماں دے بندے ہووں گے کل بھائی ۔ اک تر و تازہ مُنہ رب نوں ویکھنہارا دسیج لئی نہ
تے اک مُنہ ہووں گے بھیڑے باسرۃ فرمایا ۔ نافرماناں دا کجہ حال بھو اوس وچ رسی آیا
تابعداراں دا جو اسوچ حال رہیا سی باقی ۔ ذکر ہویا اس سورت دے وچ اوہ تفصیل اتفاقی

[illegible]

دوہاں سورتاں دے مضمون بھی ملدے جلدے آہے
اَلَمْ یَکُ نُطْفَۃً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی آئت آخر تائیں
کَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَۃَ وچہ قیامت دے فرمایا
وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ وچہ قیامت ذکر ایہا ئی
اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ ہے قیامت وچ آیا
ناں سورت انسان جو اسوچ ذکر آیا انسانے
جو پیدائش انسانی سنگ سن منظور خدا نوں
ذات اپنی وچ جیکر فائدے دیکھے اوہ کدا ہیں
ناں ہے لکڑ دا ایہ گھوڑا یا سرگاں شیرے دا

ربط تعلق تے اتحاد آپس وچ تہے ہو آئے
تے اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ ہے وچ دہر کہا ہیز
اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَۃَ وچ دہر سورت دے آیا
وَلَقّٰھُمْ نَضْرَۃً وَّسُرُوْرًا آیا دہر اندر ہے بھائی
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ دہر اندر فرمایا
اسدے شروع اندر اوہ فائدے دسے نے ربانے
ہر انسان تائیں ہے لازم دیکھے اپنے دا نوں
تا انسان اوہ سمجھے جو دنوں نہیں تے لیکھے ناہیں
اتوں دسے وچوں خامی حال فریب تیرے دا

خواص و تعویذ

۷۵
پنجہتر وار پڑھے جو اسوں حاجت ہو دس پوری
ست واری جو روز جمع دے اس سورت نوں پڑھدا
بعد نماز پنجہتر واری جو پڑھسی اس تائیں
نقش اسدا جو لکھ کے رکھے اپنے پاس کداہیں

نبی کہیا امت دیاں فقراں کافی سورت نوری
تکبر شک رہاؤں نیچکے جنت ڈیرا کردا
کل مراداں ملدیاں اوسنوں شک شکوک اوڑائیں
ہون مراداں حاصل اوسدیاں بیباعمل کمائیں

تعبیر خواب

جو کوئی خواب میں سورہ دہر پڑھے تو وہ شخص درویشوں کو طعام دے گا اور خدا تعالےٰ کی رضا طلب کرے گا اور حضرت کرمانی نے کہا ہے کہ سخاوت اور شکر نعمت کی توفیق پاوے گا۔

۷۸۶

۱۹۳۹۶	۱۹۴۰۰	۱۹۴۰۳	۱۹۳۸۹
۱۹۴۰۲	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۴۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۸	۱۹۳۹۴
۱۹۳۹۹	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۴۰۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ
تحقیق آیا ہے اوپر آدمی کے ایک وقت زمانے میں سے کہ نہ تھا کچھ چیز ذکر کیا گیا تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو ایک بوند سے
اَمْشَاجٍ[1] نَّبْتَلِیْہِ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝ یعنی نطفہ مخلوط سے کہ آزمائش کیا چاہتے ہیں ہم اسکو پس کیا اسکو سننے والا دیکھنے والا

[1] امشاج کا معنے اختلاط ملا دینا ہے۔ یعنے دونوں پانیوں کا ملنا جو رحم میں ملجاتے ہیں اور دونوں پانیوں کے مختلف احوال میں مرد کا پانی یعنے منی سفید اور غلیظ اور اوس میں قوۃ عقد ہوتی ہے اور منی عورت کی رقیق اور زرد ہوتی ہے اوس میں قوۃ انعقاد ہوتی ہے ان دونوں سے مولود بنتا ہے پس جس کی منی پہلے رحم میں گرے اوس کی شکل یا اوسکے اہل کی شکل پر مولود ہوتا ہے اور پٹھے اور ہڈیاں اور قوۃ باپ کی منی سے ہوتے ہیں اور گوشت خون بال یہ عورت کی منی سے ہوتے ہیں اور جس جگہ کی خاک لیکر نطفہ میں ملائی جاتی ہے مولود اوسی جگہ مدفون ہوتا ہے۔ نیز نطفہ خون حیض سے ملایا جاتا ہے اسیواسطے حاملہ کو حیض آنا بند ہو جاتا ہے۔ پس دونوں نطفے اور خون جمع ہوکر مولود بنتا ہے اور نطفہ سے خدا تعالیٰ مختلف صورتیں پیدا فرماتا ہے لقولہ تعالےٰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ ۲

۲ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰہُ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَۃَ عَلَقَۃً آخر آیت تک یہ آیت سورہ مومنوں شروع پارہ قد افلح المومنون میں ہے۔ (تفسیر حلوائی عفی عنہ)

سی آیا اک وقت ایہ انسانے دے اُپر سوئی
اساں نطفیوں ایویں خلقیا بندہ تاں اُس نوں ازمائی
بیک یقیناً آدمیاں تے اوہ اک ویلا سائی
ناں اوہ آپ آہا کوئی چیز جو جید اذکر ہولاندے
سال چالی بُت آدم رہیا سنہ کے طائف دے
پہلے سی اوہ مٹی اُتے وسیا مینہ بھبا کے
تا بو دار ہوئی اوہ مٹی چکر سڑیا ہویا
وانے ٹھیکر سو کایا اوسنوں خشک سفال بنائی
نہیں سی علم کسے نوں کی شی ہنسی مٹی راہوں
صاحب حکمت قادر مطلق واہ کاریگر بھارا
کس چیزوں انسان بنایا سوچے سمجھے کوئی
قطرے اک منی دیتا بیٹ دتیاں کیڈ صفایاں
پانی ماندے بوند منی پھر دوہاں میل ملا کے
سبحان اللہ دوہاں پانیاں کی کی رنگ لگایا
رحم اندر رکھ دوویں پانی کجھ دن نال فضل دے
نوں ماہاں تک وچہ شکم دے کیا کیا رنگ ٹائے
سُندر شکل نورانی چہرے نقش عجب تصویراں
ہر اک چیز ضرورت والی بخشی پاک جناہوں
قوت دیکھن سننے والی بخشی بخشنہارے
ایہ انسان اُتے جو ہویا کرم احسان الٰہی
عقل شعور دتا اس کارن رب اس پہلے تا بیٹ
تا میرے ایہ امر بجا لیاؤندا ہے یا ناہیں
ربدا ازماون ہے دسے خلقت نوں کر ظاہر

ناسی شی مذکور نکر دا ذکر اسدا سی کوئی
سمیع بصیر اساں پھر اوسنوں کیتا نظر دوڑا سی
ذکرا ذکار انہاندا ہرگز ناہ سی کردا کائی
محرم ناسن جن فرشتا پُر حال اونہاندے
سر کے دل بھیر طائف نوں قول سُدی خالق دے
تا اوہ مٹی سوری اوپر سورج چمکیا آکے
حماء مسنون کہیا جس نوں بیچ قرآن دسویا
کالفخار ہوئی صلصال جو دتی رب گواہی
لم یکن شیء مذکورا جیونکر فرمایا اصلاحوں
واقف راز دلاندا محرم دو جگ سر جنہارا
پہلے سی کی حالت اسدی پچھوں کیکر ہوئی
بخشیا روپ انوپ اوجالا صفتاں خوب سوایاں
دو بولاں تھیں باہر آیا جاسے جیر سنڈا کے
قدرت سیتی قادر نے کیا نقش نگار بنایا
نقش وکھو وکھ خلقے جہڑے اک سو بیچ نہ رلدے
نطفیوں علقہ علقیوں مضغہ قدرت شان دکھائے
سوچن والا سوچے کیا کیا خالق بخشیاں پیراں
عقل ہنر حیرانی علم کرامت باہجہ حسابوں
قوتاں ہور بتیریاں بخشیاں فضل کیتے ابسیار
ظاہر اوس تھیں ویکھو جاپے قدرت خاص خدائی
تا بچے حکم احکام خدا دے منے چائیں چائیں
ویکھے خلقت عوض جدے ایہ پاوے عزت جاہیں
نہیں تے اوس پیدائشوں وہرے علم آہا اوس حاضر

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا
تحقیق ہم نے دکھلائی اوسکو راہ یا شکر کرنے والا یا کفر کرنے والا

ٹھیک اساں راہ دسیا اوسنوں یا ہن شکر گذار
راہ دسیاں ہن رستے تے چلے نال دانائی

یا اوہ کفر کرے یعنے ناشکری راہ سدھارے
راہبر گھلے تا سمجھان رسول احکام خدائی

Marfat.com

نازل کیتا جسدے اُتے ایہ فرقان گرامی
تا جو وچہ عبادت اوسنوں وقت کوئی نہ آوے
سُتے طالع جاگے جسدے قسمت کیتی یاری
جسدی قسمت بھیڑی ہوندی لیکھ مندے دے ہارے

واضح کر سمجھاوے سب نوں ربدے حکم تماری
سچے نال عقیدے دلدے ربدا شکر ادا وے
تا اوس نیت نال دلیدے کیتی شکر گذاری
اوہ بے شکرے گئے جہانوں کافر ہو کے مارے

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا ؕ
تحقیق ہم نے تیار کی ہیں واسطے کافروں کے زنجیریں اور طوق اور آگ

ٹھیک تیار کیتے اساں کارن کفاراں مرداراں
جو بے شکرے دین نکرمے بے فرمان الٰہی
پاک کلام الٰہی تائیں جھوٹھا سمجھن والے
طوق زنجیر سلاسل اگدے اوہناں کان بنائے
دکھدی اگوں بھرے جہنم دے لوچ پان سزائیں
ایہ صفت جنہاندی ہوئی لوک اہن اوہ آئے

منکر

طوق زنجیر سعیر غضب دی سخت عذاب النّاراں
ڈبے وچ وسواس شیطانی پھاتھے وچ گمراہی
دین رسول اللہ دے سخت ہوئے منہ کالے
رنگا رنگ عذاب اوہناں دے کان تیار کرائے
بدعملی دا بدلہ دیسی اوڑک تنہاں سائیں
اگلی آیت اندر اوہ رب واضح کر فرمائے

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُهَا کَافُوْرًا ۚ عَیْنًا یَّشْرَبُ
تحقیق نیک کام والے پیویں گے پیالہ کہ ہے ملونی اوسکی کافور چشمہ ہے کہ پیتے ہیں
بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ؕ
اوس میں سے بندے خدا کے چیر لیجاتے ہیں اوسکو چیر لیجا کر

بندے نیک پیالے پیسن جس تاثیر کافوری
لکھ لکھ خوشی میسر ہوسی نیکوکاراں تائیں
نال خوشی دے بھر بھر پیسن پاک شراب پیالے
جسدے بوچ ملاوٹ کافوری ہو عجب ملائی
ہر مومن نوں ہوگ عنایت چشمہ اوہ عجیبہ
جام شراب توحیدی اوس تھیں نال خوشی لکھ واری
رنگ برنگی اوس چشمے تھیں جاون نوری لہراں
بہاوس اوہ جیہڑیں جا کہن اوسنال دواناں
کیے اوہدے وچہ ٹرسی ہر دم اوہ چشمہ کافوری

اوس چشمے نوں چیر کھڑن گے ربدے مرد حضوری
وچہ بہشتاں اعلیٰ درجے بخشیگا رب سائیں
جسدی لذت مزہ انوکھا خوشی سرور نرالے
اکھیں نور کلیجے جس تھیں پوندی ٹھنڈ کیائی
بخشیگا رب اہل ایماناں واہ وا نیک نصیبہ
بھر بھر پین نہ اُترے جس تھیں مستی پاک خماری
جت ول کرے اشارہ مومن ٹرن اوتے دل لہراں
دنیا نوالیاں چشمیاں دے ایہوں خلاف پچھاناں
اک گھٹ پینیاں اوس دالیسی سوہناں وصل حضوری

لے تفجیر پانی کو چلانا اور مفردات میں ہے شق کرنا کسی چیز کو فراخ جہاں چاہیں گے چشمہ کو چیر کر لیجاویں گے اپنے اپنے منزلوں اور مکانوں میں۔ تفجیر باب تفعیل سے ہے واسطے کثرت اجزاء کے اور اسائی کے لیجانے میں کچھ مزاحمت اور تکلیف نہ ہوگی۔ اسلئے کہ جنت کی نہریں جنتیوں کی تابع ہونگی مثل درختوں وغیرہا چیزوں کے اوس شراب میں محبت ذات الٰہی ہوگی اور چشمہ کافوری اوس لذت یقین اور نور زہد اور تفریح قلب اور حرارت شوق دیدار ہوگی حالانکہ تاثیر کافور سرد ہے اور اس چشمہ سے خاص بندگان خدا تعالیٰ اہل محبت و اہل توحید نوش کریں گے

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ○

پورا کرتے ہیں منت کو اور ڈرتے ہیں اوس دن سے کہ ہے برائی اوسکی پھیل جانے والی

پوری نذر کرن تے ڈردے اُسدن کنوں تمامی ڈرن اس روز کنوں شر جد اکھنڈ یا ہویا نامی

پورا کردے وعدہ جو اوہ کردے نال صفایاں جو وچ عبادت فرضاں سنتاں کردے نذر وفایاں

عہد اقراروں پورے اُترن سچے نال عقیدے سدھے صاف چلن اوہ ہر دم رستے پاک نبیدے

نالے ڈرن اوسدن تھیں جسو وچ بڑے عذاب خرابی نشر ہوون گے اوسدن سارے بکر فریب شتابی

قتادہ کہیا شر اوسدن داہے پھٹناں آسماناں ڈگڈگ پون ستارے دھرتی اُڈن پہاڑ رواناں

جو بس ہوا وچہ مٹی اُڈدی اُڈن پہاڑ تمامی چن سورج بے نور ہوون گے دہرت ہو بچاں اختامی

پانی وچہ زمین دے نکھرے دور سدھاوے جاکے چارسو گزاں توڑی اے غافل جاسی ہم ہماکے

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ○ إِنَّمَا

اور کھلاتے ہیں کھانا اور محبت اوسکی کے فقیروں کو اور یتیموں کو اور قیدیوں کو سوائے اسکے کہ

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ○

نہیں کھلاتے ہیں ہم تمکو واسطے رضا مندی اللہ کے نہیں چاہتے ہم تمسے بدلا اور نہ شکر کرنا

طعام کھواندے ہین محبت اندر ذات الہیٰ مسکین یتیم اتے قیدی نوں خالص راہ خدائی

نیت کرن ایہ کھاناں ناہ کھواندے مول اساتھوں نگراں کان رضا اتے خوشنودی خالق جاتوں

بدلہ تے شکرانہ اسدا انہیں تساں تھیں چاہندے اسدیوچہ بزرگی عمل خالص دی ہے فرماندے

اکدن حضرت شاہ علی دے گھر تشریف لیائے شہزادے بیمار آہے حسنین علیہ بچائے

نبی کہیا کجہ نذر منوں تن روزے علی منائے دوہاں ہوئی شفا رتا علی نذر پوری فرمائے

روزہ کھولن لگے ہویا حاضر جسدم کھاناں منہ وچ پان لگے تاں اسدم سائل آیا ناں

سب کھاناں رس دیندے روزہ کھول لیا سنگ پانی دوجے دن بھی وقت افطار آیا جد صوم بچھانی

آیتیم سائل اک ڈھکا اوسنے منگیا کھاناں بنیا تمنیاں اوسدیتا بل دیندا مرد رباناں

روزہ تیجا کھولن لگے جاں پھرتاں بی آیا اک اسیر اوسنام خدادے کھانا منگیا پایا

اوسنوں بھی سب کھاناں حضرت دتا بنیا تمنیاں پانی نال افطار کیتا روزے ربدیاں جنیاں

مسکین یتیم اسیر تائیں ایہ طعام دیون بھی نالے پوری نذر کرن دا حال دسیا اوس دن والے

ایسے عمل کماکے نظر نہ کردے پھیر عمل تے بلکے ڈرن خدا تھیں تا بھی رکھو امید فضل تے

مت مسکین یتیم اسیر اس کھانے اپر جاکے تعریف اتے تعظیم نہ ساڈی کیتی ہووے سناکے

نفس خوش ہویا ہووے خوش اوسدے اپر منتے کداہیں تا وچ اوس عمل مت ملے تاریکی طمع اسائیں

Marfat.com

تاں اوہ کھاناں دیون دیلے ایہ گل سناندے
کھانا دین یتیم اتے مسکین اسیرے تائیں
جہڑے مومن ربدے پیارے دل دیناں لادے
اونہاں ندی اوہ ہر حالت وچ کرے خدمتگاری
اگوں ایس کھوائے دا احسان نہ بدلہ چاہندے
مت کوئی غیر خیال دلیو چہ گذرے آن اساں نوں
نہیں حاجت کجھ خلقت ساں فقیر کرے ثنائیں آکے
خاص لوجہ اللہ ایہ کھاناں بن گئے غرض اساں دی
شاہ علی اُسہر خدا دا ذکر کریسے ایہ رب سائیں
حاجتمند یتیم قیدیوں کھوا دن راہ خدا دے
آپ بھکھ تھیں بھکے رہ کے کرن اونہاں غمخواری
صرف رضا الٰہی کارن ہاں ایہ عمل کماندے
نیکنامی تے بھلا اکھا دن خواہش ساں نوں
ہے نیت کویں راضی ہووے مولیٰ پاک بتا کے

اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ۝ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ

تحقیق ڈرتے ہیں ہم پروردگار اپنے سے اوس دن کہ ہوگا منہ بنانیوالا تیوڑی چڑھانیوالا۔ پس بچا لیا اونکو اللہ نے برائی

وَلَقّٰهُمۡ نَضۡرَةً وَّسُرُوۡرًا ۝ وَجَزٰٮهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا جَنَّةً

اوس دن کی سے اور ملا دی اونکو تازگی اور خوشی اور بدلا دیا اونکو اسکا کہ صبر کرتے ہیں بہشت اور کپڑے

وَّحَرِيۡرًا ۝ مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ‌ ۚ لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا شَمۡسًا وَّلَا

ریشمی تکیہ کئے ہوئے بیچ اوسکے اوپر تختوں کے نہ دیکھیں گے بیچ اوسکے دھوپ اور

زَمۡهَرِيۡرًا ۝

نہ جاڑا

اسیں رب اپنے تھیں ڈردے سختی تنگی روز جزا دی
خوشی اتے خوشروئی دی ملاقات کرن اوہ سارے
لباس حریر جنت دے وچہ تکئے لاسن اُپر تختاں
جنتاں دے بنت روز حشر دے خوف دلائو چہ بھارے
سختی ہول حراس حشر دے بیوں ہوسی خلق خدائی
مگر جو رب تھیں ڈرنے والے مومن خاص پیارے
خلعت خاص رضا خدا دی پاسن اوہ حضور دوں
بدلہ عوض صبر دے جنت کھلیاں ان سرائیں
جو دنیا وچ عمر بیہانا نے پہن پھٹے پرانے
آہموں ساہمنے تختاں تے خوش بیٹھن تکئے لاکے
میوے ذرختاں ہمرتے کیتے ہوسن سائے
اللہ اونہاں بچاسی برائی اوس روز بلا ٹوں
بدلہ اونہاں بہت اوس کان جو کیتے صبر سہارے
تاں وچہ جنت دھپ سردی یاری کیتی بختاں
سخت تجلی قہر الٰہی خون بدن دا ساڑے
دل کنبن منہ پیلے زردی کرسن شور دہائی
اوس دن ندی برائیوں اونہاں رکھے رب کنارے
دور ہودن غم فکر تمامی راحت ودھے سرور دوں
پہنن نوں پوشاک ریشم دی اعلیٰ قسم او تہا نیں
اوس بدلے اونہاں وچ بہشتاں ریشم پٹ ہنڈائے
فرش نورانی اتے حریری ریشم پٹ وچھا کے
عالیشان بلند ہودن پہر صابر درجے پائے

اُلو ... [illegible] ... برقرار رکھا

ناہ سوجدی گرمی اوتھے سردی ناہ سیالے
سوہنی رت گلابی نور فجر دے وانگ ہکالے

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ
اور نزدیک ہو رہیں گے اوپر اون کے سائے اونکے اور نزدیک کیے گئے ہیں میوے اونکے نزدیک کرنیکر اور پھرائے جاتے

عَلَيْهِم بِاٰنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ
ہیں اوپر اون کے باسن چاندی کے اور آبخورے کہ ہیں شیشے کے . شیشے کے ہیں بنائے ہوئے

قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝
چاندی کے اندازہ کیا ہے اوسکو اندازہ کرنا

جنتیاں تے جھکے ہوون گے اونہاں کھاندیاں سائے
گچھے خوشے میویاں ہوسن اونہاں قریب جھکائے

پھیرے جان اونہاں تے پیالے کوزے چاندی سندے
کوزے شیشیوں ہوون چاندی تھیں نال انداز سوہندے

جس میوے تے مومن سندی خواہش رغبی ہوسی
ہٹنی آکر اوہ پہلا وسدے مونہہ دیناں کھلو رسی

چاندی خالص دے کل برتن ورتن کان تناہاں
شیشے تھیں ودھ چمک جنہاں دی پورے ہیج اناہاں

صاف شفاف اجیہے جس تھیں ہر شی نظری آوے
کوزے اتے گلاس پیاس انداز برابر بھاوے

یعنے جتنی پیاس ہووےگی کوزہ اُتناں ہوناں
مناسب قدر گلاس برابر ودھ گھٹ مول نہ ہوناں

شیشے وانگ صفائی ہر دی مثل چاندی چٹیائی
ہر شربت جو ہووے اونہاں وچ دسے باہروں بھائی

دنیا دی چاندی دا جیکوئی برتن ظرف بناوے
جوشی اوسوچ پائی باہروں ہرگز نظر نہ آوے

پیالے جنتی ایسے چاندیوں عمدہ جان بنائے
باہروں پئے دسن جیوں شیشے وچوں نال صفائے

شیشہ دنیا والا خاکوں بندا ہے فرماندے
بہشتی شیشہ اصل وس چاندی چوں ہوون بناندے

پیالیاں نوں وچ شراب جنت دی پاسن نال اندازے
یا ملکاں کیے انداز قبل دخول بہشت نوازے

ہے تقدیر اندازہ کرنا وچ پیالیاں پاسن
نال ہرے جسقدر دل پیکے جنتی دیج گلاس

اوسدے تو جوں ودھ گھٹ ہرگز قطرہ اک نہ تھیوے
ایہو بھی قسم لذت دا ایہن تو اجے رجیوے

یا شراب عرفان الٰہی قدر موافق دیندے
جتنا ظرف ہووے عاشق دا اتناوں چکھیندے

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ۝
اور پلائے جاویں گے بیچ اوسکے پیالے کہ ہے لونی اوسکی سونٹھ کی . چشمہ ہے بیچ اوسکے کہ نام رکھا جاتا ہے

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
سلسبیل . اور پھریں گے اوپر اون کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے . جس وقت دیکھیگا تو اونکو گمان کریگا تو اونکو موتی

مَّنثُورًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ۝
بکھرے ہوئے . اور جب دیکھیگا تو اوسجگہ پھر دیکھیگا تو نعمت اور بادشاہی بڑی

ہور شراب انگوری کاسے جنت جا ہن پلائے
سُنڈھ دی ہووے ملاوٹ جسدی چھیما اوہ جی جائے

سلسبیل اک چشمہ جنت اندر نام بولاندے
جاں توں اُٹھی تکیں سجھائیں ہوتی ہین گھنڈ اٹے
تے وڈا ملک خدا دا ویکھن باہجوں حد شماراں
جاں شربت میویاں کوریاں پیالیاں صفت مکاناں ہوئی
سُندر روپ حسن دے پتلے خادم باہجھ شماراں
پاک مقدس ہر اک عیبوں شکلاں چن نورانی
اکو جیہا نت ہمیشہ رہے جمال اونہاندا
ٹردیاں پھردیاں ویکھن جیدم دانشمند سیانے
یا نبی اللہ جاں اوہ جنت ویکھے ویکھن والا
ہر مومن نوں ایڈا درجہ دیسی دیو نہارا
ہر اک نعمت حاضر اوتھے مالک سدا سرداری
ادنیٰ مومن تائیں راہ ہزاراں سالاں تائیں
پلو چہ پوہچن جتھے چاہسن اوکھ نہ ہرگز کوئی
چیز کسے دی کمی ہووے یا کوئی تکلیف سائی
جو شے گذرے وچہ خیالے حاضر ہووے سوئی
ستر ستر ہزار ہوون دربان بہشت بنائے
اوہ دربان سبھے ہو حاضر دین سلام خدادا
نعمتاں اوہ جنت دیاں جو کسے اکھ نوں نظر نہ آیاں
جاں ملک بہشتاں کہن تساں تے خوش ہو یار باری

تے خدمت نوں پھرن اونہاں تے لڑکے سدا سوہائے
جانو چہ بہشت تکیں توں خوشبو ہور نعیم جو آئے
اک آکھن دو ہاں چشمیاں دا اُڈاں سلسبیل اخباراں
جنتی خادماں دا وت ذکر خدا نے دسیا سوئی
کتنے مُنڈے خدمت کارن اگے پچھے یاراں
حسن جمال کمال اونہاندا نویں آغاز جوانی
چہرہ ویکھ چمکدا دوروں سورج پہلو اانانا
بکھرے ہوئے جاپن سگوں اوہ موتیاندے دانے
حیرت تھیں ہو بیخود آکھے واہ سبحان تعالیٰ
وہم قیاس فکر تھیں باہر اوسدا وصف نیارا
ہوویگا ہر مومن اُتے ایڈا فضل غفاری
ملک ملے وچہ جنت دوری مومن دلتے لائیں
کسے گلوں تکلیف سندا اتھ نام نشان نہ سوئی
نام بہشت نہ اوسدا رہندا ایتھے گل ہوکائی
اوسے ویلے دیر نہ ذرہ ہرگز ہرگز ہوئی
ہر اک جنتی کال جنت ول جنتی جدوں سدائے
کدی زوال نہ اوس نعمت نوں ہووے سمجھ افادا
ناہ کسے کن سنیاں ناہ کسے دلوچ ہیں سمایاں
اس تھیں ودھ نہ نعمت جاں منعم دی ہوئی یاری

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۲۱
اوپر اون کے ہوں گے کپڑے لاہی سبز اور تافتے کے اور پہنائے جاویں گے کنگن چاندی کے
وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاۗءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ ۲۲
اور پلادے گا اونکو رب اون کا شراب پاکیزہ۔ تحقیق یہ ہے واسطے تمہارے بدلا اور ہے سعی تمہاری قدردانی کیگئی

اپر اونہاں جامے سبز ریشم استبرق نالے
بیشک ایہ بدلہ ہے تساں کان اتے ایہ سعی تساڈے
ہوئی قبول تساڈی محنت وچ جناب الٰہی
تنگ جامے ہوون دنیا تے ریشم استبرق دے

زیور کنگن چاندیوں پہن شراب طہور سکھالے
ہے مشکور قبول کمائی بھلیاں ملے انادے
نیک ہمت تھیں ربدے پاسوں نیک جزا تھائی
پورے نال جسم دے جھڑے ودھ گھٹ ناہ ہراکدے

منہ شگوفے پہلا جیونکر ہووے تنگ سوہاوے
عادت عرب اشرافاں شاہاں کنگن ہتھیں پاون
جنتیاں نوں اوسے صفتوں یاد خدا فرمایا
پاک شراب طہور جنت دا پیون نال سروراں
کھا ہڈ پیتا نال پسینے خوشبو باہر آوے
اوس شرابوں کینہ وَیر خرابی ہووے نہ کوئی
شراب طہور پیالے تلے عرش دے اوں بھرے بھرائے
باہجہ وسیلے آپوں آکے لگسن نال لبہاندے
تے اوگنہار بہشتیاں لیا علاں پیان پیالے
بے مثال جمال کمال وس ذوالجلال سجن دا
اکھیوں سامہنے ہو مقابل اوہ دیدار نہ ہوسی
ذرہ جتنی نیکی نوں بھی رب صانع مول نہ کردا
قدر دانی بو نہ کرے کدی جے یاد اوسنوں کوئی لیاوے
قدر دان اجیہا کوئی ہر گز ہر گز ناہیں

ایویں جامے تنگ سوہا دن کھلیوں بٹ آوے
فخر اتے وڈیائی پاکے زیور اوہ لگاون
عجب لباس کنگن پا ہتھیں تختیں بیٹھن آیا
جسدے پینیاں بول نہ آوے پسیئوں ہضم دراں
بول پیخانہ ہور غلاظت ہر گز نظر نہ آوے
بلکہ راحت خوشی محبت ساریاں باہم ہوئی
زمرد سبز یاقوت سرخ تے چاندی جان چائے
پہلے اعتقاد رکھے جیہاں مندے راہ قدم ٹکاندے
جمال الٰہی ہتھیں پھر پیکے ہوسن مست نرالے
جہتوں کیفوں طرف مکانوں پاک ہر مومن من دا
ساریاں انہاں قباحتاں کولوں پاک نظر وچ ہوئی
عمل تھوڑا اتے اجر دوہیرا اعلیٰ عجب بہر دا
جو کوئی گھٹہ آوے دال وسدی اوہ گز اوسوا دے
کھوٹی جنس لوے تے بخشے جنت عیش عطائیں

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
تحقیق ہمنے اوتارا ہے اوپر تیرے قرآن آہستہ آہستہ اوتارنا پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت کہیا مان اونہیں
اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۚ گنہگار یا کفر کرنے والے کا

نازل کیتا اساں تیرے تے ہے فرقان گرامی
تے ناہ تابعداری کر توں اونہاں کنوں کسیدی
گھلیا ہیں قرآن تا نترے سارا حال پیارے
وچ تبلیغ احکام الٰہی شرم نہیں کوئی آئی
ساڈے حکم بوجہا یاں جے تدہ کافر بولیاں لکن
مولیٰ اپنے دے کم ویکھ اوہ کیکر کردا کاندے
بہا ویں ایہ جرم ناشکرے ہمیوں تہمت لاندے
طعن انہاندے توں ڈر کے پیارے ہونگ کوچہ پائیں
مراد آثم تھیں عتبہ کنوں کفور ولید حرامی
سرور نوں سن کہنا ہے سننوں گل محمد صلی اللہ علیہ وسلم شادی

رب اپنے دے حکم اتے [illegible] کر [illegible] سارا تانی
کافر اوگنہار [illegible]
کافل مرو [illegible]
کیبو تجے [illegible] اپنی ذاتی غرض کا ای
اوہ سرکش مردود منافق [illegible] کاران
صبر کریں [illegible] رب دے وعدے پورے یار
کرتوں ناہ پرواہ انہاندی ایہ کتے گونہ کہاندے
کوشش نال [illegible] حکم اپنے سر دھائیں
دل سرور دا جنہاں [illegible] یادیں ستے ہدائی
دولت مال تے زناں سوہنیاں دیواں تدہ کرشادی

Marfat.com

جے اس کموں ہٹجاویں ناہ اک خدا بتلاویں
اک آکھن ابو جہل نمازوں روکیا جدوں سہاویں
تاں اللہ جل شانہ فرمایا بات نہ سن انہاں مردوداں
یاد کریں رب اپنا اگلی آیت جیئوں موجوداں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝

اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا صبح اور شام اور رات سے بس سجدہ کر واسطے اوسکے اور تسبیح کر رات بڑی تلک

تے کر یاد پیاریا توں رب اپنا شام صباحیں
تے کر سجدہ تے تسبیح شب لمی کار نہ سائیں
رات دنے کر یاد پیاریا اوہ محبوب حقانی
لاشریک لہ ناوا اوس کوئی ہمسر ناہ کوئی ثانی
یاد خدا دیوں چک بھلادے غیراں صلی اللہ علیہ وسلم سندی الفت
عجز نیازوں حاصل ہوندی ربدی پاک محبت
سر سجدے سٹ پڑھ تسبیحاں لیکے رات وڈیری
رب سچے نوں بھاوے سجناں ایہ عبادت تیری
حاصل ہوندا نہیں گلیں کامل قرب الہی جل جلالہ
طبع ہووے بیزار غیراں تھیں دلنوں ملے صفائی

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝

تحقیق یہ لوگ دوست رکھتے ہیں جلدی کو یعنی دنیا کو اور چھوڑ دیتے ہیں پیچھے اپنے دن بھاری کو

ایہ مردود پسند کریندے ایہن دنیا تائیں
تے پیچھے اپنے این چھوڑ بندے پیاریا روز جزائیں
قوم قریش کے دے جہڑے ہور رئیس جو نامی
دنیا نوں بوہنہ مٹھیاں سمجھن غفلت منہ خامی
دنیا لذت عیش سرور تے نخرے اونہاں نوں بھاون
تے اوہ روز مصیبت والا یاد نہ ہرگز لیاون
ہتھو ہتھ ملے شے جہڑی نظر اوسے ول دہر دے
بھاویں نفع او دہاروں کیڈا او سول خیال نکردے
یعنے سخت پیار محبت کردے دنیاں تائیں
بوہندے عیش خوش وچ ڈبے احمق سنجھ صباحیں
دنیا گندی چیز نکاری پیش نظر محبوباں
اوہ عقبے نوں رب تھیں پاسن شان عالی مرغوباں
طالب بناں محبوب محباں طلباں کل ونجایاں
چنتا اوسیدی نت کھاوے نت اوسیول دھایا

مثنوی شریف

ملک دنیا تن پرستاں را حلال
ما غلام ملک عشق لا یزال
عاشقی کز عشق یزداں خورد قوت
صد عدن پیشش نیرزد برگ توت
ہشت جنت کرد آدم در نظر
ور کنم خدمت منم از خوف سقر
مومنم باشم سلامت جوئے من
زانکہ باشد ایں ہمہ حظ بمن

دیکھے جہڑک تنبیہ کفاراں فرائے فرمایا
جیوں کر اگلی آیت اندر نظر تساڈی آیا

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝

ہمنے پیدا کیا ہے اون کو اور مضبوط کئے ہیں ہمنے بندھن اونکے اور جب چاہیں گے ہم بدلا لیں گے ہم مانند اونکے بدل ڈالنا

پیدا اساں اونہاں نوں کیتا بند مضبوط بنائے
تے جے چاہاں مثل انہاں سیجا ہوری بدلائیے
ہراک جوڑ اتے عضو انہاندا کر مضبوط بنایا
جاں دنیاندی لذت بخشی اساں انہاں دیتا ئیں
ہے سانوں قدرت جے چاہئیے چک انہاں لائیے
حکمت ربدی پورا ہویا ایہ فرمان خدائی
عقبے اتھیں رب پیدا کیتا خاصہ مرد حقانی
پشت ولیدوں پیدا کیتا قدرت نال الہی
ابوجہل تھیں عکرمہ ہویا کی تعریف سناواں

ہڈماں پچھے جو زرگاں سب تھاؤں تھاں ٹکائے
خاصی نسل انہاندی وچوں کرسدہے راہ لائیں
قوت زور اونہاں نوں دیکے چا مغرور کرایا
مست ہوئے وچ ایس نشے دے بھلے خالق سائیں
نسل انہاندی وچوں کدھ کجھ راہ سدہے تے پائی
کتنے شخص انہاں تھیں ہوئے مومن اہل صفائی
اسم شریف حذیفہ واہ واہ چمکے نور پیشانی
سیف اللہ سی لقب جنہاندا خالد دی صفائی
وچہ جہاد نہ ثانی جسدا ہور دوجا کوئی پاواں

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝

تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کے راہ

ایہ قرآن نصیحت بیشک ربدی طرفوں آئی
اوہو رب ول ہو پہنچے جہڑا اسے عمل کماندا

پھر جو چاہے رب اپنے ول پکڑے راہ صفائی
برخلاف جو ہویا اس تھیں نہیں پہنچے کہاندا

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ

اور نہیں چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا داخل کرتا ہے جسکو

فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

چاہے بیچ رحمت اپنی کے اور ظالم تیار کیا ہے واسطے انکے عذاب درد دینے والا

تسیں نہ چاہو بلکے جو ایہ چاہے اللہ سائیں
جسنوں چاہے رحمت اپنی دے وچہ داخل کردا
ہرگز کجھ بھی نہ کر سکے خواہش کجھ تساڈی
جسنوں چاہے دیوے ہمت راہ توفیق الہی
جانن ہار افعال قلوبی مخفی راز تمامی
جستے چاہے لطف کرم تھیں بخشش فضل کماوے
ہے افسوس اونہاں تے جنہاں شرک فساد کہلائے
ہے تیار اونہاندے کارن عذاب الیم خدادا
یا مولا توں ارحم اکرم بخشنہار خطائیں
تیری مرضی موافق ہوون عمل ریاؤں خالی

ٹھیک اللہ ہے حکمت والا جانن ہار اشیائیں
تے اہل ظلم دے کارن تیار عذاب دکھاندا فردا
اوہو ہووے جو کجھ چاہے مرضی پاک خدا دی
باہجوں امر تے اذن خدادے کی کرسکدا کائی
وڈا حکیم تے شانی مطلق عالی شان گرامی
رحمت اپنی وچہ کر داخل اوسد اشان ودہاوے
ناشکرے گستاخ بے ادبے ظلم کماونہارے
برا انجام اونہاندا ہوسی دمدم دکھ زیادہ
برکت نال کلام اپنی دے برکت بحر عطائیں
نزع قبر پل حشر ہر منزل فضل کریں ہر حالی

Marfat.com

بخش محبت نبی اپنے دی حشر دے ساتھ رلائیں	نیکاں پاکاں لوکاندے وچ زمرے روز جزائیں

تفسیر سُورَۃ مُرسَلٰت

کے دلوچ نازل ہوئی ہین پنجاہ آیا تاں	کلمے اکسو اسی اٹھ سو حرف تمام بنجا تاں

ربط و تعلق سورہ مرسلات کا ساتھ سورہ دہر کے

دہر سورتدے شروع اندر سی سخت وعید کفاراں
تے اس سورت دے چھیکڑ وچ بھی کارن اہل ظلم دے
تے کافر ظالم اس وعدے نوں وچ ہمیں شک کھیندے
تے عالم برزخ گھر اگلا کوئی ویکھ نہیں مڑ آیا
تا تحقیق ہووے کفاراں اوس گل دی سن کہنیں
اس سورت وچہ کہا قسم اوہ وعدہ یاد کرایا
ناہ دنیا ناہ عالم برزخ وچہ اوس واقع ہوناں
متفرق مضموناں سنگ بھی ربط دوہاں دا رلدا
نطفے تھیں انسان بنا اوس کیا سمیع بصیرا
کیا اساں پانی خوار ذلیلوں ناہیں تساں بنایا
بندیاں رب دیاں ندی وچہ دہر سورتدے صفت الٰہی
چھاواں ہون قریب پہلاندے گچھے نیڑے ہوئے
چھاواں چشمیاں میوے پاندے جو خواہش ہوگ تناہاں
یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا خطر نوں ہے رب فرمایا
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ لِیَوْمِ الْفَصْلِ اس وچ منائیں
مرسلات اس نام جو اسدے شروع اندر بھیج والیں

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَ آخر تیک شماراں
عَذَابٌ اَلِیْمٌ سندے وعدہ ہویا نال عملدے
اسکارن جو دنیا وچ ایہ نہیں وقوعے تھیندے
جسنے پتا لگا کے ہوندا رفع شکوک کرایا
اوس وعدے دے وقت وقوع دی گل دسی تاں نہیں
نہ دنیا وچ اوس ہونا وقت اس یوم الفصل رکھایا
جزا سزا سندا ہے اوہ یوم الفصل کہلوناں
دہر اندر پیدائش بندیاں ذکر رہے اتج رلدا
تے وچ اس سورتدے ویکھن اوویں دسیا ویرا
پھر وچہ رحم مائی دے نہیں کجہ مدت تیک رکھایا
نہ وچ بہشت لگے اونہاں دھپ پالا سردی کائی
تے اس سورتوچ متقیاں دیکاں رحمت ڈھوئے
مزے اوڑاسن ہیں کہاسن روک ہو کدا ہاں
دہر اندر اتے اس سورت وچہ ذکر اوویں ہے آیا
گویا اس سورت دی ہے ایہ شرح کمال سنائیں
اونہاندیاں کماندیاں قسماں کتیاں رب بنائیں

بیماراندے کارن سورت ایہ مفید ایہا ئی
حد بقاندی منزل پوہنچے جو ایہ سورت پڑھدا
نقش جو لکھ کے کراندا بہارے ہتھ ہیٹھ دباوے

کذب فریبوں رہے محفوظ پڑھے سو وارجے کائی
دشمناں تے رہے غالب جو لکھ اسنوں ہے سنگ کھڑدا
نیا ہو یا پھرے گھرے ول جو چاہے ازماوے

خواب میں تعبیر خواب
اگر سورہ مرسلات پڑھے تو چاہیے کہ توبہ کرکے
راہ راست طلب کرے گا۔ امام جعفر صادق
نے فرمایا ہے کہ اسکی روزی فراخ ہو گی۔

۷۸۶

۱۷۶۵۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۶۱	۱۷۶۵۸
۱۷۶۶۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۵۲	۱۷۶۶۳
۱۷۶۵۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۳
۱۷۶۶۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۵۵	۱۷۶۶۰

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

ارسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ۝ فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشۡرًا ۝ فَالۡفٰرِقٰتِ

قسم ہے اُن باؤں کی کہ چھوڑی گئی ہیں نرمی میں ۔ پھر زور کرنیوالوں کی زور کرنے کر ۔ اور بادل اٹھانیوالوں کی بادل اٹھانے کر ۔ پھر جدا

فَرۡقًا ۝ فَالۡمُلۡقِیٰتِ ذِکۡرًا ۝ عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا ۝ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ ۝

کرنیوالوں کی مینہ کو جدا کرنے کر ۔ پھر اون فرشتوں کی کہ ڈالنیوالے ہیں ذکر کو الزام دینے کو یا ڈرانے کو تحقیق جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہو تم البتہ ہونیوالا ہے

اوس ہوا دی قسم جو چلدی خوش رفتار ہمیشہ
وت پھر اوس ہوا دی قسم جو بدلاں پاڑ کھنڈاوے
یا قسم آیات قرآن جو حق باطل وچہ بناں پاون
پیدا عذر کرندے کارن تا حجت ہو جاوے
بھی وہ ہوا جو خلق اللہ دیتا ئیں نفع پوچاندی
دوجی تیز ہوا ہنیری جھکڑ دکھ ایذائیں
ہر اک شے نوں جھڑی ادھروں اُدھر جا کے مارے
پھر اوس وادی قسم جو بھوں تہیں جدا کرے چاوانے
یا اوس وادی قسم اُٹھا دے جو پیغام اساڈے
نال عقل دے سمجھے تاں پھر اوہ احکام الٰہی
قسمت جیسدی بھیڑی ہووے اوہ الٹے راہ پوندا
پاک کلام لیاون ہار جو ملک مقرب میرے
جھڑے آن سناں تسانوں ایہ احکام الٰہی
رب رسول کتاباں گھلیاں تا اوہ نبی گرامی
تے علما اوہناندے اپنیاں شاگرداں پوچاون

قسم اوہناں دا واندی چلن تیز جنہاں دا پیشہ
پھر اوس وادی قسم جو بھوں بخیں دانیاں وکھ کراوے
پھر قسم فرشتیاں وحی دلاوچ نبیاں دے جو پوچاون
یا ڈر کارن ہے وعدہ جیہڑا اسو واقع ہو جاوے
خوش ٹھنڈی جو کشتیاں بعد جہازاں خوب چلاندی
رکھ زراعت پٹے کشتیاں ڈوب دیوے رایائیں
ذرہ ذرہ کر دنیا ندیوچہ دوروں دور کھلارے
گلی سکی شے نکھیڑے جیئوں ہوون رب بہانے
ہمت نال پوچاوے جھڑی کنا لوچہ تساڈے
کرے سعادت ربدی حاصل جیہڑا مسکن کوتاہی
فسق فجور فساد شرارت دیوچہ شامل ہوندا
قسم اوہناندی بھی کر آکھاں پیارا باتے تیرے
سنکے خاص تساڈے کارن کر حجت کامل
آپو اپنی امت نوں احکام پوچان تمامی
اوہ اگے جگ وچ خدا دے وہ احکام سناون

[illegible]

Marfat.com

تا کوئی عذر نہ رہے اوہناں سر جو انہاں خبر نہ کیتی
پیدا کرن دلیل حشر نوں تا تاہ کرن پلیتی
مت آکھن انہاں حکم تیرے اساں تک پہنچائے ناہیں
عذر اوہناں ٹٹ جاگے بنے دلیل سوالانتاہیں
قسم انہاں سب چیزاں دی کر رب سچا فرماوے
جدنداں تیں وعدہ کیتے جاندے اوڈن آوے
واقع ہوگ ضرور البتہ اوہ دن سختی والا
خوف عذاب وڈا جس کولوں ہوگ نہ ٹال مٹالا
آن تساں دیسی اکدن یوم الحشر وکھالی
دوزخ جنت اکھیں دسے سخت ہووے بیحالی

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ وَاِذَا
پس جسوقت کہ تارے مٹائے جاویں اور جسوقت اسمان کھولا جاوے اور جسوقت پہاڑ اڑائے جاویں اور جسوقت
الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۙ کہ پیغمبر وقت مقرر پر لائے جاویں

جسدن مدہم ہون ستارے تے انبر پھٹ جاسن
اڈائے جان پہاڑ کچیسن جمع رسول الاسن
نور ستاریاں کجھ نہ رہسی دور ہوسی روشنائی
پھٹ جاسن اسمان پہاڑ اڈن وانگ ہوائی
وچہ ہوا پنجیون پئے جویں پینجاروں پنجیندا
ذرہ ذرہ تے ریزہ ریزہ جبل ہوسی ہر تھیندا
حاضر ہوسی لیکے ہر خود امت نبی گرامی
تھر تھر کنبن قہروں ڈر دے اوسدن لوک تمامی

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۙ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۙ وَيْلٌ
واسطے کسدن کے وعدہ دیئے گئے ہیں واسطے دن جدائی کے اور کیا جانے تو کیا ہے دن جدائی کا وائے ہے
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

دسو کیہوں اس کم دیوچ کیوں ڈہل خدا نے لائی
کوڑوں سچ نکھیڑن کارن یوم الفصل ہویائی
کیہ لئے محبوبا یوم الفصل اوہ روز کیہائی
جھوٹھا نیوالیاں کان اوسدن دے ویل افسوس الہائی
کہیا کفاراں کیہوں ڈہل ہوئی اندر اوس دیہاڑے
کیوں نہ جلدی کردے رب شبہے وینجن اٹھ سارے
جواب تنہاں نوں کہیا پیارا آکھ انہاں دیتائیں
جو حکمت وچہ ڈہلدے مخفی سار تساں نوں ناہیں
کی جانوں تساں حال قیامت سختی اوسدن والی
باہر عقل قیاسوں اکھیں ویکھ ہووے بدحالی
اوسدن تائیں جھوٹھا سمجھن والیاں ہووے خرابی
دور نہیں کھل جاسن اکھیں اہل نکار شتابی
اسرافیل فرشتہ پھوکیگا وچہ جو کرنا دے
لرزہ پووے زمیں نوں انبر تائیں نال قضا دے
اڈن پہاڑ ہوا وچہ تارے لٹ ٹٹ ہین استمانوں
جمع کچیسن پیغمبر فیصلے ہوسن شروع بیانوں
کفاراں نوں پووے ہلاکت اندر اوس دیہاڑے
ویل للمکذبین خدا خود کہے کفاراں بارے

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۙ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ
کیا نہیں ہلاک کیا ہمنے پہلوں کو پھر پیچھے ان کے بھیجتے ہیں ہم پچھلوں کو اسیطرح کرتے ہیں ہم ساتھ گنہگاروں کے
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ وائے ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

Marfat.com

کیا نا اساں ہلاک دتے کر پہلے ڈڈو ڈیرے
پھر اساں اودے رستے لائے مگروں آئے جہڑے

مجرم لوکاں نال اسیں ہاں اینجے کردے کارا
اوہ دن جھوٹھا جاننہاریا ہیچ افسوس خسارا

رب قادر دی طاقت قوۃ باہر انت حسابوں
کس شیخی تے پھلے پھردے منکر ہوئے جنابوں

کئی انہاں تھیں اگے گذرے وڈیاں شاناں والے
کر کر گئے خدائی دعوی اوہ بدبخت مونہہ کالے

کیتا رب ہلاک سبھیں نوں دنیا چھوڑ سدہارے
رہیا نہ نام نشان اونہاندا کھجل کر کے مارے

اوسے سڑکے اساں لنگھائے اونہاں بعد جو آئے
ٹُرڈی واری کوئی اونہاندا یار نہ مول ہویائے

عاد ثمود اتے نوح سندی پہلی قوم سداوے
لوط شعیب تے موسیٰ والی پچھلی نام دہراوے

مشرک مجرم سخت فسادی علیہ السلام رب کافر ٹھہیارے
قہر عذاب علیہم السلام اتے غضب الٰہوں حال برے کرائے

ہائے غم دکھ جو اوس دن تائیں جھوٹھا سمجھن والے
صد افسوس اونہاندے اتے ہور جل شانہ تاسف نالے

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

کیا نہیں پیدا کیا ہمنے تمکو پانی حقیر سے پس کیا ہمنے اوسکو بیچ ایک جگہ مضبوط کے ایک وقت معلوم تک پس اندازہ کیا ہمنے پس اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں وائے ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

کیا نہیں اساں تسانوں خلقیا پانی خوار ذلیلوں
رکھیا پھیر اوس پانی نوں وچ ماندے شکم کئی ویلوں

وقت مقرر تیک اوس کمرے دیوچ اندازیوں حیلا
ہاں اسیں ہر اندازہ کرنیوالیوں بہتر ایہا

کفاراں نوں پوے ہلاکت جو جھٹلاونہارے
ویکھ دلیلاں قدرت منکر جو ہوندے جڑمارے

کیوں اوس خالق سرجنہارے نوں تساں حکت لایا
جس ناچیز منی دی بوندوں ہے انسان بنایا

وچ محفوظ جگہ کجھ مدت رکھیا نطفے تائیں
پوری کر کے مہلت پیدا چا کیتا مڑ سائیں

سوہنی شکل عجائب جسنے بخشی فیر جنابوں
عقل قیاس اوہدے وچ پایا باہر حسابوں

ہر اک چیز ضرورت والی بخشی بخشنہارے
آپو اپنے وقت مقرر اندر پاون ہارے

جس ناچیز منی دا وڈا رتبہ شان ودھایا
مڑدیاں نوں مڑ زندہ کرنا کی مشکل اوس آیا

کیسیاں عجب دلیلاں روشن رب ظاہر دکھلاوے
پھر بھی بے ایماناں تائیں کجھ اعتبار نہ آوے

کافر مشرک بے دیناں نوں ہرگز شرم نہ کائی
حاجت کہن اسباباں سندی ہوئی کاں الٰہی

نطفہ پیٹ مائی دے اندر جسدم جا کے پوندا
تخموں تاں اوہ قائم ہو کے شکل انسانی ہوندا

جے ایہ نطفہ نال حفاظت دہرتی سٹیا جاندا
کردا جے پیدائش اوس تھیں قدرت بی کہاندا

جمیں کو بن عقیدہ ساڈا بکدے کافر واہی
اوس بیہودہ گوئی داسن دے جواب الٰہی

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ کیا نہیں کیا ہمنے زمین کو سمیٹنے والی زندوں کو اور مردوں کو

Marfat.com

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ○ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
اور کئے ہمنے بیچ اوسکے پہاڑ بلند اور پلایا ہمنے تمکو پانی پیاس بجھانیوالا وائے ہے اوسدن واسطے
لِّلْمُكَذِّبِينَ ○ جھٹلانے والوں کے ۔

کیا اساں نہیں زمین بنائی کٹھا کرنیوالی
ہور پہاڑ اساں دہرتی وچہ محکم کیتے اچے
کفاراں نوں پوے ہلاکت جو جھٹلاو نہارے
پٹ انکھیں تکو مردو دو عظمت شان الٰہی
کل سامان بنائے اوسوچ خاطر خواہ تساڈی
وسو رسو کرو بہاراں دہرتی اُپر سارے
دہرتی دے بیچ مانواں وانگوں خاصیت پائی
پیدا کیتے اس ماں وچوں رب حشرات ہزاراں
آدمیاں تھیں وہدہ انہاں نوں بخشی آب صفائی
ضدوں جیکر منکر پھر بھی اگوں آکھ سناون
بندیاں کان ایہ محض بناوٹ گل اچرج نرالی
بعضیاں جزاں لطیف بجے دیاں جیسے دیوچہ پاؤں
دیہ جواب اونہاں نوں اگوں اے محبوب پیارے
سخت نرم بھی دہرتی وچوں خالق باہر آنے
سخت پہاڑ بلند زمیں وچہ اچے رب بنائے
پورا ثابت ہوندا اس تھیں ایہ سوال اونہاندا
سخت پہاڑ ہڈی دے وانگوں دہرتیوں کرد اپیدا
تفسیراں دے اندر ایہ بھی ٹھیک روائت آئی
قہر غضب تھیں اوس دیہاڑے دوزخ دیگ اُبالے
سخت پریشانی ہو جاسی اوس دیہاڑے آکے
کامل پکے مومن جہڑے نال ایمان سدہاون
کافر مشرک اوس دیہاڑے سخت سزائیں پاسن
کفاراں نوں فرماون گے غضبوں حکم الٰہی

مویاں زندیاں نوں چا دسدے ہون ٹکانے حالی
ٹھنڈا مٹھا بھی خوش پانی تساں پوایا وچے
ویکھ دلائل قدرت پھر بھی منکر نے جڑ مارے
کیا عجب تسانوں تائیں مولیٰ بخشے مسکن جائی
ہر اک چیز ضرورت والی ملی نہایت ڈاہڈی
عیشاں خوشیاں ہو جاں لٹو رل مل یار پیارے
زندیاں گو دکہڈا دے مردیاں تہک سلاوے بھائی
لعل یاقوت زمرد موتی بیحد بے حد شماراں
ہوندا ناہ عقیدہ ثابت اج تساڈا کائی
نہیں ہو سکدا دہرتی وچوں بندے باہر آون
پیدا ہوون لوگ زمینوں ایہ گل ناہ سوکھالی
بعضیاں سخت جو ہڈی وانگوں اندر جسم گناواں
رحم والی تاثیر زمیں وچہ پائی پاو نہارے
کرکے غور توجہ تکن دانشمند سیانے
سوہنے چشمے ٹھنڈے مٹھے چا جاری فرمائے
سخت نرم رب دہرتی وچوں ہر شی کر دکھلاندا
نرم لطیف ایہ پانی سگواں نمیوں صاف ہویدا
روز قیامت سورج بہتا نیڑے آوسی بھائی
دہواں دہاری اوسدن کولوں جگر ہوسن پرکالے
اِدہر اودہر تلو پھیلے سایہ ڈھونڈن جاکے
سائے ہیٹھ عرش دے جا وہ اپنی جان چھپاون
ہیبت ناک فرشتے اوسدن گرزاں لیکے آسن
جیڑھے تکرا گل آئت اندر خبر اوسدی ہے آئی

انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ○ چلو طرف اوس چیز کے کہ تھے تم اوسکو جھٹلاتے

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيْلٍ وَّيُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

چلو طرف سایہ تین شاخوں والے کے نہیں سایہ دینے والا اور نہ کفایت کرنیوالا شعلے سے تحقیق وہ پھینکتی ہے چنگاریاں مانند محلوں کے۔ گویا کہ وہ قطار ہے اونٹوں زرد کی وائے ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

ٹرو چلو اوس شی ول آہے جسنوں تسیں جھٹلاندے
اگ دوزخ دی اوہ سایہ کجھ کرگ کفائت ناہیں
گویا اوہ قطار زرد اونہاندی نظری آوے
اٹھو ٹرو شتابی کرہو چپ چپ قدم لگاؤ
تن تناں تے ونڈیا ہویا ہیگا جہڑا سایہ
سورج والی گرمی کولوں ذرہ ناہ بچا رسی
گھیرے گا اوہ سایہ جلدی ہر اک منکر تائیں
دہڑے جوش الٹے غضبوں دوزخ اگ برساوے
عالی شان محلاں وانگوں اک اک اینڈا انگارا
دنیا نوچ کافر جنہدے سایاں ہیٹھ محلاں
وانگ محلاں اچے دسن دوزخ دے انگیارے
بھی ہونے گا بھلوہ دوروں جیونکر شتر قطاراں
ہائے مورکھ جو اوسدن تائیں جھوٹھا سمجھن والے

ٹرو سائے تن شاخے ول سائے سرد جنہاندے
ماریگی اوہ اگ شرارے وانگ محل اوتاہیں
جھوٹھا جانہاں نہاریاں اوسدن موت ہلاکت آوے
اوس جہاں دے ہیٹھ تسیں جا ڈیرا اپنا لاؤ
دوزخ دے اوہ سخت دھوئیں تھیں ہے گرب بنایا
تپش پیاس نہ بجھسی کجھ غلبہ سوزش پاسی
سبھے کھبے سرتے ہوسن تناں دے دگ سزائیں
اک اک اینڈا انگارا جس تھیں کافر ہیبت کھاوے
حسدی تپشوں کافر مشرک سڑ بل جاسن یارا
دوزخ وچہ بھی سخت نمونہ آتش سائے کھلاں
سخت گنجان آبادی جیونکر دوروں دسن ہارے
زرد رنگاندے اوٹھ تمامی ٹردے نال بہاراں
ہووے ہلاکت اونہاں اُتے ہور تاسف نالے

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

یہ دن ہے کہ نہ بولیں گے اور نہ اذن دیا جائے گا انکو پس عذر لاویں ... اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

اوسدن بول نہ سکن گے اوہ ناہ اونہاں اذن کجیسی
ہائے مورکھ جو اوسدن تائیں ہین جھوٹھا اونہاندے
ناہ دم مار سکیگا کوئی ہر گز اوس دیہاڑے
ناممکن تاویل ہووے جس کلمے کفر اکفر دی
کفر جویں مرزایاں دیوبندیاں کجھ شبہ نہ ہوندا

تاجو عذر کرن کوئی ہرگز ناہ قبول پیسی
پوے ہلاکت موت اونہاں نوں ہان خرابی سارے
ناہ سنسی کوئی عذر کفاراں کون جرم تھیں ہارے
عذر تاویل قبول نہ کردے اوتھے اوس بدتر دی
نیچرتے چکڑالی نجدی کفر سبھاندا گندا

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

یہ دن ہے جدا کرنے کا اکٹھا کیا ہے تمکو اور پہلوں کو پس اگر ہو واسطے تمہارے مکر پس مکر کرو مجھے وائے ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

لے جکو خدا تعالیٰ سے کہیں سے بچا لیوے بچا سکتا ہے

Marfat.com

ہے ایہ دن فصل جدائی جمع کراں تساں پہلیاں نالے
حکم ہوسی پھر اونہاں تائیں ہے ایہ روز حشر دا
جمع لوو کر اگلے پچھلے تسیں بھی اپنے بندے
اگھو یا اونہاں اوس دکھوں کر تدبیر بچاون
فرماسی رب ایسے کارن کتھے گیتے سارے
پیش نہ جاسی کوئی ناہ کوئی چلے مکر اونہاندا
ہائے مورکھ جو اوسدن تائیں جھوٹھا سمجھنہارے

جے چلے تدبیر تساں دی کوئی کرو تدحالے
اج دیہاڑے اوہ رب سچا وعدے پورے کردا
سوچو کوئی تدبیر جدے تھیں ٹلجاون ایہ دھندے
ایہ بلا نت ٹلے سرے توں کراں دا چھوڑاون
کر تدبیر خلاصی پاؤ پاسوں غضب ہمارے
رحمت تھیں کر نا امیدی ہر اک حسرت کھاندا
ہوے ہلاکت موت خرابی شالا جاون مارے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ وَّفَوَاکِہَ مِمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ کُلُوْا وَاشْرَ
تحقیق پرہیزگار بیچ سایوں کے اور چشموں کے ہیں اور میوے کے ہیں جس چیز سے کہ چاہیں کھاؤ اور پیو
بُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
سہنا بدلے اوس چیز کے کہ تھے تم کرتے تحقیق اسیطرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو وائے ہے
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ واسطے جھٹلانے والوں کے

کھاؤ پیو ہضم گوارا ہر نعمت خوش آئی
ایوبیں ہاں اسیں بندے نیکاں تائیں نیک جزائیں
ہر مومن دا اوس دیہاڑے ہوسی عالی پایہ
ہر جنتی دے بوہے اگے نہراں چشمے جاری
خوشبودار نفیس اک اک وچہ ستر ندے کھانے
متقیاں ندے اعلیٰ درجے خوشیاں عیش بہاراں
تائیاں ملن ہو یاکی حاصل ساڈوں اس انکاروں
پر اوسوقت ایہ سکھنی حسرت ہرگز کم ناآوے
ایہ کافر دنیا دیوچ خوشیاں عیش اوڑاندے

ایہ بدلہ جو دنیا وچ تساں کیتی نیک کمائی
ہووے خرابی اوسدن اونہاں جھوٹھا و نوالیا تائیں
عالیشان جنت وچہ پاسن رحمت ربدا سایہ
ہر میوے وچہ راحت نعمت لذت بابجہ شماری
جتنا چاہو کھاؤ رج رج ہضم ہوندا سب جائے
تک تک ہوسی کفاراں نوں حسرت بابجہ شماراں
گمراہی چھڈ سدے ہے ٹردے فضل ہوندا سرکاروں
جیہا بیج بیجے کوئی تیہا جاوے تھے پھل پاوے
کرکے اونہاں مخاطب گے مولیٰ جی فرماندے

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
کھاؤ اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑا سا تحقیق تم گنہگار ہو وائے ہے اوسدن واسطے جھٹلانے والوں کے

کھاؤ پیو عیش اوڑاؤ دنیا وچہ دن تھوڑے
چار دناں دی زندگی نوں تساں سمجھ لیا نت رہناں

ٹھیک تسیں ہو منکر مجرم حکم نہ منیاں زور نے
اوسدن ہووے خرابی کان جھوٹھا دنہاں بہناں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ
اور جسوقت کہا جاتا ہے واسطے اونکے رکوع کرو نہیں رکوع کرتے۔ وائے ہے اوسدن واسطے جھٹلانیوالوں کے۔ پس ساتھ
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝ کس بات کے پیچھے اسکے ایمان لاوینگے

Marfat.com

تے جد اکھو لیسی اوہناں جیکوں نہ جھک سکن گے سوئی
اوس دن کاں جھوٹھا دن ہاریاں جان ہلاکت ہوئی

پھر ایہ منکر کہڑی گل اوتے نال ایمان لیا سن
ویلا وقت گذریا جسدم تا پھر پچھو تا سن

کفاراں جد آکھیا جاوے رب ول جھکو تمامی
اسو بچ ہے بھلیائی سب دی تا لے خوشی مدامی

نال مزاخاں اگوں کافر ایہ گل کہن زبانی
ہوا انسان سوہنے قد والے کرن کار حیوانی

دوہرے ہو حیواناں وانگوں بدے بھار اٹھائی
انساناں حیواناں اندر تا کی فرق رکھائی

جھکدے ناہ سن ربدے اگے صاف ہوندے انکاری
روز حشر دے ہتھ ملن گے اپنی ویکھ خواری

بنی ثقیف نفیراں حضرت کہیا نماز گذارو
کہن ایمان لیاواں مگر نماز نہ پڑھاں شمارو

رکوع سجود کریندیاں سانوں عار تے شرم دیاوے
ایہ قول امام مقاتل دا جرحی یعقوب لیاوے

تے ابن عباس دا قول ایہ واقع ہوسی روز حشر دے
کھلے پنڈلی جسدم ہوسن مومن سجدہ کردے

تے کفار نہ کر سکن گے سجدہ اوس دیہاڑے
سورت نون قلم وچ جیونکر گذرے حال بیچارے

حکائت

وچہ درو دی سی اک تیلی وڈا بہت عمر دا
نماز نہ ہرگز پڑھدا سی رب اس تھیں نہ ڈردا

پنڈ دے لوکاں رل مل اکدن ایہ صلاح بنائی
عید نماز نہ جہڑا پڑھسی چتی کنک [illegible] پائی

اک اوس فطری عید کہوائی عید یعنی جد آئی
بوہا اوسدا آن سویرے لوکاں ملیا سائی

تیلی بدبہڑا ویکھ نمازیاں ڈاہڈا ہی گھبرایا
بن پانی جیہوں مچھی تلوپے لے کھل آیا

مسجد ول نمازی کھچن پر اوہ جان بچاوے
اک پانی دے بدلے بھی دریاواں مینہاں چاہوے

کہن تینوں اج مسجد کھڑیاں ہاں جیوں چھڈ نماز ہر
تیلی ہتھ جوڑے تے کردا منتاں بہت اونماہر

چاہو جتنی چٹی یارو سر میرے تے پاؤ
پرہن بڈہڑے ویلے ڈہو اکہڑا انھیر کراؤ

ایہ گل کہے نہ منی کھچ کے طرف مسیت لیجاندے
ناد ناہ کردیاں اوسدے تائیں تجا سجدہ کراندے

ہووے جد ول خلاصی سجدیوں سخت آہا گھبرایا
گھر آ کے منجی اتے لیٹیا غماں ستایا

ڈاہڈا دکھیا ہو کے آکھے لوکاں ظلم کرایا
مردی ویری بڈہڑے کولوں ڈہو اکھڑ کرایا

اوے ہاوے اوڑک مرگیا اوہ تیلی ڈہر جہاناں
ایسے لوک بھی ہوندے نے کجھ وچوں بے ایماناں

سجدہ کیتیاں مرگیا غم تھیں ہے ربا ہے ربا
ایسی سمجھ ایتھی جس تھیں رہ گیا موذی کبا

بعد کلام سچی کافر کس گل نوں پھیر منن گے
یعنے کدی نہ منن گے ایہ اس راہ ناں لگن گے

عیب نہیں کوئی اسوچ ہرگز حضرت نے فرمایا
ہے انسان اوہو جس ربدا بھار خوشی تھیں چایا

ہائے مورکھ جو اسدے تائیں جھوٹھا سمجھن والے
صد افسوس اوہناں دے اتے ہور تاسف نالے

روز حشر جد منکر تکسن منصب شان اوہناں دے
وچ رکوع جو کنڈ اپنی ربدی طرف جھکاندے

تلیاں پھاٹن گے او سویلے کہن اساں برا کمایا ۔۔۔ آکھے لگ شیطان اساں کیوں وقت عزیز گوایا
پیر اپنے تے اپنی ہتھیں ماریا آپ کو ہاڑا ۔۔۔ رب دا حکم نہ منیاں نبیاں بھوٹھا سمجھیا بھارا
ایپر او سویلے پچھتایاں فائدہ ہوگ نہ بھورا ۔۔۔ کون گھلے مڑ دنیاں اُتے بھیجن نوں کر زورا
پتھر پئے عقل دے اُتے گھر گئی دانائی ۔۔۔ دسو کہڑی گل تے منکر ہو بیٹھے سودائی
پاک کلام خدا دی چھڈ کے مت جنہاں دی ہاری ۔۔۔ کس گل نال ایمان لیاسن پچھوں آخر کاری

تفسیر نبوی جلد نمبر ١٥

تفسیر سورۃ النبا

چالی آئتاں اک سو ہور تہتر کلمے پورے ۔۔۔ نو سو سنتر حرف تمامی ناہ کم بیش اہو وے

ربط و تعلق سورہ نبا کا ساتھ سورہ مرسلات کے

اس سورت دا اِنج تعلق پچھلی نال ہویائی ۔۔۔ پہلیاں ذکر ہلاک نے ذکر پیدائش اوسو ایہی
کیا اساں کنوں ذلیل پانی دے نہیں انسان بنایا ۔۔۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ بھی وچ سورت نبا خدا فرمایا
بھی وچ اوس لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ دسیا باری ۔۔۔ تے اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ اس وچ فرمایا اظہاری
یوم الفصل سنا او چا اوسدے مجمل ذکر ہویا سی ۔۔۔ اوسدی شرح کیتی وچ اسدے رب صاحب خاصی
فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ ختم ہوئی اوہ نالے ۔۔۔ حدیث معنے قرآن تے نبا ہویا قرآن ہر حالے

خواص اور تعویذ

ضعف اکھیں دا ہووے جسنوں پڑھ اسے دم کردا ۔۔۔ تیزی نظر ہووس لکھ نقش اکھیں تے پھیرے فردا

٧٨٦

١٧٥٥٣	١٧٥٤٨	١٧٥٥٥
١٧٥٥٤	١٧٥٥٢	١٧٥٥٠
١٧٥٤٩	١٧٥٥٦	١٧٥٥١

تعبیر خواب

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ نبا پڑھے تو وہ حق تعالے سے ڈرنیوالا اور متوکل ہوگا۔ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ نیک کام کریگا اور امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اوسکا کام بزرگ ہوگا اور بزرگی حاصل کرے گا

١ اَلَمْ نُهْلِكِ ... نَخْلُقْكُم ... اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ... الۡاٰیۃ
٢ اَوَلَّیْنَ ... الْمُکَذِّبِیْنَ
٣ ... لِیَوْمِ الْفَصْلِ ... الْفَصْلِ وَمَا اَدْرٰکَ ... الۡفَصْلِ
٤ مَا یَعْبَدُ ... کَانَ مِیْقَاتًا ... الخ
٥ ... پیں پر دو اشت ... اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ
٦ ... حضرت ابن عباس و مجاہد و قتادہ رضی اللہ تعالے عنہ ... روح البیان ... تفسیر ... صاوی

شان نزول

جاں سرور عالم خلعت پیغمبری دی تیں پائی
فرمایا کفاراں نوں چھڈ دیہو عبادت بھائی
کفر شرک چھڈ ظلم جہالت آؤ طرف ایمانے
بھلے نصیبا نوالے سُنکے ترت ایمان لیائے
رلمل کے گرمتا پکا دن اکدوجے نوں آہندے
بن عبد اللہ ساڈے وچوں کویں پیغمبر بنیاں
سیاں خداواں نوں چھڈ کیونکر منیئے اک خدائوں
جاں منکر ہوئے قیامت دلوں نالے حشر نشر تھیں
تاحضرت دے فرماناں نوں سچے کرنے کارن

اس نعمت دی خبر بنی تد کتیاں نوں پہنچائی
کرو خدا اکو دی بندگی خبر توحید سنائی
پڑھ آیات سنائے حضرت کفاراں قرآنے
بھیڑے لیکھاں نوالیاں بنی قرآن نہ مول منائے
گل تعجب والی ہے جو سانوں ہین سناندے
کویں قرآن لتھا اس اُتے چھڈکے وڈیاں جنیاں
کویں قیامت ہوگ کویں اوہ زندہ کرے مویاں نوں
رب رسول قرآنوں ہوئے رو گرداں شر رتھیں
سورت ایہ اوتاری مولیٰ محسن نظر گذارن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش دا سائیں — کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۞ كَلَّا

کس چیز سے سوال کرتے ہیں۔ اوس خبر بڑی سے کہ وہ جس میں اختلاف کرتے ہیں ہرگز نہ

سَيَعْلَمُوْنَ ۞ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۞

بوں شتاب جاہیں گے پھر ہرگز نہ یوں شتاب جا دیں گے

آپسو چہ منہ جوڑ جہیں ایہ اکدوجے دینا ہیں
اختلاف کرن جس اندر شک شبہے وچہ ڈبے
سچ مقرر بیشک وسنوں لیسن جا شتابی
یعنے ہے نزدیک قیامت قائم ہوون ہاری
یا جد موت آئی تاسب انکار انہاں مٹ جاسن
کارخانہ اس جگہ اجیہے قدرت نال بنایا
وڈی خبر قیامت سندی ذات بزرگی پاروں
اس کارن جو چیزاں ظاہر ہوسیاں روز حشر دے
حال حقیقت اپنی وچہ بھی اوہ دیہاڑ وڈیری
ہے افسوس جو گلاں کردے رلمل دسکے بارے
کیوں ایہ اوس تھیں منکر ہوکے شبہے خیال دوڑان

خبر وڈی تھیں تیرے کولوں کردے پچھ بلا ہیں
اوسدن دے حق کئی طرحدیاں گلاں کرنے سبھے
پھر بھی ٹھیک اوس جان لون گے جلدی کا فرپاپی
اکھیاں کھل جاسن جاں آسی نظر انہاں یکباری
اکھیں ویکھ عذاب ثواباں تا اعتبار لیاسن
کیا مشکل پھر دوجی واری پیدا کرن اوس آیا
یا اوہ وچہ ظہور اپنے دے باعظمت سرکاروں
وڈے وڈے خوف اونہا نوچہ سن تیہم سنگ جہر جے
عقل بشر دی قاصر اوس تھیں شبہیوں دراو جیری
گوناں گوں عذاب جدے وچہ دکھ الم نے بھارے
جاں سرپئی معلوم کرن گے خطرہ جان سوکارن

Marfat.com

آدم تھیں لگ احمد اوسدیاں دیندے ہو اخباراں
منکر اوستھیں رہے ہمیشہ نافرمان نکارے
ضدوں باز آؤ تے چھوڑو مندا راہ کفر دا
پک یقینی جو شے ہووے برحق ہووَن والی
اختلاف کرن بھی وچہ کلام اللہ ہتھیارے
یا قرآن کہانیاں پہلیاں لوکاں کہن بنایاں
یا انہاں شبہ پیاسی اندہ ذات رسول الٰہیؐ
یا کفاراں مرکے جیوَن دیوچہ شبہ کمایا
سووہ سبھے جے ہوئی قیامت پھربھی اوسد پہایتے
بت شفیع اساڈے ہوکر کرن شفاعت سازی
کلّا دوُواری کارن تاکید خدا فرمایا
تعلق پہلے سنگ عالم برزخ سچہ فرمایا
جزا سزا مجازی طوروں برزخ دیوچہ ہوئی
اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْھَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا پڑھ قرآنوں
کافر سبھن اس دوزخ وچہ ہوگ عذاب اساہاں
جسما نوں روح پون حشر نوں کاں جزا سزادے
روز قیامت روح تن نال تعلق ہجاں حقیقی
عالم برزخ وچہ مجردے ارواح رکھائے

مرسل نبی ڈراندے رہے سب اوتھیں اظہاراں
نہیں سخن جو بحث کرینگے کافراوسدے بارے
جلدی اوہ دن عظمت والا ظاہر ہوگ حشر دا
دور نہ سمجھو اوسنوں جھبدے دیگ نوں وکھالی
جادو شعر کہاوت پہلیاں اوسنوں آکھنہارے
شبہ پیا ہے خبر دی اس اندر انہاں بلایاں
ہے ساحر یا شاعر یا مجنون یا نبی ہو یا ئی
کہن حیاتی اس دنیا بن اگاں نہیں کجھ آیا
ساڈا گِنیا پو یگا فائدے ساڈوں دسن سارے
بَلْ ھُمْ فِیْ شَکٍّ یَّلْعَبُوْنَ لوے تک وچہ قرآن نمازی
یعنے اج نہیں جیوں اندر دلیں کفار سمایا
عالم برزخ وچہ تن روح سنگ صرف تعلق پایا
جنّت دوزخ قبر اندر لوچہ پیش کرن جو سوئی
فرعونیاں نوں فجری شامی دوزخ دسن شانوں
تے مومن تک جنت راحت خوشیاں کرن تماں
تعلق ایہ مغلوب مجازی جو وچہ قبرا فادے
غالب اوہ تعلق اصلی سمجھ سیاں تحقیقی تہہ
تعلق سبھے مغلوب تداہیں برزخ وچہ جو آئے

مسئلہ تناسخ

بعضے وَل تناسخ دوڑے کہن کوئی جو مردا
جزا سزا او چہ ایسے جگدے اوہ مشہور کریندے
منکر ہوئے حشر نشر دے ایہ کل منکر گبندے
کامہ کفر الٰہی ایہو اسو چہ بھی انکار حشر دا
بار جہ ہونے سچے جنہے کل مخلوق بنائی
قدرت دا انکار ہووے کویں اوس قادر اکبر دا

روح اوسد اندر جسم دوجیو چہ جاکے جگہ پکڑ دا
مورت بندیاں نال خدا بی جگدی ہین مندے
ایہ جگ مٹھا تے جگ اگلا ڈٹھا ہے کس بندے
ایہ نا جانن منکر قدرت رب ہر شئی نے دہر دا
پھیر دو بار اوٹھاون تے کیا قدرت اوس بائی
اگلیاں آئتاں اندر ویکھو ذکر خدا جو کردا

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِھٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰکُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَکُمْ
کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں اور پیدا کیا تمہیں جوڑا اور کیا ہم نے نیند تمہاری کو

له اوتاد جمع وتد اور وتد بمعنے میخ ہے زمین میں پہاڑ میخ بنائے تو کہ زمین قرار پکڑے اور حرکت نہ کرے، اگر کوئی کہے کہ کیا قدرت الٰہی اللہ اوسکی ارادت زمین کو کافی نہ تھے ایسا ہی فرمادیا ہوتا کہ یا ارض اسکنی اے زمین ٹھہر جا تو ٹھہر سکتی تھی (بقیہ بر صفحہ ۱۶۵ آئندہ)

سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

سبب آرام کا اور کیا ہمنے رات کو پردہ اور کیا ہمنے دن کو وقت معاش کا اور بنائے ہمنے اوپر تمہارے سات آسمان

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ

سخت اور کیا ہمنے چراغ روشن اور اوتارا ہمنے نچوڑنیوالی بدلیوں سے پانی کرتا بکثرت تو کہ نکالیں ہم ساتھ اوسکے

نَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝

اناج اور بوٹیاں اور باغ لپٹے ہوئے تحقیق دن جدائی کا رہے گا وقت مقرر

کیا نہیں اساں دھرت سندا یہ سوہنا فرش وچھایا
اتے پہاڑ اوہدے تو چ میخاں ٹھوک قرار بنہایا
جوڑا جوڑا اساں بنایا لطفوں خاص تساں نوں
کان آسائش نیند بنائی رات تساں سبھاں نوں
رات بنائی پردہ تے دن کان معاش بنایا
ست آسمان تساڈے اوپر ہراک سخت سوہایا
تے جن سورج روشن دیوے اساں کیا چمکائے
تے بدلاں تھیں پانی وافر حاجت قدر وسائے
دانے ہور درخت گھجاں اوس پانیوں باغ لگائے
روز قیامت دا بیشک معین شک نہ آئے

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ کا) جواب یہ ہے کہ دنیا عالم اسباب ہے اور خدا تعالیٰ مسبب الاسباب ہے اور یہ بھی اوس کی کمال قدرت ہے۔ بعض نے فرمایا کہ اوتاد حقیقتہً [illegible] اراد الله التمدید پس وہ پہاڑ فکر میں زمین میں اون کیساتھ وجود زمین کا قائم ہے اور ابو سعید خراز قدس سرہ العزیز سے پوچھا گیا کہ اوتاد افضل ہیں یا ابدال تو فرمایا اوتاد افضل ہیں سائل نے عرض کیا کس طرح تو فرمایا ابدال ایک حال سے دوسرے حال کی طرف انتقال کرتے ہیں اور ایک مقام سے دوسرے مقام میں بدل جاتے ہیں اور اوتاد اون کیساتھ پہنچ گئے ہیں نہایت پس وہ رکن مضبوط ہیں اور انکے ساتھ خلقت کا قوام ہے اور [illegible] نے وہ اہل استقامت ہوتے ہیں اور وہ مقام تمکین ہے اون کا حال بدلتا نہیں انتہیٰ وہ چار ہوتے ہیں [illegible] ایک [illegible] کرتا ہے اوسکا نام عبد الحی ہے دوسرا مغرب کی حفاظت کرتا ہے اوسکا نام عبد العلیم ہے [illegible] ایک شمال کی حفاظت کرتا ہے اوسکا نام عبد المرید ہے ایک جنوب کی حفاظت کرتا ہے اوسکا نام عبد القادر ہے اور ابدال سات ہوتے ہیں وہ گروہ اقالیم کی حفاظت کرتے ہیں [illegible] جب انکا کوئی فوت ہوتا ہے تو چالیس نجباء میں سے [illegible] تبدیل کی جاتی ہے اوسکی قائم مقام کرتے ہیں اور چالیس کی تکمیل تین سو نقباء سے کی جاتی ہے اور تین سو کی کمی صلحاء [illegible] نکاح کرتے ہیں کھاتے پیتے ہیں مگر ابدال ہونے سے پہلے اور قطب ابدال سہیل ستارے کیطرح ہوتا ہے جیسے قطب الارشاد اور قطب الابدال حضور صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حضرت عصام قرنی چچا اویس قرنی کے تھے رضی الله تعالیٰ عنہما اون کے بعد ابن عطاء [illegible] ہوئے ایک شخص سے جو کہ مکہ معظمہ اور یمن کے درمیان تھا اور حضرت بلال حبشی رضی الله تعالیٰ عنہ حضور کے وقت سات ابدال میں سے تھے اور امام شافعی رحمۃ الله علیہ چار اوتادوں میں سے تھے روح البیان صفحہ ۵۵ مطبوعہ [illegible] بولاق مصر اور مولوی اسمعیل دہلوی اپنی کتاب الامۃ فی خلافۃ مطبوعہ فاروقی دہلی کے صفحہ ۴۶ میں حدیث لکھتا ہے

ص قال النبی صلی الله علیہ وسلم فی الشام ان فیہا ابدالا بہم یمطر اہل الارض وبہم یرزقون وبہم ینصرون

کہیا فرش زمین وچھاؤنا قدرت نال وچھایا
کرو زراعت کھیتی باڑی ہر ہر قسم جو چاہو
جیو ندیاں ہو یا ندیکارن پردہ پوش تساڈی
فرق حشر دے روز ہو ویگا اندر دوہاں گروہاں
جاں رب زمین وچھائی دہشت تھیں ایہ کنبدی ساہی
تا بھارے بھار پہاڑ سنے بلے جلے ناہیں
جوڑا جوڑا ہر ہر زادہ خلقیا رب لوکائی
اکدوجے دی صحبت کولوں نسل کرانی جاری
تا رل ورتن ساکا داری بہاجی الفت یاری
تا کجھ رونق زینت پکڑے دنیا دی زہد گائی
ہور آرام تساڈے کارن نیندر اساں بنائی
پردے کارن رات بنائی تا سب تھکے ماندے
دن نوں پھیر ترو تازہ خوش ہو کے کردیکاراں
جو جو کم پردے دے لائق ہو کرنے وچہ راتاں
صحبت نال زنانا ندے راتیں اندر پردے داری
دشمن کولوں نس سو کہاہے وچہ رات پیارے
رائیں کرن نکاح فضیلت کیونجو دوہاں تائیں
ریدے مرد شمع دے وانگوں راتیں جاگنہارے

کرو قیام اور ہدہوچ دسو رسو جیئوں دل بھایا
سٹ کاں راہ ٹرو وچہ اوسکے ملکیں نال پوچاہو
کافر مومن اس نعمت وچہ بنن شریک زیادی
ہنکاں جنت بریاں دوزخ ہون تمیزاں دوہاں
پھیر پہاڑ ٹھوکے وچ میخاں قدرت نال الٰہی
رکل میخاں جویں قابو کردے ہر لکڑ دیتائیں
دوہاں دہیرا نوچہ خوب محبت ایس دیو چہ پائی
ناطہ داری کرن آپسو چہ رلمل شبر داری
اکدوجے دی مدد کرنی نال جمعیت بھاری
کیا انعام آرام آسائش فضل ہویا رحمانی
فارغ ہوکے ہر اک دہندیوں کرے آرام لوکائی
دندی کار مشقت کولوں کرن آرام سوہاندے
یوم الفصل اندر ایہ نیندر ہول نہ ہونی یاراں
اونہاں کمانوچ پردے راہوں اوکہے ہون برائیاں
مشورہ ہور صلاح سنگ یاراں وقت فراغتکاری
چوری ڈاکہ تے سنہ لگے رات سیاہ اندہاری
زن تے رات لباس دوہاں نوں فرمایا رب سائیں
وقت فراغت یار سجن آپئے پوکاراں سارے

سے زن تے رات الزوات کو لباس فرمایا اور عورتوں کو بھی لباس فرمایا۔ قولہ تعالیٰ هن لباس لکم سورہ بقرہ شریف

یہ حاشیہ صہ گذشتہ کا ہے) یہ ترجمہ بھی انہیں کے گھر کا ہے۔ اور صہ ۶۶ میں لکھتا ہے شان ایشان اطلاق است کہ با صلاح قومے خاص یا شہرے خاص اختصاص ندارد بلکہ نظر ایشان متوجہ است با صلاح تمام عالم وخدمت کافہ بنی آدم یعنے ان مردان خدا کی ہمت اور تصرف تمام جہان میں ہورہا ہے اور اون کی نظر ہر ایک طرف ہو رہی ہے اسیواسطے حدیث حصن حصین میں وارد ہے کہ مشکل رو حاجت کیوقت خدا تعالےٰ کے بندوں کو پکارو یا عباد اللہ اعینونی یا عباد اللہ اعینونی۔ یا عباد اللہ اعینونی اور حدیث صحیح ہے۔ کما قال ملا علی قاری مبرک شاہ چنانچہ مولوی اسمعیل نے اپنی کتاب کے صہ ۱ میں کہا قال اللہ تعالےٰ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ ومراد از وسیلہ شخصے است کہ قرب الی اللہ باشد در منزلت کما قال اللہ تعالےٰ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ واقرب الی اللہ۔ باعتبار منزلت اول رسول است بعد ازاں امام کہ نائب اوست صہ ۱ فرمایا اللہ تعالےٰ نے اے ایمان والو اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور اوسکی طرف وسیلہ تلاش کرو اور مراد وسیلہ سے وہ شخص ہے کہ مرتبہ میں اقرب الی اللہ ہو چنانچہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے یہی لوگ کہ پوکارتے ہیں تلاش کرتے ہیں اپنے پروردگار ہو کے پاس جو سب سے زیادہ اوسکا قریب ہو اللہ کے باعتبار مرتبہ کے اور وہ رسول ہے بعد ازاں امام جو اوسکا نائب ہے ۔ (فقیر کاتب الحروف)

Marfat.com

لطف محبت حاصل ہووِن خوشیاں عیش بہاراں
وچہ فتوحات مکی دے محی الدین لکھیندا
عاشق لوک غیراں تھیں لک چھپ محبو بانوں جاندے
کیوں نہ ہیں بھی اوس راتے تھیں جھنڈی گھولگھماں
رزق معاش کماون نوں رب روشن روز بنایا
نال خوشی دے کھاون روزی کر کر کسب کمایاں
روز حشر دے کسب کمایاں محنت رنج نہ کائی
روزی لبھنی پوے جے اوتھے وڈا عذاب ایہ آیا
دنیا اندر بوچہ کافر مومن رل مل کسب کماندے
روز حشر دے کفاراں زنجیر ہوسن وچ پیراں
بھکھے پیاس عذاب قہر دیوں ہوسن وچہ خواری
دنیا نوانگ نہ ہوسن اکو جیہے اوس دیہاڑے
ست آسمان بنائے محکم کر مضبوط ٹکائے
اکدوجے دی کرن مخالف حرکت کردے رہندے
تھماں تھونیاں باہجہ سہارے بوقائم کیتے سارے
قیامت نوں نیکاں کل خوشیاں فیض اٹھاونہارے
اہل جہنم سب تھیں نیویں قابو وچہ عذاباں
فائدے کان خلق دے خلقیاں دو عجیب مثالاں
قدرت نال بوچائی ہر جادو باندی روشنائی
اس نعمت وچہ بھی کل کافر مومن شرکت لاندے
کاریگر قدرت دیسائیں لطفوں ابر بنائے
جاں رحمت دا بدل ہاوے موئی دہرت جوائے
طرح طرح دیاں بوٹیاں جمن خوش رنگ عجب بہاراں
جن انسان درند پرندے ہو رحیوان تمامی
بیشک ہے اوہ روز قیامت جلدی آون والا
وقت مقرر اُتے اوہ دن اکدن قائم ہوسی
کافر کرن شتابی انجیں جلد قیامت آوے

نفل تہجد ذکر عبادت ہور پوشیدہ کاراں
رات اجیہا سوہنا پردہ غیر نہیں کوئی وہندا
حسب لیاقت ہمت وصلوں مطلب دلدا پاندے
بھاگ سولکھنی رات جدےبوچہ وصل سجن دا پاواں
ہر اک تائیں دکھو دکھرا کسب دہند بوچہ پایا
ف کسب سبب مسبب سمجھیا پوے فساد سودایاں
ایہ دنیا تے ختم ہوسن سب خطرہ کرو نہ بھائی
اتے اوس جگہ نہ بے آرامی نت آرام سوہایا
روزی کرن تلاش تمامی اک جیہا فرماندے
طوق گلیں نگہبان دوزخ دے لیش دیسن خبراں
جنتیاں تے دوزخیاں نوں جو فرق ہوسی بسیاری
دنیا نوالی کوئی شہ اکت۔ ہے نہ مول بیارے
تارے ست مخالف اکدوجے دے وچہ دوڑائے
ہر اک دی تاثیر ہویدا کافر مومن لیندے
قدرت نال کھلارے ہوئے بھارے باہجہ شمارے
نیچے درجے والیاں نوں اوہ یاری دیونہائے
وندن وہدہ عذاب دوہا نوں چہ فرق ہوی اجابا
جگ سارے وچہ پئے بولاون رات دنے پراں
اکدن نوں اک راتیں دیوا دیوے فیض لوکائی
مگر جمال الٰہی دی لو منکر اتھ نہ پاندے
نال عنایت اونہا نوں جیوں رحمت مینہ برسائے
غلے گھا زراعت کھیتی بوٹے باغ اوگائے
ساوی جوہ انگوری ویلاں سبزی باہجہ شماراں
جیدن کھا کھا رزق رازق دادن تے رات مدامی
نیکی بدی ترازو تلسی دیسی اجر تعالے
ہر اک اپنی اپنی جائی خوفوں دم دوسی
اسیں نکاں اوہ روز کویہا جس نہیں نبی ذرا دے

ایہ آسمان زمین نہ رہسی ہور جاسی بدلائی	جنت دوزخ نظری آوے پردے رہن نہ کائی
او گنہاراں ہیٹھ زمین دے دوزخ نظری آوے	نیکو کاراں جنت دے ہر اک راحت پاوے
دنیا وچ بھی اہل کشف دے دل تکن او چیزاں	جو عامی وچہ خواب تکن اوہ جاگے کرن تمیزاں

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ أَفْوَاجًا ۙ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۙ وَسُيِّرَتِ

جسدن پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس آؤ گے تم فوج فوج اور کھولا جاویگا آسمان پس ہوجاویں گے دروازے اور چلائے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۙ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ۙ لّٰبِثِيْنَ

جاویں گے پہاڑ پس ہوجاویں گے مانند ریت کے تحقیق دوزخ ہے گھات میں واسطے سرکشوں کے جگہ پھرجانے کی رہینگے

فِيْهَآ أَحْقَابًا ۚ بیچ اوسکے قرنوں بے شمار

اندر صور پھونکیسی جسدن اسرافیل فرشتہ	آؤ گے تسیں ٹولے ٹولے ہوکے سب نوشتہ
جھبکیہ جھپک آسمان ہوسی پھٹ جان پہاڑ چلائے	ریزہ ریزہ ہوکے ہر اک ریت وانگوں بنجائے
دوزخ گھات والی جا ہے سرکش دا اوہ ٹکانہ	لمیاں مدتاں رہن اوہد وچ کافر ذی خزانہ

لہ امام بغوی سخن چینی کرنی والوں کی شکلیں بندر کی ہوں گی حکایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے غلام بیچا اور خریدار کو کہا کہ اوسمیں سوا سخن چینی کے اور کوئی عیب نہیں۔ مشتری نے وہ عیب قبول کرکے خرید لیا چند یوم کے بعد مالک کی زوجہ کو کہنے لگا تیرا خاوند تجھ سے محبت نہیں رکھتا اور وہ چاہتا ہے کہ تیرے اوپر دوسری عورت نکاح کر لیوے پس تو یہ علاج کر کہ استرا لے کر جب وہ سویا ہوا ہو اوسکے بال پیچھے سے مونڈ لے یہاں تک کہ وقت سونے کے اوسپر گزر جائے تو اس عمل کرنے سے وہ تجھے دوست رکھے گا ادہر اوسکے خاوند کو کہنے لگا کہ تو اپنی بیوی کو دوست رکھتا ہے اور وہ تجھے قتل کرنا چاہتی ہے۔ پس تو اوسکے دکھلانے کے لئے سوجا یہانتک کہ وہ تجھے سویا ہوا معلوم کرلے اوس نے۔ ایسا ہی کیا۔ عورت نے سمجھا کہ خاوند سو گیا ہے تو وہ استرا لے کر اوسکے بال مونڈنے کو آئی۔ پس خاوند نے گمان کیا کہ بیوی میرے قتل کرنے کو آئی ہے تو میاں نے اوٹھکر بیوی کو قتل کر دیا۔ پھر بیوی کے خویش و اقربا نے آن کر اوس کو قتل کر دیا۔ تو دونوں قبیلوں میں جنگ و جدال شروع ہو گیا اور یہ فتنہ طوالت پکڑ گیا۔ پس صورت خنزیر کی حرام خوروں کی ہو گی۔ اور جن کے سر نیچے پاؤں اوپر وہ سود خوار ہوں گے اور حاکم ظلم کرنے والے اندھے ہوں گے اور اپنے اعمال پر عجب اور فخر کرنے والے بہرے ہوں گے۔ اور عالم حق بوش گونگے ہوں گے جنکا حال قال کے خلاف ہوا اور ہمسائیوں کو ایذا دینے والوں کے ہاتھ پاؤں کاٹیں گے۔ اور چغلخوروں کو سولی پر چڑہائیں گے۔ اور منع شہوات زانی وغیرہ کے فرجوں سے مردار سے سخت بدبو آوے گی روح البیان ص۵۶۱

احقاب جمع حقب اور حقب کی مدت میں اقوال مختلف ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایسے جو ہزار برس کا ایکدن ہو اور ہر مہینہ تیس دن ہو اسی برس کا ایک حقبہ ہوتا ہے۔ پس ہمارے حساب سے ایک حقبہ اٹھائیس لاکھ اسی برس کا ہوا۔ اور اسی حساب سے ابو ہریرہ نے ستر برس اور ابن عمر نے چالیس برس اور بشیر ابن کعب نے تین سو برس کا قرار دیا ہے۔ اور صحیح یہ ہے کہ حقبہ ایک طویل مدت کا نام ہے جسکی انتہا کی کوئی حد معین نہیں مبہم وقت ہے احقاحم

Marfat.com

پھٹ جاسن آسمان تمامی اترن ملک گرامی
جیوں بوش خوانچے تھیں چکن چکن فلکاں
کئی دروازے ظاہر ہوسن جنت جاون والے
جان آسمان پھٹن گے ہوسن دروازے اظہاراں
میخاں وانگ پہاڑ جو دھرتی اپر ٹھوک کھلائے
ذرے نوانگ پہاڑا انتا ئیں ایہہ ہوا اوڈاسی
ہرہر شی ریتی نظری آسی جو جو وچہ زمین کے
جنتیاں تے دوزخیاں وچہ ہوسی فرق جدائی
دھرتی تھوں اوٹھاسن وچہ بھی چن سورج تارے
کافر مسلم وچہ جنہاندے ساہن شریک تمامی
وچہ معالم ابن عباس سوں ایہہ روائت آئی
مقام اول تے لکھے طیب و لوح بچھ رکھیا سن
نہیں تے اگاں نہ جاون دیسن روسی رنگھیا جیہڑا
تسبیح اوپر زکواۃ حج تھے تے روزیاں بچھ کریسن
شتویں اپر ظلم تعدی جس جس کیتی کائی
جیہڑا ہوگ نہ پورا اوس جہنم کرن ٹکاناں
پل دوزخ دی لنگیاں باجھ نہ جنت جاسی کائی
احقاب حقبہ دی جمع ہووے اک حقبہ سی سالاں
مختلف جتھے کوئی سند متفق آئی ہوئی
احقابا جے مدت اپر دوام اشارت کردا
وکھو وکھرا اوڈل ہوسی تدہر ہر مذہب والا
ملک الہی کل بندیاں نوں وکھو وکھ کریسن
باجھ انہاندے صفاں بنائے جاسن لوک تمامی
ہر ہر پیغمبر دی امت کرن علیحدہ بھائی
ہر ہر عملاں والیاں ہوویں وکھو وکھ جماعتاں
نمازیاں ندی صفا ذری وکھری کرسن روزیداراں
متکبر مغرور جو آکڑ کبر ہنکارہ کماون تہ

عملاں والے دفتر دیسن ہتھوں ہتھ تمامی
جو کجھ بھیجیا تھیں کر کے ظاہر دِسن خلقاں
وچ تفسیر عزیزی سگویں لکھے ایہہ حوالے
انہاں وچوں جنت جاسن مومن خوش کرداں
وانگ ریت دے اُڈدے پھرسن سب نابود کرائے
اُڈدے پھرسن اودھر اُدھر کوئی قرار نہ پاسی
جگہ فلک دی جنت دھرتی جگہ جہنم تھیں دے
اُچی جگہ بہشتیاں نیویں اہل جہنم پائی
مینہ بدل ہر نعمت کرن فنا سارے یکبارے
اوہ نعمت کوئی رہے نہ باقی جو دنیا وچہ نامی
ہون مقام ستر پل اتے ہر اک اپر بھائی
جس دنیا وچ صدقوں پڑھیا اتھے بھی سلامت ن
ھن مقام دوجے تے پچھسن نمازاں خطاء نوچہ بکھیڑا
پنجویں تے حج چھیویں عمرہ سب حسابلیسن
ایویں وانگوں ہر منزل تے پچھسن عمل لوکائی
تک اندر اوہ لگا ہو یا تکدا راہ نماناں
طاغی سرکش متمرد فاسق نوں دوزخ جائی
اکدن برس ہزار ستارا جوانہاں دناں سنگ بھائی
غرض خلود ہمیشہ رہسن کافر دوزخ سوئی
وَمَاهُمْ مِنْهَا بِخَارِجِيْنَ دکافرا تھیں نکلن فردا
پیش ہوسن سب جیب جو جیتے نا کوئی غماز دلا
یہود نصاری ہور مجوسی ہندو وکھ رکھیسن
مسلماناں دی صف جدا وکھری جدا کریسن تامی
ہر امت تھیں ہر ہر مذہب والیاں کرن جدائی
نیک ہوون یا مندے گندے وکھو وکھ صفاناں
غازی ہور مجاہد ذاکر وکھ کرن ابراراں نہ
بدگوتے بد خلق ہوون جو وکھو وکھ دساون

Marfat.com

کوڑ گواہی دیون ہارے جھوٹھے وکھ کراسن
نیکیاں ولوں روکنہاریاں کرسن دکھ تمامی
ہمسایاں دکھ دیونہارے جوئے بازمو کالے
کوڑ ریکاں سر کھپن والے تہمت لاونہارے
بھنگی چرسی ہور شرابی حاسد غاصب نالے
ہر خائن دغا باز فریبی ڈاکو چور شریراں
غیر مقلد تے چکڑالی ہور روہالی سارے
عہد شکن تے گالیاں دیون ہار جو بکدے سوئی
مسئلے کوڑ ہولاون والے بدعملے علماواں
مرد زناندی شکل جو بندے زناں شکل مردانے
غرض تمامی اوگنہارے دکھو وکھ جماعتاں
ہر ہر ٹولے سندی اک اک ہوگ نشانی ظاہر
ہر وغے باز فریبی وے بھی دبرے جھنڈا ہوناں
مال غنیمت لٹاں تھیں جس چیز کوئی لئی بھائی
اوہ شی اوسدی گردن اُتے رکھن حشر دیہاڑے
زن الاون والی دے تن ہوسن گندہک جامے
سغ ہیداں تائیں خونوں بھریا ہویا تیدروں او ٹھاسن
بانہ صورت چغل خوراندی ہوسی اوسدیہاڑے
بیا جڑیاں سر ہیٹھ تے پیر اوتاہاں مونہے کرسن
ناحق حکم لگاون ہارے قاضی مفتی سارے
پنجواں فرقہ گنگے جنہاں گھمنڈ عبادت کیتا
رکھن نظر عبادت اتے عجب کرن وڈیائی
بہوں بہوں کرن کسے نوں اپنے جیہا سجھن ناہیں
جیہاں نکل بینے تے پوسن سخت خواری راہوں
محشر والے لوک اونہاں تھیں سارے کرن کراہت
لوکاں دسن وعظ نصیحت آپ کرن برُیائی
صوفیاں علماداندی صورت کرکے لوک پھسادن

ظالم ظلم کماونہارے موذی دور تراہسن
غیبت چغل مارنوالے منکر مفسد خامی
گاون ساز وجاون والے راگی وکھ نکالے
عُجب نمیمت والے عمل ریائی کرنے ہارے
ہور حیوان لڑاون والے کتا تولن والے
شیعہ نجدی تے مرزائی دیوبندی دلگیراں
زانی لوطی ٹھٹھے ہاسے جو جو کرنے ہارے
بے غیرت دیوث صلح کل ہر دیگے دی ڈوئی
وہو کھے باز مکاراں پیراں جاہلاں نال لاوں
ڈاہڑی چٹ مخنث خسریاں کرسن وکھ عیانے
اوویں ہر ہر نیکی والے وکھو وکھ براتاں
عہد شکن دی دبرانے اک جھنڈا ہوگ برابر
وڈے فریبی دے ڈا جھنڈا چھوٹیاں چھوٹا ہوناں
تے اوسدے سردار اوسدی کجہ خبر نہ ہوکے پائی
جے بکرا اُٹھ گائیں تاں اوہ دسن بول پیارے
حاجت باجھ سوال جو کردے مونہہ زخمی تنہاں خاے
دس فرقے فرمائے جنہاں جتھے بنائے جاسن
رشوت وڈھی کھاونہارے سوراں شکل شمارے
منہ دے پرنے کھچن موذیاں سخت سزائیں جرسن
انہے ہو کے اوسدن اوٹھسن فتوی کوڑ نتارے
جو اپنے آپ تائیں دوجیاں تھیں بہتر گنگے ہیتا
رکھہ بہی اوس کیتے دے سر جتے اکھ لگائی
چھیواں فرقہ جہندے ہوسن زباناں پنیاں تائیں
مونہہ تھیں لگا پانی تے پوں وگسی بڑی تداہوں
ایہ عالم اتے مشائخ جنہاں عمل خلاف قباحت
قالوں حال مخالف ناہ دل نال زبان رلائی
ہوون وچوں گمراہ لباسوں وڈے بزرگ وسادن

ہجھنساندی بولی سُنکے مرغ پھسن وچ پھاہی
زن نوں حاجی بنکے راتیں جا کے پیش کندہاں
ستواں فرقہ لولے لنجے ہوون ہتھ پیر نہ کوئی
پکھرو بے زباناں تائیں ناحق دکھ پوچاندے
اٹھواں اگدی سُٹے اتے ہوسن اوچر ہائے
ظالم حاکم نوں دس بھید غریباں دکھ پوچاندے
ناواں فرقہ بدبو جنہاں مردار دن ودھ ہوئی
ایہ اوہ لوگ جو شہوت حرصوں نیامزے اوڈادن
نفسانی شیطانی کماں اندر خرچن مالاں
دسواں فرقہ گندبک سندے کرتے ہوون جنہاں نے
ایہ لوکی متکبر آکڑ اتے غرور جو کردے
نگراں مومن لوک جنہاں نے چنگے عمل کمائے
بعض جویں تارے آسمانی جھرمل جھرمل کردے
اک جڑاؤ کرسیاں اتے بیٹھن اوس دیہاڑے
اویں ہر اک فرقو فرقی بیٹھن عزت راہیں
جنہاں ندیو چہ کئی صفتاں سبھ اونہاں کھ جماعتاں
کھلے پھیر آسمان فرشتے لیاسن عملاں نامے

درویشاں ندیاں گلاں کر کر جا ہلاں کرن تباہی
ڈاکو دین جویں دیوبندی شکلاں دانشمنداں
ایہ اوہ لوک جو ہمسایاں نوں دکھ پوچاون سوئی
اونہاں بھی ہتھ پیر نہ ہوسن جو ایہ فعل کماندے
اونہاں حاکم تے کر چغلی مفتی لوک پھسائے
خفیہ پلس دہ گانے لوکاں ہن تکلیف دیواندے
محشر والیاں اوس بدبو تھیں سڑن دماغ اوہ کوئی
ربد احق نہ تاں کڈھیا خواہشاں نفس لوٹاون
ربدے راہ نہ دیون مولے مار وگی چنڈالاں
چمکے ہوسن نال تناندے رہن عذاب اوٹھاندے
ایہ دس فرقے اس امت دے او گنہاراں مہر دسے
جو ہر ویں رات چنے دی وانگوں لکھ ہوون چمکائے
بعضے نوری منبراں اتے بیٹھن نال مہر دسے
اک کستوری کیسر نیاں اپر بیٹھن ہارے
کیتے وا پھل رلسی بھہا بھیجیا لین فلاحوں
ایتھے اوہ ہیون سارے ویکھو کتب صفاتاں
ہر ہر عمل سندی اک صورت ہوسی نیک ایجاے

لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْھَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا ۝ جَزَآءً وِّ فَاقًا

نہ چکھیں گے نیچ اوسکے ٹھنڈک اور نہ پینا مگر پانی گرم اور پیپ بدلا دیئے جاویں گے موافق

لے یعنے جہنم میں ٹھنڈک اور شراب نہ چکھیں گے مگر گرم پانی کھولتا ہوا اور پیپ اور لہو اور برد نیند کو بھی کہتے ہیں کیونکہ نیند آدمی کی پیاس بیجاتی ہے۔ جب وہ پیاس پیاس کرتا سو جاتا ہے تو پیاس بیٹھ جاتی ہے اور نوم مثل موت کے ہے۔ تو فرمایا وہ دوزخ میں برد یعنے نیند نہ چکھیں گے کہ آرام ہو جائے عذاب سے اور شربت پینے سے پیاس بجھ جاتی ہے لہذا وہ بھی نصیب نہ ہوگا۔ اور حمیم ایسا کھولتا پانی ہے کہ جب نزدیک منہ کے آیا تو تمام منہ کا چہرہ گر گیا اور امعا واحشا وغیرہ پیٹ سے سب نکل پڑیں گے رو رو کر بہت التجا کریں گے کہ ایک بار اب دنیا میں لوٹا جائیں تو عمل کریں اور کچھ عذاب سے تخفیف مگر قبول نہ ہوگی اور اوس وقت اون کے باطن سے عذاب اٹھایا جائیگا جو آگ دلوں پر واقع ہوتی تھی وہ دور کی جائے گی۔ اور جب موت ذبح کی جائے اور کفار ناامید ہو جائیں تو اون سے عذاب اٹھایا جائے اور لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ سے مراد وہ عذاب ہے جو اون کے مقدر تھا وہ ہو گیا الغرض دوزخ میں اونکو درد اور تکلیف نہ ہوگی۔ اگرچہ دوزخ میں رہیں۔ اہل کفر کا دوزخ میں ہمیشہ رہنا یہ اسکے معارض نہیں ہو سکتا ہیں خلود مدت طویل تک ٹھہرتا ہے۔ پس اہل ظواہر و باطن متفق ہیں اور یہ خلود کفار کے دوزخ میں برابر ہے کہ وہ

۲ کفار مثل فرعون و ہامان و شداد و نمرود کے ہوں یا غیر اون کے بجز اسکے نہیں کہ اونکا لینا عذاب کا اون کے

دوزخ وچہ نہ سردی پاسن ناہ کجہ ٹھنڈا پانی
چونہہ طرفاں تھیں کافر ساڑن آتش تیز الٹنے
پیون جوگا کتوں نہ ملسی پانی سرد پیارے
اوہجر پھیپھڑا آندر کٹے جگر کلیجہ ساڑے
پانی سجھ پیون گے اوسنوں کافر مجرم سارے
مدت لمیں تیک نہ سردیوں واقف ہوون کداہیں
سردی پالا تن من گالے دکھ جرن نت ڈاہڈے
جتنی مدت سڑن دوزخ وچہ اندر نار عذاباں
ابد ایاد تائیں اوہ ایویں لین عذاب سزائیں

تتا پانی پیپ اونہاں بدلہ پورا ملگ عیانی
ٹھنڈی وانہ آوے کتلوں ایہ دکھڑا سنیے
ایسا گرم ملیگا پانی پیندیاں کھل اوتارے
پیپ جھمیاں تھیں ٹوئے دوزخ بھرسن سارے
بدعمل دے بدلے پوری لین سزا ہتھیارے
زمہریر دے طبقے وچہ پھر گھیرن اونہاندیاں ئیں
رگ پٹھے چم وچھڑن تمامی پھر مڑ ہوون تگادے
اتنی مدت سردی اندر جرسن دکھ خرابان
کدے عذاب اگے دا تے کدی سردی دکھ بلائیں

اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
تحقیق وہ تھے نہیں امید رکھتے حساب کی اور جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو جھٹلا کر اور ہر چیز کو گن لیا ہم نے
كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ لکھ کر بس چکھو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے ہم تمکو مگر عذاب

کافر ٹھیک حساب کتاب امید نہ رکھدے آہے
تے ہر چیز اساں گن لیتی لکھ رکھی ہے نالے
تدوں ٹھاجانن کافر مشرک روز قیامت تائیں
برآیاں نوں چنگا سمجھن مندے عمل کماندے
دنیا دے وچ مند اچنگا جو اونہاں عمل کمایا
روز حشر اوہ لکھت اونہاندی آسی کم ضروری
وچ حدیث نبی فرمایا اس آئت دے بارے
دوزخیاندے بارے اندر مولیٰ خود فرماوے
نظری آوے اونہاں نوں تبدیلی سیاہ کرمدی
ایہو جیہے عذاب ہمیشہ ہوسن دوزخیاں نوں

تے آئتاں ساڈیاں نوں جھوٹھا یا اونہاں سارے
پاہجہ عذاب نہ دوہے تساں پس چکھو دکھ نرالے
کرن مخول کلام میری نوں ظالم نال ادائیں
پاک کلام اساڈی تائیں دائم رہن جھوٹھاندے
اوہ سب اساں فرشتیاں کولوں حرف بحرف لکھایا
ہرشئی برآئی سندی ملےپوری نہ دوری
سخت آئت ایہ سب قرآنوں غضبوں رب اوتارے
بہت پیاسوں جدوں جہنمی آڈا بڑا گھبراوے
وسن سپ اٹھوہیں سر تے ساعت قہرستمدی
کماون سخت زقوم تہوہرنوں اوہ بدبخت پچھانوں

(بقیہ ص۱۷۱ کا ہے) بعض انیں سے وہ ہیں کہ جنکو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعوت اور صفت پہونچ گئی مثل ہمسایوں کے
پس اون کے خلود ہیں کوئی عذر نہیں اور بعض وہ کفار ہیں کہ جنکو نام اسلام کا پہنچا اور صفت اسلامی نہ پہنچی،
اور اونہوں نے سنا کہ ایک محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نامی نے دعوائے نبوت کا کیا ہے اور بعض وہ ہیں کہ جنکو دونوں نہیں
پہونچے، نہ اسلام نہ اسم اسلام یہ دونوں کفر میں محذور ہیں اور ایسا ہی امام اشعری سے مروی ہے، کہ جیسا شرح
عقائد مصلح الدین میں ہے اور حکم وعید عذاب چاروں گروہوں کے لئے ہے، مشرک کافر منافق مومن عاصی، بغیر عمل
یہ عذاب کئے جائیں گے، ہر قسم کے بغیر مخلد واسطے انقطاع عذاب کے ساتھ شفاعت شافعین کے اور وہ سب آخر
ارحم الراحمین کی ہوگی۔ ملخص روح البیان ص۵۶۴ و ص۵۶۵ (فقیر حلوانی عفی عنہ)

کفاراں نوں ایہ بھی ہوسی دکھ عذاب وتھائیں — تنہاں مخالف جنت دے وچ مزے کرن انواعیں
نعمت گوناں گون بہشتاں تک لگن دکھ پیارے — متقیاں دے حال اندر جویں خالق پاک چتارے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۙ
تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے مراد پانا ہے باغ ہیں اور انگور ہیں اور نوجوانیں ہیں ہم عمر اور پیالے ہیں بھرے ہوئے
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ رَّبِّ
نہ سنیں گے بیچ اوسکے بیہودہ اور نہ جھٹلانا بدلا ہے پروردگار تیرے کی طرف سے بخشش کا حساب سے پروردگار
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ
آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان انکے ہے بخشش کرنے والا نہیں اختیار پاویں گے اوس سے ایک بات کرنے کا

ٹھیک جگہ ہے کامیابی دی کارن متقیاں دے — باغ انگور تے نویں عمر دیاں نال بن ممیاں دے
پیالے لمن شراب اچھلدے بھر بھر پور بنا کے — بات لغو تے جھوٹھ نہ سنن وچ بہشتاں جا کے
جس پیتیاں بھی اس خرابی ہرگز ہووے نہ کوئی — نال حساب ایہ رب تیرے تھیں رحمت بخشش ہوئی
رب آسماناں اتے زمیں دا بھی جو وچہ تنہاں دے — بخشنہار نہ بات کرن دی اوس تھیں ملک رکھاندے
متقیاں دے حقو چہ مولیٰ آئت ایہ اوتاری — بیشک اپر ڈرنیوالیاں رحمت رب دی بھاری
وسن کارن جنت باغ بہشت محل سرائیں — کھلے خوب مکان جنہاں وچ فرے تہاؤں تہائیں
منزل ہور جو بارے اچے اعلیٰ عجب سوہائے — کل سامان مہیا جو دل چاہے حاضر لیائے
سیر کرن نوں باغ بغیچے خوش رنگ سی گلزاراں — ہر ہر قسم درخت گھچان ہوائیں جھان بہاراں
حدائق ہے اوہ باغ جدے چو گردے ہون دیواراں — سانے چھاں دبکارن جنہاں انگور اندیاں باراں
سوہنے بنگلے بنے بنائے ساویاں باراں دریاں — جد ہر نظر دوڑان وسن دیواراں [illegible]
طرح طرح دے میوے وان بوٹے بے شماروں — وڈے وڈے خوش رنگ [illegible] ہر قسم غفاروں
انگور بہشتی ایڈ جو اوسدے اک سرے کاں اڈے — دوجے سرے نہ پہنچے سال تائیں وہ اتنے وڈے
ہر ہر پتر اوپر کلمہ طیب لکھیا ہووے — آخر — امت مذنبہ ورب غفور بھی لکھیا ہووے
ستر ستر ہزار درخت ہوسی وچہ ہر باغے — اول — ستر ستر ہزار پتا ہر ہر دے رنگ لاغے
جتھوں میوہ توڑن اوتھے ہور اودیں لگ جائے — ایہ خواجہ یعقوب جو چرخی وچ تفسیر بتائے
اتنی کرن عطا جو جنتی عرض کرن رحماناں — ہن کافی بہت کریا مل ہر سالوں نعمت دی شاناں

نف بہشت کی عورتوں کی عمر سولاں یا سترہ سال ہوگی اور ۳۳ سال بھی مردوں ہے شاید یہ ۱۶ سال اوسکا نصف کیا گیا اسلئے کہ اس عمر میں چھاتیاں ابھری ہوتی ہیں اور حسن و جمال کمال پر ہوتا ہے جو موجب ترقی شہوت ہوتا ہے۔ اور لطافت اور صلاحیت شہوت انگیز عمر بلوغت میں ہی زیادہ ہوتی ہے بخلاف کبرسنی کے کہ اوسکو دیکھکر نطفے سے شہوت ٹوٹ جاتی ہے یا اوسے شہوت کم ہو جاتی ہے دو اسیاں
کاتب الحروف

درویشاں نوں لازم نت عبادت کرن الہیٰ
ذکر مشاہدہ شغل سلوکوں اپنا آپ سوارن
صحبت بیگانیاں تھیں نسن جیوں شیروں نس ویکھے

فارسی
صحبت مردانت از مرداں کند
با بداں کم نشیں کہ صحبت بد
آفتا بے بداں بزرگی را

باغ ہزار ہزار ملن گے ہر جنتی دے تائیں
دنیا دے اوہ میوہ جاں وانگوں مزیا پوچھ نہ کائی
ہر مومن تے نال عنایت بخشش رحمت بھاری
سوہنیاں خوب حسین کواریاں سینے ابھرے ہوئے
بے مثال ہن حسن رنگ دے ہوں بے نظیر جمالوں
یا میداں اندر دو ٹوپی پوش بہادر کھیلے
اکو جیہا عمر سبھاندی خصماں نال اصلاحیں
بنیاں ہوریاں نازاندازدی حد حدود نہ کوئی
آخر — سولاں سولاں سالاں ندی سب اندر عمر برابر
ایس عمر دے بعد زناں جد شیر دیون پچھانوں
ناز نہورے عشوہ غمزہ ہر خوبی محبوبی
اصل — پہل پکیا خوش میوہ رناں ڈو کے لذت دیندے
نت جوان رہن اک جیہے قوت گھٹے نہ کائی
صحبت کرن زناں سنگ جنتی چاہن جنت والے
بس کرن جد چاہن خوشبوں پرسا آوے یاراں
چھاڑا بول نہ تھک الائش منی مذی کجھ آوے
دنیا والیاں چیزاں وانگوں نام جنت دیاں چیزاں
نام شراب جنت دا جیوں کر دنیا وچہ ناں آیا
جنت اندر خوشیاں کرسن موجاں بے حسابوں
جھوٹھ بیہودہ جنت اندر سنسے کلام نہ کوئی
ایہ جزا اعمال اونہاندی خود مولیٰ فرمادے

مراقبہ ہو مجاہدہ نت محاسبہ رکھن بھائی
نبیاں ولیاں دی تکدے ہوں غفلت نوں تہاں مارن
نالائق جاہل دینگ نہ صحبت فقر کریندے
ابرہ گرباں باغ را خنداں کند
گرچہ پاکی ترا پلید کند
ذرہ ابر نا پدید کند
نعمت وافر دینگ پر سب رکھ بہت ہر تھائیں
اک اک میوہ دے ہوے ستر ستر لذتاں بھائی
نویاں عورتاں صحبت کارن ملن عجب سرکاری
گول سڈول انار چھاتی تے رنگ جگڑے ہوئے
تہک سٹے جے اوہ زن جگنوں روشن کرے کمالوں
ناظر دیدل سلن دو رون کر کرہو ندے جلے
نویں جوانی عمر اوائل ڈاہڈیاں شوخ نگاہیں
ویکھدیاں دل تازے ہو ون رحمت ربدی ہوئی
عمر ترتیہ ترتیہ سالاں مرداں خوب جوان بہادر
دو ویس ٹوپی پوش اس عمرے ہوندے ہلک ہٹھانوں
عمر اوائل دیوچہ سجدے سب نخرے مرغوبی
کم سن لئے مے گویا ناہ اوہ ہوئے مغفر کہندے
حسن جمال رہے نت دوہا ئم اندوہ رگیا ئی
زور نہ گھٹسی ہرگز ذرہ ناہ کجھ ضعف زوالے
کھانے ہضم ہو ون سب اوویں کرسن عیش بہاراں
پاکی رہے سدا وچ جنت پاک پاکاں نوں بھاوے
گرحقیقت ویکھیں سب دی ہر دو کرسن تمیزاں
گر حمر اوہ پاک طہور جو ہیں قرآن بتایا
کہا دن نوں انگور ہیون نوں جام اس دا پاک شرابوں
ہر مومن تے ایہ سب بخشش اوس سرکاروں ہوئی
چنگے کم کرے گا جہڑا اجر چنگے اوہ پاوے

اوسے دا احسان مروت لطف عنائت باری
ہر اک شی دا مالک اوہو خالق سب لوکائی
رحم کنندہ ہر عاجز تے بخشنہار گناہاں
ہیبت اوسدی روز حشر دے مول نہ جھلی جاوے
جس آسمان زمین تے خلقیا کر کے استاکاری
واحد لا شریک منزہ اوسدے بنانہ کائی
لطف عنائت اوسدی سند ہر جگہ ہے یا خواہاں
کی مجال اوس اگے کوئی اچی بات سناوے

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
جسدن کھڑا ہوگا روح اور فرشتے صف باندھکر نہ بولیں گے مگر جسکو حکم ہووے واسطے اوسکے
وَقَالَ صَوَابًا ۝ رحمن اور کہیگا اچھا۔

روح اتے ملک جاں کھلے ہوسن کر صفاں بولے کوئی
ہے روح جبریل یا اوہ فرشتہ نام جدا روح آیا
غرض ہووے روح قائم جسدن ملک تناں آسماناں
ہر اک تے ہیبت غالب ہووے چپ چپیتے سارے
اوہو کرے شفاعت ہووے اذن جنہوں اظہاراں
اذن شفاعت جیوں کر اوس سرکار مدینے والی
تے سچی بات کہیؤ اوہ یعنے حمد کرے رب سندی
شفاعت دا دروازہ پہلے اوہو تد کھلو اسے
وڈیاں اوگنہاراں نال شفاعت دے بخشاسی
نال قرآن حدیث اجماع قیاس شفاعت ہوئی
پر اوہ جسنوں اذن دیوے رب سچ کہیگا سوئی
یا اوہ مخلوق جنہوں روح کہندے علم خدا نوں بایا
کہی ملک عرش دے عرش دوالے کھڑے ہوسن حیراناں
ہوہوں گل کلام نہ کرسن ذرہ صاحب دارے
سوہی گل بناکے کرسی شافع اوہ اذراں
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ [illegible] ورد [illegible] تعالی
کر کے حمد ثنا سفارش اول کرسی [illegible]
نبی ولی تے صالح بچھوں ہر اک ہم ثنا [illegible]
شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ [illegible] حدیث [illegible]
منکر اوسدا ہے بد [illegible]

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ مَآبًا
یہ دن ہے برحق پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف رب اپنے کی [illegible]

اوہ دن برحق آون والا اس ہر اہن چاہیے
روز قیامت عمل کمائی تولن گے اوہ سارے
جیہڑے ٹکانہ رب اپنے دل [illegible]
کرو تیاری جنت والی جو [illegible] پیارے

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ
تحقیق ہمنے ڈرایا تمکو عذاب نزدیک سے جسدن دیکھ لیوے گا ہر مرد جو کچھ آگے بھیجا ہے ہاتھوں اوسکے نے
الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝ اور کہیگا کافر اے کاش کہ ہوتا میں مٹی

ے بعض کہتے ہیں کہ روح سے مراد جبریل امین ہیں مگر یہ ضعیف ہے کیونکہ تمام ملائکہ روحانی ہیں اور حضرت اسرافیل جبریل علیہما السلام سے بڑے ہیں مرتبہ میں ارواح کی توصیف ہوگی اسکی کہ نہیں پائی جاتی کہ حقیقت روح کی کیا ہے۔ اگرچہ تاویلات بہت ہیں۔ مگر حقیقت اصلی روح کی معلوم نہیں۔ رافقیر حلوائی عفی عنہ) ؎ے رات دن کے ۲۴ ساعت ہیں اور قیامت کو چوبیس ہی خزانے نعمت کے ظاہر ہوں گے۔ مومن دیکھکر خوش کریں گے اور کافر

ٹھیک ڈرایا اساں تساں نوں کنوں عذاب جو نیڑے
جو کر گھل ہتھاں او سدیاں نیکی یا بُریائی
عذاب قیامت نوں اسکا رن قریب خدا فرمایا
اسباب علیل او سدے ہین ساڈے تتہاں سب کارے
اسکارن نزدیک ایہی اوہ بدلہ دور نہ جانو
اے لوکو اساں اپنے ولوں فرق نہ رکھیا کوئی
دے دے گئے پیغمبر خبراں آپو اپنی واری
پیش آویگا او سدن سب دے جو جو عمل کمایا
عذاب[ل] قریب جو بعد مرن دے پیش ہوئے بہائی
نیکاں نوں نیکیاں ندیاں شکلاں سوہنیاں دسن جا کے
جزا سزا حقیقی رلسی اندر حشر دیہاڑے
تک تک دکھ عذاب قہر دے جان شکنجے آوے
ہر اک دی وچہ ذات ہوویگی پیدا صورت عملاں
نظر آوے گا ہر عالمنوں عمل جو اوس کر گھلیا
کرن ہو کاراں ہے رہا اج مٹی ہوندے بچدے
عبداللہ ابن سلاموں آئی ہور خبر اک پیارے
تا آپسو چہ بدلے لیکے ہون فنا ہ تمامی
مٹی ہویاں ویکھ اُنہاں نوں کافر کہن عیانا
خاکی آدم نوں شیطان حقیر آہا سی نجا تا
آدم تے بنی آدم دی اوہ او سدن ویکھ کرامت
کرے تمنا ہے افسوس ہیں بھی ہونداج خاکی
سچ مچ شوکت شان شرافت خاکیاں نے جو پائی

جسدن بندہ ویکھے جو اوس گھلیا اگاں سو کے
کافر کہے تد ہے افسوس ہوندا ہیں خاک اُڈائی
رب او سدا ہین عمل اساڈے جو اساں بر اکمایا
سزا او ہدی ہے قطعی جسدا عذر نہیں زنہارے
ہر اک بدی نیکی دا بدلہ جلدی ملگ سجانو
سختی روز قیامت والی ظاہر باہر ہوئی
خوف کرو او سدن تھیں جسدن ڈاہڈی سخت جو آئی
چنگے مندے اعمالاندیاں شکلاں ہون منایا
عالم برزخ وچہ کل عملاں ہوسی شکل بنائی
بریاں بد شکلاں کرکے مندیاں دسن آکے
برزخ دے لوچہ صرف جہنم جنت دسن نارے
ایہ عذاب قریب جو حشروں پہرے دسیا جاوے
بھلی شکل نیکیاندی برآیاں کرسن بد شکلاں
ہتھ ملن گے او سدم کافر پر کچھ سود نہ رلسیا
سخت عذاب قہر دے کولوں پر کجہ نفخ ہچدے
حکم ہوسی حیواناں بدلے لو ڈ آپسو چہ سارے
خاک اندر سب خاک ہوون گے رہی نہ بدانجامی
ہے افسوس اسیں بھی ہوندے مٹی وانگ حیواناں
خود نوں ناری سمجھ آدم تے سی اوس فخر وچہا نا
اپنی ذلت خواری تک شیطانے ہوگ ندامت
آدم نال رکھیندا نسبت جس بو نہ عظمت جاگی
ایہ بزرگی عظمت برکت ہتھ میرے نہ آئی

جو کہ آدم کی شان و شوکت ہے نی ملائک کی نی پری کی ہے خاک ہے اور پاک ہے سب سے	عزت و حرمت و سعادت ہے خوبی اس نوع کب کسی کی ہے پست ہے اور بلند ہے سب ہے

ل عذاب اکا اپنے عقائد و اعمال اسباب و علل عذاب کے ہمارے عقائد و اعمال ہیں، پس عذاب باعتبار اسباب و علل کے بھی متصل ہے۔ حاشیہ خلاصہ صہ ۲ نیز فرمایا اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ بَعِیْدًا وَّ نَرٰىہُ قَرِیْبًا - یعنے کفار اوس عذاب کو دور دیکھتے ہیں اور ہم اوسکو قریب دیکھتے ہیں اور دنیا کے ہزار سال خدا تعالےٰ کے نزدیک ۲

ہے زمیں پر بڑی فلک سے یہ ۔۔۔ شرف رکھے نہ کیوں بلک سے یہ
خاک نے پایا ہے عجب پایہ ۔۔۔ گل ہے کیا رنگ رنگ دکھلایا
خاک ہوتا اُگیں ہزاروں گل ۔۔۔ خاک کی جہت سے ہے مظہر کل
ہے اسی ہیں تجلے موئے ۔۔۔ رادت اس سے ہر کون بہر اولی

تفسیر سورۃ نازعات

نازعات دے وچہ اتری آیتاں ایس چھتالی ۔۔۔ اک سو اتے نواسی کلمے اسدے ہین کمالی
ست سو تے تر و نجہ اسدے ہین حروف تمامی ۔۔۔ ربط اسدا سنگ عم سورت دے ہویا اینج گرامی

ربط وتعلق سورہ والنازعات کا ساتھ سورہ عم کے

رَبط اسدا سنگ عم سورت دے جڑیا اینج پیارے ۔۔۔ موجز طور احکام قیامت اوسوچہ ہین نتارے
اِس سورت وچہ واضح کرکے اوہ احکام سنائے ۔۔۔ گویا شرح ہوئی ایہ اسدی ذکر مفصل لیائے
دوہاں ندے مضموں آپے وچہ ملدے جلدے میاں ۔۔۔ نوبت دوہاں ندی اک جیہی پہنچی ٹھیک صریحاں
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ آخر توڑی عمو چہ آیت آئی ۔۔۔ تے وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ذکر اسدیو چہ پائی
وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ہے عم سورت دچہ آیا ۔۔۔ تے وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا وچ نازعات دسایا
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا عم سورت وچ ہے فرمایا ۔۔۔ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وچ نازعات بتایا
سَبْعًا شِدَادًا عم سورت وچہ بھی اسوچہ اوہ سوئی ۔۔۔ وَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا دیکھو کوئی
اوسوچ ذکر آسماناں پانی نازل ہے رب کردا ۔۔۔ سبزی ہور زراعت میوے وسنہیں ہو دن فردا
نازعات اندر رب چشمیاں پانی ذکر لیاندے ۔۔۔ اوہ بھی سبزی کھیتیاں تا [illegible]
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا دیکھ پیارے ۔۔۔ اوس پانی دینال خداوند چارے کرداسارے
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ہے عم اندر ہے آیا ۔۔۔ تے تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ وچ نازعات سوہایا
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا حق جنہیاں عم الاوے ۔۔۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى آخر توڑی نازعات بتاوے
دوزخیا ندا رنت دچہ دوزخ رہنا عم فرماوے ۔۔۔ لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا صاف نظر پیا آوے
لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا اسوچ پایا ۔۔۔ دنیا تے وچہ عالم برزخ تھوڑا وقت لنگایا
متقیاں ندے کارن عم وچہ نعمتاں ذکر ایہا ئی ۔۔۔ تے مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وچہ نازعات کہیائی
ہور بھی ربط تعلق ملدے آپسوچہ دوہاں سے ۔۔۔ غور چنگیری کیتیاں ہو یاں اہل علم دے پانا ے

خواص وتعویذ سورۃ نازعات

مقہوری دشمن دی کارن پڑھاس سورت تائیں ۔۔۔ سلامتی کان ایمان نقش لکھ پاس رکھے سبھائیں

Marfat.com

۷۸۶

۱۶۸۱۳	۱۶۸۱۶	۱۶۸۱۹	۱۶۸۰۵
۱۶۸۱۸	۱۶۸۰۶	۱۶۸۱۲	۱۶۸۱۷
۱۶۸۰۷	۱۶۸۲۱	۱۶۸۱۴	۱۶۸۱۱
۱۶۸۱۵	۱۶۸۱۰	۱۶۸۰۸	۱۶۸۲۰

تعبیر خواب ، ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ نازعات پڑھے تو وہ جان کندن کے وقت موت سے نہ ڈرے گا ، اور کرمانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ، کہ وہ تائب ہوگا اور عذاب سے بے خوف ہوگا اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے فرمایا ، کہ اوسکا دل مکر و حیلہ و خیانت سے پاک ہوگا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں | کار ل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

لہ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ

قسم ہے اون فرشتوں کی کہ زور سے کھینچتے ہیں جان ڈوبی ہوئی کو اور قسم ہے اون فرشتوں کی کہ بند کھول دیتے ہیں جان کا بدن سے بند کھول دینے کر اور قسم ہے اون فرشتوں کی کہ جان کو لیکر تیرتے ہیں ہوا میں تیرنے ہیں پھر قسم ہے اون فرشتوں کی کہ آگے نکلتے ہیں ایکدوسرے سے آگے نکلنے کر پھر قسم ہے اون فرشتوں کی کہ تدبیر کرتے ہیں کام کی

لہ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۙ

لہ والنزعات الخ، کھینچنا یا اوکھاڑنا اور جان نکال لینا کمان کھینچنا ، یعنے قسم ملائکہ کی جو رگ رگ میں ڈوب کر جان نکال لیتے ہیں ، یا قسم ہے اون تاروں کی جنکے غروب ہونے سے روشنی کھینچی جاتی ہے ، یا قسم ہے اون فراموش خداپرستوں کی جو بحر عبودیت اور افرا محبت میں ڈوب کر غالب وجود سے روح تمنا اور رجسم ہستی سے ادراک و خودی سے نکال لیتے ہیں ، با کمال عشق سے کھینچکر ہدف مراد کے دید بانی میں ڈوب جاتے ہیں ، فالنشطات جمع مونث فالنشط نشط کہتے ہیں کوئین کے پانی بے چرخی کے کھینچنے کو یا گرہ بآسانی کھولدینا نشاط خوشی کرنا یعنے قسم ہے اون فرشتوں کی جو جان نکالتے ہیں اور بند بند کھول دیتے ہیں ، یا قسم ہے اون سچے طالبوں کی جو باب آرزو کلید رضا سے مفتوح اور انقباض خودی ، نشاط حضور محبوب سے مبسوط کرتے ہیں یا منازل معرفت طے کرکے مخلسرائے وصال وعطا میں نشاط کرتے سبحت سبح تیرنا فارغ رہنا آمدو برفت کرنا گھوڑے کی خوش رفتاری کی قسم ان فرشتوں کی جو روح قبض کرتے ہیں اور ہوا میں تیرتے ہیں یا قسم ہے دریائے محبت میں تیرنے والوں کی یا قسم ہے حوادث و تعلقات سے فارغ رہنے والوں کی ، یا قسم ہے کوچہ عبودیت میں آنے جانے والوں کی ، سابقات سابق بڑھ جانے والے قسم ہے اون فرشتوں کی جو امتثال اوامر اور اجرائے احکام میں ایکدوسرے سے بڑھجاتے ہیں ، یا سابقین بالخیرات کی یا قسم ہے سابقان عارفین کے جو مقامات و منازل میں بڑھتے ہیں یا قسم ہے اون کی جو سلوک میں بڑھجاتے ہیں یا قسم ہے اونکی جنکی عقل اور جنکا تقوی جنکی محبت اون کی طبیعت اور خواہش اور طبع پر سابق ہے ، جنکی ہمت قوت پر فائق ہے ، مدبرات تدبیر کرنے والے انجام ہیں ، قسم اون فرشتوں کی جو امور انتظامیہ و احکام الٰہیہ کی انجام اور تدبیر میں ساعی ہیں ، یا اپنے انجام پر نظر کرنے والے دنیا کو فانی جاننے والے ہیں ، تدبیر نفس و تنظیم احوال میں غور کرنے والے ہیں ، یا وہ اہل خدمت مثل غوث و اقطاب و ابدال جو نظم عالم کے لئے معین ہیں ، غرض اس میں پانچ گروہ کی قسم یاد فرمائی ہے اور مقسم بہا محذوف ہے ، تعین مراد متعذر بجاز و استعارے و تاویلات پر بنا مفسرین ہے خلاصہ

لہ ثم ان للنفوس الشریفۃ لایبعد ان یظہر منہا اثار فی ہذا العالم سواء کانت مفارقۃ م

م عن الآن [illegible] ان لا تفنی [illegible] الامر ان [illegible] فی المنام [illegible] الاموات [illegible] (نفسیر روح المعانی)

امسألۃ فجعلہا اللہ سئل زرارۃ بعد ان توفی رضی اللہ عنہ فی المنام ای الاعمال افضل عندکم

قسم فرشتیاں نوں جو کھچن جو کفار اندیاں جاناں
تے قسم فرشتیاں جو لے جاناں تردے وچ ہوائیں
قسم فرشتیاں ندی جو کماندی تدبیر کریندے
کڈھن دیدے کہیاں ہر ہر ناخن ہر ہر والوں
ناشطا کھولن گنڈھ زمیوں جاناں اہل ایماناں
روح مومن واجنت دیکھے موتوں اول کہندے
یا نازعت جماعت غازیاں تیر چلاون ہارے
سابحات جو آسماناں تھیں اترن ملک شتابی
یا سورج چن ستارے تردے رہن جو وچ آسمانے
سابقات ملک لے جاناں مومناں جنت جاندے

تے قسم اونہاں جو زمیوں لیندے جاناں اہل ایماناں
تے قسم جو جاناں لیکے اکدوجے تھیں ودھن گاہیں
کفارا ندیاں جاناں ڈاہڈی سختیوں ملک کڈیندے
جیوں اُن گلی تھیں میخ لوہے دی تتی کھچن چالوں
خوشیوں نکلن روح اونہاندے نال سہولت شاناں
ویکھ جنت نوں خوش ہو نکلے ابن عباس بتیندے
یا کماناں غازیاں عکرمہ ہور عطاء بولارے
یا گھوڑے غازیاں میداناں وچ یاری دہن صوابی
یا جو کشتیاں وچ دریا واں چلدیاں رہن کہیانے
ودہ ودہ چڑھن اوتاہاں خازن توضیح نقلاں ہاندے

(بقیہ ص۱۷۸ کا حاشیہ ہے) فای الاعمال وجدتموھا افضل قال البکاء من خشیۃ اللہ وقال بعضھم هلکت جاریۃ فی الطاعون فرآھا ابوھا فی المنام فقال لھا یا بنیۃ اخبرینی عن الآخرۃ قالت یا ابت قدمنا علی امر عظیم نعلم ولا نعمل وتعلمون ولا تعلمون واللہ لتسبیحۃ او تسبیحتان او رکعۃ او رکعتان فی صحیفۃ عملی احب الی من الدنیا ومافیھا ونظائرہ کثیرۃ لا تحصی وقد یدخل بعض الاحیاء من جدار ونحوہ علی بعض من لہ حاجۃ فیقضیھا وذالک علی خرق العادۃ فاذا کان التدبیر بید الروح وھو فی ھذا الموطن فکذا اذا انتقل منہ الی البرزخ بل ھو بعد مفارقۃ البدن اشد تاثیرا وتدبیرا لان الجسد حجاب فی الجملۃ الا تری ان الشمس اشد احراقا اذا لم یحجبھا غمام ونحوہ روح البیان ص۵۶۲ ج ۴ یعنے بزرگ جانیں دور نہیں کہ اس جہان میں بعض آثار اون کے ظاہر ہوں، برابر ہے کہ اون کے روح بدنوں سے جدا ہوں یا نہ ہوں ... مدبر الامرات یعنے کاموں کی تدبیر کرنے والے ہوتے ہیں کیا تو نہیں دیکھتا کہ بعض فرشتے ... کرتے ہیں لوگوں کو اون کے مطلبوں کی طرف اور کسے نے اپنے استاد سے مسئلہ پوچھا تو اوسے مسئلہ کا جواب ملا اور ایک نے افضل اعمال پوچھا فوتے سے تو اوسے جواب دیا کہ خداتعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہنا اور اپنی امید بس کم کرنا، ایک نے پوچھا کہ آپ کے ساتھ کیا برتاؤ ہوا، کیسے نجات ہوئی اور کونسا عمل افضل پایا فرمایا بعد جد وجہد کے افضل عملوں کا خداتعالیٰ کے خوف سے رونا اور ایک اپنی لڑکی متوفی سے پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے۔ کہا اے باپ ہمارے بڑا امر پیش ہوا ہم جانتے ہیں اور کرتے نہیں اور عمل کرے جانتے ہی نہیں قسم ہے خداتعالیٰ کی ایک تسبیح یا دو تسبیحاں یا ایک رکعت یا دو رکعتیں میری صحیفہ اعمال میں بہت پسند ہیں تمام دنیا سے اور جو کچھ دنیا میں ہے اور ایسی مثالیں بہت ہیں جو شمار میں نہیں آسکتیں اور البتہ بسا اوقات بعض بزرگ زندے دیوار وغیرہ سے نکل آئے اور بعض حاجتمندوں کے پس اونہوں نے اون کی حاجت روا کر دی اور یہ از روئے کرامت کے ہے، پس جب تدبیر کرنا امور کی روح کے ہاتھ میں ہے اور وہ اس موطن میں ہے۔ پس ایسا ہی ہے کہ جب وہ عالم برزخ کی طرف انتقال فرما گیا (یعنے دونوں حالتوں میں متصرف ہوتے ہیں) بلکہ وہ جسم سے جدا ہو کر تاثیر اور تدبیر کرنے میں بہت قوی اور سخت تر ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ جسم کا پردہ اون سے مرتفع ہو گیا۔ کیا تو نہیں دیکھتا طرف آفتاب کی کہ اوسکی کیسی سخت حرارت اور چمک ہوتی ہے، جب اوس پر حجاب ابر وغیرہ کا نہ ...

Marfat.com

جاں گردن پہنچے فر چھوڑ دیون اوستائیں
فالمدبرات فرشتیاں قسم جو اندر عالم سارے
اوہ چارے ملک مقرب ربدے سائے کم کریندے
جو کوئی بندہ چاہے کامل ہیں ہو وانگ جنھی دے
اوہ پہلے ہوون یا برے مفید یا ہوون مضر نظیراں
اوہ چیزاں ہینج جد لگ پوریاں ملی ہوون کمالوں
جو جو چیز اوس حاصل کرنے ولوں روک ہٹاوے
اوسحالت وچ وڈی کوشش لازم طالب تائیں
پر طبع اودے دل زور ڈے جستہ منع طبیب کریندا
طبیعت اپنی نوں پس طالب زوریں روک رکا کے
کھیچ کھچا کے زوریں اندر حاصل کرنے فن دے
اس حالت نوں نزعاً کھیچ ہے خالق فرمایا
جاں نفسانی شہوت وچہ حالت کھیچ لیجاوے
صوفیاں اہل سلوک فقیراں اوہ حالت نفسانی
روکن کارن نفس شرارت دکھ تکلیفاں جردے
شہوت نفس اتے حرص ہوا نوں اکا کرکے فانی
شغل سلوک مجاہد لوچہ ٹرے جد نال صفائی
دلدی چہک اوسے دل اودے نال محبت ہوئی
ذکر وظیفہ عذر کسے نہیں جے چھٹ جا سکداہیں
ہر طرفوں منہ پھیرا کو دل رکھے شغل اندر دا
اوسے حالت نوں فرمایا ناشطاط الٰہی
حالت ذوقاں شوقاں والی جاں اس حاصل ہوئی جل جلالہٗ
کثرت شغل کنوں پھر اوسنوں ایہ ملکہ رلجاندا
ذکر ریاضت دیسنک ایسا خوگیرا ہو جاوے
جیسے ترنے والا وچہ سلوک فقر دریا دے
پانی دیو چہ تارو جیو نکر بن تکلیفوں تردا
سیر احوال سلوک فقر دی کہن سالک استائیں
تن سارے لوچہ اوہ کھلے بھر کھچ سختی بلائیں
کماندی تدبیر کرن وچہ جگاں عالم سارے
تہاڈیں تہائیں کرن تصرف ہر جا نظر دے بندے
فن علم یا عمل کسب جو پیشے نے ون ون دے
حاصل کرن اونہاں نوں نالے تے ہنج چیزاں لازم ویراں
تدلگ اوہ درجہ ہے پورا حاصل ہون کمالوں
اپنے آپ تائیں اوہ شئ جیا مانع کنوں ٹکاوے
جو شے روکنہار اوسوے رغبت ہوندی ناہیں
جو شے منع ہوئی دل اودے واگاں توڑایہ ویندا
خلاف عقل نے طبع خلافوں شرع خلاف ہٹاکے
لاون طبع تائیں ناہ شرع تے عقل ولے اوہ تن دے
وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا کرے دلالت اسے پایا
اوسحالت دا ناں مجاہدہ توبہ صوفی پاوے
نال نفس کر جنگ لڑائی کردے نے اوہ فانی
نفس نہ منے بہادیں پھر اوس زوریں قول کہڑدے
کثرت ذکر ریاضت شغل رکھن نال فات ربانی
خوشی سرور سالک نوں حاصل اوستھیں ہے ہندبھائی
نال قضا اوہ شغل کسے دا ترک ہووے جے سوئی
دل وچ خوف ڈرے دکھ لگسن تنگی ہوس ہندا ہیں
راحت ذوق خوشی جو حاصل اس منزل وچہ کردا
زوریں کڈھ نفس نوں پاوے اندر خوشیاں بھائی
پہلی حالت وچوں نکل راحت پاندا سوئی
کجھ تکلیف نہ پاوے ذکروں ہتھوں راحت پاندا
سیر سیاحت وچ سلوک اس نام فقیر مناوے
بن تکلیف اتے رنج دکھوں چلے راہ صفادے
باجھوں رنج مصیبت خوشیوں سیر پانی وچہ کردا
کمال فقر دی پہلی پوڑی اسنوں کہن بنائیں

arfat.com

ایہو سدا مقام فقر دا سالک تہیں پچھ جا کے
دو جیاں یاراں فقراں تہیں وہ جاناں وچ فقر دے
جو کم اوس علی والیاں کولوں ہول نہیں ہو سکے تہ
برابر اونہاں ہمجنساں تہیں وہ اگے لنگھ جاوے
طیران عروج کہن اوستائیں سالک مرد خدا دے
پہنچواں درجہ اوہ جو کرکے طی کمال تمامی
اختلاف مفسراں دا تفسیر اندر اس پنجاں
وَالنّٰزِعٰتِ الاون صوفی بین اوہ اہل فقر دے
خواہش ہواؤں نفس برے نوں کھچن کنڈیاں لا کے
وچہ درگاہ الٰہی پوہچن دے مشتاق زیادہ
یاد سجن دی زندگی سمجھن غفلت موت خواری
سابحات جو تاریاں لاون وچہ ندی عرفانی
نال نفس جنگ کرنے دا ایہ پہل ثمرہ ہتھ آیا
سابقات تیجے وَل جہڑے خاص مراد لگانے
وچہ مقام وصال اکدو جیوں وہ وددہ تاریاں لاندے
مدبرات امر دل مرد خدا دے ہین مراد اں
رنگت نال خدا دیاں صفتاں اونہاں نوں رنگ لگا
جو اس قسم دا اس صورت وچہ ہو دیگا ایج بھائی
تے جے اسدا الٹ کمایا الٹ جاسی تدبازی
نازعات مراد اوہ مبتدی طالب علم بتاندے
جنہوں شروح حواشے اندر پاون مشکل گلاں
ناشطات مراد میانے طالب علم بتائے تہ
حل کرن ایہ مطلب اوکھے کر آسان وکھاون
سابحات مراد اوہ منتہی طالب علم سداندے
سابقات اوہ فاضل جہڑے کل پڑھ ریکھیاں پاون
ڈاڈھے مشکلات جو علمی کل مسئلے حل کردے
مدبرات امر تصنیف کتاباں کرنے والے

پہلے اس تہیں باجھ طلب کجھ ملیا نہیں سی آ کے
اپنے ہمجنساندے کولوں نال ہمت بوہتر دے
ایہ سالک اوس نال سہولت کردا پاتھ سچے
ایہ حالت اوس کولوں اُچی سبقت نام دہراوے
اپر نوں چڑھ جاندے کرکے ہمت زور زیادے
سب حداں تھیں نکل اگانہاں جاندے مرد گرامی
اوہ بھی ذکر کراں کجھ اندک طالب ہون نہ رنجاں
نفس امارے نوں جو کھچن زوریں دل دلبر دے
نَاشِطَاتِ جو دلبر وی دِل پوہچن نرکے جا کے
یاد سجن بن دلوں ناکوئی ہوئے روک لگا دے
کوئی موانع منع نہ کردا کولوں یاد غفاری
اوس دریا وچ تردے جلدی کوئی حملہ جانی
کرکے اونہاں مجاہدہ اوس دریا وچہ غوطہ لایا
کٹ سلوک منازل پائے قرب سجن من بھانے
منتہی فقر وچہ ہوکے قرب حضوری پاندے
پہنچ اندر درگاہ الٰہی خوب ہوئے دلشاداں
ہو موصوف صفات خدا سنگ کمائیوں کردے بیگا
ہو موصوف انہاں صفتاں [illegible]
تے علما رنگا ہر دے [illegible] غازی
مشکل کچ کچ زوروں جو وچ ذہن نکالے
اڑے ہوئے کھچ معنے زوروں پاون سخت محلاں
پہلیاں طالب علماں نالوں ایہ اگانہہ جا لے
زور علم دے راہوں مشکل مرحلے طی کر جاون
وچہ مسائل علمی جہڑے ندیاں نے ترجاندے
مقرر کرن اصول فروع دے قاعدے ذہن لڑاون
شمس العلمائی دا درجہ حاصل کردے فردے
اصل فروع دے قاعدے خوب ٹھہراون ہر کائی

جواب قسم دا اوہیں جدوں وٹھائے جا سو پیارے
بھلیائی برآئی تے سچ کوڑ سارا کھل جا رہی
اتے مجاہد لوک پہنچاندی انج تفسیر الاندے
وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا غازیاں دے اتھ نہیں مراداں
نَاشِطَاتِ مراد اوہیں ہتھ نہین غازیاں سندے
سابحات اونہاندے گھوڑے جو وچہ صفاں کفاراں
سابقات غازی جو وده وده رکھن قدم اگاہاں
مدبرات امر شاہ اتے امیر وزیر مراداں
کوچ کرن یا ٹھہرن قیام کرن یا ڑن کٹھابئیں
اتے نجومی کہن مراد پنجاں تھیں ہین ستارے
سابحات ستاریاں حرکت سیر کرن وچہ ہوئی
سابقات اکدوجیوں اگے لنگھن سبقت کرکے
او سحالت وچہ اونہاں ستاریاں قوت حاصل ہووے
ہر ہر تارے دے متعلق جو جو نے کم بہارے
کے میلن کسے جدا کریندے فصل بہار وٹانے
وقت چھپانے جاون کنوں ستاریاں بھلے بھائی
ہووہنار جو دنیا اندر غم دکھ فرحت شادی
اوہ بھی نال ستاریاں سمجھے جاندے سب اخبارے
سورت قمر اندر عاد دیاندی جدوں ہلاکت ہوئی
فِی یَوْمِ نَحْسٍ دیکھو صاف خدا فرمایا
تاریاں ناری ناریشیر برابر بر تق سمجھن آئی
دہلوی اسمٰعیل ایہتے دلوں ہے انکاری
اتے نصیحت کرنیوالے واعظ انج الاندے
نازعات جو کفاراندے روح سختی کر کھچدے
مومناندے روح کڈھ برزخ دچہ اونہاں سیر کراندے
اکدوجے تھیں سبقت کرکے روح جدوں وچہ جاندے
سوال جواب عذاب قبر یا بہتری حالت سندی

حالا نظر ہوسی جدہر دے جان اوٹھائے سارے
ہر ہر گل دا ہوگ نتارا ہر اک بدلہ پارسی
غازی ہور مجاہد گھوڑے تے ہتھیار جو پاندے
جنہاں نال کماناں کھچدے وچہ میداناں شاداں
نال جنہاندے کفاراں ول چھوڑن تیر سوہندے
تردے ہین یعنے اڈ ہوندے اپر ٹول اشراراں
با اونہاندے گھوڑے اکدوجیوں جو ودہن ہداہاں
نال صلاح تدبیر جنہاندی جنگ ہیون فرباداں
نال حکم تدبیر حاکم دے ایہ سب ہوون پائیں
قوت زوروں نکلن اوہ جیوں تیر کمانوں پیارے
مرکز اپنے تھیں جیوں مچھلی پانی تردی سوئی
مُدبّرات امر جو برج اکدوجے دے وچہ وڑکے
حاکم دی تدبیر کرن اوہ عمل اپنے نوں ڈھوکے
دخل رکھے اوہ او سوچ اپنا ہر اک زورا والا ہے
کدی گرمی کدی سردی کدی بہار گلابی پاندے
سبقت کرن اوہ اکدوجے تے دیدے زور توانی
حادثے ہووہنار جو مستقبل وچہ ہون زیادی
بصری حسن کنوں بھی ایویں ہو یا ہے اظہاراں
اوہ وقت نحوست والے تارے واقع ہوئے سوئی
فِی اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ دوجی جاگہ نظری آیا
کیونکہ وچہ قرآن شہادت ہے اس بابت پائی
چام چڑک دن دیویں انہی مت گئی کیوں ماری
جماعت علما ایس گروہوں ہین مراد سو ہاندے
ناشطات مسلماناندے روح نرمی تھیں کڈھدے
سابحات تدوں اوہ بندے جاں روح تاریاں لاندے
سابقات بنن اوسویلے پھر تدبیر کراندے
کردے نے تدبیر جواب قسم محذوف پسندی

یعنے ٹھیک اوٹھائے جاسو ننگ حوادث راہوں
تدبیر ستاریاں راہوں بھی سنگ موت شہادت والے
اک آکھن نازعات تے ناشطات ملک جو آئے
سابحات ہور سابقات اوہ ملک ایہن رحمانی
مدبرات امر اوہ ملک او چیر یاں شانا نوالے
حضرت جبرائیل ہوراندے ذمے وحی اتارن
انتظام ہوائیں تے علیہ السلام بھی قبضے وچ انہاندے
میکائیل چھڑا کے بدل بارش مینہ وساوے
ہر ہر جائیں بدل وسن حکم اوسے دے راہوں
اسرافیل تے عزرائیل سنے اپنے ہمراہاں
ہر ہر کم دی خبر رکھن تدبیراں کرن سیانے
آدمیاں ہور جانوراں وچ ڈالن روح تمامی
پھوکن وچ قرنا دے جدم آخر ویلا آوے
رزق عمر ہر اک دے بجانے جتنی خلق جہانی
حضرت عزرائیل جناں نوں ملک الموت الاندے
جاناں قبض کرے اوہ جیہا جون تمام لوکائی
نالے قبض کرے روح سب دے نالے شغل عبادت
لوح محفوظ اُتے ہے واقف اسرافیل فرشتہ
لوح محفوظوں اسرافیل ائے دیاں خبراں پاکے
جو کجھ ہوونہار زمانے مستقبل وچ بھائی
ہور فرشتیاں نوں اوہ خبراں دیوے پھیر اگاہاں
کل چیزاں دے نام جو دنیا عقبیٰ دے وچ آئی
خواص اتے تاثیراں سب دیاں بھی جو مزتنہاندے
اک پلد..لو چڑھے سبھے اوہ اسرافیل سکھلائے
وچ تفسیر اپنی دے ابچرخی یعقوب الایا
ولیاں نوں بھی اپنے لوح محفوظوں خبر ایہا ئی
مولوی اسمٰعیل رسالے وچ امامت والے

گردش نال دلیل لڑائی حادثیاں خود جادوں
اٹھائے جا سو روز حشر دے کوئی اُچی دم نہ مارے
جو مسلماناں تے کفاراندے روح کڈھن تے لائے
رسالت والیاں کماں تے جو ہین مقرر جانی
جبرئیل تے میکائیل تے اسرافیل عزرائیل کمائے
پیغمبراں تے حکم الٰہی لیا لیا یعنے ٹھادن
جنگ لڑایاں فتح شکستاں جل شانہ دین سپرد تنہاندے
زمینوں گھاہ اُگاوے ساری خلقت رزق پوچاوے
پھل پھل سبزہ گھاہ زراعت رزق وندے ملاحوں
یعنے سن لشکر سردار جو انہاں تابع آہاں
ہوونہار جیہڑے کم ہوسن استقبال زمانے
لوح محفوظوں علم تکے رب اسرافیل گرامی
لوح محفوظوں معلم کرکے تزت اوہ پھوک چلاوے
قدر اندازہوں فرق نہ پاوے اسرافیل بھیجانی
تنگی سختی تے آفت وکھ بیماریاں علیہ السلام ہین لگاندے
ف اکر وقت اندر اوہ بہاندیں ہوں کرزی بھائی
شغل نہ مانع ذکر خداوند دا جامل ...
قیامت تیک جو ہوونہار ...
وچ جیاں ملکاں نوں پہنچاوے غیب اخبار سنائے
اسرافیل تائیں اوس اُپر واقف کرے الٰہی
آدم نوں جیوں اک پل وچ علیہ السلام اوس دے علم تداہاں
کل فرشتیاں نام ہور کل اسما خداوے بھائی
جو جو نفع اونہاں نوں جا اوہ بھی دے علم سوہاندے
آدم نوں جیوں پارے پہلے پا وچ ذکر ہویائے
اک سواتے انتالی صفیوں ظاہر ویکھن آیا
بے منکر جیکھ بارے اوسنوں دیہ جواب عطائی
صراط مستقیم اندر بھی کہندا اوہ جوائے

مدبرات امر دے ولی خدا دے ہین گرامی
چوہاں فرشتیاں وانگو اوہ بھی کم کاج کریندے
لوح محفوظوں تک تاک پاندے اوہ اخبار پیایے
کوئی لگے بدلاں تے کوئی مینہ وساندے پھردے
ایویں ہر ہر کماں اُپر ولی خدا دے لگے،
اوہ اک شہر یا قوم یا اک لشکر تے حاکم ناہیں
قطب انے نجبا نقبا جیوں قسم سبھے اولیاواں
وچہ صراط کہے جد نفسوں ولی ہوندے نے فانی
جیوں لوہا وچہ اگ دے پیکے آتش دے رنگ ہیندا
پر اگ نوں اگ لوہے نوں لوہا اکھن دیو چاوی
اگدے رنگ متحد اوہ ہوکے لوہا اکھ سنا وے
ہیں انگیار اگے دا ہو یا ویکھو ہتھ لگا گے
ہتھ رکھ دیکھو میرے اُپر معلم ہوگ تسانوں
اگدے کم دیاں ہیں سارے صفت اگی دی پائی
بول کہے تد جیہے میرے وچ ہے رب تعالے
وحدت وجود اندر دم مارے تا اوہ مرد خدادا
باراں تیراں صفحے اندر فاروقی مطبع والے
پھر لکھیوس رکھ وچوں موسیٰ نوں آواز جو آیا
کر انصاف دسو ہن آپے ایہ کی اوسنے رکیتا
گروتا ہیں نہیں مشرک پیر پرست بنا و نہارے
وچہ صراط مثال تصرف ولیاں ندی پھر لیایا
وچہ اسباب مالکدے اوہ تصرف حاصل کردا
جے اوہ آکھے شور ندی تھیں قابل تنیک تمامی
جہاں اوہ ڈاڈھا قرب خدا دا حاصل کرن جو گی
لائق ہے جے عرش فرش تک ملک ایہ کہن ہمارا
صفحے اندر تر و تجہ مرشد باہجہ نہ لے صفائی
اکسو اٹھے چھیا ئٹھ صفحے وچہ پھر اوہ دیکھ الایا

مثل فرشتیاں لا ولا علی اکمل مرد تماری،
تھاؤں تھائیں لگے جیوں کر حضرت خضر سیندے
مدد یاریاں کردے پھردے وچہ خدائی سارے
کوئی بند یاندیاں کمیں کا جیہن بلا ٹک ٹردے
بنی آدم دے حال سوارن پھرن پئے وچ جگے
بلکے ساری دنیا اندر پھیرن پاک نگا ہیں
پہلے پہلیاں نائب دوجے نائب دوجیاں پاواں
باقی نال خدا دے ہون لوہا جیوں اگو چہ جائی
سائن دا کم آتش وانگوں لوہا بھی تد دیندا
رب نوں رب بندے نوں بندہ اوویں اکھیا جاوی
نال زبان خودی اوسویلے اپچی بول الاوے
سائن میر ید لو چہ شبہ پیا جے دل وچہ آکے
ہاں انگیار آتش یا ناہیں دسو کھول باتوں
ایویں طالب رب دے جا نوچہ وحدت چھپی لائی
تے ہیں ہاں رب اوسویلے بن شک شبہ نہیں لالا
صراط مستقیم اندر ایہہ اسمٰعیل لگا دا
دہلی اندر چھپی ہوئی جو دیکھے مرد کما لے
اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اوہ ہیسی رب دے ملک الایا
ملک تا ئیں چاک رب بنایا ہے یا ناہیں میتا
مومنا ندے پے ہون دوالے مت وہا بیاں مارے
نائب بادشاہی جیوں آکھے ملک میرا ایہ آیا
ولائت مالکدی تے سارا قبضہ کرے اُبھر دا
ملک میرا سب ایویں نے ایہ رب دے ولی گرامی
ہو مطلق ماذوں تصرف کرن عالم وچہ زوری
دہلوی اسمٰعیل کرے اینج وچہ صراط نتارا
مشکلاں حل کر نوچہ اکسو چھبی صفحہ گواہی
پیر اپنے دی صفت اندر کیا تخت دوہان ودھایا

arfat.com

نسبت قادری نقشبندی اجے شاہ صاحب نے پائی
دوہاں جاتا دہلوی داہے پیر اجے بے پیرا
ڑیا اک بخاریوں دو جا ڑیاسی بغداد دوں
نسبت چشتی حاصل ہوئی اس قطب صاحب دی قبروں
اپڑ قبر مراقبہ کیتا وچ قطب و کہا لی نہ
بہاؤ الدین تے غوث اعظم دیاں خوب بیاں ایداں
نواب صدیق بھوپالی اندر نفح الطیب الایا
زمرہ راٹے درافتاد بار باب سنن نہ
حاشئے وچ شاہباز رسالے لکھوی لکھ سدایا
مسرات الامراولیا واں لکھن مفسر دانے
جواب قسم دا ہے محذوف اجے مطلب اسدا آیا
قسم انہاں چینا ندی جو جو ہویاں ذکر کچیاہاں

شعر فارسی

پیر بخاری نے بغدادی دوہاں مدد پوچالی
اوسنوں جاکے یاری کریئے پاکے غیب اشیرا
نقشبندی تے قادری کیتا دوہاں بہو دلشاد دوں
قطب صاحب دی قبر اپڑ اک روز گیا سی وقبروں
کرکے خوب توجہ چشتی فیض دتا فی الحالی
قطب صاحب دی قبروں یاری خوشبو ہوئی دلشاد اں
مویاں ہویاں کمراہاں نوں دوروں عرض سنایا
شیخ سنت مددے قاضی شوکاں مددے
یاری کنیدا ہے بندگان خدا طالب تا پیش وکھین آیا
مشکلاں حل جگت دیاں کردے لکا نوانگ سجانے
قسم گروہاں پنجا ناری کر خالق سنے فرمایا
ٹھیک تسیں سب بعد مرن دے زندہ ہوسو اہاں

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۗ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۙ أَبْصَارُهَا

جسدن کہ کانپے گی کانپنے والی یعنے زمین جیچھے آدیگی اسکے پیچھے آنے والی یعنی دوسری آواز صور کی کتنے دل اوس دن دھڑکتے والے

خَاشِعَةٌ ۘ

ہیں انکھیں انکی نیچی ہیں

جسدن کنبے کنبن والی نفخ دہرت کنبائے نہ
کجہ دل اوسدن دھڑکن والے ہوسن خوف اہروں
دوہاں نفخیاں دیوچ ہوسی مدت چالی سالاں
راجفہ نام قیامت رادفہ اٹھن روز حشر دے
حافرہ حالت گئی جو پہلی عمر جوانی
ایویں مٹی ہویاں مرکے جیون پھیر دوبارہ
آجد وقت برابر ہوسی آوے حکم جنابوں
کنب کھاوسی دہشت کولوں ایہ دھرتی بیچاری
کل فنا ہوسی ایہ خلقت زندہ رہے نہ کائی
اوس دیہاڑے خوف الہوں کیہا ندا دل دھڑکے
اکھیں اتاں نہ ہوون سر موں بہشت خوف الہوں
کافر کرن یقین تدوں تک شک شبہے انکاروں

پچھے اوسدے دوجا نفخہ زندگی دا آجاسے
اکھ ادٹھا نہ سکن نظراں ہون ذلیل نزا سدوں
پہلے نفخے مرسی ہر شے دوجیوں زندگی پاواں
رو بیٹھ کہن جو پچھے آوے
جو اوں بنے نہ اوڑ کا نادرت بوندا رحم سوالی
سخت محال ہویا ہے مشکل منہ کون سوہارا
بہو کیگا قرنا فرشتہ ترفے خلق عذابوں
اکھڑ جاسی لرزے اوسدیوں نیچ زمیندی ساری
دوجی نفخے جاسی خلقت زندہ کل کرا ئی
ہر جند جسم اندر گھبراوے مثل کبوتر پھڑکے
کمبنی پوے دلاں تے اکھیں تارے لگن تداہوں
نال تعجب ہو منجیر کہن کفر بد کاروں

يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا

کہتے ہیں کیا ہم پھیرے جاویں گے بیچ حالت پہلی کے کیا جب ہو جاویں گے ہم ہڈیاں گلی ہوئی کہتے ہیں یہ اوسوقت

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝

پھر آنا ہے ٹوٹے کا

کافر کہن کیا اسیں پچھلے پیریں پھیرے جاہاں جاں بھگے ہڈ ہوئے وت پھر تا گھاٹا پوے تساہاں

کافر حشروں منکر ہو کے نال مخول الاون دو جی واری مر کے اٹھن عقلاں ناہ مناون

بھگے ہوئے جدن اساڈے ہڈیاں جوڑ تمامی زندہ ہوناں پھیر دو بارے ایہ گل مشکل خامی

پر رب اگے زندہ کرناں مشکل ذرہ نکائی کر کے خوب توجہ ویکھو قدرت پاک الٰہی

تپدے روڑے قہر غضب تے جہڑا اسینہ وساکے خشک زمیں تھیں نال فضلدے سبزی عجب اگاوے

رنگ برنگی میویاں بوٹیاں غلے انت نہ کائی جسنوں کھا کھا جیوے دنیا سندی سب لوکائی

تنگ پوے جد گرمی کولوں خلق خداوند سائیں چاسردی دا موسم بدلے پھرن بہار ہوائیں

ایہ گل سنکے منکر اگوں بول دوبارا آہندے پھیر دوبارہ جیون دا تو چہ گھاٹے وناں ناندے

اوسدن سندی اساں نہ کیتی ہرگز کجہ تیاری مندا حال اساڈا ہوناں اندر اوس دیہاڑی

نال مخول الاون ایہ گل دلوں یقین نہ کوئی ایہ شیطانی ٹولہ حشروں ڈاہڈا منکر سوئی

نال اسباب اساڈا کھٹیا ہوسی جدا اساں تھیں مڑن ساڈا تد اوس مسافر وانگوں ہوگ گھر انتھیں

وافر نال اسباب گھروں لے جو وچہ سفر سدایا گھروں سلامت گیا تے راہ وچہ سارا مال لٹایا

چھڑ رہو یا تن زخموں ڈاکواں لٹیا ماریا نالے کھنب ٹھپا کے واپس پرتیا گھر نوں نال کشالے

مڑن دو بارا اوسدا ہے ایہ سخت زیان خسارا کفاراں ایہ سخت تعجب مرنے وچہ دوبارا

فرمایا رب ایہ تعجب خام تساں کفارد ہ تاثیراں افعال الٰہی اوہنی مثل شمارد

اوس قادر مطلق نوں پابند جانا ہے اسباباں بن اوزار اسباب اوہ امروں کردا کم شتاباں

کافوں نونوں پیدا کرداخواہش جس شی ہوئی بلک اپنے محبوباں اوس طاقت ایہ دیتیوئی

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝

پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ ڈانٹنا ہے ایک بار پس ناگہاں وہ بیچ ردی زمین کے ہیں۔

ؔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ساہرہ زمین چاندی کی ہوگی۔ جسپر کسی نے گناہ نہیں کیا اور کہا سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے کہ زمین شام کی ہے۔ اور کہا وہب بن جبینہ نے کہ وہ بیت المقدس کا پہاڑ ہے اور کہتے ہیں کہ ساہرہ زمیں کا نام ہے نزدیک بیت المقدس کے پہاڑ ریہا کے گردے۔ کہ اوسجگہ محشر ہوگا خدا تعالےٰ جسقدر چاہیگا اوسکو کشادہ کردے گا۔ اور حدیث میں ہے کہ بیت المقدس محشر کی زمین ہے جب آدمی قبروں سے اوٹھیں گے اور اللہ تبارک و تعالیٰ زمین کو بدلنا چاہیگا سوا اس زمین کے تو اوس کے اذن سے فرخ ہو جاوے گی اور وہاں محشر ہوگی اور وہ جیسا چاہیگا اوسکو بدل دیویگا یا از دوئے شکل کے یا دوسری اور زمین جسکا نام ساہرہ فرمایا اس زمین سے کئی حصے زیادہ ساہرہ کو کردیگا۔ جس میں بلندی و پستی وغیرہ کچھ نہ ہوگی۔ ۲

نہیں اس بن اوہ واقعہ ہے اک سخت آواز ندا ہیں — منہ زمیں تے چانک لوکی ہوسن سب اوتھا ہیں
جھڑک اکا اوہ نفخہ صُور جو پہو کے ملک دوبارا — پیٹ زمینوں روئے زمیں تے خلق ہوسی آشکارا
ساہرہ روئے زمیں ہور جنگل خازن وچہ فرمایا — اوہ شام زمین ہوسی جتھ خلقت ساری ملے منایا
ہے کی چیز قیامت دا دن معلم کجہ تسانوں — سخت آواز مہیب ڈراونا اچن چیت آسمانوں
سُنکے ہیبت ناک آوازہ خلقت موئی ہوئی — اُٹھ کھلوسی قبراں وچوں پھیر دوبارہ سوئی
حاضر ہوسن پیش عدالت وچہ میدان حشر دے — ایڈ میدان کشادہ جسو چہ مٹن اول آخر دے
جتھے اجکل بیت مقدس حشر ہوسی او سجائی — چالی جھے اس دنیا تہیں ہوسی ودہ بنائی
چاندی دی اوہ دھرتی ہوسی ساہرہ نام سدائے — ایسے صاف ثبوت نہ منکر پھر بھی شک لگاوے
مومن سوچن سوالاں دا مردہ جیکر کوئی — زندہ رب کرے تا شائد منکر سمجھن سوئی
تاہ ایہ کرن یقین دلاں تھیں دور رونجے ہو پردہ — اگلی آئت تاں رب نال فضل دے نازل کردا

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

کیا آئی ہے تیرے پاس بات موسیٰ کی جب پکارا اسکو رب اسکے نے بیچ میدان پاک کے جسکا نام طویٰ ہے، جا طرف فرعون

اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝

کی بس ڈرے تو تحقیق اوسنے سرکشی کی ہے، بس کہہ کیا تجھکو رغبت ہے طرف اسکے کہ پاک ہو تو، اور راہ دکھاؤں میں تجھکو طرف پروردگار تیرے

محبوبا کہیا پاس تیرے ہی خبر موسیٰ دی آئی — جاں وچہ پاک جنگل دے رہنوں اُس پکاریا ساہی
جاہ فرعون ولے اوہ بیشک حدوں لنگھ سدایا — کہہ اوسنوں کیا ہیں توں پاکی دل کجھ رغبت لیایا
تے ہیں کراں ہدائت تینوں ربدا راہ دکھاواں — تا توں ڈریں خدا دے کولوں ہیں تا تینوں سمجھاواں
موسیٰ تھیں اک قبطی ماریا گیا جد دن وچہ طفلی — خبر ہوئی فرعون تیرا اوس بند اماریا اصلی
حکم دتا فرعون موسیٰ نوں پھڑکے گردن مارو — سن موسیٰ ایہ خبر شہر مدین ول گیا شتابی (؟) ر د
اوس دم پاک شعیب پیغمبر سن مدین وچہ رہندے — صدق خلوصوں حضرت موسیٰ جا قدماں وچہ رہندے
دہی شعیب اپنی اک حضرت موسیٰ نال ویاہی — نوں دس ورہے رہے خدمت وچہ وطن اجازت چاہی
کیتی عرض جدائی مائی بھائی سخت ستایا — دیہو اجازت خوشیوں حضرت آن جیا گھبرایا
اسجائی وچہ رہندیاں مینوں عرصہ بہت وہایا — فرعونے ہن بھلیا ہوسی خون جو میں کرآیا
سُنکے خبر شعیب جوائی دہی رخصت فرماندے — دو غلام حفاظت کارن گھنے نال دڑہاندے
رخصت ہوئے مدین وچوں لے کے نام الٰہی — منزل منزل ٹردے جاندے ذرہ نکرن کوتاہی
راہ شاہے دا چھوڑ موسیٰ تد ٹردے ندی کنارے — ڈر آہا مت خبر میرے کوئی دے فرعون ہکارے
قبطی دا مت بدلہ گھنے خوفوں راہ بدلایا — قافلے تہیں بھی ٹرے اکلے ایسے کان الایا

Marfat.com

کیونجو وچہ طبیعت حضرت غیرت وافر آہی
جو لہندیاں چڑھدیاں اسواری توں نظر بچوی پائے
بی بی لئی چڑھا چھڑتے نال غلام چلا یا
سینا وادی دیو چہ پوہنچے جد دناں تکجا کے
اٹھاراں ماہ ذیقعد آہی تد روز جمعہ آکھندے
گڈھ چماق چڑھیندے اگ اوہ بلنے وچہ نہ آوے
زہ دا درد بی بی دے تائیں شروع ہویاسی آکے
موسم سردی سخت آہی اتے نازک وقت بچارا
ہویا فکر موسیٰ نوں بھارا سُن کے عرض پوکارا
چڑھ گئے اوپر پہاڑ جو طرفے موسیٰ نظر اولارے
سی کوہ طور پہاڑ اتے اوس نظر پئی روشنائی
باراں کوہ مسافت پینڈا اسی اوہ جبل اوتھاؤں
اوس میدان مقدس اندر پوہنچیا جدوں سوہارا
گھیر لیا اوس نور مبارک اگ رکھ چار چوفیرے
نو سو نام رکھے داسی اوہ مثل عناب الاندے
تسبیحاں تہلیلاں پڑھدے ملک مقرب ربدے
سی حیرت وچہ مہتر موسیٰ پیا دلیلاں کردا
نال عقلدے اوس گھا ہدا پھر ہو لاک بنا ندا
کیتا جدوں ارادہ سی ایہ حضرت موسیٰ پیارے
نیڑے حضرت موسیٰ نٹھے دور کھلوتے جا کے
اینجے جیلے موسیٰ کیتے جا کے سن رکئی واری
ہو حیر مہتر موسیٰ ویکھے قدرت والی
آں بلند ہویا اوہ شعلہ طرف آسماناں دہایا
ایڈا غلبہ کیتا سی اوس شعلے دی روشنائی
ویکھن تھیوں وکھ عاری ہوئی ہتھ اکھاں تے دیہرا
تاآہا سنیا اوس اگ رہیں حضرت اینج آوازہ
تے وچہ ایس تجلی ربدی گرد فرشتے نوری

بی بی نوں سنگ قافلے کہڑناں روانہ رکھدیاسی
بی بی نوں تنہا تدے لے ٹردے راہ گھسائے نہ
غلام دوجے نوں بکریاندی راکھی کان رکھایا
غیبوں ہاٹھ اٹھی اک پوہنچی چار چوفیرے آکے
موسم سردی پالا وافر اگ بالن نوں کہندے
اگے پچھے جنگل سارا کہڑا اگ لیاوے
بی بی عرض کرے حضرت کتوں اگ لیاؤ جا کے
اگدی کریں تلاش کدا ہوں عرض کرے سردارا
کردے بھال غلام اگی دی ناہ رلیا انگیارا
کتے آبادی نظر نہ آوے جنگل بر ور سارے
طرف پہاڑ اوسے دی حضرت آپوں کردے دہائی
سنگ لئے طاقت روحانی پلو چہ پوہنچے فضل خداؤں
پیاں بہلاوا اگدا نور جو رسی اوہ چمکنہارا
شعلے خاص تجلے نوری ہوون نہ دیندی نیڑے
شام ولائت طرف درخت اوہ ہوون پنجابہ پاندے
چار چو پھیرے اوس رکھے دے تئیں نال اوہدے
اوڑک سکے گھاہ جنگلدے تہیں ووڈھکے بچہ پہڑدا
کر بسم اللہ اگ بالن نوں رکھدی طرف لیجاندا
دوڑی اوہ اگ طرف نبیدی چاہندی ملکر ساڑے
آتش پرت کھلوتی مڑکے جا اپنی تے آکے
اوو ہیں اگ موسیٰ ول دوڑی سخت بنی لاچاری
اس رکھوں اک شعلہ نوری رنگلیا شان جلالی
تسبیحا ندا چار چوفیرے غوغا دون سوایا
تاریکی وچہ اکھ موسیٰ دی اوس شعلیوں سی آئی
تے تسبیح آواز ملائک بہت بلندی پہڑدا
یاموسیٰ اِنّی اَنَا رَبُّکَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ اِنَّکَ
لاہکے جتیاں وڑیں ایتھے وچہ پاک میدان رسی

بھلے ہوش ہواس موسیٰ دے سن ایہ امر الٰہی
پردے کھل گئے باطن دے قرب حضوری پایا
حکم ہویا اے مہتر موسیٰ دور کریں بے تابی
عرض کیتی ہتھ سوٹا کہیا دھرتی تے اس چھوڑیں
اژدہا گیا بن غضبوں مارے سخت پھونکارے
اے موسیٰ کجھ فکر نہ کرتوں ہویا حکم حضوروں
سن فرمان الٰہی موسیٰ ہتھ پایا اسراۓ
حکم ہویا وت موسیٰ تائیں ایس طرح سرکاری
ہویا حضرت موسیٰ تائیں جاں ایہ امر جنابوں
اس تھیں بعد رسالت سندے کل آداب سکھائے
ڈھیندا الیٰ فرعون اوسویلے حکم الٰہی پایا
ایتھو نیک نکبروں پھر یا دعوی کرے خدائی
فقل ھل لک الیٰ ان تزکیٰ کہہ موسیٰ اوستائیں
صاف ہووے مت اوسدے دل تھیں گندی کفر سیاہی
جسدم مہتر موسیٰ سنیا ایہ فرمان شتابا نہ
جاکے پاس فرعون شتابی ریہا حکم پہنچاندا
سن موذی ایہ گل موسے تھیں سخت غضب چڑھ آیا
توں اوہ بیکس لڑکا ہیں جس اپنی گود کھلایا
اندر گھر میرے دے پلیوں کہیا کہا نعمت میری
رکھے گھلیا طرف اساڈی راہبر کرکے تینوں
سوچ دلو وچہ کس کولوں توں نٹھا اسیں جاہوں
موسیٰ کہیا بیشک سب کجھ شک نہ اس وچ کائی
خوف تیرے تھیں ڈر کے نٹھا کر رحمت ہشیاری
بخشی خاص رسالت مینوں اس اپنی سرکاروں
مولوی اسمٰعیل کہیا سن وچہ کتاب صراطے
اوہ آواز جو رکھوں آیا رہیسی موسیٰ تائیں
فرشتے کہے جاں ہیں ہاں اللہ پالنہار تہانا

یوں پئے کنیں آوازے رحمت ذکر خدائی
رحمت دا دریا الٰہی جوش خروشیں آیا
دس کی چیز تیرے ہتھ اندر سانوں نال شتابی
کر تعمیل حکم دی عاصا دھرتی سٹے زوریں
نٹھا ویکھ موسیٰ اوستائیں الامان پوکارے
ہو نیڑے پھڑ اسدا بتا نہیں خوف نکھاویں فروں
تاں ہویا سگواں سوٹا اپنا جیہے وچہ وسائے
سجا ہتھ بغل تے دھرکے کڈھ باہر اک واری
ڈٹھا ہتھ بغل تھیں جاکے دو چنکے جیہا یوں
شرعی تے توحیدی مسئلے آپ بتا یا کراۓ
فرعونے ول اوس نکو جہ سخت فساد مچایا
جا پہنچا اوس امر اساڈا اتوں الہی پھڑے راہ واہی
اے فرعون تیرا دل کر دا اے مینوں سناں میں
داخل ہو وے ناوسدے بارے دل وچہ نور الٰہی
طرف مصر دی اوسویلے ہویا ترت روانہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہا تیرے دل [illegible]
تیراں [illegible] اندر جو اندر دلی [illegible]
ہیں ہاں اللہ [illegible] گل [illegible] الا [illegible]
پھر [illegible] خدا [illegible] آکھے ہیں اللہ [illegible]

Marfat.com

عنقریب ذکر ایہو ہویا کرہن سوچ پیارے
اس قصے تھیں کتنے مطلب حاصل ہوئے آکے
دوجا باوجود علم ہووندے موسٰے یا سوں
خبر نبی نوں امت دے اخلاص نفاق سبھا ندے
پردہ اوس زمانے فرض ہویا عیسیٰ نالے
غیرت کرنی مرداں دا کم لوک دیوث نکردے
شاہنشاہ ملک دی طرف اکلیاں ہی ٹرجاناں
کامیابی پھر ہوئی حق دی پاکے دکھ بسیاری
اک اکلے موسٰے جاکے فرمایا اوستا ہیں

پیر پرستی اسنوں کہندے ہیں یا نہیں سوہارے
بندے ربدے صفتاں ربدیاں تھیں رنگیاں پھپائے
پچھیا رب کی ہتھ تیرے وچ آ ستہیں سمجھ اخلاص
باوجود ایوں جانن دے ملک بھی عمل پوچاندے
اس امت نوں فرض گیا کہ پردہ اہی دلوالے
بنی کرن تعمیل امر دی خوف نہ غیراں دہردے
بن انساناں مقابلہ کرناں نبیاں دا کم پاتاں
پہل سندا اعتبار نہ کوئی دم آخر اعتبار ی
کیہا میں تیہوں رب دل لاواں ہو جاوں اصلاحیں

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝

پس دکھائی اوسکو نشانی بڑی پس جھٹلایا اور نافرمانی کی پھر پیٹھ پھیر کر سعی کرتے ہوئے پس اکٹھا کیا پھر پکارا

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پس کہا میں ہوں پروردگار تمہارا سب سے بلند پس پکڑا اوسکو اللہ نے عذاب آخرت کے میں اور دنیا کے میں تحقیق بیچ اسکے

لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ نصیحت ہے واسطے اوس شخص کے کہ ڈرتا ہے

ف جب شیطان لعین نے سنا کہ فرعون نے انا ربکم الاعلیٰ کا دعویٰ کیا ہے تو اوسنے کہا میری یہ طاقت نہ تھی کہ ایسا دعویٰ کروں۔ میں نے تو فقط آدم سے بہتر ہونے کا دعویٰ ہی کیا تھا جس کے بدلے میں مجھ پر یہ بلا نازل ہوئی پس جسنے یہ لاف ماری اوسپر کیسی بڑی بلا نازل ہوگی، بعض عارفوں نے فرمایا جو دعویٰ انسان نے کیا ہے ایسا کسی نے اور مخلوق میں سے نہیں کیا کیونکہ اسنے ربوبیت وانا ربکم الاعلیٰ کہدیا، شیخ رکن الدین علاء الدولہ سمنانی قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک وقت میرا حال گرم تھا، تو میں حسین منصور حلاج کی زیارت کے لئے گیا، جب میں نے مراقبہ کیا، تو اوسکے روح کو علیین میں عالی مقام پر پایا، خدا تعالےٰ سے عرض کیا کہ فرعون نے بھی یہی دعویٰ کیا تھا اور اسنے بھی انا الحق کہا تو کیا باعث ہے کہ وہ ملعون ہوا اور راندہ گیا اور اسنے یہ درجہ پایا، دعوے تو دونوں کا ایک ہی تھا، بس فرمایا کہ فرعون نے خود بینی اور کبر اور غرور میں ہو کر انا ربکم الاعلیٰ کہا، اور حضرت منصور نے ہمکو دیکھا تو اپنے آپ کو ہماری ذات میں گم کر کے انا الحق کہا تو مستحق رحمت ہوا، (مثنوی ہے) گفت فرعونے انا الحق گشت پست ؛ گفت منصورے انا الحق و برست ؛ آں انا را لعنۃ اللہ عقب ؛ وایں انا را رحمۃ اللہ محب ؛ زانکہ او سنگ سیاہ بود ایں عقیق ؛ آں عدو نور بود وایں عشیق ؛ ایں انا ہو بود در سر فضول ؛ نہ ز راہ اتحاد واز حلول ؛ اور اسئلۃ الحکم میں فرمایا کیا سبب کہ ابلیس نے باوجودیکہ دعوے ربوبیت نہیں کیا اور ملعون کیا گیا، اور فرعون اور اوسکی مثل جو ربوبیت کے مدعی ہوئے تو وہ ملعون بالتخصیص نہ کئے گئے مثل ابلیس کی جواب فرمایا کہ ابلیس کی نیت شرارت کی تھی خلاف اور مخالفت کی سنت اول سب سے اوسی نے جاری کی قولاً اور فعلاً و نیۃً اور خلقت نے اوسکی سنت کا اقتداء کیا ہے، بانی مبانی اس فعل شنیع کے نہ ہوئے تھے نیز مقابل جود رب العالمین سے کیا، اور دوسروں نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے اونہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف بھی کیا بخلاف ابلیس کے کہ اسنے نہ اقرار گناہ کا کیا نہ تضرع و عجز کیا الی قولہ تفسیر وسیط میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

ملہ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ... فرعون باوجود دعویٰ ربوبیت کے چار سو سال کی مہلت دی ...

arfat.com

تا فرعون تائیں موسیٰ نے معجزہ وڈا دکھایا
پھر اوس کنڈ دتی تے دوڑیا لوکاں سد بلایا
پکڑیا اوسنوں رب عذاب حشر تے دنیا راہوں
کی ثبوت پیغمبری دا ہے تیرے کول دکھائیں
جدوں ثبوت اوس منگیا موسیٰ عاصا ترت وگایا
اے موسیٰ رکھ ایس بلاؤں کافر شور مچاندا
اوس عاصے وچہ بہتیاں صفتاں بایاں پاؤ نہارے
پانی کھوہ تھیں کڈھن کارن لجہ اوس بنجاوے
کرے آرام موسیٰ جد عاصا کردا چوکی داری
معجزے ساہن ہزار او ہد بوچہ کہندے بعض معفر
آئت کبریٰ ہے ید بیضا. بعضے آکھ سناون
فرعونے نوں حضرت موسیٰ عجب نشان وکھایا
معجزے ہور دکھائے بہتے موئے کافر تائیں
کرکے لوک اکٹھے بوہتے پھر اعلان کریندا
موسیٰ دا رب کسنے ڈٹھا کوئی آن سناوے
منوں ناہ پیغمبری اسدی کرو نہ تابعداری
میں ہاں ہر افضل تہیں افضل ہر اعلیٰ تہیں اعلیٰ
مدبرات امر دے درجے دوہاں پورے پائے
اوہ وچہ گمراہی دے ودھیا بوہتا دور اگاہاں
حضرت موسیٰ کسر نہ چھوڑی اندر کرن ہدائت
ابوجہل نے کسر نہ چھوڑی کفر دوں گیا دوراڈا
القصہ اوس کافر کیتی سخت بے ہودہ گوئی
انا خیر دے آکھن تیں ایہ دہباسی شیطانوں
جاں اوس ظلم بے اوڑ کمایا آپ خدا اکھوایا
ایہ دنیا وچہ عذاب جو نیل ندی وچہ غرق ہویا سی
ایہ قصہ جو رب فرمایا وچ قرآن گرامی
پھیر دوبارہ زندگی دا رب ذکر جو کیتا ساہی

پس فرعون جھوٹھا یا اوسنوں تے انکار کمایا
ہاں میں رب تساڈا وڈا بلند فرعون الایا
اسو چہ ٹھیک نصیحت او سدے کان جو ڈرے الہوں
دور ہووے تا شک اساڈا ظاہر کر دکھلائیں
بنیاں اژدہا نٹھا فرعون جاں ناگ دسایا
حضرت موسیٰ پھڑدا جسدم ترت عاصا بنجاندا
راکھا بنکے راکھی کردا اجڑ سندے سارے
رات ہنیری شعلہ بنکے چانن خوب لگاوے
کی مجال نیڑے کوئی آوے نیت کرکے ماڑی
رب امداد موسیٰ دے کارن رکھے سن اوہ اکثر
وصف کمال موسیٰ دے اوس تہیں سے ثابت ہوجاون
پر اوہ پاہلی کافر بہارا مغز وچہ نہ آیا
مغز وچہ نہ آیا ہرگز کردا اکرا دائیں
میں ہاں رب تساڈا اسچا شان بلند رکھیندا
پر جادو دوچہ کامل ایہ کم سب سحروں کرجاوے
بہا وپس نال دلیلاں رب نوں ثابت کرے ہزاری
بہتر برتر رب تساڈا رہبر احکم ہزالا نہ
موسیٰ تے فرعون نہ کوئی ہولا سمجھیا جا...
میں ہاں رب تساڈا اعلیٰ دعویٰ کرے سداہاں
ہر سابق تھیں سبقت کرکے پونہچے دور نہائت
نہ حضرت کسر چھڈی وچہ دسن ربدا راہ افادہ
لاف اوہدی تھیں ابلیسے نوں ڈاہڈی حیرت آہی
انا ربکم الاعلیٰ دعوے جو فرعون زبانوں
غیرت گئی جناب الٰہی اندر ندی ڈوبایا
روز قیامت دوزخ دے وچہ سخت عذاباں پاسی
پڑہکے اوسنوں پہڑن نصیحت مومن لوک تمامی
کفاراں متحیر ہوکے سی جد پچھیا بھائی

اوسدا پھیر جواب خدا وچہ اگلی آئت آندا	سوچو سمجھو نال دلیلے جو کجھ رب فرماندا

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا ۝ رَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوّٰهَا ۝ وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا

کیا تم بہت سخت پیدا ہو پیدائش میں یا آسمان بنایا اوسکو بلند کیا ہے مٹا یا او سکا پس برابر کیا اوسکو اور اندھیرا کیا رات اوسکی کو

وَاَخۡرَجَ ضُحٰهَا ۝ وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ۝ اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰهَا ۝

اور نکالا دھوپ دن کو اور زمین کو پیچھے اسکے بچھا دیا اوسکو نکالا اوسمیں سے پانی اوسکا اور چارا اوسکا

وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ۝ اور پہاڑوں کو گاڑ دیا اونکو فائدہ کے واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں کے

سوچو نال عقل دے اپنا مُنہ پا کے وچہ بکل
بھلا تسیں ہو سخت زیادہ پیدا کرنے ولوں
پھیر درست ہموار کیتا ناہ ٹیا ٹویا کوئی
تے دن روشن کیتا اوسدے بعد زمین وچھائی
اتے پہاڑ زمیں وچہ میخاں ٹھوکیاں حکمت ہوں
کس حکمت وڈی نال خدا نے ایہ آسمان بنائے
مضبوطی یکسائی ایڈی گذرے سال ہزاراں
وانگ قندیلاں جڑے اوہدے وچہ سورج چن ستارے
قدرت تھیں تاثیر فلک وچہ کیا قادر نے پائی
جیہڑا وقت آرام خلق دا رات سدن اوستائیں
پھر اوس کالی رات ہنیرے لوں دن روشن چڑھ آوے
دن نکلے تا نور سورج دیؤں ہووے خوب اجالا
پھر کس حکمت نال وسنے دھرتی عجب وچھائی
پیدا پھیر زمینوں کردا ٹھنڈا مٹھا پانی
کئی طرحدے باغ باغیچے نعمت ہر انواعیں
پھل ترکاری خورش بنائی کان انسان حیواناں
دنیا دے اسباب تمامی جیکے وڈے سارے
انبر دھرتی تے ہر شئی نوں کیتا جس ہے پیدا

آدم دی پیدائش اوکھی یا انبر دی مشکل
یا جس انبر خلقیاں کیتی جہت بلند محلوں
تے راتے نوں نال ہنیرے ڈھک لیا اوس سوئی
پھر اوس زمینوں پانی چارے کڈے گھاہ خدائی
تا تسیں سن چوکھراں نفعے اوٹھا ڈنگراں ہوں
دیکھے ایڈ بلندی تھوڑی تھماں باہجہ ٹکائے
ٹا بھجا کِتوں نہ اجلگ واہ قادر دیاں کاراں
ہین کویں لٹکائے سارے خالق سرجنہارے
دن ڈبے تا چارہ جو پھیرے ہووے ہنیر سیاہی
ہر اک دی آسائش کارن پیدا کیتی سارئیں
کیا کیا حکمت رکھی رب نے ہر کم وچہ دسا دے
آپو اپنے دہندے لگدا ہر اک ادنے اعلے
رہندی بہندی رنت اوہدے وچہ ساری خلق خدائی
سبزی گھاہ زراعت پھل پھُل ہر میوا رکھ ڈالی
ہر ہر قسم اناج اناجی چارے گھاہ پھٹے ہر دائیں
کوہ قافاندیاں دھرتی اتے میخاں جڑیاں شاناں
ہر ہر قسموں کان تساڈی سرجے سرجنہارے
اوس اگے کی مشکل کرنا پھیر دوبارے پیدا

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى ۝ يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ۝ وَبُرِّزَتِ

پس جسوقت آوے گی آفت بڑی اوسدن یاد کریگا آدمی جو سعی کی تھی اور ظاہر کیا جاویگا

الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى ۝ فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۝ فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ۝

دوزخ واسطے اوس شخص کی کہ دیکھتا ہے پس لیکن جسنے سرکشی کی اور اختیار کیا زندگانی دنیا کو پس تحقیق دوزخ وہی ہے جگہ رہنے کی

وَاَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى ۝ فَاِنَّ الۡجَنَّةَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ۝ اور جو کوئی ڈرا کھڑا ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے اور منع کیا جی اپنے کو خواہشوں سے پس تحقیق بہشت ہے وہی جگہ رہنے کی۔

Marfat.co

پھر جد آوگی اوہ بھاری یعنے روز حشر دا
پیش نظر سب ہو جاسن جو عمل کمائے کارے
پھر سرکش ہو یا ملی دنیاں دی زندگانی
وچہ حضور خدا دے حاضر ہوون تھیں جو ڈریا
طامہ کہن جدوں سنگ پانی بھر کے وگدا نالا
دیکھہ اپنی کرتوت اکھیں سب یاد انسان کریسی
دنیا وچہ جد بدلہ اوسدا سی اوس مول نہ پایا
یاد آسن جد فعل تمامی جو بد نیک کمائے
جیوں سفنے دیاں چیزاں جاگیاں ظاہر دیون کہانی
دوزخ کھول دکھایا جاسی تکن لوک اوجاگر
ڈرنے دے تن درجے ادنیٰ اوسط اعلےٰ جانی
غیر شرع ہر قولوں فعلوں کرنا خوف الہیٰ
ہے ایہ متقیاں دا درجہ خوف دوزخ دیوں ڈرناں
ہووے جدوں گناہ خطا اوسولوں کرن ندامت
عبودیت دی کمی کنوں وچ دلدے ہون حیراناں
شوق پیارے والا دم دم ہووے دوون سوایا
تیجا درجہ خاصاں لوکاں نظر نہ کدھرے پائی
ناہ ڈر دوزخ کارن ناہ امید بہشت انعاماں

اوسدن یاد کرے انسان جو عمل کمائے فردا
ظاہر ہووے دوزخ کارن ہر اک ویکھنہارے
جگہہ اوہدی پھر دوزخ تے ڈر جسنوں ذات ربانی
تے روکیا نفس ہواؤں اوہ بکوچہ بہشتاں وڑیا
طام کبریٰ دو تاکیداں حادثیاں دو شالا
جو جو دنیا دیوچہ کوشش اوسنے کیتی بھیی
اوہ بدلہ ہن اکھیں دسے پردہ دور ہٹایا
ہن دی کھیتی بیجی ہوئی اوسدن پکی پائے
شکل بُری اک بد اعمالاں نال کرن ہمراہیاں
بیجادے جو دنیا اندر ویکھن اوسنوں ظاہر
دکھو وکھ بیان کراں میں رکھیں یاد نشانی
پکڑ قیامت خوف حشر دا ہوں ڈر دیاں بناہانی
دوجا درجہ اوسط والا مطلب اتے رٹناں
سمجھن ار گنہگار اخود نوں منگن بخشش راحت
محبوبا ندیاں نظراں وچوں ڈگن دور بچیاناں
قلت عطام برا کھ رکھے درجہ اوسط آیا
محض خداؤں ہوجن باہجہ طمع تے خوفوں جانی
محض خدا دے کارن ہوون اوس کاکم کاج تمامی

(متعلق صہ　) المقنطرۃ من الذہب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث اس کی تفسیر سورہ آل [illegible]
ملاحظہ ہو جلد پ۳ ان سات کو دو امروں میں داخل فرمایا جیسے الاعمال الحسنات الدنیا لعب ولہو یعنے دنیا کی زندگی
کھیل اور ہوئی ہے پھر ان دونوں امروں کو ایک امر میں داخل کیا جیسا کہ آیت مذکورہ میں ہے۔ پس ہوا ہی جامع ہے
تمام اقسام شہوات کی۔ پس جو شخص اس سے خلاصی پا گیا وہ نجات پا گیا تمام قیود اور برزخ سے۔ سہیل رحمۃ اللہ
علیہ نے فرمایا کہ ہوا کے یعنے شہوت وخواہش نفسانی بغیر انبیاء کرام اور بعض صدیقوں کے کوئی سلامت نہیں رہ سکتا
ہاں جسنے اپنے نفس پر ادب کو لازم کر لیا وہ بچ گیا۔ آدمی کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ ملکی اور حیوانی۔ پس پہلی حالت
حیوانی ہے جب ہوا میں گرفتار ہوا اور دوسری حالت ملکی ہے جب اس سے خلاصی پاوے روح البیان ملخصہ
اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم حالت بشری سے انتقال فرما کر حالت ملکی سے بھی بڑھکر حقی ہو گئے۔ اسیواسطے
آپ　نماز میں اوس حالت کو مخاطب فرما کر السلام علیک ایہا النبی کہا کرتے تھے۔ نیز جاننا چاہئے کہ دنیا میں
ہر نفس کے لئے آتش شہوت ہے۔ اور قیامت کو اون کو آتش عذاب ہے۔ پس جو کوئی آج کیدن ساتھ آگ
شہوت کے جل گیا۔ کل وہ آتش دوزخ میں عذاب　پائے گا اور جس کسی نے آج ساتھ ریاضت اور مجاہدوں
کے آتش شہوت کو ہٹا دیا اور فنا کر دیا　وہ جنت میں آرام پائے گا ملخص روح البیان

دور ارادت کیتی جس نے ایہ خواہش نفسانی
شاہ ہارون امام اعظم تھیں مسئلہ پچھیا جا کے
آیت نال کرو کوئی ثابت مسئلہ ایہ شتابی
ایہ جواب خلیفے نوں اتوں حضرت فرمایا
کرداعیٰ ملن اک روز سوانی سوہنی عجب دسائی
ویکھدیا اوس گھائل کیتا ناہ دل رہیا ٹکانے
غلبے جوش محبت آکے ایسی ڈھوڑ دہمائی
اے پر یاد آیا سی مینوں اوسدم قہر قہاری
رو کیا اوسدم نفس کتے نوں تے ڈاہڈا سمجھایا
سن ایہ سخن خلیفے پاسوں سن حضرت فرماندے
لوک تمام نا بالغ لڑکے منڈے طفل گناندے
اوہو بالغ چھیل جوان کہاون مرد خدا دے
گدا ہاں انجہ دوزخ جیوں کر سولی ڈاکواں بہانے
بہلے بڑے ددہون گردہ سب شکلاں وکھو وکھی
باپ ہویوں نے فوت ونڈن سب ترکہ بابل سندا
کھانے خوب کھوائے خوش رنگ پہنائے پوشاکاں
رب تھیں ڈر کے دنیا لذت چھوڑی اپنے ساری
چھوڑا وسنے کھانے عمدہ لذت عیش بہاراں
کیوں چنگی کھا بدخوڑاکوں شہوت جوش لیاوے
آخر نال ارشاد نبی دے ہجرت کر کے جاندا
دولت حشمت عزت دنیا کر کے دور رتاں می
مدینے والیاں یاراں جا قرآن پڑھاون لگا
احد لڑائی وچہ نبی دا اوس نشان اٹھایا
نال شجاعت ہمت دا فر اوس جوان رسیلے
اوڑک ہویا شہید بچا واں ڈیل شاہ رسلدا
کہیا تک مصعب نوں اندر خون لویٹریا چندا
ویکھو کسحالت وچہ ہیسی کوئیں لباس لگاندا

روز قیامت رلسی اوسوں شرف وڈا انسانی
خوف قیامت تھیں دل کنبے یا حضرت گھبرا کے
لگے آکھن جنت دی جس تھیں دور رہو و بیتابی
برخلاف نفس دے کوئی ہے تساں عمل کمایا
شکل جمال کمال جوانی حسن انداز نہ کائی
جان جسے وچہ بھیجے جیوں کر وچہ کڑاہی دانے
جی کردا جب لاواں چھاتی وچے درد جدائی
قائم عقل گیا ہو میرا نال خدا دی یاری
کیتا بہوہ حشر دے خوفوں شرم حضوروں آیا
جنت لیکھیا اونہاندے جہڑے انجے عمل کماندے
مرد سوئی جو مست ہویا سنگ عشق شراب خدا دے
عشق الٰہی تھیں تر بوہنچے جہڑے دور دوڑانے
ویکھ شکل جمال داندی کویں خوشی اونہاں نوں آنے
مگر مصعب کہن بہادر داتھ مراد ایہ رکھی
ماں پیار دوہاں سنگ کردی حب کرے دلبنداں
مصعب نام اکی دا رہندا خدمت شاہ لولاکاں
شب بیدار تہجد راتیں دینہ نوں روزے داری
خواہش زنان ہٹاون نوں ایہ کوشش کیتی یاراں
رکھیا سکا تھوڑا کھاکے اپنا وقت لنگھاوے
طرف مدینے نال متاع سب کر دا ترک سوہاندا
نکل گیا اوہ آہا۔ جھلے دکھ مصیبت نامی
عشق رسول دے اندر چھڈ داہر شے اکا
پورے استقلالوں محبوباں دا ساتھ کمایا
خدمت سی سرور دی چائی ہر حالت ہر حیلے
انا للہ آکھے سکے ہر کوئی صاحب دل دا
یاراں نوں اے یارو ویکھو حال مصعب سندا
کیہو جیہا جو ڑاہیسی ایہ پیراں وچہ پاندا

Marfat.co

نازاں لذتاں دا پروردہ نعمت کہادن ہارا
رات دنے وچ عشرت عیشاں وقت گذار نہارا

در مطبخ عشق جز نکو را نکشند
لاغر صفتاں زشت خو را نکشند
گر عاشق صادقی از کشتن مگریز
مردار بود ہر آنچہ اورا نکشند

کفن کارن اوسدے سی اکو لنگی حاصل ہوئی
جے کجھ سر تے آہے پیر ننگے ہو جاندے
کہیا یاراں سر کجو لنگی نال نے اس پیراں
عشرت عیشاں والے کہادے نہار عجب خوراکاں
آون جادن پہلا اونہاں جنہاں لیا عشق سجندا
دوجا بھائی عامر اوسدا وچ نقیراں پایا
خوش لذت خوش کہانے کہائے پہنے عجب پوشاکاں
دنیا چھوڑن تھیں اوہ آہا نت بھائی سنگ لڑدا
دنیا دی حب دل اوسدے وچ سی ایسا گھر کیتا
لیکھ برے اوس روز ازل دے قسمت مندی ہوئی
آخر جنگ بدر دے اندر کافر مارہا جاندا
کفاراں جو وعظ کریندے سچے سرور سائیں
محض جنہاں ایہ دنیا گندی ہے وچ نظر نکالی
ایہ جگ مٹھا کس اگلا ڈٹھا کلمے کفر الاندے
جاں بہشت نکانہ ہویا کارن متقیاں دے
خواہش نفسانی تھیں وہدکے شی ہور بری نہ کوئی
شرع خلاف جاں نفس چلاوے اوہ اوس کہندے
جدوں خلاص نفس تھیں ہووے اک فقر پیارے
خلق اطفال اند جز مست خدا
پاک نبی دے یار پیارے رکھدے نے ایہ شاناں
واجب قتل ڈٹھا باسی کافر اکدن شیر خدا دے
ڈاہڈی پاک حیدر دی اتے کافر نے تھک پائی
قتل موقوف کیتی کافر دی کر تلوار میانے
رب کہیا تسیں مشرک مارو اقتلوا المشرکین

اوہ بھی نہیں سی قدر برابر چھوٹی آہی سوئی
پیراں طرف کھچن تے ننگا سر ہوند افرمائے
اوڈھ گیا پاؤ خوشبوئی واقراوس بخیراں
اپنا آپ گوا دتیا نے پاک ہوئے سنگ پاکاں
دنیا دوست لذت نوں چھڈ ساتھ کیتا اس چندا
دن راتیں وچ خوشیاں عیشاں سدا وقت لنگھایا
بدکاری بدفعلی اندر دنیا کولوں لا کھاں
جھگڑا اجہا بجا چھیڑی رکھدا رہے کوراتے زا
حاضر ہون نبی دی خدمت تہیں جس روکیا مینا
حضرت نال ایمان نہ آندوس رہیا منکر سوئی
بری اخیر کولوں رب مومناں رکھے نت بچاندا
فرماندے دوزخ ہے دنیا داراں وکھ بلا نہیں
دنیا بدلے دین گواون سب [illegible]
سبب خرابی رنج کہاندی ہوئی [illegible]
جہڑے رب اپنے تھیں [illegible]
مخالف حق دے نفس [illegible]
اس جہی بدچیز نہ کوئی عالم دے وچ دیندے
جدوں کہن اوسدے بالغ نہیں تے بچے سارے
نیست بالغ جز رہیدہ از ہوا
قابو نفس تینوں کرکے ہو بیٹھے دور سکا ناں
کدھرے خنجر سر کٹن لگے اندر راہ صفا دے
نفس علی دے غیرت کیتی ڈاہڈی کاوڑ آئی
کو فرعون کیتی کیوں چھڈ دتوں مرد ربانے
پا قابو بہت رنے رکھے کیوں ایہ وقت گذار

کہن خدا دے حکموں پہلے کہن لگا سا تینوں
کاوڑ نفس کیتی نہیں ماریا من نفس دا کہیا ہ
اودوں ہیں جا تاسی تیرا مارن اجر صوابوں
سندیاں کافر قد ہیں جہڑیا دلدا شرک بجایا
آہے لوگ خدا دے کیڈے جو صلیا ندیسائیں
نفس تیرا ہے لڑکے وانگ جی دودھ دیویں تاپیوے
نفس ہوا نوں ادہر اپنے حاکم ناہ بنائیں
قہر کمائیں نفس اتے تا راہوں روکن تائیں
حیلے نفس مکاری اسدے لوں خوف کریں نت بیبا
نفس شیطان دا ہوویں مخالف دوویں دشمن تیرے
حکم انہاں دا کدی نہ منیں توڑے نفل پڑھاون
سرکش نفس وچھیرا میرا کون سوار سوارے
نفس ہواری تابعداری شرک خدا فرمائی
کیا توں ڈٹھا نہیں محبوبا اوس شخص دیتائیں
جہڑی نفل عبادت ہووے حکم نفس دے راہوں
باطل فرقے جو بد مذہب سارے اہل ہوائیں
کوڑ اپنے نوں نفس ہواؤں سچیاں کر دکھلاندے

تھک ہی جاں ڈاہڈی اتے کاوڑ آئی مینوں
حکم نفس ہیں کدے نہ منیاں قتل تیرا تدرہیا
ہیں کیوں حکم گراں سمجھ کے جسوچ حکم عذابوں
کلمہ بول رسول اللہ دا امت اندر آیا
کامل واصل رب دے ہوئے منیاں جنہاں ضائیں
ناہ دیویں تا زور نہ کردا خواہ مرے خواہ جیوے
جاں اوہ تیں پر حاکم ہوئے مارن لگے ہر دائیں
رہنی چیز لگے خوش جو وچ زہر نہ خبر تسائیں
منہیات ولے تدہ کھڑسی کرسی دور نصیبہ
متھیاں مٹھیاں گلاں کر تدہ پاون وچ بکھیڑے
بہاویں تدہ رکھاون روزے اوسوچہ بھی ڈالاں
دے کنڈی کوئی منہ سدے نوں شاہ سوا کہلائے
اَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰہَہٗ ہواتک آیت آئی
نفس ہوائی جس رب بنائے پوجے سنج صباحیں
باہجوں حکم شریعت ہر کم داخل نفس ہواؤں
کیونجو نفس ہوا دے پچھے لگے سب بلائیں
قیامت تیک جو ہوسن فرقے منہ کالی اکھواندے

لے بہاویں الخ حضرت مولنا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس آیت کی تفسیر ہیں ۔ ایں فقیر میگوید کہ در بخارا بودم دو روز کاہلی و تیرگی مشاہدہ کردم ۔ گفتم چند روز روزہ دارم باشد کہ ایں تیرگی دور شود نیت روزہ کردم و بخدمت شیخ بہاؤ الحق الدین رفتم ۔ چوں حضرت ایشاں مرا دیدند ...... طعام آوردند وگفتند ایں ضعیف را کہ طعام بخورد ۔ الی قولہ کہ ما تجربہ کردہ ایم خوردن اولی تراست وگفتند کہ عمر دو بار دو باشت تابندہ یکبار تجربہ کند جاری عمل کند ازیں ارشاد فہم شد کہ در عبادت نافلہ نیز ہوا میرود و میگفتند عبادت کہ ہوا نفس بود مے بائد کہ باذن شیخ فانی باللہ باشد کہ وی از ہوائے خلاص شدہ است و ہوائی او را خلاص کردہ نے شود الی قولہ کہ اگر ہم جنس شیخ یافتہ نشود چہ کنم میگفتند کہ ہر چہ عبادت کنید بعد ازاں استغفار بکنید و حضرت خلیفہ خواجہ علاؤ الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ فقیر را فرمودند کہ بعد از ہر نماز فریضہ بیست بار استغفار بگوید اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ آں حضرت ہر روز صد بار استغفار مے کردند ۔ قَالَ النَّبِیُّ صلے اللہ علیہ وسلم اِنَّہٗ لَیُغَانُ عَلٰی قَلْبِیْ فَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ صـ۱۴۶

لے نفس ہوای و خواہش نفسانی ایسی شے ہے کہ جسکو نفس پسند اور محبوب کر کے دکھلاوے اور اوسمیں رضا راحق اور خوف الہی کا لحاظ نہ رہے یعنے خلاف شریعت حکم کرے ، پس ہر ذکر و عبادت و مجاہدہ شاق مشروع زاہد نفس پرست بدعتی مستحق لعنت کے ہیں اور اسی وجہ سے ہم اہلسنت والجماعت ہیں اور تمام فرقہ اسلامیہ کو اہل ہوا کہتے ہیں

مولوی غیر مذاہب نالے فقر جہال تمامی
ایسے کان عبودیت دا اچا شان وڈیرا
ایہ فدا ہونا بھی اوسدی دلی تمنا را ہوں
اسوچ رہی کجھ غرض تے عبدیت وچ غرض نکائی
مولی دے فرمان اندر اوہ حاضر رہنت ایہائی
طبیعت نوں کر زیر اطاعت ایسی اوسدی چاندا
اپنی حرکت کرے نہ مردہ اینج رہے ہو بھائی
مدے حضور اساڈے سرور خاتم کل رسولاں صلی اللہ علیہ وسلم
لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ کہیا تاہیں بنی سوہارے
جتے فضل الٰہی ہووے اوہ ٹردا اس راہے
نفس وچھیر اسرکش باہجوں شاہ سوار نہ سورے
شاہ سواروں باہجہ نہ آپوں ایہ سرکش راہ پوندا

غیر شرع جو مردود تمامی ڈگے وچہ خنامی
کیونکجو وچہ رضا محبوب اوہ محو خدا دا چیرا
راحت روحوں اوسدینا لوں عبدیت صلاحوں
عبد ہووے مجبور اتے محکوم تا چاریوں بھائی
اپنی خواہش ذرا نہ رکھن حکم تکن مولائی
مردہ جیوں غاسل دے ہتھ جیوں دو چاہندا پلٹاندا
ایسا کرے فنا نفس نوں اندر اوس رضائی
فانی نفس کیتا خود بالکل ہیشا وسدے سرولاں
لَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی بھی حق حضرت وچکارے
باہجہ فضل امداد نہ مردا ظالم نفس ہودائے
شاہ سوار لبھیں کوئی جہڑا پاکندی اس ہوڑے
مرشد اہبراتے مربی ایسے کارن ہوندا

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝ فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرٰىهَا ۝ إِلٰى رَبِّكَ مُنتَهٰىهَا ۝ إِنَّمَا
سوال کرتے ہیں تجھکو قیامت سے کب ہے ثبت کھڑے ہونے اوسکے کا بیچ کس بات کے ہے تو یاد اسکی سے۔ طرف تیرے رب کے ہے پہنچنا اسکا
أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشٰىهَا ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰىهَا ۝
سوائے اسکے نہیں کہ تو ڈرانیوالا ہے اس شخص کو کہ ڈرتا ہے اسکے۔ گویا کہ وہ جسدن دیکھیں گے اسکو نہ ٹھہرے تھے۔ مگر ایک شام یا صبح اسکی

کرن سوال قیامت والدہ اہل کفر محجوبا
انتہا علم اوسدی بیری رب دی طرف ایہائی
گویا اوہ دن ویکھن گے جدجھن گے ترسارے
علم قیامت استقلالی خاص ہویا رب دانے
کدن قیامت پچھن اس وچہ بھی ہے مکر کفارا
عیش کماون دنیا اندر نال جمعیت خاطر
نہیں تے نال تسلی پوری عمر عزیز گذاراں
ایہ سوال انہاندا کرنا محض بکماں آیا
نہیں منصب تیرا محبوبا خبراں دیں لجیہیاں
نجومی رملی جعفری کاہناں جوگیاں ایہ کم پھڑیا
توں کسی بات اندر ہیں دسن وقت قیامت

قائم آہ ہوسی ذکرا دسدیوں توں سوچہ مطلوبا
نہاں توں گمر ذرا و نہار جواد ہیں تیر ... اکی
رہندا نساں وچہ دنیا گما اکدن یاد ... پیارے
ایہ ہنجاں چیزاں ... علم جو آخر سورہ دیہ لقمانے
تا بخت روز حشر دیاں ایہ سب کر معلوم اخباراں
کر یئی نکر کوئی نہ جلدی ہو ناں اوس نے حاضر
اے محرم حال دلاندا جانے سب اسراراں
کیونکجو ایسیاں خبراں سنداتوں محکوم نہ آیا
تیرے تھیں جو پچھن کافر بیہودہ تو جیہاں
یا فالاں قرعے وچاران والے دین اینج خبراں اڈیا
بھاویں بنی دلی مستقبل دسن تال ملامت

Marfat.com

کیہڑا بجھو وچہ اونہاں دیاں نظراں آئے علم بتیرے ۔ پر علم قیامت مخفی رکھیا اسدے شان گھنیرے
اک آکھن علم قیامت دا بھی ملیا شاہ رسل نوں ۔ پر مامور آہے جو رکھن مخفی اسدی گل نوں
فرمایا ہیں صرف خدا دے امر پچاون ہارا ۔ خوف قیامت سختی دوزخ کھول ڈراون ہارا
پر رب کرے ہدایت جسنوں اڈر اوسینوں تھیوے ۔ قائم ہووے قیامت وعدہ خاص عجب در پیوے
نظر ہووے گی بے دینا نوں جاں اوساعت آ کے ۔ کجھ نہ رہسی پلے باہجوں حسرت ندم پچھا کے
پچھہ تاسن نال تاسف کیوں دنیا تے آئے ۔ آیاں اک دہاڑ نہ گذری ہتھوں دکھ اٹھائے
سی پوری اک رات نہ لنگھی ساانوں دنیا آیاں ۔ مڑ کے ہوئی تیاری ساڈی رو رو دین دہاہاں

تفسیر سورۃ عبس تولیٰ

ایہ سورت وچہ مکے اتری اٹھتاں اس بیتا لی ۔ اک سو تریہہ کلمے تے پنج سو چوی حرف کما لی

ربط و تعلق سورہ عبس کا ساتھ سورۃ النازعات کے ۔

ربط تعلق عبس دا سنگ نازعات گرامی ۔ وچہ تفسیر عزیزی دیکھیں کر کے غور تمامی
نازعات سورت دے وچہ کہیں خالق فرمایا ۔ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا نظری آیا ہے
اتے عتاب خطاب اوہدے وچہ تُرک اندر منصب کے ۔ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى وَهُوَ يَخْشٰى کلمے ربدے
نبی سورت دا قصہ اوس سورت نال رلیندا ۔ اوس سوچہ موسیٰ نوں رب ول فرعون پلید چلیندا
صاحب قدرت شاہ ول مولیٰ گھلیا اپنا پیارا ۔ نرمی کرنے دا سنگ اوسدے حکم دتا آشکارا
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى اوس سوچہ ایہہ قول دسائے ۔ اس سورت وچہ اک نابینا فقر نبی ول جائے
خاطر داری اوسدی سمندا حکم نبی نوں کریا ۔ اتے عتاب توجہ غنیاں ولوں ہو یا اڑیا
اوس سوچہ آرزو ہدایت آہے موسیٰ دھردے ۔ مت کافر سدھے راہ آوے تدے حلیمی پھردے
ہَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى جیہو نکرا اوس سورتوں چہ آیا ۔ عبس وچہ نبی نوں خاص امیدی وار بنایا
فرعونے دی طغیانی سرکشی اوہدے وچہ رکھی ۔ اسوچہ خوف خشیت مولیٰ اک عاجز بھیں تکی
اوس سوچ فرعونے دے گھر موسیٰ نوں سی گھلوایا ۔ اسوچ اک مسکین ولے خود حضرت دوڑیا آیا
رحمت ذکر دوہاں وچہ نالے ہویاں ہین گرامی ۔ ہور بھی ہین سبب تعلق دوہاں دے وچہ نامی

خواص و تعویذ

شب کوری یا درم اکھیں تے پڑھے یہ بہتر داری ۔ جھب شفا پاوے تعویذ لکھ لکھ جاں پیاری

۷۸۶

۱۲ ۸ ۲۱	۱۲ ۸ ۳۴	۱۲ ۸ ۳۱	۱۲ ۸ ۲ ۸
۱۲ ۸ ۳۲	۱۲ ۸ ۲۷	۱۲ ۸ ۳۴	۱۲ ۸ ۳۳
۱۲ ۸ ۳۶	۱۲ ۸ ۲۴	۱۲ ۸ ۳۶	۱۳ ۸ ۱۳
۱۲ ۸ ۳۵	۱۲ ۸ ۲۴	۱۲ ۸ ۲۵	۱۲ ۸ ۳۱

تعبیر خواب ! ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ عبس خواب میں پڑھے تو وہ لوگوں پر ترس رکھنے والا ہوگا ۔ کرمانی

رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا کہ وہ تائب ہوگا، اور عذاب سے بے خوف ہوگا، اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا کہ خیرات کرے گا۔

شانِ نزول

اکدن حضرت سرورِ عالم مجلس وچہ سرداراں
عتبہ تے ابو جہل ربیعہ ہور عباس گرامی
بت پرستی دی برائی تے توحید چنگائی
اچن چیت اوس مجلس دے وچہ نابینا اک آیا
وہندا او گدا آہو ہتا اوہ مجلس وچہ نبی دے
جو کجھ رب تہ... دسیا او ستہیں مینوں بھی سمجھاؤ
رنگ اندر بہ نگ... اون او سدا ناہی دلنوں بھایا
بیٹھے ذرا کو صبر تحمل نبی اوسنوں فرماندے
قطع کلام نبیدی کر کے مڑ مڑ عرض گذارے
لوکی بھی آزردہ خاطر اس گلوں سن ہوئے
حضرت مُنہ بھنوایا اوس تھیں قطع کلاموں بھاؤ
ہویا مُونہہ شرمندہ دلوچہ گھٹیا بہت بیچارا
او سیویلے حاضر ہویا وحی وکیل الٰہی
جیہوں جیہوں وحی نبی دی خدمت سورۃ ایہ سناندا
کلا انہا تذکرہ جاں پوہتا اس جائی
معلم ہو گئی شاہ رسل نوں حال حقیقت ساری
جاتا اسوچہ پند نصیحت رحمت ہے رب باری
بعد اُسدے نابینے دے گھر خود تشریف لیجائے
لاہ مبارک تن تھیں چادر تلے فقر دے پاندے
خوش آوے خوش آوے جدے پاروں ساڈا نیا ایں
جاں کدے حاضر ہوندا سی اوہ خدمت وچہ نبیدے
رکھے نابینے دیجا کر عذر خواہی فرمائی
وعظ نصیحت کردے وسدے رستے ممتاز براراں
ہور بھی سن سردار عرب دے اوس جلسے وچ نامی
اونہاں نوں پئے دسدے آہے حضرت نال صفائی
ناں عبداللہ بن مکتوم اصحاب نبی لکھوایا
جاں بے موقعہ عرض سنائی نبی نال عقیدے
عاجز حال فقر تے مولٰی چا شفقت فرمائی
جاتا نابینے نوں مجلس دا کجھ ادب نہ آیا
ایہہ پر صبر آوے کویں اوسنوں سن چھوڑ گھبراندے
آرامیوں وچہ بے آرامی پایا نبی سوہارے
خون ادب دا اوسنے کیتا کجھ تعظیم نہ ہوئے
اصحاباں نے نابینے نوں جاں ایہ خبر سنائی
ہیں ایہہ کی کر بیٹھا جانڑا نکلا سیتوں سوہارا
بعد سلاموں رہبری طرفوں ورت ایہ پوچھائی
فکر ہویا سی رنگ مبارک خون کلیجے کماندے
سنگے ایہ مبارک آیت کجھ...
رب نے ایہ نصیحت کاراں...
ہے ایہ ارشاد آوا ہوں ... غضب ...
کرکے عذر خواہی گھر آندا ہتا رحم کماندے
او ہر ادسدے بھلاندے تس او نہہ شفقت فرمانے
ہویا اسرا ایہ رب دی طرفوں وچہ ... پائیں
تعظیموں نکھیوں آوندے ہیں اوس مرد عبیدے
کویا جدا اک حبیبیں ترنج تیرا سر میرے بھائی

لہ قطع کلام الخ جو لوگ پہلے ایمان لا چکے تھے وہ اکثر آتے اپنے خدمت بابرکت میں حاضر ہو کے رہتے اور کلام وعلوم سیکھتے تھے، چونکہ یہ صاحب مرد نابینا تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مشغولی اور التفات سے ... ہے اپنی عرض حضور پیش کرنے لگے، کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جو کچھ آپ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے سکھایا ہے ...

Marfat.com

جد کد اوسنوں وہندے کردے تعظیماں تکریموں
جو حاجت ہووے دس یارا رواکراں دستائیں
بادشاہی ز اہل فقر طلب
کہ نیرزد بہ نزد ہمت شاں
ایں فقیراں لطیف خیر نفس

جیوں آیا جس پار دلیہویا حکم اینج رب رحیموں
اہل اسلام طالب درویشاں شرف اسد ہلوچہ پائیں
کان سبق بر دوکان عالم جو ہ
ہمہ ملک وجود عزت جو،
کزنبی تعظیم شاں آمد عبس،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ارسم اللہ دینال شروع جو بخشش دا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۝ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ
تیوری چڑھائی اور منہ موڑا ۔ کہ آیا اوکے پاس اندھا اور کیا جانے تو شاید کہ وہ پاک ہوتا یا نصیحت سنتا پس فائدہ
الذِّكْرٰى ۝ دیتی اوسکو نصیحت

نابینا جد آیا سکھن علم نبی ﷺ دے پاسوں
کی جانے توں شائد پاکی نتائیں اوہ پاجاندا
بتاں ہوجن کنوں قریشاں آپے منع کریندے
نابینا اک یار نبی دا خدمت اندر آکے
دلوچ حضرت جاتا جے دل اسدے راغب ہوئے
یار اسدے نے ایہو جیہے جنہاں ادب تھیندے
تیوڑی چاہڑ نبی تا اوس تھیں آہا مکھ بھنوایا
طالب علماں تے درویشاں دی کر خاطرداری
پھراوس فقر صادق دے گھر خود قدم رنجہ فرمایا
جداوہ ملے نبی نوں تچھدے دس کوئی خدمت مردا
وچ لڑائی تادسیہ اوس جھنڈا رنبی اوٹھایا
بھی اوس وچہ مدینے سرور چھوڑ خلیفہ جاندے
کرن روایت بعداس واقعہ کدیں سولخدا دے
غنیاں دولتمنداں سنگ تعلق مول نہ رکھیا،
عام مفسر کرن خیال عتاب اندر اس آیا
مقدمہ معصیت دالازم ہوندا جان عتابوں
گمراں ایتھے ترک اولیٰ بھی مشکل ثابت ہودے

ترش ہوئی کر منہ بھنوایا اوس تھیں طبع اوداسوں
یا سندا اوہ پند جدے تھیں اوہ کجھ نفع اوٹھاندا
تے توحید اسلامی خوبی سن اونہاں فرمیندے
مڑ مڑ اپنی عرض سناوے اصلی بھید نہ پاکے
ایکھن اس یار رکینے احمق انہے معوئے
وعظ کریندیاں پاس اشرافاں گل وچہ گل کریندے
طرف قریشیاں رہے توجہ آئتاں وحی رلیایا
دنیاداراں ولوں رد کیا جھڑک بلی سرکاری
منت داری کرکے اوسنوں چا سرور بنایا،
رواکراں اوہ مشکل کہولاں فرمودہ سرور دا
گل وچہ زرہ گھوڑے تے چڑھیالڑ دانظری آیا
دوجنگاں نوچہ حاضر ہویا خازن وچہ فرماندے
کیسے فقیر غریب نہیں رنج کیتا اہل صفادے
میل ملاپ امراواں کولوں اکادلنوں چکیا
مگر نہیں اینج صرف آہی تعلیم ادب سکھلایا
یعنے او گنہاری او پرہووے عتاب دوہالوں
کیونکو طرف قریش ہودن متوجہ تھیں ہوے

(حاشیہ: ابن ام مکتوم ... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ...)

سی امید شائد ایہ کرن قبول اسلام گرامی
تے مرنا بینا مومن ہو چکا سی پہلے بھائی
کتھے اصل اصول تے کتھے اوس فروع دلدارا
ترک فرائض تھیں کچھ بہت یا بوہتی ترک فروعوں
دوجا کے خلاف امر تے ترش روئی فرمائی
خصوصاً مصلحت وڈی کے تے ہووے بنا اس گلدی
بلکہ عین خلق ایہ کیتو بجو استاداں حق آیا
ترش روئی کرنی اس کارن عین صواب ایہائی
بھی اس مسئلے ولوں حضرت نوں سی خبر نہ ہوئی
پاکاندے کم اپنے کم تے نہیں قیاس پچھیندے
حق محبوب اپنے دے ایہ بھی چاہیا پاک الٰہی
روریا دی تہمت دا ظن رہے نہ اوسپیرا کا
طالب شاگرداں نوں دسن راہ ہدائت والا
نظر انجام آخر دل رکھن کیتو بجو فقر ہزاراں
خاکساری مسکینی حالت شکل غریب نمانی
مقتدی عالم دے جگاں فیض وساونہارے
لائق فائق ہوکے روکن خلقت نوں اوہ جاکے
لوکی ظاہر والے دھوکہ کھاندے نے ایہ بھائی
اوہ استعداد نہ پاون درجے نفس لحاظ نہ کردے
شکل کو شکلاں چرب نوالے دنیا تھیں گھر بھریا
شرع موافق عرس بزرگاں چالہ چھوڑ فقر دا
جتھے چرب نوالہ لبھے فقر ڈیرا سوئی
ڈھول شاہ دنیا دے طالب ملدے دنیا دائی
ڈھنگی شاہ خدا دے دشمن فکر ایہو دن راتاں
حلوائی دس اصل مطلب چھوڑ جہال فقیراں
چھوڑ غریب نہ باندر کتیاں دے کرن نگاہیں
سرداراں نوں فائدہ وعظوں ناہ سی امر یقینی ہے

نبوت والے فرضاں تھیں اک امر آیا ایہ نامی
اوہ جو کجھ سکھدا داخل وچہ فروع اصولاں ساہی
کتھے مڈھ درخت تے کتھے شاخاں وسدیاں یارا
مومن کرن کفار تے مومناں پرنا اک جیہا روحوں
طبع امر ایہ انسانی ہے اسوچہ پکڑ نہ جائی
خلاف اخلاق نہ ترش روئی ایہو ہی شاہ رسلدی
شاگرداں اصلاح تہذیبوں ہووے آداب سکھایا
بے اختیار آہی خفگی پکڑ نہ جسوچہ کائی
ناپسندی ایس امر دی معلم ناہی سوئی
بھاویں لکھنوچہ اک جیسے شیر اتے شیر دسیندے
باہجہ رضا تسلیم میرے دے کتے نہ دیکھے ماہی
پاکاں لوکاں لازم جو کوئی مرشد ہادی پکا
جتنی طاقت پاون اوس موافق دین نوالا
اتوں ملے گھسے دسن وچوں نور انواراں
اندر استعداد اوچیری لاٹ بلے عرفانی
وانگ رکھاں پھلدار گھنیرا نفع پوچاونہارے
دولتمنداں غنیاں ولوں اکا دلنوں چاکے
غنیاندی بہتائت اتے اوہ پھل بہن سودائی
جھک پوندے دل دنیا داراں اصل [illegible] دے
سال بسالی میلے غیر شریعت چالہ پھڑیا
روریا دیکھالے میلے پھنڈی تکیے ٹردا
جتھے اصل ہووے درویشی تکیے اوس نہ کوئی
حاکم امراواندی پچھے رہن وڑے ہر داراں
پیسہ دام کدوں ہتھ آوے دنیا ملن براتاں
جو کوئی کلمہ پڑھے او نہاندا اوہ محبوب کثیراں
اس مسئلے تھیں واقف کیتا رب نے سرور تائیں
اتے فقر دا فائدہ امر یقینی رسی تلقینی ہے

ایسے کموں بچنے کارن رب ایہ امر پوچھایا
صفتاں میریاں تاکر حاصل خاص بنے ربانی
جیوں بکر باپ شفیق پتر تھیں ویکھے حرکت کائی
اوہ بھاویں شرع مطابق سی پر مرضی موافق ناہا
ایہ دل چاہندا ہے جا بیٹھاں اچی ہار اوڈاری
اس امر تھیں بیٹے نوں جے واقف کرنا چاہوے
ملکاں دے سلطان جنہاں سر چھتر جھلے بادشاہی
گوشہ مل بہن اکیاسے شاہانہ چھڈ کاراں
مشائخ بیبے صلحا نہ چاہندے جو اولاد تنہاندی
وجہ حلال جے پیشہ بھاویں حرج نہیں اس اندر
ایویں ایہ خطاب عتاب جو محبوباندے داؤں
باپ پیارا جیوں اولاد اپنی نوں ادب سکھاندا
تا ایہ ادب رہے نت جاری اگاں مشائخ سکھن
گل استاد مشائخ طالب علم مرید عزیزاں
کموں غریباں منہ بھوا کے تکن ناہ امیراں
عجز اتے مسکینی غربت درویشی دا چالہ
رکیک الزام نبی تے لاون روانہ ساڑوں آئے
جو ادب طریق نہ سکھیا اوس مکتب پڑھیا ہووے
اوہ قبول نہ ہوسی اوس مکتب دے طالب لوں
ادب لحاظ مزاج شناسی لازم اوسنوں آئی
عذر ہویا تے بن مکتوم اس تھیں مستغنی تھیندا
تے عادتی ربی آئے لفظ جو وچہ خبر دے
تزکی دے وچہ اشارت ہے تہذیب نفس رہتا ایں
علم جو ظاہر باطن والے سکھن پیر استاداں

رنگ اپنے دیناں سجن نوں رنگنا رب نے چاہیا
تَخَلَّقُوا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ جیوں فرمان نبی رحمانی
خود آئین قانون خلاف اوس دے تعلیم سکھائی
حقیقت راز اوسدے تے حضرت سارے پائی ساہا
منتہی بنجاوے طالب سمجھ رضا امر کا دی
تا جو بیٹا پیئو اپنے دا طور طریق پھڑا دے
اپنے فرزنداں حق ایہ گل روانہ رکھن کائی
صوفیاں ہور مشائخ وانگوں مسجد ملن ہاراں
نوکری ہور ملازم پیشہ چال پھڑن دنیاندی
مگر طریق مشائخ دے ہے الٹ خلاف ایہ اکثر
نہیں تقصیر گناہ تے بلکے کارن ادب بناؤں
شاگرداں استاد طالب نوں مرشد سبق پڑھاندا
بھاویں پیر اپنے تھیں اچے مسکینی نت رکھن
بھاویں کوئی ادنی تھیں ادنی خاطر کرن جیہاں
ایہ واقع نت پیش نظر دے رکھن ہویا فقیراں
رب نوں بہت پسند نہ ٹادل کوئی تو نہیں شالہ
بلکے جو عتاب سو بن مکتوم دے طرف سوہائے
غلبہ شوق تے نابینائی عذر ہے اوہ چاہندوے
جوش عشق دا عذر معافی اوس پکڑی ہر گلوں
نابینیاں نوں حاضر ہوون کان جماعت بھائی
اس تھیں ثابت ادبوں واقف سی اوہ ربدا بندا
اہے تعلیم صلاحیت تے ہور نہیں گل پھڑ دے
بریاں صفتاں شہوانی چھڈ آون وچہ اصلاحیں
شریعت ہور طریقت اندر ماہر ہون زیادوں

صحیح اور زیادہ قوی مقتضائے اخلاق الٰہیہ کے مناسب یہ تھا اور ہو سکتا ہے کہ حضرت محبوب کا عاشق زار ادو سعی اعراض کے (تفسیر عزیزی)

[illegible]

لہ ہے تعلیم الخ حدیث میں لفظ عتاب وارد اور قرآن میں عبوست و تلہے نال ہے وہی توجہ میں شامل ہو سکتا ہے اسلئے کہ مراتب تعلیم دو ہیں ایک یہ کہ شاگرد مشتاق ہو متوجہ ہو اور سوقت ادنیٰ اشارہ کافی ہوتا ہے دوسرا یہ کہ شاگرد کسی دوسری طرف (جیسے لہو یا شغل) مصروف ہو اب نہایت تشدد و تہدید لازم ہوگی پس جبکہ حضور بدل امیدوار قریش کیطرف متوجہ تھے گویہ شغل عمدہ تھا مگر کسی خاص مصلحت کیلئے ضرور ہوا کہ ایسطور پر متنبہ کئے جائیں کہ مقام سرور و نشاط و امید سے ہیبت و خشیت کیطرف نزول فرمائیں چنانچہ ایسا ہی ہوا ۱۲

تا در طلب جوہر کانی کانی ——— تا زندہ بوئے وصل جانی جانی
فی الجملہ حدیث مطلق از من بشنو[1] ——— ہر چیز کہ در جستن آنی آنی

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ
ایہر جو شخص بے پرواہی کرتا ہے پس تو واسطے اونکے تقید کرتا ہے اور کیا ملامت اوپر تیرے یہ کہ نا پاک ہووے اور ایہر جو کوئی آیا تیرے پاس

يَسْعٰى ۙ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ
دوڑتا ہوا اور وہ ڈرتا ہے پس تو اس سے تغافل کرتا ہے

ایہہ پر اوہ جو دین ایماں نوں بے پرواہی کردا ——— توں اوس ول کن رکھیں گل کریں منہ اتوں دھردا
نہیں گناہ تے عیب تاں جے پاک نہیں اوہ بن دا ——— تے جو دوڑ ریا آیا ۔ ۔ ۔ ۔ ہیسی ڈر دا ربول تن دا
تے توں اوسد کولوں پیار یا کیتی روگردانی ——— ڈرنے والا نابینا تے اوہ بوجہل شیطانی
جے اوہ پاک نہ ہووے کفروں تاں اپنا سر کھاوے ——— کی نقصان تساڈا اسو چہ اے محبوب سہاوے
جھڑا وعظ کلام تیرا سن کنا ند. توجہ مارے ——— توں اوسدا بن دردی زوریں دیویں فیض پیارے
پر اوہ فیض قبول نکردا قسمت جسدی منڈی ——— اسو چہ دوس نہیں کجہ تیرا اوس طبیعت گندی
بہجدا بہجدا جہڑا آیا شوقوں پاس تساڈے ——— خوف قیامت والا اندر عشق سجندے ڈاہڈے
ایسے لکھہ سو جا کھے اوس نابینوں گھول گھمائے ——— دلجسدا ہے نال محبت بھر یا ہجر سائے
کیتی ناہ توجہ اوس ول مڑیا ہو نراسا ہے ——— ہتھوں اوس تھیں منہ بھنوا کے پھیر لیو جے پاسا
طالب صادق عاشق مولیٰ سی اوہ مرد حقانی ——— بے پرواہی اوس تھیں سجناں کیتی رب بھانی
سجن رہے اکپاسے کیتی دشمن دی دلداری ——— ایہہ گل نہیں سی لایق شان تیرے ذیشاہ براری

[1] اسمیں اشارہ ہے کہ نیک بخت تنگدست دولت مند شریف بد بخت سے مقدم ہے اور مقرب ہے اور درجہ بیان فرمایا اسمیں فقر اور فقرا کا، اور مذمت و حقارت دنیا اور دنیا داروں کی مذکور ہے اور رغبت ہے اوپر صحبت فقرا کے اور دنیا داروں غنیوں کے صحبت مضر اور نقصان پوہنچاتی ہے اور جو شخص درویش محتاج پر غنی دنیا دار کو مقدم کرے تو یہ بہت برا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو اکابر قریش کے تواضع سے پیش آئے تو وہ اور خلائق نے معزز اور معظم تھے اور مظاہر عزت الٰہیہ کے تھے تو آپکا اون کو فقر پر مقدم کرنا اون کی صفت کے رد سے تھا اور بعد نزول اس سورہ شریفہ کے آپ نے وہ بھی ترک فرما دیا لقولہ تعالیٰ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ الآیہ اور فقرا محتاجوں کی بابت خدا تعالیٰ فرمائے گا۔ میں بھوکا تھا اور تو نے مجھے کھانا نہ دیا اور میں پیاسا تھا تو نے مجھے پانی نہ دیا۔ بندہ عرض کریگا الٰہی تو کھانے پینے سے پاک ہے یہ کیسے ارشاد ہوگا۔ کہ فلاں فلاں محتاج نے کھانا تجھ سے مانگا تھا وہ میں ہی تھا۔ یعنے میرا بھیجا ہوا تھا اور تو نے پانی نہ دیا یعنے اون کی اضافت اپنی طرف فرمائی۔ ملخص۔ روح البیان صفحہ ۵۸۴

[2] یعنے انسان سے مراد عتبہ اور ابولہب ہے اور وہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا داماد تھا آپ ایک سفر میں تشریف لے گئے اور عتبہ آپ کے پاس آیا اور آپکی بیٹی کو اوسنے طلاق دی اور آپ کے روئے مبارک پر تھوکا تو آپ نے فرمایا یہ کافر ہے اور فرمایا اے خدا تعالیٰ ایہر اپنے کتوں سے ایک کتا مسلط کر قصہ مشہور ہے

شکستہ دل سوختہ جان مسکین کی تسکین کیلئے اپنے حبیب کریم کو متنبہ کیا۔ اسمیں اشارہ ہے۔ کہ اے رسول کریم آپ کی خدام خاں بازو عشاق دلگداز کی ہمکو اسقدر خاطر محبوب ہے کہ چاہیے آپ بے پرواہی کریں ۔ مگر ہم بے پرواہی نہیں کرتے ہیں

(ایقنو عاشقیہ صفو کہ سلطنت ہر دو راز دنیا نہ پھیرا انکا مایوسانہ پھرنا شان رحمت نے گوارا نہ فرمایا اوس)

لو اقسم علی اللہ لابرہ جے کہا وے قسم الٰہی
تا او ویں کر دیوے اللہ سخن اوسدے یتوں بھائی
پس توں نال حقارت مول نہ تکیں طرف تناہاں
فارسی نظم رکھیں وچ چیتے چنگی تہیں اصلاحاں

شعر

تو ز ضعف خود مکن در وی نگاہ
بر تو شب بر وی ہمان شب چاشتگاہ
چشم وی خفتہ دلش بیدار دان
شکل نی در کار دل در کار دان
حالت او خواب را مانند گہے
نیست پندارد مرا و را ابلہے

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝
ہرگز نہ یوں تحقیق یہ نصیحت ہے۔ پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو بیچ صحیفوں تعظیم کئے گیوں کے۔ بلند کئے گئے پاک کئے گئے۔
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ۝ بیچ ہاتھ لکھنے والوں کے بزرگ نیک کاروں کے۔

ایہو بس کویں نہیں ایہ پیار یا پاک کلام غفارے
پند نصیحت امر نہی آداب اہدے وچ سارے
پس جو چاہے پڑھے نصیحت جو اسوچہ پند ہوئی
ورقاں عزت والیاں اچیاں اندر وچہ لکھی سوئی
نوری پاک بزرگ ہتھاں نوں جہاں سو سو واری
جنہاں ہتھاں تے ایہ لکھی پاک کلام سو باری
عالی قدر بلند مراتب ہوئے اہل قلم دے
دنیا داراں تھیں اوہ وکھرے صاحب اس رقم دے
ایتھے اوتھے دوہیں جہانی عالی شان گرامی
ہتھیں جنہاں صحیفے لکھے یا فرقان تمامی
عام پلیدیاں تھیں جو ایس بچاون دنیا والے
ریشمی کاغذاں اوپر لکھاون سونے پانیوں نالے
رحلاں اچیاں اُتے رکھن ساتھ صندوقیں پاون
تا بھی اوس ستھرائی توڑی پوہنچ نہ ہرگز پاون
جو لوح محفوظوں دنیا دے آسمان ملک لے آون
اختلاف لغو تے ہزلوں پاک بری اس پاون
لوح محفوظ آسمان ہفتم یا چوتھے ہے آسمانے
بیت عزت اک ہے گھر چوتھے وچ آسمان ٹکانے
یا کاتب قرآن جو اوتھوں لکھدے اسدے تائیں
ورق مراد ایہو جے ہوون ایہ بھی دور نہ پائیں
لکھن ہار ملک جو لوح تھیں نقل قرآن کریندے
یا چالیہ اصحاب نبی جو سن لکھیہ یا در کہندے
آپوں عمل کرن تے خلق خدا نوں اگاں پوچاندے
ایہ ظاہر با القرآن مع الکرام البررہ فرماندے
یعنی نبی کہیا جو ماہر جانن ہار قرآنے
نال بزرگ فرشتیاں اوسدی شان بلند پچھانے

شعر

عجب نبود کہ از قرآن نصیب نیست جز حرفے
کہ از خورشید جز گرمی نیابد چشم نابینا

اچیاں درجیاں والے اوہ بھی ہین حقدار ثواباں
کتاب وحی کیتی جس یا جنہاں وقت عثمان جناباں
نسخے نقل کیتے قرآنی بھی جو وقت ضرورت
لکھدے نے قرآن سبھے ایہ پاون درجیاں صورت

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝
مارا جاوے آدمی کیا ناشکرا ہے کس چیز سے پیدا کیا ہے اوسکو نطفے سے پیدا کیا ہے اوسکو پھر اندازہ
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝ کیا اوسکو پھر راہ آسان کی اوسکی وجہ پھر مارا اوسکو پھر گاڑا

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝ پھر جب چاہیگا جلا اوٹھاویگا اوسکو ہرگز نہیں ابھی نہیں پورا کیا جو حکم کیا گیا تھا اوسکو

آدمی مارا گیا جو کیڈا کافر شکر نہ کردا
بوند منی تھیں پیدا کر یہ ہر زندہ رب تس کیتا
پھر جد چاہیا زندہ کرکے اوسنوں رب اوٹھایا
ہے تو بہ نا شکرا بندہ کیڈا اقہر کمائے
اوہ رحیم کریم خداوند مالک دو ہاں جہاناں
ہائے کیوں ایڈ تکبر بھریا ایہ آدم دا جایا
شرموں کجھ جواب نہ دیندا کیوں بیٹھا ست گاٹا
دو بولاں تھیں پیدا ہو یوں کہڑے راہوں آیا
گندے خون نجاست کولوں لوتھ بنی ایہ تیری
پہلے نطفہ پھر لوہ جمیاں مضغہ لوتھ بنیدا
ہتھ قدم تک منہ ہور چہرہ صورت حسن جوانی
نال سہولت پھر اوس قبروں کیکر باہر آندا
تیری خاطر طرح طرح دے پیدا کیتے کھانے
ڈول شکل رنگ سوہنے بخشے ہوش عقل چترائی
کیتی خاص عنایت بخشی لمیں عمر حیاتی

کس شئے تھیں رب خلقیا اوسنوں کیوں ایہ فکر نہ ہردا
راہ سوکھا پھر کیتا ماریا راہ قبر دل لیتا نہ
ٹھیک انسانی دا کیتا جو اوسنوں رب فرمایا
وگی مار عقل دی اوسنوں اوجہڑ رستے جائے
کی کی ساز سامان بنائے اوس خاطر انساناں
کس شئے تھیں ایہ پیدا ہویا اپنا آپ بھولایا
لازم سی اس سوچن اپنا سارا وا ہدا کھاٹا
بوند منی نا چیزہ ہو کے کیوں ایڈا سر چایا
کیتے جوڑ برابر سارے قدرت رب قدیری
ہڈیاں پٹھے جوڑ نکلنے ہے جند پھیر پئیندا
نوں مہینے کس قبرے وچہ گذر کیتی زندگانی
خون مائی تھیں پرورش کارن عمدہ دودھ بناندا
کھاکھا ہو ہتوں اس حد نیکر کم بد نیک پچھانے
ہادی گھل کے راہ ہدایت دسیا نال صفائی
ہن ویلا کجھ کرلے حاصل سرتے موت نمانی

لے اس آیت میں اشارہ ہے کہ اگر اہل سعادت نیک بخت ہو تو اللہ تبارک وتعالے نیکوں کی قبروں میں سے اوٹھائے گا۔ اگرچہ وہ بدبختوں شقیوں کی قبروں میں مدفون ہو اور اگر میت اہل شقاوت یعنے بدبخت ہے تو ... کی قبروں میں سے اوٹھایا جائیگا۔ اگرچہ اوسکو نیک بختوں کی قبروں میں دفن کریں۔ اور حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص قوم لوط کا عمل کرتے کرتے (بلا توبہ) مرجائے تو حق تعالے اوسکو نقل کرکے لوطیوں کی قبروں میں لیجاتا ہے اور اونہیں کے ہمراہ اوسکا حشر ہوگا۔ جیسے امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمت کی کتاب در منثورہ میں ہے۔ کہ ایک شخص ہیلان نامی شیعہ جو صحابہ کرام کو گالیں دیتا تھا تو وہ دیوار کے نیچے آکر مرگیا اور جنت البقیع میں دفن کیا گیا دوسرے دن وہ اپنی قبر میں نہ پایا گیا۔ بلکہ اوس کی مٹی بھی جو متصل تھی لحد کے اوٹھائی گئی اور اینٹیں بدستور جمی رہیں تو یہ واقعہ اوسکے بدبختی پر دلالت کرتا ہے اور اس واقعہ کو ایک جم غفیر نے مشاہدہ کیا اور لوگ اوسکی قبر دیکھنے کو جاتے اور یہ واقعہ مشہور ہوگیا اور خدا تعالیٰ کی نشانیوں سے گنا گیا تو کہ عبرت اور نصیحت پکڑیں ساتھ اوسکے وہ لوگ کہ جنکے شرح صدر نصیب ہوا ہو۔ اور محمد بن ابراہیم موذن سے حکایت کرتے ہیں کہ اونہوں نے حج کے دنوں میں ایک میت اوٹھائی اور اوسکو کوئی شخص نیک نہیں کہتا تھا۔ پس ہمنے اوسکو اٹھا کر لحد میں رکھا پھر ایک آدمی اور میں بھی جاکر اینٹیں لانے کو اوسکی لحد پر جوڑیں تو میت کو قبر میں نہ پایا پس میں قبر کو اوسی حال پر چھوڑ کر چلا گیا اور بعض صلحاء سے ایک

نیک سدھے راہ ٹردا منداکرے سدا منداں ہاں کی
موت بھی ہے اک نعمت جی ہو نہہ بڈھے نمرد ے
دنیا والی سختی ہور جنہاں لوں موت چھوڑائے
سخت بیماراں دکھیاں قیدیاں موت خلاص کرائی
محبوباں ندا میل کرائے سنگ محبوب یگانے
پہلی موت قبر بھی پہلی شروع ہوئی قابیلوں
ربدا بو نہہ احسان جو دتا قبراں وچہ نکاناں
پیدا کرسی پھیر دونہ بارے ہر مردہ رب سائیں
عالی منصب پاون گے جنہاں کیتی نیک کمائی
آغفلت نے غفلت پردہ ایسا دل تے پایا
سی لازم انسانے منن ربدا امر بجا نوں
عہد میثاق ڈیہاڑے والا بھل گیا اوستائیں

پورا وقت ہووے جد دوہاں قبریں جگہ بنائی
سہندے دکھ تکلیفاں بوہتیاں ترلے کردے جہڑے
ربدیاں پیاریاں نوں سنگ پیارے رشن وصل کرائے
الموت جسر یوصل الحبیب الی الحبیب موت سوہاندی
پل توں لنگھ ملے سجن نوں ربدا فضل ہویانے
سورت مائدہ وچہ ذکر ایہ گذریا ویکھ دلیلوں
وانگ درندیاں کاں کتیا نداندہ کیتا اس کہانی
دیسی بدلہ پہلے برے داجو کرگیا اتھائیں
دوزخ سٹے جان جنہاں نے کفر کیتا بریائی
کیتی ناہ تعمیل حکمدی جو مولیٰ فرمایا
عالی منصب پاندا بچدا انقص عذاب زیانوں
سخت افسوس اوہ وعدہ ربدا پورا کیتا ناہیں

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝

پس چاہئے کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کی یہ کہ ڈالا ہمنے پانی ڈالنے کر پھر پھاڑا ہمنے زمین کو پھاڑنے کر

فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۝ وَفَا

پس اوگائے ہمنے بیچ اسکے اناج اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور باغ گھنے اور میوے

كِهَةً وَأَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ اور چارہ فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہارے کے

چاہئے نظر کرے انسان ایہ جانب اپنے کھانے
دانے گھا ترکاری پھر اساں او سدیوچہ اگائے
میوے ہور چرندے کان تساں تے تساں حیواناں
قضبا مولی گاجر گونگلو شکر قندی فرمائی
گرمی پیاس وںجاون کچیاں سکیاں دالاون
اردل اورک آلو ہور وسار جیہاں اشیائیں
فاکہہ میوے انساناں دے کارن رب بنائے
اول بندہ پیدائش نیں ہنوں ذرا سوچ وچارے
رنگ برنگی نعمت راحت کارن ایس بنائی
قدرت نال لذیذ خوراکاں رنگ برنگی کھانے

چیز زمین اتلج او پانی انبروں پانی آنے
کنوں کھجوراں باغ بھی سہنگنے جو دسن وچہ آئے
کھاون نفعے اٹھاون پا انعام خدا دی شاناں
دھرتی وچہ ترکاری پلدی وچہ زمین سدہائی
دبن اچار مربے نال مزے دے روٹیاں کھاون
ہور بتیریاں مثل انہاں نوں وچہ دھرتی پلدیاں پائیں
اباگھا حیواناں کان جہن خود بالچہ بجا ئے
کس قدرت صنعت حکمت تھیں خلقنے جبارے
دنیا تے مافیہا سبہ کجھ خاطر اسدی آئی
اسماناں تھیں دھرتی اپر گھلیاں آپ اس دانے

موٹی زمین جو اوے اُڈ دی خاک بُھائے ساوی
سخت باریک قیاسوں پتلا نظری مول نہ پوندا
پور پتر تے غنچے پھل پھل آون وارو واری
طرح طرح دے غلے اکثر کئی قسم دیاں دالاں
سیب انار آڑو انب داکھاں ہور انگور الوچے
رنگا رنگ کھجور چھوہارے بیر امرود بدانہ
سبزہ گھاہ ہر نوع ترکاری لاون کارن ساری
رکھیا کیا عجب لطیف ایہ چیزاں اثر تساڈا پاکے
اجنیں اول اولاں کیتا پاک وجود تساڈا
غور کرے انسان ایہدے وچہ مُنہ بکل وچ پاکے
جیکر اوہ احسان الہی دل تھیں ناہ بھُولاندا

سلوا انگوری چیر زمینوں باہر قدرت لیا دی
اُچا لماں نخل وڈیرا سلوا اوہ پھر ہوندا
کنک مسور چنے جوں چاول باجرا کنگ اوگاری
باغ اتے گلزاراں میوے باہجہ شمار کمالاں
پستہ گری بادام منقہ کشمش کیلے اوچے
زیتون انجیر کگو ہے جامن گوندی فضل ربانہ
سارے اس تھیں فائدہ پاون انس حیوان سیارے
غلے میوے تھیں پھر کربت ہوگی ساتھ کما کے
جمیں پاک گناہوں پھر سر چکیا جرم نگا دا
پھلی بخشش پچھلی ذات بیٹھا منوں بھلا کے
روز قیامت رہدے کولوں اعلیٰ منصب پاندا

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ
تمہارے کے پس جب آوے گی کان پھوڑنیوالی اوسدن بھاگیگا آدمی بھائی اپنے سے اور ماں اپنی سے اور باپ اپنے سے
وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ[۱] ۝
اور جورو اپنی سے اور بیٹوں اپنے سے واسطے ہر مرد کے اونمیں سے اوسدن ایک حالت ہے کفایت کرتی ہے اوسکو

پھر جد آوے صاخہ سخت آواز جو کناں پاڑے
ہر ہر مرد او نہاں تھیں اوسدن سے وچ حالت شغلی
دو جا نفخہ صور ہوسی ایہ صاخہ روز حشر دا

جسدن نسے مرد بھائی زن ماں و پتر پیارے
اپنے آپ اندر سب رُجھن وچ سار نہ رکھنے
دنیا دے سب یار پیارے دشمن ...

[۱] قیامت کی سختی اور رست و خیز کے بارہ میں حضرت فریدالدین عطار قدس سرہ العزیز ایک حکایت بیان فرماتے ہیں سہ کشتی آورد در دریا شکست ۔ تختہ زاں جملہ بر بالا نشست ۔ گربہ و موش دراں تختہ بماندہ کارشاں بایکدگر بیختہ بماند ۔ گربہ را با موش نہ روئے گریز ۔ نہ موش آں گربہ را چنگال تیز ۔ ہر دو شاں از ہول دریا عجب ۔ در تحیر بازماندہ خشک لب ۔ در قیامت نیز ایں غوغا بود ۔ یعنے آنجا ئی کہ ماؤ تو بود ۔ حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضے اللہ تعالےٰ عنہانے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حشر کیسے ہوگا فرمایا ننگے سر ننگے پاؤں عرض کیا عورتوں کا حشر کیسے فرمایا ننگے سر ننگے پاؤں ۔ پھر عرض کیا کہ مردوں کے ساتھ عورتیں کیسے ننگی ہوں گی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے یہی آیت پڑھی اور تا بعداروں کے مطالبے سے خوف زدہ ہو کر بھاگے یعنی سے جنکو حرام کھانا کھلائی وہی دامنگیر ہو جائیں گے اور قابیل بھاگیگا اپنے بھائی ہابیل علیہ السلام کے قتل سے ڈرتا ہوا روح البیان صفحہ ۵۸۹ ۔ نفسی نفسی پکاریں گے کوئی کسی کیطرف متوجہ نہ ہوگا اور ماں بیٹے سے اور بیٹا ماں سے اور باپ بیٹے سے بیٹا باپ سے دوست دوست سے بیوی خاوند سے خاوند بیوی سے بھائی بھائی سے کہ جس حالت میں وہ پھنسا ہو ہے وہ نظر نہ آوے بعض مشائخ نے فرمایا کہ جو شخص آج کے دن دنیا میں اپنے نفس کے ساتھ مشغول ہے وہ ...

Marfat.com

اکدوجے نوں طعنے پھٹکاں لعنت کرن وتہاں ای | جاں اکدوجے نوں بھل جاسن لعنت پان تماماں
مگر منافق تے کفاراں دا ایہ حال ہوناں | ایہ متقیاں تے اولیاواں دا چال مول نہ ہوناں
اَلْاَخِلَّاءُ یَوْمَئِذٍ عَدُوٌّ جو آئت آئی ہے | اِلَّا الْمُتَّقُوْن نہ حالت متقیاں ایہ پائی
دنیا کان محبت جنہاں اونہاں عداوت باہم | لوکی نیک جو متقی کرسن پیار محبت باہم
او گنہاراں کرن شفاعت یاری اوہ تمامی | دنیا وچہ بھی یاری دیندے پھڑدے مرد گرامی

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَیْهَا
کتنے مونہہ اوسدن روشن ہیں ہنستے خوشوقت ہیں اور کتنے مونہہ اوسدن اوپر

غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝
اون کے غبار ہے۔ ڈھانکتی ہے اونکو سیاہی یہ لوگ وہ ہیں کافر بدکار ہے

کئی منہ اوسدن روشن ہوسن خوشیاں عیش کماسن | ہسن ہارتے کئی منہ اوسدن گردآلود بناسن
غالب ہووے سیاہی ونہاں ایہو لوک نکارے | کافر فاجر بدکاری گمراہی راہوں مارے
نور وضو دیہوں روشن ہوسن چہرے اہل ایماناں | چن سورج دے وانگوں چمکن نوری چہر جواناں
رب رسول نہ جنہاں منائے دین قبول نہ کیتا | اوہ موذی پچھتاسن اوسدن راہ دوزخ دا لیتا
عکرمہ کنوں روائت ابن کثیر نقل فرماوے | روز حشر اک رن اپنی نوں خاوند آکھ سناوے
میں تیرا خاوند ہاں رن کہے توں ٹھیک الائیں | مرد کہے اج بھیڑی دیہ نیکی اک اٹھائیں
تا میں اس بلاؤں لواں خلاصی اس دیہاڑے | رن کہے کم سو کہا ہے پرمینوں بھی ڈر مارے
جس خوفوں توں ڈرداں میرے بھی اوہ پیش نظر دے | ایہ طاقت اج نہیں میرے وچہ کہے سوانی مرد دے
ایویں پیو پتر نوں کہسی اوہ بھی منہ بھنواوے | ذرہ برابر نیکی منگے ہرگز ہتھ نہ آوے
وچہ حدیث صحیح دے نفسی نفسی کہن پیغمبر | تے بے خوفی اولیاواں نوں خبر قرآنے اندر
لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اج نہا روز حشر دے | تاہ غم کہاں نہ خوف اونہاں جو ولی خدا بر تر دے
ہور حدیث اندر ہے آیا کارن اہل ایماناں | کرسیاں نور وچھایا جاسن بدل جہاں خاصاں
تے اوہ روز حشر دا ہوسی او پر اونہاں تماماں | اکساعت دنیا دیاں دناں کنوں بھی گھٹ انجاناں
دنیا ہے عالم اسباب ہور طور مجازا ایہا ئی | جواب اکدوجے دے نال تعلق رکھے خلق خدا ئی
تے عقبے دا روز مقام حقیقت کھلن ہارا | راز اسرار ہوسن سب ننگے کون چھپاونہارا
خوف رجا نہ ہوگ کسی دا اندر اوس دیہاڑے | نہ مدعا نہ غرض کسے سنگ ہوسن رکھن ہارے
عامی لوک اتھ خوف ہلاکوں دوجیاں خبر نہ پاسن | خاص بندے وچہ طلب عطا دے دوست عا فرماسن
شوق دیدار الہی دے وچہ نفسو نفسی ہوئی | دکھو دکھری صورت شکل ہر اک دی ہوسی ہوئی

تفسیر سورۃ التکویر ۲۹

انتی آئتاں اک سو چارے کلمے ایس تمامی　　　پنج سو اتے تریہہ حرف ایس ہین تمام گرامی
کے دیو چہ اُتری اسو چہ حال قیامت سندے　　　جبریل فضائل اتے حقیقت ہے قرآن سوہندے
نبی کہیا جو چاہے تکاں اکھیں حشر دیہاڑا　　　اوہ اس سورت دی کرے تلاوت تحقیق یو چہ یارا

ربط و تعلق سورۃ تکویر کا ساتھ سورہ عبس کے

چھیکڑ عبس دے فرمائے سن اوصاف قیامت　　　دہشت سختیاں خوف حشر دے دس کھول نہائت
تے اول اسدے کجھی شرح بیان اوسے دا آیا　　　واضح کر کے چنگا اسو چ حال حشر فرمایا
کلا انہا تذکرۃ تہیں لگ دررہ تنبک پیارے　　　عبس دے یو چہ آیا تے آخر تکویر سو بارے
ذکر اوسے مضمونوں ہویا آئتاں ویکھ ملاکے　　　ہے قرآن ذکر دوہاں وچہ ملے تعلق آکے

خواص و تعویذ سورہ تکویر

جاں دکھ دشمن دین کسے . . . کراکی واز تلاوت　　　فتح پاوے تے دفع بلائیں ہوون رہے سلامت

تعبیر خواب - ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورت پڑھے تو وہ آنکھ کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا - اور حضرت کرمانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اسکی رغبت مالی دنیا کیطرف ہوگی

۷۸۶

۹۵۶۷	۹۵۸۱	۹۵۷۷	۹۵۷۴
۹۵۷۸	۹۵۷۳	۹۵۶۸	۹۵۸۰
۹۵۷۲	۹۵۷۵	۹۵۸۳	۹۵۷۹
۹۵۸۲	۹۵۷۰	۹۵۷۱	۹۵۷۶

شان نزول

مومناں دے سردار صدیق وی کجھ روائت ملدی　　　کیتی عرض بڑھاپا آیا آپ دے کر جلدی
یعنے اتنی عمر اندر اساں ایہ امید نہ آہی　　　وچہ مزاج مبارک جلد ضعیفی کرسی دہائی
ایہ قیاس اساڈے تعیں گل دکھری ظاہر ہوئی　　　فرمایا پنج سورتاں نے کر بڈھیاں چھڈیا سوئی
واقعہ مرسلات عم ہود اتے تکویر جاں آیا ن　　　مخالفت نبیاں تھیں انہاں وچہ عذاب ذکر ہے سایاں
اس سورت دے سنیاں میںوں امت دا غم لگا　　　ایس اندیشے فکر آساں نوں آن لایا غم اکا
جھورے تے غم فکر گھنیرے بڈھیاں کرن شتابی　　　دلدی چنتا جلد لیاوے کمزوری بے تابی
ریش مبارک دچہ ویہہ پورے وال نہ ہوئے چٹے　　　نہیں پر آن لگے سن گھٹنے آگئے دہر دے چھٹے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں　　　کارل مہر محبت والا پالے آخر پائیں

Marfat.com

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝

جسوقت کے سورج لپیٹیا جاوے اور جسوقت کہ تارے گدلے ہوجاویں اور جسوقت کہ پہاڑ چلائے جاویں

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا

اور جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنی چھٹی پھرے اور جسوقت وحشی جانور ساتھ آدمیوں کے اکٹھے کیتے جاویں اور جسوقت

النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ

دریا جھونکے جاویں اور جسوقت جانیں قسم قسم کی ملائی جاویں اور جسوقت جیندی گاڈی ہوئی پوچھی جاوے ساتھ

نُشِرَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّةُ

کس گناہ کے ماری گئی اور جسوقت کہ عملنامے کھولے جاویں اور جسوقت کہ آسمان کی کھال اتار لیجاوے اور جسوقت دوزخ دہکایا جاوے اور جسوقت

اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝

بہشت نزدیک کیجاوے جان لیگا ہر جی جو کچھ کہ حاضر کیا ہے

قیامت اون دیاں نشانیاں کر خدا فرمائے
تے جدوں پہاڑ اوکھیڑے جاسن قائم رہے نہ کوئی
نہ اونہاں سمہالے سار لوے کوئی تے جد سائیاں ندیاں
تے جد جاناں جوڑا جوڑا ساریاں جان بنایا
تے عملاں دے دفتر کھولے جان جاں حشر دہاڑے
تے جنت جدوں سجایا جاوے ہر جی جان لویگا
جاں ایہ سورج پھوہڑی وانگوں تاں لپیٹیا جائے
تاریاں دی لو مدہم ہووے پوے ہنیر جہانے
ہر اک ڈاچی سوون والی پھرسی دیکھے کہاندی
جو کوئی پچھے اوس دن ڈاچیاں کتھے ہون کھائیں
او کھنیاندا ذکر خدا نے تاں اس جائی آندا
کل دنیا تے ملکوں رب نوں عربی لوک پیارے
وحشی جو کہ سب درندے چرند بگھیاڑ بگھیلے
گاں اٹھ بھیڈ دنبہ تے بکری ہوسن جمع تمامی
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ایسے کارن رب فرمایا
جمع کرے گا جسو ویلے رب ایہ حیوان تمامی
نظر نہ ہوسی اونہاں تائیں کدہرے کوئی ٹکانہ
کجھ مدت تک زندہ رکھے آخر خاک سماسن

جاں سورج گیا لپیٹیا تے جد تاریاں لوڑ گوائے
تے دس ماہندریاں ڈاچیاں گھبن پھرن نکمیاں سوئی
اگ دے انگوں بھڑکایاں جاسن ہر اک چھوٹیاں ڈیاں
تے موؤدہ جد پچھی گئی کس اوگن کنوں دبایاں
تے چھلے جان اسمان تے دوزخ خوب تپاونہارے
نیکیاں بدیاں بھلا برا جو حاضر کیا ہووے گا
دنیا ساری اندر سخت ہنیر سیاہی چھائے
اڈ دے پھرن پہاڑ جویں روں گرد غبار ہٹانے
مالک کوئی نہ پچھے اوسنوں کی اوسناں ہاندی
آکھ جواب جو پہلے نفخیوں ہر شے ہوگ فناہی
لوک عرب اس مالوں ہر اک نفع عظیم اوکھاندا
کیونکہ جو عرب زمیں وچہ ہوئے پیدا نبی ﷺ سوہارے
چیتے ریچھ ہور شیر جو پھاڑن مار کرن رل میلے
اکدوجیئوں دکھ نہ دیون ناہ کوئی کرن خناہی
رل مل کے اکجائی رہسن ابن عباس بتایا
ہوسی سخت اونہاں دے تائیں آکے بے آرامی
بھکھ پیاس کریگی غالب ناہ کجھ ملسی کھانا
اکدوجے تھیں بدلہ لیکے بوسیدہ ہوجاسن،

arfat.com

سو ہنے پھنکیں اوس دن کرسن وچ بہشت ٹکانہ
ہر اک خوش آواز جنا در جنہاں نیک بولارے
سپ اٹھو ہیں مکھیاں مچھر موذی پکھیرو جھڑے
ایہ پر اونہاں نوں وچ دوزخ دکھ عذاب نہ کوئی
گرمی سخت کنوں جسو یلے بحر سمندر پیارے
دھواں دھاری دھند وکاری ہوسی چار چوفیرے
مومن اہل ایمان نوں اوہ کجھ تکلیف نہ دیسی
ایہ چھ چیزاں قبل قیامت ظاہر ہوسن بھائی
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ سب جاناں جان ملائی
ایہ قول عمر اتے حسن قتادہ آہے اتج الاندے
یا ہر ہر عملاں والے اکدوجے دے نال ملاسن
یا حوراں سنگ مومن جان ملائے جنت اندر
یا ہر ہر مذہب والا ہم مذہب دے نال ملاسن
شافعی شافعیاں نال تے حنبلی حنبلیاں نال لائن
رافضی رافضیاں سنگ تے شیعہ شیعہ سنگ تمامی
معتزلہ سنگ معتزلہ دے حشوی حشویاں سنگی
وہابی نال وہابیاں دیو بندی سنگ دیو بندیاں دے
غرض ہر اک مذہب اوس ہم مذہب نال ملاسن
نقشبندی سنگ نقشبندیاں دے چشتی چشتیاں سنگی
ہر اک ہم خیال جو آپسو وچ ہر مذہب والے
موؤدہ جو رنڈی لڑکی اندر قبر دبا ندے
بعضے تنگی رزقوں ڈر دے مارن دھیاں تائیں
بعضے عاروں ڈر دے دبن ناہ کوئی بنے جوائی
ایس ظلم نوں برا سمجھن یلک کرن وڈیایاں
ہوئی عام ہدایت سرور ظلم ہنیر ہٹائے
تا ایہ گندی رسم عرب تھیں نکلی رحمت ہوئی
قطع رحمی ہور فرزنداں نوں مارن بے گناہوں

کارن خوشیاں اہل بہشتاں ہوسی رب لبھانا
بھی کھاناں مرغوب جنہاں دا اوہی رکھن سارے
دوزخیاں دکھ دیون کارن دوزخ کرسن ڈیرے
ہوسی خلق حیران سبھی جاں کھل بل سختی ہوئی
کلید اکھن تیل کڑاہیوں مارن سخت شوکارے
موضع بے ایمان کفاراں تائیں چونہہ طرفوں آگھیرے
مرض زکامی صرف اونہاں نوں آن دبائیں پوسی
اول اگلیاں چھ حشر نوں چڑھی تفسیروں دسیائی
نیک نیکاں سنگ میلن بریاں نال جرم اہیاں
یہود یہوداں نال نصارا سنگ نصاریاں لے
نمازی نال نمازیاں مجازی غازیاں نال لاسن
کافر نال شیطان دوزخ وچ میلن کتے بندر
حنفی حنفیاں نال تے مالکی مالکیاں سنگ لاسن
ہر ہر مذہب ایویں ہر مذہب سنگ ملاون
خارجی نوں سنگ خارجیاں دے میلن وزگرامی
نیچری نیچریاں سنگ نجدی نجدیاں ہوسن سنگی
مرزائی سنگ مرزائیاں دے روز حشر کروا ندے
ہر ہم مشرب ہم مشرب دا سنگی تدروں بناسن
سہروردی سنگ سہروردیاں دے قادری بھی ہر کئی
اکدوجے دے نال رلائے جاسن سبھ ہر جالے
رسم آہی کفار جو زندیاں لڑکیاں ظلم کماندے
گل گھٹن یا دبن چھ یا پنج برساں دی سائیں
ناہ کوئی سوہرا آکھے بھی ناہ سالا کہے کداہیں
رسول اللہ جدا ر حمتاں برباں کل گوایاں
ظلمت دور ہوئی لوگی عمل قرآن کمائے
بہت گناہ ایس اندر سن اک ناحق مارن سوئی
نالے رب دی قدر قضا نوں جانن ظاہر ہوئی

ربدیاں کماں نال مقابلہ سنگ تقدیر لڑائی
پیٹ مائی دے اندر جنے پلدیاں نوں ماہ کیئے
روبدے رزق دیون تاں اونہاں ناہ بھروسا لایا
بعضیاں نے پھر کچا حمل کڈھا دن رہ نکالے
جے تن جند نہ آئی او سوچ اختلاف علماواں
یا ٹبر وڈا خرچ تھوڑا اوس بابو نہ بچے ہوئے
یا وچہ سفر ہووے دکھ جمدیاں یا کوئی ہور خرابی
جے روح پون تھیں اگے ہووے کچا حمل کڈھایا
جے خون نہ جاوے لکھیا تاں بھی ہور نقص اس اندر
قول علی دا عمر منا کے فتویٰ اوہ دستے وتا
پرہیز کرن دے اندر احتیاط ایہا ئی
عزل بیجے انزال نہ کرناں اندر فرج زنانی
بعضے اس امت دے لوک ہن حمل گراون گندے
یا عورت قوم کمینی ہووے مرد شریف اوچیرا
زندہ قبر پاون دیوا نگوں ایہی ہے فرمایا
صلح رحم دے قطع کرن دا ہے ایہ جرم وڈیرا
خبث نفس تے بدبختی ہے بھاری اسو چہ آئی
قیس آصم وے عرض گذاری وچہ حضور نبی دے
بدلے ہر ہر اک کریں غلام آزاد الایا
اہد نہ قربانی اک چاکر اس تھیں ایہ گل پائی
موودہ نوں کرن سوال نہ ڈاہڈا قاتل تائیں
سئلت ہے صیغہ مجہول جو موودہ بچہ ہوئی
جرو ائٹے تے موودہ ناری دو دویں نبی الاٹے
کویں مطابق ہون حدیثاں دو دویں ایہ تاثیر
مشرکاندی موودہ جیکر زندہ دنیا رہندی
ایس حقیقت تھیں اوہ ناری حضرت نے فرمائی
اوہ موودہ ناری ہوں نہ ہوندا ہے جنت لائیں

اُلٹے کم جہالت راہوں جو کردے سن بھائی
وس پئے جم کے تا ظلموں ایس گناہوں ئے
تنگی رزق تے فقروں ڈردے حرجوں قتل کرایا
جان پوے جد بچے نوں تد خون لکھن او سجالے
بعضے جائز رکھن عذروں تنگی رزق جے پاواں
یا عورت نوں جمن لگیاں مشکل ڈاہڈی ڈھوئے
عمر زنانے علی کیتا ایہ فیصل اہل صوابی
تاں خون نہ لکھیا جاوے لکھناں ناجائز بتلایا
ربدی رازقیت دے اُتے نہیں توکل سندر
روح پون تھیں پہلے کڈھن جائز رکھیا متا
عزل اندر بھی ایویں مگر چنگا احتیاط کہیائی
باہر منی سٹن بھی جائز نال ضرورت جائی
لونڈیاں اتے زناں کمینیاں لدے ہن حمل کریندے
اس عاروں اوہ حمل گرادے مثل موودہ ٹھیرا
قتل اولاد کرن کے عمر ایہ قتل اشد الایا
اک قتل بے رحمی دوجی تدے اشد جو کھیرا
پرورش جندی واجب آہی اوہ بھی ترک کرائی
اٹھ دھیاں ہیں زندہ دبیاں قبریں نال بدی دے
کہندا اٹھ اُٹھیں ہیں پاس تاں سرور فرمایا
ایہ تعلیم احتیاطاً اکثر سی اوسنوں فرمائی
اس کارن جو اوہ وچہ اس گناہ بہو نہ دھا پائیں
پر وچہ حقیقت بچے دائم نوں سرا اوس سختی بلونی
تے ابن کثیر روایت موودہ وچہ جنت جائے
مشرکاندی اولادوں ایہ اختلاف سنائیں
تابع پیو دی ہوکے اوہ بھی راہ شرک دے ہندی
ہاں جے مسلم بچہ اپنا قتل کرے کوئی بھائی
کفار ندیاں لڑکیاں نال ایس اتھ تعلق پائیں

arfat.com

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ عملنامے جد جاں کھنڈائے
تے سجین ہے بدعملاں دا دفتر دوزخ جانی
ہر مومن کافر دے دو دو ملک اعمال لکھیندے
رکھت راتے دی فجر لیجاون دن دی شام لیجاندے
اوہ نامے پھر روز حشر دے جاں کھنڈائے سارے
بعضیاں نوں پٹھ پچھوں ملسن اوہ نامے اعمالاں
وَاِذَا السَّمَاۗءُ كُشِطَتْ تے آسماں جاں چھلیا جاوے
خونی شکل ہوسی اسماناں نازل ہوون ملائک
تے اوہ اگ دوزخ دی جد ہم خوب جاسی بکائی
نیڑے کر دکھلاسی جنت اونہاں نوں سب سائیں
ہر جی جان لویگا جو اوس کیتی ہوگ کمائی
خوب کرن گے معلم اوسدن حال احوال تمامی
قیامت کولوں پہلے کجھ باتاں ہوسن ظاہر
نبی کہیا جد کارخانہ دنیا دا ہوگ تمامی
ٹوٹے ٹوٹے ہوکے اُپر دھرتی ڈگن جھڑکے
کمبنی پوے بھونچال زمین نوں پاٹ جاسی یکباری
پھٹ جاون آسمان سبے ایہ باقی رہے نہ کوئی
ہر ہر چیز اڈ ڈاوے گی اوہ رہے نہ کوئی ٹکانے
باہجھ خدا دی ذات نہ رہسی کوئی چیز جہانی
ایہ عالم دنیا دا سارا ہو جاسی جد فانی
بدی نیکی دی حال حقیقت نظر پوے گی ساری
نیکیاں سوہنی صورت نوری دے چمکنہاری
پھرے اس نفخے اول تھیں جھڑے نے مر جاندے
جو کجھ بدلہ چنگا مندا ملنا روز حشر دے
کیونکہ جو عالم دنیا ول اجے اونہاں تعلق باقی
نالے رغبت روحاں رہندی گھربار ول جانا
گذرے روحے حال اجے بھی یا دمویاں نوں آون

نیکاں ہتھ سجے تے بریاں کھبے ہتھ پھڑائے
علیین نیکاں دا دفتر در جنت آسمانی
دو راتیں دو دن نوں پھیر دو ہاندی بدلیندے
عمل برے سجین نے نیکیاں علیین ٹکاندے
ہکناں ہتھ سجے تے ہکناں کھبے دین سوہارے
جو کجھ بھیجیا پکڑ ہوسی نظر پوے اظہاراں
جیوانا ندیاں جیو نکر بد نوں چھلن کھل لاوے
شکلاں ہوون مثالی ظاہر بے کھل خلائق
سیبت اوسدی تک تک منکر کرسن حال دہائی
مومن خوشیاں کرسن حسرت کہاں کفار بلا ہیں
شیشے وانگ دسے سب حاضر نیکی یا بر آئی
نیک نصیبہ کسدا ہو یا کس دی لمک حرامی
ابی بن کعب اصحاب نبی دا کردا اخبر اوجاگر
سورج چن سیاہ ہو جاسن تارے ہوون خامی
اُکھڑ پہاڑ ناہود ہو ہوون گے جو بن رکھے جڑکے
قلعے چوبارے ہور حویلیاں جو ہوون بسیاری
پھیر طوفان بچے اک آکے سخت ہنیری سوتی
ہر اک زندہ مر دیسی نا اک بھی رہے جہانے
پر جیہنوں رب چاہسی جیوں لوح قلم [illegible]
شکل مثالی کل عملاں دی [illegible] دکھالی
جزا سزا دوزخ تے جنت دسن گے یکباری
منیاں شکلاں بدیاں کالیاں ہوسن اوس دیہاڑے
دنیا تے سنگ حشر تعلق دوہاں نال کہانے
اوسدی خبر نہ ہوئی روحاں معاملے ہر ہر دے
ماں پیو بھائی خویش قبیلے دوست یار اتفاق
اودھر بھی اوہ کرن توجہ برزخ وچ پہنچاناں
اوہ خیال اونہاں تے باقی دنیا طرف کہانی

تے ملنا ورو قیامت دا بھی حاصل اجے نہ ہویا
جنت دوزخ دے وچ رہنا اجے نہیں دن آیا
ایسے کارن عالم برزخ نام اسدا ہے بھائی
اکو جہے دیناں حکم ایہ رکھن دنیا والے
جیوں کوئی نکل گھرے تھیں باہر شہر کے جا رہندا
خط وکتابت آمد رفت رکھے رنت دل گھر بارے
میل ملاپ رکھے سنگت پچھلیاں سار لوے اخبارا
نیک حال تک خوشیاں کردے بدیاں تہیں غم کھاندے
نازعات سورت وچ مسئلہ واضح ایہ پچھانی
شاہ عبد العزیز تے اسمٰعیل بھی وچ صراط الاوٹھے
گھر پہلے دیناں تعلق ہور توجہ رکھدے
تے گھر اگلے پہلے تھیں اگاں تعلق جڑیا
جو آکھن برزخ والیاں فہم ادراک شعور نہ حاصل

بھلے برے دا بدلہ پاون اجے نہ اگر ڈبو یا
بہاویں قبرانوں چہ وکھائیے جاون حال منایا
دنیا اتے قیامت دے ایہ دو باندے وچکا ہی
اک وجہ دیناں قیامت حکم انہاں ہر حالے
ٹبرا تے قبیلے دل بھی پچھاں تعلق رہندا
شادی غمی احوال تمامی خبر لوے گھر سارے
مددیاری تے حل مشکل کردا اپنیاں یاراں
ولی خدا دے وانگ فرشتیاں حل مشکل فرماندے
شاہ رفیع الدین تے شاہ ولی اللہ لکھن حقانی
رسالے وچ امامت والے نالے لکھ دکھایا دے
انقطاع جدائی پوری اجے نہ حاصل تکدے
بھی گھر پچھلے نال تعلق برزخ والیاں اڑیا
اوہ لوکی قرانوں منکر بالکل نے لا یعقل

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝

پس قسم کھاتا ہوں میں پھر جانیوالوں سیدھا چلنے والوں تھم جانیوالوں کی ۔ اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی جب دم لیوے

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝

تحقیق یہ کہا پیغام لیجانے والے بزرگ کا ہے ۔ قوت والا نزدیک صاحب عرش کے مرتبہ والا کہا مانا گیا اسجگہ باامانت

لے رسول کریم سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں رسول اسلئے کہ رسولوں کے پاس خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی لاتے ہے ۔ فی الحقیقت قرآن مجید قول الٰہی ہے اور جبریل علیہ السلام کیطرف اس کی اضافت اسلئے کہ وہ وحی لائے ۔ پس وہ بسبب ظاہر کے ہیں انزال اور ایصال ہیں اور ذی قوۃ اسقدر کا دن کے چھ سو بازو ہیں تو ایک بازو پر چار سے شہر لوطیوں کے جو کئی لاکھ آدمی تھے ایک پر پر اٹھا کر آسمان کے قریب لے جا کر پنچے دے مارے اور ثمودیوں پر ایک چیخ ماری تو سب کو فنا کر دیا اور ایک لمحہ میں ساتویں آسمان سے زمین پر آسکتے ہیں اور شیطان ابیض کو اٹھا کر مستقیں زمین پر دے مارا ۔ جب وہ انبیاء کرام کے دھوکا دینے کو آیا ۔ مخلص روح البیان مسکین دی حکایت یعنے ذی عزت اور عیسےٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا وجیہا فی الدنیا والآخرۃ ومن المقربین سورہ آل عمران اور فرمایا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم ۔ تمہارا بہت پرہیزگار خدا تعالےٰ کے نزدیک بہت بزرگ ہے ۔ پس مولوی اسمٰعیل مقتول دہلوی تقویت الایمان میں لکھتا ہے ۔ کہ تمام مخلوق کیا چھوٹے کیا بڑے خدا تعالیٰ کی شان کے آگے چمارے بھی ذلیل ہیں ۔ پس یہ مقول اوسکا صریح آیات قرآن کے مخالف ہے ۔ نیز اوسکا قول تقویت میں خدا ہی کو مان اور کسی کو نہ مان یہ بھی قرآن کے مخالف ہے ۔ نیز کہ جب چاہیں کوئی غیب کی بات دریافت کر لینا یہ خدا تعالےٰ کا ہی خاصہ ہے ۔ یہ مردود ۔ قول بھی قولہ تعالےٰ لایخفی علیہ شئ فی الارض ولا فی السماء کے مخالف ہے ۔ نیز اوسکا قول کہ بزرگوں کو خدا تعالیٰ کا عطا کیا ہوا تصرف بھی ماننا شرک ہے یہ بھی قولہ تعالیٰ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم کے خلاف اور نیز آصف بن برخیا کی قوۃ کہ تخت بلقیس ۲

سے ایک لمحہ سے پہلے حاضر کر دیا ۔ پس رشید احمد گنگوہی کی شہادت اوس پر کہ یہ کتاب لائق عمل کے ہے سخت بے باکی ہے ۔ خدا تعالےٰ مسلمانوں کو ہدایت فرما دے ۔ آمین ۔ (فقیر حلوائی)

قسم مینوں اونہاں تاریاں دی جو دن نوں چھپ جاندے
تے قسم راتے دی جد اوہ خوب ہنیر اکر دکھلاوے
ایہ قرآن البتہ قول رسول کریم ایہا ہی
پاس عرش دے مالک اوہ سول زورا ور آیا
قسم اونہاں تاریاں دی سانوں اے محبوب پیارے
چڑھدے تھیں اوہ لہندے جاون حکم حضور ربانی
کجھ مدت پھر غائب ہو دن نظری مول نہ آون
سمجھ قیاسوں باہر انہاں دی چال عجیب نرالی
لہندے تھیں ول چڑھدے جاون پر جاندی ترتیبوں
چڑھدے تھیں پھر لہندے پرتن الٹی پھیریں آکے
دوجی نام وقوف تریجی رجعت نام سداوے
انہاں دی جد حالت بدلے رہے اکتار نہ ہووے
وچہ نور دیاں قندیلاں تارے لٹکن نال زنجیراں
مڑن ملک جد تھوں چھٹن ساریاں اوہ قندیلاں
رات سیاہ دی قسم جاں اوسنے آن ہنیر اچھاوے
چٹے دودھ جہے دن اتے چادر پاوے کالی
رونق بھرے بازار تمامی اجڑے نظری آون
آدم چو کہر پکھرو وحشی پکڑن جگہ ٹکانہ
کھل جاون دنیا اندر جن شیطان تمامی
ہور اک رات ہنیری اندر بات عجائب آئی
تے جو چیز اسمان اتے اوہ دوروں سدی سارے
دنیا تے ہور عقبیٰ سندی ٹھیک مثال ایہ آئی
صبح دہمیں دی قسم جو پھٹن ہاری کالی راتوں
چن تارے چھپ جاندے خلقت دھندے لگدی سیاہی
انہاں شیاں دیاں قسماں کر کے ربدی ذات الا وے

بھی اونہاں جو راتیں ٹر کے ظاہر ہوو نہارے
تے قسم صبح دی جس ویلے اوہ روشنی خوب لیاوے
بھیجیا رب جبریل زبانوں پایا نبی الٰہی
مکین مطاع امین ایہی پھر اوہ مقبول سوہایا
اُلٹے سدھے چلن والے جہڑے پنج ستارے
لہندے تھیں مڑ چڑھدے پرتن امر بجا لیا کے
عاقل دانشمند سیانے حیرت اس تھیں کہاون
مشتری زحل مریخ عطارد زہرہ اوہ پنج عالی
کجھ دن پھیر نہ حرکت کر دے رہن اوتھائیں زیہوں
پہلی حالت استقامت ہووے اونہاں بنا کے
حالتاں ایہ تن دوجے تاریاں وچہ نہ کوئی پاوے
نابدلن وچہ اجرام آسمانی کی شک ہو یا ور وے
تے اوہ زنجیر بھڑی ہتھ ملکاں ہوئے باتدبیراں
تارے ڈگ ڈگ کھلر پوسن ہو کے خوار ذلیلاں
روشن روز منور تائیں پردہ گھوت چھپاوے
روشن موہنہ سورج دے اتے گھتے سیاہ نہالی
قطع مسافت بند وچے ہور رستے ناوسا ون
نال امن سن سوندے بھندے کردے من[illegible]
بچیا کون نہ ہوندا جیکر فضل خدا وا[illegible]
جو شی نیڑے دہرتی اتے دے مول نہ کالی
دہرتی دے اسباب دسن نظر اون چن تارے
دسن والی چیز پہچھی تے چھپی ہوئی دسیائی
نوری چادر وچھ گئی جد ظلمت نٹھی باقی
تیک قیامت ایسے روشے دائم کار گذاری
وچ قرآن قیامت دا جو حال سنایا جاوے

لے قسم الخ خنس جمع خانس اور معنے خنوس کے انقباض دا ستخفا یعنے دن کو چھپ جانے والے تارے جوار جمع ساریہ نجوم یعنے وہ ستارے جو آسمان پر جاری وساری ہیں کنس جمع کانس کناس جانور کے رہنے کی جگہ جیسو بچہ ہو یابل یا اور کچھ پرانے بھاون کر جو اپنے مطالع میں آجاتے ہیں اور رات کو ظاہر ہوتے ہیں حضرت علی سے مروی ہے کہ سب تارے ایسے ہی ہیں اعظم ارم

اوہ خبراں سب سچیاں ہوں خلاف نہ رتی ماسہ
ایہ قرآن تیرے دل آندا جبرائیل حضوری
وڈا امین صداقت بھریا شان عجیب نرالا
صاحب قدرت قسمت والا ربدا خاص پیارا
دی رب فرشتیاں اُتے خاص اوسنوں سرداری
جانن کل ملائک وسنوں بہت دیانت والا
اوہ جبریل امین فرشتہ قوت ہمت والا
امانت دار اندر اسماناں سب صفتاں دسائیں
پیغمبراں تے وحی پوچانی خدمت اوسنے چائی
خزانچی گنج علوم الہی اوہ بزرگ زیادہ
ہر ذی علم ہویا ذی قوۃ جسنوں علم گنھیرا
نالے بنے خلق دا صاحب علم جنوں بونہہ آیا
ایہ قوۃ اوس باطن والی جس دا انت نہ کوئی
چھ سو پر اوسدے جو اک پر اوہ کھلائے کارئی
لوط نبی دی امت نے جد ہویا غضب خدائے
موتفکا اوہ چار شہر سن لوطیا ندے فرماندے
کول اسماں اچے کھڑ پھر اوس موہدے کرکے مارے
عادیاں تے اک چیخ اوس ماری رہیا نہ کوئی
بدی کرن دی نیت آیا پاوے کجھ بھلاوے
انہروں وہرتی دہرتیوں انبر اک لحظے وچہ جاندا
نال حکم جبریل فرشتے کھولن در اسماناں
ایہ قوتاں سب داد الہی ساڈی سمجھ نہ آون
حقارت ذرہ جبریلے دی جانی کفر یقینی ہے
جو آکھے وچہ وحی پوہنچاون بھل ہوئی جبریلے

مکر فریب بہتانوں خالی اس مصحف دا خاصہ
عالی قدر بلند مراتب اوہ فرشتہ نوری
پاکی دودھ نتارے عدلوں اوہ پرہیزاں والا
مالک عرش بریں دے اگے منصب اوسدا بھارا
بڑا امانت دار فرشتہ خالق دا اعتباری
حکم اوہدا جیوں حکم الٰہی خاصہ نص حوالہ
ہور فرشتے تابعداری اوسدی کردے شالا
کل فرشتیاں وچہ مقرب ربدا بھت منائیں
کلام الٰہی سنکے نبیاں پوچاوے ہر جائی
ذی قوت اوس علم سببوں ہے فرمان خدا دا
اوتنا اوہ بونہہ قوت والا صاحب شان بھلیرا
عالم دینی تے باعمل مقرب رب دا پایا
ظاہر والی قوت اوسدی اوہ بھی دساں سوئی
مشرق مغرب توڑی دہرتی ساری کجے بھائی
حکم ہویا سی جبریلے نوں شہر اونہاں الٹائے
اک چھوٹے پر تے پٹ رکھدا چارے شہر اونہاندے
ہویا گم نشاں کم بختاں اویں وانگ پیارے
ابلیسے نوں ڈھوس اکدن پاس عیسٰے دے سوئی
ہک پھوکوں چک ہند زمیں دے پرلی طرف گاوے
جد معراج اسمانی حضرت قدم رنجہ فرماندا
در جنت کھولیا رضوانے سیر کیتے ذی شاناں
ناقص سمجھ اساڈی موہن سن ایمان لیاون
صفت جدی وچہ نص صریح تس قلت ہے بے دینی
ایہ بھی کفر سراسر ایہی مسئلہ سمجھ رسیلے

لہ قوتاں الخ یہ قوت موجب افتخار جبریل ہیں۔ بلکہ ترکیب ملکی و جواہر علوی کے مقابل ہیں ہماری محض ہیچ اور ناچیز ہیں جسطرح ہمارے اذہان ہیں وسعت خیالات و قوۃ و تصورات کمال قوت وسعت میں ہیں۔ حالانکہ ملائکہ لطافت و نورانیت میں بڑھے ہوئے ہیں۔ پس یہ قوت عمل اسرار و انوار الٰہیہ ہے جسے ہماکا ادراک نہیں پا سکتے۔ خلاصہ صہ ۲۳ جلد نمبر ۴ فقیر حلوائی، عفی عنہ) لاہور

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝

اور نہیں صاحب تمہارا دیوانہ اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اسنے اسکو بیچ کنارے ظاہر کے اور نہیں وہ اوپر غیب کی بات کے بخیل۔

اتے تساڈا صاحب سرور نہیں مجنون دیوانہ
چڑہدے دل ڈٹھا اسکان جو سورج اتول چڑھدا
تے غیبی اسرار بیان کرن تے اوہ پیارا نہ
وچ تفسیر کبیر کہیا جبریل فضائل پا کے
نگر فضائل شخص کے دے ثابت فضل نکردے
کیوں جو ایہا نہیں مذکور فضائل شاہ رسل صلی اللہ علیہ وسلم دے
موجودات تمام خلق تھیں اوہ افضل تے اکرم
حقیقت جس شے دی اکواری ویکھ لوے جو کائی
بھاویں کسے شکل وچ آوے کئی لباس وٹا کے
اصلی شکل ویکھن وچ وحی نوں حکمت سی ایہ آئی
تو خواہی جامہ و خواہی قبا بپوش
پر اکوار جاں اعرابی دی شکل بنا کے آیا
تاہ پچھانن وچ اوسویلے حکمت سی ایہ آئی
حقیقت وحی والی سٹ سائل بن تد آیا ساہی
وحی احکام لیاون دی اوہ صورت نہیں سی بیبا
ہو سکدا ہے ایہ صفتاں سب ہوون رسول سوہارے
ہے کوئی نہیں حدیث اجیہی جو روکے اس گل نوں
بھی کوئی وادہ وصفت نہ ایہ جو حضرت وچ نہ آوے
رسو لکریم مطاع امین نبی دا ہونا بھائی
وڈی عزت عظمت والا اگے رب دے ہویا
صاحبکم دے وچ اشارہ خوب تساں اظہاری
پیدا ہوئے وچ تساڈے پلے تساڈے اندر
صدق امین ہوون اوسدیہے جو آپوں اقراری
عقل کمال فراست اوسدیوں عاقل گھول گھمائے
راہ فاعل اسدے ہین رسول حبیب خدا دے

روشن وچ کنارے پاک جبریل ڈٹھوس نشاناں
وچ روشنائی ڈٹھیا ہویاں شبہ نہیں کوئی پھڑدا
بخل بخیلی ذرہ نکردا غیب کرے آشکارا
وہم پوے حضرت تھیں افضل شاید ہویا اکے
دوسکرا اوپر نہ جد لگ کرن مقابلہ سنگ اس مردے
ذکر فضائل جتنے اوتھوں ویکھ دقیقے کھلدے
اوس دا ثانی ہور نکوئی کنوں ملائک آدم
پھیر پچھان سو کہانی اوسدی ہوندی ہے ہر جائی
لوے پچھان اوسنوں لکھ آوے بھاویں رنگ وٹا کے
حقیقت جبرائیلی کھلے شاہ رسل تے بھائی
بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را می شناسم
دینی مسئلے پچھن کارن اوسوقت پچھان نہ پایا
ربد یطرفوں لازم سی اوس ایہ سوال تدا ہیں
وحی احکام لیاون دی اوہ صورت نہیں سی بھائی
ذرا پچھان ہوندی جے لیاوندا وحی احکام نصیبا
کیونجو جبریلے دے کارن نہیں تخصیص پیارے
یعنے حضرت ولوں جہڑی روکے اس فضل نوں
بلکے ذات اوسدے بوچ ودیکھ ہراک وصف نساڈی
روشن مثل دوپہراں اسوچ شک نہ کردا کائی
ثابت خوب ہویا پر منکر حیرت وچ ڈبویا
شوق دیانت داری اوسدی ہور امانت داری
عاقل سب تھیں وہ کے عقل ادراک شعور پیغمبر
اوہ مجنون جے آکھن اوسنوں مت اونہاندی ماری
لکھ ذی علم سیاناں نال اوس تکرمیل نہ کھائے
مفعول ہے ضمیر طرف جبریل اے اہل صفا دے

Marfat.com

یعنے روشن کہنڈا ہے تے اوس جبریلے نوں ڈٹھا
اکھیں ڈٹھا اک فرشتہ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سرور
مطلع صاف آہا اوسویلے ابر غبار نہ کائی
وچ آغاز رسالت دے بھی اوسنوں ویکھیا ساہی
بھاویں کتنے ویس وٹا کے اوہ نبی ول آوے
جو کجھ امر جنابوں ہوندا حضرت کھول سناوے
ہو بہو ہوون اوہ گلاں جو حضرت فرماندے
شیخ ابو المنصور جنہاں نوں ہن ماتریدی کہندے
سرور عالم نے رب ڈٹھا اندر شب معراجے
افق مبین اک جنگل اوتھے پہنچے سرور سائیں
زمیاں تے آسماں ستے اوس جنگل لگے سارے
اوس میدان اندر تک رب نوں سی حضرت فرمایا
ہن معنے ایہ ہوسن میںنوں قسم انہاں اشیائیں
جس ویلے اوہ پیارا پہنچیا اندر افق میدانے
پھر اوہ کو ہیں دیوانہ ہے جس اکھیں رب نوں ڈٹھا
دنیا تے عقبیٰ دے وچ ہوونہارا حوال گرامی
ناہ کوئی حیلہ سازی اُس وچ ناہ کوئی مکر کریندا
ہے تبلیغ رسالت اندر پائی اوس یکتائی
اکو ذات مقدس کل جہاناں سنگ ورتارا
ہوون والیاں کماں خبر جو ملکاں ہوندی پوری
پورے واقع تھیں شیطاناں پورا پتہ نہ لبھدا
رمز اشارے تھیں جو اک دو کلمے مجمل پائے
اٹکل پچو سوچ قیاسوں جوڑ مطابق گلاں
کدے مطابق قیاس ہوون اونہاں کم سگوں ہیچ جاندے
علم کاہن دا رمز اشارہ نوں دو ٹکے مول نہ تھیندا
جگ وچ ہوون ہارا حوال جو دنیا دی مخصوصوں
پس اوہ علم کاہن دا کوہیں قرآن مقابل تھیوے

سورت نجم اندر جیوں پہلے گذر گیا ایہ چھٹا
سورج نکلے مشرق دے ول اُفق مبین دے اُپر
ٹھیک پچھان لیا سی سرور شک نہ رہیا رائی
کیوں پہلے اوسنوں دو واری ہو جس شکل ویکھائی
حکم الٰہی پیغمبراں تے ایہو ملک لیاوے
نال بخیلی غیبی خبراں ناہ اوہ دب لکاوے
مومن سن اخباراں غیبی نفع عظیم اوٹھاندے
پیشواء سب اہلسنت دے بصری تھیں فرمیندے
جاں ستاں آسماناں تھیں لنگھ پہنچے افق سراجے
اوہ ستاں زمیاں ست اسماناں نالوں وڈا پائیں
جیوں چھلا اک رکھیا ہویا ایڈا افق پیارے
رئیت ربی فی احسن صورۃ ہیں بوہتہ سوہنا رب جل یا
محمد نہیں دیوانہ ٹھیک ویس ویکھیا ہے رب سائیں
افق الافلاک کہن اوس جنگل نوں سب لکی دانے
وچ چرخی یعقوب حوالہ ایس امر دا چھاپا
اونہاندے دسن وچ بخل نہ کردا ہے اوہ نامی
ناہ کجھ رشوت وڈھی لے کے خبر غیباں دی دیندا
وَمَا اَجرِیَ اِلَّا عَلَی اللہ باہجوں اجرت کار روائی
نظر رکھے ول رب دے دائم سب تھیں پکڑ کنارا
اونہاں خبراں تھیں کجھ شیطوں خبراں لیندے چوری
کیہو بنجو کجھ لکواں سُندے پتہ نہ ساری گل دا
اگوں چیلیاں دسن اک سچ وچ سو کوڑ ملائے
وس واقع دے وچ ملاون چیلے ہور رلاں
کدے ظہور نہ ہووے جو خود پچر کاریاں لاندے
سو بھی جزئیات عالم دے ہے متعلق رہندا
نیڑے نیڑے دے جو ہوونہارے کم جا سوسوں
قرآن محیط ہویا کل غیباں سب دا ذکر کچیدے

arfat.com

فن غیباں دے سارے اسو چ وحت بیحد پائی — ارشاد ہدائت خبراں غیبی دسیاں نال صفائی
مجمل رمز اشارے نال مجیطا لے کد جاکے تے — عقل کفاراں دی ہے ماری ڈگے دور کھپاکے
پنڈت بہمن ہور نجومی قرعے وچاران والے — جو کجھ غیب دسن ہو نہ کوڑ فریب اوہدیو چڑائی
آہوں اوہناں نہیں جو دوجیاں خبراں دیندے — اس گہر وچوں جھولی ساڈی کتنے والے پینڈے
کی شئی دیوتے کتنی اوس حقدار اندازا بھائی — یا جواب بلیگا اوتھوں کجھ سر پتہ نہ بھائی
کشف کرامت نال مشاہدے جو کجھ دسدا ولیاں — اوس اندر بھی ظن یقین وحی اوہ خبراں بھلیاں
خلاف وقوعے واظن اوسو چ ہے احتمال کداہیں — فالاں روا بھاویں قرآنی پر پر ہیز کماہیں
جتریاندیاں خبراں غیبی سنن روا نہ کوئی — وَمَن یتوکل علے اللہ فہو حسبہ ایہہ بہتر گل ہوئی

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۙ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ
اور نہیں یہ کہا شیطان راندے گئے کا پس کہاں جاتے ہو تم نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۙ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ
واسطے اوس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ سیدھی راہ چلے اور نہیں چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ پروردگار عالموں کا

اتے شیطان رجیم سندی نہیں ایہ کلام نورانی — جو کاہن ساحر کہن نبی نوں رداوہناں ایہہ جانی
پھر کس پاسے جاندے ہو تسیں اے منکر کفارو — کیوں قرآن کریم تائیں نا ہ کرکے سچ شمارو
ایہ قرآن نہیں ہے مگراں جگاں کان نصیحت — جو کنوں تساڈے چاہے سدھا راہ ہووے نصیحت
تسیں نہ چاہوگے مگراں جو چاہے رب جہاناں — استقامت والیاں کان نصیحت ایہ خزانہ
مگراں استقامت سندا کرناں قصد تساڈا — ایہ بھی چاہت وچ اوسیدی موقوف ارادا
تساڈیاں خواہشاں فعلاں سندا اوہو خالق آیا — اوسدے باہجھ نہ خالق دوجا فعل کے دا

تفسیر سورۃ انفطار

انفطار کے وچ اُتری اُنی آئتاں آیاں — اسّی کلمے تن سو اُپر اُنی حرف صفایاں

ربط و تعلق سورہ انفطار کا ساتھ سورہ تکویر کے

کورت سورت سنگ اسدے انج تعلق جڑیا — اکو جئے مضمون دہ ہاندا لمدا جلد اڑیا
اوس سورت وچ اس عالم دی ویرانی داحالہ — مجمل طور آہا اتے اسو چ ذکر مفصل شالہ

خواص و تعویذ

جد کسے ہووے حاجت سترواراس کرے تلاوت — حاجت اوسدی پوری ہوسی اندر کتب کہاوت
قیدوں کڈھن کارن بھی پڑھ اسنوں ستر واری — دشمن کان نقش اسدا لکھ بنہ بازو منگ یاری

Marfat.com

٨٩١٦	٨٩١١	٨٩١٨
٨٩١٧	٨٩١٥	٨٩١٣
٨٩١٢	٨٩١٩	٨٩١٤

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ انفطار خواب میں پڑھے تو وہ خدا تعالیٰ سے ڈرے گا کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ مال دنیا کی طرف میل کرے گا۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ کہ بادشاہوں کے نزدیک معزز محترم ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بے بخشش دسائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ وَاِذَا الْقُبُوْرُ

جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے اور جسوقت تارے جھڑ جاویں اور جسوقت دریا چیرے جاویں اور جسوقت قبریں نرہ

بُعْثِرَتْ ۙ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۙ کر کر اٹھائیں جاویں جان لیگا ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔

جاں اسمان ہوویگا ٹکڑے جھڑ دین گے تارے — رہسی نام نشان نہ تنہاں غائب تھیسن سارے

سب دریا سمندر جس دم جوش اوبالا کھاسن — ہوسی اگ غضب دی آکے شکل غبار دکھاسن

پھٹ جاون گیاں ایہ کل قبراں حکمت نال الٰہی — نکل کھلوسی اونہاں وچوں باہر خلق خدائی

ہرجی جانیگا جو گھلیا اگاں جو چھوڑیا پچھے — دھواں دھاری ندیاں ہوسن اگ غضب دی مچے

بھرجاسی میدان حشر دا روسی خلقت ساری — قبراں تھیں اٹھ خلق تمام ہوسی متحیر بھاری

معلم ہوسی ہر اک تائیں حال حقیقت پوری — کی کھٹ آندا دنیا وچوں رخت اسباب ضروری

کھڑی جنس خرید گھلی اس گھر اگلے دے کارن — کتنی رہی بقایا پچھے ملے رسید وچارن

جاسے وچ میوے جس گھر گھلی نیک کمائی — ہتھ ملے جس دنیا اندر ناہ کجھ بھیجی رائی

مَا قَدَّمَتْ جو رب دے راہیں خرچ کیتا اموالاں — وچ رضا الٰہی توشہ حشر سندا اوہ بھالاں

مَا اَخَّرَتْ جو وارثاں کارن ترکہ مال چھوڑیوے — ہے مَا قَدَّمَتْ اولاد جو ہوئی ماپیاں پیش سدھوے

ماپے رہن بیٹھے تے دھیاں پتر لدھ سدھاون — مَا اَخَّرَتْ اولاد چھوڑی ماپیاں مگر اولاون

مَا قَدَّمَتْ با عمل جو کیتے پہلی عمر پیارے — مَا اَخَّرَتْ جو پچھلی عمرے کیتے ہوون کارے

مَا قَدَّمَتْ جو پہلے کے ہووے بد رسم نکالی — مَا اَخَّرَتْ جو پچھوں اوس پر ٹردے ہوون عالی

مَا قَدَّمَتْ بد مذہبی برا طریق نکالن آیا — پہلے جس تھیں نکلیا اوہ مَا قَدَّمَتْ وچ پایا

مَا اَخَّرَتْ جس نیک طریقہ کڈھ ہیا وچ لوکائی — مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً خاص حدیث ایہائی

جس نیک طریق نکالیا اوسنوں اجر اپنا ہتھ آوی — بھی جو عمل کرن اوس اوپر اجر تنہاں بھی پاوے

ایویں بد مذہبی جس کڈھیا وس وبال اس پچھا ناں — بھی جو ٹرسن اوس اہ اونہاں دا بھی بھار او ٹھاناں

آخر نیک جو اوس بد مذہبی اوپر عمل کماسن — جتنا ہووے عذاب اوہ سبھناں بھی اتناں دہ پاسن

arfat.com

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝

اے آدمی کس چیز نے فریب دیا تجکو ساتھ پروردگار تیرے کرم کرنیوالے کے جسنے پیدا کیا تجکو پھر تندرست کیا تجکو پھر برابر کیا تجکو بیچ جس صورت کے چاہا ترکیب دیا تجکو۔

اے بندے تینوں کس شی نے چا مغرور بنایا ۔ نال بزرگ تیرے رب جنے ایڈ احسان کمایا

جنے پیدا کیتا تینوں چا بخشی تندرستی ۔ جوڑ تیرے سب پورے کیتے نال انداز درستی

جس صورت وچ چاہیا تینوں اوس مرکب کیتا ۔ سوہنا کوہجا لماں مدہرا جو ہس ارادہ لیتا

کس مکار تینوں انساناں ایڈ کمہنڈ سکھایا ۔ جند نالی تیرے تا ہئیں کس ایہ روگ لگایا

کس شیطان تے توں اے غافل کیتی ایڈ دلیری ۔ ایسے سوہنے داتے ولوں کیوں اپنی کنڈ پھیری

کی کی حال تیرے تے اوسدی رحمت بخشش ہوئی ۔ کہڑی کہڑی نعمت اوسدی گن گن دسے کوئی

کس شی نہیں اوس سرجنہارے پیدا کیتا تینوں ۔ کہڑا فائدہ اس وچ رب نوں آہا دس کہاں ہینوں

کیسی سوہنی عجب اوس نطفیوں تیری شکل بنائی ۔ ہر شے پوری وزن مطابق فرق نہ رتی رائی

وافر کرم کیتا پھر تینوں آدم شکل او پایا ۔ کتا بلا سور نہ کیتا ناہ جن پری بنایا

اوس مصور نے وچ رحماں کیا گھڑیاں تصویراں ۔ رنگ برنگی احسن خلقوں روشن بدر منیراں

ہر ہر چیز ضرورت والی کیتی پھیر عنایت ۔ تاں جے کریں عبادت اوسدی ہو شکر نہایت

کرن گمان جو کافر سن کے اس آیت نوں بھائی ۔ سن کے نام کریم خدا دا اساں کیتی برائی

رحمت اوسدی تے رکھ تقویٰ ایہ سب جرم کمائے ۔ ویکھاں اسیں کرمی رب دی کیونکر کرم کمائے

آون وچ فریب ٹھگیون مغز سمجھ غروراں ۔ کہن نہ خوف عذابوں کیتا کس شی نوں مغروراں

بہت چنگی پیدائش کر جس احسن خلق بنایا ۔ کل مخلوقوں افضل اشرف کر تینوں [illegible]

پھر توں محرم تھیں ہو مجرم چا منہ لیا سیاہی ۔ نافرمان اوسے دا کیتی [illegible] پائی

ہووے کریم جدے ہر کم وچ ہون انعام نکویاں ۔ حرکت ہور سکون اوسدے ہوون نیکیاں تخفی ہویاں

دو جیاں دا حق نہ اپنے نہیں کریم رکھیندا ۔ بلکے جو چاہے اوہ نعمت نال کرم کر دیندا

اوس نعمت دا بدلہ عوض نہ طالب کریم کراوے ۔ یا اوہ تھوڑی نیکی اوپر وڈا انعام کماوے

واہ واہ رب کریم سچا جو کرے کرم کریمی ۔ اوگنہاراں پاپیاں بخشے کر انعام عظیمی

نافرمانیاں ویکھ ہزاراں روزی بند نہ کردا ۔ بلکے ترتیب احسان ہزاراں ہتھوں دیہردا

نفس تے نال نکمے نیکے مل کریم بسیاری ۔ ڈاہڈی عمدہ چیز ہلی چا بخشی جنت بہاری

لے بعض کو پیدا فرمایا اوپر صورت جمالیہ لطیفہ کے اور بعض کو پیدا کیا اوپر صورت جلالی قہری کے اور شامل ہیں یہ ترکیبیں اوپر صورت علمی و صورت روحی و صورت مثالی و صورت جسمانی وغیرہا مشترک صورتوں کے صورت علمی سے ظہور ذات کا ہوتا ہے اور صورت روحانی سے ظہور صفات کا اور صورت مثالی سے ظہور افعال کا ہوتا ہے اور صورت جسمانی سے ظہور آثار کا ہوتا۔ روح البیان ۲۰۱

اوہ ماڑی شئی جسنوں کوئی مفت قبول نکر دا
اوس سوداگر مل گھن لوہا بخش دتا گنج زر دا
ہر نعمت تھیں افضل جنت اوسدے عوض چھڑائی
نام کریم کہاوے سودا جو ایہ کر دا کائی
اوہ بے مثل بیہاری جسنوں نفیاں غرض نکائی
بلکے دولت نعمت اپنی بخشے مفت لوکائی
ایڈ کریم کرم دے سائیں تھیں کرنی مغروری
ویکھ گناہ کیجے پا پردہ رحمت کرکے پلوری ہے

حکایت

نوشیرواں دی مجلس کدن شاہی نوکر سیا
وزیر جو حاضر سی وچ خدمت چیا اوس شاہ نوں
اس نوکر دے دل وچ نہیں رعب ادب شاہانہ
ناہ کجھ خوف لحاظ تساڈا نوکری کرے پرانا
روبرو تساڈے ہر اک حرکت کرے خرابی
شاہ جواب وزیر تائیں سن دتا کویں صوابی
سانوں لازم دشمناں تائیں رعب تے ڈر دسناں
نہ خدمتگار غلاماں اپنیاں خوف ڈرا دسناں

حکایت

اکدن حضرت علی غلام نوں سدیا دو تن واری
کم کیسے وچ کارن اوس گل سن کناں وچ ماری
پیشے اوہ غلام نہ اگوں بولیا تدوں بلایاں
علی آئے تکن نوں ویکھیا در تے کھلا اوتھایاں
پہلے سمجھیا علی نہ ہوسی گھر وچ اوہ بیچارا
تدے آواز نہ دتی ہوسی سنکے اوس بولارا
کیہا ویکھن حجرے دے در تے اوہ غلام کھلوتا
فرمایا کی ہویا سی ناہ بولیوں سن کے بوہتا
کیوں عرض نہ بولیا اوپر کرم بھروسے تیرے
سمجھیا مارن گے نہیں مینوں نال قصور اس میرے
ایہ جواب غلاموں سنکے شاہ پسند لیایا
ترت آزاد کیتا چا اوسنوں دہن مائی جس جایا
فقر خدا دے کیہڑے ہوون حوصلیاندے سائیں
تا فرمانی اپر دیون ہتھوں اید جزائیں
معلوم ہویا کرم کریماں چا مغرور بناندا
جویں بزرگاں نے فرمایا سن لے ذکر تنہاندا
عمر کہیا مغرور کیتا ہیں تیرے حلم خدایا
پہلی بدیوں جدوں نہ پھڑوئی ہیں مڑ جرم کمایا
جے پہلی بدیوں پھڑدوں کردا بدی نہ دوجی واری
تیرے حلم کریمی دتی ایڈ دلیری بھاری
کہیا فضیل ہے ستر تیرے نے چا مغرور بنایا
کراں گناہ ہیں توں ڈھک چھڈیں کرکے ستر چھپایا
ہیں پیا کراں گناہ لتے توں پردے پوشی کردا
مڑ کیوں اوس راہ پوندا جے توں پہلے جرموں پھڑدا
تاہیں جاتا قیامت نوں بھی خوار نکرسیں ربا
علی کہیا مغرور ہووے جس جرم کجیہوں سبھا
کرم کیڈا صاحب دا کیہا کیہا نعمت اوس تردی
جرم اتے پیا جرم کماوں جندڑی مول نہ ڈردی
دشمن دا مغرور ہوون وچ خازن دے فرماون
ربدے فضل کرم تھیں اوسنوں دور کتے ست پاون
کہیا وراک جے ماغرک حشر نوں رب فرماسی
کرساں عرض کرم تیرے تے چا گستاخ کیتا سی
نام کریم لیا رب اس جا دل دسا انسان نا
جو کہن کرم تیرے نے چا مغرور کیتا رحماناں
پر مغرور ہوون تک علم اس اندر خوف گھنیرے
کہا کہا نعمت منعم دی جو اوسنوں کنڈ پھیرے
اودسے اکدن غضب ڈیرا آن ہوسی سرکاری
مثنوی دے وچ عارف رومی ہن لکھدے اقراری

منتقم اتے قہار بھی رب دی ہوئی صفت نرالی
مظلوماں دا بدلہ لیسی بیشک اوس دن والی
بدکاراں نوں جدا کریسی وچوں نیکو کاراں
ربدا کرم نہ چاہے اکا مجرم نوں چھڈ دیوے
نال کرم جو پردہ پایا اوسے اپر بڑا یاں
کیوں جو جس منعم دی نعمت ہن اوہ پاونہارے
کرم اوسدا نہیں چاہندا ایسے ناشکرے چھڈ جانے
جو اپنا ولی نعمت ناہ منے نعمت اوسدی تائیں
ما غرک بربک الکریم ہو یا مغرور اوہ جناں وڈیرا
ولا یغرنکم باللہ الغرور خدا فرماوے
ایہ استدراج ہووے جس لگ نہیں چلکے بھنوایا
اوسنوں رب نہ پکڑے وافر سگوں دیوے خوشحالی
مومن عام غریب لمانے تنگ اوس نعمت شادی
کوئی رنج تکلیف نہ اوسنوں ہر اک من مراداں
مثال اسدی جیوں حوالی ظالم مجرم نوں شاہ کہندا
جو دل تیرا منگے کہاوہیں عشرت عیش اوڈائیں
اوہ مجرم جو اٹھ دن پاوے ہر نعمت دل خواہاں
ایویں ایہ مجرم سرکاری عیش کما چند روزہ
اٹھ دن والی عیش بھلی یا سدا جیتے بے سناں
پہن پراناں پاٹا رکھا سکا کہیا کر بھائی
ہاں جے اللہ نعمت بخشے کریئے شکر گذاری

جزا سزا دیون دا ہجوں چھڈ نال اوس خالی
ضائع حق حقوق نکرسی خلقاندے متعالی
اوسدے کرم اندر ہے حکمت چھپی ہوئی اے یاراں
کیونکہ جو منتقم قادر بھی اوہ قہری صفت رکھیوے
دہشت خوف زیادہ اوسوچ سمجھن لازم بھائی
ہو مخالف اوسے دے ناشکر ہووں بھارے
ہاں سرجس احسان نہیں گل وسدی ہور رجھانے
نعمت کرے ہور وی وڈا غضب کرے رسیاہیں
نعمت منعم دی جو کہیا کہیا ہے بنیاں وڈیرا
کبر غرور نہ اندہ تہیں تساں جہا مغرور دیناوے
نافرمانی دے وچ ودھ کے مجرم لقب سدایا
نعمت مال اولاد ودھے ہر ہے دولت خوشی کمالی
ہو حیران کہو اس دنیاں باقی دولت کشادی
لوکی عام نہ سمجھن وچ اس انہاں غضب زیادہاں
دن اٹھویں نوں پھانسی لمناں جانے حوان کند
دینا اٹھویں توں سولی چڑھنا [illegible]
ہوہنہ پیاں حد پھانسی لگناں [illegible] روز گذرایاں
پینا ہے لگن دو وزخ [illegible]
دنیا عیش کماندیاں [illegible]
کرے شکر خدا دا اوسدے [illegible]
تا بھی فقر مومن وادرجا [illegible]

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ
ہرگز نہیوں بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو اور تحقیق اوپر تمہارے نگہبان ہیں بزرگ ہیں لکھنے والے جانتے ہیں
مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
جو کچھ کرتے ہو تم تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ نعمت کے ہیں اور تحقیق بدکار البتہ بیچ دوزخ کے ہیں داخل ہوں گے اوس میں دن
الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝ جزا کے اور نہیں وہ اوس سے غائب ہونے والے۔

لہ حدیث شریف میں ہے کہ بزرگی کرو کراماً کاتبین کی کیونکہ وہ تمہارے سے مفارقت نہیں کرتے مگر بعض حالتوں میں جنابت اور پیخانے کے وقت اور جو عمل سہو اور خطا سے ہو جاوے اور جس عمل سے تائب ہو گیا ہو اوسکو نہیں لکھتے الخ

بلکے تسیں نہ سچیاں جانوں نیکی بدی جزائیں
اوہ لکھن ہارے منشی جانن جو تسیں کرو کمایاں
نیکو کار ہوسن وچ نعمت جنت باغ بہاراں
دوزخ تھیں اوہ اک چھپ غائب ہونہ سکن مولے
ہے افسوس وسو کس شے نے عقل تساڈی ماری
ایہ انکار تساڈا کرنا محض شرارت ہوئی
ناہ آسی اعتبار تساڈوں اوس دیہاڑے سندا
ظاہر ہوسی اوس دن جو جو کیتی کسے کمائی
اینڈ دلیر ہوئے کس گلوں جانوں جھوٹھ حشر نوں
جو کیدار خدا دے دفتر وچ سب لکھن کمائی
بڑے امین خدا دے رکھن خلق وڈے اوہ نالے
چوکیدار کریم سندے بھی نام کریم سدائندے
کرم کرن جو مخفی رہندے نظر نہ پون تساڈوں
تا ہنگہ ہووے نہ لذت عیشاں تکن نال تساہاں
نالے ویکھ تساں بدکاری وچ خوار نہ کردے
کسے اگے ناہ پھول سناون جو تساں کسب کمایاں
دل وچ کسے نیکی جاں تساں کیتا پک ارادہ
بیلے ارادے دی بھی نیکی اک لکھ لیون پوری
پھر کیتا اوہ نیج ارادہ ناہ کیتی بُرآئی
ہے اوہ ہووے گناہ تساں تھیں تا اوہ کرم کما کے
اتنی مدت نیک نہ لکھدے دفتر وچ برائی

تے ٹھیک تساڈے اُتے ہین محافظ رکھے سائیں
رات دنے جو بندے کردے چنگیاں یا مندیایاں
وچ دوزخ بدکار وڑن گے جگہ بری نجاراں
منکر حشر نشر دے دائم دوزخ سڑن ورولے
کیوں اوس روز حشر دے کولوں ہو بیٹھے انکاری
بر حق روز قیامت والا شک نہ ہرگز کوئی
جد لگ ناہ وساوے لکھیں یوم الدین پسندا
نیکی بدلے جنت نعمت بدیوں دوزخ جائی
عیب ثواب تساڈے دا سب علم خدا برتر نوں
حال تساڈے اوہ سب جانن مخفی بات نہ کائی
نظر نہ آون مول تساڈوں نال سدا ہر حالے
صفت کرم دی نال معاملہ بندیاں نال کماندی
بول پچھانے صحبت وقت نہ ہووے دکھ زیانوں
ویکھ اونہاں کوئی مت شرادے چھوڑے راحت کاہاں
پردہ پوشی کرن سگوں پئے نظر کرم دی دہردے
اکو بدی لکھن برائوں نیکیوں دس بھلیایاں
پھر اوہ نیکی کے سیتوں ناہ ہو سکے شادہ
تے جے کسے گناہ دی نیت کیتی تساں ضروری
اُدس برائی چھڈ دیں صحیح بھی نیکی اک لکھائی
پچھے کھڑی دی مہلت بخشی منشی سگویں پا کے
منشی اوس کریم سندے کیا کردے کرم کمائی

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ جسکو خدا تعالےٰ چاہتا دکھا دیا ورنہ عام طور پر وہ نظر نہیں آتے پھر باوجود ۔۔۔۔۔۔ لطافت کے ہماری نظر میں نہیں آتی اسی طرح ہم جنات کو نہیں دیکھ سکتے لقولہ تعالیٰ اِنَّهُ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ایسا ہی ہر ایک لطیف چیز بھی ہماری نظر میں نہیں آتی اور اعمال قلوب پر محاسبہ ہوگا لقولہ تعالےٰ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۔ یعنے جو کچھ ظاہر کرو نفسوں میں یا مخفی کرو اوس سے خدا تعالےٰ حساب کرے گا مگر اس کی تفسیر سورہ بقرہ میں ملاحظہ ہو جو کچھ یہاں صاحب تفسیر مظہری نے یہاں فرمایا وہ بہت صحیح ہے ۔ اور اپنے علم عمل و فضائل کا اظہار از روے عجب و تکبیر کے دوسروں کے حقوق سے اپنے حقوق و فضیلت کی زیادتی ظاہر کرنا اور اونکے حقوق میں کمی کرنا ۔ روح البیان صفحہ ۲ ۔ فقیر حاوالی ۔

arfat.com

تاں جو اوہ وچہ مدت اتنی توبہ دے دراوے
یا کوئی نیکی کرے جدے نہیں دور ونجے برائی
پھر جاں ہو وے تائب رب تھیں بخشش منگو ڈرکے
یاد رکھیں وچہ فعل تساڈے جو کیدار خدا دے
پھر بھی اپنے یاد رکھن تے اوہ اعتبار نہ کردے
ہر ہر بندے نال رہن نت منشی چار وچارے
ہر ہر دن تے شب دے دو دو دفتر وکھو وکھی
موہڈیاں اتے جگہ دوہاندی یا دنداں تے ہندے
زبان بندے دی قلم بناون تھک لعاب سیاہی
باوجود جانن دے ملکاں حکم خدا فرماوے
حکم ہووے ہن بندگی اسدی بھی جن ہووے لکھو تنزل گنہاری
کیوں بجوانہاں دوہاندے بیلے ملن جزا سزائیں
نہ کرو گمان جو ایں وچہ دنیا ہوتیں فعل چھپائے
اوہنیں ربدیاں منشیاں تھیں بھی رشوت حیلے کرکے
بھاویں لکھاں پردیاندہ او جو لک چھپکے جکھ بازو
اس آیت تھیں ثابت ہویا جے ایہ مسلہ بھاری
ہر ہر گل بندیاندی اپر علم اونہاں نوں سارا
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ پیارے
باقی دل دی نیت اوسوچ اختلاف علماواں
پر نال حدیث دلاندی جت اپر خبر اوہ پاندے
نیک ارادہ دلدا کیتیاں نیکی اک لکھیندے
ایں حدیثوں ثابت ملکاں معلم حال دلاندے
تے ملکاں ناؤں علم رسولاں افضل بہتر آیا
وچہ تفسیر عزیزی اوہویں شاہ صاحب علیہ الرحمۃ فرماندے
وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا بقرہ سورہ جانیں
پھر جس اردو ترجمہ کیتا اوس تفسیر کمایا
ولیاں دا ایہ مذہبوں پیشہ کرنا گھاٹا وادھا

یا شرمندہ ہو کر آیوں استغفار الاوے
جے اوس کجھ نہ کیتا تا لکھ دین اکو مندیائی
یا کوئی نیک عمل کیتا تا بدی کٹن اوہ پھڑکے
کوشش کرن ناہ بھلن ہرگز جو کجھ فعل تساڈے
سب کجھ لکھن جو سندے وہندے عمل کلام ہر ہر دے
دوراتیں دو دو نے ہمیشہ سدا انجے ورتارے
لکھ رکھدے نے منشی ربدے صحیح روائت پکی
وڈے وند جو منہ وچہ دائم عملاں لکھدے رہندے
جاں اوہ دفترات دناں دے کھڑدے عرش الٰہی
لوح محفوظ دے نال مقابلہ دفتراں کیتا جاوے
ہر شے ہو رہتا ڈودویں لکھتاں رکھو بہاری
احوال تساڈیوں جو کیدا ان کوئی شے مخفی ناہیں
اخبار نویساں منشیاں کولوں کر حیلے چھٹ جائیے
نہیں پوساں ایہ چھوڑ دو جھاں جے ہر ہر کے
منشی ربدے واقف سب دے رکھدے علم تماندے
بندیاندے افعالاندی ملکاں نوں خبر اظہاری
سورت ق والی آیت تھیں ہویا اے آشکارا
جو بندہ بات کہے اوس پاس تیار اوہ کھڑا
اک آکھن ملکاں علم اوسدا کج کردے تعین بندیاں
پچھے جیونکر گندہ بادوں اراد نیکی سوہا ندے
بد ارادہ چھوڑ نیکی وسدی تاں لکھدے سیں
وچہ تفسیر عزیزی حضرت شاہ صاحب فرماندے
ہر اک ناؤں شاہ رسالت ذاتاں نشان و دو یا
دی اعمال امت دے حضرت ویکھن ہمیشہ سدا سو
وچہ ایس آیت مسئلہ یا اہل نظر دوراں
ترجمہ ایس عبارت دا اوس اکا جھاک نوایا
غضب وچ بھی ترجمے والے غضب کمایا دا

کتاب الرحمت وچہ سیوطی ترجمہ اوسدے اندر
تفسیر محمدی اندر لکھوی بوٹے کوڑ بتیرے
جمعے والے مسئلے وچہ تہمت حضرت تے اُس لائی
پکی روٹی توڑی خیانت کیتی انہاں بھاکے
تصنیف انہاندی بے اعتباری کردے کر بزرارا
تابعدار خداوے جہڑے کردے نیک کمایاں
عاصی مجرم دوزخ دے وچ کرسن جگہ ٹکاناں
سدا رہن گے اوسے جائی جنہاں کفر کمائے
وقت مصیبت دنیاں دے وچہ سختی جیونکر مارے
کیونکہ چوکیدار جہنمی ایسے غافل ناہیں

مخالف مطلب اِل بات اوڈا ئی نجدی ڈنگر
کئی عبارتاں کٹیاں کولوں پائے سخن بتیرے
جمعہ جوائی اندر پڑھیا کہندا ابحر صفائی
ناف تلے ہتھ رکھن کیتے تا فوں اُپر آکے
دنیاں بٹے دین گوا دن بخت برے کردیاراں
او ہو جاسن جنت اندر یارب تھیں وڈیایاں
پاسن سخت سزائیں منکر ایویں رب اجھاناں
نس بھج کر نہ نکل سکن گے جھلسن وکھ سوائے
چوری چھپ کے جا کر مدرے اپنا وقت گذارے
جنہاں تہیں نس کلے کوئی کتے پوشیدہ جائی

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ
اور کس چیز نے معلوم کردایا تجھکو کیسا ہے دن جزا کا۔ پھر کیا جانے توں کیا ہے دن جزا کا۔ جسدن نہیں اختیار یا دیگا کوئی جی کسی
شَيْئًا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝ جی کا کچھ اور حکم اوس دن واسطے خدا کے ہے۔

تے کس چیز جتایا تینوں کیا ہے روز جزا دا
جسدن کوئی نہ مالک ہوسی نفعے کسے دینا ہیں
سختی روز قیامت سندی کوئی نہ ہرگز جانے
عقلوں باہج نہ سکدا کوئی اوتھے جو پیش ڈہاسی
کیا تینوں معلوم بیار یا سار قیامت والی
کس تھیں توبہ جھلیا جاسی قہر نزول الٰہی
کوئی کسے دی اوس دیہاڑے بات نہ پچھے کائی
کم نہ آسن اوتھے ساک سنبایاں بھائی چارے
کرسی نا وسفارش ہرگز اوس دیہاڑے کوئی
کی مجال اوس مالک اگے دم اجا کوئی مارے
حکم حاکم دے اوپر اوسدن ہے موقوف شفاعت
نفی شفاعت آئت اندر ہرگز ہوول نہ ہوئی
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ربدا حکم سوہا وے
مطلب ایہ بن حکم حاکم دے دم نہ مارے کوئی

پھر کس چیز جتایا تینوں کیا ہے روز جزا دا
نے حکم ہوسی اوس روز جزا دے کان جو سب دا سا ئیں
منکر بدکاراں نوں اوسدن جھلسن برے ٹکانے
اینہوں نالوں لکھ کروڑاں سخت مصیبت پاسی
کفاراں دے کیکر آسی پیش گھڑی اوہ عالی
کنبے جان جسم وچہ جیونکر مچھلی وچہ کڑاہی
تڑفے بچے اولاد دکھاں وچہ ویکھے بابل مائی
بھیناں ویر پچھانن ناہیں مطلب دے وبکارے
جنہاں چنگے عمل کمائے جنت جاسن سوئی
جنوں چاہے جنت بخشے جس چاہے دکھ ناوے
دخل اسوچ ہور کسے نوں مذہب سنت جماعت
معتزلہ تے نجدیاں دا جو ہیں برا عقیدہ سوئی
استقبال زمانے کارن وعدہ کیتا جاوے
جنوں اذن شفاعت ملیا کرے سفارش سوئی

آخر
اول

arfat.com

یعنے جھب جھب دیسی مینوں محبوبا رب تیرا
اینتھے حضرت نے فرمایا جے اک اُمتی ساڈا
اذن شفاعت مل چکا ہے ایہ آئت فرماوے

تا جو توں راضی ہو جاسیں توں اذن گیا ہو میرا
دوزخ گیا نہ راضی ہو ساں کر ہُن غور زیادہ
اور سدن کا [illegible] اوہدے منگن دے چا اذن تمام دساوے

تفسیر سورۃ المطففین

چھتی آئتاں اک سو[169] اتے اٹھتر کلمے سارے
مکی ہے یا مدنی اس وچ اختلاف لیاون
لوک اوتھوں دے ودھ گھٹ آہتے کر دے میپو تولو
مدینے والیاں نوں تد حضرت ایہ سورت سکھلائی
حضرت دے فرمانوں اونہاں ٹھیک ہدائت ہوئی
اگلیاں گل کرو تاں تھیں سب توبہ دے در آئے
راہ وچہ سی ایہ سورت اتری کی ہو گئی سوئی

شان نزول

[illegible] حضرت اس سورت وچہ شمارے
طرف مدینے جاں کر ہجرت شاہ رسولاں چاون
دعا فریب کرن تاں اتری ایہ سورت [illegible] ہو لوک
لوک درست ہوئے اوہ سارے رب رحمت فرمائی
اوس [illegible] گھٹ [illegible] امول کوئی
پہلے حال [illegible] سی [illegible] کمائے
وچہ تفسیر عزیزی [illegible] نظر [illegible] کوئی

ربط و تعلق سورۃ مطففین کا ساتھ سورۃ انفطار [illegible]

انفطار سورت سنگ ایہ تعلق اسدا جڑیا
ابتدا نال اعمالاں اوس وچہ ذکر ایہائی
اوہ دفتر سب لکھے جاون دنیا دے وچہ سارے
جو وچہ عالم برزخ ہر بندے دی بعد وفاتوں
نیکی یا برائی دفتر اندر [illegible] سب لکھیا کے [illegible]
مطففین اس نال جو اس وچہ ذکر مطففاں آیا
کرے دلالت اس پر جو کوئی اپنا بھی حق مارے
پھر جس حق خدا دا جھنیا سب تعبیں دا ڈھیرا

انفطار اندر [illegible] گل اتریا
دنیا وچہ کمائی جنہاں [illegible] آیائی
اس سورت [illegible] اونہاں [illegible] ذکر [illegible]
مطففین [illegible] اونہاں تمام حقاں
[illegible]
[illegible] بتایا
[illegible] دیہاڑے
[illegible] وچ ڈھیرا

اوکا جس بوہنہ روندا ہو دے [illegible] اتوں داری [illegible] کرے [illegible] اظہاری

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ مطففین پڑھے تو وہ شخص وزن اور ماپ پورا کرے گا اور عزت کرا[illegible] رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ راستی اور سچائی طلب کرے گا اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عام لوگوں سے انصاف کرے گا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں ۔ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫ۖ وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ
وائے ہے واسطے کم کر دینے والوں کے وہ جب ماپ لیویں اوپر لوگوں کے پورا لیویں ۔ اور جب ماپ دیویں ان کو یا تول دیں

یُخۡسِرُوۡنَ ؕ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ لِیَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ۙ یَّوۡمَ یَقُوۡمُ النَّاسُ
ان کو کم دیویں ۔ کیا نہیں جانتے لوگ یہ کہ وہ اٹھائے جاویں گے واسطے ایک دن بڑے کے ۔ جس دن کھڑے ہوں گے لوگ

لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ
واسطے پروردگار عالموں کے

ویل عذاب اونہاں گھٹ منن تے تولن والے سارے ۔ جداوہ منن تے لین لوکاں تھیں پورا لیون ہارے

تے جداوہ من دیون لوکاں یا دیون تول کداہیں ۔ تاں میپ وزن وچ گھٹ کرن اوہ پورا دیون ناہیں

کیا بھلا ظن کرن اوہ لوک جو ٹھیک اٹھائے جاسن ۔ وچہ دن وڈے دے جو روز قیامت بدلہ پاسن

اوس دن اٹھ کھلوسن لوکی سارے وچوں گوراں ۔ کارن رب جہاناں دے جھے صاحب قدرت زوراں

ہے افسوس اونہاں تے جو گھٹ تولن والے ۔ کیہ جواب حشر نوں دیسن اوہ مردود رزالے

اپنا بھلا تے جرح دوجے دا کردے کہا کہا فتنے ۔ دے فریب ہور دہوکے بازی والیاں سیاں کماں

سو سو حیلے گلاں مٹھیاں کر کے گاہک پھساون ۔ ابُر چنگی دست نکاون مندی تھلے پاون

پھل میوے ترکاریاں گندیاں مندیاں ہرن ٹھاہاں ۔ اوپر عمدہ بہتر دہر کے دہوکھا دیون اوس راہاں

شہراں وچ منڈیاں اندر اکثر ایہ بیماری ۔ ہر ہر حیلے مشترا ندے کرن زیان اشراری

بعضیاں کسبا نوالے ڈٹھے اندر ایس زمانے ۔ کھوہی موہی کرن سراسر دغا فریب دہگانے

وس انگیاں کپڑے لاہ لیندے کہا کہا کوڑ گندیاں ۔ کوڑ فریبوں مول اکن شکلاں دانشمنداں

لیون والے وٹے اونہاں غفور الرحیم بنائے ۔ دیون والے خاسر خاں کجھ پلے مول نہ پائے

منڈیاں تولدیاں گن دیندیاں اپنا دا لگاون ۔ وس لگے تا پوچھ سبھ اندر سور لنگھا دن

جو ان بھول غریب گواقف کے نہ گل دا ۔ اوسدے کجھ نہ پاون پلے کردے مطلب دلدا

جاں سودا کوئی گھر تھیں ویچن حیلے کرن ہزاراں ۔ پورا مول نہ پلے پاون گھٹ دیون اظہاراں

دیہڑوائی ہے دین دو طرفے لٹن ہارے سو لی ۔ لیندے دیندیاں دا کہل چمڑا لاہ لیندا ہر کوئی

کپڑیاں تے مایہ آٹا لالا موٹا کر دے ۔ سن رنگ میل بناون کیسر کتر ملا وچہ دہر دے

تیل تل چٹی داناں بادام روغن سدوا دے ۔ عرق عوض چک پانی ویچن اللہ رحم کما دے

بیہی روٹی تازیاں وچہ نپ ویچن تازی کر کے ۔ اندر شیر خضر دیاں لہراں دودھ ویچن جو کہر کے

مکھن کدہیا ہویا شیر حلوائی ویچن ہارے ۔ سارے ایہو نہوں چھل کر دے اللہ خیر گذارے

arfat.com

روغن زرد ولائتی گھیر دا کرکے ویچن ہارے
تھوڑھی چیز بیساری ویچن عمدہ نوں بنا کے
میوے دانے پھل ترکاری وس بگیار ہندیاں نوں
غرض ہر شے دا عیب چھپا کے ویچن نرخ کر بتھیں
نمونے ہور معین وصفوں دینا ہور رونا کے
سخت فساد پئے وچہ کسباں اکثر دھوکھے بازی
نگراں سارے لوک جو ایسے ہوئے نے مذکوراں
جھڑے طامع خائن ہوکے کرن خیانت کاری
چوکیداراں ملکاں نوں اتھ حکم ہوسی سرکاری
دو دو وڈے پہاڑ آتش دے سو نیواں نہاں تائیں
ایسے روشے رہن ہمیشہ وچہ دکھ درد عذاباں
پنجاں چیزاں پونان پنجاں چیزاں دے سر آکے
حکم کرن جو الٹ شرع گل بدلن رشوت کھا کے
زنا و لواطت دی جس فرقے اندر عادت ہوئی
تولن منن اندر جو لوکی گھاٹا واہدا کردے
قحط غریبی کال کڑا کے آن اونہاں سر پوندے
بند زکواۃ کرن جو لوکی مارن حق خدا دا
تول میپ اندر جد گھاٹا قوم شعیب علیہ السلام کمایا
وچہ تطفیف گناہ کبیرہ یارو ظلم لوکائی
منہ دانے یا پیسے بدلے کرکے بے ایمانی
جو انصاف گوا کے قائم کرن ظلم دے تائیں
پل چھل دے اس فائدے بدلے پورے عمر داروں
کوئیں خیال حشر دا اونہاں دل تھیں دور ہٹایا
جان نمانی اتے اونہاں کیتا ظلم گھنیرا

نیلاں وچہ کچھ پانی پاون نیلیں گھٹ کھلائے
گلے دانے مٹی تھلے ویچن شکل وٹا کے
مندی چیز بھڑا دن اول چک چک سوگند انوں
ہووے گل حرام کمائی نال اوس کسب برے تھیں
دکھانا ہور تے دینا دوجا صفتوں دور کرا کے
سود الیندے دی ہک لاہن دس شکل نمازی
چنگے مندے لے ملے کر سودا نال شعوراں
حال اونہاندا کی کجھ ہوسی اندر حشر دیہاڑے
دیندے سے جھڑے گھٹ سود الیندے وٹا بہائی
تولن سدا اونہاں نوں بیٹھے ایہہ مرود وا اٹھا ئیں
حرص طمع دنیا دے تھوڑے کرناں ایڈ خراباں
قوم کوئی جد بعہد تنہاں دشمن مارن جا کے
محتاجی تے تنگی رزقوں ہووے اونہاں ایہہ پا کے
موت ہلاکت اونہاں اُپر ہووے قائم سوئی
کھیت زراعت اونہاندے برباد ہوون ہاں پڑ کے
غیراں دا حق ظلموں کھاندیاں پڑ کو ٹالے ہوندے
بدل بارش اونہاں اتے ہووے قہر زیادہ
ایس سببوں ہویا اونہاں تے قہر [illegible]
الٹ عدل دے جنہاں اخرت [illegible]
ایڈا غضب خدا سر جاون کیڈک [illegible]
دنیا عوض غضب سر چایا پئے [illegible]
جنہے خبر نہ ہوناں اودے سخت وچہ اس پوناں
جاناں اوس حساب اگے اکا دلوں بھلایا
موڑ نہ جاتا بیٹھیں آویگا اوڑن وختا اوکھا

نمونے الخ یعنے نمونہ دکھا دیا پھر اسکے خلاف اور دیدیا یا بیچ کی وصف بیان کی کہ فلانے فلاں کی گندم ہے پھر دوسرے نمبر کی دے دی خلاف وصف بیان کردہ کے ناقص دیدیا دے اور ایسے وصف شدہ سے نمایاں خیانت کرنا [illegible]
اور کمی بیشی بھی جائز ہے۔ مگر جب کوئی شرط خاص یا عرف عام ہو ۲ وہ مقدار معین بطور سود معاملہ [illegible]
وظیفہ واتفاق نہ ہو اور قرض لیکر قبل ادا تحفہ بھی کرتا ہے ۵ [illegible]
ف تو یہ لاگت کی لاگت لے لینا مرابحہ نفع معین پر بیچنا وضیعہ نقصان معین پر بیچنا اقالہ بعد معاملہ بیع واپس کرنا [illegible]

ہوسی جدن کھلوتاں سب نوں پیش عدالت جا کے
کتے آرام نہ ہوسی جد لگ حکم نہ پان پھبا کے

نیڑے بہت ہوسی آ سورج تپش غضب دی مارے
جو ذکر نوت اتے ہر کوئی رہسی پیا پیارے

گرمی سخت سورج دی کولوں ہوسی پسینہ جاری
جرم موافق غرق اوہدے وچ ہوسی خلقت ساری

کوئی بیٹی کوئی گوڈیاں توڑی کوئی لک تک ہئیں
کوئی سینے تک ڈبیا ہوسی گل توڑی چٹ لائیں

مومن اُتے رب اوہ ویلا آنج اسان گذارے
جیونکر ہون نمازوں فارغ اک ساعت وچ سارے

نازک حالت کفار اندی لکھت سجین جنہاں اندی
اگلی آئت حال اونہاندے اندر ہے رب آندی

فجاراں دی حالت برار دی کیوں اول آندی
مطففین مطابق ایتھے ہے ترتیب سوہاندی

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْ

ہرگز نہیوں تحقیق عملنامہ بدکاروں کا البتہ بیچ سجین کے ہے۔ اور کیا جانے تو کیا ہے سجین دفتر ہے لکھا ہوا وائے ہے

مَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ

اوس دن واسطے جھٹلانے والوں کے وہ جو جھٹلاتے ہیں دن جزا کو اور نہیں جھٹلاتا اوسکو مگر ہر حد سے نکلنے والا

اَثِيْمٍ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

گنہگار جس وقت پڑھی جاویں اوسکے نشانیاں ہماری کہتا ہے

بڑا ہاندے دفتر اعمال دے وچہ سجین لگا دن
کی جانے توں کیا سجین جو او سورج نارے پاون

ہے اوہ دفتر نام جدے وچ لکھے نے بدکاراں
اوس دن سخت عذاب اونہاں جو اوس دن تھیں انکارا

اوہ جو ہین جھٹلاندے روز جزا اتے تا جھٹلاندے
اوسنوں مگر جو حدوں لنگھن وال اثیم سداندے

پڑھیا جان جہاں آیتاں ساڈیاں دس پر آکھ سناوے
کہانیاں پہلیاں لوکاں سندیاں ایہ قرآن دساوے

کلا حرف ردے دا کاران تنبیہا فرماندے
وہدہ گھٹ تولن والیاں نوں رد کیتا ہے اتھ پائے

سجین زمین ستویں وچہ اوتھے رہندی روح کفاراں
سجین کہن قیدی نوں اوتھے روح رہن بدکاراں

علیئین فلک ستویں تے ہیٹھے عرش رحمانی
اوتھے روح نیکاں دے نام لکھا دن دفتر جانی

روح کفار جدا ں چڑھ ہین فرشتے دل کرے قبول انبر
زمیں اُتے وت لیاون اوہ بھی کر دی رد اوس ڈنگر

تا پھر تلے زمین ستویں دے وچ سجین دگاندے
لشکر بھی ابلیس اوتھائیں رہندے نے فرماندے

پھر اوتھوں کڈھ کاغذ نام لکھن تس مہر لگاندے
لشکر بیٹھا ابلیس لکھن اوس وچہ عزیزی پاندے

ویل اک جگہ دوزخ وچ سخت عذاب کفاراں
نام کفار لکھن اندر سجین جو اہل کفاراں

ہے ویل اونہاں جو روز قیامت تائیں سچ منداہیں
سرکش فاسق مجرم بن کوئی منکر حشر نہ آہیں

ایہ کلام الٰہی اوسنوں جدوں سنائی جاوے
اگوں اوسنوں نقل مثالاں دے دے بغض کماوے

ء اسجگہ کفار کے نام درج ہوتے ہیں اور یہ کلمہ مبالغہ کا ہے یعنے بہت بڑا اور سخت بند یخانہ اسلئے کہ سجین وزن فعیل پر ہے جیسے صدیق اور فسیق بڑا سچا اور بڑا فاسق۔ فقیر حلوائی ۔ اور سجین کتاب ہے یا مکان ہے پھر اوس روح کے لئے ایک ورق نکالا جاتا ہے۔ اور مہر لگائی ہے اور ابلیس کے لشکر کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ کہ وہ روح حساب کی خرابی جان لیوے اور

arfat.com

آکھے گذر گئے جو پہلے دانشمند سیانے
اوہناں ایہ ہے سب حیلہ محض ڈراون کارن
ورنہ ایہیں قرانے سند اصل نہ ہرگز کائی

ایہ قانون بنائے اونہاں تاجو ڈرن ایانے
تاں جو ڈاہڈے نیکیاں ناہ وکھان پچھاڑن
فتنے روکن کارن وڈیاں ہے گل صرف بنائی

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝

ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگ گیا ہے اوپر دلوں انکے کے اوس چیز نے کہ تھے کماتے ۔ ہرگز نہیں تحقیق وہ پروردگار اپنے سے اوس دن البتہ حجاب میں

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

پھر تحقیق وہ البتہ داخل ہونیوالے دوزخ میں ہیں پھر کہا جاویگا یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم اوسکو جھٹلاتے

ایہ گل نہیں کجھ بلکہ ونہاندے دل تے زنگ گناہاں
کجھ نہیں ٹھیک اوہ رب اپنے تھیں ہوسن غائب اوس دن
کہیا جاسی ایہ اوہ دوزخ جس آہے تسیں جھٹھاندے
روز جزا دے جھڑے منکر ہے فرمان الٰہی جل جلالہٗ
ایسے کارن منکر ہوئے اوہ مردود نکارے
وچ حدیث نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا ایہ مطلب جس بہائی
اوسے ویلے اوسدے دل تے داغ سیاہ اک پوندا
جیکر توبہ کرے نہ مومن نقطہ رہندا قائم
ہولی ہولی پھر دل اوسدا کالا ہوندا سارا
منکر کہن جے کثرت ذکروں دھوساں ایہیں سیاہی

جو کجھ ہن اوہ کردے کافر برآیاں گمراہاں
پھر اوہ اوسدن دوزخ ہوسن جو ناہ کفروں تائب
غائب یعنے دیداروں محروم رہن درماندے
جمہیں خاص ونہاندے دل تے کفر دخت سیاہی
مٹن وچہ اون ہرگز اوہ کفار رہیا رے
پہلو پہل کے بندے نخیں جے ہووے برائی
توبہ کرد جیکر دل تھیں رت اوڈا یا جاندا
ہر اک جرموں نقطہ پے پے ودہے سیاہی دائم
پھر کجھ اثر نہ اوہ دل پاوے ماریا گیا بیچارا
انکھ جواب کفر دے ہوندیاں ذکردں نفع نہ کائی

لے کلا حرف ردہ یعنے جھڑک ہے کسب سے حفص عاصم کی روائت سے بل کے لام کو ظاہر کرکے پڑھا ہے سانس خفیف کے بغیر قطع کرنے سانس کے اور شروع کیا ران اور باقی قاریوں نے ساتھ ادغام لام کے ... ونکے ہمزہ اور کسائی ہیں ۔ اور اکثر یہی ہے کہ بل کے لام پر سکتہ کیا جائے ۔ اور ایسا ہی من راق نون پر وکر راق بصیغہ تنبیہ نہ بنجائے نون کے ادغام کرنے سے ۔ جیسے مراق اور یہ مبالغہ ہے مارق کا اور ماموصولہ ہے اور عائد محذوف اور محل اوس کا رفع سے فاعلیت پر روح البیان صفحہ ۶۰۶ جلد ۴ ۔ اور رین ایک کثیف پردہ ہے ۔ جو حائل ہوجاتا ہے ۔ درمیان قلب اور ایمان کے اسیواسطے اوس کو غین کہتے ہیں اور شہود محجوب دستور ہوجاتا ہے ۔ باوجود صحت اعتقاد کے اور دل پر طبع یعنے مہر ہندی ٹھپا ۔ اور قفل اس سے سخت تر ہے علے قلوب اقفالھا اور ... ہے اس سے ۔ باب ۔ مغفرت مسدود ہوجاتا ہے نعوذ باللہ تعالےٰ ... اور قسوت نام ہے ۔ غفلت کی ۔ پس اگر اس سے بیدار ہوگیا ۔ اور اوس کا علاج کرلیا تو ... طبع کے درجے کو جا پہنچتا ہے ۔

سے آکھے الخ یعنے جیسے ہندو جوگی نفس کشی اور ذکر نفی اثبات الخ ... اقرار رسالت واحکام منزل من اللہ وہ کافر کے کافر ہی رہتے ہیں ... اون کے دلوں سے زائل نہیں ہوتی ۔ تفسیر حلوائی نفی ...

روز قیامت جدم ہوسی جلوہ ذات الٰہی جل شانہ   اوسدم دلاں اساڈیاں اوتوں ہوسی دور سیاہی
نال دلیری خام دلیل جو منکر آن گذاری   ردا اُسدا فرمایا کلا پڑھ لے جان پیاری
ہکہی ایہہ نہ رکھن ہرگز منکر لوکی سارے   پاسن ناہ دیدار الٰہی اوہ کرماندے مارے
دنیا اندر جویں نہ اونہاں ہویا اثر کلاموں   ایویں اوہ محروم رہن گے اُس رب دے انعاموں جل جلالہ
بیشک بیشک مومن پاسن خاص دیدار حضوری   ہیسی بہا منکر دے اوسنوں دوری تے مہجوری
ختم نہ ہوسی اس گل اُتے ربدی بے پرواہی   نازل ہوسی پھیر اونہاں تے قہر عذاب الٰہی
پیریں پا زنجیر اونہاں نوں دوزخ وچہ وگاسن   رنگا رنگ عذاب دکھاندے نت اوتھائیں پاسن جل شانہ
ایہ ارشاد خدا فرماسی پھیر اونہاندے تائیں   ایہ اوہ روز قیامت جدا سی انکار کرتا ہیں
بدکاراں ندا حال سنا کے اول خوب مفصل جل شانہ   حال خلاصہ نیکاں دا پھر دسیا اگاں مکمل

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

ہرگز یوں نہیں تحقیق عمل نامہ نیکوں کا البتہ بیچ علیین کے ہے۔ اور کیا جانے تو کیا ہے علیون دفتر ہے لکھا ہوا حاضر ہوتے ہیں اوس پر مقرب خدا کے

ٹھیک نیکاں دا دفتر ہوسی وچہ علیین مکانے   علیین اہی کیا چیز پتہ کیا اوسدا جانے
اوہ لکھی ہوئی کتاب مقرب حاضر اوسنوں ہوندے   جمع علی دی ہے ایہ علیوں عرش ملوں پاندے
اوہ بہت فراخ بلند جگہ جس حد فراخی ناہیں   ہے سبز زمرد تختی ہیٹھ عرش دے رکھی سائیں
نام نیکاں دے لکھن اوسوچ بھی روح اونہاں لجائیں   نامے عملاں نیکاں دے بھی رکھدے نے اوس جائیں
سدرہ تھیں رب شروع کیتی ہے اُسدی چار دیواری   پاوے تیک عرش دے ہیٹھے اوہ بنیاد اوسیاری
سدرہ تے تھلے اوسدا فرش نال عرش دے پاوے   روح نیکاں دے موتوں پچھے اوتھے مسکن آوے
روح مقرب بندیاں دی نیاں رہندے اوس ٹکانے   عاماں مومناندے ارواح بھی اوتھے نام لکھانے
بھی نامے اعمالاں سوچ رکھن بھی روح نالے   پھر اوتھوں لیا موافق عملاں لین مقام کمالے
بعضیاں دے روح کھڑن فرشتے جا ہیٹھے آسمانے   بعضیاں دی ہرت آسمان وچالے ویندے ہین ٹکانے
کوئی زم زم وچہ رہندے موافق درجیاں جگہ مقاماں   قبراں نال بھی رہے تعلق ہر اک خاصاں عاماں
قبراں کرن زیارت جہڑے روح خوش ہوون زواروں   نیڑا دور نہ روحاں نوں کجھ ہووے عمل شماروں
حال ایتھوں ندے پادن کوئی ونگ شعاعاں تائیں   مثال دسدی تفسیر عزیزی وچہ جوں توں انج پائیں
وچہ وجود انسان جو روح بصری پتلی اکھ دسندی   تارے ستاں اسماناں وچہ کوئے تکن پسندی
بعضے پتلی اکھ دی تارے ستے اسماناں   دیکھ سکے تویں روح تک لیندے دنیا حال عیاناں
وچہ مقام عقل بشر دے ناہ ایہ گل سماوے   جد توڑی درگاہ الٰہی کنوں دقوت نہ پاوے

اِیہ مضمون اخیری لکھوی ہضم گیا کر سارا
سورج دی دھپ جیوں لگدی آچو تھے اسمانوں
مشکل حل خلق دی کردے بھی حاجات روائی
بہتے ہور محدث لکھدے وانگوں شیخ پیارے

تصرف اولیا واں ہوا جان جس تھیں ہے آشکارا
نظر زیارت والیاں دل تویں قبریں لگیاں نوں
بعد وفات وچہ اونہاں قوۃ عبدالحق لکھیائی
بھی مولوی اسمٰعیل تصرف ولیاں مندا سارے

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَۙ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ
تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ نعمت کے ہیں، اوپر تختوں کے دیکھنے ہوں گے پہچانیگا تو بیچ مونہوں انکے کے تازگی
النَّعِيْمِۚ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍۙ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ؕ وَ
نعمت کی پلائی جاویں گے شراب خالص مہر کی ہوئی سے کہ مہر کرنی جسکی مشک ہے اور بیچ اسکے پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کرنے والے اور ملونی اوس کی تسنیم
مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍۙ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَؕ
سے چشمہ ہے کہ پیتے ہیں وچ مقرب خدا کے

نیکو کار ہوسن البتہ اندر نعمت عیشاں
مونہاں اونہاں دیوں رونق نعمت پئی سنجاپے تینوں
اوس نعمت دی رغبت کرن جو رغبت کرنوالے
ہے پانی تسنیموں جسدی خاص ملونی ہوئی
یَنْظُرُوْنَ دا مفعول نہ ذکر خدا فرمایا
عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ مقابل بھائی
یعنے کفاراں جدھوں حجاب دیدار الٰہی
تختاں اوپر بیٹھے رب ول کرسن خوب نظارے
ہر دم ہر لحظہ خود چاہوں بھی ویکھن رب تائیں
نعمت ہر ہر قسم جنت دی حور قصور تکن گے
یا وچہ دوزخ دشمن اپنے تکسن وچہ عذاباں
نگراں اولیٰ اقوی سب تھیں ایہو مطلب جانی
اَرَآئِك جمع اریکہ تخت بیٹھن گے اوپر تختاں
موتی جڑیا وچہ جاہوسی اجلا تخت سنہری
عالیشان موتی دے قبے گرد بھلارے جاسن
ہر تختاں تے چار چوفیرے کرسن خوب نظارے
خوش بشاش اونہاں دے چہرے وسدا نظر آوے
پیون کارن دیسی مولا شیشے بند شرابوں

اوپر تختاں بیٹھے نظارے کرسن ہر سو تائیں
خالص شراب پوائے جاسن مہر مشک جیہوں
ایہ لذیذ چڑھدے تے جاناں دیسن نور وانی
اوہ اک چشمہ جس تھیں لوک مقرب پیندے سوئی
تاجو ہووے عموم اوپر ایہ شامل رحم کمایا
ہو سکدا ہے نال قرینے کیوں حجاب الٰہی
ایہ قرینہ کرے دلالت اس گل اوپر بھائی
نال خوشی و صحت خوش ویکھن پاک جمال سبحانے
ایس جیہی کوئی ہور نہ نعمت اندر جنت جائیں
تا جو ویکھن والی نعمت کامل نظر
نعمت وانگ قدر زیادہ ہووے والی سباں
جمال کمال جس دا درشن بہت صحیح گل پائی
تک نہ لائے ہوئے عزت شاذوں نیک نوشتاں
جدے اٹے ہوون بندہ جہدی لا گھڑی
ہمسے یاروں کی جمع رہتے پائے جاسن
تک نک ساز سامان ہووگی با خوبانت پیارے
غم و کھ جنتا فکر اندیشیوں کوئی اثار نہ پاسن
کستوری دی مہر جیدے تے اگے جیہڑا جاندن

Marfat.com

جسنوں پتیاں دونا ہوسی لذت ذوق الہیٰ
ہر مومن نوں شوق محبت اوسدی عجب مے شالا
ایسی اوہ شراب مصفیٰ کی تعریف سنا واں
ہتھ اوہدے وچ جو کوئی چناں ڈوبے اکواری
یسقون صیغے مجہولوں اسجا اس ول کرے اشارت
مختوم جو کھانے پینے ہوون امر لواں سرداراں
تا جو کوئی غیر اونہاں وچ ناہ کوئی رلا رلاوے
سنم اصل ایہی تسنیم جو کہن بلندی تائیں
یا اوہ خود پانی دی تیزی کثرت پانیوں نالے
وچ شراباں وجیاں جنت ایس نہر دا پانی
جیوں شربت وچ عرق ملایاں لذت ودھے سوائی
جیوں دنیا وچہ ملاون خوشبودار۔ عرق وچہ اوسدے
اوہ کوئی قوۃ خاص اجیہی جو تسنیم سداوے
ہر خواہش رغبت نفسانی جد چھڈ چھوڑا کے
خاص مقرباں بندیاں نوں اوہ ہوگ عطا او سجائی
ہے تسنیم اوہ نہر عجائب ہیٹھ عرش دے جاری
جنہاں باہجہ رضا الہیٰ حرص نہ رکھی کائی
جس مومن نوں مولیٰ بخشے اک گھٹ اس شرابوں
تدے کہیا اس نعمت دی ہن رغبت رجیاں کردے
قرب خدا دا نال اعتبار قبولیت رحمانی
نبیاں ولیاں دے ایہ درجے پاون گے اوستائیں
اہل جنت تے نعمتاں وا کر ذکر خدا تعالیٰ

جسدی خاص محبت اوسنوں دنیا دے وچ ارچی
روز قیامت بخشے خوشیوں آپ اوہ حق تعالیٰ
رنگ چناں دو دھ چاندی ورگا بلک وچالا پاواں
باہر کڈھیاں مست وگنجے ہوا وس تھیں دونا ساری
کمال اعزاز تے محبوبیت دیسنگ ایہ بشارت
احتیاطاً مہر اونہاں تے کردے نے اے یاراں
کان بہشتیاں ندے بھی اوہا انتظام سوہاوے
ایہ پردوں نہر ہوا وچہ وگدی ہوئی جنت جائیں
اعلیٰ ارفع وچہ بلندی اوس دی صفت کمالے
دین ملا ترقی لذت کارن جوس پچھانی
خوشبو کئی سو حصے اوستھیں چاندی ور سدہائی
اینویں اوہ تسنیم ملاسن مزے حساب نہ جسدے
جسمانی سب لذتاں مزیاں تھیں جو ودھ کہاوے
شوق دیدار سجن دے نوں اوہ بھڑکاونگی جاکے
ماسوی اللہ تھیں جو روکے دہاوے شوق الہیٰ
جس تھیں خاص جلشانہٗ پیارے رب دے پیدا وارد داری
رب اوہ نہر اونہاندی خاطر پیدا کیتی بھائی
رہے نہ بو خودی دی اوس وچ پاندا لطف جنابوں
شوق افزا شراب اجیہی حل تا ہنگاں نہت دے ہر دے
ہور مدارج انبیاء ولوں ہین مسافت جانی
لازم خواہش کرن اوسدی خواہشمند سدائیں
درجو وا اونہاندے پھر سب دے وچہ تفسیر والا

اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ۝

تحقیق وہ لوگ کہ گنہگار ہیں تھے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے ہنستے اور جب گزرتے تھے ساتھ اون کے آنکھیں ملتے

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓی اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝

اور جب پھر جاتے تھے طرف لوگوں اپنے کے پھر جاتے تھے باتیں بناتے اور جب دیکھتے اونکو کہتے تحقیق یہ لوگ البتہ گمراہ ہیں

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ۝ اور نہیں بھیجے گئے اوپر اون کے نگہبان ہو کر

ٹھیک جو لوک گناہیں آہے ہسدے اہل ایماناں
جاں اوہ کافر گھر اپنے دل مڑدے خوشیاں کردے
ٹھیک ایہہ ہن گمراہ تے نہیں اوہ اپر مسلماناں
قہر نزول روڑے دے زورے گرمی جگر جلائے
ٹھٹھے نال اوڈاندے آہے اہل ایماناں تائیں
الکھن دسو مسلماناں نوں کس خیال بھولایا
سنی سنایاں گلاں اتے ایہ ایمان لیائے
رل مل اوہ خبیث گھراں نوں جیدم مڑ کے جاون
اہل ایماناں نوں پھر کہندے ایہ سب گھسے راہوں
وچ مصیبت سختی فاقے انہاں عمر گذاری
ایہ جگ مٹھا اوہ کس ڈٹھا دیں مثال سودائی
رُت سیالیں لمیاں راتاں ڈاہڈی سردی پالے
ایویں کرن بیہودہ گلاں دلوں بنا بنا کے
اہل ایماناں نوں کیئوں ٹکے طعنے ہین لگاندے
خیر خواہ ایہ اپنے دلوں مسلماناں دے ہوئے
بدراہی دے کون اوہناں نوں آکھا جنہاں سائیں

تے جاں اوہ مومن لنگھدے آہے کولوں بے ایماناں
جاں اوہناں غریباں ویکھن تاں ایہ کہندے کافر مُردے
چوکیدار محافظ کر کے گھلے گئے عیاناں
گلاں خیالی اتے چھڈ لذتاں دھوکھے دیوچ آئے
اکھیں مار مخول کریندے دیندے مفت ایذائیں
لذت دنیا ولوں وانجے کی دلے وچ آیا
رکھسنے اگے جا کے رب تھیں عالی درجے پائے
تنگ ساماں اوہ دنیا والے سخت خودی وچ آون
کی انعام انہاں وچ دنیا پایا پاک الٰہو جل شانہٗ
ایویں ملسی انہاں اگے جو پئے کرن تیاری
کرن عبادت زہد ریاضت فائدہ لے نہ کائی
جاگن کرن عبادت رب دی ہور نکمے چالے
دھوکھے باز مکار فریبی مجلس دکھری لا کے
بھیجے نہیں خدا ایہ کر کے چوکیدار اوہناں دے
دے ترغیباں پٹھے راہ دل سٹن کھٹے ٹوٹے
عالی منصب روز حشر رب دیسی نیکاں تائیں

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ○ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ○ هَلْ ثُوِّبَ

پس آج وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کافروں سے ہنستے ہیں اوپر تختوں کے دیکھتے ہیں کیا بدلا

الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ○ گئے کافر اوپر کاموں کے کرتے

پس اج اہل ایمان ہسن گے تک تک حال کفاراں
اوس دن مومن ہاسا کرسن تک تک کے کفاراں
طوق زنجیروں بجھے ہوئے سڑدے دوزخ بھاہیں
حدیث صحیح نبی سرور تھیں ایس طرح دی آئی
کھول دیون گے نال شتابی جنت دے دروازے
جلدی آؤ وچ بہشتاں سدن دوزخیاں ظالماں
بند کرن دروازے اگوں لا دن قفل صوابی
پہنچن گے جد اوس دروازے ہنگے مند جیلے

تختاں اپر بیٹھے ویکھن حال عذاب اشراراں
کیا اوہناں بدلہ پایا جو سن کردے بدکرداراں
کرنے سان مخول بکارے نوں ہسدے سان ہامر
لوک بہشتی دوزخیاں نوں ویکھن گے جد ہوائی
نال [illegible] دوزخیاں نوں دیسن پھیر آوازے
ڈگدے ڈھہندے نیڑے ہوون جیدم اوہناں دے توڑی
در جا کھول سدن مڑ دیسی [illegible]
اگوں آکھن وڑناں [illegible] کل [illegible] دسیلے

ہور تریجا نال شتابی کھول دین دروازہ
دوزو دوزو ہمت کرکے اس دروازے آوا
پوہنچن گے جد اوس دروازے ہوسی بند شتابی
انجے مارن پئے جنت دے اگے پچھے پھیرے
جنتیاں دے اپر ایڈا فضل الٰہی ہوسی
تختاں تے ایہ بیٹھے بیٹھے تکن حال کفاراں
جنت دوزخ دے سنہ موریاں کری پاک الٰہی
ہن دیکھ او نہاں نوں طعنے مارن جنت والے
اہل ایماناندے سنگ جے کردا یہ ٹھیپڑے
از مکافات عمل غافل مشو
عملاندے پھل پاون ولوں غافل ہو دہیں نہ بیبا

نال مخول اونہاں پھر اودہیروں سدن کرن آواز
نال شتابی داخل ہوکے وکھوں جان بچاؤ
رب نہ دے جو کجھ ہوسی نال کفار خرابی
مومن کرن اونہاں نوں ہاسے ہور مخول ٹھیپڑے
نال ارادے سب کم ہوسن اٹھناں مول نہ پوسی
ویکھ اونہاں خوش ہوون من عوض لے بدکاراں
مومن جد چاہن تد ویکھن اونہاں عذاب الٰہی
ہتھوں ہتھی بدلے پائے جو کیتے بد چالے
فیصلہ اج گیا ہو ہور انبڑے جھگڑے جھیڑے
گندم از گندم بروید جو ز جو
جیہا بیج گا پالیسیں او ہو جیہا نصیبا

تفسیر سورہ انشقاق

انشقاق سورت وچہ کے رب نازل فرمائی
چار سوائے نزینہ ۲۳ حروف ایہ وچہ آئے سارے
ربط و تعلق سورہ انشقاق
اول لکھیں لا آخر اندر سورتاں ونہاں دو ہاندے
تدے تعلق اسدا پچھلی دے سنگ جڑیا اڑیا

۲۵ پنجی آیتاں اک سوتے نوں کلمے اس وچ بھائی
مطففین سورت سنگ اسدا ربط ہویا انج پیارے

ق کا ساتھ سورہ مطففین کے

ملدے جلدے نے مضمون مطالب ملجلیاندے
مطلب آپس دیو چہ ملدے وچہ عزیزی پڑھ سیا

لڑکا بہت رووے دم اسدا کریں ہوسی چپ یارا
بنہ اوسدے لک نال بچہ جد ہووے جہب اس کو لکھیں

جتنے وقت ہووے زن اولی نقش اسدا لکھ پیارا
نقش مربعہ پورا کرنے ایہ خانیاں اندر سولیں

۸۴۶ے

۲۱۱ے	۲۱۴ے	۲۱۷ے	۲۰۴ے
۲۱۶ے	۲۰۵ے	۲۱۰ے	۲۱۵ے
۲۰۶ے	۲۱۹ے	۲۱۲ے	۲۰۹ے
۲۱۳ے	۲۰۸ے	۲۰۷ے	۲۱۸ے

تعبیر خواب:۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ انشقاق پڑھے تو قیامت کے دن اوسکو نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیں گے اور حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ حساب آخرت کا اوس پر آسان ہو گا۔ اور حضرت امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ اوس کی نسل بہت ہو گی ۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۙ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ

جس وقت کہ آسمان پھٹ جاوے اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے اور جب زمین کھینچی جاوے اور ڈال دے جو کچھ اس میں ہے

تَخَلَّتْ ۙ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ؕ

بیچ اوس کے ہے اور خالی ہو جاوے اور کان رکھے واسطے رب اپنے کے اور وہ

جاں پھٹ جاسی اسمان سُنے تد حکم اپنے رب والا
جدوں زمین کشادہ کرن جو اس کھچے وہوڑی
بہت زمین فراخ ہووے تد لمی چوڑی پیار ہے
ہر شے ولوں خالی ہوسی رہے کوئی چیز نہ اندر
ندیاں پہاڑ نہ رہن ہوئے سبا ٹویا کوئی۔
ایڈ فراخ کرن کھچ جس وچ میوے خلقت ساری
سُنے اتے گن رکھے اسوچ خاص اشارت پائی
تابعدار حکم دے سارے بجھا دراک رکھیندے
کہکشاں دے کولوں پاٹن ہوسی شروع فلک دا
دروازیاں اسماناں تے دربان فرشتے جہڑے
بھی اعمال اپڑیچاون کارن ہن اوہ سوئی
طرف زمین سب اتر آسن تے جو ملک آسمانی
اُپر عرش تجلے قہر الٰہی غالب پاسی
اس دھرتی تے اوس دن آکے ایڈ گنجائش ہوسی
جن حیوان فرشتے نوری بادی ناری خاکی
اوس میدان وسیع وچ ہوسن تاوں اکٹھے سارے
دھرت انبر جاں رہدی ایڈی تابعداری چائی
ہے انساں اوہو جس کیتی رہدی تابعداری

ہے لائق انبر نوں کرن اطاعت رب تعالیٰ
باہر کڈھ سُٹے جو اوس وچ خالی ہووے پوری
مُردے ہور خزانے جو اوس اندر کٹھے سارے
کچیاں ہووے پھر دھرتی نام اُچ نیچ مقرر
اکو جیہی تھیوے ہر طرفوں صفن صفائی ہوئی
ملک ستاں اسماناں سنے عرش مٹ سکن بھاری
انبر دھرتی کل خلق جو چھوٹی وڈی آئی
کرن پچھان پوری سب دائم جیہا اوہدا اے
حال انبر پاٹن دا وچ تفسیر منثور لکھیا
بندیاں رزق پہنچاون کارن جو انکے رب دے
آپو اپنے کم تھیں اونہاں فراغت ادس دن لی
گرداگرد عرش دے کرکے صفاں کھلون تھواں
طرف زمین آسی جھٹ سخت تجلا
جیتے کل پیدائش رہدی پا آساں کہلوسی
چکن والے عرش سمندے تو بیجے اولا کی
عملاں دے پھر تیلے پاسن سارے اوس دیہاڑے
آدمیاں نوں وڈے لازم منن امر الٰہی
براہیوا بنوں عمر اپنی جس بندیاں وچ گذاری

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

اے انسان تحقیق تو محنت کرنیوالا ہے طرف رب اپنے کی خوب محنت کرنی اور ملنے والا ہے اوس کے پس جو کوئی دیا گیا نامہ

بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ

اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس البتہ حساب کیا جاویگا حساب کرنا آسان۔ اور پھر آویگا طرف لوگوں اپنے کے خوش

درویش کو لازم ہے کہ کوشش کرے اوس عمل کی جو اوسکو قیامت کے دن نجات دے اور دور ہو اوس عمل سے دیکھو بحر ۲۳۸ ملاحظہ ہو

انساناں توں رب اپنے ول محنت کرے بارا
مراد انسان ابی بن خلف مفسر آکھن بھائی
ہتھ سجے وچہ دیسن جسنوں رب نامہ اعمالاں
اے بندیا توں ایس سفر وچہ ہرگز ناہ گھبرائیں
لازم تینوں اپنی دلوں کوشش کرن ودیری
ہے ویلا ہن کرلے حاصل توں اس وِنج بیپاروں
شرم ندامت ہوسی بہجد خالی پلیں جاناں
نامہ عمل جدے ہتھ سجے اوسدن دتا جاسی
خوشیں خوشیں اوہ اوسو یلے طرف قبیلے آوے
خوف عذاب قیامت سندا اوسنوں ہوگئی کافی
مزاحمت ہوئی حساب اندر جس ہلاکت پائی
وچہ ترغیب انس تھیں ہوئے فرمودے سرور دے
اک دفتر وچہ نیکیاں اندر دوجے ہون برایاں ﷺ
سب تھیں چھوٹی نعمت نوں پھر حکم خدا فرماسی
نیکیاں ساریاں ختم ہو دس اک نعمت اودی سندی
قسم تیری عزت دی یارب پورا اجے نہ پایا
فرماوے بندیا ہیں نیکیاں تیریاں جات ودھایاں
دیا کریں حساب نہ ساڈا نال طفیل نبی دی

محنت بھاری پھر توں اوسنوں محناں ملنی بارا
وچہ تفسیر خلاصے اسدا ظاہر ذکر ایہا ئی
سو کیہا ہوسی حساب پھرے خوش جانب اپنے اہلاں
کر رحمت آسان کریگا رب اس منزل تائیں
بخشی رب لیاقت تینوں عقل دانائی سیری
خالی ہتھ نہ جاناں لائق ہوندا بھرے بازاروں
پلے والیاں اوس دن ڈاہڈا قرب بجن دا پاناں
سو کیہا اوس حساب ہوسی وہ ترت خلاصے پاسی
ربدی رحمت بخشش دا سب حال کھول سناوے
فرحت خوشی کمال ہووے جس حد حدودنہ پائی
عائشہ کنوں بخاری دے وچ لکھی روائت آئی
روز حشر دے ترت ترت دفتر جان نکالے ہر دے
تیجے دفتر وچہ نعمتاں رب نے درج کرایاں
نہ قیمت اپنی اس دے نیک عمالوں لینی آسی
قیمت اج نہ کمی پھر اوہ نعمت رب نوں کہندی
پھر جد رحم کرن تے آیا کی سبب بنایا
معاف گناہ کر نعمتاں دتیاں بخشیاں ہور عطائی
نال حساب نہیں چھٹکارے بن امداد شفیع دی

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ

اور اے پر جو کوئی دیا گیا عملنامہ اپنا پیچھے پیٹھ اپنی کے پس البتہ پکاریگا ہلاکت کو اور داخل ہوگا دوزخ میں

اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛۚ بَلٰۤى ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ

تحقیق وہ تھا بیچ لوگوں کے خوش تحقیق اوسنے گمان کیا تھا یہ کہ ہرگز نہ پھر آویگا یوں نہیں تحقیق پروردگار اوس کا

تے جس ملسی نامہ عملاں پچھوں پیٹھ داؤں
اوہ ٹھیک آہا وچہ دنیا گھر اپنے خوشیاں کردا
ایہو ٹھیک آہا رب اوسدا دیکھے اوس کمائی
ڈھاہاں مارے تے واویلا کرسی اوس دیہاڑے
ہتھ سجا بن سنگ گردن کفاراں بدکاراں

جھب سدے موت جو آوے داخل ہو وے دوزخ وامن
اوس ٹھیک آہا ظن رب اپنے دل جو رجوع نہ کرسی فردا
جو اوس کیتا ویکھنہارا اوسنوں پاک الٰہی
وقت مصیبت ہاہو جیونکر دکھیا شخص پکارے
سینوں چیر کڈھن ہتھ کھبا نامہ دین خواراں

خزانو نکا اخراج قرب قیامت ہیں خروج دجال کیوقت ہو اور مردو نکا قبروں سے نکلنا قیامت کو ہو اور دجال بھی اشراط قیامت سے ہے

عملنامہ اپنا تک کافر رووے تے کرلاوے
رونا واویلا تے پٹناں اوسنوں ناہ چھوڑا سی
دنیا اندر آہے اوسے خوشیاں عیش اوڑاہے
مال متاع خزانے نعمت جو بخشے رب سائیں
ایہہ نہ معلم اکدن ہونا پیش اوہ روز حشر دا
جس پاپی اس دنیا اُتے غلط خیال جمایا
دانا بینا رب دلے دی حالت جانن ہارا
اوسدے علم محیط اندر سب ذرہ ذرہ سارا
اوس بصیر کولوں ولو بچا کر کے کتھے جاسیں
مومن تائیں لازم ملحد بدعتی اہل اباحت
وچہ حقیقت منکر ایہہ سن قیامت سندے
آکھن مال خلق دِہلوں سیداں حصہ بھجواں آیا
اہل الحق علماء اندے ایہہ دشمن ہین قدیمی
اے بسا ابلیس آدم روئے ہست
دست نا قص دست شیطان ست دیو
بھائیو ہو دو ۔ دوراجیہاں شیطاناں دے پاسوں
عالم حقانی درویش محقق دی کر خدمت
رافضی شیعہ سید بنکے لاون دا شیطانی
مذہب باطل برا انہاندا اوتوں رب پناہاں
پھر سلطان سنجر دے ولے ہویا ظہور انہاندا
جامی شیخ اسلام انہاندی تدوں شناخت کیتی
خورد کی کہن اونہاں بے دیناں نہ ہیں گندا رکھدے
ہر اک کفر حرام برے نوں اوہ مباح الاندے
روز حشر دے زندہ ہوون تھیں انکار کفاراں

ہویا ہوس پچھے سر متھا رو رو کے پچھتاوے
غضبوں ملسی امراہی دوزخ سٹیا جاسی
کفر گناہوں ڈرے نہ ہرگز کرداسی من بھائے
سی خُوش بیٹھا دیکھ اونہاں نوں بھلا روز جزائیں
چند دناں دیاں خوشیاں بدلے رونا پوگ عمردا
گور قیامت حشر نشر نوں اکا چک بھلایا
رمز کنائے ہوُرا خشاہے خوب پچھانن ہارا
آدم دی پیدائش کولوں پہلے سی آشکارا
کر کجھ ہوش اجے ہی ویلا پھیر کچھوں پچھتاسیں
اونہاں حرام خوراں تھیں بچکے ڈاہڈی کرن کراہت
بے نمازی غیر شرع خود سید بن بن بہندے
مانی زہر دا سب مال جو دنیاندے وچہ پایا
ملوں ملی مرید بناون اوکاں ایہہ رہیمی ر
پس بہر دستے نبایدداد دست
زانکہ اندر دام تکلیف است ودیو
شکل انسان اتے کرتوت ابلیس برے خناسوں
تاں ایمان سلامت ہووے مارس اہل البدعت
جے توں پکا مومن بجھہ نہ اونہاں طرفاں پایا
غزنوی جو محمود آہا اس کُشت مار نتاراں
یعقوب چرخی تفسیر وچ جلوائی اکھ سناندا
سلطانے نوں دس کڈ دہیا ایہہ فرقہ بدبختی
اباحتی جو سدواون کھلے کفر والے ہن بندے
مولانا یعقوب جو چرخی حال تنہاں فرماندے
کرکے قسم کہیا رب بیشک نے اوہ ہوُ دے نہاراں

۳ ایس گرا، اور ایسے معاملات امتوں سے ہوں گے ورنہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہیں وہ بغیر حساب کتاب داخل جنت ہوں گے۔ ملخص روح البیان تفسیر حلوانی ص

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ

پس قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ۔ اور رات کی اور جس چیز کو اکٹھا کرتی ہے اور چاند کی جب پورا ہو جاوے ۔ البتہ [illegible] تم ایک حالت سے [illegible]

پس میں قسم شفق دی بعد غروب جو سرخ کنارہ
تے راتے دی قسم تے جو کجھ جمع کرے شب سارا

Marfat.com

نالے چن دی قسم کراں جد ثابت پورا تھیوے
شفق اوہ سرخی آکھا بعد غروب جو رہے چھٹیائی
یعنے شفق جاں غائب تھیوے مغرب وقت نہ رہیا
رات سیاہ دی قسم جو سورج روشن ڈھیاں لُکدی
کرے آرام آسودہ ہووے کل مخلوق الٰہی
مجلس ذکر پچھے وچہ رات ترادیحاں ہووے جماعت
تریجی قسم قمر دی ہیوں اے محبوب سوہارے
پورا چن ہووے تن رات جو بیض ایام سداون
پہلے دودھ پیوے پھر لڑکا پھر اوہ چڑھے جوانی
یا پہلے مرن قبر ول پھیر سوال ملک گوریں
ایہ قسماں کردیاں چھڈو گے سب ایہ جگ نامی
عملاں سندے بدلے پانے چنگے مندے جاکے
لالی شفق اتے شب کالی تے چن دی روشنائی
بعد مرن دے تنے حالتاں آکر ہوون جاری
ایہ پہلی حالت جاں دنیا تھیں ہوئی سفر تیاری
نال بدن دے رہے تعلق روح دا الفت نالے
دنیا تے وچہ قبراں آپس وچہ تعلق رہندے
سکاں وانگ شفق دے وقت اوہ عالم برزخ والا
اس جگہ اندر آکے ہن تصرف یاریاں کردے
نیک اعمال وظائف تنہاں بن کے شکلاں سندر
مدد یاری زندیاں دی بھی لوسینے مردیاں تاہیں
نازک حالت ہووے اوہناں دی مرنے بعد الائے
مدد یاری لوڑ چھیاں نیول رکھن نظر امیداں
جو کوئی کسے دا پچھے ادسول تک لگاندے
ہندے نبی فرمایا مردہ کہے فرشتیاں تائیں
منکر ہور نکیر قبر وچہ آن سوال جاں کردے
کیونکو دینہ ڈبدا اوس ویلے دتے مرن دنیا ایہ

ٹھیک چڑھو تسیں منزل منزل طبقو طبق ودھیری
کچھ مدت لگ مغرب دا ایہ وقت اخیری بھائی
جدوں سفیدی گئی عشا دا اول ویلا ایہا
جمع ہووے تاہر شے آپو اپنی حالیں سوندی
وچھڑے میلن والی کالی رات خدا نے بنائی
رقص رباب شراب ہوئی بوہنہ راتیں اکثر عادت
جسدا چانن لہندے چڑھدے خوب دھووے چمکار
طبقو طبق احوال جو بندیاں دے بدلیں وساون
پھر بڈھا پھر سوچ اگاہاں بدلن حال وچھائی
پھیر جنت یا دوزخ اندر دائم رہناں زوریں
منزل منزل کرکے قطع مسافت کرد تمامی
ہر ہر عمل مواق اوس جگ بدلہ ملک چھپاکے
منکراں دی تن حالتاں ایہ خاص نمونہ بھائی
جاں چند نکلی سورج زندگی دا ڈب گیا بیماری
اس حالت وچہ دنیا دل بھی رہندی نظر گذاری
یاراں خویش اشناواں بیلیاں خیال ہے سجائے
کچھ عالم برزخ ول نے کچھ عالم دنیا سندے
دنیا ول اجے آون جاون ہووے اوس کمالا
چلدے پھردے مثل واڈ دی پلو چہ لہندے چڑھدے
مشکلاں حل مریداں کردے اس عالم اندر
کیونکو مثل غریق ہوندا ہے مردے حال ندائیں
تک رکھن مت ڈبدے نوں کوئی پھڑ کر بنے لائے
کہڑا وردی اوکھے ویلے کٹے عمدیاں قیداں
اپنے آپ تائیں اوہ موئیا ہویا مولے پاندے
دعوٰی اصلی چھوڑو ملکو کراں نماز ادائیں
آکھے فرض ادا کر لیون دیہو رب اکبر دے
آکھے دیگر قضا نہ ہووے نال شعور سماعیں

arfat.com

صدقے فاتحہ خیر خیراتاں دل بوہتا ہنگ لگاندا
جتھے ہوس تعلق اوس گھر جاندا رات جمعہ دی
کھٹے کما کر چھوڑ گئے اسیں ہے اج راج تسا ڈا
جے پڑھ بخشن تے گلی دیوں خوشیاں کردے جاندے
اٹھویں روز نہ گلی دتی جس مردود دنکارے
جیوں محروم اسانوں انہاں رکھیا ہے خیراتوں
حافظ لکھوی نے بھی وچ احوال آخر دے بھائی
اکثر لوک ورہے تک مردیاں دیون یاری
چالیہاں روزاں توڑی بہتی کوشش کر منگدے
عالم وچ مثال ملن زندیاں نوں آ وچ خواباں
پر صدقہ خیرات قبول ہووے جے دین اخلاصوں
محض رواجی صدقہ جیکر کرے کوئی ڈر ڈر کے
مال یتیم یا قرضہ لیکے چاہن بھار یتیماں
تر یکے حصے مالوں رواوصیت کرنی آئی
دوجی حالت دنیا دے جد چھوڑے اوس علاقے
اوس عالم ول ہو متوجہ حس حرکت اس جگ تیں
تے ایہ حالت مثل ہنیرے شب دے ہے فراقی
جیوں لوکاں دی سنتیاں کجھ حس حرکت ہندی ناہیں
کماں کاراں دن دیاں ولوں مطلق غفلت پھڑدے
اونہاں کسب کمایاں نوں روح وچہ رنگارنگ شکلاں
یعنی نیکی ویکھ ہووے خوش بدیوں دکھ اٹھاوے
بعضے ولی جنہاں رب خلقیا کارن خلق ہدایت
اس جگ ول متوجہ ہوون خوب تنہاں دا پاین
وچہ اوس استغراق اولیا داں وسعت لے سوائی
مرد اویسی باطن پاک ضمیر کمالاں والے
حل مطلب دیکارن کرن سوال جو لوک تناہاں
مرا زندہ پندار چوں خویش تن

کرے پوکار پھڑے کوئی صدقے ہو دعائیں چاہندا
تھوڑوں بعد عشا لگ تک تکاندا بات طمع دی
عزیزاں نوں بھی چاہ کچھ بخشو سانوں نام خدا دا
خفتاں تیک جے نا کچھ دیندے بری دعا فرماندے
آکھیں یا رب انہاں نوں بھی کر محروم بسارے
ایہ بھی رسم نکھاون ربا رکھ محروم براتوں
لکھیا جمعراتیں روح آون منگن بہر خدا دی
کھانے خوب لذیذ تے جاوے دین کلام خفا دی
جو دن موت قریب اونہاں نوں چہ ترلے کرن منگدے
اپنا حال دسن تے خیریت پچھدے احباباں
خوف ریا برادری جسو چہ ہو نابود اساکوں
نا کیتیا تانک نہ رہندا ہیسم ہویا اوہ دتے
ایہ نا جائز ہویا اکا مسئلیاں وقد بیاں
اسقاطاتے صدقات سید ہور غنی نہ کھاون
نیکی بدی شکل ہر ہر دی دستے اوس ہریاں کے
ہو جاوے بیکار دی اوس دی ہر اک رگ تہیں
جو شفقوں بعد ہنیر ہووے آ ظلمت رات سیاہی
کسبوں کاروں ونج بیپاروں بیکاری
کسب بدن دے ظاہری اسد
ویکھ اونہاں نوں راحت پاوے یا دکھ
مردیاں عاماں دی ایہ حالت حکم تنا
ہو صاحب ارشاد ہو جاون جگاں فیض
ویکھن سن ادراک شعور اونہاں قوتاں ہن
حساں تے ادراک اندر کجھ خلل نہ ہوندا کائی
حاجتمند سوالیاں مشکل حل کرن اپڑاے
جوں اوہ دسن عمل کماو جاجت کان تداہاں
من آنم بجاں گر تو آئی بتن

حال اونہاں اولیاواں سند روشن بدمنیراں
امامت ہو خلافت اسمٰعیل کتاب بنائی
ولی خدا دے ملاء الاعلیٰ وانگ کرن تدبیراں
مثل خضر دی ملک خدا دوچہ اونہاں تصرف جاری
اِنِّی اَنَا اللہ یعنے میں ہاں موسیٰ رب پچھاناں
لَیْسَ فِی جُبَّتِیْ سِوَی اللہ میرے جبے وچ رب سائیں
جے اوہ کہے میں ہاں رب سوچ کریں تعجب ناہیں جل شانہ
کرن تصرف اوہ وچہ جگ دے دیون مدد یاری
بغدادی تے پیر بخاری قطب صاحب دل تتاں
صدیق حسن معزول ہویا پالی گروہ وہابیاں سندا
کتاب الروح اندر ابن قیم بہتا ذکر لیایا
زمرائے درافتاد بار باب سنن
دیوبندی محمود حسن بھی کنوں رشید گنگوہی
کفر شرک جے آن ورن گھر گمراہاں بےباکاں
لکھوی ایہ سب شرک الاندا وچہ اپنی تفسیرے
تجی حالت ظاہر ہوسی پچھے حشر نشر دے
دور ہنیر یاندے کر ہر دے خوب کرے روشنائی
اوہ سب نظری آوے اوسنوں پردے دور ہٹائی
بجن دشمن زہر اتے تریاق نظر وچہ آون
چنگیاں مندیاں جو کر توتاں دنیا وچہ کمایاں
نیکی بدی ترکر وچہ دہر تولن اوس دیہاڑے
ہور ہنیرے کم اچھیے ہوسن اوس دن بھائی
اس دنیا دی زندگی تھیں اوہ زندگی اکمل ہوئی
تاوبڈ ہیرا پھیری تاوتبدیلی حالت اڑیا
برقرار رہن نت قائم اندر اکسے حالت
تاہیں تتاں قسماں تے کر ذکر کفائت ریتی
لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ پھر جان لوگ سارے

وچہ تفسیر عزیزی دے تک ایہ مضمون نظیراں
صراط مستقیم ہے اوسدے وچہ بھی ہے مسئلہ بھائی
حاجتمنداں مشکل کھولن یاری کرن کثیراں
رکھوں موسیٰ نوں سی دتی ملک آواز پیاری
بھی ہے لائق اونہاں آکھن ایہ گل نال زباناں
اَنَا الحق بھی اونہاں جائز کہنا ناہیں شک دوائیں
تاوانکار کماویں اسدا جو بولے رب سائیں
مشکل اڑی عزیزاں کھولن کر کے شفقت بھاری
نقشبندی تے قادری چشتی ایہ مضموں بھریا کتناں
نفح الطیب سالے دے وچ لکھدا انج پسندا
روحانی امداداں یاریاں ولیاں حال بتایا
شیخ سنت مددے قاضی ثنوکاں بددے
موئے ہوئے تھیں ہے مدد یاری منگی سوئی
اوہ سب ہضم ہوون پر گھوریاں پاون گے تک پکا
چیلیاں بھی اوہ شرک منے جیوں عبدالستار پذیرے
جو ہدویں رات چنے دی وانگوں اسحالت توں ہر
دنیا تے جو چنگی مندی کیتی کسے کمائی
جانن وانگوں نفعے ضرر رب دسن سب کہلائے
تاءے عملاں والے نالے ہر دے ہتھ پھڑا سن
طرح طرح دیاں شکلاں بن کے سامنے دسن دکھائی
بھلیائی برائی سندے ہون حساب تھسارے
پھیکڑا اس حالت دی ہے اکے زندگی عجب بھرائی
جسوچہ دکھ تکلیف مصیبت ذرہ مول نکوئی
اکو ہان جوانی عمر اسدا رہے گل پھڑیا
بیشمال اوہ زندگی عجب نہ آوے پیش حالت
رجوع الی اللہ دی ایہ حالت سمجھ لوو گے جیہی
اوہ حالات اسحالت دی تمہید ہوئے ڈ پیارے

جنتی وڑن جنت وچہ ناری وڑسن اندر ناراں
واسا بنت سدا پھر اوتھے جدی حد نہ کوئی

پورا سفر بس دا ہوگ جاں ترنج گئے گھر باراں
ایہ حالت تک کافر منکر اجے نہ مندے سوئی

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا
پس کیا ہے واسطے اون کے کہ نہیں ایمان لائے ۔ اور جب پڑھا جاتا ہے اوپر انکے قرآن نہیں سجدہ کرتے بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے

يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
جھٹلاتے ہیں ۔ اور اللہ جانتا ہے اوس چیز کو کہ دلیں رکھتے ہیں ۔ پس خوشخبری دے اونکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے مگر جو لوگ

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے انکے ثواب ہے نہیں کاٹا گیا

پس کی حال کفاراں دا جو ناہ ایمان لیاون
الٹا ایہ جھٹلاون نبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن قیامت تائیں
دیہ انہاں خبر عذاب الیموں مگر جو مومن ہوئے
کیوں ایہ نبی قرآن نہ منن حشروں منکر نالے
سجدہ چھڈکے بلکے ایہ قرآن نہ منن سچا
ابو ہریرہ کہے اساں سجدہ اس آیت تے کیتا
کدی نہ چھوڑاں اس سجدے نوں کیا اوس پیارے
کافر کرن مزاخاں رلمل سجدے ول نہ جھکدے
پڑھ پڑھ کے قرآن تساں نے دسو کی پھل پایا
روز قیامت ہے کس ڈٹھا کون اوتھوں تک آیا
حال اوہناں دا معلم رب نوں خوب طرح اوہ جانے
بیشک ہے مناسب ہن ایہ اہل ایماناں تائیں
دنیا وچہ تساں نوں ملیاں موجاں عیش بہاراں
پھر اوسویلے ڈالے جاسن ایہ دوزخ وچہ سارے
ایہ پر سن قرآن گرامی جو ایمان لیائے
اجر عظیم اوہناں نوں ملسی فردا روز جزا دے

جاں انہاں پاس قرآن پڑھیوے سجدہ ناہ بجاون
تے اللہ جل جلالہ نوں سب علم جو اندر دلیں کفار رلائیں
تے چنگے کم کیتے اوہناں اجر ہمیشاں ہوئے
سجدہ کرن آہا اوہناں لازم سنکے صدق مقالے
بغض عداوت رکھن دلو چہ توں کفاراں بچا
نال حبیب خدا دے بھی اقراہ سورت وچہ میتا
ترمذی ہور بخاری دوہاں دا مضمون سدہارے
کہن گھبے تساں ہتھے کی ہتھ آیا سجدے نگدے
پچھے لگ لگ اک جنے دے اپنا آپ گوایا
ہر ہر پامیوں منکر کافر دیہ پناہ خدایا
جو کجھ اندر تے جو موہوں بکدے کفراں نالے
نال مخول دیوں خوشخبری ہن کفار بلائیں
چکھو مزے عذاباں دے ہن تے منصب کیاراں
قہر الٰہی نازل ہوسی اگ غضب دی ساڑے
دم دم ڈرے عذاب الٰہوں جل جلالہ چنگے عمل کمائے
نعمت پان دیدار الٰہی کامل مرد خدا دے

تفسیر سورۃ البروج

بروج سورت وچہ کے اتری بائی آیت پیارے
دشمن دے جو مکروں ڈرے پڑھے اوہ ستر واری

کلمے اک سو نوں ۱۰۹ حروف تریہہ سو چارے
جس پھوڑے نکلن بعد عصر انہاں ورد کرسا ظہاری

Marfat.com

تعبیر خواب، ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، کہ جو شخص خواب میں سورہ بروج پڑہے تو وہ دنیا میں غمناک ہوگا اور اخیر میں کام اوسکا اچھا ہوگا اور کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ آخرت میں رفیع الدرجات ہوگا۔ اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ کہ غموں سے خلاصی پاوے گا۔

٧٨٦

٨٠٣٨	٨٠٤١	٨٠٤٥	٨٠٣١
٨٠٤٤	٨٠٣٣	٨٠٣٧	٨٠٤٢
٨٠٣٣	٨٠٤٧	٨٠٣٩	٨٠٣٦
٨٠٤٠	٨٠٣٥	٨٠٣٤	٨٠٤٦

ربط و تعلق سورہ بروج کا ساتھ سورہ انشقاق کے

انشقاق سورت دے نال اس اچ تعلق جڑیا ۔ اسماناں دے پاٹن والی ذکر اوسدا پوچھا اڑیا
اس سورت وچہ اسماناں دے حصے کرنے سندا ۔ باراں جگہ برابر حکم اونہاں دکھو وکھ سوہندا
بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُکَذِّبُوْنَ بھی جھگڑا اوسدا آیا ۔ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ وچہ بروج دسایا
ایہ دو دو ہیں مضمون دوہاں دے ملدے جلدے آئے ۔ جنتیاں ہور دوزخیاں بھی حالی دوہاں وچہ پائے
ایسے کارن ربط علاقہ آپس وچہ دوہاں دا ۔ ہویا ہے اتے شان نزول اس اچ عزیزی اہندا

شان نزول

کافر کئی مسلماناں نوں مسلم ہوون پار دل ۔ طرح طرح دیاں دکھ تکلیفاں دیندے ایہہ وچالے
مسلماناں تا عرض گذاری وچہ حضور نبی دے ۔ یا مولا ایہ موذی مجھرے دیون دکھ بے ویدے
نبی کہیا اکو قت تساں تے ایہو جیہا آسی ۔ بدلہ لیون دی رب قوت وچہ تساڈے پاسی
جو کجھ نال تساڈے کردے ایہ کافر ونتارے ۔ تسیں بھی نال انہاں دے کرسو دے طور گذارے
ایہ گل موذی سن کے مومناں طعنے دیون لگے ۔ آکھن ایہ کنگال کمینے کی شے ساڈے اگے
ساتھوں بدلہ کیکن لیسن ایہ عاجز بیچارے ۔ اسیں امیر عزت دے سائیں ایہ ذلیل نکارے
جے اج ہوندا جیوں ایہ من دے لڈ ہوون اپے ۔ تا انہاں پر غلبہ ساتوں رب نہ دیندا جاپے
علم ہو یا عزت حرمت ساڈی نت رہیگی ۔ ایہ انعام ساڈے لوچہ لیکھاں دولت پت رہیگی،
ایہ ذلیل فقیر کمینے آسودہ نہیں تھیندے ۔ ایہ آرام انعام انہاں دی قسمت وچہ نہ وہندے
کفاراں دے ایس جواب اندر ایہ سورت آئی ۔ باراں برج فلک تے قسم وہناں اس جگہ اوٹھائی
ہر ہر برج اوہ وکھو وکھریاں رکھدے تاثیراں ۔ عالم دی تبدیلی حالت اونہاں نال کثیراں
انقلاب اونہاندے ہوندے رہندے وچہ لوکائی ۔ نال تاثیر کسے دی عزت حرمت ہووے سوائی
ہوون عزیز خلق وچہ لوکی برج کسے دے اثر دل ۔ برج کسے دے اثروں ذلت خواری شومی قردل
گرمی دہیاں سخت پوون کدی انقلاب زماناں ۔ موسم رنگ تا دے جیہڑاں ٹھنڈیاں طلبن جاناں
ململ جانے تے باریک لباس لگاونہارے ۔ جیہی بہار وہارا وہیا ورتن ہار پیارے

برف اتے سردایاں شربت ولے رغبت آوے — سردی پلٹے ہون جدوں تاں رنگت پرت سدھاوے
چاہ قہوے گرمایاں پیون اگاں سیکن نالے — پٹو لویاں کوٹ لحاف اوہ پہنن نوں تدھجالے
وقتاں ہور بہاراندی تبدیلی ہوندی رہندی — باغ بہار پھلن کدی بادخزاں کدی جھب لہندی
پہلے حالت لڑکیائی پھر گھبرو چھیل جوانی — پھیر کہولت میانہ پھیر بڈھیپا جند ستانی
کڑیوں بنے زنانی بندی پھیر منڈے دی مائی — پھیر نانی یا دادی پھر وچ اندر قبر دبائی
ہر حالت نت دورہ کردی بدلن سدا اہاراں — رہے نہ اکو حالت پھر کیوں منکر ایہ خواراں
سمجھن خوب ایہ کافر وچہ گریباناں منہ پا کے — عزت بعد ہووے انہاں ذلت خواری خوب بچھا کے
چاردناں دی عزت فرصت انہیاں کرکے مارے — پردے غفلت پئے اکھاں تے نظر نہ آون مارے
اہل ایماناں شاناں والیاں نوں کم ذات کمینے — سمجھن خوار ذلیل بکھیڑے ہاسے کرن بے دینے
ہر ہر سال اندر کئی بدلن رتاں ہور زمانے — پھر کیوں اپنی حالت اکو سمجھن ایہ دیوانے
اس حالت تے رہن نہ ہرگز ہرگز ایہ کداہیں — اکھیں ویکھن گے تاہورا انگسی پتہ پلاہیں

وجہ تسمیہ سورۃ بروج اور اصحاب الاخدود کا واقع حضور صلے اللہ علیہ سلم سے پہلے ہونے ان کو شرف اور قدر کی قسم یاد فرمائی

بروج ہویا اس نام جو اسوچہ برجاں ذکر الایا — ہر ہر برج نویں رنگ پکڑے اثر دکھو دکھایا
نیکی بدی سعادت ہور نحوست ذلت عزت — صحت علت سختی زحمت نعمت کثرت قلت
چار طبع تبدیلی آبی خاکی بادی ناری — باراں برجاں وچہ ایہ چارے بدلن پئے ہر واری
جو کو مسلم تائیں ناحق دکھ تکلیف پوچاوے — غلبہ روز کرے عاجز تے تھیں ظلم کماوے
اوہ بھی اک دن پھس جاوے گا وچہ شکنجے آکے — سختی دکھ مصیبت اندر تا ہو بیگ پھسا کے
بدلہ لوے خدا خود اوس تھیں سخت ہوسی ورمانہ — انقلاب نہ منداجہڑا انہاں اوہ ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا ایئں — کامل مہر محبت والا بے انت تائیں

وَالسَّمَاۤءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۙ
قسم ہے آسمان برجوں والے کی اور دن وعدہ دیئے گئے کی اور حاضر ہونے والے کی اور حاضر کیے گئے کی

قسم کراں اسماناں جو اوہ باراں برجاں والا — بھی قسم قیامت قسم شاہد مشہود سندی بھی نالا
ایہ گنبد اسمانی جہڑا اپر سردے چھایا — گویا اک قلعہ ہشتاقی قدرت نال بنایا
ہر اک قلعہ بناں دروازے ہوندا ہرگز ناہیں — باراں برج بنائے اسدے ہر اک شان نگاہیں
ہر ہر برج گویا دروازہ عالی شان وڈیرا — ویکھو وکھرے سب دروازے شمس قمر دا ڈیرا
وار و واری ہر دروازے جدا ایہ پھیرا پاون — چال اونہاندی اتے موسم اپنی رت وٹاون

Marfat.com

انقلاب ہووے تبدیلی برجاندی احوالوں ظاہر نظر ہووے ہر اک نوں کل برجاند یچالوں

باراں مرتبے چاند سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے اور یہ دونوں سائیں ایک مکان پر اکٹھے ہوتے ہیں اور ہر بار جمع ہونا چاند کا آخر تک. یہی قمری مہینہ ہے اسیواسطے اسمان کو موافق گنتے ہیں جمع ہونے ہیں شمس اور قمر کے اور بارہ حصوں کے ہر ہر قسم کو. برج مقرر کیا ہے اور ہر برج کا موافق ہے اس صورت کے جمع ہونے سے تاروں کے اوس برج میں پیدا ہوتی ہے اسی کا نام رکھا ہے. جیسے حملٌ, ثور. جوزا. سرطان. اسد. سنبلہ. میزان عقرب قوس. جدی. دلو. حوت. اور ہر ایک کو ان برجوں سے آفتاب کی کے دنوں کے مانند تیس حصوں پر تقسیم کیا ہے. اور ہر قسم یعنے ہر حصہ کا ان برجوں سے درجہ نام رکھا ہے. اور ہر درجے کو ساٹھ جگہ بانٹا ہے. اور ہر حصے کا نام اون درجوں سے دقیقہ رکھا ہے. کہ ہندی لغت میں اتنی دیر کو گھڑی کہتے ہیں اور دقیقے کو ساٹھ جگہ تقسیم کرکے ثانیہ نام رکھا ہے کہ ہندی لغت میں اوسکو پل کہتے ہیں اور ہر ثانیہ کو پھر ساٹھ حصے کیا ہے اور اوسکا نام ثالثہ رکھا ہے جسکو ہندی میں چھن کہتے ہیں علیٰ ہذا القیاس اور یہ بارہ برج، آپس میں صورت اور احکام میں نہائت اختلاف رکھتے ہیں پس ان برجوں کا احوال اور شکلیں اسی آئت سورہ بروج کی تفسیر سے ملاحظہ فرماویں. اور فقیر نے اس جگہ دائرہ برجوں کا لکھدیا ہے جس سے عاملین اور تعویذ وغیرہ لکھنے والوں کے لئے نہائت کارآمد ہے. اور حب اور عدو وغیرہا کو پورے طور پر سرانجام ہونچانے کیلئے کئی قاعدے ہیں تاکہ فقیر کو عاملین دعا خیر سے یاد فرماویں.

فقیر حلوائی عفی عنہ

الحب مطلوب ۔ اور اوس کی والدہ کے نام کے عدد لیکر بحساب ابجد جمع کرکے بارہ بارہ پر طرح کریں جو عدد باقی بچیں وہ برج مطلوب کا ہے ایسا ہی طالب اور اوسکی والدہ کے ناموں کے عدد لیکر برج نکالے مثلاً بعد طرح کے اگر ایک بچے تو برج حمل ہے ۔ اگر دو بچیں تو ثور ہے علیٰ ھذا القیاس پھر اگر برج طالب حمل ہے تو اوسکا بروز جمعہ یا بروز منگل لکھے پھر اوسکو نزدیک آگ کے دفن کرے یا پانی جاری میں ڈبو دیوے یا لٹکا دیوے اسلئے کہ پانی کو آگ پر غلبہ ہے ۔ اگر طالع طالب ثور ہے تو تعویذ اوسکا بروز جمعہ لکھے اور خاک میں دفن کرے یا ہوا میں لٹکاوے اسلئے کہ ہوا کو خاک پر غلبہ ہے ۔ جوزا ۔ بادی ہے تعویذ اوسکا بروز بدھ لکھیں ۔ اور ہوا میں لٹکا دیں اور نیچے پتھر کے رکھیں اسلئے کہ سنگ کو باد پر قوۃ ہے سرطان ۔ آبی ہے تعویذ اوسکا بروز دوشنبہ لکھیں اور نیچے مٹی کے دفن کریں ۔ اسد آتشی ہے تعویذ اوسکا بدھ کے دن لکھے اور خاک میں دفن کرے ۔ میزان بادی ہے تعویذ اوسکا جمعہ کے دن لکھے اور نیچے بھاری پتھر کے دبا دے ۔ عقرب ۔ آبی ہے تعویذ اوسکا بروز سہ شنبہ لکھکر جاری پانی میں ڈالیں ۔ قوس ۔ آتشی ہے ۔ تعویذ جمعرات کے دن لکھکر نیچے پانی کے دفن کرے ۔ جدی ۔ بادی ہے ۔ تعویذ اوسکا منگل کے دن لکھکر ہوا میں لٹکا دے ۔ دلو بادی ہے ۔ تعویذ اوسکا ہفتہ کے دن لکھکر نیچے بھاری پتھر کے رکھے ۔ حوت ۔ آبی ہے تعویذ اوسکا جمعرات کے دن لکھکر کنواں میں لٹکا دے یا ہوا میں اور اول ساعت میں یعنے دن کے چھ بجے سے دس بجے تک اور شرائط تعویذ نویسی کے بھی ملحوظ ہیں اور حرامکاری کے لئے نہ لکھے بلکہ واسطے اصلاح زوجین وخصمین کے لکھیں اور منازل قمر سورۃ یٰس شریف قولہ تعالیٰ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ کی تفسیر میں مذکور ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہاں سے ملاحظہ ہوں ۔

تواریخ [illegible]

[illegible]

اور قمر [illegible]

اساڑھ ساون ۔ بھادوں ۔ اسوج

۱۱	۱	۴	۳
کتک	اگہن	پوہ	ماگھ
۱	۲۴	۲۶	۲۳
پھاگن	چیت	بیساکھ	جیٹھ
۲۱	۱۸	۱۶	۱۳

کلمات ابجد	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	سعشخ	خذظغ
سبع سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	۱ ا	۵ ہ	۹ ط	۴۰ م	۸۰ ف	۳۰۰ ش	۷۰۰ ض
بادی	۲ ب	۶ و	۱۰ ی	۵۰ ن	۹۰ ص	۴۰۰ ت	۸۰۰ ذ
آبی	۳ ج	۷ ز	۲۰ ک	۶۰ س	۱۰۰ ق	۵۰۰ ث	۹۰۰ ظ
خاکی	۴ د	۸ ح	۳۰ ل	۷۰ ع	۲۰۰ ر	۶۰۰ خ	۱۰۰۰ غ

معلوم کرنا طالع افتاب سیر افتاب سے طالع وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر کے معلوم ہوں گے پہلے معلوم کرے کہ وقت سوال سائل کے آفتاب کس برج میں ہے اور کس درجہ پر ہے اور قمر کس برج میں ہے، اور کونسی منزل پر اور اوسدن کا درجہ اور دقیقہ معلوم ہوگا حساب یونانی سے اس طرح پر معلوم کرے کہ پہلے غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک کتنے روز ہوئے اور اونکو جمع کرے اور دس روز اضافہ قانون کا جمع پر زیادہ کرے اور بارہ برجوں پر سب کو تقسیم کرے اول برج جدی ہے جہاں پر وہ منتہی ہو اوس برج میں اوتنے درجے جانے

جدول ماہ ہائے عیسوی

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تقسیم ایام	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آج آفتاب کس برج اور کس درجہ پر ہے اور اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پر کہ اول غرہ جنوری سے ۳۱ روز لئے اور ماہ فروری کے ۲۸ روز سے اور ماہ مارچ کے ۲۲ روز لئے اور اونکو جمع کیا تو ۸۱ روز ہوئے اور دس روز قانون کے جمع پر زیادہ کئے تو ۹۱ روز ہوئے ان اعداد کو بروج پر تقسیم کیا تو ۲۹ برج جدی کو دی اور ۳۰ روز برج دلو کو دیئے اور ۳۰ برج حوت کو تو ۸۹ روز ہوئے اور دو عدد باقی رہے وہ برج حمل کو دیئے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ مارچ کو برج حمل میں دو درجے پر آیا ہے اسیطرح اخراج کرے آفتاب کے درجے معلوم کرے، **استخراج قمر کے بیان میں**، اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں مہینے فلاں تاریخ کو قمر کس برج اور کس درجے میں ہوگا، پہلے حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کہ شمس کا ماہ سال ہے اور قمر کا استخراج عربی مہینوں پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری ہے عربی ماہ کی تاریخوں پر ہے، اگر کسی نے سوال کیا کہ آج چار ربیع الاول سنہ ۱۳۱۲ھ [illegible] میں قمر کس برج میں ہے اس طرح پر حساب کیا کہ چار تاریخ کو اندر ۱۳ عدد کے ضرب کرے اور اعداد ضرب کو جمع کرے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع پر زیادہ کرے اون سب کو جمع کرے

اسماء بروج	تقسیم ایام
جدی	۲۹
دلو	۳۰
حوت	۳۰
حمل	۳۱
ثور	۳۱
جوزا	۳۲
سرطان	۳۱
اسد	۳۱
سنبلہ	۳۱
میزان	۳۰
عقرب	۳۰
قوس	۲۹

Marfat.co

۳۰ اور ۳۰ طرح باراں بروجوں پر کی اور شروع طرح اول اوس برج سے کرے کہ جس برج میں آفتاب ہووے پہلے ۳۰ اوس برج کو دیوے بعدہ دوسرے برجوں کو ۔ حساب بروج

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
تعداد	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

مثلاً چار تاریخ ربیع الاول کو اندر ۱۳ کے ضرب کیا تو ۵۲ عدد ہوئے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع پر زیادہ کئے ۷۸ عدد ہوئے مثلاً جب قمر نے طلوع کیا وقت شام کے تو آفتاب برج حوت میں تھا پس برج حوت سے تقسیم شروع کی اور ۳۰ عدد برج حوت کو دئے اور ۳۰ برج حمل کو تو ۶۰ عدد ہوئے ۱۸ باقی رہے پس معلوم ہوا کہ برج ثور میں ۱۸ درجے پر قمر ہے منزل دراں میں اور ہر منزل کی ۱۳ درجے کی سیر ہے ۔ **طالع بروج طالب و مطلوب** معلوم کردہ بہبیند کہ برج آں دو کس کدام تاثیر دارند پس اگر برج آبی باشد تا تعویذ در ماہ آبی باید نوشت خاکی را در خاکی و آتشی را در آتشی و بادی را در بادی ، چنانچہ محرم و جمادی الاول و رمضان آتشی اند وصفر و جمادی الآخر و شوال خاکی اند ربیع الاول و رجب و ذی قعد بادی اند ربیع الآخر و شعبان و ذوالحج آبی اند ۔ بروز جمعہ و جمعرات در پاس اول نقش حب و فتح و شفاء امراض وغیرہا باید نوشت ، ایضاً روز چہار شنبہ و شب سہ شنبہ نقش حب بغایت خوب است ،

انقلاب ہووے تبدیلی ہر جاندے احوالوں ظاہر نظر پووے ہر اک نوں ایہ ہر جاندیاں چالوں
انقلاب اگے اک س تھیں بہارا ہو دن ہارا باہجوں نور نبوت نہیں کوئی اوسنوں پاونہارا
دن موعود قیامت جس دن ملن جزا سزائیں وعدہ جس دا وچ قرآنے فرمایا رب سائیں
شاہد حاضر ہوون والا روز جمعہ دا کہندے تے مشہود ہویا دن عرفہ خازن وچ فرمندے
یا شاہد ہے ذات خدا مشہود توحید الٰہی یا عمل شاہد بندیاں دے بندے ہن مشہود گواہی
یا شاہد دن رات اتے مشہود جو وچ اونہاندے بندے عمل کماون وچہ عزیزیدے فرماندے
یا شاہد دھرت انبر تے جو وچ انہاں عمل کمائے نیکی بدی کرن جتھ جائیں اوہ مشہود تہاندے
ہر ہر قطعے زمین اندر جو نیکی بدی کماوے روز قیامت ہر ہر ٹکڑا اوہ گواہ بنجاوے
شاہد شاہ رسل امت اوسدی مشہود ایہائی وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ایہے فرمان الٰہی
ہوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم گواہ تساں تے روز قیامت والے اخلاص نفاق دلاندی نیت جانن ہار کمالے
شاہد آپ محمد سرور عالی شان جنہاں دا تے مشہود اوہ ذات منزہ بے پرواہ کہاندا
برحق شاہد احمد صلی اللہ علیہ وسلم مرسل خاص حبیب خدا دا تے امتاں مشہود تمامی راوی کہے انہاں دا
یا شاہد اعضاء بندیاں دی مشہود اعضاء جنہاں دے بیت اللہ تے حجر الاسود بھی شاہد فرماندے

تے مشہود اوہ حاجی لوک جو جمعے اوسدے تابع
دن راتاں متبرک سارے شاہد ہین پیارے
دن ترویہ اٹھویں ذالحج لوکاں دے کٹھ تھیندے
دینہ رمضاں راتاں رمضانے ختم قرآن جو کردے
عرس بزرگاں نوں جہناں دے ہووے کٹھ صلحاں دا
تے حاضر ہوون والے شاہد قسم سبہاندی چائی
ایہ قسم کرن دے لائق چیزاں وچ عزیز لو جا کے
انہاں سبھیں دی قسم اٹھا کے فرماوے رب والی
اوس علیم کنوں کوئی کیونکر اپنی بات چھپاسی
اہل ایماناں دیسنگ جہڑے کرن مخول بکھیڑے
جیوں دنیا وچ لوکاں نوں سن دیندے ایذائیں
اوڑک اوتھے جا کے اپنے کیتے دا پھل پاسن
کیتے دا پھل پاون سندا ذکر اگے فرمایا

یا شاہد جمعہ اتے مشہود جو کردے جمعہ ادا ہیں
کٹھ جنہاں نوں جگ لوکی کردے جیوں عیداں دن سارے
شب معراج تے رات برات اتے شب قدر تبیندے
باہرویں ربیع الاول ذکر مولود نبی دا پڑھدے
ایہ مشہود جنہاں وچ حاضر لوک ہوون ہر جاواں
کیونکہ جو عزت عظمت والیاں ایہ چیزاں کل جاہی
انقلاب اتے سب کرن دلالت وچ وجا کے
چنگا مندا حال سبس دا جانے اوہ متعالی
ہر اک ظالم روز جزا دے کیتے دا پھل پاسی
آپ اونہاں دے روز قیامت جھگڑے رب نبیڑے
اوویں پاسن روز حشر دے ایہ مردود سزائیں
ہتھ ملن گے ڈاہڈے جس دم مومن شان تکاسن
دنیا وچہ بھی کفاراں نے جھگا چوڑ کرایا

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِۙ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِۙ اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌۙ وَّهُمۡ عَلٰى مَا
مارے گئے کھائیوں والے کہ آگ تھی بہت ایندھن والی جس وقت کہ وہ اوپر اوسکے بیٹھے تھے اور وہ اوپر اوسچیز
يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ ؕ
کے کرتے تھے ساتھ مسلمانوں کے حاضر تھے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قتل ہوئے جو ہیں کھائیاں والے اگاں بالن ہارے
جدا وہ انہاں کھائیاں تے بیٹھے وہندے ظلم نکارے
باراں گز چوڑی اوہ کھائی تے لمیں گز چالی
مومناں تے جاں ظلم کیتو نے خود بھی سڑ گئے سارے
گرد کھائیاں دے سن بیٹھے کرسیاں منبر وچھا کے
جاں ایہ کارا کیتو نے اگ نکلی بھڑک اگاہاں
اگ سلگائی جنہاں کارن تنہاں رب بچایا
ونگا وال کرے کون اوسدا جنوں رب بچاوے
حالت کھول سناواں ساری جیوں تفسیریں پائی
شام ولائت وچ سی رہندا اک شہنشاہ عالی
ظالم مشرک کرے پرستش بتاں دی دن راتیں

کھائیاں آتش جنہاں بھریاں ظلم کماونہارے
مومناں تے جو ظلم کریندے ظالم کراں مارے
بالن ہنتا پا کے وانگ جنہ نمرود اگ بالی
گرد بیٹھ تماشا جہڑے وہندے ساہن نکارے
نیت سی اونہاں ماریے مومن اندر اگ جلا کے
شعلے نکلن کھائیوں باہر لگی بھڑک تاہاں
مارن والے سڑ بل ہوئے کیتے دا پھل پایا
کہو جو دوجے کارن کڈھے آپ او سوچے جاوے
کون آہے اوہ کھائی جنہاں لال سی کھٹوائی
ناواں ذو نواس اس خصلت خوخیثاں والی
پاس اوسدے اک جادوگر آہا بے مثل صفائیں

arfat.com

گو یا اوسدی بادشاہی سر ساحر دے سی ساری
جو کوئی دشمن ملک دہے وچ آوندا سی کردا ای
فتح ہمیش ہووے اوس کردا جادو نال لڑائی
مدت بعد جاں اوس ساحر دی عمر ڈوھیری ہوئی
ہن اوہ بیٹھا اٹھ نہ سکے دہی سخت ناتائی
الوداع چلی ہور خصت اکھیاں تھیں روشنائی
ماس بدن دا ملکن لگا ڑتوں ہویا عاری
اپنے آپ سندی جد ساحر حالت مندی پاندا
خدمت اوسدی اندر جا کے ساحر عرض الائی
دانشمند سیانا لڑکا کر حوالے میرے
شاہ حوالے اوسدے کردا لڑکا اک شتابی
روز بے ناغہ اوس ساحر ول سی اوہ لڑکا جاندا
کجھ مدت جاں اوس لڑکے نے ایسے طور گذاری
مخبری تھیں تاشامی ساحر پاس منداسی رہندا
اکدن لڑکے راہ وچہ آندیاں مجمع نظری آیا
بے اسجائی رہندا کوئی رب دا خاص پیارا
ایہ گل سنکے اوس لڑکے نوں پکڑ کلیجے ہوئی
ترت عابد دی خدمت لڑکا نال ارادت جاندا
وانگ فرشتیاں شکل ولی دی خو اخلاق گرامی
وحدانیت رب سچے دی کی عابد سکھلاندا
اینجے لڑکا روز بے ناغہ اوس عابد ول جاوے
صحبت عابد دی نے اوسنوں چا اکسیر بنایا
جہڑا اوس لڑکے ول جاوے حاجتمند سوالی
ساحر پاس جاوے اوہ چرکا جھڑکے جیبے مارے
ساحر شاہ نوں آکھیا لڑکا کیئوں ہن چرکا او
پھیر شکایت کرے دوبارہ شاہ دے پاس اوہ آیا
ایہ راہ وچہ کہیڈ کر بیٹھا ہوسی جتھے لڑکے وہندا

اوسے دی اوہ زور اتے سی شاہی کردا بھاری
زور جادو دے نال اوہ ساحر نال اوس کرے لڑائی
ایسے ساحر دے سر اتے سب کم چلدا سا ہی
گدی لائق بیٹا اوسدا اپچھے نہیں سی کوئی
رعشے قلم چھوڑائی ہتھوں ہوئی جند نمانی
دولت بصری سامع اوسنوں آکھ سلام سدائی
امر ضاں تسلیم گذاری آگئی ساڈی واری
اٹھدا اڈہندا ڈگدا ہنداپاس شہنشاہ جاندا
ڈھکا وقت اخیری میرا موت پیغام لیائی
تا اوسنوں فن سحر سکھاواں آویگا کم تیرے
کہیا کر توں خدمت اسدی ہلسی تد نوابی
کردا نوک زبانی یاد جو ساحر سحر سکھاندا
ستے بخت جاگے آ اوسدے قسمت کیتی یاری
راہ وچہ اک راہب دا حجرہ ہیسی خوب سوہندا
لڑکے پچھیا کتھ کہیا ایہ لوکاں نے بتلایا
اوسدی زیارت کارن ہویا سارا جمع اکھاڑا
آکھے میں بھی کراں زیارت شاید ملے نکوئی
کردا جا سعادت حاصل ادب سلام سناندا
کرے کلام جہڑا پہلی مکھوں ہوا [illegible]
برکت پاک کلام الہی اثر دلیں ہس جاندا
کردا ذکر عبادت رب دی جیوں عابد فرماوے
قرب الہی حاصل ہویا اعلیٰ درجہ پایا
کرے دعا قبول ہووے کوئی مرے نہ درد حالی
لڑکا کجھ گھر دیر ہووی آکھدا کرے [illegible]
شاہ تاکید کیتی لڑکے نوں تا جلدی اتھے جاوے
تا دو وس منفا ہووے لڑکے تے بھی شاہ کرے [illegible]
لوکاں نے بھی آکھیا گو نہیں [illegible]

قدرت ربی اکدہاڑے بات عجب سی ہوئی
شاہ راہ ناگ جدوں بند کیتا ہوئی جمع لوکائی
لڑکے سوچیا ہیں ازماواں عابد ساحر تائیں
اک وٹا ہتھ وچ عرض کرے لے رب رحماناں
وٹا پھیر جا اوس لگا ناگ تائیں مر جاندا
راہب بھی سنکے ایہ گل سی لڑکے نوں کہیا
ہگر ہوسی ازمائش تیری پیاریاں رب ازماوے
لڑکے عرض گذاری حضرت رکھو خوب تسلی
ولی ہویا اوہ کامل اوسدیاں ہون قبول دعائیں
اُہنے کوہڑے مادر زادا چنگا تندرست کریندا
دوجے دن پھر شیر ببر سی رستہ مل کھلوندا
اوویں وچہ جناب الہی لڑکا ہتھ اوٹھاندا
جاں ایہ حالت اوس لڑکے دی نشر ہوئی آسارے
جہڑا آوے حاجتمند نہ خالی کوئی جاندا
اکدن اک مقرب شاہ دا حکمت نال الہی
ہر کوئی اگوں پچھوں دسیوں کہندا بول شتابی
لڑکے پاس گیا اوہ آخر ادب سلام بجاندا
لڑکے آکھیا دیگ شفا جیب شافی مطلق میرا
ترت نقیب ایمان لیایا لڑکے دعا فرمائی
وانگ ہمیش نقیب گیا اوہ اکدن وچہ کچہری
جا نقیب شہنشاہ تائیں ادب سلام بولایا
دس جو بس سر تیرے گذری حال حقیقت ساری
عاجز ہوئے حکیم شاہی سن سارے ایس علاجوں
نال خوشی دے اگوں اوسنے ہتھ بنھ عرض گذاری
نال تعجب پھیر شہنشاہ پچھ کرے اوستائیں
تیرا تے سب خلقت داہیں ہاں خداوند عالی
لا الہ الا اللہ تد کہیا نقیب نہ بالڑن

اک اژدہا بیٹھا مل رستہ لنگھ نہ سکے کوئی
خوفوں مچیا شور کرکار اخلقت کرے دوہائی
کہڑا اسچا دوہاں وچوں ہوندا ہے اسچائیں
جے دین راہب دا سچا تا ایہ آفت دور ہٹا ناں
لوک تعجب کردے سحروں قدم اگاں ایہہ پاندا
رب رتبہ دتا تینوں اس تھیں ودھ ملیگا ایہا
جاں کوئی بھیڑ بنی تا میرا نام نہ لیناں آوے
نام نہ لواں تساڈا کردا ذکر عبادت بھلی
کشف کرامت ہووے آون لاعلاج اس تھائیں
لاعلاج نردے ہوون جاں ہتھ جسم پھریندا
آیہو ہتا تقدیروں لڑکا اوس راہ ہیوندھوندا
سرسٹ وانگ گدہے دا اوتھوں شیر آہا ڑجاندا
حاجتمند ڈہکے چو طرفوں آن مصیبت مارے
ہوون مراداں دلدیاں حاصل ہر کوئی مطلب پاندا
انہاں ہو گیا اکھیں وچوں دور ہوئی روشنائی
جاہ توں اوس لڑکے ول تیری ہوسی دور خرابی
کی حاجت فرماؤ تاں اوہ مطلب عرض سناندا
نگراں منن رب سچے نوں لازم ہوسی تیرا
اکھیں روشن اوسدیاں ہویاں رب بخشی بینائی
شاہ خوشی وچ بیٹھا ڈٹھا اُپر تخت سنہری
خیر عافیت پچھی شاہ نے عزت نال بٹھایا
کیکن ملی شفا ایہ تینوں گئی کویں بیماری
رہ چکا سی توں دنیا دے ہر اک کموں کاجوں
کیتا فضل خداوند سچے دور ہوئی بیماری
کون تیرا رب ہیں بھیں ودہکے فضل کیتا جس سائیں
باہجوں میرے ہور تیرا دس کہڑا بنیاں دا لی
واحد لاشریک اے رب منیاں لوں لجانوں

مہر علوائی۔

میرا تیرا سب خلقت دا اوہو پچھا سائیں
اوسے پیدا کیتے لطفوں ایہ سورج چن تارے
اک پتا کوئی جوڑ بنا دے کی مقدور کسی دا
کہو چشمے دریا پہاڑا ایہ باغ اتے گلزاراں
نال دلاسے پھیر شہنشاہ پچھیا اوس تیا ہیں
تا نیچے پچھاں اوستھیں ہیں بھی اتوں علم ایہ چلے
تام نشان حقیقت لڑکے دی اوس کھول سنائی
نال طفیل اساڈی کیڈا توں ایہ رتبہ پایا
انہیاں تائیں کریں سوجا کھا چنگے ہون جذامی
سختی مشکل کھولن لگوں تھیں دین مراداں
لوتہ تو بہ ایہ گل کہنی لائق نہیں تسانوں
اوس مالک نوں سب توفیقاں وجہا ہے کد کردا
معلم حال ہویا جد اوسنوں وس لڑکے دا سارا
نال دلیری اگوں لڑکا شاہ نوں آکھ سناندا
شامل حال میرے تے آکے ہویا فضل الٰہی
شاہ نے لڑکے تھیں جد ساری حال حقیقت پائی
سخت نراض ہویا لڑکے تھیں ایہ حال تمامی
کس کم کارن سی توں کھلیا کی کرایوں کارا
دیندا حکم جلاداں تائیں اسنوں پھڑکے مارو
مر مر پچھن دس شتابی کس تینوں بھرمایا
دیکھ تکلیفاں بہتیاں آخر اوس بولایا
گھل نقیب بولایا جلدی اوس عابد دینا ہیں
جاں اوس پچھیا کہڑے رب دی کردا ہیں توں پوجا
چھڈ مذہب ایہ عقیدہ عابد نوں شاہ کہے زبانوں
دتا حکم جلاداں نوں شاہ وچ غضب دے آکے
آخر اودیں کیتا کافر جیوں اوسدے دل آیا
آکھیو سے جدا کدن مرنا فرکی ہو توں ڈرنا

قدرت نال بنایا جنے دہرت فلک دینا ہیں
جن انسان حیوان فرشتے رکھ زراعت سارے
رنگ برنگی پھل پھل میوے ایہ لطف اوسی دا
نابود دوں جس ہین بنایاں شکلاں عجب بہاناں
کس ایہ علم سکھایا تینوں ہینوں ذرا سنا ہیں
راضی کرساں تیرے تا ہیں عزت شان ودھا کر
پا کے بھید منگایا لڑکا کہندا دس کہاں بھائی
حاجتمنداں حاجت بخشیں درجہ دور رسدا یا
اوتریاں نوں دیں مراداں دور کریں نا کامی
روندے آون ہسدے جاون طلبیں کرکے شاداں
شافی مطلق اللہ میرا دے شفا سبھاں نوں
بادشاہاں نوں تختوں سٹے تخت بہاوے بردا
پچھن لگا کس تھیں سکھیا توں ایہ دین نیارا
ہادی مطلق جسنوں چاہے راہ سدھے تے لاندا
تا ایہ رستہ حاصل ہویا نور توحید صفائی
کہندا گیا آیا ایہ ساتھیں ہوگئی چوز کمائی
آکھن لگا ہائے اوئے ظالم کیتی نمک حرامی
رکھی سخت سزا ہن تینوں مزہ چکھیں بد کارا
لیکے چابک ہنجو جسموں کھلڑی سب اتارو
کس میرے ولوں پرتا کے اپنی طرف جھوکایا
مجبوراً لڑکے نے عابد سندا پتہ بھرایا
جاں اوہ آیا پچھدا کہڑا اپنا جالائق سائیں
عابد کہیا معبود اکو رب ہور نکوئی دوجا
عابد آکھے کیوں مردود اخارج کریں ایمانوں
آرے نال چراؤ اسنوں ایتھے کھلا کراکے
عابد من رضا الٰہی حاضر سیس ٹکایا
جو کجھ مرضی رب سچے دی اوس اگے سر دہرناں

Marfat.com

تیرے آکھے مرنا ناہیں ہرگز بھیجے دینوں
انجے اوس مصاحب تائیں اوس ظالم چروایا
اکھیں ڈٹھی حال حقیقت اونہاندی تدہ ساری
اگوں شاہ نوں بول سناوے لڑکا نال دلیری
کی اک سری میری تم بھیجے ہوون بیس ہزارا
سن ایہ کلمہ کافر اگوں سخت غضب وچ آیا
اوس پہاڑ فلانے تے لے وبجو لڑکے تائیں
حکم بموجب لیگئے لڑکا اوہ جلاد شتابی
ایہ تماشہ ویکھن کارن نال مصاحب جاندے
لڑکا لے پہاڑے پوہتے اوہ کافر جڑ مارے
عاجز ہو لڑکے رب اگے اوسدم سیں جھوکایا
ہوئی قبول دعا لڑکے دی وچ جناب الٰہی
اوس پہاڑا توں اوہ کافر ڈگے سب ہیٹھاں ول
ویکھن بیٹھے راہ اونہاندا اگے کافر شاہی
کیا ویکھن جو صحیح سلامت لڑکا واپس آوے
پچھدا اکیکن بچیوں کتھے ہور جماعت ساری
کہا کافر پھر کہیا کافر دارو غے دے تائیں
کر اسوار بیڑی تے اسنوں اندر ندی وگا ڈ
لے ٹرے پھر لڑکے نوں جا کشتی وچ بٹھائے
او ویں الٹ گئی اوہ کشتی ڈبے نمک حرامی
اوویں کافر وسے ول لڑکا نال شتابی آیا
کہاندا اوٹ مرو ڑسے جتھے ایہ گل سنکے ساری
حیرت وچ ہو ڈٹھا لڑکے جدم کافر تائیں
جمع ہووے جد خلق تمامی سولی چاہڑیں مینوں
مارن ویلے توں ایہ منتر اُچا بول سنائیں
انجیں کیتا کافر مجری جیہوں لڑکے فرمایا
دے منادی اسدے اندر خلقت جمع کرائی
بٹھیا سیس رضا خدا دی پورے صدق یقینوں
ایہ کارا کر لڑکے تائیں ظالم آکھ سنایا
جے معتقد ہو لوں پھیر اونہاندا ہوسی بہا خواری
ایہ اوہ دین نہیں جس اُتے چلے مرضی تیری
سارے کہیں اس دین پچھے توں قربانی کر وار اں
جلاداں نوں نال شتابی اوس ایہ حکم سنایا
کھڑ چوٹی تے سٹو تھلے بنھ کے مشکیں باہیں
اوس پہاڑ وڈیرے دے ول نیت نال خرابی
کہندے تکاں اوس لڑکے نوں کیکر یار وبجاندے
کرن ارادہ سٹکے تھلے کریئے پارے پارے
رو رو آکھے رکھ اونہاندے ظلموں بار خدایا

جل جلالہٗ

آیا اک بھونچال اجیہا کیتی اوس تباہی
مارن والے مرگئے لڑکے رب دیاں پشت پناہاں
تاں جے سنئے کیکر اوس لڑکے دے نال وہا ئی
نال دلیری کافر تائیں آمڑ شکل وکھاوے
کہندا مارن والے موئے فضل ہویا رب باری
نال شتابی توں ایہ فتنہ جلدی کتے کھپائیں
آپے مری کہا کہا غوطے ویکھ تماشہ آؤ
لڑکے عرض کیتی رب اگے ہتھ اٹھا فرماندے
اک وہ لڑکا رہیا سلامت موئیا ہور تمامی
جو کجھ نال کفاراں گذری کھول بیان سنایا
سو جے قتل کراں ہن کیکن ذہنی سخت لاچاری
کہے جے قتل میرا توں چاہیں سولی اک گڈائیں
لے اک تیر توں ترکش میرے توں کسکے ماریں مینوں
تیر مارن ہیں نام اوہدا لے جواسدا ہے سائیں
اک میدان وسیع نہایت خوب صفا کروایا
ہوئی اکٹھی خلقت جدم سولی پکڑ کہلائی

نال خوشی دے دوڑ ادہ لڑکا سولی دے ول جاندا
ہسدے ہسدے سولی اُتے فردوس قدم ٹکایا
مارن ساتھ شہید ہویا سی جان عزیز ونجائی
جاں ایہ حالت اس لڑکے دی ویکھی خلقت ساری
ہر اک طرفوں ایہو کلمہ دیندا پیا سنائی
چڑھ گئی سڑکن اس کلے فرعون تک ایہ حالت آئی
کیتا ایہ کم عبرت کارن ڈرسی خلق تمامی
اگوں کہن مصاحب سارے دسدی بات نہ کائی
اس صاحب تھیں پرتے خلقت نہیں امید اساں نوں
وال دی اس دا ڈنگا ہویا اپنے آپ اساں تھیں
سن ایہ گل وزیراں پاسوں شاہ غصے وچ آیا
کہایاں کڈھو چار چوفیرے ایس شہر دے سارے
بھڑک اٹھی جد وانگ چخہ دے آتش اوہ تمامی
جہڑا اس عقیدے توں پرتے دیہو پناہ اُستائیں
القصہ اوہ حکم بموجب کھایاں چا کٹھاندے
جاں اوہ آتش دوزخ وانگوں کڈھے آن الٹے
آپ تماشہ ویکھن کارن اوہ کافر بیٹھا رے
حکم دتا فر پھڑ پھڑ سٹو ہر اک مومن تائیں
القصہ اک عورت بیوہ اوتھے پکڑی آئی
حالت ویکھ بچے دی جھجکی عورت اوہ بیچاری
ویکھ حالت اس عورت سندی کافر کہے زبانوں
اٹھے جواب نہ دتا اگوں اس عورت نے کائی
ہرگز ہرگز مڑسیں نہ دینوں توبہ کر توں اماں
اگ جہڑی توں ویکھیں مائی ایہ گلزار تمامی
ایہ خوشخبری اوس لڑکے تھیں سن مخلوق خدائی
جاں اوہ نہاندے اتے مولی ایسا فضل کمایا
ڈگن سار فرشتے اگوں روح اونہاں دیتا ئیں

پاس کھلو کے اشہد کلمہ اچا بول سناندا
کافر تیر لیا تر کش تھیں پڑھ افسون وگایا
چھڈیا دین نہ ہرگز سچا جندڑی گھول گھمائی
اشہد کلمہ دل تھیں پڑھدے سبھے وارو واری
آمنا برب الغلام ایہو ہی گئی کوک ڈاہی
سد مصاحب آکھن لگا ڈنگی سخت خواری
ہتھوں ہوئی نصیب اساڈے الٹی ایہ ناکامی
اس لڑکے دا ہے رب ڈاڈھا سارے کہے خدائی
ہتھوں ساڈے جھوٹھا کہندی خلق بے دید اسانوں
قتل ہویا جاں نکلیا ہتھوں بدنام تساں تھیں
کھاکے کاوڑ اونہاں تائیں اگوں ایہ الایا
بالن گھت لاؤ اگ تاں جے سخت اٹھے نارے
دکھے نار سٹو سب اسو وچ جتنے نمک حرامی
بانہ نہ آوے جہڑا اوسوں بھڑکے دیہو ایذا ایں
وانگ چخہ دے بھڑکے بالن اگ اوہ چا لاندے
جسنوں ویکھ خلق دا دوردں جگر کلیجہ کنبے
کرسیاں ساہن ویٹھ کے بہندے کہایاں گردیاں
من رضا ڈگے وچ اسدے جیہوگا مومن سارے
گود اوہدی وچہ دودھ سال تیہو ماجرا ساری
انک کھلی مت رحم کرے اوہ سنکے میری زاری
دیساں نہ دو پناہ جے پرتیں اپنے دین یانوں
نال آواز بلند اوہ لڑکا اُٹھیا دے دہائی
برحق دین اساڈا سچا کافر ایہ نکھمان
ماریں چھال ہو ویں جھب داخل چھڈ ایہ بے آرامی
نال خوشی دے کد کد ڈگے اوس چخہ وچہ بھائی
وچہ قرآن جنہاں دا قصہ ظاہر ہے فرمایا
وچہ بہشتاں داخل کیتے حکم جو رب سائیں

قدرت ربدی جسدم مومن ہوئے شہید تمامی ویکھن گئے تماشہ اوتھے سبھے نمک حرامی
اچن چیتی آتش کہایوں بھڑک اٹھی یکباری پونہچ گئی طرف اونہاندی جتنے کافر سن مکانی
ساڑ فناہ کیتے اک پلو چہ آتش کافر سارے صاف ہویا میدان کفاروں فضل کیتا غفارے
لکھوی بھی اس قصے اندر لکھیا لڑکا یارا مشکل حل کریندا حاجتمنداں کان سوہارا
تے حاجتمند سوالی کوئی چھڈ رب حاضر دنیائیں لڑکے پاس گئے بن سائل غیر دے تے بتلائیں
جو اس دا دین جواب وہابی سوئی جواب ساڈا شرم کرن بن منکر آپے پکڑن راہ صفاء دا
دلی مراداں جھولی پادن جیوں لڑکے نے پایاں جے لڑکے شرک سکھایا تا حق جیلے کی داتایاں
وَلَا یُعَوِّلُ اَلٰکُمْ وَلَا یُرِضَ جو جو دیلے کہندسیاہی ہین انہے کوہڑے کراں زدوئے کر گیا کتھ بھائی
ہزاراں باراں سن یا مومن ستر ہزار بتائے جو آتش وچ سٹے منوڈیاں چرخی وچہ دسائے
مسلماناں مسلماناں مسلمانی مسلمانی وزیں آئیں بپئے دنیا پشیمانی پشیمانی
زترکء جہاں پر دیو پر غول ندامت کن کہ داند کہ چہ سلام است وچہ سنت نگہبانی
شراب حکمت آخر جوزیدہ اندر حریم دل کہ محروم اند زیں دولت ہوس کو باغ تانی
بمیرد از چناں جانے کز وکفر ہوا آئد ازاں اودر چنیں جانہا ہزدیا بد مسلمانی
مسازہ بیداز برائے نام ودام کلام خوش را جمال نقش آدم را نقاب نقش شیطانی
پس تو اے ناشستہ او جرچیتی بر نتیغ وچہ حسد باکیستی ٭ بادم شیر اتو بازی میکنی ٭ یا ملک ترک سازی میکنی
دوجا قصہ بحرانے دی دہرتی ملک یمن وچہ وین عیسیٰ دا من کے شخص اک مسلم ہویا بن وچہ
اک بندے دے گھر وچہ اکے نوکرسی اوہ ہویا دینہ راتیں اوسدے دروازے اتے رہندا اوہویا
دروازے تے بہے اس کان جاں حکم مالک فرماوے جھب ہووے تعمیل حکم وچہ دیر نہیں جاوے
حفظ انجیل آہی اوستاہیں دائم رہندا پڑھدا پتر اوسدے مالکے اوس پڑھدیاں تکدا فردا
کیا ویکھے جد پڑھے تا اوس تعجب رہووے اک خاکر پینے اوسدیوں نکل جگت وچہ کہلر ہووے اوجا کر
لڑکے نوں جد عجب عجیبہ واقع نظری آیا پیو اگے جا اوسنے سارا حال کھول سنایا
پیو اوسدے نے بھی سوراخوں نور ڈٹھا اوہ سیاہی پڑھے انجیل تے بینے اوسدیوں نکلی اک روشنائی
نوکر کولوں پچھدا تاں اوہ جو توں پڑھیں جچ اتاں کی کلام الہی ایہ اسدی کی تاثیر سناناں
تے اوہ مومن اوس شہر دے شاہ کافر دے ڈر تیر تے خوف رئیساں پاروں رکھدا خفیہ راز ہر تدبیر
مالک وسدے کہڑے پے گیا پچھا مول نہ چھوڑے بہت کرے تنگ مومن تائیں پچھدا ابھر بھر زور
ہویا لاچار مومن تا اپنا راز کیتا آشکارا مسلم ہون تے پڑھن انجیل مقدس دا سن یارا
اوہ مالک سن پتر سنکے ترت ایمان لیائے پڑھن انجیل مبارک اوہ بھی مولیٰ فضل کمائے

arfat.com

ہوئی ہوئی شہر اندر خبر گئی کہندے سارے
اوس شہر دے حاکم نے جو ہیسی بہت نکارا
خندق اک کھوداکے ظالم آتش نال بھرائی
اونہاں جواب دتا اک اللہ سچا دین ہمارا
اک عورت دے بچھڑ بچہ سی دودھ پیون ہارا
کر بسم اللہ اس اگ اندر یارو مار وچھالاں
لکی وگے نکے وچہ آتش نچ نچ ڈگدے سارے
اچن چیت اوس آتش اپنی ایسی بھڑک کھائی
ایہ قصہ جد واقع ہویا وچ دہرتی بجرانے
اوس دن تھیں بجرانیاں لوکاں دین عیسیٰ دے سیانے
تیک زمانے نبوی رہے اوہ دین عیسیٰ تے سارے
زیارت کرن نبی دی آئے سا ہن مدینے اندر
مباہلے والی آئت حق اونہاں دے اندر آئی
حضرت شاہ صاحب فرمایا اس واقعہ تھیں پہلے
ترےجا قصہ واقعہ اوہ وچہ دہرتی فارس والی
حقیقت وچہ مجوس بھی رکھدے ہین کتاب اسمانی
شراب اونہاندے دین اندر استقدر حلال کہائی
شاہ مجوسیاں دے نے اک دن بہت خمر سی پیتی
ہوش اندر جد آیا اوس بد فعلیوں بہوں شرمایا
جس تھیں بیروں ایہ شرمندگی میری دور ہو جاوے
بھین بھرا اُتے سی جائز وچہ اولاد آدم دے
ہیں بھی اوس شریعت اُتے ہے ایہ عمل کمایا
لوکاں جدوں نہ منیاں تاں پھر شاہ دی بھین اوسے لاوے
شاہ نے مار دتے بہو نہہ لوکی تا بھی اوہ نہ منّے
جاں اگ بھڑک اُٹھے تاں اونہاں لوکاں اکھیا جاوے
قدرت ربدی نال اونہاں سنگ شاہ بھی سڑیا ساہو
کوڑے مسئلے اجیہے مولوی ظالم جاری کردے

لوک ستاسی مرد زنانے مسلم ہوئے پیارے
ایہ گل سنکے سارے مومن پکڑ منگاندا یارا
کہندا مڑ جاؤ اس دینوں نہیں تے مرسو بھائی
اساں نہ اوسنوں چھڈناں کرلے جو چاہیں ورتارا
دے اُنہاں آواز اوچیری اوہ نکڑا دلدارا
اگ نہیں ایہ باغ جنت دا دسے پیا کمالاں
شاہ رئیس جو گرد اگرد کہائی سن تھیں ہارے
کہا ئیوں نکل مارا لنبے ساڑ دتے کل واہی
پہلے اس تھیں حضرت عیسیٰ چڑھ گئے سن اسمانے
سچا جان قبول کیتا سی تاجو سر ور سائیں
سرداراو نہاندا سید عاقب ہورا جیہے سوہارے
محبت کیتی اونہاں رئیساں آہی نال ایہہ غم
وچہ تفسیر عزیزی دے ایہ قصہ لکھیا بھائی
عیسیٰ فلک اُپری چڑھیا منکر نے ہن لکھلے
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کنوں منقول اوہ فرماندے سن لی
تے اک پیغمبر دی تابع سن وچہ دین حقانی
کرے بے ہوش نہ جھنتی نفع جسم نوں دیو بھائی
بھین سکی سنگ صحبت اندر مستی سی اوس کی
کہندا ہمشیرہ نوں دس تدبیر کوئی راہ پایا
کہن لگی لوکاں وچہ مسئلہ جاری کرنا آوے
بھین بھراواں سکیاں دے سنگ روا نکاح سن کمدے
شاہ نے لوک جمع کر مسئلہ سب نوں ایہ سنایا
کردے اوس بلاک جہڑا مسئلہ ایہ منا وے
بھین کہیا بھر اگ دے نال بھرا اک خندق بنے
جو اس مسئلیوں منکر سو اس اگ وچہ ڈالیا جاوے
تد دی بھین حلال ہوئی اگ بوجن کافر واہی
بھیکے نال طمع دے منن اوزک دوزخ سڑدے

Marfat.com

زاہدی وچہ تفسیر ایہ قصہ چہ تھا نقل کیتا ای
کال پیا اوس شہر تے لوک بیچارے بھکھ دبارے
لوک حبش سمندے سن کافر عرض کرن شاہ اگے
انہاں پاروں سانوں بھی ہن تنگی ہوگ اناجوں
اوس شہر دے شاہ نے سی تد خندق اکھدائی
آپوں تخت اپر آ بیٹھا گردے بت ٹکاوے
باہروں آیا مسلم سجدہ بت نوں کرے نہ جہڑا
اک عورت مسکین بیچاری گود بچہ دودھ پیندا
موذی کہن نہیں کر سجدہ بت اگے چھٹ جاسیں
عورت نوں توفیق دتی رب بول جواب سناوے
شاہ نے حکم دتا ہو غصے نوکر نفراں تائیں
بچے اوسدے نوں جد کھسکے آتش دیو وچ پاندے
شیر خوار اوہ اوس اگ وچوں اچی بول سناندا
اگ نہیں ایہ باغ پھلاندا کھڑیاں کلی گلزاراں
حاجت نہیں بیان کرن دی تیر ہو وچ جنابے
اگ تھیں شعلہ چالی گز دا اچا ہو کر آیا
انہاں چاراں قصیاں وچوں ایہ گل پوری پائی

وچ اسرائیاں شہر مسلمانانداسی اک بھائی
ٹولے ٹولے ہو کے طرف حبش دی جان بیچارے
ایہ مسلم ہن قحط ستائے جیشے آون لگے
ایتھے بھی آ کال پویگا سختی جال مزاجوں
لکڑاں گھت جلاندا آتش گردے کرسی ڈاہی
ہاتھی جیڈا آہا بت وڈا شہراں حکم سناوے
اوسنوں اوس آتش وچ گتھو کہائی گردے ڈیرا
اوسنوں پکڑ لیائے جتھے آہا بت وسیندا
نہیں تے سن بچے وچہ اگدے جل ہریں دکھ پاسیں
پناہ خدادی جو بت پوجے مشرک نام سداوے
پت اسدے نوں کھہڑوں کھوہ کے ڈال دتے وچ ہیاں
بے قرار ہوئی بو نہ مائی پاروں ظلم اونہاندے
خوف نہ کر کجھ اماں آجاہ بے دہڑک فرماندا
عورت عرض کیتی رب اگے تدھ ربا سب یاراں
جاں اوس دعا کیتی کیا ہوئی قدرت عجب ہابے
شاہ سنے سب کافر سڑ گئے کیتے دا پھل پایا
اونہاں کفاراں تھیں رب کیتونکر بدلے لیتا ساہیا

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور نہیں عیب پکڑا انکا اونہوں نے اونیں سے مگر یہ کہ ایمان لاویں ساتھ اللہ غالب تعریف کئے گئے کے ۔ وہ جو واسطے اوسکے ہے بادشاہی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۗ

آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے ۔

عیب قصور مسلماناں داسی اونہاں کجھ نہ جاتا
غالب رب حمید شاہی جس کان زمین اسماناں
بغض عداوت رکھن نال کسے اسکاں بھائی
یا دشمن اسکاں جو ایہ کیتوں عمل شرع تی کردے
ہے ایہ کفر جو اونہاں کفاراں عوض ایماناں لے
ایہ وچ حقیقت دشمن اوسدے جسنوں انہاں مناہا
دین داری دے بدلے جہڑے گئے دنیا والے

بن اوسدے جو مومن ہو رب واحد اونہاں سمجھاتا
تے اوہ اللہ اپر ہر شے شاہد ہے ویشاناں
جو اس کیتوں ایمان لیاندا ناں اوس ملک الہی
یا اسکاں جو بڑا آیاں تھیں بیزاری کیتوں چھڑدے
بغض عداوت کر کے مومن آتش دے وچ ڈالے
دنیا دا کوئی ہو اونہاندا ناہ وسی کم گوایا
دین داراں نوں دکھ پہنچا وسع مردود موکاہے

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ
تحقیق جن لوگوں نے ایذا دی ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو پھر نہ توبہ کی پس واسطے اونکے عذاب ہے دوزخ کا اور
لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ؕ واسطے اونکے عذاب ہے جلنے کا

ٹھیک جنہاں دکھ دتا اہل ایماناں مرد زناں نوں — تائب پھیر نہ ہوئے دوزخ وچہ عذاب تنہاں نوں
بھی اونہاں کارن عذاب سڑن دا دکھ جہنم والا — عذاب آتش وچہ دنیا اگاں عذاب جہنم شالا
اہل ایماناں کارن سی جو اگ دنہاں بھڑکائی — اوہو اگ دنیا وچہ اونہاں کا فرانتے کم آئی
حال کفاراندا دس اگے حال اہل ایماناں — فرمایا رب جیو نکرا اگلی آیت وچہ عیاناں

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے اونکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اونکے سے نہریں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ؕ یہ ہے مراد پانا بڑا

ٹھیک جنہاں ایمان آندا تے چنگے عمل کمائے — کاں اونہاں بہشت تلے جنہاں نہراں گن سوہائے
ظلم زیادی جھل سر جھڑے پرتے موانہ دیہوں — قدر کبیرا اونہاں ایہو ڈی پان مراد یقینوں
خوشخبری جنت دی اونہاں عیشاں تے گلزارا — ہر باغے وچہ نہراں جاری حور انعام ہزاراں
سدا بہار کسبنتی رہسی ناہ گرمی ناہ پالا — عمر جوان تے صورت سوہنی ہر اک دی اعلیٰ
کدی زوال نہ اوس نعمت نوں سدا رہیگی باقی — دنیا خواب خیال نہ آوے تک نعمت اتفاقی

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ
تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہے، تحقیق وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے اور دوبارہ کریگا۔ اور وہ ہے بخشنے والا دوستی
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ۙ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ؕ کرنے والا صاحب عرش کا بزرگ کرنے والا جو کچھ چاہے

پکڑ تیرے رب سندی بیشک سخت دباؤ — اوہو اول کرے پیدائش پھیر دوبارہ جواؤ
اوہ بخشنہارا دوست رکھدا جنہاں نیک کمایاں — اوہ صاحب عرش جو چاہے کردا قدرت کاروایاں
دنیا اندر جو کوئی بندہ جرموں پکڑیا جاوے — کئی حیلے کرا دسدے تاں ترت چھڑایا جاوے
ایپر اوس صاحب دے اگے ناہ چلسی کوئی چارہ — کدے نہ چھٹسی مجرم کجے دیکھے ہرگز یارا
اوسے پیدا کیتا فضلوں سب نوں پہلی واری — مویاں بعد دوبارہ کرسی زندہ خلقت ساری
جزا سزا ہر بھلے برے نوں دیسی اس دیہاڑے — یا جنت یا دوزخ اندر رہنا عیش گذارے
نیکاں پاکاں بھلیاں لوکاں عیش ملے مدامی — جھاک مصیبت دنیا دی جو ہو گئے نرم نامی
فرعون ثمود دیاں قصے پہلے ہوئے بیان قرآنوں — حالہ ویکھ اونہاں ندا کویں جیہو لی اونہاں شانو
کرکے اوہ ہلاک تنہاندی جگہ دتی اسرایاں — الٹ پلٹ کر تھوڑے چر وچ ربدیاں پڑیاں

تکدے تکدیاں نیل اندر فرعونی ڈب ڈب موئے — ثمودیاں ست سو دستی کیکر سخت عذابیں دہوئے
کڑک پئی او نہاں اچن چیتے بجلی سرتے آکے — بہسم کیتا اک پلو چہ او سنو قوم سمیت مکائے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝

کیا آئی تیرے پاس بات لشکروں کی فرعون کی اور ثمود کی بلکہ جو لوگ کافر ہوئے بیچ جھٹلانے کے ہیں

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

اور اللہ پرے اونکے سے گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے۔

کیا آئی تدھ بات گرداں جو فرعون ثمودی — اوہ کل ہلاک کیتی رب جاں او نہاں چائی کفرخودی
بل ایہ کافر جھٹلاون پیاریا ضدوں قصے سارے — تے اللہ او نہاں دوالیوں گھیرن والا ہے بچارے
قصے خبراں جھوٹھ نہیں اوہ بلک قرآن گرامی — لوح محفوظ اندر لکھیا ہے باتکریم تمامی
لوح محفوظ موتی تھیں ہے اک تختی رب ویائی — دہرتی انبر جتنی لمیں ہے اوہ لوح صفائی
مشرق تھیں لے مغرب توڑی عرض او ہدا ہے آیا — جنہ کل یاقوت سچے تھیں او سدا رب بنایا
سچے پاسے عرش بریں دے اک فرشتہ نامی — پکڑ کلاوے وچہ کھلوتا لوح محفوظ گرامی
قدرت تھیں پھر قلم چلائی لوح تے حرف نورانی — لکھیا کل قرآن او ہدے تے پاک کلام ربانی
لکھ تمثیلاں قصے بھادیں اپر کفار پڑھی دے — پر سدے راہ مول نہ پوندے انہے ہو گئے دیدے
ہتھوں پاک کلام اللہ نوں کوڑ طوفان بناون — برحق واحد ذات الٰہی مننن وچہ نہ آدن
آکھن لمل سیانیاں لوکاں قصے ایہ بنائے — تا زورا ور لسیاں نوں کوئی ہرگز ناہ ستائے
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جو ہر شے گھیرن والا — نس کوئی جائے کویں اوس تھیں انی خاند سالے
ہو ہو گذرے پچھاں تیرے سرکش دڈو ڈیرے — دعوے جنہاں خدائی کیتے کوچ ہوئے کویں ذیر
نالو نال ہوندے آئے دشمن دین حقانی — مجرم نافرمان تمرکیا او نہاں نال وہانی
ایہ بھی رکھیا مول نہ کہاون چکھسن مزہ کفر دے — دنیا عقبیٰ اندر موذی مخجل ہو کے مردے

تفسیر سورۃ طارق

طارق سورت مکے اتری اونی آیتاں آیاں — کلمے اکسٹھ تے سٹھ سارے ربدیاں پڑھ اہیاں
دو سوتے انہتالی اسدے حرف تمام پچھانی — نال بروج سورت دے اسدا اینج تعلق جانی

ربط وتعلق سورہ طارق کا ساتھ سورہ بروج کے

برجاں والے اسمانی دی قسم او ہدے مدھ آئی — طارق مدھ بھی قسم خدا نے اسمانے دی چائی
رچہ دوہاں دے ذکر حفاظت خاص الٰہی سندے — جیوں لوح محفوظ لکے تے روح اویں رہن بچہ بندے

شان نزول سورہ طارق

شان نزول اس سورت سند ظاہر آکھ سناون
عزت نال نبی صاحب نوں اپنے پاس بہانمے
اچراں نوں اک تارا روشن نساسی اسما نوں
ڈاہڈی بھڑک اوہدے تھیں تھی گہر دسے روشنائی
پچھن لگے حضرت تھیں بوطالب دوں کیہلو کے
نال تسلی شاہ رسولاں چاچے نوں فرماندے
وانگ چوانی اگدی آکے شیطاناں تے پیندی
ہے ایہ بھی قدرت پاک خدا دی وچوں اک نشانی
اوسے وقت نبی دی خدمت وحی وکیل الہیٰ

چاچے بوطالب دی خدمت اکدی کم ٹہجاون
نال پیار محبت اوویں کھاناں رلمل کھاندے
گویا آئیں تے ڈگا دسے انج اونہاں نوں
ویکھ ایہ حالت بوطالب دی آہی جند گھبرائی
یا حضرت ایہ کیسی آتش پئی زمیں تے آکے
ایہ چوکیدار اسمانی آتش طرف شیطان تے کاندے
ڈردے جاں تمامی لیکے طرف زمین پر پیندی
بوطالب نوں سن ایہ گلاں لگی سخت حیرانی
بعد سلام خدا دی طرفوں سورت ایہ چائی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش داسائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ

قسم ہے اسمان کی اور رات کو آنیوالی کی اور کیا جانے تو کیا ہے رات کو آنے والا تارا ہے چمکتا ہوا نہیں کوئی جی کہ جس پر ایک نگہبان

ہے قسم اسمان تے طارق دی توں طارق نوں کیا جانے
نہیں کوئی بندہ جو ناہووے اوس اُتے رکھوالا
طارق اوہ شے لغت اندر جو ظاہر تھیوے راتیں
ہر ہر بندے اُپر چوکیدار محافظ رہندے
قدرت ربدے نوں راتیں یا اوہ کہریاں پیندیاں سے
یا نبی اللہ ہے کجھ معلوم حال حقیقت تینوں
شیطاناں تے پکڑ ہوا تا پوندا کرکے دہائی
چام چڑک دے وانگ اونہوں تد شیطوں نظری آوے
ہر شے دا حافظ ناصر آپ خداوند سائیں
اوسدے قبضے قدرت اندر سب دی جان نمانی

اوہ تارا چمکن والا ہے ایہ کم قدرت رحمانے
ہر بندے تے راکھے اوسدے رکھے حق تعالیٰ
مراد ستارہ جو شیطاناں کان لگا دیہ کہاتے
ایہ جواب قسم دا ہویا لوک مفت کہندے
شان الہیٰ نظری آون عجب غریب نظارے
تہاں ابتی تھیں دوڑ ایہ تارا کہریاں پیندا کینوں
تا ملکاں تھیں کرن نہ معلوم جا اسرار الہیٰ
کدی کدی شیطان اوہدے تھیں سارا ہی پرجادے
ہر صدمے تھیں پیا بچاوے بندیاں پنہاں تائیں
قبض کرے جد چاہے اپنے وقت اپر حق جانی

تعبیر خواب ۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ طارق پڑھے تو اسکے گھر فرزند صالح ہوگا۔ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ فرزند ہوگا اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بسبب فرزند کے خوش ومقبول اور مبارک ہوگا۔

۲۴۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴۴۳۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۴۴۳۸	[illegible]

Marfat.com

اک سو سٹھ فرشتے راکھے ہر مسلم دی کردے
جاں تقدیر آوس جو سوچہ اوسدی لکھت لکھائی
دست بردار ی تدکردے کنوں حفاظت یارا
اک سو سٹھ ماکنت ڈھکیدے رہندے نے شیطاناں
مومن ہووِن پار دل مومن دشمنی دے بو نہ شیطون
مومن ہور کفار اندی جور الکھی ملک کر یندے
جو عملاں لکھن والے انفطار اندر تک تنہاں
شبہ ہووے اک ایتھے آکے ظاہر بنیاں نائیں
بعضے جو رجھگے ہو گئے مٹی وچ سماون
ایس شبہ دے دور کرن نوں اگلی آئت آئی

جد توڑی تقدیر نہ آوس رہن راکھے ہر ہردے
کرن سپرد اوسنوں اوسویلے جا تقدیر الٰہی
جے ناہ کرن حفاظت شیطوں کرن اُس پارہ پارہ
شہد بیالیوں کھیاں جو بِل وڈ ادن تنہاں ٹاں نال
ہور کفاراں سندے دشمن اتنے مول پرت توں
ذکر او نہاں اسورت دہر اندر ہو گذریا وہندے
جو موہنہ نکلی بات لکھے سب قاف اندرائش لکھناں
مویاں قبراں وچہ جد جیاں کیڑے کہان بلایئں
مینہ ہیری ہوندی اُتوں سب نابود ہو جاون
عقل فکر دی جگہ نہ ہرگز قدرت پیش الٰہی

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝

بس چاہیے کہ دیکھے آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے پیدا کیا گیا ہے پانی اوچھلنے والے سے ۔ نکلتا ہے بیچ میں پیٹھ باپ کی کے چھاتیوں کی کے

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝ تحقیق وہ اوپر پھیرنے اوسکے البتہ قادر ہے

لائق ویکھن بندے نوں کس چیزوں خلقیا جاوے
تحقیق اللہ ہے قادر اوسنوں کرے دوبارہ زندہ
ترائب جمع تریبہ ہڈی چھاتی وال جو آئی
رحم اندر وت رن خصم دا پانی جمع کچیوے
سوچ کرے انسان خدا کس شے تھیں ایہ بنایا
کس کمرے دے اندر اسنے نوں ماہین گذارے
خون ماں دا حیض خوراکاں شیر آیا بن تازہ
مہلت نال اوس ننگ رستے تھیں قدرت نال لیایہ

ٹیڈی ہٹی جو پیٹھوں سینوں ٹپیاں باہر آوے
پہلی وار جویں پانی تھیں پیدا کیتا بندہ
اوس راہ او تھیوں اوس پانی نوں لیاوے پاک الٰہی
جلہ جل
پھر اوس پانیوں کریاں مُنڈے جمدے ہین تیسو
مُڈھ اس دا کس تھاؤں ٹریا کتھے ڈیرا لایا
کی غذا رہیا ایہ کھاندا کہڑے جامے چاہڑے
جامے جیر سندے تن لاکے کٹیا وقت اندازہ
کی حیثیت سی تد اسدی کی رکھدا سی پایہ

متعلق صفحہ ۲۶۱ اوسنے لوگوں کہا کہ میں طاؤس یمانی کو عبادت سے پھیرتی ہوں حضرت طاؤس سے خوش طبعی کی باتیں کرنے لگی او نہوں نے سمجھا خدا جانے اس عورت کا مقصود ایسی مزاح سے کیا ہے کہنے لگا کہ صبر کر فلاں جگہ چلیں جب وہاں پہونچے تو حضرت طاؤس نے فرمایا کہ اسجگہ تیرا مقصود جو ہے وہ حاصل ہو گا۔ عورت نے کہا سبحان اللہ یہ لوگوں کی مجلس خلقت کا انبوہ یہاں کیسے مقصود ملسکتا ہے۔ یہاں تو سب لوگ دیکھ رہے ہیں تو طاؤس نے فرمایا کیا ہم دونوں کو خدا تعالیٰ نہیں دیکھتا اے عورت تو خلقت سے شرم کرتی ہے اور خالق سے حیا نہیں کرتی جو ہمکو دیکھ رہا ہے۔ لوگوں سے ڈرتی ہے اور خدا سے نہیں ڈرتی۔ اس نصیحت سے وہ عورت متاثر ہو کر تائب ہو گئی اور اولیاء اللہ سے شمار کی گئی حکایت حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک چرواہے غلام سے گذرے اوسے فرمایا کہ ایک بکری بیچ ڈال اوسنے کہا یہ میرے مالک کی ہیں میری نہیں تو حضرت ابن عمر نے فرمایا مالک کو کہدیجو کہ بکری بھیڑیا کھا گیا ہے غلام نے جواب دیا

رضی اللہ عنہما

قدرت شان جناب صاحب دی اوسدم ویکھن آئی پیدا کیتی کس حکمت تھیں ایہ تصویر الٰہی
کس ناپاک مٹی دے بوندوں جسم خدا تھیں پایا پچھ سینے دے ولوں اُٹھکے پھر دو آب رلایا
جوڑا عضا سب ہڈیاں پٹھے تھاؤں تھاں نکلائے شعلے حسن چہرے دے اُتے کیسی چمک لیائے
جس اس صنعت نال بنایا پہلی وار بشر نوں پھیر دوبارہ کرناں زندہ کی مشکل برتر نوں
تلے عرش دیوں وانگ منی رب بھیجے مینہ حشر نوں اوسدا اثر دن جمع ہوون گے جسے سمجھ خبر نوں

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۙ
جسدن ازمائی جاوینگے چھپی باتیں پس نہ ہوگی واسطے اوسکے کچھ قوت اور نہ مددگار

جسدن چھپے خیال ازمائے جان ہو چھپیاں گلاں ناں کجھ اوسنوں زور نہ مددگار بنے وچہ سلاں
سردی جمع سرا ئرہے جو دلدیاں چھپیاں باتاں دغا فریب تے چنگا مندا جو دل وچہ صفاتاں
عقیدے فاسد باطل نیت عمل چنگے تے مندے جند اندر گھر کر دے جہڑے ترک کر دے گندے
اک آکھن جو بندہ لک چھپ کرے گناہ خدادے حیلے مکر فریب کرے اوہ نہیں سراسر سادے
یا فرض مراد جنہاں دا کرناں بھیا ماہ کرناں نہ ظاہر کرن بندے تے ہے موقوف سرائر ہناں
غیراں نوں اطلاع نہ ممکن اپر جسدے آئی نماز روزہ تے وضو غسل جنابت جیونکر بھائی
کرنی ادا زکواۃ ہور واجب جتنے ہین خدادے جو بندے تے رب اندر اوہ واقع ہون زیادے
دوجیاں نوں کوئی پچھ نہ ہوسی ونہاندے احوالوں دل دی نیت کیونکر ہوندی مخفی ہے ہر حالوں
نیکی بدی حشر نوں دسے جو جو عمل کمائے بے عذرا ہو کیتے مندا ہر اک بدلہ پائے
پورے کیتے جس دنیا تے فرض خدا دے سارے روزہ حج نماز ہمیشہ جو ہر وقت گذارے
باترتیب وضو جس کیتا غسل جنابت بھائی اوسدن اوس خدادے پاسوں عزت حرمت پائی
طاقت ہوندیاں جہڑے مورکھ اس تھیں کن کترائے حامی کون بنیگا اوس دا جس دل ایڈھا ...

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ وَّمَا هُوَ
اور قسم ہے آسمان مینہ والے کی اور زمین پھٹنے والی کی تحقیق یہ بات البتہ ایک فیصل کرنیوالی اور نہیں وہ
بِالْهَزْلِ ۙ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۙ
بے ہودہ تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر پس ڈھیل دے کافروں کو ڈھیل دے انکو ایک تھوڑا سا

قسم اسمان جو بارش والا تے زمین جو پاٹن ہاری بھیک قرآن کلام الٰہی سچ نتارن ہاری
تے نہیں اوہ بات بیہودہ حق باطل وچہ کرے نکھیڑا ایہ کافر مکر کرن تے میں بھی کراں مکر گھنیرا
پس دیہ ڈھل کفاراں میں بھی مہلت دتی تھوڑی رجع بمعنی بارش مڑ مڑ آون جادن ہوری
قسم اسانوں اوس فلک دی جو گردش وچہ ہندا قدرت ربدی نال جدے تھیں رحمت دا مینہ پیندا
قسم زمین دی پھیر جدے تھیں سبز نکلنہارے پھٹ ونجے تے نکلن اوس تھیں حب انگور سوارے

Marfat.com

پھٹ دہرتی تھیں حکمت بدیوں خشی ہو بنجائی
کیوں پھر او سدی قدرت کولوں کافر نے انکاری

حیلے مکر کرن تے ٹھٹھے ہاسے کرن قرانے
ایہ کلام خدا دی ہزل بیہودہ ناہ کوئی جانے

حشر نشر کوئی مول نہ ہوسی ایویں ہین ڈراندے
کفار اندے برے عقیدے ربدا خوف نہ کہاندے

بے فرمان خدا دے جہڑے سرکش مشرک بھارے
اکھن ہے ڈراندے ایویں خلق پیغمبر سارے

جیونکر اماں بچے تائیں کرکے ہوؤ ڈراوے
تا بچے کرے نہ ایہ شرارت شوخی تھیں بچ جاوے

اینجے بک بک اُنہاں خبیثاں فریبتے کالے
تدبیراں تھیں امر خدا دا کیونکر کوئی ٹالے

اپنے ولوں گھٹ نہ کردے ایہ گستاخ بے دیدے
نال دلیلاں کچیاں مشرک باطل کرن عقیدے

ایہ قرآن نہ ہوسی جھوٹھا انہاندی تدبیروں
اعلیٰ شان اسدی تدبیروں تحریروں تقصیروں

محبوبا ہُن کجھ مدت لگ مہلت دیہ انہاں نوں
حال مفصل وعدے سند اکھوں سنا انہانوں

بد دعا نکریں زباںنوں اندر حق انہاندے
غضب میرو یچ آون اک دن ایویں پکڑے جانے

ڈہلا چھوڑیں تا ایہ فسقوں پر کرلیں پیمانے
پکڑ سٹاساں وچہ جہنم قہری کھل پروانے

تفسیر سورۃ الاعلیٰ

سورت اعلیٰ کے اتری بتی آئتاں آیاں
بہتر کلمے دو سو اتے اکتہر حرف بنایاں

ربط و تعلق سورہ اعلیٰ کا ساتھ سورہ طارق کے

سورت طارق نال اعلیٰ نے اینج تعلق پایا
ربدی راکھی تا بندیاں سنگ ذکر طارق وچہ آیا

تے اسوچہ ذکر نبی اپنے ﷺ دا رکھا آپ الہیٰ
تا غیبی علم جو وحی ہووے دس ذرا نہ بھلے کائی

اوس سورت وچ شروع کیفیت ذکر ہوئی انسانے
کتھوں آوے نطفہ اوسدا ہو پہنچے کس مکانے

اوس سورت وچہ ذکر ہوئے نے وصف ناں قرآنے
ایہ کلام مقدس کیڈی صاحب عظمت شانے

آخر

اس سورت وچہ پیدائش انسانی ظاہر ہوئی
پرورش پوری پا کے پھر کیا صورت پکڑے سوئی

اول

اعلیٰ اس سورت دا ہے اس کارن نام نکایا
جو نانواں ربدیاں تھیں ناں ربدا اس سورت ٹڈ آیا

شان نزول اعلیٰ دا ذکر مفسر نے اینج کردے
سورتاں لمیاں اترن لگیاں جدوں پر سرور دے

لگے غیبی علم اسرار نزول کرن یک باری
تا وچہ ذات مبارک حضرت فکر ہو یا اک بھاری

ہیں آیا ان پڑھ استاد دوں حرف نہ پڑھیا کائی
تاہ کجھ لکھن سکھیا تے ایہ رتبے ﷺ علم الہیٰ

لفظ تے معنے بابجھ لکھن دے یاد کویں سب رہن
جے کجھ بھل گئے تے فرق رسالت اندر پیسن

تا ایہ خطرہ دور کرن نوں ایہ سورت رب گھلی
خوشخبری دتی محبوباں رکھو خوب تسلی

ہیں اُستاد تیرا خود ہو یا چیز نہ بھلسی کوئی
میری طرفوں جو کجھ وحی علوم تیرے تے سوئی

arfat.com

امی لقب لدنی عالم واقف کل اسراروں
سبح اسم سورت جد ایہ نازل ہوئی آکے
لوح محفوظ علوم اونہاں دلوں جیوں اک وچ جارو
فرمایا وچ سجدے اسنوں قائم کر وچ پھبا کے

خواص وتعویذ وتعبیر خواب

کرے جو سفر ارادو سورت ایہ پڑھے تن واری
ہر آفات گزندوں سالم رکھس اللہ باری جل جلالہ
نقش رکھے لکھ پاس آوے گھر خیریں پرت پیارے
نال اعتقاد صحیح دے بن کے جاندے کم سارے

۷۸۶

۴۴۱۸	۴۴۳۲	۴۴۲۹	۴۴۲۵
۴۴۳۰	۴۴۲۴	۴۴۱۹	۴۴۳۱
۴۴۲۳	۴۴۲۷	۴۴۳۴	۴۴۲۰
۴۴۳۳	۴۴۲۱	۴۴۲۲	۴۴۲۸

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ اعلیٰ پڑھے تو وہ تسبیح وتہلیل زیادہ کرے گا۔ کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا کہ زبان اوس کی ساتھ ذکر حق جل وعلا کے مشغول ہو گی امام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مشکل کام اوسپر آسان ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں
کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ
پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بلند کے جسنے کہ پیدا کیا پس تندرست کیا۔ اور جسنے اندازہ کیا پھر راہ دکھائی اور جسنے نکالا چارا
الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝
پس کر دیا اوسکو ٹوٹا ہوا سیاہ

یاد کریں ناں رب اپنے دا پاکی نال پیارے
رب جس خلقت نوں کر تنہا جوڑ درست بنائے
تے جس گھا کڈھیا جو اندر پھر اوہ گھا سو کاوے
پاک جانن دے معنے رب نوں شرع جویں سکھلایا
سمجھ قیاسوں اتے گماناں برتر ذات خدا دی
ہر نالائق صفتوں عیبوں نقصوں پاک تعالیٰ
جو ہر عرض نہ ذات خدا دی نا جسم کل ایمانی
اوتے تلے نہ لہندے چڑھدے دکھن پربت موّلے
حافظ لکھوی زینت اندر بھی وچہ شاہ طیورے
مجلس والیاں قیداں وسنوں لاحق مول نہ ہویا
شان جدی ہے بہت اوچیری عظمت اسدی بھارے
جس اندازہ بندیاں کر پھر تنہاں راہ دکھائے
تاہو ٹکڑے ٹکڑے اوسدا رنگ سیاہ بنجاوے
مجمل آکھ سناواں بھایاں لازم کن لگایاں
ساڈے ذہن اندر جو آوے اوتھیں دور دور اڈی
جاہ جلال اوہدے تک عقل نہ پہنچے ہرگز شالا
حد نہایت صورت جسموں رنگوں پاک الہیٰ
جگہ مکان ولوں نت پاکی اوسدی ذات قبولے
کہیا زمان مکان خدا دا بھین کفر ضرورے
خلقت والیاں صفتاں کولوں ربا کی نت ستھوریاں

له حافظ محمد نے اپنی صحت و مہر سے طبع فرید میں طبع کروایا تھا۔ وسیں لکھیا ہے کہے جو طرف اور کی خدا ہے ...
اور اسی حافظ نے انوار بارک اللہ میں جو درحقیقت حافظ کا بنا ہوا ہے اوسیں لکھیا ہے جو آکھے ...
دووس گلے کفر دے اوہ پاک جاہ پھر جب حافظ مذکور نے بہ حق اہلسنت نے خارج ہو کر دی بنا تو اس قید ...

ہاکولی اوس مشابہ پاکی ہر اک مثل مثالوں
کہاوَن پیون زن فرزندوں کفوؤں پاک الٰہی
لہن چڑھن تے ٹرن پھرن غم فکر اندوہ نکوئی
نڈھ نہایت اوس نکوئی گند نکرس زمانہ
جو شئے کرے دلالت اوہدے عیب نقص دے بھائی
چیز بری نالائق اوتے رب دا نام نہ لیناں
نام زباں نوں لئی جد دم حضرت پاک خدا دا
کرکے خوب خیال توجہ نال حضور قلب دے
اعلیٰ صفت خدا دی اگلیاں صفتاں اسم رکھایاں
اعلیٰ مبدا مرجع کل کمالاں سندا اوّے
سبح صیغہ امر وجوب اُپر ہے دال پیارے
اک لکھ چوی ہزار نکویاں ملدیاں اوسنوں بھائی
سبحان اللہ کہناں نال زبان ایہ ذکر لسانی
مخفی ذکر بلندی ذکروں ستر گنے زیادہ
پرجد لگ پاک عقیدہ اہلسنت دا ناہ رکھیوے
اعلیٰ ادنی بزرگ بہتر پاک اوس ذات گرامی
کس قدرت تھیں پیدا کیتی خلقت کل ب باری
فضل عنایت رحمت اوسدی حد وقت دہ ایہا ئی

ناہ اوہ چیز کسے دے ہووانگوں پاک شریک نہ دوالوں
نیندر اونگھ نہ غفلت سستی ہرگز اوسنوں بھائی
ناہ کسے دے قبضے اندر حنبا ہویا سب تھیں پاکی ہوئی
ذات سندی جوں حرمت ایویں ناں بدریاں شانا
ناماں بدریاں ناہیں پاک آ اوس میبوں آئی
عزیت نوں جگہ نا وتے سبھنیں ڈردیاں رہناں
ادب تعظیم طہارت راہوں نال خشوع زیادہ
تا دل بھڑے صفائی ثمرہ نیکی آوے جھبدے
الذی خلق فسوی جیونکر ناندی صفت اٹھایاں
کمال ہر شے دے لائق جو جو اوسنوں ایہ پوچا وے
سبحان اللہ وبحمدہ جو کہے کریں اکوادے
ایہ کلمہ بوتہ محبوب خداوں بھی حسنات ودھائی
خاص خدا دے بندے کرن تصور ایس نہائی
نفی اثبات ہووے یا ذاتی خاصہ نام خدا دا
تد توڑی وچہ استدراجاں ذاکر اوہ گنیوے
اوسے پاسوں ملدے خلقت نوں مقصود تمامی
جو جو حاجت کسے کسے ہر نوں بخش ہویا سرکاری
قدر موافق بندیاں اُپر سر جنہارے پائی

اوسے الخ یہ حضرت از روئے استقلال ہے ورنہ مجازاً حاجت روا نبی ولی بھی ہیں استقلالاً یعنے ذاتی حاجت روا صرف ذات پاک ہے رہ کو سمجھ کر اور اعتقاد کرنا شرک ہے اگر غیر اللہ سے بغیر یوں کہا حاجت روا مشکل کشا ہونا تو بر ہوا وہ مجازی طور پہ ہے نہ ذاتی (تفسیر حلوائی عفی عنہ)

جو سجدہ میں پڑھتے تھے اور سب سے پہلے سبحان ربی الاعلیٰ حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا تھا وہ کہ دلمیں عظمت الٰہی کا خیال ہوا تو اونے عرض کیا الٰہی مجھے قوت عطا فرما کہ میں تیری عظمت اور تیری سلطنت کو دیکھوں تو اوسکو تمام اہل آسمان کی قوت دیگئی تو پانچ ہزار سال تک اڑتا رہا یہاں تک کہ نور عرش سے اوسکے بازو جلگئے پھر عرض کی تو اوسکو پہلے سے دگنی قوت حاصل ہوگئی تو دس ہزار سال تک پرواز کیا یہاں تک کہ اوسکے بازو جل گئے اور جسم مثل چوزی کے ہوگیا اور بے حجاب عرش کے اپنے حال کو دیکھا آخر الامر سجدہ میں گر کر سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا اور سوال کیا کہ مجھے میرے مکان پر بھی واپس کیا جاوے حالت اول پر ذکر کیا اسکو ابو اللیث سمرقندی نے اپنی تفسیر میں حضور جبرئیل علیہ السلام سے فرمایا کہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنے کا کیا ثواب ہے نماز میں یا باہر نماز کے عرض کیا میزان میں عرش اور کرسی اور پہاڑوں کے بھاری سے ثواب اسکا
(روح البیان صفحہ ۶۲۹)

(متعلق صفحہ ۲۶۵) ہوتا تو سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ نہ کہتے بلکہ اوہدے کیطرف کہا جاتا اور اللہ تعالیٰ جہات اور مسافت سے پاک ہے معنے یہ کہ وہ پاک ہے اس سے کہ اوس کی ذات اور صفات میں کسیکو شریک کیا جائے
جب سبح اسم ربک الاعلیٰ نازل ہوئی تو فرمایا حضور نے اسکو سجدہ میں رکھو۔ لہذا سبحان ربی الاعلیٰ سجدہ میں اور سبحان ربی العظیم رکوع میں رکھو ورنہ پہلے اللہم لک رکعت رکوع میں اور اللہم لک سجد

ایسے اوس خالق نے فضلوں دستر خوان وچھائے
ایسے ڈھنگ ٹکانے اندر جاں اوہ ناہ سماندا
شکم مائی دیوں جدم نکلے رو رو کے دودھ منگے
وڈا ہو کے روزی کارن کسب ہنر کوئی سکھدا
ہر ذی روح نوں ڈھنگ طریقے اوہو دسن ہارا
کیسی عجب پیدائش اسدی کیتی نال افضل دے
کن اکھیں ہتھ پیر دوویں دو خلقے رب برابر
سعید شقی بد نیک کیتا اوس ہر ہر دا اندازہ
یا مدت حمل اندازہ کہا یا خوراک اندازہ کیتا
قدرت اوسدی نوں گھول گھمائے تن من تے سجاناں
جسنوں کہاں مزے سنگ سارے ایہ حیوان چرندے
خشک وننجے ہو جدم چارا اہی عمر لنگھا کے
عمر لنگھا کے اوہ بھی اوڑک سڑ بل ہوندا کوڑا
ساواگھا جو لہلہ کردا سب نوں نظری آوے
دنیا اتے چار دیہاڑے ایہ تیری زندگانی
ساواگھا جویں سک سڑدا اوڑک رنگ وٹائے
یاد رکھیں قرآن نبی نوں فکر آہا. تو نہ ہارے

ہر بچے نوں رحم مائی وچ عجب خوراک کھوائے
وقت برابر دنیا سندا رستہ پھیر وکھاندا
رب نے ڈھنگ منگن دا دسیا وچ دنیا دی سنگے
دانش علم لیاقت کارن پڑھدا ابجد لکھدا
اے پر حیلے ہور وسیلے دنیا دا ورتارا
اکو جیہے اعضا تمام بنائے ہلدے جلدے
اپر ٹکانے آپو اپنے رکھے خوب ٹکا کر
بینا درندہ پرند جن انس لیا جو لی انداز آوازہ
جو جو اوس کماناں سب اندازہ کیتا میتا
جنے دہر تیوں پیدا کیتا چارا کان جیواناں
دار مدار حیاتی اس تے نال ایسے دے زندے
فیر نوں ہی سرسبز کردا موسم رت وٹا کے
مال متاع دنیا سب ایجے مان تسا ڈاکوڑا
آخر کوڑا کرکٹ بن کے دھرتی وچ سماوے
لہ لہ کردے باد خزاں سب جھاڑ کریسی فانی
اوہ بس عمر تیری دیہاں وچ برف کھرے تک جائے
کان تسلی اوسدی اگلی آیت رب اوتارے

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۭ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى

عنقریب پڑھا دینگے ہم تجھکو پس نہ بھولیگا تو مگر جو چاہتا ہے خدا تحقیق وہ جانتا ہے پکار کو اور جو چھپا ہے اور آسان کرینگے ہم تجھکو واسطے آسانی کے

لہ یعنے ہم جلدی آپ کے قلب مبارک میں قرآن کو جمع کر دینگے یعنے حفظ جو ہم آپ وحی کرتے ہیں اس کو آپ عنقریب اپنے دل میں حفظ ہوا پائیں گے اور زبانی پڑھنا یہاں تک کہ ہرگز نہ بھولیں گے لقولہ تعالیٰ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ یعنے ہمارے ذمے ہے اوسکا جمع کر دینا اور پڑھانا. مگر جو خدا تعالیٰ چاہے یا استثنا مفرغ ہے. یعنے آپ کوئی چیز چیزوں سے نہ بھولیں گے مگر جو وہ چاہے دل سے بھلا دینا ہی ایک قسم کا نسخ ہے اور نسخ کہتے ہیں صفحہ سینہ سے مٹا دینا یعنے بالکل دل سے اوسکو محو کر دینا کہ کبھی یاد ہی نہ آوے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا سہو اور نسیان دوسرے لوگوں کی طرح نہیں تھا. کیونکہ ہمیشہ حضور الہیٰ میں تھے حضرت امام جعفر الصادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جیسے قرآن مجید حفظ پڑھتے تھے ویسا ہی دیکھ کر لکھا ہوا صحیفہ سے پڑھتے تھے. اگرچہ آپ لکھتے نہ تھے روح البیان صفحہ ۴۳۲ تفسیر کبیر کہ حضور نے صلح حدیبیہ میں خط سے اپنا نام محمد رسالت کا اپنے دست مبارک سے مٹایا اور محمد بن عبداللہ لکھدیا تھا. لیکن حضور کو علم الہیٰ عطا ہوا تھا سعدی علیہ الرحمۃ سے یتیمے کہ ناکردہ قرآن درست کتب خانہ چند ملت بشست. حلوائی حفی منہ

جب قرآن پڑھاوانگے تدھ ناہ توں پھیر بھلاسیں
مگر جو رب چاہے محبوبا توں وسنوں بھلیجاسیں
ٹھیک جانے رب خفیہ پوشیدہ تے ظاہر تائیں
تے راہ شریعت سوکھا کرساں کان تیرے اصلاحیں
جو سورت یا آئت اللہ چاہے دلوں بھلاوے
ایہ بھی قسم نسخ دا ہے اک جو چا دلوں چکاوے
جاں آئت وحی لیاوے پڑھکے دسے حضرت تائیں
تا پیش فزاغ ملکے یوں اوس دو ہراوے خوف ایہلیں
تا اوہ بھل نہ جاوے تا رب اطمینان بنھایا
پیار ریا ناہ بھولاسیں رکھ تسلا فکر چکایا
مگر خدا بھلانی چاہے چیز کوئی تا جانی
اوسنوں رب بھولاسی تیرے دل تھیں ٹھیک پچھانی
رب استاد جنہاں ہووں والا جس خود سبق پڑھاوے
ایسا قلب ہووے نورانی پھیر کویں بھل جاوے
محبوبا ہے سینہ تیرا گنج عرفان الٰہی
ماسوی علم دے ایتھے دخل نہ پاوے کائی
جو جو امر نہ لائق تیرے یاد نہ ہوون تساہیں
دنیا رغبت خواہش نفس ایہ دور تیرے تھیں سائیں
رب نوں معلم حال تمامی دل تیرے دیاں جانے
جو جو دل تیرے وچ پاوے چنگی طرح پچھانے
قلب تیرا ہے عرش معلیٰ تے اپر اوس جانی
استوی اسا ڈا ہویا نال علوم پچھانی
توں مقصود دو عالم سندا تے مطلوب تماماں
تیری شفقت غالب ہوسی پر خاصاں عاماں
جے واعظ ظن ہووے کرسن ناہ قبول نصیحت
تا اسنوں امر نہ واجب دسن مت کوئی کرن فضیحت
تے پیغمبر نوں حکم رسانی علم الٰہی فرمایا
ظن تینوں ہووے یا ناہیں لازم خلق سنایا
سہجے سہجے چلن اول اوپر سڑک شریعت
اگوں سڑک طریقت ملسی پکڑیں نال عقیدت
معرفت دی اگوں آجاسی سڑک وڈی اک بھاری
طے کیتی جس ہمت کرکے فضل ہو وس سرکاری
صدر مقام اگوں اک اعلیٰ اسدے بعد وساوے
دے تکمیل تساں نوں اوتھے اللہ پاک بہاوے

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ۝ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ۝ پس نصیحت کر اگر نفع کرے نصیحت کرنا۔ البتہ نصیحت پکڑیگا جو شخص کہ ڈرتا ہے

دے نصیحت لوکاں نوں توں دیسی نفع تنہاں ہیں
پند قبول کریسی جھب جس ہو ویگا ڈرسائیں
ایہ قرآن جو تیرے اُتے نازل رب فرمایا
پڑھکے دس لوکاں نوں تلکے پاون فیض سوایا
تاکجو پیار ریا رنگ تیرے تھیں ایہ چڑھدن رنگ سکتے
بدقسمت مردار جہڑے اسن پرے پریڑے وتے
اپنی طرفوں کریں نصیحت اے محبوب ہمارے
اثر ہدایت پاسن جنہاں بھلے نصیب سوہارے

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝
اور ایک طرف رہیگا اوسے تیرہ بخت جو داخل ہوگا اگ بڑی ہیں پھر نہ مرے گا بیچ اوس کے اور نہ جے گا۔

سمجھ لویگا پند شتابی جس دل خوف رباناں
منہ پھیریگا بدقسمت اگ وڈی اندر جس جاناں

(۱) عذاب دنیا اور برزخ کا ہے۔ کیونکہ یہ عذاب بہ نسبت اوس عذاب کے بہت چھوٹا اور خفیف ہے اور علامات شقاوت یعنے بدبختی کی بہت ہیں منجملہ جیلے کہانا پینا سونا گناہو نپر اصرار یعنے اڑے رہنا اور دل کی قساوت کثرت عصیان اور خدا تعالیٰ کو بھول جانا۔ اور جبار بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہونا وغیرہ وغیرہ روح البیان صفحہ ۶۲۳ جلد ۱۰ تفسیر حلوائی

ناہ مرے ناہ زندہ رہے پھر اوس اگ دوزخ اندر
ڈاہڈی قہر غضب دی اوہ اگ رب نہ مواخ کہیا وے
تک آوےگی جان عذابوں دکھاں انت نکائی

جو منکر ہے خوف خدا القین جاسن غضب اڈنبر
اس اگ تھیں اوہ کئی سوجھے تیری تپش رکھیا وے
ناہ زندے نہ موئے ہوسی جان سولاں منہ آئی

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ تحقیق بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا اور یاد کیا نام پروردگار اپنے کا پس نماز پڑھی

توبہ کیتی شرک فجوروں کفروں جس نے کائی
چھڈ دتے جس کفر عقیدے رب دا نام تہایا
برے عقیدے تے بد مذہبی ہر بدنیت چالے
عشق عمل میل پلیت اندر دی کھوٹ گناہ گوائے
ایہ پاکی باطن دی اندر تنہاں کرد صفائی
جامہ جسم ہر قسم پلیدیوں خوب بچاناں
دوجی غسل جنابت حدثوں تیجی قسم طہارت
ناں اوہ روز جمعے دے تک غسل سن پاکی
پنجویں مال سندی ہے پاکی صدقہ ہور زکواتوں
جوا چوری ہور زناہ دی مزدوری تھیں بچیاں
جدی بیع نہ جائز ہوئی اوسنوں ورہٹاناں
گل پاکی جد ہوئی پھر تکبیر نماز الائیں
قیام قرائت تسبیح تشہد ایہ سب ذکر الٰہی
باہجھ نمازوں بھی دل حاضر اندر یاد الٰہی
پڑھی نماز ہویا معراج گیا مل رب یگانہ
سالک لوک کہن ایہ شارت ہے دل فقر منازل
پھیر پلیدیاں نفسانی تھیں کرن طہارت آئی
نیک صفات اخلاق حمیدہ پیدا کرن گرامی
پھیر مقام مشاہدے ولے جان ایہی لوڑ وے
ذکر اسم رب چاہر آپنے دل دی طرف اشارہ
اتے فصلّٰی سمجھ اشارہ طرف مشاہدے سایئر
اعلیٰ کہیا جو صدقہ فطر دیوے تے عید گذارے
عید گاہے وچ پوہنچن پچھے بھی تکبیر الاوے

اوسنے اوس عذاب قہر دیوں پائی خوب رہائی
دلوں بچاؤں جیکیا رب دل سجدے بیس نوایا
کینہ حسد فریب تکبر کوڑ دغا سب گالے
پاک کرے دل جان سجن دا قرب تدول بھریائے
دوجی پاکی باہر والی اوہ بھی کرنی آئی
پیپ لہو تے بول براز منی ہر ہیر کماناں
سر ڈاہڑی دے وال جے لمبیں مونڈن کرے طہارت
شانہ تے مسواک عطر لاہنوں لہاون باقی
بچنا سود بیاجوں کہان حرام اتے شبہاتوں
ہر مزدوری غیر شرع براںیوں دائم ہٹناں
ذبح سندی مزدوری کولوں اپنا آپ بچاناں
نام لویں سوہنے دلبر دا عرضاں کل سنائیں
موہوں لفظ صحیح دل حاضر نال خشوع فرائی
ذکروں ہووے صفائی حاصل ہووے دور سیاہی
جیبہ اتے دل سنے جوارح اگوں ہون نکانہ
پہلے نال توجہ مرشد کرن صفائی حاصل
بریاں صفتاں نفس دیاں کڈھ حاصل کرن صفائی
ذکر لسانی قلبی روحی سری کرن تمامی
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى اوس پر پھر مصادق آوے
دل دے نال ہمیش سجن دینال رکھے درتا را
اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ جیوں حضرت فرمائیں
راہ دی آمد رفت اندر تکبیراں خوب پوکارے
بعد نماز عیدے دی نگردں پھر تکبیر بولا دے

ایہ آئت اوس موسن دے اُتے آوے نال صفائی ۔ کہنوں عزیزی دے ایہ نقل کیتی ہے سب حلوائی

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ۖ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝

بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگانی دنیا کو اور آخرت بہت بہتر ہے اور باقی رہنے والی تحقیق یہ البتہ بیچ صحیفوں پہلوں کے ہے

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ صحیفوں ابراہیم اور موسیٰ کے

بلکے تساں حیاتی دُنیا ال لئی دل لائی ۔ تے اوسنالوں عقبیٰ بہتر رہن والی نت آئی

انہے وچہ صحیفیاں پہلیاں لکھیا لکھنہارے ۔ ابراہیم علیہ السلام ہوراندے اپر جہڑے رب جل جلالہ اوتارے

ہائے افسوس جہڑے بن بیٹھے دنیادے متوالے ۔ دنیا نوں ترجیح عقبیٰ تے دہون اوہ موکالے

سچ مچ ہے چند روزہ جھوٹھی دنیا دی زندگانی ۔ جے سو برس گذارے اسوچ اوڑک ہونا فانی

ہے ویلا کجہ کرلو کہاں ہے راس تساڈے پلے ۔ ہے مورکھ جو بھرے بازاروں اُٹھ خالی ہتھ چلے

اس عقبیٰ دا فکر نہ کیتا جتھے سدا ٹکانال ۔ فانی ایس سرا وچ آکے بیٹھوں مار کیوں نہاتاں

اوہ ہے بہتر اسدے کولوں کئی ہزاراں حصے ۔ منوں سچ نہیں ایہ ہرگز سنے سنائے قصے

جو قرآنوں پہلے اُترے پاک صحیفے سارے ۔ انجیں لکھیا وچ انہاندے صاحب لکھنہارے

ابراہیم موسیٰ علیہ السلام دے اُتے جو صحیفے آئے ہہ ۔ سگواں ایہ مضمون اونہاں وچ ایہنے لکھے پائے

تفسیر سورۃ الغاشیۃ

۱۹۱

غاشیہ سورت کے اُتری سولاں آئتاں آیاں ۔ بہتّر کلمے اک سو ہورا کانویں حرف بنایاں

ربط و تعلق سورہ غاشیہ کا ساتھ سورہ اعلیٰ کے

نال سورت اعلیٰ دے اسدا جوڑ ہویا انج بھائی ۔ وچہ حدیث صحیح دے آیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم الٰہی

نماز جمعے خفتاں وچہ حضرت اعلیٰ غاشیہ پڑہدے ۔ اعلیٰ غاشیہ دے آپس وچہ تدے تعلق جڑدے

اصحاباں نے جمع کیتا جدسی قرآن الٰہی ۔ تا اعلیٰ سورت پچھے غاشیہ آتی اونہاں ٹکائی

خواص و عمل و تعویذ و تعبیر خواب

غاشیہ پڑہے ترے واری نالوے بیمار شفائیں ۔ طاعون وبا پھیلے تا لکھ کے نقش اسد اگل پائیں

۷۸۶

٩٣٦٤	٩٣٦٧	٩٣ ٧	٩٣٥٦
٩٣٦٩	٩٣٥٧	٩٣٦٣	٩٣٦٨
٩٣٥٨	٩٣٧٢	٩٣٦٥	٩٣٦٢
٩٣٦٦	٩٣٦١	٩٣٥٩	٩٣٧١

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ غاشیہ خواب میں پڑھے تو وہ ہول قیامت سے ڈریگا و تائب ہوگا. کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حق عزوجل کی رضا میں ثابت رہیگا.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بے بخشش دا سائیں | کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا

کیا آئی ہے تیرے پاس بات ڈھانک لینے والی کی کتنے مونہہ اوس دن ذلیل ہونے والے ہیں عمل کرنیوالے محنت کرنیوالے داخل ہوں گے

حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ

آگ جلتی میں پلائی جاویں گے چشمے کھولتے ہوئے سے نہیں واسطے اونکے کھانا مگر ضریع سے نہ موٹا کرتا ہے اور دفع

مِنْ جُوْعٍ ۝ کرتا ہے بھوک سے

کیا تدھ خبر قیامت والی پوہتی ہے محبوبا
کئی مونہہ ہوسن اوس دن جنہاں جالی سخت خواری
جان پوائے چشمے گرم کنوں جو پکدا پانی
نہ موٹا کرے نہ بھکھ ہٹاوے اوہ ضریع کدائیں
پہلے ہوش حواس خلق دے ڈھکے گی اوہ آکے
ہر ہر طرفوں اگوں پچھوں سبھے کبھے داؤں
یَوْمَ یَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ آئت پڑھکے دس قرآنوں
کفار اندیاں نیک کمایاں کرنا بوود کھاسی
ہوکے خوب ہوشیار کیا توں خبر اوسدی ہوپائی
کہیاں دے منہ اتے اوسدن ہوسی سخت خواری
جنہاں نے وچہ دنیا ناہ رب اگے سیس جھوکایا
تکلیفاں اسلامی ولوں رہے نت جند بچاندے
سدا بچا جسم دا کردے پالن نال خواری
اوہ بدلے ہن دنیا والا سخت عذاب قہر دا
جے دنیا وچہ اہیہ مشقت لیندے ڈردے خوف الہوں
تا ایہ اج دن ہوجاں کردے ملدے اجر اونہانوں
گدوں وانگ پھسے سن کہا کہا نعمت گوناگونی
طوق اتے زنجیر آتش دے ہوسن ہتھاں پیراں
ہوسن سخت وبال اونہاں نوں کم ودے سرپیادے
تھکسن جاکے چشمے اوتھے امر جوین سبا نیں

گھیر لوے گی دہشت جسدی خلقت نوں مطلوبا
داخل ہوسن بلدی آتش اندر حشر دیہاڑے
باہجہ ضریع دوزخ ہوراطعام نہ کافر کھائی
ایہ کوڑا گھا کنڈیارا سکا کہن ضریع جتائیں
سختی ہول اتے گھبراہٹ ہوے جان اُس پھاکے
ہیٹھوں اتوں گھیر لوے گی غاشیہ ان تداہوں
بھاپوسگی آن سرے تے سخت مصیبت جانوں
مسلمانان دیاں برآیاں نوں عفو معاف کراسی
تا کن لاکے سننے والا متوجہ ہوجائی
دکھاں مارے سولاں سلے ڈبن وچہ قہاری
دینی کماندے وچہ ناہ کوئی دکھ قضہ [illegible]
زینت زیب لباس نہ ہے تن [illegible] لکاندے
طعام لذیذ تے ٹھنڈے شربت رہی ہمیش نیاری
گھیر لوے گی ذلت خواری چکھسن مزہ کفر دا
دینی کماندے وچہ لف دے عجز نیاز اصلاحوں
دینی کماں ولوں نسیاں ہے وبال تنہاں ں
مرداراں تے کتے الاں کفر برے اندر دی
دوزخ وچ گھسیٹی پھرسن نت اونہاں خنزیراں
آتش دیاں پہاڑاں اتے چڑھسن سدا انگارے
اوہو پانی سڑدا بلدا الہی اونہاں تائیں

Marfat.com

پیندیاں سار ہوسی جھر نگرے اندراں وچ تمامی
تیزی تپش پانی دی جسدم آکر غلبہ پاسی
جو کنڈیارا دنیا اندر او تھاں اسند اچارا
ایہہ پر بھکھ نہ مٹسی اوس تھیں کجھ دھر واسغ آوے
جاں بھکھ لگنے سب تھیں وڈا عذاب نہایت ہوسی
جاں اوہ پھسے حلق وچ کر فریاد منگن تے پانی
مونہہ دے نیڑے آندیاں جس تھیں ماس گلے منہ سندا

ایتھے فیر سلامت تھیسی قدرت نال جزا ای
اوس کنڈیاری باجھوں اوتھے کجھ نظری آسی
روز قیامت دوزخیاں دا اوستے ہوگ گذارا
جسم نہ ہوسی فربہ اوس تھیں تھوں سکد لجاوے
کر فریاد منگن جد کھاناں ایہو کھاناں ہوسی
سڑ دا بلدا تتا پانی پیسن بڑا پچھائی
اندر جا کے آندر اوہجر کٹ کٹ سٹے مندا

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا
کتنے مونہہ اوسدن نعمتوں میں ہیں سعی اپنی سے راضی ہیں بیچ بہشت بلند کے نہیں سنتے بیچ اوسکے

لَاغِيَةً ۝ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝ وَّنَمَا
بیہودہ بیچ اوسکے چشمہ ہے جاری بیچ اوسکے تخت ہیں بلند اور آبخورے ہیں دھرے ہوئے اور تکیے

رِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝ ہیں صف باندھے ہوئے اور مسندیں بچھائی ہوئی۔

کئی مونہہ اوسدن تازے ہوسن سعی اپنی تھیں راضی
دوزخیاں دیاں بیہودہ وچہ اوس نہ سنن گلاں
او سوچہ تخت بلند جنہاں تے کوزے ہون ٹکائے
مومن جا جنت وچہ کرسن خوشیاں عیش بہاراں
اوس جنت وچہ ہر دم جاری اوہ چشمہ لاثانی
کوزے شربت شہداں والے ہوسن اپر تختاں
صدمقام جنت دے اندر اُجلے تخت سنہری
کہن مفسر ایڈے اچے ہوسن تخت ہوائی
اوستے بیٹھن دا جد مومن نوں ارادہ کرسی
بیٹھ چکسن جد اوستے مومن تاں وہ تخت نورانی
گرم ہمیشہ رہسی اوتھے دسترخوان خدائی
ہر اک شے تھیں نظری آون برتن بھر بھر ائے
برتن سنے شتابی خدمت کھاناں حاضر تھیوے
فرش غلیچے صحن زمیں تے ہوسن وچھے وچھائے

وچہ بہشتاں اچیاں دم دم نعمت پاسن تازی
چشمہ جاری وچہ بہشتاں کدے نہ ہوسن ٹھلاں
تکئے صفاں برابر رکھے مسند بہت وچھائے
ذکر خدا دے باجہ نہ جتھے بیہودہ گفتاراں
برفوں ٹھنڈا شہدوں مٹھا دودھ جیہا پانی
ہن چڑھن دی لوڑ نہ حاجت اوہنا نیک بختاں
بہن جنہاں تے مومن صادق لا کے خوب پچہری
جنہاں اپر چڑھناں مشکل نظر آویگا بھائی
اپنا آپ کرے اوہ نیواں سر قدماں تے دھرسی
قائم ہوگ جگہ اپنی تے حکمت ویکھ ربانی
با ترتیب اوہدے تے برتن ہر اک چیز رکھائی
جس کھانے دل رغبت ہووے سو حاضر ہو جائے
شہد شراب پانی دودھ تازہ مرضی نال کھووے
تکئے ہور سرہانے لا کے پالو پال ٹکائے

ف اوس کنڈیاری الخ جب وہ سبز ہوتا ہے تو اوسکو حیوان کھاتے ہیں اور اوسکا نام اوس وقت شبرق ہوتا ہے اور جب خشک ہو جاتا ہے تو اوس وقت اوسکو ضریع کہتے ہیں۔ اور حیوان اوسکے نزدیک بھی نہیں جاتے۔ (خازن و معالم) ۔ د فقیر حلوائی عفی عنہ

چانئیاں تے خیمے تنبو باہر حد حسابوں — ہور سامان قیاسوں باہر بخشش خاص جنابوں

کفاراں نوں جسدم سورت سرور ایہ سنائی — نال ہزاخاں آکھن ہوڑی ایہ کوئی نزا سودائی

ایہ جو آکھے جنت اندر کوئی تکلیف نہ پاوے — تخت اُچے تے چڑھدے لہندیاں سخت مصیبت آوے

حدوں ودہ مصیبت ہوندی لہنے چڑھنے والی — کیوں ایہ آکھے جنت عالی ہے تکلیفوں خالی

کفاراندے رد کرن نوں آئت اگلی آئی — نال توجہ دل دی سنیا سن لے سخن الٰہی

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَاِلَى الْجِبَالِ

کیا پس نہیں دیکھتے طرف اونٹوں کے کیونکر پیدا کیے گئے اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیا گیا اور طرف پہاڑوں کی

كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

کیونکر گاڑے گئے اور طرف زمین کے کیونکر بچھائی گئی پس نصیحت کر سوائے اسکے نہیں کہ تو نصیحت کرنیوالا ہیں

بِمُصَيْطِرٍ ۝

نہیں تو اوپر اونکے داروغہ

کیا ول اوٹھ نہ ویکھن کیونکر اوسنوں اُچا پایا — تے ول فلکاں تکن کیونکر اُچا اوس بنایا

اتے پہاڑ جڑے کیونکر اندر دھرت نہ نظر دوڑاندے — اتے زمین وچھائی کیونکر قدرت نظر نہ پاندے

توں کریں نصیحت نہیں توں مگر نصیحت کرنیوالا — نہیں توں اُپر اُنہاں داروغہ توں محبوب نرالا

دلائل قدرت ساڈی دے جد دسن ظاہر باہر — پھر توں کیتی جاہ ہدائت بے سمجھاں سمجھا کر

کیوں بھلا پھر عقل نکردے احمق بنے دھگانے — چیزاں قدرت والیاں ول تک تساں ایمان نہ آنے

اول اولاں اوٹھ اپنے ول ویکھو نظر اوٹھا کے — تابعدار تساڈا ہویا زور گھنیرا پا کے

جیکر چاہے چھوٹا بچہ پکڑ نکیل بٹھاوے — ہو اسوار جدھر نوں چاہے اڈی مار لیجاوے

لی پھرن جتھے چاہن پکڑ نکیل نہ عذر لیاون — گرمی تے وچ تتیاں لوآں منزل توڑ پچاون

ایسے جبے حیوان تساڈے تابعدار بنائے — نہیں طاقت پھر تخت بہشتی [illegible]

جنتیاں ہور دوزخیاں دے نظر نمونے آون — اونہاں ول بھی نظر اٹھاؤ [illegible]

آسماناں ول ویکھو اونہاں کیڈ بلندی پائی — حد قیاسوں باہر جس تھیں قدرت شان خدائی

بے سوچا تر کرے چالاکی لکھ قیاس دوڑاوے — قدرت شان الٰہی تک کے عقل سبھے بھل جاوے

سن سن حالت جنت دی اُنہاں کیوں لگی حیرانی — نظر اوٹھا کے اسماناں دی تکن سر گردانی

دنیا وچہ آسمان نمونہ خاص جنت نورانی — جو وچہ ملک الٰہی کردے تسبیحاں رحمانی

رات دنے دی گردش اندر سدا رہے ایہ بھوندا — تلواں پاسا جنت اتے اُتلا تھلے ہوندا

شیطاناں نوں دوزخ وانگوں ہوندی اگ سماؤ — روح بدکار خبیثاں سندے سن تلے بچھاون

ئے کیا ول الخ یہ آیت نفی قتال جہاد والی نہیں کہ منسوخ جانے بلکہ حضور کے اطمینان کیلئے فرمایا کہ باوجود کمال پند نصائح [illegible]

ہر ویلے ہر ساعت ہے جو تا بعدار اسر دا ئے
طرف پہاڑاں نال توجہ ویکھن نظر اوتھا کے
لکھ بوہنچال جے گذن تے مینہ بسنڈ جھکھڑ ہیری
نہراں جاری ہون اونہاں تھیں ناکن جوش نو ائے
لمس چوڑے کیڈے اوچے وچھے وانگوں تختاں
گویا مخمل ستے مسند وچھے نظری آون
اُپر پہاڑاں اچیاں لمیاں لہناں چڑھناں بھائی
وٹیاں بہتر اندر بوچہ ٹرناں دوزخ زاد کہاوے
طرف زمیں دی ویکھو کیسا عمدہ فرش سواہاں
زینت کارن اسدے اندر باغ عجائب لائے
چشمے کاناں نکلن اس تھیں بوٹیاں لکھ ہزاراں
مثل بہشت ایہ دنیاں اندر جاپے غنیاں تائیں
محتاجاں مسکیناں تائیں دوزخ نظری آوے
پیٹوں بھکھے کرن مشقت قوت نہ حاصل تھیوے
اہل بصارت اسدے وچوں کلی مطلب پاندے
تا پھر جا ہیا ذات الہیٰ ایہ محبوب اسا ڈا
خلقاں تائیں وعظ نصیحت کرن نہیں چھڈ دیوے
اس کارن تاکید کیتی رب پیارے اپنے تائیں
توں ہادی گمراہاں تیرا کم ہدائت کرناں
اپنے ولوں وعظ نصیحت کیتی جاہ انہاں نوں
تھانے دار نہ کرکے گھلیا تینوں اساں اونہاندا
ہادی مطلق جسنوں چاہے راہ سدہے تے لائے

اے بسا دولت کہ آید گاہ گاہ
اے بسا معشوق کامد ناشناخت
اے غلط خود دیدہ را حرمان ماست
دیدہ دل ہست بین الاصبعین
جز نیاز و جز تضرع راہ نیست

انہے وتعمیل حکم دی تخت بہشتی کر دائے
سر چاکے اوہ کھلے فلک تک شان بلندی پاکے
کوئی آسیب اونہاں نوں ناہیں ایہ سب قدرت میری
ٹھنڈے مٹھے چشمے جنت وانگوں چلنہارے
پھل پھل میوے سبزی لہراں سرد ہوا پشتاں
نال درختاں میوے جنتی کو زیادہ نوانگ سہائی
اس تکلیف مشقت ولوں گویا دوزخ سا ہی
جنت دوزخ دوہاں نمونہ وچہ پہاڑ دساوے
جن انساں حیواناں کارن کیتا خوب ٹکاناں
رنگ برنگی گل پھل میوے انت حساب نہ آئے
ہر ہر قسم اناج زراعت ساگ بتیرے باراں
جو کجھ چاہندے پیدا کردے دہرتی وچوں سائیں
گرمی اندر پیروں لگے قدم نہ دہریا جاوے
پکڑی جان عذاباں اندر دسو کی کچھیوے
بے سمجھاں نوں سمجھ نہ آوے لکھ دانے سمجھاندے
کفار اندیاں سرکشیاں تک ہووے نہ رنج زیادہ
مت سمجھے بے فائدہ ساڈا ناحق مغز کھپیوے
کیتی جاہ توں وعظ نصیحت پند چھوڑیوے ناہیں
توں منذر ڈر پاون والا اس کہوں نہیں مرناں
جے نادشمن تاسر کہاون دوس نہ کجھ تسانوں
تانجے زور ہیں راہ ہدائت انہاں نوں پاندا
نہیں مقدور ایہ کسے بشر دا خود لیوں راہ پائے

پیش بید ولت بگرد او زراہ
پیش بدبخت نداند عشق باخت
وایں نقاب قلب را سو الفضا استی
چوں قلم در دست کاتب اے حسین
زیں نقاب ہم قلم آگاہ نیست

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ

مگر جسنے مونہہ پھیرا اور کفر کیا۔ پس عذاب کریگا اوسکو اللہ عذاب بڑا تحقیق طرف ہمارے ہے پھر آنا اونکا پھر

اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ تحقیق اوپر ہمارے ہے حساب اون کا

جیہڑا حکم تیرے تھیں سجناں کرسی روگردانی — تے نہ کرے قبول تسا ڈا سچا دین حقانی
رب کرے عذاب اوس وڈا پھرن اُنہاں طرف ہمائی — ہے پھر ٹھیک اسا ڈے اُپر تنہاں حساب شماری
ویکھ دلیلاں قدرت جیہڑے کفروں باز نہ آئے — نعمت عیش ہنڈا کے مول نہ شکر بجا لیائے
شامت بداعمالی دی اوہ آخر بدلہ پاسن — رنگا رنگ عذاب دکھاندے پیش اُنہاں دے آسن
پیش عدالت ہوتا اد رک دین حساب تمامی — کھل جاسی سب تانا پیٹا وچہ اوس وز گرامی

تفسیر سورۃ الفجر

۱۳۷

فجر سورت وچ مکے اُتری ہین تریہہ آیاتاں — کلمے اک سو ستی حرف ستانویں پنجسو باتاں

ربط و تعلق سورہ والفجر کا ساتھ سورۃ غاشیہ کے

غاشیہ سورت نال تعلق ہے اسدا اینج جڑیا — جنت نار عذاب ثوابان ذکر ادسدا بوچ کریا
بھی دو قسم ہوون بندیاندا یا جنتی یا ناری — سی وچہ غاشیہ لوئیں دوویں وچہ الفجر اظہاری
جیہڑیاں چیزاں دے سنگ نیکی یا حاصل برائی — ذکر ہویا نو چہ غاشیہ لوئیں فجر اندر گل آئی
لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ سی غاشیہ دے لوچہ آیا — تے رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً اوویں وچہ فجر دے پایا
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ کفاراں حق ساہی — فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗ وچہ فجر ہویائی
ایہہ مضمون دوہاندے ہین آپس وچہ ملدے جلدے کارن — تے قسم فجر دے کارن اسدا نام فجر سنگارا

خواص و عمل و تعویذ و تعبیر خواب

حل مہم ہوون دے پڑھ ایہہ ستر واراں — لکھ نقش بازو تے بنھے کم ہووے حل یاراں

۷۸۶

۲۲۲۷۲	۲۲۲۷۶	۲۲۲۷۹	۲۲۲۶۵
۲۲۲۷۸	۲۲۲۶۶	۲۲۲۷۱	۲۲۲۷۷
۲۲۲۶۷	۲۲۲۸۱	۲۲۲۷۴	۲۲۲۷۰
۲۲۲۷۵	۲۲۲۶۹	۲۲۲۶۸	۲۲۲۸۰

تعبیر خواب ۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ فجر پڑھے گا تو وہ صدقہ و خیرات کرنیکو دوست رکھیگا۔ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے احسان کریگا اور امام مذکورہ بالا نے فرمایا کہ آفات اور بلاؤں سے ایمن ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش داسائیں — کامل مہر محبت والا پایاں آخر ناہیں

وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ

قسم ہے فجر کی اور راتوں کی دس کی اور جفت کی اور طاق کی اور رات جب چلنے لگے کیا ہے بیچ اس کے قسم ہے واسطے صاحب عقل کے

قسم فجر دی بھی دس راتاں جو بابرکت آیاں
ہے اسوچ قسم ضرور ہوئی لائق اغیار پیارے
نوری وقت سحور مبارک سوہنا عجب صباح دا
او سویلے نوں ڈھوہندن ہر دم رب دے خاص پیارے
سوہنی وا فجر دی پیاری ڈھنڈ دلائیوں پاوے
بعض مفسر والفجرے تھیں ایہہ مراد لیا دن
یا ذالحجوں پہلی تائیں بعضے کہن مفسر
جنہاں دناں وچہ حاجی جا کے کردے عجب نظارے
یا رمضانوں پچھلے دس دن قول ضحاک ایہا ئی
اکی تریئی پنجی ہور انتی اتے ستائی
عید فطر بھی تے شب چھبیویں ستویں عرفے والی
دسویں رات برات جو آوے پندرھویں شعبانوں
روز جمع دا عید اوہدے وچہ اہل ایماناں آئی
قسم جوڑے دی وچ جیہڑے ویں طاق سدائندے
اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ حدیث ایہا ئی
یا زمین اتے آسمان دووین طاق تے جفت کہائی
مسجد مکی مدنی ہور صفا مروا بھی کہندے
عدد مراد جو طاق جفت وچہ گنتی دووین آئے
نماز دوگانہ صبح جفت ہو مغرب طاق ایہائی
اٹھ جنت ہے جفت جہنم ستے طاق الایا
جو خوبی زیبائی رب وچ ذات حبیب ﷺ ٹکائی
جفت امت تے طاق نبی تاویل کیتی حلوائی
رات سیاہ دی قسم جو دن دے پچھے آوے
اے پر عاشق رب دے ایتھیں کردے گریہ زاری
ایہہ پنج قسماں بڑی تسلی دانشمنداں تائیں

قسم جفت ہور طاق اتے شب جاں اوہ کرے چڑھایاں
اونہاں لوکاں کان جو عاقل سگھڑ سیانے سارے
دردمنداں تے محتاجاں دا ایہو وقت دعا دا
عاشق بے دل سولاں سلے دکھی درد دا مارے
اوس وچ آیاں تخفیف بیماراں تے رنجوں راحت آوے
ماہ محرم سال شروع دا پہلا روز شمرا دن
دس راتیں متبرک آون وچہ دہاندے برتر
بیت اللہ تے روضہ اقدس زیارت نبی دوارے
یا پنج راتاں رمضانوں جو آخر عشرے بھائی
رات قدر دی ہووے جنہاں وچہ عزیز بھائی
اٹھویں عید ضحیٰ اتے نانویں شب معراج کمائی
برکت حرمت دا اعتبار روز اول کرن پچھانوں
روز سوار وفات ولادت حضرت اسوچہ پائی
رب دی صفت ہو صفت خلق بھی طاق تے جفت کہائی
خلق سندا ہے جوڑا جوڑا طاق اک فرد الہٰی
برج ستارے طاق جفت ہو شام تے صبح سنجائی
وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا بھی وچ قرآن پڑھیندے
اک ہے طاق اتے دو جفت حساب انجے فرمائے
ایویں وتر نماز ہو تن رکعت وچ لکھے آئے
وچ محاسن خوبی ذات نبی نوں طاق منایا
اوسو وچ کسے پیغمبر رسل شرکت مول نہ پائی
موافق ہووے اصل دے جیکر تاں سن لیوں بھائی
رات ہووے تاں امن دے خلق سبھے سو جاندی
ستی خلق اندر بھی دسے قدرت خالق باری
بیشک بر حق اوہ ہوسی جویں ارادہ سائیں

وعدے وادن وعدے اُپر بیشک اکدن آسی
کہن جو مشرک اکدن اندر اتنی خلقت تاہیں
محبوبا کہو ربدے اگے ایہ کجھ مشکل ناہیں
صلی اللہ علیہ وسلم روئے ناشُمۂ عذبیذ روئے حور

جس دن ہُن کر توت اپنی دا ہر کوئی بدلا پاسی
لیکن ویگ جزا سزا جدا اک اکلا سائیں
باہجھ شراکت غیر کسے سب کجھ کر سکدا سائیں
لا فتنوہ گفت کلہا بالطو

الم تر کیف فعل ربک بعاد ۝ ارم ذات العماد ۝ التی لم یخلق مثلها فی البلاد ۝

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ عاد ارم ستونوں والیکے وہ جو نہیں پیدا کیا مانند اوکے بیچ شہروں کے

کیا توں نہیں ڈٹھا سنگ عاد ارم کیونکر کیتا
عاد اک بندہ نسبت اوسدی طرف قبیلے ہوئی
ایہ عاد اولی جیہ ہود زمانے ہویا جیسی بھائی
ست دن رات ہوا ہنیری وگی اونہاں متواتر
ثانی عاد جو صالح قوموں اوہ مراد نہ جانی
عاد عوص داپُتر اوہ بن ارم آہا فرمایا
دوجے عاد جو صالح قوموں پُت اوسدے دو آہے
لہندے چڑھدے تیک شداد شدید ہوئے شاہ نامی
مویا شدید جو وڈا بھائی رہیا شداد چھوٹیرا
اوس زمانے دے علماواں وعظ نصیحت رکیتی
کافر کہیا طمع یا خوفوں لوک عبادت کردے
واعظاں آکھیا ایہ سب چیزاں فانی جنت باقی
ہزار حصہ دنیا تھیں اوہ ودھ کیتی صفت رسولا
اوسدی لوڑ نہ مینوں ہیں جو دادہو جیہا بناؤں
کہندا اجیہا بہشت کہن ایہ ہو بہو اجیہا
ہزار ہزار جناں اوس اک اک پوچ خدمت لائی
گرد نواح دیاں بادشاہاں نوں حکم کافر لکھ گھلے
اناں سونے چاندی گھڑکے کرلو جلد تیاری
رکھیو نے پھر عین جنت دے متصل عدن شہر دے
کردے پھیر زمین برابر جوڑ پتھر سلیمانی
چوڑس دس دس گز تک لمیاں اُسدیاں کندھاں
کھڑیاں

صاحب قدان مثل جنہاں مخلوق شہر میں میتا
یعنے عاد ارم داپُتر ارم قبیلیوں سوئی
جاں اوس ہود پیغمبر سندی نافرمانی چائی
سارے ہوئے ہلاک قصہ ایہ گذریا پچھاں برادر
عماد ستون آہے تم سا شاں لگان زبانی
ارم سام دا بیٹا تے اوہ نوح نبی دا جایا
شداد اوکی دا نام تے دوجے نام شدید گناۓ
لشکر بہت خزانے بیحد کیتے جمع تمامی
چار سو شاہ تس تابع بہارے دولت مال گھنیرا
ڈر اللہ تھیں نہیاں نوں من کافر نہ لیتی
تے مینوں ایہ سب کجھ حاصل طمع نہ موتی زردے
رب نوں پوج تاپاویں گا اوہ نال فضل اتفاقی
کافر کہیا نہ صفت سنا اوس نیک دن نوں
سو سردار امراواں تھیں تم سدا پاس کوزا اوں
تُنے تیار کرو جھب جنت لاؤ زور اوہا
کم دتے وند ساریاں تائیں ہیرا اوس نے چایا
کانا نو جوں سونے روپے بہت کڈن کر چلے
کڈھ لیون مدفون خزانے کرکے ہمت بھاری
پالی ہانڈی تیکر اوسدی نین کھڑے سر کردے
رپے سونے اناں نال دیواراں بنیاں چالی
چالی کوہ دوالا اوسدا بہت بلند اشداں

بینج سو گز اچیائی ہوندے سورج تھیں چمکارے
ماڑی اک ہزار بنائی اندر چار دیواری
نہراں جاری کیتیاں نالیاں وچ ہر ہر خانے
پالو پال کندھاندے گرد عجب درخت لگائے
کستوری عنبر دا گارا آب گلاب رلا کے
تے اک ہزار مینار بنائے گرداگرد شہر دے
ہر اک وچ منارے پھر وچ چوکیدار کھلارے
سونے رُپے برتن رکھے اندر ہر ہر خانے
مٹھا پانی شہد شراب تے شیر وگن وچ نہراں
جنت ہویا تیار تاکر دا حکم امیر امیراواں
اوس شہر وچ وسو جاکے آکو اپنی جائیں
کہندے سا ہو پوچ خدانوں سراتن پیش لگائیں
ویکھن گیا شہر نوں تاپھر اوہ متکبر بھارا
ویکھن ہویا نصیب اوسنوں مر گیا حسرت کہاندا
عاد ارم دی حال حقیقت اے محبوب حقانی
کی سلوک ہویا سنگ تنہاں ہے معلوم تساں نوں
وڈے زور اور موٹے لمیں آہے جسم اونہاندے
رہنے والے شہر ارم وچ سی اوہ قوم تمامی
عبداللہ ابن عقابہ ہویا اک اصحاب نبی دا
چھٹ گیا اُس جنگل اندر ست اک اُٹھ اُنہاندا
اچن چیتی جاندے جاندے نظر فصیل اک آئی
کی ویکھے اک شہر عجائب مثل بہشت نمونہ
اک دروازہ کھول شتابی اندر داخل ہوندا
عجب عجیب عمارت عالی تک حیرت وچ آیا
چاندی سونے تھیں سب اٹاں کاریگراں لگائیاں
ہیرے لعل جواہر موتی چھتیں جڑت جڑائے
نہراں خوب عجائب جاری لگے کل محلاں

بلوں ایسے لشکارے نظر ٹکیتی جائے سارے
تھم ہزار جواہر جڑیا سی اندر ہر ماڑی
موتی ہور جواہر کنکریاں دی جگہ کھیانے
سونے مڈھ زمرد شاخاں لعل شگوفیاں جائے
سوہنے خوش آواز پکھیرو رکھاں تے بٹھلائے
زر و جواہر جڑیا ہر اک نال وچھادیں کھڑدے
ریشم تے زربفت غلیچے فرش وچھائے سارے
زرین منقش پردے لائے کندھاں نال سوہانے
مٹھے ہور سلونے کھانے طرح طرح دیاں لہراں
بن تن زینت زیب لگا سے داخل ہووا اتھاواں
خود بھی ویکھن گیا شہر نوں کل فرجائیں چائیں
ہیں جدا بخشیں ہرا گے کر کے چھکال کدائیں
پند نصیحت کرنیوالیاں کرے مخول تھیارا
پیر اک اندر تے اک باہر درتھیں ہویا واندا
کیا توں نہیں جاتی جو آہی اونہاں نال ہماتی
سخت غرورت دے بوجہ ڈبے کب نہ یاد اسانوں
ویکھن والے شکل اونہاندی دوروں دور تک جاندے
عالی شان عمارت جیدی دنیا وچ گرامی
جنگلو چ عدن دے ہویا اک دن گم صفی دا
ڈھونڈن کارن پچھے اوسدے اوہ صحابی جاندا
ویکھ عمارت عالی گرد اوسے طرف چڑھائی
اُچا قلعہ کئی دروازے اوسدے گونہ گونہ
آدم زاد نہ نظری آوے چر تک رہیا بھوندا
اُچے محل مکان چوبارے شوکت شان سوایا
چونے دی جا درزاں یاقوت تے سن پرکرداں
مخمل اطلس دیبا رومی فرش فروش وچھائے
پانی صاف شفاف اونہانوں چہ جاری سی نہراں

گہنے وٹے بدلے موتی مونگے ساہن کہلائے
ہی ہر اک صحن دے اگے گلشن باغ بہارے
پتر سارے سبزہ پکا پھل عجب گھڑ لائے
چاندی خالص دی کل دھرتی گرد سونے والا دھوڑا
ہو حیران کھلا عبداللہ تک ایہ حالت ساری
حضرت جو بہشتاں سندی کردے صفت گرامی
غرض اوتھوں کجھ پکڑ جواہر جیہناں آگ وچ پائے
شہر شام دا حاکم اوس دم میر معاویہ آئی
حضرت میر معاویہ صاحب پچھدے حال تمامی
عبداللہ نے دسی اگوں حال حقیقت ساری
ہتھ بنہ اگوں ابن عقابہ دوہوں عرض گزارے
ایہ صحرا عدن دے اندر سندر شہر پرانا
ایہ تک نال لیایا اوتھوں کجھ نشانی چا کے
کھول پوری جد ڈٹھے اس وچ ہیرے لعل جواہر
حضرت میر معاویہ جلدی بھیج دتے ہرکارے
نال ادب دے انہاں تائیں مسند تے بٹھلاندے
دنیا دے وچ ایس نمونے ہے کوئی شہر بتاؤ
علماواں نے معاویہ رضی اللہ عنہ تائیں اگوں ایہ فرمایا
لو حضرت ہن اوس شہر دی سنو حقیقت ساری
نام شداد عاد دا بیٹا راوی مرد سناندا
نو سو برساں عمر اوہدی سی قیصر ان تھیں بالی
شرک اوہدے دا قصہ لماں واقف ہے جگ سارا
کل ولیاندی دولت اوسنے ساری جمع کرائی
قصہ کوتاہ کئی برساں وچ اوہ عمارت بھاری
ہوئی تیار تے شاہ دی خدمت قاصد ترت دوڑائے
اوہدوں جیس بزرگے دسدے حال حقیقت ساری
اوسے وقت تیاری ہوئی لشکر دی شہر کاری
پانی وچوں چمکن دوروں جھلمل کردے سارے
سبز زمرد دے رکھ اوس وچ ڈال سونہری سارے
موتی لعل جواہر گچھے پھل دی جگہ لگائے
سنگریزے سن موتی کھارے کم ہویا کل پورا
دل وچ سوچے کس ایہ دنیاں وچ بہشت اساری
ایس شہر دے ملدے سارے ایہا وصاف تمامی
کرکے یاد خداوند تائیں طرف دمشق آئے
جا خدمت وچ حاضر ہویا بندہ اہل صفائی
دس اوہ مرد کدھروں آیوں کی اسباب گرامی
اکھن خواب سناویں سانوں یا حالت بیداری
میں ایہ حالت اکھیں ڈٹھی اے سردار پیارے
اتنی دور فلانی طرفے اسدا اصل ٹکانا
اونٹ فلانے تے ہو پوری ویکھ وہ آپ کہلائے
بے بہا اوہ دولت شاہی انت حسابوں باہر
نال شتابی لیکے ہو وندے عالم فاضل بھارے
بعد تواضع دلدا مطلب سارا کھول سنائے
سخت تردد دلدے اندر اسنوں دور کراؤ
ہے اک شہر جیہدا خود قصہ قرآن دے آ
گذر گیا اک کافر جس نے ایہ بنایا سی
عالی قدر شہنشاہ بھارا دنیا وچ سدایندا
کل دنیاں تے اوس حکومت لاکے زور چلائی
بالتفصیل نہ ملدا ایتھے دفتر ہوندا بھارا
سد کاریگر دنیا دولت اوسنے خرچ کرائی
محنت کوشش نال اساری کرکے انت کاری
جا خدمت وچ اوہ نکلا نال دبدبہ سلام بلاندے
سن ایہ خبر شداد ہزاراں ... کیتی جاند تیاری
طرف ارم دے ہویا روانہ ... نال خدائی

جدوں قریب ارم دے پوہتا اوہ شہنشاہ نامی
شاہنشاہ دے سرتھیں وارن ہیرے لعل جواہر
ڈنگ ہوئے سن تک تک دسدی ساری استاکائی
کرے ارادہ داخل ہو کے سیر کرائیں اسدا
ایس ارادے اتے اوسنے جدم قدم اوٹھایا
اچن چیت آواز کڑک دی آسماناں تھیں آئی
دروازے تے ڈگ کے مویا اوہ شداد خنامی
دنیا دی پھر نظروں رب اوہ شہر پوشیدہ کیتا
نبی کہیا اک است میرے لوں اپنا اٹھ کھڑاسی
گردن اوسدی اُتے ہوسن دو سوہنے تل کالے
عبداللہ وچہ پائے لوکاں ایہ اوصاف تمامی
عبداللہ دی حد زیادہ کردے خاطرداری
ناں تواضع عزت حرمت اسنوں وریا کردے
ویکھو غیبی علم نبی دا کئی برساں تک مہرے
لکھوی بھی ترجمہ حدیث ایہ وچہ تفسیر لیاندا
تے حضرت نبی کہیا اک مرد اساتھیں اسو چہ جابی
تے دو سوراں وچہ خال ہوسی رتس معاویہ اُس سجانے
کئی جائیں ایہ مسئلہ غیبی ہو چکا جے تحریراں
اسمٰعیل کہیا جو رب دا غیب دتا بھی ستے
ملک الموت تائیں سی اکدن پچھیا پاک الٰہی
رحم آیا دو تھائیں مینوں عرش فرشتہ کردا
توں حکم کیتا لڑکے دی ماں دا روح قبض کر جاکے
دو جا شاہ اک سونے رہیوں اوس اک شہر بنایا
بوہتہ تکلیف مشقت جر کے شہر تیار کراندا
دوجا اجے ڈہریا ہویا حکم توہیں روح اسدا
فرمایا ایہ اوہو لڑکا جو تختے تے رہیا
باہجہ وسیلے ماپیاں چنگا پالیا ہویا وڈیرا

استقبال کارن کل اگوں نکلی خلق تمامی
زر دولت دا اوڑنہ کوئی انت حسابوں باہر
دلو چہ سوچین کر کس کاریگر ایہ بنا اوساری
اسدے کدن مقابل ہوسی نام جنت ہے جسدا
اک قدم دروازہ یوں اندر دوجا اجے نہ پایا
سر بل ہوئے فنا تمامی جتنے ناں لوکائی
شہر ویکھن دی حسرت دلوچ لیکے گیا مدامی
آدمیاں دی اکھیں اُتے پا کے پردہ سیتا
رنگ رتا تے قدوں چھوٹا اوس شہر ادہ جاسی
بڑا دلیر زور آور بہار انیک طبیعت نالے
معاویۃ ویکھ پچھاتا اوسنوں ایہ بزرگ اوہ نامی
عالم فاضل ہیرا اکابر بہری کچہری ساری
الوداع کر رخصت پر تے معاویہ لے سرکردے
فرمائی سی ایہ بشارت پر منکرنے کو ہڑسے
بیت اوسدے لکھ دساں کہندا گردو ہا بڑا بندا
کوتا قدتے سرخ اکھیں رتس بہالن اٹھ سدہا ہی
جو ہے اوہ مرد ایہو عبداللہ لگے پتے نکانے
وچہ نبوی تفسیر پچھاں کجھ ویکھن لازم ویراں
اوہ بھی شرک پناہ خدا دی ہین علم تھیں انہے
جان کے کدے کدہریاں تینوں رحم آیا یا ناہی
اک ماں پتر تختے اتے تختہ وچ سمندر تردا
ہیں روح قبض رتس کیتا لڑکیوں آیا ترس بھبا کے
اوس جیہا کوئی دہرتی ساری اُپر نظر نہ آیا
ہویا تیار رتا ویکھن ٹریا قدم اندر اک پاندا
جان اوتھائیں کڈھی نگراں ترس آیا ہیں جسدا
ماں ہوئی جدا اوسدی پرورش خوب تمام رتس ایہا
دولت مال خزانے دتے لشکر زور گھنیرا

Marfat.co

بادشاہی گل دھرتی دی پا بھریا نال گبر دے
ہن مر گیا مرادوں خالی ہتھ ملدا وگ ٹرُیا
تخت تے سی رہبڑ دا اجاندا دھو بیاں نوں دسیا
لڑکے نوں سردار اپنے دے کرن سپرد لیا کے
ست سالاں دا ہویا تاں اوس بوہنہ ہوشیار کمائی
کھیڈن جاندا منڈیاں دے سنگ اکدن باہر شہر دے
سنڈے نس گئے سب لڑکا ایہو رہ گیا سا ہی
فوج گئی لنہگ ساری مگر پیادے رہے کجھ باقی
کھول ڈٹھی تاں سر نکلیا اکدی ضعف نظر سی
اکھیں ہور کسے نوں پہلے ویکھاں اکھ ہو اکے
ٹے تے اونہاں لڑکا ڈٹھا سدن اُس دے تائیں
پھرا انگل جد اکھیں اندر لڑکا سرمہ لاندا
صاف پانی دے ہیٹوں جیونکر چیراں صاف سانوں
رووے تے کرلاوے چیخے ہے امان ہے امان
اکھ میری تاں انھی کیتی وچ عدالت جا کے
جاندے لٹ پیادے ڈر دے لڑکے کاغذ تائیں
پیو آکھیا راتیں مزدور لگاواں جو اعتباری
راتیں راتیں پٹ خزانے لد لد جمع کرائے
بنیا پھر سردار شہر دا خبر ہوئی شاہ تائیں
اوس بھی فوجاں رکھیاں دو دیس کر ویکھن گئے اراں
مونہہ کرے جس پاسے غلبہ فتح ہووس ہر دلے
معالم خازن ہور عزیزی ہور کنوں تفسیراں

مونہہ میرے تھیں موڑ خدا اسدا پانال غرور دے
ولدیا نوں چہ دے دے رہیاں حسرت کماندا مر گیا
نال اک میت پکڑ اونہاں قبر لائی نوں دفنایا
اوہ بے اولادا آکر بہتر پالیا اوس پچھانا کے
عمر نکی تے عقل وڈیری قسمت رب جگائی
شاہ جاندا سن فوج وسا بازار کیاں نوں کو بہرو
اُچے ٹبے تے چڑھ دے تکے بہتی فوج سپاہی
کاغذ دی اک پڑی لبھی اونہاں شاہ دے ہو اتفاقی
کہن لگا ہے کھونا باوا اں اکھیں روگ یا ہری
جے گیا سکھیا اوستاں توں پائیں خود بیٹے وزنا کے
آ تیری اکھ سرمہ پائے آیا چل او تہاں ہیں
ہیٹھ زمین خزانے پئے ہوئے نظری پا ندا
لڑکے نال مکاری پیادیاں فتنا لوٹ بتاون
ظالم ظلم کیتا ہیں اُتے کر گیا زا نکماں
ایس ظلم دا بدلہ پھر ساں چھوڑاں جد پا کے
قابو کرے پیو نوں دسدا سرنے صفت ثنائیں
جو کہرا اپنے گھر دے لد لیا واں دولت ساری
لوک شہر دے نال رلائے سنگ پتر پیو جاندا
فوجاں شاہ نے چاہڑ بانہ بھی چڑھیا فوج لے یار
شاہ ہلاک ہویا تاں لڑکا ہر دل کرے تیز زباں
دھرتی ساری دا شاہ بنیا جو نہہ طرف کم چلے
ایہ قصہ سب اکھیا ڈیکھو عمل کراواں ویراں

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝

اور ساتھ ثمود کے جنہوں نے تراشا تھا پتھروں کو بیچ وادی قرا کے۔ اور ساتھ فرعون میخوں والے کے۔ وہ سب تھے جنہوں نے سرکشی کی بیچ شہروں کے

فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝

پس بہت کیا بیچ ان کے فساد پس ڈالا اوپر ان کے پروردگار تیرے نے کوڑا عذاب کا تحقیق پروردگار تیرا البتہ بیچ کمین گاہ کے ہے

تے کیونکر نال ثمودیاں معاملہ کیتا رب پیارے
جنگل وچ گھر جنہاں بنائے گھڑ گھڑ پتھر بھارے

نال فرعون کیتا رب کیہو نکر سی جو میخاں والہ
ظلم فساد تعدی پھر اونہاں شہریں بہت کھنڈائی
ٹھیک تیرا رب گھات اندر ہے ویکھے چال کائی
کل ملک تے حکم روائی لہندے جیڑھے کردا
کئی سرکردے زیر حکم اوس آہے ملکاں والے
تے معبود حقیقی ولوں خلقت نوں پرتاں دا
چھاپے مارن ظلم تعدی ہر ہر طرف کھنڈایا
موماناں دا ناں سنگلے کرداحدوں ودھ خرابی
سیتھاں پیراں ہوسنا نوچا وہ میخاں سی جڑدا
خازن سی فرعون سندا اک ناں خرقیل سدادے
دہی فرعون سندی مشاطہ سی ن اوسدی آئی
اکدن کہنگی کردیاں اوسدے ہتھوں کہنگی ڈگے
کرڈی کہیا بھلا پیو میرے بن ہور کوئی رب تیرا
پیو تیرا ہے رب اوہدا اوسدی مثل نکائی
پیو نوں کڑی سنایا جا کے مشاطہ دا حالہ
کہندا چھڈ توں رب اپنے نوں ہو استہیں دکھائی
دہرتی ڈال کرے جو میخیں سپ اٹھوئیں چھوڑے
کہے مشاطہ کفر نکرساں لابہا دیں لکھ واہیں
پھر کہندا ہو منکر نہیں تے دوجی نوں مرواساں
تا بول اٹھی اوہ لڑکی کہندی اماں صبر کمائیں
ایہ تک جنت نظری آوے اُچے محل منارے
حدوں ودھ فرعونیاں جسدم آکے ظلم کھنڈائے
اے محبوبا رب تساڈا بہتر دا لگا ندا ئہ
تیرہویں جلد اندر ایہ قصہ گذریا نال صفائی

لوک ہوئے وچہ شہراں سرکش پھر ظلموں چالہ
ویٹیا رب تیرے اونہاں اتے چابک درد بلائی
جمع اوتاد وتد دی جسدا معنے میخ لہسا ئی
دھمن پربت پیش فرعون نہ سی کوئی دم بھردا
بد ہالک ظلم نے دعوی کرے خدائی نالے
اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى میں تساں وڈا رب الاند
بچیا نا ظلم تھیں جیڑا ایش کافردے آیا
کرے شہید جو میخاں کرکے اوسنوں نال شتابی
خازن وچ جیہو نکر محی السنتہ ہے فرماند
اک سو سال توڑی ایمان اپنے تے پردہ پاوے
کہنگی پٹی تے سرگندے خادم سی رتس بھائی
کہندی ہو ویہلاک جو کفر کرے رب نال اگ لگے
کہے جو رب زمیں سماناں او جو رب تیرا میرا
مشلوں غصہ ہوں ضدوں ندوں پاگل اوسنوں آ
غضب اندر آیا سن کافر زن سدے موہ کال
مشاطہ کہے کفر نکرساں جے لکھ کریں خوار
آکھے کرانکار خدا تھیں ٹلیں دکھ پاسن زور
تس لڑکیاں دو منگا موہنہ اگے قتل کرے اکتا ئیں
لگے ذبح کرن تدائی ہوئی سخت ہراساں
چیخ فریاد واویلے کولوں اپنا آپ بچائیں
آجلدی وڑ جنت کافر دواں نوں تدبار
غضب الہی دے پروانے پھیر دہروں تنہاں آ
سر پڑنے جاسٹے جیڑا سری او تاں ان جاند
جسنوں ہو وے ضرورت اوتھوں تکھی کر صفا

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۝ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝ وَاَمَّآ اِذَا مَا
[illegible]
فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۝ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝
[illegible]

ہے ایہ حال انسان جو اوسنوں رب اوسدا ازماوے
تا انسان کہے میںوں وڈیایا ہے رب میرے
تے جد اوسنوں ازماوے تا رب تنگی رزقوں پاوے
واجب شکر آہا اوس ربدا جنّے کرم کمایا
مخفی بھید الٰہی مورکھ بندہ مول نہ جانے
ہے آزمائش ربدی اسوچ اوہو اس انجام پچھانے
فاقہ فکر غریبی تنگی بھیں جے رب ازماوے
جو بے دین منافق ضعف ایمان ایہ صفت کھیندے
شکر کرن دے بدلے اُلٹی کرن اہی رڈیائی
دولتمند وچ دنیا کردے خوشیاں عیش ہوائی
جو بے دین منافق پاہل گھاٹا دو جگ پاندے
تے مومن دا حال جے دولت نعمت رب تھیں پاوے
وچ زکوٰۃ ادا قربانی صدقہ عید فطر دا
مال حرام نہ کٹھا کردا ورثہ کسے نہ دبّے
خرچ کرے وچہ رب دے راہیں تا وچ نافرمانی
تنگی سختی دکھ مصیبت آوے صبر کماوے
رضا قضا اوسدی تے دائم کرے نہ گلہ شکایت
سمجھے تنگی دے وچہ میرا بھلا کرے رب سائیں
دنیا ندی اس دولت اُتے ہرگز بھلن جاناں
درویشی وچہ حدوں ودھکے ہے آزمائش بھائی
درویشی مسکینی سند امرہ جنہاں نوں آیا
دکھ بلائیں رنج مصیبت روز نویں سر سہنا
فرماوے رب پیاریاں میریاں لئی ہوؤو راضی
عرض کرن اسیں کدہر جاواں تا خالق فرماوے
چار سو سال عمر فرعون کدی سر پیڑ نہ ہوئی
غنی شاکر تھیں فقر مومن نے لہے جنت وڈیائی
دکھا سکا کھا کے پہن پرانا پایا بھائی

دے عزت اوس کرے گرامی نعمت خوب ودھاوے
ناشکری نعمت دی کرکے پھوندا وچ بکھیڑے
نا کہندا رب مخجل کیتا جیہنوں گلہ سناوے
بلکے اوس ناشکری کیتی ربدا حق ونجایا
خودیوں اکڑ اکڑ ٹردا اکر دامن دے بھانے
سرکش ہوندا ہے پا نعمت یا شکرانہ آنے
کہندا کیوں رب پیدا کیتا دکھاں کان الاوے
دولت مال ملے تا فخر تکبر ہین کریندے
نال شفقت محنت ایہاں دولت نعمت پائی
روز حشر دے بھرناں پوسی بدلہ بدکرداراں
دنیا تنگی حالت اگے وت دوزخ وچ جاندے
حق حقوق خدا بھی ہندیاں کھاون نہاں بچاوے
مسکین یتیماں بھکھیاں کہاناں پوے عزت گردا
ہمسایاں تے خویش ضعیفاں حق ہر دا اللہ بھید
دولت نعمت بخشی اوسنوں عالم وچہ پچھائی
جنّتے وچ رب رکھے اوستے راضی ناہ ٹھہراوے
رنج عنا بلا سر جھلے خوش ہو اہل صداقت
سو کھے مومن شاکر تھیں ایہ صابر ...
کئی وچہ خطرے سوچہ ڈر ڈر قدم اٹھاناں
ایہو قدر نہ معلم اسدا بھلی جھرت لوکائی
جنتی وچ فقر ہوئے اوہ قرب رب دا پایا
ربدی خدمت عرض گزارن کدہر جائیں ربا
ایہو عشرت عیشاں روز نویں سر کہن الٰہی
دشمناں میریاں دی دل چاہی رب جنہاں یاد نہ آوے
دشمن ربدے سواسو کہا ہے دکھ ناوے کوئی
پنجسو سالاں پرھا پرس دکھ تنگی وچہ جرناں
ربدا شکر گزارے مومن اس وچہ بھلا کیائی

Marfat.com

وچ حساب پھسنگے جدم عیشاں خوشیاں والے قدر معلوم ہوون اوسویلے درویشی دے چالے
اہل دنیا چہ کہیں وچہ مہیں ؛ لعنۃ اللہ علیہم اجمعین ؛ اہل دنیا چوں سگ دیوانہ اند
دور شو زایشاں کہ ایں بیگانہ اند ؛ آب در کشتی ہلاک کشتی است ؛ آب زیر کشتی اندر پشتی است

چیست دنیا از خدا غافل بدن	نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ
ہرگز نہیں بلکہ تم حرمت نہیں کرتے یتیم کی اور نہیں رغبت دلاتے اوپر کھانا کھلانے فقیر کے اور کھاتے ہو تم میراث کو
أَكْلًا لَّمًّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ کھانا پے در پے اور دوست رکھتے ہو تم مال کو دوست رکھنا بہت

ایہ خیال نکرتوں ہرگز پتہ تینوں ایہ نا ہیں
عزت کر ویتیماں سندی محتاجاں دی داری
کہاندے ہو تسیں ورثہ کہانا ں اپنا ہو بیگانہ
محتاجاں نوں کدوں کھوایا کدوں یتیم رجایا
نواں پرانا ں پاٹا کپڑا انھوں کدے نہ دتا
انھوں مال یتیم غریباں جس حیلے ہتھ آیا
چو کھراں تھیں بھی دور سدائی ابری ہو تسا ذ
حرص ہوا نے غلبہ کیتا لالچ مار ہو کایا

کسکارن رب دولت نعمت بخشے تیرے تائیں
مسکیناں نوں طعام دیون تھیں رغبت نہ لوں ساری
مالاں پیار کر دتیں بیحد جہڑا رب نہ بھاتا
کدوں غریباں درویشاں نوں جامہ سی پہنایا
تاہ دتا ناہ آکھ کسے تھیں دلوایا کجھ متا
حرام حلال تمیز نکیتی بوجہل سے لنگھایا
ہوناں جیوں نوں منڈے ڈگے جگہ دو راڈی
سن قرآن الٰہی اوستے عمل نمول کمایا

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ
ہرگز نہ یوں جس وقت توڑی جاویگی زمین ریزہ ریزہ اور آویگا پروردگار تیرا اور فرشتے صف باندہکر ۔ اور لایا جاویگا اوسدن دوزخ کو
يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝ اوسدن نصیحت پکڑے گا آدمی اور کہاں ہو واسکو نصیحت پکڑنا

اجے نہیں جد کٹی جائے دھرت اکٹھاں ہوسی
آندا جاسی دوزخ اوسدن ملک لیاون جھک اوتھے
ایہ خیالی نہ کر توں ہرگز اے آدم دے جائے
پر موقوف وقت دے اتے کم خدا دے سارے
جدم محکم فرش زمیں دا ریزہ ریزہ ہوسی
پھو کیگا قرنا فرشتہ جدم دوجی واری
نظر آویگا رب تیرا اوسدن شان جلالت
حکم بموجب حاضر ہوسن کرکے صفاں فرشتے
وچہ میدان قیامت اوسدن دوزخ آندا جاسی

آوے رب تیرا بھی صف صف ہو کے ملک خدا دے
اوسدن مت لویگا بندہ نفع نہیں پر تس نوں
عمل نہ میرے ویکھیگا رب جو بد نیک کمائے
دیگ جزا سزا سبس نوں ٹھہر دچار دیہاڑے
ہر اک مردہ اپنی قبروں زندہ ہو کھلو سی
روح بدن وچہ داخل ہوسن سبھے اوس دیہاڑے
ویکھ تجلے قہری اوسدی قائم رہگ حالت
وچہ دربار الٰہی سارے جتنے نیک سرشتے
ہر اک مجرم اپنے جرموں رو رو دگے پچھتاسی

یاد حدیث رسول اللہ دی ایسجگہ ایہ آئی
ستر ہزار فرشتیاں تائیں اک اک پھڑسن
جوش خروش بڑے وچہ ہوسی دوزخ اوس پہاڑکے
نفسی نفسی کوکن او سدم ہر پیغمبر نامی تہ
مالک دوزخ اگوں کوکے حضرت تائیں
قسم خدا دی جسنے سرجی شکل اجہی میری
سمجھا دیگی ہراک نوں تد ویکھ اوہ غضب قہاری
ایپر اوسویلے دیاں سوچاں فائدہ کی پوچاکن

ستر ہزار نکیل دوزخ دے نک وچہ ہوسی پائی
لا کے زور دوزخ نوں کھچکے وچہ عرصات لیو جاسن
نبی پیغمبر کل ملائک سر سٹ بیٹھسن سارے
مگراں امتی امتی کہسن حضرت نبی گرامی علیہ السلام
کی میرا کم نال تساڈے نہیں ترسنگ باہیں
کیتی خاص حرام میرے تے اوسنے امت تیری
یاد کریگا جو جو کیتی دنیا وچ خواری
وقت وہا یا ہتھ نہ آسی زور رو کے پچھتاسن

يَقُولُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ

کہےگا اے کاش کے میں پہلے بھیج لیتا واسطے زندگانی اپنی کے پس اوس دن نہ عذاب کریگا عذاب اوسکا سا کوئی

کہی ہے افسوس کیتی ہیں کیوں بڑی نادانی
پھر اوس دن کوئی عذاب نہ ہوسی مثل عذاب الٰہی
واویلا کر حسرت کوکے بھل گئی ہو بھاری
گھول گھماندا اس دن اتوں سارے مال متاعاں
پکڑے جاسن پکڑے جاسن مجرم اوس دیہاڑے
سخت عذاب ہوون بدکاراں رنگا رنگ سزائیں
روحانی جسمانی ڈاہڈے سخت عذاب گھنیرے

نیک عمل کر گھلدا اگے کارن اس زندگانی
تے نا کوئی قید کرے رب جیسی جو انتہو قید ایہانی
اوس بازاروں کجھ خرید نہ کیتی دست بیاری
پر اوہ ویلا کم نہ آسی اوسدن ایہ کدا ہاں
ہے رہا ہن ایس عذابوں مشکل نے چھٹکارے
دنیا اندر دکھ اجیہا کسے نہ ہو یا کدا ہیں
کی نسبت جسمانی نوں جو روحانی دکھ گھیرے

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ

اے جان آرام پکڑنے والی پھر جا طرف پروردگار اپنے کے کہ خوش ہے تو نیک

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝ اور داخل ہو بیچ بہشت میرے کے

اے راحت پاون والئے جا ہن تر اپنے رب ولے
ہو داخل وچہ بندیاں میریاں تے جنت وچہ میرے
ارجعی اوس ملک ہن جد سفر کرے دنیا تھیں
دنیا ندو چہ ذاکر جہڑے ذکر کماون والے
نہ تکلیفاں جھلیاں جنہاں ہر یا من رضا ئیں
لمی حکم اونہا نوں سارے تیں میرے ول آؤ
رب دی طرفوں ایہ بشارت ہو وے اج تنانوں

تیرے تھیں ہے راضی توں بھی ہیں راضی پہلے
رب دے قول بچائے جسنے پاسی فضل گھنیرے
فادخلی آکھن روز حشر دے بندے تقسیراں تھیں
رب دی شوق محبت اندر دکھ اٹھاون والے
دکھ سر چشماں اتے جھلے ا سر جداوند سائیں
ہول قیامت قہر خداوں ہرگز خوف نہ کھاوو
راضی جنہاں لوکاں کیتا آ خاص اسانوں

جا کے ملوا دنہاں سنگ جیڑے میرے خاص پیارے
ابن کثیر کہیا ایہ وقت مرن دے آکھیا جاوے
مرفوع روائت ابن جبیر دی حضرت کہیا صدیقا
بریدہ آکھیا حمزہ دے حق ایہ بشارت آئی
ابن عباس طائف دے وچ سی جد رحلت اُٹھنے پائی
اوہ جسم اوہناندے اندر وڑ گئی نکلی وت نہ مُولے
جاں مدفون ہوئے تا قبروں سُنی آواز تداہیں
یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ آخر تیک الایا
حافظ بن منذر ثقات کنوں ایہ نقل لیائے
شاہ روم نے پیش اساڈے دین اپنا تد کیتا
تن ہوئے مرتد اسلاموں ثابت قدم اک رہیا
ڈوہرا وسد اڈالن وچ نہر نہ ڈبیا سی اوہ بہائی
اک اک والے نام سناوس آیا وچہ قرآنے
حق اپنے ایہ دے خوشخبری پھیر ڈبا دچہ پانی
تخت اٹھایا گیا نالے شاہ سندا اُٹرت تداہیں
نفس ہوئے تن قسم امارہ مطمئنہ اتے لوامہ
مطمئنہ نبیاں ولیاں مرداں ربیاں سندا
عبودیت دا اعلیٰ شان مراتب نظری آیا
مُطْمَئِنَّة نفس ہوئے تا پھر ایہ شان ہتھ آوے
مطمئنہ ہے اوہ جان جو اُتے رب رضا دے
تک تکلیفاں تنگیاں حق تھیں سر نہیں تلکاندے
رنج کراہت بہار دلے تے جانن ناہ کداہیں
خاص ہوئی ایہ نعمت عظمیٰ کان رسول نبیاں
عبودیت حضرت دی نہ لوں بوند جیوں ہتھ آئی

داخل ہوو وچ بہشتاں خوشی خوشی ال سارے
تابعدار روحاں ایہ روز حشر بلایا جاوے
وقت وفات فرشتہ تینوں کہسی ایہ رفیقا
خلاصۃ التفسیر اندر ایہ واقعہ اگلا بھائی
بے نظیر جیڑی اک سی اوس پیلے نظری آئی
پھر نکلدی اساں ڈٹھی سی اوہ کسے وردوے
ایہو آئت سی کوئی پڑھدا اے مومن کن لائیں
خبر نہیں اوہ کسنے قبروں ایہ آواز سنایا
ملک روم دے وچہ کفار اندے ہتھ اسیں ساں آئے
کہے قبول نکر سی جو ایہ سو مر ویسی میت
کیتا گیا شہید جنا اوہ جو مرتد نہ تھیا
پر تیناں مرتداں ول تک وس دے ہر نے آکھیا سا ہی
یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ آخر تیک اے وانے
سی نزدیک نصاریٰ ہوون تک ایہ اہل ایمانی
اوہ تنے پھر مسلم ہوئے وچ خلاصے پائیں
امارہ بدکار کفاراں نفس برا ہنگامہ
لوامہ جو بدیوں ہٹ کے شرم کرے جیہہ بندہ
کل مراتب درجیاں وچوں اس اچا سدوایا
اطمینانوں بعد عبودیت رب تھیں اوہ پاوے
محکم قدم جماوے سول ہلایاں ہلے ناہیں
شرعی حکماں اُتے خوشیوں ایسے قدم جماندے
مخالفت شرعی سندا اوتھے گذر ہووے کجھ ناہیں
بھی کارن اولیا واخاص الرسلیاں اہل صفیاں
رنگ لگا رنگ لگا اوسنوں کل عمر اوس پائی

الہیٰ جل علا متوفی کو نزدیک موت کے ہوتا ہے جیسے مروی ہے حضرت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ اس بابت اونہوں نے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا تو آپنے فرمایا البتہ یہ تکو فرشتہ تمہاری موت کیوقت کہیگا اور حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ قبض کرے جان کو تو روح اوس کی اطمینان پکڑتی طرف پروردگار اپنے کے اور اوس سے راضی خوش ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ اوس سے راضی ہو جاتا ہے۔ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جسوقت مومن فوت ہو جاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ دو فرشتے بھیجتا ہے تحفہ

بقیہ برصفحہ ۲۸۷ ملاحظہ ہو

Marfat.co

تفسیر سورۃ البلد

بلد سورت وچہ کے اُتری آتیاں اسوچ بائی
بیاسی کلمیں تن سو ہو را کتی حرف صفائی
نام اس بلد جو شروع اُہدے وچہ قسم کے دی ہوئی
جگہ امن تے مرجع خلقاں عظمت والی سوئی

ربط و تعلق سورہ بلد کا ساتھ سورہ فجر کے

وچہ والفجر ہویاسی ذکر یتیم اتے مسکیناں
عزت حرمت کرن کہو اون کہانا قلب حزیناں
انہے محبت مالاندی پر آئی اوسوچہ آئی
اس سورت وچ بھی اوس انگوں ذکر ہونے بھائی
سرکش مجرم بھاریاندی اوسوچہ ہلاکت آئی
اس سورت وچ بھی سرکشیاں ذکر کفاراں بھائی
جاں کے شہر وطن واہو دے ارادہ پڑھا اسنائیں
رہے امن اتے شہری نال اُس لطف کماوں میں ..

٧٨٦

٦٠٦٣	٦٠٧٧	٦٠٧٣	٦٠٧٠
٦٠٧٤	٦٠٧٩	٦٠٦٤	٦٠٧٦
٦٠٦١	٦٠٧١	٦٠٧٩	٦٠٦٥
٦٠٧٨	٦٠٦٦	٦٠٦٧	٦٠٧٢

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ بلد پڑھے تو صدقہ اور خیرات کرنے کو دوست رکھے گا اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تمام لوگوں سے احسان کریگا اور امام جعفر الصادق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

(متعلق صفحہ ۲۸۶) بہشتی دیگر تو مومن کی روح کو کہتا ہے نکل اے جان مطمئنہ نکل طرف روح و ریحان کی در انحالیکہ پروردگار تم سے راضی ہے تو نکل آتی ہے پھر خوشبودار ہو کر مثل خوشبو کستوری کی اگر کوئی پائے تو اوسوقت اوس کی ناک سے پاسکتا ہے۔ اور ملائکہ آسمان کے کناروں پر کہتے ہیں کہ زمین سے روح پاک آئی ہے اور اوسکے لئے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں۔ اور تمام ملائکہ اوسکے لئے دعا و رحمت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ لے جاتے ہیں اوسکو حضور الٰہی میں مقام مخصوص پر جینے اوسکے محل کرامت ہیں۔ پس سجدہ کرتی ہے پھر میکائیل علیہ السلام کو ارشاد ہوتا ہے کہ اس روح کو مومنین کی روحوں میں داخل کردو۔ پھر اوسکی قبر ستر گز دراز اور چوڑی کی جاتی ہے۔ اور ڈالا جاتا ہے ریحان میں۔ اگر وہ قرآن ... اوس کو نور قرآن ہی کافی ہوجاتا ہے۔ ورنہ مثل آفتاب کے روشنی اوسکی قبر میں کی جاتی پس مثل عروس کے سوجاتا ہے۔ کوئی نہیں جگاتا ہے۔ اوسکو مگر بڑا محبوب اور جب کافر مرتا ہے تو اوس کا معاملہ برعکس ہوتا ہے۔ اور اوسکی طرف دو فرشتے سخت بدبودار ٹکرا لاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں نکل اے خبیث روح طرف جہنم عذاب الیم کی ...... کیونکہ خدا تعالے تجھ پر غضب ناک ہے۔ حضرت سعید ابن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ اونہوں نے فرمایا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا جب طائف میں انتقال ہوا۔ اور میں اون کے جنازہ میں حاضر تھا۔ تو دیکھا کہ ایک جانور جسکی مثل میں نے آگے کہیں نہیں دیکھا تھا۔ تو وہ اون کی نعش میں داخل ہوگیا پھر میں نے اوسکو نکلتے نہیں دیکھا۔ پھر جب دفن کئے گئے تو اون کی قبر مبارک کے کنارے پر یہی آیت شریف کوئی يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً پڑھتا ہے۔ مگر خود نظر ہی نہیں آتا پس ... امر پر دلالت کرتا ہے قول الٰہی جل علا۔ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا پر کہ اللہ پاک نفسوں کا خود متولی ہو کر اون کو قبض فرماتا ہے۔ پس کیا خوشخبری ہے واسطے پاک روحوں کے نیز اس آیت میں اشارہ ہے کہ اے

کلدہ ابن رسید قریشاں وچہ بہادر نامی
عکاظی گائن وا دب چمڑا اپنے ہیٹھ قدم دے
سب جنے رل زور لگادن کھچن چمڑے تائیں
جنبش ذرا نہ کھاوے چمڑا پرزے پرزے تھیندا
من وچہ نہ آیا ہتھوں کرداسخت بولارے
اُئی ہین پیادے ہیں جنہاں اک ہتھ نال کہاؤں
تے اک باغ مینوں دس اوسدے اُپر تول بھلاویں
مال بے اوڑ لٹائے خرچے اوہ گنئے سارے
نہراں میوے کہانے ہر ہر نعمت جو بتلائیں
اوسدے رواندر ایہ سورت مولا پاک اُتاری

کنیت سی ابو الاسد اوس قوت سی حیدرگاری
کہندا ایہہ میرے دے ہیٹھوں کھچو لاکھ جیدے
تلے قدم دیوں ہوں نہ نکلے لاکھن سب واہیں
شاہ رسل اوس پہلوانے نوں طرف اسلام بولیندا
ڈر پاویں اوس دوزخ دا جس اُپر قائم سارے
کون بہادر جیہڑا ہووے نال میرے آسا نواں
میں وچ شادیاں خاطر داریاں ہجاں بونہہ تھاویں
تا اوہ تیرا باغ اسباباں جو دسن بھارے
میرے مال اگے اُوہ سب کجھ ہے ناچیز بتھائیں
وچہ تفسیر عزیزی دے ایہ شان نزول اتاری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں
کامل بہت محبت والا پالے آخر تائیں

لَاۤ اُقۡسِمُ بِہٰذَا الۡبَلَدِ ۙ وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِہٰذَا الۡبَلَدِ ۙ وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۙ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ کَبَدٍ ؕ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ اَحَدٌ ۘ یَقُوۡلُ اَہۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَہٗۤ اَحَدٌ ؕ

قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی۔ اور تو حلال ہونے والا ہے بیچ اس شہر کے۔ اور قسم ہے جنا نیوالی کی اور جکو جنا۔ البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ محنت کے۔ کیا گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا اوپر اس کے کوئی۔ کہتا ہے خرچ کیا میں نے مال تو وہ یعنی بہت۔ کیا گمان کرتا ہے یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے۔ (والد سے مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ولد سے مراد حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں)

قسم اس شہر کے دی تے قسم تینڈی جو حلال اس شہر ے
ٹھیک اوپایا آدمی نوں اساں اینج مشقت اندر
قسم مینوں اس شہر کے دی اے محبوب گرامی
ایہہ معلوم تیرے تھیں ہر اک مورد رحمت ہو یا
جد لگ ایہہ وجود مبارک اس شہر وچہ رہندا
باہر شہر دوں آسیبوں وسدا حافظ تھا سائیں
وجود تیرے دی برکت تھیں نہیں کافر جاندا رے
ایس شہر وچہ جد لگ تیری پیار یا ہو گا قامت
ذات مبارک تیری جس دم ہوئی ٹبیوں باہر
تیرے یاروں انہاں تے اسیں غضب عذاب نکر دے

تائے قسم کراں والد دی بھی لوو جد شہر ے
کیا ظن کرے کوئی اوس پر جو قدرت پالے سندر
دار الامن بنایا جسوں ملکاندے وچہ نامی
مسکن تیرا یا نبی اللہ چشمہ شفقت گویا
رب دا لطف عنایت اوس تے بدل وانگوں لہندا
کوئی بلا آسمانی اوس تے نازل ہوسی ناہیں
تیری خاطر اونہاں سہولت بخشی بخشنہارے
اوس عذاب موعود دوں رہسن اجے اینویں سلامت
اوس ویلے وقت عذاب الٰہی ہوگا اُنہاں سر ظاہر
نہیں تے مزہ لیندے چکھ جیو نکر بدے اہل کفر دے

والد تے مولود اپڑ جو گذرن حال تمامی
حیض خوراکاں کھا کھا اوتھے جامے جیرسنڈائے
جمن ویلے اوس شوہلے نوں پے سر کیڈ کشالے
بعد جمن جو بچہ روندا اس وچ ایہ اشارت
آپوں گلے پاسے ہوندی جگ نکی اس پاندی
اس ولا خاطر پیو اوسدا اسو تکلیف اوٹھاندا
چوداں پندراں سال تائیں سنگ سختی ماپے پالن
جا مولود انجاناں آکے اپنا آپ سنبھالے
والد حضرت آدم صفی اللہ علیہما الصلوٰۃ والسلام پیئو کل لوکائی
والد حضرت شاہ رسولاں بعض مراد بتاون
کی کی سر تکلیف اوٹھائی اس آدم دے جائے
جمن تھیں لا مریاں تو ڑی جو اس نال وہائی
موتوں پچھے سمجھے سر تے سخت عذاب قہر دا
سر بندے دے اپڑ جاں ایہ پین تقاضے بھارے
کلدے پت لسید خبیث اوہ کیڈ غرورت چایا
حد بلوغت نوں جد پہتا سر تکلیفاں چاکے
بے ادبی دے کلمے بکدا خدمت سرور سائیں
کر داسی خدمتی ہر دم رب دا خوف نہ بھورا
دنیا وچہ بنت رہن سندا سی دلی خیال کبر دا
بے سمجھی تھیں ہر دم مشرک خام خیال پکائے
سخت خودی وچ آکے کہندا حضرت نوں دس کہڑا
کی اوس پاس اک باغ بہشتی دسدا اینت بشارت
کالج شادیاں تے ہیں اپنا اتنا مال لٹایا
دس اک بندی خانہ میں نوں دہمکیاں نال ڈرائیں

نوں ماہ پیٹ مائی دے وچہ جہلدا دکھ مصیبت نامی
نوں ماہ اوس کمر لوچ اس نے ایسے طور لنگھائے
پھر گودی دودھ پیتیا مائی گونہہ موتر نت ڈالے
دنیا اندر لوچ روندا دہوندا کرسی عمر گذارت
جے تھوڑا چر نظر نہ آوے ماں وی جان ہاندی
جھٹ کٹ ہو سکے لیا شفقت نال کھواندا
خاطر اس مولود سرے تے والد سختی جالن
پوسنچے حد بلوغت تائیں سو سو کٹ کشالے
تے مخلوق مولود تمامی ٹبر اوسدا بھائی
تے امت اس ہادسبلدی کل مولود سداون
سختی دیسنگ جمیاں سختی دے لوچ روز وہائے
وچہ مصیبت تنگی ترشی گذری سب زندگانی
غضب الٰہوں کنبے جندڑی ہالے ہول حشر دا
پھیر غرورت نے کیوں چایا لاوقال اڈیاں مارے
ربدی دتی قوت اتے ایڈ گھمنڈ لیایا
دشمن دین نبی دا بنیاں اوہ موذی ہن آکے
تاں اپنا ہور کولی وچہ دنیاں جھے نا ہیں
دولت مال خدا دا دتا سی جے اوڑ نہ تھوڑا
پتہ نہ سی جو ہوسیاں اکدن لقمہ خاص قبر دا
موہوں بکدا کون بہادر میرے تھیں ودہ جائے
میرے نالوں دولت مالوں ہے ودہکے اوہ جہڑا
لکھاں بلغ بنائے میں انج لاکے پلیوں لاگت
ہار تھکے سن منشی لکھ لکھ انت کے نہیں پایا
انی کل محافظ دسیں کہندا خوف نہ کھائیں

متعلق صفحہ ۲۸۹ حضرت اسماعیل علیہ السلام کیواسطے سے ہوئے تو اس سعادت کے ضمن میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دو جگہ ممنوع ہے! فرمایا اگر یاد دانت جل بعد البلد یہ مکہ معظمہ اگر پہلے ہی اسکا شرف ظاہر تہا. مگر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک نزاولت دو عظمت اور ابکی کی حصے بڑہ گئی اور مدینہ منورہ کا نام طابا سلئے ہوا کہ وہ آپ کے قدم مبارک سے طیب ہوگیا. مکیوں نے آپ کو ایذا رسانی کر کے زبان سے نکال دیا اور مدنیوں نے درخواست والحاح کر کے وہاں بسایا اور جگہ دے دی نظم ہے اے کعبہ راز مین قدوم تو صد شرف دے مردہ راز مقدم پاک تو صد صفا ہے بطحی زنور طلعت تو یافتہ فروغ یثرب زخاک پاک تو بار دنق و حلوا ہے

ہات ہوون سب کو واری جے اک ہتھ وکھاواں
کسنوں طاقت زور جو کے ہووے سامنے میرے
اُنجے او جو مستی دے وچ اپنا وقت گذارے
ربدی دتی دولت نعمت او گت پیا گواوے
خود ہوں کہندا مینوں ایتھے ویکھن ہار نہ کوئی
خبر نہیں جو ذرہ ذرہ ہو یکھا روز حشر دے

ہزاراں کراں گناہ جدوں نہیں آئی اتے آواں
کئی شاگرد زوراور میرے ڈر کھنے گھیرے
سمجھے ناہ کے نوں ثانی لا فاں ایڈیاں مارے
سمجھے نہیں کوئی اپنی جائی پیا حساب لگاوے
کس حساب میرے تہیں پچھناں کس دا یہ قوۃ ہوئی
قہری ویکھ تجلے ربدا ماں ٹھٹن ہر ہر دے

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝
کیا نہیں کیا ہمنے واسطے اوسکے دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ اور دکھلائی ہمنے اوسکو دو راہیں پس نہ بیٹھا بیچ گھاٹی
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ کے اور کیا جانے تو کیا ہے گھاٹی ....

کیا اساں اوسکوں نہیں دو اکھیاں بیچ او پایاں
نہیں ذریا او وہ اوکی گھاٹیوں کیا سجناں او تی جانے
دسو کہلا کیا رب اسنوں اکھیاں تنیاں ناہیں
کیا زبان عطا فرمائی سوہنیاں کرے کلاماں
کیا دو ہوٹھ ایہ لباں برابر بخشیاں ظل عنایت
ہوٹھاں نال جو پے ہٹ ہٹ لبیں دے بھی ہویا چوسن ہارا
نالے مونہہ داؤ سنکن کہی مجھر گرد غبار اں
نالے دند ہو کھانے پر ویلوں وکھے رب تعالے
کھاون پیون وچ ایہہ لئے امداد و دندا تہیں
دو اکہیں اک جیبھ اسدے ہو وچ ایہ اشارت آئی
مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ بندہ جو گل منہ ہوں بولے
مومن نوں ورلاتے جاں اوہ کوئی بات الاوے
عُقبہ بن عامر تہیں کہے میں پچھیا کنوں نبیؐ دے
بیٹھے رہیں گھرتے گناہاں اپنیاں تے کر زاری
ہے ہک ناگن بان نکل کے کنوں سوراخ دہن دے
جیہیہ نے اگے جوڑ تمامی عرض کرن نت فجرے
کیوں تجو گلہ شکایت چغلی غیبت کوڑ زبانوں
بھلیاں بُریاں سندا ہر اک نوں اراہ دسیا

زبان اتے دو لباں تے دو راہاں ول راہ نمایاں
کیا او وہ گھاٹی مشکل پینڈا اوہدا سخت ہویا نے
قدرت میری اجے نہ جانے کافر او کداہیں
واجب ہے شکر یہ جسدا اوپر خاصاں عاماں
کس نے دو دو ہیں راہ دکھائے واضح طور نہایت
جیوں دو شریف نب ستھرا لباں سنگ چوپے سارا
اندر دہن وکہن اسدے حرف ہوٹھاں سنگ کاماں
ننگے رہن تا زیب دیندے برے لگن ایہ شالا
پھوکن وچ الیان چیزاں پھوکن نالے روکن نچا تہیں
ویکھن نالوں بولن تھوڑا نال ضرورت بہائی
ہووے محافظ لکھنے والا حاضر اوسدے کولے
چنگی بات مفید کہے یا چپ رہے سکھ پاوے
کس شئی وچ نجات کہیا اس روک زبان سعیدے
ایس زمانے مجلس وچ ہو نظر رکھے دل یاری
مارے ڈنگ جسم دے اتے دس وکھے وچ تن دے
انصاف کریں نا بہر وایہہ تی سانوں ہیلکے کدہرے
گالیں منہ دے تہمت بھی سب جرم زبان کھہانوں
شامت نفسوں کہا دیں جو ذکر الٰہی وچ باری کو پچھیا

کامل عقل دی رب بجھی نیکی بدی پچھانے ۔ ہوندیاں سوندیاں عقل ارادہ پوے کوراہ دہکانے
نیکی والی گھاٹی تے کدے قدم نہ ایس ٹکایا ۔ جیونکر اگلی آیت اندر ذکر او سدا فرمایا

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

چھڑانا گردن کا یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوک والے کے یتیم قرابت والے کے یا فقیر خاک آلودہ کو

کرن ازاد غلام یا قیدوں چھڑکاون قرضا یا ۔ یا کھانا دین یتیماں خویشاں بھکھے روز بہایاں
یا کھانا دین محتاج ہووے جو مٹی دے وچہ رلیا ۔ تنگ دستی گذران اوکھیری بار بھکھاں نے دلیا
اوہ پر اوہ کم بخت نہ ہرگز راہ سدھے تے آیا ۔ ہر دم حرص ہوا دے پچھے گھوڑا سخت دوڑایا
بھلیائی دی گھاٹی اوکھی تے اس قدم نہ دھریا ۔ نفسانی لذتاں وچہ پھسیا بخل شرک اہ چھڑیا
ربدے راہیں خرچ کرن تنہاں دور کرن حیرانی ۔ نہ نفع امید کوئی دنیا دا ناہ لذت من بھانی
اپنی خواہش نفسانی تے سو کہا خرچن مالاں ۔ نفع ہوچاون مالوں مشکل ہو مسکین کنگالاں
نفس کتے دی پچھے بہادیں سب جہگا لگجاوے ۔ کجھ پرواہ نہیں تے ربدے راہ دتیاں گھٹ جاوے
مسکیناں محتاج یتیماں خویشاں تے خرچن ۔ اینے جیہا کوئی ہو نہ سودا نفس شیطان اسی رجھن
شرط ایمان سندی ہے آئی وچہ قبول خیراتاں ۔ جنہاں ایمان کھوہا یا صدقے دو تنہاں ہر ذاتاں
جنہاں جاہلیت وچہ نیکیاں کیتیاں وت ایمان لیایا ۔ اونہاں نیکیاں وی اوہی درجہ برکت دا ہن پایا
استطعام دا معنی مشکل کرتے داخل ہوواں ۔ سخت مشقت دے وچہ ہونا لگ بھکھاں کہلوتاں
سختی ہوے نفس تے ڈاہڈی کرن ازاد غلاموں ۔ یتیم اتے مسکین کھوایاں ٹھڈی جند انداسوں

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝

پھر ہوا ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہے صبر کی اور ایک دوسرے کو نصیحت کی ساتھ رحم کرنے کی یہ لوگ ہیں داہنے والے

صرف غلام آزاد یا کھانا دینوں ہی نہیں آیا ۔ بلکہ دوجی مومناں تائیں لازم صبر بہایا
جو صبر تے رحم دی مت دسن ایہو لوک نرالے ۔ سجے ہتھ ملن گے اونہاں نائیں عملاں والے
رحمت بخشش ربدی اتے رکھی جس نوں ہووے ۔ اول اودا ایمان لیاوی کفر دے تھیں [illegible] ہووے
پھر مڑ تنگی ترشی اندر صبر جمیل کماوے ۔ آپس اندر نال محبت الفت دلوں لیاوے
کرن وصیت آپس اندر اکدوجے دے تائیں ۔ رحم کرو کل خلق اللہ تے دیہو مول ایذائیں
نال محبت شفقت ہر دم پیش اونہاندے آون ۔ راضی نامہ ایسے اندر اوس صاحب دا پاون
انشاء اللہ ایہو ہوسن سجے پاسے والے ۔ روز قیامت درجے پاسن وڈے اوہ متوالے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ۝

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے وہ ہیں صاحب بائیں کے اوپر ان کے آگ ہے بند کی ہوئی

Marfat.com

جو منکر آیات اساڈیوں اوہ کھبے ہتھ والے ۔ منہ بند اگ غضب دی گھیر لویگی اوہ منہ کالے
دروازے دوزخ بند کرن یا ڈال جہنم کافر ۔ ہر طرفوں بند دوزخ دے در گھیر لوے اگ آکر
ہر جا برتے ہر شیطان جو کنوں اوہدی برائی ۔ ڈر دے آہے لوک جگہ اوہناں لوہے دیسنگ بھائی
حکم خدا دے نال جہنم داخل کیتے جاسن ۔ دروازے بھر بند کچین نظر آسمان نہ پاسن
کرکے قسم نبی فرمایا کدے آسمان نہ دے ۔ سدا عذاب دکھاندا بھریا ہوے کفاراں جھے
جو منکر قرآنوں (صلی اللہ علیہ وسلم) عملناں ہتھ کھبے پاسن ۔ توڑے اُپر یتیماں دے اوہ رحمت کردے ہیں
نیک اعمال موقوف اہن سب نال ایمان پیارے ۔ ایمان مقدم عملوں پہلے نیک عقیدے تارے

تفسیر سورۃ الشمس

ایہ سورت وچ مکے اتری پندراں آئتاں آیاں ۔ ہور نجہ کلمے دو سو اتے چھتالی حرف صفایاں

اوس سورت وچ ذکر ہویا راہ نیکی ہور بدی دا ۔ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ جویں اوس اندر ذکر کری دا
تقویٰ اتے فجور سندا الہام کرن اس اندر ۔ سچے جھوٹے پاسے والیاں ذکر ہویا تس اندر
اوس دوہاں دا اس سورت اندر حال بتایا ۔ لا اقسم دے نال والشمس تعلق تدے دکھایا

خواص و تعویذ

چڑھدے سورج پڑھو ست واری حاصل ہوے مراداں ۔ سلامتی کارن جانا مال نقش رکھے دل شاداں

۷۸۶

۴۸۶۷	۴۸۸۱	۴۸۷۷	۴۸۷۴
۴۸۷۸	۴۸۷۳	۴۸۶۸	۴۸۸۰
۴۸۷۲	۴۸۷۵	۴۸۸۳	۴۸۶۹
۴۸۸۲	۴۸۷۰	۴۸۷۱	۴۸۷۶

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو اوس سے کوئی کام اچھا سرزد ہوگا اور امام کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بلاء سے مامون رہے گا ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش دا سائیں ۔ کامل مہر محبت والا پاوے آخر تائیں

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا
قسم سورج کی اور دھوپ نکلی کی قسم ہے چاند کی جب پیچھے آوے اوسکے اور قسم ہے دن کی جب ظاہر کرے اوسکو اور رات کی جب ڈھانک لے اوسکو اور آسمان کی اور اوس
بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝
ذات کی کہ پیدا کیا اوسکو اور قسم ہے زمین کی اور جسنے بچھایا اوسکو اور جان کی اور جسنے تندرست کیا اوسکو پس جی میں ڈال اوسکی بدکاری اور اوسکی پرہیزگاری

سورج دی اس قسم کراں جیہڑی ہر اِک سدی لو سندی ۔ تے چن دی قسم جاں مگر سورج دیکھ دا دوڑ پیندی
تے دن دی قسم جاں سورج نوں اوہ روشن ظاہر کردا ۔ تے شب دی قسم جاں سورج نوں ڈھک لیندی کر کے پردا

تے قسم کراں اسمان تے جسنے اوہ آسمان بنایا
قسم جاناں بندیاں دی تے جس کیا درست اُس جُثہ
تے جِن مگر سور جدے آوے اول دہا کہے ماہوں
قسم آفتاب جو پیغمبر دے دل وانگوں لو لائے
تے لو اوسدی دی قسم جو نور نبوت وانگ اوجالا
ربدے راہ جو مڑنے والے سالک مرد خدا دے
اوہ آفتاب نبوت جاں لو لائے وچہ ظلماتاں
جیوں سورج دیچانن لگیاں دنیا روشن تھیوے
راہ نجات ہدائت والا طرف جن دی پاندا
راہ نجات ہلاکت وچہ تمیز کرے اوس نوروں
نبوت دا آفتاب مشابہ ہویا ایس آفتابے
قسم قمر دی جو سورج دے قدم بقدمی آوے
جویں خلیفے پیغمبر دے پیروی اوپر قائم
مرشد اہل طریقہ تے اُستاد ایہ مگر نبی دے
چِن سورج دے پچھے تابع ہو کر جویں چلیندا
حرمت مرشد ہے مشروطا اوس پیروی نال کمالوں
کیوں جو سورج دی لو نہیں جے پی نہ رلے چن تا ہیر
پیروی باہجہ رسول اللہ دے جہڑا ولی سداوے
دن دی قسم جاں سورج تائیں اوہ روشن کرچاندا
سالک نال ریاضت محنت نور نبوت راہوں
جوگی تے ہور باطل مذہب والے گندے مندے
کرن ریاضت بہا ویں کتنی رہسن دور رسدائیں
سورج نوں روشن کرنے دا وقت دنے دا آیا
لو ویں سالک دا ایہے وقت ریاضت مثل نہارے
نور نبوت نے وچہ دن دنیا دے کر روشنائی
تے شب دی قسم جو اوہ ڈھک لیندی ہے سورج دیتا ہیر
کالا پردہ تد آ پوندا لو شمس لُبس کرنی

تے قسم کراں ہرتی دی بھی جس ایہہ فرش وچھایا
تقویٰ اتے فجور پایا پھر دل اوسدے وچہ قصہ
جاں سورج چھپے کرے جن چانن جانن کم دسلا حوں
وقت اپنے دا مرسل جیونکر کل ظلمات گوائے
سب خلقت نوں چانن لاوے نال ہدائت شالا
راہ دے چانن کارن اونہاں لو دی لوڑ زیادے
اوہ چانن نہیں سالک راہ دے کردے نکلے داتاں
نور نبوت اہوں اکھ سالک دی نور کچھیوے
ظلمت کنوں نیڑ ہلاکت بچ واصل ہو جاندا
چنگا مندا دوست دشمن لیندا سبجہ ضروروں
نور رسالت لو اوسدی دی وانگ ہویا ہر تابے
جویں مرید عقیدت والا مرشد مگر سدا دے
اوویں فیض پیغمبر کولوں فیض اوہنا دن دائم
بعد وفات اوسدے وارث پچھے اوس شفیع دے
پیروی بن سورج دی نور نہیں ماہتاب تھیندا
نور نبوت پیروی راہوں منصب مرشد حالوں
پیروی باہجہ پیغمبر دی تویں فیض ملے کے ناہیں
ولی شیطانی جان اُستائیں اوہ گمراہ بنائے
وقت ریاضت سالک دے باطن اوہی ہو جاندا
دل اپنا روشن کرلیوے ہتکے باطل راہوں
نور نبوت وچوں اوہ لو ذرہ نہ پاون گندے
باہجہ اطاعت نور نبوت رستہ لبدا ناہیں
تے دن سورج نوں روشن کرے نذرات کرے فرمایا
جو دن نوں لوک مشقت کردے کم ریاضت سارے
دور کیتے ظلمات ہنیرے ہر پاسے لو لائی
جو اوہ وقت آرام کرن اوہو راں حق ادائیں
اوہ وقت حجاب اتے غفلت سندا خواب خلق نے کرنی

Marfat.com

گھر وہاں حق ادائی دا اوہ خلوت وقت بگانہ
ایہ کھیتی عقبی اگر نیوالے سالک راہ رب سائیں
کارخانہ دنیا نداہیں تے درہم برہم تھیوے
کیؤ بجھو نال حقوق خلق متعلق جو طاعا تاں
بیوی بچیاں کارن روزی رزق کماون نالے
نا محروم رہیا اوہ ایس عبادت کولوں بھائی
جے ایہ ادا نہ کیتے گھاٹا اوس کھیتی وچ تھیندا
مجلس نور نبوت والیؤں اکدن اُٹھ گھر چلے
حنظلہ ہے ہو گیا منافق اُچی بول الایا
جدوں حضور نبی دے حاضر ہوواں تدوں پیارے
پیش نظر ہوون سب میرے مخفی راز خزانے
بیوی بچیاں نال ہووے مشغولی جسدم بھائی
ساڈے سار یاندا ہے ایہو حال پیار یا ہویا
اودیرو انگ لایا حنظلہ ہویا منافق سایاں
اودیرو انگوں خدمت اندر حال سناندا سارا
میری مجلس وچہ تساڈی حالت ہووے جہڑی
بیوی بچیاں نال تسیں کجہ راحت خوشی نہ پاؤ
تانعرے کر فریاد کریندے نکل وچوں جنگلاں نوں
پر ایہ حالت ہٹ نہ رہندی گھڑی اکو ہتھ آوے
توجہ حق ولے لئے خلوت نال توجہ ہوئی
ایس حدیثوں معلم ویدا غفلت راحت والا
ریاضت ہور عبادت نوں لیہ راحت کردی یاری
معاذ جبل نے کہیا ایس اپنی نیند وچ بھی پیاری
حق ادا خدا دا ہوؤے تے وچ نیند کرن دے
جاں بجہ ہوؤے کسی سُتیاں اوہ سبو [illegible] چھیوے
حق ادائی اہل عیالا وچ قریبیاں سندی
کرن کمائی روزی لیاون کارن گھر دیاں نالے

نور نبوت ؤلوں پردہ اوسویلے پے آجاناں
ہویا ضروری حق ادائی نفس عیال ستائیں
جے اکو تار اوہ نور ہمیش رہے تا ں آرام پچھیوے
پچھن مریضاں خویشاں ملناں اہل حقوق صفاتاں
ایویں ہور حقوق جہ ادا نہ کیتے سالک حالے
متعلق جو کھیتی عقبی دے سنگ ہر اک آئی
جویں روائت کنوں صدیق اکبر دے اوہ فرمیندا
راہ وچ حنظلہ یار نبی دا ملیا اوس اکلے
کہیا صدیق سنا کی گل ہے تا اوس عرض سنایا
غیب ہوون معلوم تمامی ہر دل پون نظارے
جاں مجلس وچوں اٹھ آواں جانب اپنے خانے
تا اوہ حال باقی رہے سُن بات صدیق الائی
تا آ حضور نبی دے عرض دہاں ؓ دل ڈہو یا
حضرت پچھیا کی ہے ماجرا کر دا عرض اٹھایاں
فرمایا حالت تے جے رہے ایہ حال تہارا
یاد وچہ ذکر الٰہی ہووے حال تساں دسویری
نال دہناندے ہلو جلو نہیں حظہ مول اٹھاؤ
ملک صافحے کرن تساں سنگ ساریاں اہل لانوں
اک گھڑی وچہ غفلت گذرے دوہانوں تم پاوے
جوڑا دہاندا جڑیا ہر دو نال توجہ سوئی
اوہ بھی وقت بزرگی والے دیکھ عزیزی حالا
ایسے راحت یاروں درجے طاعت بلدی بہاری
اجر ثواب امید رکہا جیوں نال تہجد کا رے
حق ادا نفس دا ہووے کم چنگے انج بن دے
سونا بھی اوہ نری عبادت باہجہ شکوک مینوے
ملناں جلناں حاجتمنداں کر دینی خور سندی
نیت نال عبادت سب کجہ شک نہیں ہر حالے

ایہ کاں ضرورت بشری نور سورج دیوے جی پوندے
اسوچہ بھی خلقت دا فائدہ بیحد بابجھ شماری
قسم اسمان جو چیزاں تائیں ہے اوہ گھیرن والا
ایہو مثال شریعت اوس بھی گھیریا ہر شے تائیں
قسم آدم دے بُت دی تے جو جاں وسدی وچہ پائی
الہام کہن گل کوئی ڈالن دل اندر اس طوروں
ایہ کم اپنے قبضے قدرت اندر رکھیا سائیں
ربدیاں دو انگلاں وچ ہن دل کل بنی آدم دے
جاں اختیار ارادہ بخشیا کاسب ایس بنایا
اسوچ کوئی جبر زیادتی رب تھیں مول نہ ہوئی
قوت عقلی نوں جس نور شرع دے نوں روشن کیتا
قوت عقل اوس شہوت غضب عضو تے غالب آوے
اہل شرع دے تابع ہونا ہر ہر وچ امر دے
تے اسدے برعکس ہویا جو فاجر نام سدادے
نفس شیطان اتے جد غلبہ ہویا اسدا آکے
قسماں کنوں فراغت پا ہن اوہ مضمون آگاہاں

سورج رہے جی چڑھیا دائم تا ایہ کم نہ ہوندے
دو ویں پاسے رہن سلامت اسوچہ عزت بہاری
جو جو چیزاں پردے اندر رب نوں شامل شالا
مکلفاں ندی ہر عمل سندا ہی حکم اہدا نوں وچ پائیں
پھر نیکی بدی لیاقت بخشی علم عقل دانائی
ہوٹھ نہ ہون ہلانے سمجھن مسئلے نوں رچ نہ غوروں
نفس شیطان نوں سونپیا تدی عتاب ثواب اس تائیں
جدھر چاہے پیا پھراوے اوہ دل نال کرم دے
سُوج سمجھ کے عقل تھیں ایہ چاہندا ہتھ پایا
بندے نوں جد کاسب کیتا رہیا الزام نہ کوئی
پیچھے لگ نہ بہاندے ہر بد نیک پچھانا میتا
جو کم شرع مخالف دیکھے نرت اوس تھیں ہٹ جاوے
تا اوہ درجہ تقویٰ والا پا اسی نال مہردے
نور شریعت تھیں جو نکل طرف اندھیرے جاوی
تا پھر صاحب تقویٰ ہویا عالم وچہ اہل پاکے
رب بیان کرے بڑہ نہیا نال علم اعملاں حال

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا تحقیق مراد کو پہنچا جنے پاک کیتا ...

فسق فجور خرابیوں جسنے اپنی جان سواری
نامراد ہویا جسنوں ب وچہ ہلاکت پایا
ہے بدبخت عمر ساری جس بدیاں وچہ گذاری
تقویٰ ہے جو قسم اک تقویٰ وچ اصول ایہا ئی
دوجی کنوں فساد ایمان درست کرن اعتقاداں
شہوت غضب بلا اوستا ئیں تابع کرن عقل دے
تا جو وچ دل نال تجلے شرع پھڑن روشنائی
کیونکہ وچ فرشتیاں صرف عقل ہے رب نے پائی
ضد عقل دی شہوت غصہ سبھے وچ انساناں
کنوں ملائک دے درجہ اوسدا دور گیا ہے تاہیں

اوسنے ایس عذاب ویرے تھیں لئی بچا اہی ساری
نفس شیطان دوہاں اگے آکھیا ...
لعل جواہر ہیرے موتی ... قدرت ...
کفر شرک بدعت ... ترک کرن گمراہی
فانی حب حرص ... کر دور فساداں
تے عقل سمجھ نوں تابع کرن شریعت نال اصل دے
کنوں فرشتیاں وددہ جادے اوسا انسان صفائی
تے شہوت غصہ غضب ہول ملائک کھدی بھائی
ایہ صفتاں نفسانی کر فانی جو ہوگیا باں
جو شہوت غضب تائیں بس کیتا تابع عقل جداہیں

اتے فرشتیاں نوں چا اوہ مادہ ہرگز مول نہ آیا ۔ ہاروت ماروت جاں اوہ ملیا کیڈا رنگ لگایا
ربدیاں مرداں دا کم مارن شہوت غضب حرص نوں ۔ تدے ملائک تہیں وڈے کے پا جانمے نے رب نوں
پاک نفس کرے دیکارن اہل طریقت مرداں ۔ کتاباں ہور رسالے لکھے عشاقاں پر درداں

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝

جھٹلایا ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے جب اوٹھا بڑا بدبخت اونکا پس کہا تھا واسطے اونکے پیغمبر خدا کے نے محافظت کرو اونٹنی خدا کیکو اور پانی

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝

پلانے اوسکے کو پس جھٹلایا اوسکو پس کونچیں کاٹ ڈالے اوسکے پس ہلاکی ڈالی اوپر اونکے رب اونکے نے بسبب گناہ اونکے کے پس برابر کردیا اونکو اور نہیں ڈرتا بچھاڑی اون کی سے۔

صندوں قوم ثمود جھوٹھا یا حضرت صالح تائیں ۔ جاں اٹھیا سب تہیں شقی نام قدار سالف دا پائیں
تا صالح کہیا اونہاں نوں چھوڑو ڈاچی ایہ خدا دی ۔ تے پانی پیناں اوسدا بند نہ کرو ہوے آزادی
رب ڈالی تد اونہاں ہلاکت نال گناہ تنہاندے ۔ پھر نال زمین برابر کیتے چھوٹے بڑے اہناندے
تے کجھ خوف نہیں انہاں نہیں لین انجاموں ۔ نہیں برابر ہے ہو گئے اوہ نابود تماموں
نام قدار سالف دا بیٹا مشرک نمک حرامی ۔ کرن شرارت ٹریا لے سنگ بہار اجتھا تمامی
حضرت صالح نے فرمایا انہاں شریراں تائیں ۔ رب پچھے توں ناہ ڈیہو دکھ کرکے ظلم ادائیں
کرو حفاظت ہتھوں اسدی چھوڑو اسدا پانی ۔ میں ہاں پیغمبر رب دا دردی تساں عیانی
ڈاچی ایہ نشان الٰہی رب دی طرفوں آئی ۔ کیتی جے تساں بے پرواہی ہوسی غضب الٰہی
وچ نصیحت فرق نہ پایا اوس رسول حقانی ۔ ایپر موذی باز نہ آئے کیتی نافرمانی
جھوٹھا سمجھ نبی نوں رل مل کیتی انہاں شرارت ۔ اول پیر کپے پھر ڈاچی ماری نال حقارت
ڈاچی اتے جدم موذیاں اپنا وار چلایا ۔ اوسیویلے غضب الٰہی کفاراں تے آیا
نکا وڈا کوئی نہ چھڈیا کیتی خوب صفائی ۔ اوس جبار قہار تائیں نہیں خوف کسیدا کائی
دنیا اندر وچ ہویا ہیسی برا انجام اونہاندا ۔ بے مثال جیہا کوئی ہیجے تہیا فائدہ پا سیندا
جے اک فرقہ مخلوقاتوں گم گیا ہو راہوں ۔ نہیں پرواہ اونہاندی رکھد لخالق پاک کداہوں
سندوچ امام احمد دے صحیح روائت آئی ۔ ہور بھی اندر معتبرات فتاویاں دے ہے بھائی
شاہ رسل اک وار علی نوں فرمایا لے دانے ۔ پہلیاں امتاں تہیں بدبخت وڈا اے کون پچھانے
پہلیاں امتاں وچوں وڈا شقی قدار سالف دا ۔ صالح سندی ڈاچی دے جس پیر کپے ناہ لفدا
قوم ثموداں دے رنگ دا نام قدار کافر دا ۔ اس امتوں بدبخت وڈا جو قتل کرے تد مردا
سر تیرے تلوار چلاسی ڈاہڑی خون رنگیسی ۔ ویکھو غیب کیا فرمائے منکر پیڑا وٹھیسی
رنگ تے نام نشان بتائے الگ دوں مدت لمیں ۔ باہجھ شمار اوس غیب لائے اندر ہر ہر کمیں

پھیر عزیزی وچہ فرمایا وتج ہر دو بد بختی
ہر شہوت تھیں گندی شہوت بری فرج دی آئی
عقلوں ہوویگا دسے بدوں شہوت مارو نجائے
گو نہہ موتر دی لبڑی ہوئی اندر فرج پلیدی
جس نگیز تایش رن مرد لوکاں پھرن اغیاروں
اوہ نگیز نکاون تکن زانی مرد زنانے
جے عورت مرد جدوں ل شہوت خلج کرنے
مجلس محفل اندر جیدا ظاہر نام نہ لیندا
تکو بھاری ایہ بیحیائی بیگانے اگے لانے
بھاویں کسے قسم دی شہوت سب دی ہے برائی
شہوت خصیوں حق لوکاں دے تلف ہوون جدا کے
حق جسقدر زیادہ بھے طعن اوسقدر زیادہ
شہوت غضب مقدم رکھے نفس اپنے دے حقیر
اوس تھیں تو نہہ بدبخت جوال دو جید اللہ کرندا
دنیا دا حق سہل مگر حق عقبے مشکل بھارا
قوم برادری دا حق تاں نفس سندا حق ڈوبا
رہی دوزخ جہل خانے وچہ رکھ عمراں ساری
قوم سندا حق ماریاں تابھی دوزخ بلن سزائیں
شہوت فرج والی سب کا ہے . برے کرا تو بہاری
خارجی آپ آہا تے اکدن تکدا اک زنانی
خط وکتابت کر دیاں اوڑک ایہ گل رن الائی
تاں اوس کیتا شہید علی نوں مسجد دے ور اُتے
نجف الحیرت وچ کرے دفن اونہاں دتیا بیر
نہ قبر بلند کیتی جو آہے خارجی بہت اوس تھائیں
ہجرتوں چالی سال اندر ایہ واقع ہویا ایسی
اوس رتبے دا جگ علی دی ایسی تد بہوں تکودی
قائم مقام اونہاں دے جہڑا اوس تو بچے دا آدے

طول بیا نوں موجز کر کے دسا ں چا اس تحقیق
بد تر اتے خبیں جو حالت شہوت اندر بھائی
باندر سوراں کتیا نوالی حرکت کر دکھلائے
جگہ نجاست والی تکے ماری مت شقی دی
تے کل بنی آدم تھیں پردہ پوشی کرن نجائے
شہوت دقت چھپاون جنوں ہر اک حال زمانے
تاں اوہ پردہ پوشی بیحد کرکے اس راہ ورددے
باہجوں سر کشائے نام فرج دا نہیں بو لیندا
تدے عیاشاں شہوتیاں نوں ہر کوئی برا پچھانے
مگر ایہ شہوت ہر شہوت دے کولوں بری ایہائی
تاں سب دے نزدیک معیوب ہووے مطعون چھپا کے
سب تھیں اداں اوہ بدبخت جو کرے نفس تے واہدا
ڈوبے جان اپنی نوں گھوڑے شہوت والے چڑھ کر
حق دو قسم اک دنیا دا اک عقبے والا سو بیدا
بھر حق بندیاں ہور حق خدا دا اپر وچہ فرق نیارا
جیندا ایمان جے کافر ہویا نفس سندا حق کھویا
کدے نہ ستھیدا سا داوے نت تخت عذاب خواری
تے ربدا حق بس تھیں بھارا آیہ خیال اونہاں
بن ملجم نے رن دے پچھے لئی بدبختی بھاری
صدقے ... اوس دیا دچہ جیرانی
قتل کریں جے شاہ علی نوں تاں کل بندی آئی
انی ماہ رمضا نوں وقت صبح آیا اوس رتے
کوفیوں اک فرسنگ حیرت نعمان دے باد وچ
بے نشان اوہ قبر رکھی تاں کرن بے ادبی ناہیں
نبوت دال خلافت ثنی اوس دن تھیں آ بھائی
دیوانہ نور نبوت والا ...
عائشہ سن ایہ خبر نہایت کر ...

ہُن جچّاہن کرن پئے کوئی رہیا نہ مگر اجیہا
چاہے جانن بعد وفات علیہ دے وِچ اصحاباں
شاہاں بنی امیہ تے سرداراں دولت منداں
سچی بات کہن وِچ ڈرانگدے ساہن عائت
مگر اونہاں دی وعظ نصیحت مثل اولیاواں آہی
پیغمبر دی مثل نمونہ علی اندر سبھی رہندا
مائی موسناں دی نے تاہیں سی اوہ گل الائی
قاتل علی وڈا بدبخت جنے ایہ شمع بوجھائی
کیونجو قائم مقام نبوت نور ولائت والا
وقت خلیفیاں پہلیاں نہیں سی ایہ گل باقی چلدی
بعد وفات عثمان جو بس سی ایہ خلافت پائی
بعد وفات اونہاندی ایڈا خلل نہ ہویا کوئی
باہجہ علی جو ختم خلیفیاں نوں اس کیتا بھائی
شمع ہدائت نوں گل کرنا ہو یا علی تے آکے
جسدا ایہیں تدارک ناہو سکیا مول دوبارے
قاتل اوس ڈولے شردی قوم ہلاکت پائی
جاں اوتھی قتل جیہی ناحق وِن بعد بوتھم جاندا
تے بعد وفات علی دے رہی نشانی حسن حسینوں
برکت نال اولاد مبارک اوہ عذاب نہ آیا
نالے اوتھی قتل ہوئی تا خوشی ہوئے سن کافر
ہُن ہُوڈی اولاد علی دی برکت پاردوں سارے
وچھدے شیشے تدے کعبے ول تکن خاص عبادت
تے نظر کرن ول موہنہ علی دے عین عبادت آہی
پیارے اوس نبی دے ایسے چشموں سن تلیپیندے
خاص کمال تمام سندا سی جامع ایہ تن سوئی
وِچ ایسے وقت وجود باندی دشمن ہم بچھائی
ہر ہر طور دوں حق وِنجائے اوس بدبخت اشراری

جو بدہوں تنہاں جے غور کریں جو مائی کہی
عالم واعظ بہت آہے جو کرنے پند احبابا
لحاظ اونہاندا کردے ناہ سُن اوہ کجھ اندر پندا
موہنہ تے سخن سچا کر دیندے ربدی نال عنائت
پیغمبر دے ہواتگ سی جو تم علی کر چائی
اوہ گل رہی نہ باقی آکے ختم علی تے تقیند
جو چاہن ہُن عرب کرن اس سخنوں ایہ گل بائی
گل کمال نبوت سن تد ذات اوسے وِچ بھائی
باہجہ علی دے ہور کسے وِچ مُول نہ سی تدشال
جو بعد اونہاندے ہور بھی آہے پیچھے جگہ تنہاندی
پوری جگہ گئی ہور شد خلافت والی بھائی
پچھوں لیا سنبھال اس کم نوں باقی رہندیاں دی
قتل علی دا نور خدا بجھاون وانگوں ساہی
تدے انہاندے قتلوں دین خرابی ہی پھیلا کے
جے کسے دے دل وِچ شبہ ہووے کجھ اج پیارے
تے قتل علی وِیوں قوم نہ موئی اس وِچ راز کیا ئی
نہ رہی نشانی ناقہ دی جس کارن غضب ہٹ جاندا
رہی اولاد پچھے تا نام نشان اس رہیا یقینوں
شیفراں ماری گذر کتے کماندے مگر بقا یا
تے قتل علی دیوں ہل گئے دل اہل اللہ دے وافر
پچھے رہے تھیں تے جاندے سارے لوک بیچار
نظر کرن قرآن اندر بھی طاعت عین عبادت
اوس وقت وجود علی دا مثل وجود نبی اہی سوئی
حاجت ظاہر باطن ایتھوں حل کراندے رہندے
کمالاں بشری نوں اوہ ذات کفائت سی بوجھ سوئی
ربدا حق وِنجا کے سر بدبختی پنڈ اوٹھائی
تدے وڈا بدبخت کہیا تس حضرت شاہ ابراری

اوس وقت ہین اسی ذات کے قابل الصفات میں منحصر تھی۔ تفسیر

کہو لیا پچھاڑ وری تیلا تیلا جیوں تس تھیندا
گل کرنے سنگ شمع ہدائت کرن نیر جہانے
وچہ تفسیر عزیزی حضرت شاہ صاحب ایہ لکھیا
خَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ کہری حدیث نبی ہر دی
چار حرف لے دچھلے جو میں چوہاں یاراں دے
قاف آخر صدیق اتے رے چھیکر نام عمر دے
اس ترتیبوں چوہاں خلافت نال حدیث پچھانی
باقی ذکر مفصل چھیویں جلد شروع تفسیروں
جو صدیق عمر تے دے فضیلت کوئی علی نوں
جدوں شہادت ہوئی علی دی بات عجب تد ہوئی

یا لشکر بن افسر بن سردار نہیں سکھ لیندا
خلافت راشدہ ختم کیتی جس جد دے دور نکالے
چوتھی جگہ خلافت آن علی تے کی تکیا
خلافت چوہاں خلیفیاں اسو چہ پیر و پیر نکھیڑی
یعنی حرف اخیر خلیفیاں سندے پکڑ سوہندے
نوں چھیکڑ عثمان اتے بے نام علی دے پڑھدے
فضیلت بھی انہاں اس ترتیبوں اہلسنت حق جانی
واضح خوب ہویا بن حلوائی کرچھڈیا تحریروں
اوہ شیعہ تفضیلی ہویا سمجھیں بات صحیح نوں
بیت مقدس دے ہر پتھر وں لہو وگدا سی کوئی

تفسیر سورۃ واللیل

واللیل سورت وچہ مکہ اتری اکی آیتاں آیاں
والشمس اتے واللیل دو وچ ایہ شروع ہویا سنگ قسماں
اوس وچہ اختلاف بیان ہویا نفساندا تاماں
بھی جو نفس اپنے دی ذلت خواری رجھے لگے
اختلاف اعمال انساناں بھی واللیل بتاوے
بعضیاں چنگے راہ ٹرن دی ہے توفیق عطائی
بھی دوزخ نوں بدبختاں دا حال خدا فرمایا
اس سورت داناں واللیل اس کارن تعلق یارا
عابد شغل کرن وچہ راتاں چوریاں ڈاکے راتیں
دکھیا تے بیمار آزاری راتیں سکھ نہ سوندے
بعضے راتیں نال وصال سجن دے عیش اڈاندے
راتیں ہور معاملے رنگ برنگ ظہور کریندے
ہر اک شخص تکلف ہور بناوٹ رنگ بناندا
ڈاکو چور اچکا شکل عابد دی بن کے نکلے
تے ایہ کم نہ راتیں ہوون کان ہنیرے شب دے

[illegible]

اکثر کلمے تن سو دس اس حرف تمام صفایاں
ایسطرح نہیں ربط دوہاں دا ملدا ہے وچہ رساں
اکناں دے دل تقویٰ اکناں فسق فجورا لہاماں
شہوت غضب خیانت دیول دائم بھج بھج وگے
سعادت ہور شقاوت سندا ذکر اس دے وچ آوے
بعضیاں بدبختی وچہ پاکے اوسنوں شرم دوائی
اوس وچہ حال فدا ایہہ نوں وچہ ذکر ایہ آیا
جو مختلف عمل ہوون وچہ رات ہمیں نیکاں دوتاں
حرام کار عیاشی کریندے راتیں عیش براتیں
محبوباں دی ہجر جدائی دلوچہ سہندے رہندے
بعضے وچہ امید وصل دے بستر اکھ نہ لائے
پر اوہ وقت ظہور سندا اوسوچہ تکلف تھیندے
کیلو بجو دن ولچاں سب کجھ ظاہر کر دکھلاندا
فاسق وچہ لباس ولیاں دا فاجر صالح شکلے
پردہ اتے حیا اٹھ وینجے شرم کھڑے سب دے

Marfat.com

پرھے رات سیاہ وچ سجن عیش کرن گنہگاراں
موافق خواہش نفس آپس وچ عیشی رہن بھائی

اکھ نہ اٹھاوے اکدوجیوں وچ ہنیر غبارا
کم چلاون دہا گا سوئی پاوے مرد زنانی

خواص و تعویذ و عمل و تعبیر خواب

جے مشکل ہنڑ آوے بڑا اگ سوسی وار ا ستائیں ۱۸۰
مشکل حل ہووے رکھ نقش حفاظت کرسی سائیں

۷۸۶

۷۸۱۶	۷۸۱۹	۷۸۲۲	۷۸۰۹
۷۸۲۱	۷۸۱۰	۷۸۱۵	۷۸۳۰
۷۸۱۹	۷۸۲۴	۷۸۱۷	۷۸۱۴
۷۸۱۸	۷۸۱۳	۷۸۱۲	۷۸۲۳

تعبیرِ خواب

ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ
جو شخص خواب میں سورۃ الیل پڑھے تو وہ سوالیوں کو نہ
روکے گا۔ اور زکوٰۃ ادا کرے گا۔

رئیساں بھیں وچ کے سن دو دول تے سندو وڈیرے
حال دو ہاندے خرچ کرن تے آپس دیوچ لدے
ہر ہر کم سپر داد نہا نسوں کیتوس تھاؤں تھائیں
کان تجارت شام یمن دی اکنوں سی اوس لایا
مال بڑا اوس جمع کیتا سی ایس ہنر تدبیر دوں
کوڈی اک نہ ہرگز دیندا کسے سوالی تائیں
غضب اندر آجو کم کاجوں دور کرے تو وہ نوکر
راہ مولیٰ دے خرچ نہ کردے کیوں اپنے اموالوں
دیندا اوس جواب کھٹھا کے اوہ بخیل وڈیرا
اوہ دن آگیا بھی جیکر جیونکر ہووت ہیں آہندے
ناہ کجھ مینوں حاجت نعمت جنت انہاں چیزاں
محتاجاں مسکیناں دس دس ایہ گلاں بھرادے
مینوں کجھ پرواہ نہ اوسدی کافر لا فاں مارے
درجہ بزرگی اسعد تونسی سی اوس شاں اچیری
حق اوسدے فرمایا حضرت سرور بحر کرم دے
حوراں تل تل وندے آسی اوسدی کنوں سیاہی
غلامی کافر دی وچ رہیا اوہ اسلام چھپاندا
منصب اپنے تھیں او سا کر معزول اپنے کم کاروں
کہیا بلال نبی اللہ دے رہدی کراں عبادت

اک صدیق امیہ دو دین کھنڈ نال گھنیرے
لکھے پڑھے غلام امیہ دے سن باراں چلدے
کوئی داروغہ کھیتیا ندا کوئی باغاں میوے پائیں
ایہو ہیں باراں ہر ہر کم تے ہر اک نوں سی ڈاہیا
ایڈ غنی ہوا کھ کتراوے ہر محتاج فقیروں
کسے غلام تائیں جے دمڑی ہوے کدی کداہیر
جو کوئی اوس نصیحت کر داہیں تو ڈرا تونگر
تا تیرے کم حشر دیہاڑے آوے اوہ ہر حالوں
روز جزا آون دے تائیں نہیں دل مندا میرا
تاں اسقدر اولاد اسباب اموال تو پاس سائیں
جنہاں چیز اندا لالچ دے محمد کر تجویزاں
ایسیاں باتاں کر کے محتاجاں نوں مفت پھسائے
غلاماں اوسدیاں کنوں بلال اک عاشق نبی سدا دے
شب معراج نبی جو جنت ڈٹھا اوسنوں ٹہری
سے جنت مشتاق تخرا اوسنال اوس نرم دے
ایڈا قدر بلال عاشق دا سے نزدیک الٰہی
بھنک مسلمانی اوسدی ہولی ہولی پاندا
پچھدا پاس بلال کس نوں پوجیں یار و قاردوں
کہے کافر چھڈ دین اللہ نہیں پائیں سخت عذابے

جل جلالہٗ

شانِ نزول اس سورت دا

ٹھوک جواب بلال دتا ایہں دینوں پھرناں ناہیں
تا منگوا اکگراندیاں سولاں نال اونہاں تن سٹے
سر پیراں تک رکھے پتھر تتا گرم قہر دا
راتیں پوے بسنوں ہتھ پیرا وسن جگا نیری ٹٹے
ساری رات دہڑا دہڑ چا پٹک پلٹے تے مروندا
ایسے روشے کئی روزاں تک ہیا دکھڑے سہندا
اکدن سی اس راہوں لنگھیا صدیق خدا دا ٹبر
گھر کافر دے ہوں کن صدیق آواز رون دی آئی
غلام بلال امیہ دا اوس ہوندی مار قہر دی
صبح سویرے جا کافر نوں لگے کرن نصیحت
اوسنے کوئی قصور نہ کیتا رب نوں پاک چتارے
تینوں لازم سی سنگوں اسنوں بہت غنیمت جانے
اوس ملعون کہیا دس رکھے ہے اوہ روز حشر دا
جے بالفرض اوہ دن بھی آیا تاں اندر گھر میرے
ایہ گلاں سب سنیں نعمت جنت اگاں جو کہندے
ہر اک میرے گھر خانے وچ نعمت وافر ہوئی
ابوبکر نے پھیر نصیحت کیتی اوس دو بارا
اوس بدبخت کہیا جے تینوں ترس اہدے تے آیا
ایہو گل صدیق چاہندا سی کویں بلال چھڑاوے
فرمایا منگ مُلے اسدے جو تیرا دل چاہندا
توں خرید کر سکیں گا ایہ غلام ہمارا
اوہ دڈی لیاقت قابلیت سی رکھدا وچ تجارت
ربدی کان رضا صدیق اوہ دتا عذر نہ کیتا
قیدوں کڈھ بلال تائیں تالیجاندے سنگ دے
دے غلام کما ایسا بھاری ہو جی والا ایہ
ہیں اک دم دے جیہویں جے تیوں لالس خرید ناہیں
کہیا جے شاہی میں عوض توں دیندوں ایہ کداہیں

جو چاہیں سو کرلے پر ہن ایہ کم کرناں ناہیں
دھپ گرمی وچہ بدن ننگاں کرلمیاں پاوے بہلے
جیہڑا بانگ سکے گرد اوس اگ جلاندا مردہ
اتوں مرواندا سی کوڑے قہر توڑی انج کیتے
دکھ سہے تے دین نہ چھڈیں ذرا نہ ڈولاندا
احد اک اللہ اکو ہوں ہر دم کہے نہ چھوندا
ابوبکر صدیق ہویاں جس حاصل رب رضائیں
پچھیا کسی اس گھر وچہ ہویا لوکاں خبر سنائی
سُن ایہ بات کلیجے حضرت دے وچ کھچ فقر دی
ظلم نہ کر ناحق استے ڈر ربّ تھیں اہل نصیحت
دین قبول حقانی کیتوس کان رضا غفار دے
نال اپنے احسان کماندوں کارن اوس جہانے
کویں معلوم ہویا تدھ چا دن ایہ سرور دا
چیز کسے دی تھوڑ نہ ہوئی جنت وچہ ذرے
گھر میرے موجود بہشت تسیں ہی کہندے رہندے
مطلب انہاں بہشت تاں ناہیں ... سی سرائی
آکھے لگ مسکین اُتے ناہ ظلم کماندا بدکارا
ل خرید لئیں ایہ توں بھی دولت ند سدا با
بہا دے جاں جاندے پر ... بلال بہادے
کافر گروں لاہن کارن صدیقے نوں کہندا
جے منظور تاں دے نسطاس رومی اس ٹیے یارا
قیمتی اوہ غلام کماوندا اس عوض ہمارت
بلکے چالی اوقی ہور زیادہ دتیوس میتا
کافر کہے مصاحباں نوں اتنے کھل ا ہستے
سونا ویکھے کہدا جی ہوکے عاقل اعلے نہ
بلکے لواں اودوں بھی اس کہیا صدیق اتھائیں
تا بھی ناہ چھندا ایں اسنوں قدر اسدا اتدھ ناہیں

Marfat.com

لیا وچ خدمت شاہ رسل دی کیتا کھوٹا بلالے
ہو گواہ ہن کان رضا رب کران ازادا استا یئں
ہُو بلال اوسدن تھیں فارغ خدمت رہے بچن نری
حاجتاں نوں وچ مسلماناں تد خرچیا مال صدیقے
ہُور مصارف وچہ جن اوس خرچ کیتا اموالاں
جو بس بلال چھوڑا یا اوسنے وچوں قید کافر دی
عامر ابن فہیرہ او نہاں ستاں وچوں ساہی
حال او نہاں دا وچ عزیزی ہیں او نقل نکیتا
غرض رضا دلبر دی اندر مال صدیق لٹا یا
مال صدیق جیہا ہیں مال کسے دیوں نفع نہ پایا
وچہ شوکت اسلامی دین اسلام ودھاون اندر
کافراں کنوں چھوڑا یا اوسنے مسلماناں محتاجاں
مال سارا جد خرچ گیا ہو پلے رہی نہ پائی
ٹاٹ پرانا کنڈے جڑکے کرکے جسم دوالے
تک ایہ حال ملک دا پچھیا سی صدیق تونگر
حضرت فرمایا اس مال میرے تے خرچیا سارا
تا جبریل کہیا رب کہیا سلام ہے ابو بکر نوں
یا میرے تے رنج ہویوں تا سن ایہ بات صدیقی
بے خود ہوکے اوس مزے وچ کہندے اجے زبانوں
مڑ مڑ سن ایہ کلمہ کہندا یار صدیق پیارا
ذکر صدیق رضی اللہ عنہ اُمیہ دوہاں اس سورت وچہ آندا
ہکناں کوشش دنیا ہکناں کوشش راہ الہیٰ

عرض کیتی ایہ سودا ایہں انج کیتا اج متوالے
بہت ہوئے سن خوش اس گلوں حضرت سرور سائیں
شروع اسلام اندر جد موسناں اتی گھڑی محندی
تے مسلماناں نوں کنوں کفار چھوڑا ون وچ رفیقے
بھی ہور نیک کاموں وچ کیتا خرچ اوس اہل کمالاں
ایویں بہت غلام چھوڑا یوس ہو بھی نبی آخر دی
رطل قدر زر دیکے مالک وسدیوں لیتا بھائی
اتنا دفتر چھپنا مشکل پلے خرچ نہ میتا
بوہڑ داری ایہ کلمہ حضرت حق صلی اللہ علیہ وسلم اوسدے فرمایا
مَا نَفَعَنِی مَالٌ قَطُّ آخر تو ڑی تکمن آیا
مومناں دی وچہ مددیاری وچہ رضا پیغمبر
دستگیری اسلام اندر سب خرچیا تاہ وچہ کاجاں
ہو محتاج گلیو وچہ کمل تھیلے وانگ اک پائی
حاضر مجلس ہوئے تاجبریل آیا اوس حالے
کی ہویا کپڑے محتاجاں وانگ لائے اوس تن تے
اپنے پاس نہیں کجھ رکھیا تا ایہ تنگ گذارا
پچھیا رب اس فقر اندر خوش ہیں یا نہیں آخر توں
حالت عجب ہوئی سی طاری پر اوس رفیقے
اَنَا عَنْ رَبِّی رَاضٍ اَضْحی ہیں ب کنوں بجا نوں
دوہاں محاملیا نوں وچ ہن توں فرق نتا وین یارا
چنگیائی مندیائی نیکی بدیوں ذکر دوہاندا
ون ہوئی کوشش کردے اس جگ سارے بھائی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں،

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰىٓ ۝ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝

قسم ہے رات کی جب ڈھانکے اور دن کی جب روشن ہو اور اوسکی جسنے پیدا کیا مرد کو اور عورت کو تحقیق سعی تمہاری البتہ مختلف ہے،

له مال الخ۔ حضور نے فرمایا مجھے کسیکے مال نے نفع نہ دیا۔ جیسے ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مال نے نفع
تفسیر عزیزی۔ ف اس سے غیر سے نفع اوٹھانے کا جواز معلوم ہو گیا۔ فقیر حلوائی عفی عنہ

قسم کراں راتے دی جداوہ کج لوے دن تائیں
تے اوسدی قسم کراں ایہ جسنے خلقے مرد زنانے
نا خلق پہلے مصدریہ اوسنوں نہیں بتاندے
یا ما معنے مَن یعنے جس نے خلقے مرد زنانے
شتّےٰ مختلف اک کوشش اندر لگا ہویا
تے اختلاف فروعی جہڑا اجتہدین اماماں
شتّےٰ معنے شغل تے عمل جو دن ہوئے کردے
اکناں بخل بخیلی پیشہ کفر فسق بدکاری
اختلاف ایہ عملاں سندا ہویا حد زیادہ
دوم نری بُرائی تریجا ایویں بدی بھلوائی
ترے شرطاں جس اندر ہون اوہ نیکی خالص تھیوے
تریجا صحیح عقیدہ اہلسنت دا ہووے پورا
ایہ تن شرطاں ہون نہ جس وچ اوہ نری برائی
بھی اعتقاد برا جو آیا اصل اصول نیکی دا
قسم تریجی بھی تن قسماں اندر ملیاں آکے
یا خیرات یا ذکر الٰہی کردا کان وکھالے
سوم اعتقاد درست نہ ہووے رافضی جویں کر ہوندے
قصد محبت آل نبی دل اندر نیت کردے
یا واجے سُنکے ذوق الٰہی دوہے اونہانوں آکے
پر اعتقاد صحیح نہیں جو دل وچ اوس جمایا
کافر کرن جویں خیراتاں نیت راہ خدائی
جد توڑی نہیں صحیح عقیدہ عمل قبول نہ ہوندا
عزیزی اندر صحیح عقیدہ شرط قبولیت دی
تہتر فرقے کوڑے بہادیں مدعی حق کہسانے
سَتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَّسَبْعِیْنَ فِرْقَۃً
حضرت نے فرمایا جو اُمت فرقے ہوگ تہتر
رافضی شیعہ جبری قدری معتزلی حشویہ

تے دن دی قسم کراں جد روشن ہو کے ہر جا ہیڑ
کوشش ٹھیک اتنا دی دن ہوئی وچ جہانے
یعنے ہر نر مادہ خلقیا جسدے معنے پاندے
آدم حوا ذکر اُنثیٰ پر اولی اول جانے
جہڑے کنوں اصول مخالف کفر اوہاں سر دہریا
اختلاف اُمتی رحمۃ وچ گنیاں اوہ تماماں
دین ایمان سخاوت اکناں نیکی دے راہ ٹردے
گوناگون اعمال بُرے تے نالے نیکوکاری
سارے ایہ تن قسم اک نیکی حضرت اماوہ
نیکی نری کرے جو اندر ہر عمل نکوئی
اک شرع موافق عمل دو جا ہوئے کائی جیہوی
ایہ رکن اعظم ہے اسدے باجھوں سارا کم اہورا
شرع مخالف شکل عمل بھی نیت نیک نہ کائی
تریجا قسم ہے رلواں ہویا برا جو ذکر کری دا
نیت بری نماز ریائی پڑھیا کوئی دکھاکے
دوجا نیت نیک کری عمل اندر ہر جالے
نیت نیک کرن ہر کم وچ بھو تقصیرے گندے
محبت آل نبی تے ہٹن بُرائی ہو نہ چھٹے
تریجا شرعی صورت قصد رضا حق ایہا ہاکے
چنگا مندا رلواں کم نہ رب سچے نوں بھایا
یا ذکر عبادت کان خدا دے ایویں ہر بیلائی
عمل انساناں فرق فرق ہر اک رنگوں ہوندا
خلاف جو اہلسنت اوہ کتھوں پاوے جنت دی
پر وچ حقیقت تیز اکو دی باقی رہی کنارے
کُلُّھُمْ فِی النَّارِ اِلَّا فِرْقَۃً وَّاحِدَۃً اکو پایا
سارے دوزخ اندر گمراں اکو سچے مقرر
مشبہ ہور معطل سب دا ہو یا السنہ ردیہ

وہابی دیو بندی مرزائی نیچری تے چکڑالی — نجدی غیر مقلد ساریاں سخت خرابی ڈالی
حنفی شکل وہابی پھر دے بنکے ڈاکے مارن — شکل علماواں دھوکھے بازی دیچہ رہن کے مارن

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۝

پس لے پر جنے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچ مانا اچھی بات کو بس البتہ آسان کرینگے ہم اوسکو واسطے گھر آسانی کے۔

پر جس خرچ کیتا راہ ربدے تے رنج لوں ڈریا — نیکی نوں سچ جاتوس آسانی دا — راہ اوس پھڑیا
نال خدادے دیوں جینے دتا نام خدادے — ڈردا رہیا ہمیشہ ربدے غضبوں اوہ زیادے
نور یا تکیتی ہرگز ناہ احسان جتایا — وحدانیت ربدی اتے اوہ ایمان لیایا
امر شریعت سرپر منیاں چنگے عمل کمائے — ایتھے اوتھے خالق دلوں اعلیٰ درجے پائے
شان صدیق اکبر دی اندر آیا وصاف گرامی — نال خدادے راہ لٹا سب ہویا مقرب نامی
دے نسطاس غلام کفا فر اوس لیتا مومن کیتی — ایسا سودا نفع بیا تو اللہ قسمت کیتا سائیں
پاک عقیدہ شرع موافق خرچیا نال صدیق — پاک ریاوں محض رضاء الٰہی غرض رفیقے
جہب دیاں توفیق وچ دنیا ہوے حشر نوں — ایتھے خالص عمل اگاہاں پاسی قرب قدر نوں
نیک عمل وچہ خاصیت جو بندہ محض کمائے — نور الٰہی دل اوسدے توں وچ دم وہ صفائی
نیکی راہ آسان جو کر دیاں عمل نہ اوکھ دسادے — بلکہ اطمینان قلب نوں لذت راحت پاوے
وچ دنیا تے قبر حشر پل بھی اندر میزانے — جا لوک ہوون وچ تنگی سختی ایہ وچ امن امانے
جینے مثل صدیق اکبر دی اللہ نال لٹایا — آسانی ول اوسنوں ربّ نے راہ توفیق دکھایا
بدعتیاں بد مذہباں تے اوہ خرچ نہ مول کریندا — کیتو بخو بد مذہباں نوں دیناں ضائع نال جیندا

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۝ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝

اور اے پر جنے بخیلی کی اور بے پرواہی کی اور جھٹلایا اچھی بات کو بس البتہ آسان کرینگے ہم اوسکے واسطے سختی کے اور نہ کام آویگا اوسکے مال اوسکا جب گریگا نیچے

تے جس بخل کیتا نے بنہاں نے ہر راہ خود خود بولے — تے اسلام چھوڑ کھا یوس کلمہ طیبہ اپنی بد بولے
جہب آسان کراں اوس کارن اوکہا راہ دشواری — تے نفع نہ کر سی اوسنوں جاں مر دوزخ وچہ ناری
جو شرع شریف تائیں جھٹلاوے ہو کجہ اس راہ نوں — جدوں کرے بربادی کردا منے ناہ خدا نوں
بخل برا ہر مذہب اندر برا بخیل سبھاں تھیں — برا عقیدہ شرع مخالف ہووے رہیا بریاں تھیں
سختی راہ آسان کراں تس طرفے بد اعمالی — بدیا نوں جا پاوے اوہ لذت کرے سو کہا لا غالی
سر دیاں سخت دکھاں سنگ نکلو اوسدا جند اوکھیری — قبر حشر پل سختی ڈاہڈی جاں شکنجے گھیری
محض نیکی تے محض برائی ذکر دوہاں اتھ کیتا — ترہ بجا قسم جو رلواں اوہ اتھ ذکر نہ ہویا میتا

کیتو بجو رلواں کم ہر کوئی عقلوں سمجھ کریندا — بدی نیکی تے غالب کفروں نیک عمل گل ویندا
کئی قسماں دے بدبختی آکو چہ دنیا دے بھائی — تنگی رزق بیماری زحمت فاقے رسوائی
اس بدبختی وچ برابر مومن کافر سارے — پر اسدا اعتبار نہیں جو ایہ دن گذرن ہارے
دوجی بدبختی دین وچ جو جرم صغیر کبیرے — نہ تائب ہوون کبیروں وچ صغیریاں اڑی کثیر
نبی رسول قرآن منے جو رب تھیں اوہ سنے آندا — بدعمل دے یاروں فقط شقی ایہی سدواندا
ایہ اوگنہار مشیت رب دی اندر داخل سارے — چاہے فضلوں بخشے چاہے قدر گناہاں ہارے
ایہ دنیا وچہ بھی سختی پاون نزع قبر وچہ نالے — وچہ عالم برزخ اثر بدی دا نظر پوے ہر جالے
حساب حشر تے سختی حشروں نزع وے کفارہ اسدا — یا تاں شفاعت نبیاں ولیاں بخشن گے ہی تس دا
ایہ ہور سزائیں بھوگے دوزخ وچہ نہ ہوسی داخل — بعضے داخل ہوون مگر ناہ نار تلظّی واصل
قسم تریجا بدبختی جو کفر اندر لے جاوے — ایہ اشقٰی بدبخت وڈا انت دوزخ بدلہ پاوے
ناہ اوسدی کرے شفاعت کوئی نفع نہ کرگ شفاعت — جنہاں ایمان گوایا رہے نت اندر شقاوت
اوگنہار گناہیاں وڈیاں کان شفاعت ہوئی — بالکل کفر پیا جس پلے اوس شفیع نہ کوئی
شفاعتی لاہل الکبائر حضرت شاہ رسل صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا — والضحیٰ سورت وچہ اسدا ہوسی ذکر سوہایا

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۝ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۝ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝

تحقیق ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا اور تحقیق واسطے ہمارے ہے آخرت اور دنیا پس ڈرایا میں نے تمکو آگ سے شعلہ مارتی ہے

لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي

نہ داخل ہوگا اوسمیں مگر بڑا بدبخت جنے جھٹلایا اور مونہہ پھیرا اور البتہ ایک طرف کیا جاویگا بڑا پرہیزگار وہ جو دیتا

مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝ ہے مال اپنا پاک ہونے کو۔

ٹھیک اساڈے ذمے ہوئی کرنی راہ نمائی — تے ٹھیک اساڈے کان دوجگ [illegible]
پھر میں شعلہ مارن والی اگ تھیں تساں ڈراواں — نہ وڑسی اوسوچہ مگر وڈا بدبخت بخیل کوڑاواں
جسنے نبی قرآن جھٹلایا پرتیا مونہہ اسلاموں — اوس آتش تھیں رہے کنارے متقی وڈا انجاموں
جو مال اپنے نوں خرچے ہو پاکیزہ رتبہ پاوے — اشقی جان امیہ اتقی ابو بکر اتھہ آوے
رستہ بھلا برا دکھلاون لازم سانوں آوے — اکھیں کن زبان ملے تا بھلا برا لبھ جاوے
عقل تمیز دتی رب کرے نکھیڑا بدی برائیوں — فکر قیاس دتا تا سمجھے سوچے عمل بنائیوں
بھیج رسول کتاباں سگویا واضح سب کم کیتا — حلال حرام تے جنت دوزخ نفع ضرر کل میتا
واعظ عالم فاضل ہادی مرشد اہل ہدایت — بھلا برا سب اونہاں بتایا نال سلوک نہایت
دسن وچہ بدی برائیاں کسر نہ چھوڑی کوئی۔ — اختیار ارادہ بخشیا ہر اکنوں جہڑ سوئی

نال اختیار ارادے ہر اک بھلے بُرے نوں جانے
جگہ ہلاکت والیوں ڈر دا ہرگز قدم نہ پاوے
اختیار ارادے راہوں جو چاہے سو ہے ایہ کردا
نا فرمانبردار اتے مجرم فر اک جے سب تھیندی
بے رکھ پتھراندے وانگو کدی ن انسان جا تمامی
دُنیا عقبےٰ ملک خدا کوئی جو چاہے سو ملدا
جو دُنیا چاہے دیوے سو لیا ناہ دیوے بھائی
رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً قرآن الایا
بے جبر اُ رب ہر بندے نوں عقبےٰ راہ چلاندا
دُنیا زینت زیب تکلف نا وچہ پردے تھیندی
اوس مالک دو جگدے رو وین عالم ہین وسائے
اکناں نوں رب راغب کیتا اکا عقبےٰ ولے
اوہ حکمت دا سائیں ہر کم حکمت نال سوارے
اَتقیٰ بھار امتقی جبنوں متقیاں سرشاہی
مال بلال اتے اوس خرچیا ہور غلام چھوڑائے
مسجد نبوی کان زمین خریدی اوسدے مالوں
تقویٰ دے تن قسم جو ادنیٰ بچناں شرکوں کفروں
دور کرن ہر کم شریعت جسنوں روا نکر دی
بھل چک جیکر شامت نفسوں بدی کدی ہو جاوے
اعلےٰ درجہ غیر اللہ دے کل خیال اوڈاون
ظاہر باطن رب ول رکھن اکو جیہا برابر
باہجہ رضاء الٰہی ہرگز نظر نہ موُل اوٹھاندے
حور قصور نعیم جنت دل نظر نہ ہرگز پاندے

ٹُریا جاندا اکھیں ویکھ نہ ڈگے کھوہ وہگا نے
کہیا نا نفع چھچھانے ہر اک ناہ مجبور کہاوے
بے جبروں نیکی بدی کراندا خود اختیار نہ دہردا
وچہ صداقت تے گمراہی فرق نہ ہرگز رہندے
اِیوں ہل نہ سکدے جیہڑے باہجہ بلایاں خامی
آخر عقبےٰ آوے اوسنوں جو طالب اس گلدا
جو دوہاں طلب کرے دیوے رب دو جگدی بھلیائی
ایوں رب نے نیکی دنیا عقبےٰ راہ وکھایا
تا دنیا دا عالم اکا خوار خراب ہو جاندا
باغ زراعت کوٹ عمارت رونق لکھو وس رہندی
دنیا دار کیتے کوئی نا ایہ دنیاں رونق پائے
دنیا تھیں آزادی پا کے مارن اوسنوں کھلے
جگ وچ وس آباد رکھن نوں کیتے ایہ سب کارے
اوہ حضرت صدیق پیارا راضی ہو وس الٰہی
شادی کر دیاں ہجرت وقت بھی مال سبھے تے لائے
غرض اس خرچ کرن تھیں سچ پاک جو ہر جانوں
میانہ درجہ بچن حراموں شبہوں ہر بد امروں
چھوٹے وڈے کل گناہوں جندڑی اوسدی بچی
نا توبہ استغفار کرے جھب اثر گناہ مٹاوے
لحاظ آداب شریعت سنت ہر ہر وقت کہانی
عجب ریا و بچن اخلاص عمل دے وچہ کرن سراسر
طالب محض سبھن دے دنیا عقبیٰ نوں سٹ پاندے
اکدی رنگ ولیو چ باقی سب اغیار اوڑاندے

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝

اور نہیں واسطے کسی کے نزدیک اوسکے نعمت سے کہ بدلا دیا جاوے مگر چاہنے رضامندی پروردگار اپنے بلند کے البتہ شتاب راضی ہوگا

تے نہیں احسان کسے دا اوہدا اوسدے ذرہ رائی
مگراں کان رضاء ربدی جو ہر اعلیٰ تھیں اعلیٰ

کسے نعمت تھیں جسدے دنیاں عوض کے اوس کائی
تے ہر یقین جو ابوبکر جھب راضی ہوگ نرالا

جدوں صدیق بلال چھوڑایا بعضے کافر کہندے
رد کفار کیتے رب نہیں سر اوس احسان کسے دا
راضی رب دے تے اوہ جلدی راضی ہوگ اہنوں
ہے اتقی ابو بکر صدیق مفسر اندے اتفاقوں
اُمیدِ کھ تکلیف بالاوں کفر بخل بڑا یوں تہ
تے اہلسنت تے فضل بزرگی ابو بکر دی بھائی
کل دنیا دے اہل ایماناں تھیں دُھا وسدیاں شاناں
آئت ایہو فضیلت دی اوس خاص دلیل ایہا ئی
کل اصحاباں وچوں افضل بعد رسولاں بھائی
اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ اوہ بیج یا رب تیرے
ایہہ دو آئتاں میلیاں جو گل ثابت ہوئی آکے
اتقی وچہ تقی دے معنیاں اندر لغت دسایا نہ
نبی کہیا احسان کسے دا نہیں ایسا سر میرے
بن صدیق جو عوض احسان اُہدیا اتھ نہ لاہیں
ایس حدیثوں شان صدیق اکبر دی معلم ہوئی
عرفان صدیق اندر جس ہووے شک شبہ کجھ بارا
قبل وفات نبی اک خطبہ پڑھیا اندر جس دے
مالی جانی خدمت میری کیتی بہت صدیقے
مال اپنے تھیں مل بلال لیا آزاد کرایا
پچھیاں تیک مدینے راہ وچہ خرچ کیتا اوس بھارا
سو ہن مسجد ولوں سب دے بند کرو دروازے
کی ہووے دو ہا اس تھیں مرتبہ حق اخلاص جنہاں دے
جابر بن عبداللہ کولوں ہور روائت آئی
فضل بزرگیاں لوکاں باہم ذکر آہو اسیں کردے
ہوئی آواز بعد اساڈی وچہ انہاں گفتاراں
فرمایا کس کارے لگے کردے عرض تداہیں
جے ایہ گل تاں سمجھ رکھو سب کولوں ابو بکر دے

بلال دا کجھ احسان صدیق تے ہو اوس نہیں چھوڑیا سی
کان رضا رب عمل کریندا صاحب صدق سچ دا
جو چاہے خاص سجنا ہندی رب وس فضل لگاوے
تے ایہ صورت شان اوسے دی اندر ہے اوہ واقوں
سے وڈا بدبخت کہایا موردِ لعنت سایوں
بعد رسولاں سب تھیں اُچی نال اتفاق منائی
پھیر جو اسدا منکر اوہ ہے وچوں بے ایماناں
اتقی پچھے بہت بزرگ اوس آکھیا پاک الہیٰ
اس آئت فرمایا نالے دوجی آئت آئی
جو بہت بزرگ تسا ڈے وچوں نال قرآن نکھیڑے
پاس خدا ابو ہنہ افضل وڈا متقی شخص پچھاکے
تفضیل شیعہ نے اسوچ اپنا نک وڈھایا
جسدا بدلہ دنیا وچہ ہیں دتا نا ہ سویرے
لیندا اوسدا اوسنوں ویسی روز حشر جو دسایئں
افضل خدا دا دیکھ چاہے رحمت والا اوہ دی
عکس ایمان دل اوسدے تے ہرگز چمکنہارا
بو ہنہ تعریف صدیق کیتی اگھر آکھیا ایہ بھی رشتہ
بیٹی میرے نال نکاحی مہر نہ لیا رفیقے
ہجرت ویلے سفر سواری اپنی خرچ کرایا
جانوں مالوں مدارہیا غمخوار نبی دا بھارا
باہجوں ابو بکر دے در دے ہوئے انج آواز
وچہ قرآن گواہی دتی حق صدیق ہوراندے
کہے ہیں سن انصار مہاجر سرور ان بھائی
فلانے دے ایہ نشان فلاں فلاں ایہ رتبہ در دے
گھر دوں لیا تشریف کہیا ہو متوجہ دل لایا ان
بزرگیاں بعضیاں ذکر کراں تا بولے حضرت سائیں
کے بزرگ نہ جانوں وہدھ صدیقیں ہم کر فرمے

Marfat.com

دنیا تے وچ عقبیٰ ہر جا اوہو افضل پیارا
نال صحیح اسناد کہے بو دردا اک دیہاڑے
اچاچیت ملے آحضرت ویکھ مینوں فرماندے
رہی قسم نہ اُپر کسے دے سورج لتھا چڑھیا
یعنے ابو بکر سے بہتر افضل کنوں لوکا ئی
ابن سمان امام جعفر تھیں ویکھ روائت لیایا
اوہ امام حسین کنوں آوہ علی کنوں فرماوے
علی کہیا میں ستیاں دسیا حضرت یا سعیدے
جو بہتر ہووے ابو بکر تھیں وچ کتاب موافق
خطیب حافظ بغدادی جابر کنوں کرے روائت
تا فرمایا اسویلے اک شخص اجیہا آوے نہ
وانگ رسولاں روز حشر دے اوس شفاعت کرنی
یعنے اوویس کدہروں آیا سی صدیق اوتھائیں
معلم ہوئی اس حدیثوں ایہ گل خوب پچھاکے
اوویس ابو بکر دی امت حق شفاعت چھائی
رافضی دشمنی شمارم خارجی از وے بتبر
اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ تو بہ سورت اندر
اصحابیت ابو بکر دی ثابت نص قرآنوں
بعد نبی کل خلقوں فضل صدیق قرآن بتایا
ہور بھی اُتاں حق صدیق عمر دے فضل بتائی
ترتیب خلافت شان موافق چونہ یاراں دی ہوئی
خَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ نبی حدیث جو ہے فرمائی
چھیکڑ حرف چوہاں دے ناموں لیکے ویکھ پہلے
قاف صدیق اخیری آیا رے عمر دے آخر
جے کجھ حب دنیا دی ہوندی لین صدیق عمر دے
خلاف رسول اللہ دے چھیکڑ ہوندیچاں اہاندی
رتناں یاراں نے جد دنیا خیال نکیتا ہیتا

بو دردا اوں دار قطنی پھر خبر کرے آشکارا
ہیں اگے اگے ابو بکر دے تردا ساں پیارے
کہیا اوسدے پیش ترہیں جو بہتر وچ جگ کنوں تما
نبیاں بعد جو ابو بکر تھیں بہتر ہووے اٹھیا
بعد رسولاں نبیاں وسدے تل نہ ہویا کائی
اونے باقر تھیں اوس زین العابد تھیں فرمایا
راضی رب سبنہاں تھیں ہووے فضلاں مینہ وسا وے
سورج لتھا چڑھیا بعد رسولاں اوپر کسی دے
وچ عزیزی نقل لیائے نے اس نال مطابق
ہیں اک روز نبی دی خدمت حاضر ساں اس ساعت
جو میرے بعد اوس کولوں بہتر نہ ہو لو دکھاوے
جابر کہے کجھ دیر نہ گذری آن لگا اوہ چڑنی
نبی پیشانی اوسدی چمیں لیو وچ بغل ہمائیں
جو ہیں شفاعت نبی امت حق شامل ہوئی آکے
فدائیو وچ رضاء دلبر دے سی اوس فلت نورانی
رافضی برکندہ چشم خارجی بریدہ سر
خوف نہ کر جد یار اپنے نوں آکھیا سی پیغمبر
جہڑا اس تھیں منکر ہووے جاں وس بے ایماناں
جہڑا اس تھیں منکر ہویا کافر اوس کہایا
وچ حدیثاں فضل دوہاں دے انت نہ پائے جاون
صدیق عمر عثمان علی جیوں حضرت دسیا سوئی
قرنی لفظوں ہے ترتیب خلافت چوہاں پائی
چوہاں بزرگی اتے خلافت دسی وارو وارے
نوں آخر عثمان علی دے آخر ہے برابر
تا پتراں نوں پچھے اپنے جانشین اوہ کردے
نا روضے وچ رسول اللہ کیوں رہندی جگہ اوہناں دی
سر کے رسول اللہ دی سندا محکم رستہ لیتا

Marfat.co

پھر حضرت اسد اللہ شیر خدا دی واری آئی
شان علی دا ہور نکوئی سی رضی اللہ عنہ پھر بعد علی دے
عنقریب ذکر ایہ گذریا شان علی دی اندر
پر چوتھی جگہ خلافت جیونکر تویں مراتب جانی
چھویں جلد اخیر عقیدے شیعیاں دے لکھ چھڈے
تے شروع اندر اوس چھویں جلد فضائل اصحاباں
علی کہیا شیخین کنوں جو مینوں چنگا جاندا وے
مرتضیٰ فرمایا نالے مشرک ہے اوہ ٹولہ
ایہ بدعی گمراہ تمامی اہلسنت فرماندے
جے لعنت کفر اونہاں نوں پاون تا اوہ کافر کچے
کیونکہ جو نہیں لحاظ سید دا شرع کفر وچ کردی
اس کم وچ لحاظ ہوندا تا بیٹا نوح نبی دا
عثمان علی تائیں جے جانن اکو جیہا کدائیں
پر صدیق عمر دے نال نہ علی برابر جانی
پھر بھی طلحہ زبیر تے سعد سعید بن عوف پیارے
حسن حسین جوان بہشتاں پھر جنہاں بیعت کیتی
اہلسنت دا پاک عقیدہ ایس طریق پچھانی

بعد علی پھر ختم خلافت راشد ہو گئی بھائی
جانشین پیغمبر ایہو ہیسی تدوں شفیع دے
نمونہ نور نبوت ہیسی باب علوم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
شاہ علی دے اہلسنت دا مذہب ایہ پچھانی
حلوائی نے ویکھیا اوتھاہوں ہوکے محکم وڈے
شفاء القلوب اندر بھی عاجز حال کہے احباباں
اوہ تفضیلی شیعہ ہو من اوسنوں موہنہ نہ لاوے
کنوں صدیق عمر جو بہتوں وڈا آگے سو بولا
پر جے صرف فضیلت طعن اونہاں نوں کوئی نہ لاندے
بہاویں سید پے کہاون بد اوہ چور اچکے
جے سید کفر کرے تا اوسنوں پہلے سگوں جگر دی
کافر شرع نکر دی جاں اوس پھڑیا کفر عقیدے
اس وچ نہیں قباحت شاہ ولی اللہ لکھیا پائیں
اوہ دوویں افضل عثمان علی تھیں ہر پچھانی
ہور عبیدہ ابن جراح وت چار چے پاک سہارے
تلے درخت اس بعد مہاجرت انصاراں لیتی
اگے پچھے اس تھیں جیہڑا کردا اے نقصانی

تفسیر سورۃ والضحیٰ

۱۹۲

والضحیٰ وچ کلمے اتری آکھاں نے سب باراں ۔ چالی کلمے اک سو بانویں حرف اسو وچ شماراں

ربط و تعلق سورۃ والضحیٰ کا ساتھ سورۃ والیل کے

دن تے رات سندی وچ سدے اقسم اوٹھائی ۔ اس سورت وچ اونویں اللہ قسم دہاندی چائی
اوسو وچ ذکر صدیق اہدیو وچ ذکر نبی سرور دا جل جلالہ ۔ نبی صدیق تعلق جیہوں تیہوں ہر دو سورت جڑ دا

حاضر کرن غائب دیکان دوہزار پڑھائیں ۔ النقش آسد الکھناں اوسدا بھی النقش تلے لکھوائیں
وچ قرآن جتھے ایہ سورت اوتھے نقش نکاوے ۔ انشاء اللہ گمیا ہویا جلدی واپس آوے

۷۸٦

۳۳۲۳	۳۳۳۶	۳۳۳۳	۳۳۳۰
۳۳۳۴	۳۳۲۹	۳۳۲۴	۳۳۳۵
۳۳۲۸	۳۳۳۱	۳۳۲۸	۳۳۳۰
۳۳۲۷	۳۳۲۶	۳۳۲۷	۳۳۳۲

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورت پڑھے تو وہ مانگنے والوں کو کوئی چیز دیوے گا امام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ غربا کو عزیز رکھیگا ۔ یتیم کے

شان نزول سورۃ والضحیٰ

خازن وچہ بخاری جیہیں اس شان نزول بتایا
دو ترن رات نہ پڑھی تہجد حضرت کنوں بیماری
آکے لگی کہن محمد ﷺ ہن کیتوں ہونوں چھپایا تا
دو ترن راتاں دا اوس ﷺ تینوں تا چھوڑ نہ آیا
جاں دعوت شروع کیتی وچہ مکہ پاک رسول اکلے
جو وچہ ساڈے شخص اک دعوی کرے نبوت سندا
کیونکہ جو اہلکتاب تسیں تیاں خبر پیغمبراں والی
ذوالقرنین اصحاب کہف روح دا حال بتا دی
نبی جواب دتا کل دساں کہیا نہ انشاء اللہ
دس یا پندراں یا چالی دن کہن مفسر دانے
کافر ہس ہس کہلیاں مارن ہر اک طعنے کردا
محمد نوں رب اوسدے چھڈیا ہویا وستے رو ہے
گیا شیطان اوسدا چھڈ اوسنوں ہن اوہ پاس نہ آوے
بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پاس کہی جا ایہ حقیقت ساری
جندب بن سفیان نالے روح معالم لیایا
ابولہب دی رن جمیلہ نام کہتی بھاری
کراں امید شیطان تیرا ہن تیتھوں گیا گوانا
ایہ سورت تد وحی لیایا حال نبی نے پایا
یکیاں تیہوں یہوداں پاس آہے بحث ﷺ گھلے
اوسدے ازماون نوں دسو مسئلہ کوئی سوہندا
اونہاں کہیا ترن گلاں تھیں پچھو اوسدے پاسوں حالی
آن سوال کفاراں کیتا سن حضرت فرماوے
کئی روزاں تک وحی نہ آیا ویکھ عزیز ﷺ گلاں
ایت سببوں دل غمناکی ہوئی نبی زبانے
آن کہے بولہب بھری مجلس وچہ ذرا نہ ڈردا
جمیلہ رن کہتی اوسدی ووہٹی بولی اوہے
بھیتو بھیتے والی سن بولی غم حضرت دل پاوے
تا اوسو ہلے رب نے فضلوں سورت آیا ﷺ تاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۙ قسم ہے دن چڑھے کی اور رات کی جب ڈھانک لیوے نہیں چھوڑ دیا تجھ کو تیرے رب نے اور نہ ناخوش رکھا

قسم ضحیٰ دی جاں دن چڑھکے اچا ہو کر آوے
ناہ چھڈیا رب تیرے تینوں ناہ اوس دشمن جاتا
جا پھر آوے دن روٹی ویلے سورج ہووے اچیرا
کیونکہ جو دو چالاں دیندا راتیں بہت سورج چلدا
رہے دوپہر تائیں ہر ایہ وقت ضحیٰ نورانی
تے ایہو وقت نزول وحی دے نال مشابہ پورا
روشن مکہ نبی سرور دا سورج چمکنہارا
وقت ضحیٰ موسیٰ دی رب سنگ ہوئی کلام پیارے
ساحر فرعونی جاں موسیٰ نال ایمان لیائے
چانن اتے ہنیر اجیہوں عمدا اکو جیہی آئی
تے قسم راتے دی جاں کر ظلمت اوہ کالخ ہر چیز چھپاوے
توں محبوب اساڈا دلدیاں انہیاں نہیں وچ کہیا تا
بادشاہی آفتاب سندی تد کرے ظہور بھلیرا
اک چال چڑھن ہوئی لوڑی تد اوتھ شروع کرے تا ہلدا
پہلی چال اجیہے اس کے وچہ عزیزی جانی
روزی کرن تلاش اوسویلے علم ہنر مسرورا
تے واللیل سیاہ زلفاں اوس رخ سورج تے یارا
تے فرض نماز نہیں تد کوئی نفل عبادت سارے
وقت ضحیٰ تد دوہیں چیزاں رب جس قسم اوٹھائے
دن روشن تے رات سیاہ وچہ واہ فرق کیا ئی

arfat.com

ایویں وچ رضا الٰہی تے ناراضی اندر
یا حب عداوت خاص قلب نشان جوارح دسدے
یا اسیں خفا نہ تیں تھیں دن یا رات ہووے آشکارا
دینہ روشن رخساریاں تے جو زلفاں دی گھٹ چھائی
جاں عاشق معشوق کہ زلف چہرے دی قسم اوٹھاندا
جاں محبوب عاشق دے اگے قسم وسدی ہے چانا
جو لذت عاشق نوں آوے اوہ ذوق سو گن نشا
ہم رو تو خوش ہم موتو خوش ہم تیج زلف وہم قفا
بھی اوسویلے پڑھن نماز ضحیٰ خدا دے بندے
پہلی وچہ والشمس دوجی واللیل پڑھن بتلایا
خوف ہووے فاقے دا جس اوہ ایہہ نماز گذارے
تنگی خوف ہنیر قبر دا جس پڑھے تہجد راتیں
قسم تیرے مکھ دینہ روشن تے رات سیاہ زلفاں دی
شان کمال تیرے وچ سجناں ذرا زوال نہ آیا
جاں ہیں مددگار تسا ڈا رکھدا خبر تسا ڈی

فرق بڑا اس کلان دو ہاندی ہوئی اقسم پیغمبر
ربط قلب اخفائے فعل اعضا بیان اوس لدے
ظاہر باطن کیوے جہ تھیں ناخوش نہیں غمخوار را
جلوت دینہ روشن تے خلوت زلفاں رات سیاہی
عجب کمال ہووے اوہ لذت خیر نہ اوسنوں پاندا
مکھڑے تیرے زلف تیریدی قسم عمر دی کھاندا
قیمت اودسدی عاشق پاوے غیراں سار نہ چندوں
ہم شیوہ خوش ہم میوہ خوش ہم لطف تو خوش ہم جفا
رکعت چار کنوں لگ باراں نوں تک پڑھن سو ہندا
والضحیٰ تریجی چوتھی وچہ نشرح فرمایا
تنگی رزق نہ ہوش ہوون فضل دے غفارے
روشنائی ہووے وچ قبر پاوے فیض ازاتیں
نہ چھڈیا رب بیزار نہ ہو یا کیوں چندری گھبراندی
جبرائیل نہ آیا جے کجھ مدت کیوں گھبرایا
جیکر وحی نہ ہوندا ایہہ بھی حکمت سی ایہہ ساڈی

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا
اور البتہ پچھلی حالت بہتر ہے واسطے تیرے پہلی حالت سے اور البتہ شتاب دیگا تجھکو پروردگار تیرا پس راضی ہوگا کیا نہیں پایا تجھکو یتیم
فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝
پس جگہ دی اور پایا تجھکو گمراہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی اور پایا تجھکو فقیر پس غنی کیا

لہ فرمایا کہ عنقریب آپ کو اسقدر عطا فرماوینگے کہ آپ راضی ہو جاوینگے اس عطا کو معین نہ فرمایا اسلئے کہ ہر ایک قسم کی عطا کو شامل ہو جاوے۔ پس دنیا میں علوم اولین و آخرین سے ممتاز فرمایا اور ظہور لمعات دین کا بول بالا اور فتوحات جو آپ کے زمانہ سعادت نشان میں بعد آپ کے خلفاء الراشدین کے زمانہ میں رہا۔ پھر آئین اور دعوت اسلامی کا مشرق سے مغرب تک شائع ہونا اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں جیسے بخاری جلد اول کتاب الصلوٰۃ میں حدیث ہے کہ فرمایا اُعْطِيْتُ مَفَاتِيْحَ خَزَآئِنِ الْاَرْضِ یعنے میں زمین کے خزانوں کی کنجیاں دیا گیا ہوں اور مولوی اسمٰعیل دہلوی وہابی نے اپنی کتاب تقویت الایمان میں لکھا ہے کہ جس کے ہاتھ میں کنجیاں ہوں وہ مالک مکان ہوتا ہے۔ پس بہ وہابیوں کے اقرار سے بھی حضور صلے اللہ علیہ وسلم مالک کونین ہوئے۔ اور تصرف اولیاء اللہ کا بھی قائل ہے۔ بلکہ یہاں تک لکھا ہے کہ اگر یہ خاصان خدا کہہ دیں کہ میں خدا ہوں تو خبردار خبردار انکار سے خوش نہ آویں کیونکہ جب درخت سے فرشتہ انی انا اللہ رب العالمین کا آوازہ دیتا ہے تو کامل اکمل بھی اگر کہدے کہ میں خدا ہوں تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ دیکھو صراط مستقیم مطبوعہ مجتبائی صفحہ ۱۲ و ۱۳ اور یہ سورہ شریفہ کل ہے اور آئندہ کے لئے وعدہ آپ کے تصرفات اور علوم و فتوحات وغیرہا کا اور جو کرامات اور عطیات قیامت کو عطا ہوں گے اون کو خدا تعالیٰ ہی جانے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے لئے جنت میں تمام اکمل ہیں سفید موتی کے (بقیہ بر صفحہ ۳۱۲ سے ملاحظہ ہو)

حالت پچھلی تیری پہلیوں تھیں دون سوائی
سہلا یتیم نہ پایا تدھ پھر جگہ دتی دڈیایا تہ
سی تینوں وچہ تنگی حالت پایا حاجتمندا
خازن نے پوچھ محی السنہ صوفی مرد بتاوے
اس جگہ پر اوس جگہ نوں اساں رب کارن ہے لیا
ساڈے کارن خوشیاں راحت عیشاں اوس وچ بہارے
ہر ہر حالت پچھلی تیری پہلیوں سد اچنگیری
سو توں پچھے حالت تیری بہتر دنیا نالوں
عالم سارا اوس دیہاڑے تیں ول رجوع لیاسی
زور بیں شور بیں اوجیں ہو جیں وگسی بحر کرم دا
اگلے پچھلے سب محتاج شفاعت تیری ہوسن
تیرے حوض کوثر دے پانیوں سب کرسن سیرابی
مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وچوں ایہ مطلب ہتھ آیا
دن دن دی تربیت اوسنوں پرورش ہوکے کیتا
کدوں گوارا کردا ہے اوہ دیوے چھوڑ تساہاں
بے مشہور نوازیا ہویا اپنا نہیں کوئی سٹ دا

تے دیسی رب تدھ شتاب جو ہوسیں خوشی رضائی
تے جو راہ نہ لبھ دا آہی تینوں راہ وکھایا
غنی کیتا پھر نال اموالاں دور ہویا اوہ تنگی
نبی کہیا اسیں اہل البیت اساں رب پسند لیا اے
ایہ دنیا گھر عیشاں والا دور رہی تھیں سلیا
دنیا اوپر عقبیٰ تائیں فضل مراتب بھارے
غالب نور الٰہی ہوسی گم شریعت تیری
روز بروز تیری سرداری بھاری حد کمالوں
چشمے ذات مبارک تیریوں ہر اک فیض اوٹھاسی
ڈھیٹ ہوئیں پھول پہلا سب دہرسن آسرا تیرے دم دا
پھنڈے باہجہ تساڈے کدہرے مول آرام نہ پاسن
شان ہوافق جگہ ٹکانے ونڈن اتے صوابی
جسدا شان خاوندنے ایڈی شانوں ہو وڈیایا
تجلی نور مبارک آپنیوں باہجہ وسیلے میتا
مجازی خاوند بھی جداںج نکردے ہین کداہاں
خاوند اوہ حقیقی پیارا پھیر کویں سٹ گھت دا

(متعلق صفحہ ۳۱۱) اون کی خاک کستوری ہے اور ہر ایک محل میں خادم اور جو کچھ سامان اوسکے لائق ہوں سب مہیا ہیں اور مروی ہے کہ ایک روز حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنی تنگی کا اظہار فرمایا تو یہ آیت نازل ہوئی اور حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں قرآن مجید میں زیادہ امید دلانے والی آیت لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ الآیۃ اور ہم اہل بیت اسپر ہیں کہ قولہ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی زیادہ امید دلانے والی ہے کیونکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اگر آپ کا ایک امتی بھی دوزخ میں گیا تو آپ راضی نہ ہوں گے ؎ نماند بدوزخ کسے درگرو ؛ کہ دارد چنیں سید پیش رو ؛ عطائے شفاعت چنانش دہند ؛ زامت تمامی زدوزخ رہند ؛ اور حضور نے فرمایا اَنَا الشَّفِیْعُ لِاُمَّتِیْ حَتّٰی یُنَادِیَ لِیْ اَرَضِیْتَ یَا مُحَمَّدُ فَاَقُوْلُ رَبِّ قَدْ رَضِیْتُ یعنے میں شفاعت کروں گا اپنی امت کی یہانتک کہ کہا جائے مجکو کیا آپ راضی ہو گئے تو عرض کرونگا اب میں راضی ہو گیا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ حضور کو آپکے والدین کے بارہ میں بھی غمگین نہ فرما دیگا اور یہ امام حجر کی ہشمی قدس سرہ العزیز نے اپنے رسالہ مولود کے صفحہ مطبوعہ مصر میں تذکرہ خطیب سے حدیث نقل فرمائی ہے کہ آپ کے والدین اور چچا ابو طالب تینوں قبروں میں سے زندہ کئے گئے اور حضور پر ایمان لائے نیز حضرت جلال الدین سیوطی وغیرہ سے علما اس طرف ہیں نیز صاحب اہل فطرت ہیں انہوں نے زمانہ نبوت کا نہیں پایا اور خدا تعالیٰ نے فرمایا وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا یعنے ہم عذاب نہیں کرتے کسیکو یہاں تک کہ اون میں کوئی رسول نہ اوٹھا دیں۔ پس مسلمانوں کو لازم ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا و والدین کے بارہ میں گستاخی کرکے آپ کو ایذا نہ دیویں۔ نیز اون کی دوزخی ہونے کے لئے کتاب و سنت یا اجماع نہیں یہ خلاصہ مطلب ہے تفسیر روح البیان اور صراط مستقیم اور رسالہ محدث ابن حجر کا نیز روح البیان میں فرمایا (بقیہ برصفحہ ۳۱۳ سے ملاحظہ ہو)

پہلے ہی اوس کم تے جو صلے سارے سمجھ ازلدے
چون علم ازل مرادیری ۛ دیدی آئند یعیب بگذیدی
جاں محبوب خدا دے دلنوں رنج کفار پوچایا
بہاں امتی امتی عرض گذاری اُس غمخوار امت دے
امت حق تدراضی کرساں ناہ غم کریں پیارے
تاج شفاعت سر تیرے تے مولیٰ آپ ٹکاسی
عاصی کوئی نہ رہی ناریں دوزخ ہوسن خالی
امام محمد باقر اک دن کوفے وچ فرمایا
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِ اللّٰہِ ہے جو آئت آئی
رکھ امید ایہدے تے بیٹھی ال نبی دی ساری
ایہ آئت جد آئی حضرت فرمایا اصحاباں
امت ناہ جد لگ جنت داخل اک اک کرساں
لفظ فترضیٰ عام جو شامل ہوندا کل عطائیں
شروع پیدائش تھیں لگ آخر جنت ورد یاتا ئیر
اونہاں عطائیں تھیں اک قسم جو وچ نبیاں پائے
دوجا قسم جو باہج نبی دے ہور کسے نہ پایا
تے اگے وانگوں پچھوں نکے اوہ محبوب ہمارا
کہارے پانی وچ لب سُٹ دے ترت مٹھا ہو ویندا
بغلاں دے وچ وال نکوئی اجلے رنگ شفافوں
اوسدے وسویں حصے توڑی دو جیاں بھدی ناہی
اکھیں سوندیاں تے دل جاگے وحی ہندی چہ خوابے

مرتبے تے ہور منصب دتے پہلے روز ازلدے
من یعیب آن وایعلم بماں ؛ روکن آنچہ خود پسندیدی
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ کان تسلی تد فرمایا
تا وحی نبی نوں آکے اکھیا اے صاحب ملت دے
ایڈ افضل کراں سب ہوسن تیری حجوع سوار
نال شفاعت امت تیری کل بہشتیں جاری
جیوں راضی ہوسیں تیوں کرساں اے محبوب کمالی
اہل عراق اس آئت اتے بڑا بھروسا لایا
بخشیگا امید اساں رب شک ہرگز کائی
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ آئت پڑھو سارے
نا راضی ہووان جاں لگ ناہ بخشاں کل احباب
تد لگ راضی مزاج ہوساں روا کرکے رساں
چیز نہ رہے کوئی پچھے نکرے وا ایہ فائدہ پایا
کل انعام جو ہوئے ہوسن داخل اس وچ پائیں
سبھناں تھیں اوہ بہت زیادہ وند حضرت ائے
جیوں رات ہنیری اندر دن نوں انگوٹھیں ایا
چانن وانگ ہنیرے اندر دیکھے سدا پیارا
نیچے دے مونہ لب ڈالن دن سارا دا
جاندی دور آواز ایتھوں تک حضرت جینہ صاحب
تے آواز نبی دی دوروں سن کے نیڑے رہا
کدی احتلام نہ ہویا نا وانگڑائی آئی جاپے

متعلق صہ ۳۱۳) حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مسجد میں تھا۔ تو حضرت آدم سے لیکر ہمارے حضور تک تمام رسول علیہم الصلوٰۃ والسلام مجھے دکھائے گئے۔ تو اون میں سے حضرت ہود علیہ السلام میرے ساتھ مخاطب ہو کر اپنی جمیعت اور تشریف آوری کا سبب بیان فرمایا کہ ہم سب منصور حلاج کی شفاعت کیلئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تھے۔ کیونکہ منصور نے حضور کی ایک بے ادبی کی تھی۔ وہ یہ کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی طاقت و ہمت کے موافق ظاہر نہیں فرمائی حلاج سے پوچھا گیا کہ منصور عرض کیا اللہ تعالےٰ نے آپ کو ... بلکہ فترضیٰ میں راضی کرنے کا وعدہ فرمایا تو آپ کو حق تھا کہ راضی نہ ہوتے جب تک تمام سو ... نہ بخشا رہتے۔ بلکہ آپ نے فرمایا کہ میری شفاعت واسطے اہل کبائر کے میری امت میں سے ہے

پر سا عنبر تے کستوری تھیں خوشناک ز یادے
لوگ اس پچھیوں سرور تائیں جا ملدے سن بھائی
جتھے حاجت جا ہندے اوتھوں آون خوشبوئیں چلے
ختنہ کیتے ناف بریدہ پیدا ہوئے پہلے
جتے اُتے کوئی غلاظت ہر گز مول نہ آہی
شہادت انگلی انبر طرف اٹھائی ہوئی سائیں
اوس دوشنائیوں شام سندے سن شہر آئی دسیائے
گرمی وقت بدل سر سایہ کردے حضرت تائیں
نوری بدن مبارک وسدا سایہ زمیں نہ پوندا
جد تک رہن اسوار جو گھرتے گوہا بول نہ کردا
جواب الست سندا سب دیناں لوں پہلے دیتا
جانا اسماناں تے پوہچن قاب قوسین ٹکانے
چن کیتا دو ٹکڑے سورج نوں ادھر پرتا و نہارے
ہتھ اندر سنگریزے طعام پڑھن تسبیحاں پیارے
ستون حنانے ہجر نبی دیوں کیتا شور کارا
اندک طعام کھجوراں برکت پوندی ہتھ لگاں
ماں پیو تے ابو طالب چاچا قبراں تھیں اٹھ تنا
ابن حجر مکی نے لکھیا وچ رسالے جانی
پنگھوڑے اندر بچہ اوس نبوت بھری گواہی
اطوع کل نبیاں کولوں ذات نبی دی آہی
جو مخصوص اس نال اوس اندر شرکت ہوراں ناہیں
روضے پاک اپنے تھیں پہلے ایہو اٹھن بھائی
ستر ہزار ملائک سنگ اسواری زیر براقے

جس راہوں لنگھ جاندے ہوندی خوشبوئے زکا...
بول پچھانا نہ زمیں نگلدی کے نہ ڈٹھا سا...
صفتاں رسول اللہ دیاں سنگ نہ کوئی ر...
پاک جسم سب اوس سرور دا نورانی ہر...
جمدیاں دہرتی اُتے سجدہ حضرت کیتا سا...
اک نکلیا نور جدی روشنائی پوہنچی ملکاں تا...
جھولا آن فرشتے جھولن تے مہتاب ولائے...
جاں کسے نکھ تلے آہندے جگہ ارکھ تدا ہیں...
مکھی بہے نہ جسے آتا پاک جامہ تن رہند...
وچ عالم ارواح سبس تھیں پہلے ہوئے فر...
عرش معراج براق سواری خاص اوسے سنگ...
دیدار الٰہی نال مشرف ہونا اوس سردا...
معجزے ہور پیغمبراں کے ایس نہ لکھنا ر...
وٹے گیٹے کرن سلاماں رکھ آون سرکار...
انگلاں تھیں چشمے جاری سرور دار ہما...
مُردے زندہ ہو قبراں تھیں مومن ہون مناں...
حضرت نال ایمان لیاندا ایہی بیشک منا...
قرطبی کولوں نقل کرے او وایہ خبر دل بھا...
عمر تریسٹھ سال مبارک حضرت سندی آہی...
بارہویں ربیع الاول پیدائش اوس نبی آہی...
جتنا روز حشر اوس لمبی ملگ ہور س تائیں...
فرع کنوں وچ ہوش سبس تھیں اول نبی الٰہی...
سجی طرف عرش دی کرسی اوپر بہشاں لیجا...

(متعلق صفحہ ۳۱۳) اور زبان اور ہاتھ بن جاتا ہوں تو عرض کیا کہ ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ نے فرمایا جب ... ہیں خدا تعالیٰ کا حبیب اور دوست ہوں تو قائل کی زبان خدا تعالیٰ کی زبان نہیں، پس وہ شافع اور مشفوع اور ... ظرف اور ہیں اوسکے وجود میں سنفی اور عدم پھر میرے پر ... لے منصور کیسے عتاب ہوا تو منصور نے عرض کی ... کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں توبہ کرتا ہوں اپنی اس کلام سے اور میرے اس گناہ کا کیا کفارہ ہے، تو ... صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنی جان کو خدا تعالیٰ کے لئے ذبح کر عرض کیا کس طرح ...

بھی محمود مقام ملے اوس روز نبی سرور نوں
سن آدم اولاد تمامی ہیٹھ اوہدے سب ہوسن
شفاعت کبریٰ خاص اوسے نوں ہوئی ایہ کرامت
پل تھیں نہگسن سب تھیں اول جنت وڑنے ہارے
بیٹی فاطمہ پاک نبی دی پل توں گذرن لگی
مکان وسیلہ اوچا سب تھیں صلی اللہ علیہ وسلم ملسی سرور تائیں
شاہنشاہ اگے جیوں ہووے وزیر معزز کوئی
ظاہر اتے مظہر ہادی خاصہ ہادی وسیل دا
جس منزل تے قرب نشاں اُتھ پہنچا ہور نکوئی
خلق عظیم محاسن خصلت علم کمال ثناڈا
بخشش دا دریا قدیمی ازلی شاہ کرم دا
ربدے ملک اندر مختار اوہ دافع رنج الم دا
درجے وچہ عبدیت دے لاشریک اکلا
نذیر بشیر اوہ کملی والا ماحی کفر شرک دا
پر نعمت ہتھ اوسدے ناداراں نوں غنی بناندے
روح مبارک جسدے پاروں حاصل راحت پائی
سرور دا عظمت بھریا کن وحی دا بھاندا
جو جو چیزاں نال نبی مخصوص ہویاں نے بھائی
طفیل نبی دی ایس امت مرحومہ نام سدایا
دہرتی کل انہاں مسجد رواتیمم ہویا تنہاں
جمعہ نماز روزے رمضانے آمین فاتحہ نالے
ایہ خواص ہوئے انہاں حاصل دنیا عقبیٰ اندر
پیروی نال نبی جو حاصل انہاں مقام حالاتا
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ ایس وچ حد حدود نکائی

چھنڈا احمد ملے ہتھ جاگہ تلے اوس ملسی ہرنوں
امتاں سنے پیغمبر سارے اوسے ہیٹھ کھلوسن
سب تھیں پہل دیدار الہیٰ آوسنوں روز قیامت
حکم خلق نوں ہوگ میٹھو سب اکھیں آ دونہارے
سب تھیں اول درجنت دا نبی کھوہلے گل ہوئی
ربدے اگے شان نبی دی ہوسی صلی اللہ علیہ وسلم اوچ اوتھائیں
روز حشر ایہ عزت حرمت نبی اُتے بس ہوئی
ویہیں منزل ہور ہدر سرور شاہ رسل دا
ملک مقرب نوں بھی اوتھے ملے نہ ہرگز ڈھوئی
رحمت دا دریا حسن دا بحر رخار نشاد
مالک ملک شفاعت اندر بخشنہار جرم دا
ہر اک مومن عاصی تائیں آسرا اوسدی دید ا
حامی اوگنہار غریباں مشکلوں پاک معلیٰ
مکھڑا شمس ہلانت نور الٰہوں سدا چمکدا
اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ جیویں قرآن ہیں پڑھدے
جسدی تھم مبارک دی رب آپوں قسم اٹھائی
موئے مبارک تاج شاہاں سر ڈاہڈا قدر اوہناندا
اوہ دور دراز گئیاں جاون دی طاقت حلوائی
لٹ غنیمت مال کفار حلال انہاں نے ایا
وقت نماز وضو سنگ بانگ اقامت حاصل انہاں
بھی شب قدر ملی اس امت ہوئے شان کمالے
باطن نور تجلی عقلوں فکروں باہر اکثر
اوہ دن دن سدا ترقی اندر حد نہیں رکھاتاں
حضرت نوں سن جان نثاراں نعمت ماہ ایہائی

متعلق صـ ۳۱۴) کی خدمت میں اسکی شفاعت کے لئے حاضر ہوتی ہے اور حلاج کہ دنیا کی مفارقت اور اس مجمع کے درمیان کی مدت تین سو سال ہے اور بعض عارفوں نے فرمایا کہ حقیقت محمدیہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم تمام حقیقتوں کا اصل مادہ ہے ، تمام حقائق اور مادے آپ ہی کی حقیقت سے ظہور پذیر ہیں ، لہذا تمام کے تمام مادے اور اصول اپنے اصل اور حقیقت کی طرف رجوع کریں گے

Marfat.com

پیشانی جس کوئی نہ ثانی چنوں ودھ رُشنائی
اکھیں نور الٰہی بھریاں نظر پوے جگ سارے
دو مونڈیاں سنہ مہر نبوت سورج وانگ چمکدی
زلف معطر اگے جدے کستوری شرما وے
دند جویں ہن لڑی پروتی کسے حکیم سیانے
تلیاں دو دریا کرم دے انگلاں جنت نہراں
محتاجاں نوں غنی بناون آپ نہیں کج کھاندے
سینہ گنج عرفان الٰہی جا دی علم اسراراں
دل دریا زخار دو دیس ہتھ کوثر حوض کرم دے
قدم ٹرن وچ ربدیاں راہاں جس راہوں لنگھ جاندے
چلدے چال کبک دی نیر نہ سجے کھبے نظراں
کن مبارک او سندے دم دم سنن اسرار الٰہی
بیٹھے ستے اسماناں دے سنن آواز بولارے
رُوناں فلک دا ابھی جد سجدہ جن کریندا
متھا خوب کشادہ روشن چمکے نور صفائی
ڈنگے ابرو مثل کماناں پھیر دو طرف جھوکائے
وچہ مقام شہود دکھلوکے کرن شکار دلاندے
مبارک چشماں موٹیاں سُر دِر سرمے ناک زیادہ
دو گل نرگس مست محبت یا دو صاد صوابوں
گوہڑے نین رسیلے سلن پلو وچ شیر دلانوں
اَوْ اَدْنیٰ دے حرم سرا وچ دو ہاں تیز نظارے
حاضر غائب نظر اندر سب تکدے لہندے چڑھدے
اچا اکھ مبارک پتلا آلائش تھیں خالی
کھاں تکبر اسرخ عقیقوں پتلیاں لباں سیں ہاون
یار کہے اک جوہر دیں رات چنے دی چانی اندر
کدی نکلاں ہیں جس یلیں تول چن کدے اسمانی
رخسارے دو نور سوارے پر گوشت آفتابی

بھرونیاں کر چانن کیتی زور بلا گمراہی تہ
رخسارے ماہ انور بارے دشمن چمکن ہارے
دو روں نیڑیوں اکو جیہی خبر لوے ہر اک دی
وقت تبسم دنداں وچوں نور پیا لشکاوے
چاندی وانگ صفائی گردن ڈھالی عجب خدائے
پنجہ پر نعمت دو دیاں جود سخا دیاں لہراں
دنیا دی کوئی چیز نہ گھر وچہ رکھی شاد شاہانے
نال فیضان الٰہی بھریا نال علوم انواراں
کسے نہیں بجہ ملیا باجھوں اتھاں کان شرم دے
ہر ہر پاسے وچ راہاندے خوشبو خوشی دوہاندے
پولے پولے دھر دے قدم نہ رسم جو ہین تکبراں
مخفی راز پوشیدہ سندے دلوں پے سنائی
لوح دے اوپر قلم چلن دا سنن آواز سوہارے
حیوانا ندیاں گلاں سُندے اک نکوئی ہندا
جیوں چاندی دا تختہ ڈھالیا متھے وٹ نکائی
سیاہ باریک ملے آپ وچ دکھے نور سوہائے
جنگی دو اسوار بہادر نیزے ہتھ جنہاندے
موٹے آنے سرخی گردے سیاہ سفید زیادہ
یا بادام سیاہ ملے دو تجھ اوس جناں بوں
سینے سانگ محبت لا کے کرن شکار تنہاں نوں
قاب قوسین مقام قرب وچ دُوس چلن ہارے
وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا نظر رکھے حال ہر دے
ہر پاسے اوسدی روشنائی واہ واہ نور کمائی
بھلے نصیب اونہاندے جہڑے پاک نظارہ پاون
میں ڈٹھے سن بیٹھے ہوئے حضرت پاک پیغمبر
اور رک چنے ہین وانگیا وچہ اوس تھیں لاثانی
گندم گون سنہری رنگت سرخ سفید گلابی

arfat.com

سرخی رنگ سفیدی ملیا نور دیوے چمکارے — داڑھی کالی گول منور حلقے دار سوارے

جسہ سارا صاف نگر کجھ وال آہے موہڈیاں تے — بازو گول اتے پر گوشت غالب زوراں تے

باہاں لمیاں زانوں تیکن نال شجاعت بھریاں — دشمن بھا دیں لکھ بھا دراں لہادن ریاں

شکم مبارک ملیا ہویا سینے نال برابر — نال طعام الہیٰ بھریا پاکی اندر باہر

کنڈ مبارک نے کنڈ دتی نا محرم برتر نوں — صفتاں وچ نہ ملیا کوئی حضرت خیر البشر نوں

قدم مبارک نوں ست پیارے ربدا عرش گرامی — ہر سرور دی گردن اتے قدم پیا اوس نامی

بول براز لہو کل فضلے پاک نبی دے سارے — جس تن چھیڑ گئی اوہ کوئی دوزخ اگ نہ ساڑے

اڈی اتے گوشت اندک نا لمی ناہ چوڑی — تلی قدم دی وچوں سدھی وچوں اچی چوڑی

لماں قد نہ کوتاہ ہیسی وچلے میل میانے — ناہ موٹا ناہ لسا آہا وس محبوب زمانے

اچے دسن ساریاں نالوں سرور وچہ صفانے — پرچھاواں ناہ ہوے زمیں تے حکمت ایہ فرماندے

سایہ عرش اتے سی ہوندا سوہنے چودس چنا — جیہڑا ہوکھی تھیں محروم نہ رہیا عرش سجن دا

نوروں نور آہا کل جسہ سایہ نور نہ تھیوے — جہڑا کول کھلووے خوشبو ہر تھیں خوش جیوے

جتھے کھڑے ہودن ہو لگدی چانن چار چوپھیرے — نور خدا دے دا نہیں سایہ سائے تیرے میرے

اوہ خورشید الہیٰ چمکیا اندر جمل جہاناں — ستر پڑیاں دے وچ مخفی حسن اوسدا ہن بھاناں

اصلی حسن مبارک دسدا نوں ذرہ قدر پیاسی — طور پہاڑ اتے تد موسیٰ ہوے بے ہوش ڈگاسی

شیشیوں بن چمکدا اودھ لو ہووے اندروں باہر — اوس فانوس الہیٰ نوں بھلا تکے کون بھا در

کڑیاں کواریاں تھیں ودھ آہا شرم حیا سرور دا — کپڑا جیہوں بولغ لاہندے گرمی وچ بھی پردا

بھاویں تیز ٹرے کوئی کیہڑا نال نبی سرور دے — تاہمی قدم اگاہاں پوندے آہے اوس سرور دے

اندر جمل جہاناں بنے ہوئے مختار رحضم صلی اللہ علیہ وسلم دے — کول اوسدے سب وارو دکھیاں تے ہر سر دے

جیہڑے نبی آسمان چوتھے دے بھاویں منصب پایا — پر معراج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیوں دو رہیاں آیا

چار کتاباں صفت تساڈیوں اکو آنت ہوئی — اٹھ بہشت تساڈے باجھوں پھل اکو بے سوئی

چن عربی دریا حسن دا ناہ کنعان کنارا — اوسے چن دے نور لبوں ملیا یوسف علیہ السلام نوں چمکارا

توں سلطان رسولاں دا ایہ مجمل صفت تساڈی — صفت ثنا مفصل تیری جانے ذات خدا دی

جس نامے عملاں وچ ہوون ساڈیاں نعت صفتاں — چشمہ آب حیات گویا اوہ لدھا وچ ظلماتاں

حاچک بھاری پنڈ گناہاں آن ڈگا در اوسدے — وچ کالی رات لبھا اوس دن طالع جاگ تسے

دل غافل وچ نعت نبی دی جگ نبی جد آکے — ملیا گنج اندر ویرانے با آسیر دیسبا کے

عاجز حلوا دے بھاویں تھاں تھاں دے کردے — مگر امید شفاعت اپر ذات رسول اکرم دے

Marfat.com

اوہ رحمت عالم دافع ہر غم آب حیات فضل دا
پانی آب حیات کنوں اوہ بہتر ہے لکھ داری
جنت لکھ لکھ نیووراکے بیٹھی راہ اوڈیکے
آدم نوح خلیل کنوں تا موسےٰ عیسےٰ سارے
تاہ کوئی تاراجکیسی وچ میدان حشر دے علیہم السلام
باغ کسےنوں وچ ؛ آگیا ایسا سرور لنگدا
کہنا اوسدے راہ دا شاہاں کحل البصر بنایا
جس دہیرتی سنگ سرور اوسدی عرشوں شان اگا ہی
دلدے روگ پچھانن والا اوہ طبیب قلوبی،
بھگے ہڈ سیاں ورہیاں دے پلو وچ ہوون زندے
وچہ پہنا، رسول اکرم نے جو کوئی آن کھلوتا
کفر کفار اندا اک ٹٹا سنگ تلوارنی دے
راجے رانے دراوسدے دے سگ دربار کہاون صلی اللہ علیہ
ہر رحمت دا کانگ فضل دی بحر زخار کرم دا
دفتر فضاں رسول اللہ لوح محفوظ خدا دی
بھاویں جبرائیل خدا تھیں وحی نبی ول لیاوے
سدرہ تھیں جبریل نہ اگے ودہنے طاقت پائی
زمین آسمان اک قدم اجیہی سیر سریع سرور صلی اللہ علیہ وسلم دی
جمع مراتب حقی خلقی اندر ذات گرامی ؎
جود سخا رسول اللہ دا کوثر حوض پچھانی ؎
تنبو اوسدا تنیا ہویا اپر نوں اسماناں
جلوے حسن رسول اللہ دے ہوا ہے گلزار جنتاں دی
نام تساڈا حسن جھسیاں اتے صلی اللہ علیہ وسلم بیا پناہ غریباں
ڈھونڈے خلق رضائیں ربدیاں رب تند رضائیں
پر اکھیں دکھدایاں ویکھ نہ سکن سورج دی روشنائی
چام چڑکاں نوں کون دسے اوہ خورشید الٰہی
عرش کراں جے حضرت نوں تعمت ودا نہاتاں

باگے اوسدے جوڑ یا ندا جے دہون ہو گئے پلید
عاشق ترس ہے جستا میں پوندلے اکسیاں
کرے قبول بلال اوسدا امت میں دانو چہ لیکھے
تلے شعاع آفتاب اوہدے سارے چلنہائے
سورج باہجہ رسول اللہ دے سبھے سن وچہ پردے
گلشن عبد المطلب دے توں صلی اللہ علیہ وسلم نونہال یہ پھید ا
نعلین اندی خاک مبارک سر دا تاج سوہایا
ستر ہزار ملائک ہنت جس دی ان زیارت چاہاں
دنیا عقبے بخشش وسدے وں قطرہ اک وچہ خوبی
بھید سجن دہوں جے اک نقطہ پاون اوہ سوہندے
بھاویں کیند الجرم جاوے نال نظر دے دہوتا
ڈوبے کفرستانے سارے جلوے اوس شفیع دے
ڈرا تے اسکندر اوسدے سنگتے خاص بیادن
شافع اوتہاراں حامی ہر عاصی مجرم دا
اوس لوح تھیں کوئی لا اچھے بن کہے نبات زبانی
پربا او حی دے اسراروں اوہ کجہ پتہ نہ پاوے
تے سیر نبی دی لامکان تک اک پلکو وچ ساہی
اوسدی تان بلندوں ہو لی عقل عاجز ہر پردی
خالق تے خلقت وچ برزخ اوہ مالک ہر نامی
ہے قرآن خزانہ اوسدا املکاں فوج سبحانی
لبے مسجود ملائک سرور اچیاں ڈاہڈیاں شاناں
نال حمائت یاری اوسدی خاص نجات امت دی
دنیا دین اندر تعویذ مجرب یاد حبیباں ؎
اول تھیں لا آخر تیریاں وچ قرآن ثنائیں
منہ رحمی نوں پانی ٹھنڈا تاہ سوکھاندا کائی
اوس نظر صدیقاں دکھیں لائق بوجہلاں گمراہی
خوبی نال سراویوجاے دبوے من دا بھاناں

قرب کمال رسول اللہ دیوں عقل خلق دی ہاری
بے آشوب گناہاں تھیں ہے دل تیر افریادی
حامی سیاہکاراں دیاں جسدن لباں شفاعت ہلیاں
کیوں آشوب گناہاں تھیں دل تیرے خوف گھیرے
عشق رسول اللہ دیوں جو دل لگی بھاہ اگ نہ کھڑیا
شاہ رسولاں سورج وانگوں نظری آون دوروں
کتنے نبی دیوں خلق ہستی وچ دنیا کون پچھانے
عزت عظمت دا اوہ سورج ہور نبی سب تارے
نبی شگوفہ ناز کیا اندر اشرفوں بدر یگانہ
رنجوراں نوں نواں نرویا کر دے ہتھ لگا کے
وحشی جنگلدے آ پھڑدے دامن خیر بشر دا
سجدہ اٹھ کریندے پتھر تے رکھ کرن سلاماں
کیڑا تیرے آستانے دا رے دم شاہاں نہ
اکو رات اندر توں کیتا محشر دا کم سارا
کاسہ ہتھ خورشید نبیل پھڑی ہتھ جن بیارے
قم باذن اللہ کہہ عیسیٰ مردیاں زندہ کردے
کن دا حکم اشارت اندر فلک تصرف جاری
جم تھیں ودہ اقبال رکھے جو کتا تیرے در دا
سورج حسن وجود تیرے تھیں جاں اک قطرہ آیا
فیض اک وال تیرے تھیں ہوئی رات برات قدر دی
وچ عالم ملکوت جنہاں نے شاناں اچیاں پایاں

کی مجال عقل دی پاوے بھید اوہدا اک وار دی
تاکر یاد رسول اللہ ہو سی رحمت تمام ری
جانوں ہر عاصی مجرم ڈریاں اوہ سدروالاں گلیاں
جتھے خیر خلائق اوتھے خیر خواہی جے تیرے
گل لائے دیوانگوں اوہ نت غمدیاں غوں [illegible]
اکھیں سر کھڑ دیکھ نہ سکن کرن حجاب حضوری
خاص حقیقت بھید نہ بھا پائیوں وانگ خیالے
تارہ ہندی روشنائی راتیں ویندوں فرش [illegible] پہلی تر
بخشش وچ دریا کیا وے ہمت دا [illegible]
عقل دیوانے ہارے وچ لٹھاندے [illegible]
تنگی دیکھ مرادوں چاہن نفس دوگنا اندر دا
حق دی اکھ [illegible] انبیاں نوں حضرت خیر [illegible]
نقش قدم تیرے دا تخت سلیمانی [illegible]
صدر حمت اس ہمت اچی تیری نے سمر دا
منگن کھلے تیرے بچھیا ریتی اوہی سارے
تے قوی حکم رسول اللہ دیوں پلوچ اٹھدی رت
لہندے چڑھدے ہر ہر وقت خاص دی مختاری
محبوبی وا شان جنہوں اوہ ہر دا تیرے [illegible]
اہل بصیرت نے نال اوسے [illegible] لگایا
جے سو سوہناں نادم ہوکے خاک پئے سر دی
رہندے نے اوہ در تیرے تے ڈگے مثل گدایاں

پہلا یتیم نہ پایا تینوں جگہ دتی پھر تینوں
تے پایا تنگ دست تینوں رب تیرے نے محبوبا
نور مبارک حضرت دا رب سب تھیں اول کیتا
پچھے کل رسولاں نبیاں نے تیری بیعت لیا نے
عبد المطلب دے گھر تیں سی لگا بھاگ فضل دا

تے پایا متلاشی راہ دا راہ دسیا سر تینوں
غنی کیتا پھر تینوں رب نے ویکھ نال محبوبا
تے دنیا وچ جھیکے سب تھیں ظاہر ہو کے میتا
آدم تھیں لگ عبد اللہ تک پشت بپشتی آئے
نگے [illegible] نور رب لایا میوہ نیک اصل دا

Marfat.com

کل قبیلہ بھال کیتا سنگ آمنہ عقد عبد اللہ
ماہ رجب دا آیا مہینہ رات جمعے دی اندر
حکم دتا رضوان بہشتی نوں اوس رات خدا نے جل جلالہ
چھیتی انیں بھی نور نبی اج شکم مائی وچ آیا
کل بکھیرو چوکھر اکدوبے نوں دیون بشارت صلی اللہ علیہ وسلم
عرب عجم دیاں شاہاں دے اج تخت گئے ہو موہدے
پچھیں کی سر پئی مصیبت کیتوں اجی انج روئے
سو عورت اس دکھوں سر گئی جنہاں خواہش آہی
وحشی مشرق مغرب والیاں پئے خوشخبر سنانے
رات خوشی دی مشتاقاں ایہہ آئی کرماں والی
قحط گیا اُڈ ملک عرب تھیں بہت ہوئی ارزانی
سبزہ جوہ زمرد کھڑیاں ہریاں سے گلزاراں
بوٹے پھل ہارتے کھمن لگی چلیاں سرد ہوائیں
اوڑک سکدیاں سکدیاں نے آ وصل امیداں لائے
جاگے بھاگ امت دے آیا حامی اوگنہاراں
جاں رب دھرتی اوتوں سارے کفر ہنیر مٹائے
حکم ہویا جبریلے پھیرے انبر دھرت منادی
جس محبوب علیہ السلام دا سی وعدہ دنیا آون سندا
ختم کرندہ پیغمبراں دا رحمت جمل جہاناں
سن خوشخبری ملکوتیں گرج پیا یک باری
دروازے بند دوزخ ہوئے کھلے جنت والے
جبرائیل جاں ہویا فارغ کنوں منادی فلکاں
پہاڑ جزیرے بحریں جنگلیں ہر ہر طرف آوازے
اوہ محبوب آرام دل دا نور نمونہ رب دا
پڑھو درود اوہناں تے ہر دم نال طہارت پاکی
شب قدروں اوہ رات زیادہ آہی برکت والی
وقت سحور بہار چیتر دی اتے سوار دیہاڑے

نطفہ پاک جمعے دی راتیں ہویا نقل منتقلی
شکم مبارک آمنہ دے وچ آئے سن پیغمبر
کھول دیوے فردوس دا نبے انبر دہرت پوچانے صلی اللہ علیہ وسلم
نوں ماہ پورے کرکے سوہنے قدم رنجہ فرمایا
سراج امت جاگیر ہویا اس راتیں اہل طہارت
ٹکراں مار ابلیس نٹھا ہور چیلے اوسدا دے بندے
کہندا اج اوہ شاہ رسل دے وچ شکم مائی دے ہوئے
نعمت اساں نصیب نہ دے ایہہ جو جو سکدی ساہی صلی اللہ علیہ وسلم
ندیاں دے مچھ کچھ بشارت آپس وچ پوچاندے جو جو
مینہ فضل کرم دا لگا جس راتے اوس ڈالی
دسے مینہ بہار فضل دے گئی گردش اسمانی
رکھاں سبز پوشاک لگائی پھل پھل دین بہاراں
ہجرستانیاں رات ہجر دی مشکل نال لنگائی
کالی رات وچھوڑی والی گذری نال دعایاں
پشت پناہ غریباں شافع مجرم تے بدکاراں
میل کچیل بتاں دی کولوں غسل زیدن کرائے
اہل عرش تے اہل جنت نوں ہووے لکھ شادی
اوہ سراج منیر لیایا اج تشریف سوہندا
اوہ سوہنا تشریف لیایا صاحب اچیاں شاناں
تسبیحاں تہلیلاں دا سنگ لحت شاہ ابراری
جنت خوب سجائے حوراں لئے لباس دوشالے
لکھ ملائک نال آیا پھر اندر دھرتی ملکاں
ستویں دھرتی توڑی سب نوں دتے خبر نوازے
دنیا تے تشریف لیایا حامی شافع سب دا
ہجر دیاں مار دیاں جس نے رحمت آپ دتا اتفاق
جس راتے تشریف لیائے خیر امم دیوالی
باہروں ربیع الاول تشریف لیائے پیارے

Marfat.co

تازہ کٹیا ختنہ کیتا ہویا تے تن پاکی
لودیوے دی اوپر غالب ہویا نور جی دا
شہر بصریدے تائیں ڈٹھے نالے اوس شنایوں
پردہ سی اجے حضرت ماں دے پاک شکم دا
چھے سالاں دی عمر آہی جد مائی رحلت پاندی
دو برساں دے بعد دادے دا سایہ دور ہویا سی
ایس عمر وچ خطرہ ہووے ضایع ہون طفل دا
بعد وفات والداں دادے دل رب الفت پائی
دریگانے دوہاں نوں اوہ عجب کرشمے دسے
ہو قربان دلوں تے جانوں پرورش حضرت کردے
دادا فوت ہویا تا ابوطالب نوں سوپن کیتا
چاچے سکے ابوطالب نے خدمت کیتی پوری
بچپن وچ آداب اتے تربیت علم الٰہی
ہر کوئی چنگا جانے سب نوں بھاوے چال چلن دی
خوبی تے زیبائی کر کے جمع کمال کرامت
ضال معنے گمراہ جو اندر دین ہووے گمراہی
حقیقی معنے تے اس حمل نہ کرنا جائز اکا
حقیقی معنے ایہن جو نغوی کارن اوس سرور دے
نہیں ہویا گمراہ تسا ڈا صاحب بھکیا نا ہیں
کلمے کنوں غوی دیوں پھر تاکید ہوئی اس گلدی
کیونکہ جو کفر دینی تھیں ہن معصوم رسول اتھا قوں
بلکے صدق عبادت پاکی سی مشہور نبی دی
بلکہ مراد جو اصلی اسجا سمجھ لوئیں ہن بھائی
ماکنت تدری ما الکتٰب ولا الایمان خدا فرمایا
بھی دین خلیل ہیسی رائج اوس زمانے کائی
ابراہیمی دعویٰ صرف زبانی کردے آہے
پر اوہ دسے گئے طریقے طور خلیلے والے

جدیاں سجدہ دہری کیتا اوس مالک لولاک
شہر شامی دے تائیں ڈٹھے نال اوس نور سعیدا
ایسی لو اوس نور خدا دے لائی عجب صفائیوں
والد گذر گیا تاں ہویا میلا اوسدے دم دا
عبدالمطلب دادے نوں پھر پھردی یاد خزانے دی
تا پیو دادا ترن یتیم آکے مونہہ دسیا سی
پرورش کرن یتیماں مشکل ہوندی سے دل دا
پیو دادے وانگوں سگوں شفقت فرمائی
ویکھ کرامتاں تائیں دادے لے عشق دی جھے
بہت محبت شفقت کردے نال نبی سرور دے
اوس بھی نال محبت شفقت سی ایہ جرأ کیتا
نیک اخلاق تے چال حمیدہ خوخصلت منظوری
سبھ افعال اوس نیک سوا اوں کم وچ صفائی
تا جو حد بلوغت توڑی پونچی سی اوہ چندی
خاندان اپنے دا فخر گئے بن نیکت علامت
کفر شرک یا جہل جہالت پر ایہ گل نہ آہی
ما ضل صاحبکم وما غویٰ ہے قول الٰہی پکا
کفر ضالوں نکلے چلدیں بارے اوس پرزے
سورت نجم اندر اوس گل دی نفی بیان لائی
دین ولوں کجھ خیال نہ ذات اندر سی رسول دے
قبل نبوت نال اجماع دے کر اعتقاد ونا قوں
نال کمال اوصاف حمیدہ سی اوہ ذات شفیع دی
علوم شریعت ہور نبوت خبرہ سی اوس پائی
قرآن ایمان سند کجھ سکیا بتہ ہی نقوں پا
کوئی کتاب اوس مذہب دی پاس قریش بانے ہر
حضرت بھی اوس دین سندی کجھ سارنہ حدیاہا
یا جزیات اسلامی دقت فوقتا گئے سکھائے

ایہ بھی نرم دلیل جو فطرت وقت توحید الہیٰ
ایہ اصول بیاں سندا ایسی باتفاقی
تے وچ قریش بنی آہا کوئی اہنا اوس نہ مانے
تے جزیات نہ جانن تائیں کجھ ضلال نہ کوئی
ایہ صاحب فکر سلیم حکیم کنوں بھی ممکن ناہیں
دانشمند محقق اوپر شرک نہ لکیا رہندا
عقل قبول نہ کردی لائق ہووے رسالت جہڑا
اوہ پھر کفر شرک گمراہی دیوں ہووے مائل
جویں روائت نبی کہیا ہیں قصد کیتا دو واری
ایہ وچ طفلیت واقع قبل نبوت ہویا ساہی
جد تور کوئی کرے نہ اوسنوں قصدوں نہیں پکڑیندا
بلکہ ایہ حفظ الہیٰ پیار پیاندی رب کرے حفاظت
جاں لگے ول اندر حضرت نوں سی نرائی نائی
پاس جہاں بت جا کے دائی کرن لگی فریاداں
سبھے نام نبی دا لگا اوہ بت اوپر دہرتی
پھر چھپوں ہتاون لگے حضرت تا ارشاد ہویا اوئی
اس قصے دی طرف اشارت ایہ آئت فرماوے
دوجی ہور روائت ایتھے ہے بھائی آئی
چھوڑ دتا سی بھل راہ اصلی اوسدم آن جی نے
وچ حقائق سلمی ہور روائت ذکر لیا یا
ہور روائت گم ہوئے وچ طفلیت اکواری
انہے چاہڑا ابوجہل دا دے نوں آن ملاوے
عبدالمطلب آکھیا جو گل ڈٹھی کھول سنائیں
جاں اٹھ اوپر چک اوسنوں میں اپنے نگر بٹھایا
اوڑک بول الاوے ناقہ اے احمق مروارا
ہادی ایہ خلائق ہوکے نگر بہے کیہوں تیرے
ایہ روائت ٹھیک مطابق شان نبی دے اوئے

تے سٹر کوں ہیزاری اسدی لوڑ فقط سی آہی
کفر شرک تھیں بچکے کرنی دا اہ رب نوں پاکی
جزیات نہ لبدی آہی بن توحید ربانے
جو لائق ہووے نبوت پھر اوہ کفر نہ کردا سوئی
جو ہوکے لائق خالق شرک کرے سنگ اپنے سائی
باہجوں حمق عناد نہ عاقل باطل راہیں پیندا
صلاحیت توفیق الہیٰ کرے جدے دل ڈیرے
یا کنوں خلال مراد افعال جو نال شرع نہ رلدے
نگراں رب بچایا میں نوں پاسوں بد کرداری
بھی اوہ وچ ظہور نہ آیا عمل نہ جائز بھائی
ضلالت ایہ سدہوے ہر صورت وچ شارع کہندے
یا ضلال ایہ دنیا دی جیوں کرے ہین روائت
راہوں بھل پئے راہ ہوری حضرت بحر صفائی
محبوبیت کوئی اتار امیرا دیہ میں نوں کجھ داداں
لگا کہن ایتھے ویکھے اتھوں اساں ہلاکت ورتی
بھل گیوں تاں رستے پایا سی میں نوں بسوئی
اندر کتب ایہا ای لکھیا طالب نظر دوڑاوے
لے سنگ میسرہ شام ولائت گیا نبی نوں ساہی
وانگوں پکڑ لیا سی آکے جبرائیل صفی نے
غرق ہوئے وچ بحر محبت قرب مقام پہچایا
پڑدے کعبے دے پھڑ کیتی عبدالمطلب زاری
کہن لگا نہیں خبر کیا پئیں اس لڑکے دے آئے
کہن لگا وچ جنگل پایا جا نہیں اسدے تائیں
ناقہ موڑ نہ ٹردی ہرگز قدم نہ اوس اٹھایا
کنڈ دے نگر بٹھایا ہے کیہوں نوں ایہ بد اپنا
تائیں ایس بٹھایا اگے ناقہ سفر نہ ٹردے
ایسا بھلنا برا نہ ہووے حضر نہ مول پوچھا دے

arfat.com

نگر احسان ہدائت دے بھی لائق ایہ نہیں بھائی
بعض کہن اسمانا ناں دی گھنڈی خبر نہ آہی
یا راہ محبت عشق خدا دا سی معلوم نہ پہلے
یا وچ ہجوم کفار آہے مغلوب رسول الٰہیؐ
یا ہجرت دا رخ بھلیا کی جو ٹرناں ہے کس راہوں
یا جبریل تائیں سی پہلوں ہل پچھاتا ناہیں
جو معراج دی رات بتایا اوہ رستہ اسمانی
جو بہتے شغل عبادت پاروں دنیا دی کم کاجاں
کجھ تعلق تے سروکار نہ رکھدے کوئی ساہی
کوئی فرق تمیز سی وچ اہل اتھے نا اہلے
یا پتراں یعقوب نبی نوں سی جیوں آکھیا سا ہو
ہدائت ملنے ول مطلوب ڈھہار رستہ پکار
ایویں ہور کئی تاویلاں کرن مفسر بھائی
جنھے ہووے ضرورت یا کوئی ہووے مضبوط قرینہ
دلیل قوی تاویل اصولی چاہیئے پیش گذاری
قال اسم فاعل دا صیغہ کنوں مضاعف جالی
ماضی حال مراد نہ ایتھے اوویں ہین زمانے
ماضل والنجم اندر ایہ نفی ماضی دی ہوئی
اس سورت وچ ضالاً سندا معنے اُنج ہوجائی
پھر راہ ہدائت دسیا اوہ کل ماوہ دور ہٹایا
اوسدے بدلے نور ہدائت فیض علوم الٰہیؐ
اکدن ابو طالب [illegible] [illegible] گل فرمائی
جندوا میری پرورش وچ اوہ آیا دریگانہ
ذمے نہیں کسے پایا اوہ بیں مول کدا ہیں
اکدن آکھیا کپڑے لاوکے سوں جاء پاس ہمانے
اوس محبوب [illegible] [illegible] [illegible]
منہ میرے تھیں مونہہ چھپاتا [illegible] [illegible]

ایسی گلدے کارن نہیں اہتمام ہوندا انج کمالی
عرش توڑی پھر اساں پہنچایا اپنا دوست ماہی
اوہ مراحل حل کردتے یار اپنے نوں سہیلے
گر آہے وچ اونہاں اوس تھیں راہ بچاتا دکھائی
یا سمت قبلے دی وچ فکر تردد پیا تاں راہوں
یا اسمانی رستے دا گم ہون مراد فکر ایہا ہی
یا دنیا دے کاج دی اوس تبیہ آتی بھائی
راہ بھلے سی شاہ ابراراں دنیا دی اخراجاں
ملے چلے یا سنگ کفاراں رہندے سن اوہ بھائی
یا عشق محبت دلوں خبر نہیں پھر دسیا سبھے
اِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ قول اندر عشق پرآئے
نہیں تے راہوں ذرا نہ بھلیا سی اوہ سرور اکا
پرجہت مجاز بعید تاویل ضعیف اوتھے کم آئی
استدلال کارن محض کافی اوہ واقعات یقینہ
جس تھیں منکر دا منہ بھجے اوہ دسے اکواری
ماضی استقبال جانے ویکان موضوع بہائی
کیونکہ بولے دا لمح تھے تھیں بعد نزول دیانے
پچھلیاں کل زمانیاں وچ نہ ہندا نبی تھیں آئی
قبول ضلالت دی قابلیت سی [illegible] پہنچائی
جوں سیاہ فساد جو دل تیرے کڈھ وکھایا
راز اسرار جن دے پر کے دل چمکایا ماہی
[illegible]
اپنے تھیں نہیں جدا نہ کیتا اوہ محبوب یگانہ
سونا ہمنان پاس اپنے نت رکھیا اوس ماہی
الولیا نا اوسنوں بیوس لاوجانے سون پیارے
[illegible]
[illegible]

ہیں ندا ئیں او نہاندی گلوں وچ تعجب رہیا
جاں ہیں ڈٹھا میرے تے سنداو سدے جامہ لگا
چا ہیا الکھیں جسم تکاں پر ویکھ نہ سکیا پیارے
تا ہیں اد تھے طلب کراں ہر پاسے نظر دوڑایا
کئی تعجب وال کرشمے ویکھاں سندا باتاں
کہانے وقت کہن بسم اللہ بعد الحمد الا نان
کوڑی گل نخول کدی دل لگی اوس تھیں پائی
ہوندیاں سوندیاں بے پدری تے سخت یتیمی اندر
تقاضے بشریت تھیں سی نوں سجیاں بھلنہارا
نیڑے بھل نہ آون دتی اک پلو وچ کدا ہی
چھے برساں دی عمر اندر اک خیال جو سی اوہ کیتا
چھوٹے وڈے کل گناہوں پاک سجن نت رہیا
پایا ٹبر دا تینوں سی کجھ ضرورت سندا
سی عبدالمطلب دے مالوں اول غنی بنایا
اوس سپرد کیتا پھر مر دیاں ابوطالب دتیا ئیں
سکیاں فرزنداں تھیں ودھ کے کری اسدی واری
پیو دی اوس وصیت تے اوس پورا عمل کمایا
پنجیاں ور ہیاندی جد ہوئی عمر شریف دہائی
نہائت غنی آہی اوہ بی بی مکے وچ مشہوری
ملکاں وچ تجارت کارن اوسدا مال لیجاندے
عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وچ اوس مال کیتا قربانی
رئیس قریش گواہ کر کہندی ایہ جو مال گرامی
جاں اوہ بی بی کرا نوالی مائی اہل ایماناں
صدیقے دے دلوچ تڑپ حب سجن دی ڈالی
درم ہزاراں چالیہ کُن اوس کاج وچ لگائے
پھیر فتوح کفاراں باروں غنی کیتا رب سائیں
پر سونا چاندی پتھر دے اکو جیہا بنی نزدیک

پھیر لیا منہ لاوجا ئے رل بستر اتے پیا
سی نرم نہائت جثہ خوشبودار سجن سے پکا
کئی واری بستر تے دھونڈیا لبھا ناہ سوائے
تا آواز دیندے اے چاچا ہاں ہیں ایتھے آیا
رات گئی کجھ ایہ کراماتاں آئیں نظر براتاں
سی دستور اساڈا اوس تھیں ہیں کم ایج لہانا
بازی کردا کدے نہ ڈٹھا منڈیاں دے سنگ بھائی
ایڈا ادب تعلیم عنائت ہیسی بیکھو پیغمبر
نگر عنائت ساڈی راہ سدھے تے کیتا پیارا
جس تھیں لا آخر توڑی عصمت پاکی سوئی
اوس خیال دا اثر نہ کوئی دسیا ہیسی ہیتا
جو کوئی اوسنوں عجیب لگاوے مسلم ہے اوہ کہیا
پھر غنی کیتا دے مال بنایا بے پرواہ سو ہندا
کل فرزنداں تھیں کر پیارا پرورش تدکرایا
اوس وصیت کیتی اوسنوں بہت عزیز رکھائیں
کرناں رحم یتیماں اتے رحم ہووے سرکاری
خدمت دے وچ فرق نہ کیتا عشق سجن دا لایا
نال خدیجہ بی بی خاتون عقد نکاح کراندی
ابوجہل جیہے اوس دی نہاکر دے سن ندوری
عقد نکاح نبی دے وچ جد آئی اوہ فرماندے
نقد جنس سب اگے رکھیا اوس پیارے دے جانی
ہے ایسے محبوب سنداجیوں چاہے کرے تمامی
مالک بقا و دل دا لی راضی ہو اوستے رحماناں
وچہ رضا مندی دلبر دے رہیا سدا ہر حالی
ہجرت بعد مالوں انصاراں غنی خدا فرمائے
مال غنیمت لشا دا کجہ امانت نہ رہیا تدائیں
بلکہ اوسدے ورد لیا ا حب دنیا ہیں کے نوں

آپ غنی ہوئے اوس بلکے غنی کیتا ناداراں
خازن وِچ شاہ رسل تھیں ابو ہریرہ لیاویں
غنی حقیقی اوہ جدی جند بھرے قناعت صبروں
جو مسلم ہویا قدر کفائت روزی رب پچاوے
حضرت نوں رب کہیا یتیم نا ہور یتیماں تائیں
یاد کرن جو حضرت تے بھی کدے یتیمی ہیسی
رب نوں سی منظور اساڈا در یتیم پیارا
ہر دم ساڈے دل متوجہ ہے نت ذات وہاندی
تا کل متوکلاں تے سرداری حضرت نوں پچاوے
ضائع عمر نکرے جو لڑکا اندر حال یتیمی
پہلی عمر اندر جو سدا تیر ٹرے راہ سدھا
دولت مند نکیتا رب نے پیارے نوں اس گلوں
مالا نواے مالداراں نوں ملن فقیر نہ بھاندے

اِنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ جیوں وِچ قرآن اخباراں
حضرت آکھیا بہت اسباب توں غنی نہ بولیا جاوے
یا ہجوں صبر قناعت غنی نہ بنے کروڑیں درموں
ربدے دتے تے اوہ راضی اللہ صبر نبھاوے
کوئی فقیر ذلیل نہ سمجھے ویکھ یتیماں تائیں
کرن تعظیم یتیم سندی کجھ ایہہ سبھوں تیری
شروع عمر تھیں آخر تیک نہ رکھے غیر سہارا
پرورش تے تعلیم اوسدی ہر کم وِچ طرح اساندی
تے جس چھوٹی عمرے طفل مؤدب کوئی دساوے
اوس حالت وِچ حاصل ہووِن بد فعل کریں
اوسدی بوہت تعظیم کرن جو اوہ گنج انوکھا لدا
جو دولت مند اوں خودی غرور تے چاہے ٹالاں لوں
اکثر دولت مند مسکیناں دور دور کراندے

دولتمند جے ہوندا پیارا تا سنگ دولتمنداں
لذت مسکینی تے شیریں غریبی مول نہ پاندا
تا لوک ہوندے بدظن کجھ اگر نبی دیاں تا بعداراں
اخلاص ایمانی حقانیت اوسدی تاہ سمجھیندی
تن تنہا فقیری حالت درویشی مسکینی
جانوں مالوں آپ مہارے خادم نبی دے
دولت کی شے اونہاں جاناں گھول گھمایاں
جاں لڑکا پیدا ہووے تا اوہ جدلے بے مایہ
جے اوہ آپوں لالچ حرص طمع کر مالاں چاہے
سرگردان حیران ہمیشہ فکر ایہو دن راتیں
شخص حریص خلق دی نظروں ڈگے وقر گواوے
یا کوئی ہنر اتے تدبیر کر سینا اکا اوں زر دے
لوکاں نوں کر تابع کردوں چندے لوے مریداں

رکھدا خیال نہ طرف غریباں تکدا حاجتمنداں
بھی جے آپ اسیں جا کر دے دولتمند سداندا
جو دولت طمعوں تابع اسدے لوک تھیں اکثر اراں
ایہہ سبھوں بے زرب مایہ اوس الس کرنے
صحبت کشش اوسدی نے کھچے نوجوان یقینی
دولت مال تے لشکر فوجاں باجھ نبے گردیدے
بڑا کمال نبی دا ایہہ کل دسے نال صفایاں
مالاں نال لوکاں ندے پھر اوہ حاصل کر دا پایہ
لک بنہ ہر ویلے ہر حالت طلب کرے زر لاہے
بلیہ دام کمدوں تھوا اوتے چرب زبان باتاں
بڑا ذلیل خوار کمینہ اوہ احمق سدا وے
یکھن اوہ فراست تے دانائی حیلے سب مکر نے
الٰہی کرامت سبھوں کر دا شان مریداں

بادشاہاں نوں غلبہ عزت زر مالا ندے پار دوں
مالیہ تے محصول زکواتاں ٹھکیاں پیسے لیکے
اتے فقر درویش نہ منگدا دنیا داروں جا کے
پس معلوم ہویا زر دولت ہون نہ عزت کاری
ہاں اوہ مال جو لالچ حرص بغیر دیوے ربا ایئں
جو وہ سب پالے جاں مصیبت طلب کرے نہ تائیں
شاہ رسل بن لشکر فوجوں مالوں غلبہ پایا
یا تون مفلس آپ نوں صلے اللہ علیہ وسلم پہلے قرب دیدار الٰہوں
تناں نعمتاں اند اجد مولیٰ ذکر اتھے فرمایا

باوجود رعیت مالوں غنی بنے اس کا رون
بنے خزانیاں والے خاص رعیت تھیں پیکے
جو دنیا داروں منگے ہوندا اوہ ذلیل بنایا کے
تے اسدے نا ہوون وچ ذلت مول ہیائی
اوہ سبب عزت دا جے اوہ کرے حقوق ادائیں
کئی کئی مکر فریب بنا دے لئے خلقت تائیں
استقلال ہویا تد حاصل جاں جلا لوں پایا
دولتمند کیتا پھر تینوں قرب انوار لقائوں
اسدے شکرانے دیکارن اگے ہے بتلایا

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

پس جو یتیم ہو پس مت قہر کر اور جو مانگنے والا ہو پس مت ڈانٹ اور جو نعمت پروردگار تیرے کی ہے پس بیان کر

پھر توں نال یتیم عاجز دے نا کر زور دھگاناں
پھر ناہ جھڑک سوالی نوں کر نعمت با اظہاراں
وچ یتیمی پرورش عزت نال کرائی تیری
ظلم یتیماں اوپر آہے عربی لوگ کریندے
جس گھر وچ یتیم ہووے ہے اوہ گھر ابتر آیا
جو پرورش کرن یتیم نبی سنگ اوہ جنت وچہ جاندے
نفس اپنے دیکان روا نہ زور یتیماں کرناں
پرکان اصلاح ضرورت جائز بلکے نیکی آئی
جیہی نیت دینال کوئی اونہاں نال نکوئی کردا
الف لام السائل دا وچ استغراق ایہا ئی
جیہوں کوئی آن شراب نا دے کان سوال الاوی
ایہو یونہی جائز ہر شے جو منگے اسنوں لوں
تنہر وچ نہ داخل ہوسی ایہ مسئول کدائیں
بھی جو تھوڑا دتیاں ہوائے لیند اخوار کریندا
یاد چہ مسجد منگن پیشہ جو ہے ہو باہن آکے
عرف دہان وچ مقام سوال کسے ہی کیتا

کیونکہ آپ یتیم رہیا توں دل نتا تا ناں
فرید اپڑھ شکرانہ نعمت اپر شاہ ابراراں صلے اللہ علیہ وسلم
اوس نعمت دا شکر یتیماں تے کر شفقت خیر یری
حق نہ دین اونہاندا ظلموں ٹال اونہاں بالیئے
جس گھر دکھ یتیماں اوہ گھر سب تھیں بد اسدیاں
وسطے اتے شہادت انگل دا سنگ جیونکر یاندے
پر کر تعلیم ادب وس نگہ تشدد لیوں ڈرناں
ماپیاں وانگوں نہاں سکھلاؤں ادب تعلیم صفائی
ایہو جیہا بدلہ درجہ رب سچے تھیں پھردا
مگر امر ناجائز دا آ کرے سوال جے کائی
شرعاً اوہ رد کرنا ہوسی موسن جان بنا دے
نامشروع اوہ دین نہ جائز مسئلہ ہن اصولوں
بھی جو پیشہ ور ہے منگتا اوہ اتھے داخل ناہیں
ایہ بھی لاہن گلوں اسوچ نہ داخل ہر گز تھیندا
سوال حرام تو دینا مکروہ ویکھو عزیزی جاکے
درے علی آپے تس مارے نقل حدیثوں مینا

فرمایا ایہ جگہ تے وقت سوال نہ غیر اہناں
رد سوال کرن ہے منع تنبیہ اہدے وچ بھاری
جو منع سوال حدیث اندر اوہ جھڑنا ثابت کردی
تاشروع مالے دے ہوندیاں ہوندیاں سائل ہوناں
کر امید جو آوے در تے خالی ہتھ نہ جاوے
مالوں کرے سوال یا امر کسے جائز دا بھائی
سائل نوں جے کرے نصیحت برا سوال اہا ئی
باہجوں حاجت سخت ناچاری روا سوال ہمولی
قرض ضمانت تے ناواں ہووے جس سائل اُتے
اوہ فاقہ کش بھکھ جدی تے ہون گواہ ترائے
جو پلے رکھ سوال کرے اوہ خاص حرام کہاندا
تحدث نعمت ربدی ظاہر کرنی لوک زبانوں
قولاً فعلاً شکر نعمت ہر طوروں روا اچھائی
تا جو لوک دوجے بھی راہ نکویاں ٹرن لگدے ہیں
حال اصحابا ہندا جد کوئی پچھدا اکنوں نبی دے
پھر پچھیا اپنے بھی کرو کمال بیان نکوئی
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ اوس کہیا خدا فرمایا
نعمتاں نے دو قسم اختیاری دوجی بے اختیاری
وچ اختیار نہ جہڑی اوہ جیوں سید ہون کسے نوں
نعمت دا اظہار ایہی تن قسم اول اوہ آیا
دوجا دوجی میرے وانگوں اُنجے کرن نکولیں
ترجا نعمت دسن وچ ناہ فخر تکبر آوے
نعمت اصلی ذات نبی دی نام اوس نعمت آیا
ہے ذاتی مقصود ایہو بالقصد ایتھے فرمایا
بعد بھلاوے ایہہ اس رنگ کرنا ذکر نبی دا
ذکر ایام رضا کرن ہوویں وشل ذکر بہاراں
کیونکہ جو نعمت ہر قسماندی اس نعمت تھاں واری

سائل اوہیں لازم لینا جو کجھ لے کدا ہول
نگر شریف اتے متوکل صبر کرن ہر واری
جو کدی شریف ادیب تاایش بھی پوتے عزت زری
ایہ گناہ سائل مسؤل اُتے ایہ بھار نہ ہو ناں
جے کجھ سر دے ووے اوس نہیں تس حق دعا دے
تے غرض تعلیم تعظیم مکان زبان ہے منع روائی
امر معروف لحاظوں نہیں اس پندا اندر برائی
منگتیاں جنہاں پیشہ پھڑیا اوہ نہ سائل والے
اوس قدر ضرورت منگن جائز نہیں شرع وگتے
جتنے نال لے بھکھ اُتنا منگن اوس روا ہے
مال جو جمع کرے گدے انگیا رہے جمع کرانا
کرن بیان نیکی نعمت نوں بھاں اپنی عبادتوں
علی کہیا بھاں اپنیاں نیکیاں کرن بیانی
نگر ریا دا دخل جے اوس وچ ہووے کجھ ناہر
کروے مدح ثنا ہندا اونہاں حضرت پاک عقیدے
تا فرماندے صفت اپنی ایہ کرنی روا نہ ہوئی
فرمایا ہن کراں بیان جدوں سب آپ الایا
اختیاری جیوں علم پڑھن تے تقویٰ کرن اظہاری
یا شکل جمال حسن ایہ کسبوں ملدا ناہیں ...
نعمت اوسدی دیکھ ہوراں کی ہووے شوق سوایا
ایہ دوا استعباب مطابق آنت گلاں ہویاں
ریا تکبر پاروں کرن بیان حرام دساوے
ذکر نبی دا کرن اظہار نعمت والے سدا ڈیا
کرنی ذکر دوجی ہر نعمت ہے بالتبع الایا
مولود شریف تے قبل ولادت سی جیوں توضیع دا
یا واقعات فضائل معجزے حضرت شاہ ابراراں
ایس طفیلوں کل گلزاراں پھلیاں عالم سارے

امت کاں نبی دی مثل نہ نعمت وڈی کائی "
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ جو چیز ہووے کسے پائی
دینی علم فیوض مسائل جیکوئی پچھے آکے "
تے بندیاں نداجس شکر نہیں اوہ ناشکرا رب سندا
اوہ ناشکرا شکر الٰہی ناہ بجا لیا وے
بندیاں ندے احسان لازم احسان ایہا ئی
حق اللہ حق نبی سندا ہا ں تے اولیا واں
جنہاں دین سکھایا بیشی بخشی فیض پچایا
کرن اونہاں تعریف موہوں دلوچ اعتقاد اونہاں
جے بدلہ احسان نہ جڑیوس ناوس صفت کرنیدا
شکر ادائی بھی اوس ہوئی تے اس سورت تھیں تا
والناس تائیں ہر سورہ آخر کہنا اللہ اکبر
قرآن حدیث اتے تفسیر فقہ ہور علم تصوف

نعمت دو عالم دی اسدے والوں گھول گھما...
واجب کرن ہے اوسدی ہوندی اسنوں شکر ادا...
اوسنوں دسن شکر ادائی اسدی ہووے چھپا...
جو نعمت رب نہ کسے سناوے لوکاں کنوں لوکا نہ...
وچ حدیث صحیح دے ایچے شاہ رسل فرما د...
هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ قرآن گواہ...
حق مرشد استاد تے ہور ماں پیو خسر سناوا...
ہر اک دا احسان موافق بدلہ دیون آ...
خدمت الی جائی کرنی ہوندا شکر تنہاں نا...
ناشکری وچ تا سمجھ لئیں اوہ بندہ پیند...
چھیکڑ اسدے اللہ اکبر کہناں شکر اس نعمت...
حق ادائی اوس سورت دی ہو جاندی خوش...
فضائل انہاں کرن بیان ایہ نعمت اک تصرو...

تیرے عارض بدر ضیا کی قسم ؛ تیرے گیسو مشک سا کی قسم ؛ نہ چھوڑا نہ نا خوش ہوا ایک آن...
غلط ہے تیرے دشمنوں کا گماں ؛ تیری آخرت خیر اول سے ہے ؛ تجھے فضل ہر اک افضل سے...

تفسیر سورہ الم نشرح

ایہ سورت وچ کے اتری آئتاں اٹھ پچھا لی
دوہاں سورتاں آپس اندر خوب تعلق لیتا
حبیب اپنے تے جو نعمت دوہاں وچ فرمائی
طور انداز دوہاں آپس دیکھ وچھ ملدا جلدا
وچ حقیقت دودیس ہیں ایہ اکو ہرگز آئی
بھی والضحیٰ وچ ظاہری نعمتاں سندا ذکر ایہا...

اٹھائی کلمیں اک سو اُہر تر یہ حروف نورانی
نعمتاں اپنیاں دوہاں وچ رب گنکے دسدا میتا
گنتی ہے منظور اونہاں ندی حضرت پاک الٰہی
افضل دوہاں اکو گن دے مسئلہ گھڑیا دلدا...
دسو وچ صیغے غائب دے منکر دے لجائی
تے وچ الم نشرح دے باطن سندیاں نعمتاں بھائی

جاں کوئی مال خرید ے پڑھ تن وار پھوکے اوس اُتے
برکت ہوگ اوس مال اندر رکھ یاد ایہ سُتے
لکھ کاغذ تے درد صدر والا اس پیئے جے پانی
گھٹیئے والا نقش اسدا لکھ گل وچ پاوے جانی

۳۱۰۳	۳۱۷	۳ ۱۱۰	۳۰۹۶
۳۱۰۹	۳۹۷	۳۱۰۲	۳۱۰۸
۳۰۹۸	۳ ۱۲	۳۱۰۵	۳۱۰۱
۳۱۰۶	۳ ۱۰۰	۳۰۹۹	۳۱۱۱

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ الم نشرح خواب میں پڑھے تو اوس پر دشوار لاینحل کام آسان ہوں گے اور امام مذکور نے فرمایا کہ مراد دوجہانی حاصل ہوگی

شان نزول سورۃ الم نشرح

اکدن حضرت تے دعاء کیتی اگے خالق سائیں … اے مولیٰ ہیں تدھ بن اپنا راز دسا لکھ تائیں

ابراہیم خلیل اللہ تے توں احسان کمایا … خلعت خاص خلیلی دیکے خوب اوسنوں وڈیایا

تے موسیٰ نوں خلعت بخشی کرے گلاں سنگ تیرے … بیٹھ کوہ طور اُتے ایہ منصب دتے تدھ اوچیرے

بھی داؤد نبی تے کیتا توں احسان کرماں … پتھر لوہا موم ہووے ہتھ اوس تے فضل عمیماں

تے سلیمان نبی نوں کیتا شاہنشاہ جہانے … جن انسان وحوش طیور ہوا سب تابع آنے

بینوں اپنے لطفوں کیتی کہڑی چیز عنایت … شرف عزت پا جس تھیں ہووان میں ممنون نہایت

تا او سوقت الم نشرح سورت خالق پاک اُتاری … محبوبا سر تیرے خلعت ہے ایہ سب تھیں بھاری

پر معراجوں پہلے دا ایہ واقع نظری آوے … نہیں تے شب معراج نہایت فضل الٰہی آوے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش والا سائیں … کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝

کیا نہ کھول دیا ہم نے واسطے تیرے سینہ تیرا اور اوتار رکھا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا جنے توڑی تھی پشت تیری

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ اور بلند کیا ہم نے واسطے تیرے ذکر تیرا

اے محبوب کیا اساں کاں تساڈے صدر تساڈا … کھول کشادہ نہیں کر دتا علم عرفانوں ڈاہڈا

تے اوہ بھار جنے پٹھ تیری توڑ دتی سی یارا … نہیں اوتار لیا تیرے تھیں کر کے فضل پیارا

تے ذکر بلند نہیں کر دتا تیرا وچ جہاناں … یاد اپنی دے نال تیری بھی یاد رکھی دینا ناں

کھول دتا اساں سینہ تیرا اے محبوب پیارے … تا تیرے اوس دے وچ سماون راز اسرار ہمارے

ایسے باعث دو جہاں تیرا شرف عزت ہور پایا … ایسا شان مراتب دسو کس پیغمبر پایا

ایہ فراخی بخشی اس کارن وچ سینے تیرے … تا تجھے خاص نبوت والے بھار ہالیں تیرے

امت مرحومہ نوں ہر دم میری طرف بلاویں … وچ تبلیغ رسالت ہرگز کوئی خوف نکھاویں

غمخواری امت دی اندر وقت دہاوے تیرا … رنج کدورت ہووے نہ دل تے ایہ مطلب میرا

حسد عداوت غصہ کینہ باہر نکل سدھاوے … نور انوار علوم میرے تھیں ایہ سینہ بھر جاوے

لفظ لک دا آندا اس جا اس کارن ب سائیں … نفع نظیر اس شرح صدر تھیں ہووے تیرا تائیں

صدر سینے نوں عربی اندر سارے لوک بلاندے … اہل طریقت اس تھیں کدھن مطلب نال وناندے

بندے دے دل اندر ہوون دو دروازے بھائی — اک دروازہ طرف نفس دی نام صدر رکھیائی
روح دی طرف دوجا دروازہ بہت وسیع کشادہ — اوس پہلے در کولوں کتنے حصے دور زیادہ
کیتا صدر کشادہ جسدم اوس خداوند والی — کھل گیا سی کوئی سوجھے اوہ دروازہ عالی
ایسے کارن اسجائی رب لفظ صدر فرمایا — سینہ کوٹ قلب اسوچ اوس اپنا آپ چھپایا
فکر تردد حرص ہوا دی فوج جمع کر بھاری — کرے شیطان چڑھائی اوتھے گھتے سخت خواری
نفس جاسوس اگاں تے پہلے ہی اوہ چھوڑیا جاندا — خواہش دے اوہ جال لگا دے ست طمع دی لاندا
زہد عبادت اندر اوسنوں لذت مزہ جاں آوے — تنگ ہووے دل وچ صدر جیوں پنچھی پنجر بچاوی
اس گھبراہٹ وچے وچ جے شیطوں غلبہ پاوے — دل دا مطلب حاصل ہوندا دین ایمان چھڑاوے
کتھے جدوں فراخی ہووا ہوندا صدر کشادہ — وچ عبادت زہد ریاضت آوے مزہ زیادہ
شرح صدر [illegible] لیاون — استعداد لیاقت وتوں افضل سب سداون
ہر منصب دے قدر موافق دے فراخی پائیں — ولی ولی نوں خوب پچھانے نبی نبی دیاں تائیں
قصہ کوتاہ محمدوں باہر وصف جلال نبی دا — ہر ہر وصفوں اعلیٰ اولیٰ حسن جمال نبی دا
رحم اخلاق تے شفقت ہولی بے مثال نبی تے — تحریر دل تقریروں باہر شان کمال نبی تے
عزم ارادت حضرت سندا وچ قیاس آوے — دل دی اوہ فراخی جسدا انت نہ پایا جاوے
ولدی کجھ فراخی سندا ذکر ہووے اسجائی — دیکھے کون نہیں اے طالب ولدی نال صفائی

صدر مقام اول

صدر مبارک پاک نبی دا ہے میدان اک بھارا — اوسوچ بڑی عمارت محکم شاہانہ کم سارا
وکھو وکھرے اوسدے اندر صد مقام ہن باراں — ہر اک صدر اتے ہے اک اک تخت مرصع یاراں
صد مقام اول تے بیٹھا اک شہنشاہ عالی — دنیاں دے کل شاہ کہلوتے اوسدے پیش سوالی
بادشاہی تدبیراں وچ تکھیں جو اردواری — کوئی آداب شہانے پچھدا نال حلیمی بہادری
کوئی تجویز جہانگیری دی کوئی بنن لڑائی — ذہو مصلح دا ابجھدا کوئی نال زبان صفائی
انتظام ملک دیاں کوئی آن پچھے تقریراں — کوئی آئین عدالت والیاں سوچ رہیا تدبیراں
کوئی دستور عمل بادشاہی مڑ مڑ پیا پھرولے — کوئی تاریخانہ دے وچ پڑھدا اچا حرف نہ بولے
ہو متوجہ تزک تیموری کرے مطالع کوئی — کوئی توقیع کری جاں نچے حالت کیکن ہوئی
کوئی دو وہرا اندا ہے ہتھ لیکے فتویٰ عالمگیری — کوئیں اوقات گذارے اوتے وچ زمانے پیری
شاہنامے فردوسی شوقوں کوئی پیا پڑھ تالے — کوئی تاریخ سکندر تائیں دوروں تکے بھالے
مسئلے عدل انصافاں والے کوئی آن ڈھونڈیندا — کرم سخاوت دا کوئی آکے ٹھیک سوال کریندا
رستم تے اسفندے وانگوں دیکھو داد شجاعت — کوئی کسریٰ دے وانگوں کردا اعلا انصاف نہایت

(متعلق صفحہ ۳۲۹) بین الجمع والفرق حاضر [illegible] الفضل [illegible] بنور النبوۃ الی قولہ وبالعلوم الدینیۃ والمعارف ربانیۃ والحقائق الرحمانیۃ روح البیان
سعدلم خزانہ اسرار [illegible] قضا [illegible] خدا امید بد آں چہ مقصود [illegible] (فقیر حلوائی عفی عنہ)

اوس شہنشاہ عالی اگے ایوں سیس نواندے
اچا دم نہ مارے کوئی اوس دربار گرامی
جو جو اوس دربار تمامی عرض احوال سناندے
ایویں اوس شہنشاہ اگے رہے بنے کارگزاری

آہوں ابنی حال حقیقت خبردار پچھاندے
باترتیب کرن تقسیماں اوس شہنشاہ تائی
[illegible]
[illegible]

صدر مقام دوجے نے بیٹھا ہے اک مرد نورانی
وید طبیب زمانے دے سب اوس دربار گرامی
کوئی موجزدے جزئی ہر ہر اسبق جمع بنکاندا
کوئی تشخیص مرض دی کر دا تجربہ عرض [illegible]
افلاطون ارسطو جیہے اوس کتب نوں [illegible]
جدول قواعد حکم مفتی کوئی نکتہ [illegible]
بقراط اتے سقراط جہیاں [illegible]

[illegible] حکمت [illegible] سبق تمامی
[illegible]

تریجی مجلس اندر بیٹھا مسند تے اک قاضی
ایسی وجہ عدالت مسند اوس [illegible]
کوشش نال لکھن سب [illegible]
فیصلتاں اوسدے تک ملک دفتر [illegible]
قانون عدالت قائم کیتی عمدہ نال ودانائی

[illegible]
[illegible]
چھڈیا ناہ وثیقہ کوئی ناہ کوئی باقی [illegible]

صدر سرور جو مجلس چوتھی مفتی اودے بہارا
ہر اک نوں مسئلہ ملیاندا حکم اصول [illegible]
حلقہ یار چوگردے اوسدے [illegible]
ابی حنیفہ فقہ اکبر دے ثابت کرے عقائد
کرن قیاس اک اک لفظ لکھ طومار نتارن
احمد حنبل کوشش سیتی مذہب اوس تحقیں لیندا
مفتی سارے مذہباں والے فتوی دیون لوکائی
علم عمل دیاں ہر اں سب وس [illegible]

فتویاں دا دریا وگاوے ہر اک علم [illegible]
[illegible]
[illegible]
اوہ ہر شافعی کرے مسائل نقل اصول [illegible]
[illegible]

پنجویں مجلس دے مسند تے اک کتوال سوہائے
اکناں نوں تعزیر لگاندا اکناں قید کرائے
کے گناہیں نوں پھر کو بنداحد شرعی مارے

[illegible] مجرم [illegible]
[illegible]
بدلے ہر ہر جرم سزائیں دیہو و کم چتارے

چوکیدار میں سب قاعدے حکم حدود شریعت تعذیر انداقائم کرناں ساڑے گھاٹ فضیحت
ہراک لوک جو تابع اوسدے اس کہ اندر آتے ہے سکہ سکھ اوس تھیں بدعتیاں نوں نید کرن جل جائے
حصہ شہوت ظلم تعدی برآ یاندے راہوں ردک دتی سب خلقت ہنکی کوشش نال گناہوں
جابر حکم اوہدیدی ہیبت کون ہووے جو چھلے فسق فجور دوں چور اچکے تھر تھر کنبن کھلے

(۶) چھیویں مجلس

چھیویں مجلس دیوچ قاری کہ بہنے نال آوازے نال زبان سلونی کرداول دکھیاندے تازے
خوش الحانی تے خوشخوانی اندر ہفت قرائت سب وجوہ قرائت نالے یاد تمام روائت
پڑھ پڑھ پیا سکھاوے سبہناں گجواوسدے قاری سب مخارج حرفاں سندے دسے کر ہشیاری
ہر ہر وجہ روائت جہڑی کر تحقیق پکاون ہمزے تے تخفیفوں قاری جیوں استاد کراون
کوئی قواعد یاد کرے ادغام محل حروفوں کوئی اخفاء اظہاروں سکھداوصلوں سبق وقوفوں
یرملون دے حرف چھیے تہی چنگے طور سکھالے نال تشدد پڑھنی چاہیئے اندر ہر ہر حالے
اسیطرح قرائت علموں قاعدے کل سکھائے ہر استاد علوم قرائت اوس تھیں سکھد اجائے

(۷) ستویں مجلس

ستویں مجلس والی سنداحاکم ہویا شاغل عابد ورد وظائف اندر کرداشغل نوافل
کی تعریف کراں میں اوسدی شغلو خاص مقرہ دنیا تے مافیہا تھیں اوس خبر نہیں اک ذرہ
دن تھیں رات کرے وچ ورداں توں صبح دیہاڑ شغل کلام ربانی اندر اپنا وقت لنگھا دے
حزب الاعظم حصن حصینوں روز یدے اذکاروں بھی اوراد جو شیخ شیوخوں شغل کرے اسکاروں
ذکراوہدیدی کثرت نوروں سبلا تک نوری اوس مجلس وچ گردے اوسدے ہر ہک آن حضوری
انسنت اوسدے اندر شامل ملکٹ ہیں آسمانوں لذت ناک ہویا اوہ عابد بھلی ہوش جہانوں
چڑھ ہے خمار شراب وصل دے قرب ہویا مذکوروں ماضی تے مستقبل پہلے پایا انس حضوروں
وردکماون والی خلقت لین اجازت آوے شغلیں گذرن دن تے راتیں اوہ اگوں فرماوے
کھائے پینے دے آدابوں بگڑی چال میاسندے کھول آداب سناوے واضح نال طریق پسندے
ہور دعائیں اتے دلائل سنے حزب خیراتوں پڑھنے دی ترتیب کسے نوں بھی مغرب خیراتوں
مستغاث قصیدہ بردہ حزب البحر پیاری ہور وظائف ہر ہر قسم دے کر ہوشیاری
لوک ہدائت پاکے اوس تھیں ذکر درد کماون اپنے اپنے وقت عمر دے کر معمول لنگھاون

(۸) اٹھویں مجلس

اٹھویں مجلس اندر ہے اک بیٹھا عارف کامل جلوے ذاتی کیتا اوسنوں سب شغلاں تھیں غافل
وحدت دے دریا وچ ڈبا اوہ ہراکس کناروں ذات صفات رضاء الٰہی کرے بیان اسراروں
ظلی کونی سب حقائق ہور جو شان وجوبی علم مراتب سبہناں سندے کرے عیان بخوبی
لعلاندا دریا وگاوے ایسے طرح زبانوں لوک جو شائق ایس علم دے بجھرے پان بیانوں

Marfat.com

سفر فتوح نکی دے لکھن بعض قصوص حکم دے ۔ کل مضمون زبانی اوسدے آئن زیر قلم دے
جو دریا عرفان الہیٰ صدرؐ اوہدے تھیں وگیا ۔ تاعرفنا بولے تو ڑے ہر کوئی اوس تھیں رجیا

مجلس نوویں (۹)

ناوویں مجلس منبر تے اک واعظ بیٹھا چڑھ کے ۔ کلمے وعظ نصیحت والے موتیا فو انگوں سرکے
واضح کر تشریح نہایت مجلس نوں سمجھاوے ۔ بھی تاثیر کلام اوہدی تھیں ہر دل جنبش کھاوے
روح اوسدی تاثیر کلاموں حرکت اندر آئے ۔ بڑے ثوابوں رغبت دیکے راہ سدھے تے لائے
خوف عذابوں دہمک کینوں توبہ دے در آندا ۔ دس کے اوہ تکلیف قبر دی راہ سدھے تے لاندا
حشر نشر دیاں سب تکلیفاں ہور حساب میزانے ۔ سب کیفیت وزن عمل دے پلصراط نشانی
ہور مشقت رستے والی جو کجھ اوتھے ہوسی ۔ طرح طرح دی مار عذابوں جو دوزخ وچ پوسی
ہور مراتب منصب اعلاء تے ثواب عملدے ۔ صالح عمل کماون جہڑے بھی نقصان خلل دے
سب احوالوں خوب طرح تہیں شرح بسیط بیانو ۔ ہر اک دے دل کرے تسلی جنت تے برہانوں
کسے طرح دا شبہ ذرا نوں وچ باقی رہیا نہ کائی ۔ اس مجلس وچ کافر جنہوں توڑن کر کرنائی
فاسق فاجر ہور گناہیں توبہ کر کر رودن ۔ سنگدلاں نوں رقت ہووے جنہوں بار بر دون
ناشناسی حق دی اندر جیوں جیوں عمر گئے بیجا لے ۔ حق شناسی اندر سدھے نیڑے آن بہالے

دسویں مجلس (۱۰)

اک رسول ہے بیٹھا مجلس دسویں نال مشیراں ۔ امت دی سمجھاون کارن کرداسی تدبیراں
جھنڈا اوس الوالعزمی والا ایا خاص سبیلے ۔ دعوت کرے خلائق کارن عمدہ نال دلیلے
جو جو لوک اُس مجلس اندر تھے رفیق اوستا ہیں ۔ اس کم دی تدبیر کرن نوں پہتے سنہیں جاہیں
قدر موافق حوصلیا ندے حکم خدا پہنچاوے ۔ دعوت کر کے خلقت تائیں طرف اسلام بلاوے
جیوں جیوں نویں معاملیاں دی خبر رسول لیاوے ۔ ہر اک قوموں سنکے خبراں بندوبست کراوے
اپنے عقل فکر دے سوچوں جو جیلے کم آون ۔ کرے تعلیم رسولاں تائیں سب کہیں ورتاون
سارے ڈہنگ تے حیلے دعوت کر کر خلق جہانی ۔ بھی تبلیغ احکاموں آندی رہتے اہر حقانی

یارھویں مجلس (۱۱)

یارھویں مجلس نوں رنگ لایا مرشد نال نواراں ۔ طالب اوحقانی اوسدے ہوئے مرید ہزاراں
کامل مرشد ہمت کامل حلقے وچ سہاوے ۔ مشکل عقدے ہر ہر منزل اوہ وچ حل کراوے
قدر موافق ادراکاں تے حوصلیا ندے دووں ۔ پاڑ حجاب دوری دے سبہناں کرے قریب حضوروں
راہ رسوم طریقت اصلی ہر اک نوں بتلاوے ۔ کنجی نال تصور والی قفل تمام کھلاوے
بعضیاں کلمے جہروں سر وچ جلی دے کر کارے ۔ بعضیاں نوں انوار لطائف پہل ربیل فوارے
بعضیاں نوں اس نفی اثباتوں مرلی پھوک جگاوے ۔ بعضیاں نوں اوہ جذب قلبوں نال دہمال نچاوے
بعضیاں جیہڑے عشق دی آتش جگر کباب بناوے ۔ طرح طرح دی لذت ہر اک اس تھیں جاپاوے

Marfat.com

بعضے مست دہلائے کرکے بیجھو نیند سوالے — پے در پے شراب وصل دے بھر بھر دے پیالے
مرتبیاں دے منصب جو کجھ حالی ہور مقامی — راہ نمائی کرکے سبھ دی کرے سلوک تمامی
سب مرید جو فائدہ پاون باطن رنگ رنگیلے — خاص توجہ مرشد والی ہوئی دلیل سجیلے
کارخانے سب پاکی دے جو نفسانی اخلاقوں — رونق بخشی اس سبھناں نوں اپنے لطف مذاقوں

(۱۴)

بارہ ہو مجلس جس دے وچ بیٹھا اک محبوب پیارا — چن بدر دا حسن انہدے تھیں دیندا ہے چمکارا
کرن طواف ملائک سبھے اس کعبے چوفیرے — حسن جمال تجلے رب دا اس گھر کردا ڈیرے
بدن مبارک لاٹ نورانی چمکے ودھ کوہ طوروں — ہر ہر ذرہ بدن اوہدا مظہر ازلی نوروں
حسن ازل دے جھڑ بارانی مینہہ برسن انواع — خاص خدا دا دوست پیارا محبوبی اطواروں
محبوبی دی شان تمامی جلوہ گر کر آئی — کشش محبت تھیں دل خلقت ماتک کھچائی
شمع نورانی حسن ازل دا دوروں جھک لیاوے — اتے ممبتی شعلے نوروں لکھ پتنگ جلاوے
عاشق نوں امید نہ ہوندی نعمتوں کسے کمالوں — بھکھا صرف دیدار سجنے دا منگدا جھلک جمالوں
اس محبوب دیوانے کیتے بڑے بہادر جنگی — چل چل آئے جان دیون نوں کھا کے تیر خدنگی
گھس گھس متھے کرکر سجدے اپر اس آستانے — واہ محبوب نہ ہوسی ایسا کہندے وچ جہانے
بعضیاں نوں جو حصہ ملیا محبوبی دے شانوں — اوہ بھی خاص طفیل انہاں دے ہویا محبوب جہانوں
حضرت غوث الاعظم جیلاں وچ جگ جیدی شاہی — خواجہ پیر مجدد ثانی واہ محبوب الٰہی
کل ولیاں تھیں امت وچوں یہ محبوب سارے — مرجع کل خلائق سندے خاص محبوب پیارے
نال محبت ولدی خلقت جہکی طرف انہاندے — ہو مشتاق ڈگے در اتے جھلک محبوبی چاہندے

جیہڑا سیر کرے کوئی دلوں وچ باراں مجلس تائیں — گھر دیاں ایہہ گھرت دلیلاں کتبیں تھیاں نائیں
وچ تفسیر عزیزی لکھیا دیکھو جاکے بھائی — جے مضمون انہاندے اندر شک پیا دل کائی
چاہیئے اصل معاملیاں دی لوڑے خوب غوروں — ہوئے بیان جو وچ مجالس فکر کرے ہر طوروں
نہج تمامی کماندی ہے کس جگہ تھیں آئی — تاں بیشک یقین لیاوے دل دی نال صفائی
جلوے نور محمد دے تھیں سبھو اک چمکارا — کارخانے سب عالم اندر دل تھیں کرو نظارا
جس درختے دی جڑھ تازی شاخاں پتر تازے — صفت اصول اپنے دی کردے حالی نال آوازے
جیوں دریاؤں نہراں چھٹیاں جا رو نظر مے جاگی — مزہ صفائی پانی دی خود دے حقیقت ساری
ساری ایہہ حقیقت سینے شاہ رسل دے جانوں — سب خزانے ظاہر باطن اسو وچ بھرے پچھانوں

کیفیت ظاہری صدر آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ظاہری شرح صدر دی ہوئی مشکل سمجھ نیاری — ہیں اک دے تمثیل سو جھاواں حال حقیقت ساری

arfat.com

ہو متوجہ نال دلیلے کرکے خوب دانائی
ظاہر عالم دی اِج نسبت نال اُس عالم غیبی
عالم غیبی دے سنگ نسبت جلدی کیکے نوں ہووے
عالم غیبی دے سنگ نسبت جسدی ہو وے کتھائیں
کیوں جے عالم غیبی اندر جو کوئی چیز پیارے
وچہ عالم اجسام پیاری جو شئے ظاہر پائی
شرح صدر ایہ ظاہر جسدم ثابت آکے ہوئی
دنیا اندر چار دفعہ ایہ شرح صدر فرماندے
پہلی دفعہ جسدم پیدا ہوئے نبی سہارے ﷺ
شکم مائی تھیں جسدم حضرت دنیا تے آئے
سی دستور ایہ اہل عرب دا ہوندا اِج بھائی
پالن کارن باہر شہروں دیندے دایاں تائیں
حسب تفاقوں اُنہاں نا نوں وچ باہر الیاں دایاں
غنیاں دولت منداں سندے لڑکے لڑکیاں سارے
مسکینی تنگ حال نہ کوئی طرف نبی دے جاندی
دایاں وچوں بھی اک عورت مفلس خاص بیچاری
عاجز حالت اُسدی تنگ کے لڑکا دے نہ کوئی
خالی ہتھ کھڑا منہ بیکے میں ہن گھر نوں جاواں
کرے ارادہ اِج دلیوں اوہ عورت بیچاری
تو ڑے نفع نہیں کجھ میں نوں پر سودا لوں وچ دستہ
کرکے ایہ ارادہ محکم پاس نبی دے آئی
ایسی منہ توں پلو چکدیاں دتی چین دکھائی
ہن اوہ کرے دعائیں کدھرے ایہ سودا اسایا
آخر دادے عبدالمطلب دتا دائی تائیں
اس دی اسواری دا گدھا ہیسا اہیت بیچارا
جاں حضرت نوں پھڑ بٹھا کے اس پر کیتی آئی
رڑ گیاں سن پہلاں ساتھ اوں سنگی اسدیاں آئیاں

سمجھو حال حقیقت اصلی ہو بن اگے آئی
جیونکر اصل فرع دی نسبت ہوندی ہے پیارے
ہے اوہ سب تھیں بہتر نہیں تا ر تھیوں ندا[illegible]
اوہ پھل اوہ درخت نکار ا پید ا کیتا سائیں
ہے اوہ منبع مصدر اصلی کہ گئے عالم سارے
اوسے دکھو تھیں سمجھو سب ایہ مظہر شاخ ایہائی
معنوی شرح نبی دی اندر ثابت رہیا کوئی
ہوئی حضرت پاک نبی نوں یا ردی ہر دم ستا[illegible]
باپ انہاندا اس دنیاں تھیں کے کرچ [illegible]
مائی کرے تدارک کہندی گو در کھایا جائے
گھرگے لڑکا لڑکی جسدم جمیں کالی
قدر موافق ہر دائی نوں دیندے سن تنخواہیں
بچیاں تائیں پالن کارن کیئوں گھن آیاں
خوشیئں خوشیئں ہر اک دائی لینی بچا [illegible]
دودھ پلاون والی ہر اک دائی [illegible]
نام حلیمہ بی بی اسدا نیک [illegible]
اس شہرت تھیں اوہ بیچاری [illegible]
ہولی ہو ساں [illegible]
اس [illegible]
ہولی [illegible]
[illegible] بسم اللہ کرکے [illegible]
ولوں گئی دکھ اکس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو اسوار سواری [illegible]
لڑکیاں اوہ دو را گیرے [illegible]

کیئوں جے مرکب اُنہاں سندے تیز زور آور بھارے
جاں اسوار بی بی سُن حضرت اس مرکب تے ہوندی
تر کہا تیز ہواؤں بہتا جاند انظر نہ آوے
رٹ گیا اوہ سب نوں پچھے خوب چالاکی کر کے
سبھناں نالوں پہلے پہنچی حضرت دی اسواری
اُتری جدن سواری اُتوں لے حضرت نوں آئی
بکریاں دا اجڑ اُسدا ایسی لستا ماڑا
قدرت ربدی سبھناں تائیں ہوتا تازہ پایا
پک یقین دلیوچ ہویا اُس بی بی دیتائیں
دن دن گھر دیچ برکت رونق اگے تھیں ودھ پاوے
ربدے فضلوں ہوندا اوسدا ہر اک کم سولا
کل نگر وچ ہووَن لگی اوہدی عزت بھاری

کیتی قطع مسافت اونہاں وس نواح وچ سارے
خلقت ویکھ چالاکی اُسدی ہو حیران کہلوندی
سوہنی چال جویں مرغابی صاف پانی تے جاوے
لنگھ گیا اوہ دوراگیرے ویکھن نظراں بھر کے
ایڈی بخشی قوت آہی اوسنوں خالق باری
ویکھے کی گھر ایدی رونق کیہی جتھے ودھ آہی
پاء بھر دودھ نہ بند اہر گز جیکر چوندے سارا
دودھ تھناں وچ میوے ناہیں غیر جنبش کرایا
اس بچے دے قدمیں برکت بخشی ہے رب سائیں
جہڑا ویکھے حالت اوسدی حیرت اندر آوے
سبھناں نالوں بخشی اسنوں عزت حرمت اللہ جل جلالہ
ہر دل ہوئی عزیز اوہ بی بی نال خدا دی یاری

[illegible]

جاں اُس قدم نبی دے اندر ایڈی برکت پائی
نال پیار نبی ﷺ دیتائیں ہر دم دودھ پلاوے
کدے کدے اوہ حضرت تائیں مائی پاس لیجاندی
انجیں کر دیاں عمر نبی دی چوہ سالاں تک پہنچی
روز بہانہ وچ ویکھے بی بی عجب عجیب اشارے
دو لڑکے اس بی بی سندے کردے گلہ بانی
انجیں اکدن سرور عالم ﷺ نال انہاندے دھائے
آپ اکلے اس جنگلوچ کردے گلہ بانی
اک پچھے دو جیدے پاسوں ایہو نبی ﷺ تہاڈا
دہشت کہا نٹھے سن حضرت جاں کجھ قدم اٹھاندے
چاک کرن اوہ نال چنجاندے صدر نبی ﷺ دیتائیں
کڈھکے خون سیاہ دی پھٹگی ڈاہڈی جمی ہوئی
ہر انسان ایسے تھیں ہر دم وچ وسوسا پیندا
ایسے کارن اس دل وچوں اوہ آلائش ساری
پچھوں اس تھیں دھوتا سینہ پکڑ برف دا پانی

ہو کے تصدیق حضرت اُتے سو سواری دائی
ہور ملائی کھنڈ مصری شفقت نال کھلاوے
سکدی مائی درشن کارن گھر لے کدھ کھاندی
تک تک صورت برکت اوسدی پئی حیرت وچ پہنچی
صورت ویکھ حیرت وچ آون کھنولے سارے
نال اُنہاندے جاندے اکثر اوہ محبوب حقانی
اجڑ پاس بٹھال نبی نوں آپ گھروں آئے
کی ویکھن دو گدھے عجائب سوہنی شکل نورانی
دو جا آکھے ایہو سوہنا سب تھیں اپرا پارا
پکڑ نبی ﷺ نوں باہاں پاسوں دھرتی چت لٹائے
کڈھ سینے تھیں دلنوں جبریل امر جویں سائیں
کہندے ایہ شیطانی حصہ اس بن ہور نہ کوئی
آدم ہو کے وچ اس ہو وید ے بچہو تانداروند
کڈھ وگائی باہر تانجے کرے نہ اوہ خواری
لے پانی فرادے سندا دھوندے دل نورانی

ذرورالے یکنے سندا سینے تے چھنکاندے
انس ابن مالک دا کہنا ایہی خاص زبانی
جاں اوہ لڑکے واپس ہوکے حضرت دیول جاندے
روندے روندے دوڑ دس لڑکے پرت مائی دل آون
سن ایہ حالت مائی جلدی حضرت دیول جاندی
اس تھیں پچھاوہ حضرت دا گھڑی وساہ نہ کھاوے

سینوں کے حصہ مبارک تائیں مہر نبوت لاندے
ہیں حضرت دے سینے اتے ذکھی اودو نشانی
ویکھ نبی دی ایسی حالت روندے تے کرلاندے
جو کجھ ڈٹھا حال نبی دا سارا اکھول سناون
دے تسلی سرور تائیں نال کلیجے لاندی
جدہر نکلن سرور عالم پچھے پچھے جاوے

ابن حبان تے حاکم دونوں بو نعیموں نالے
مسند دے زوائد اندر عبدل کرے روایت
اکدن احمد صلوات اللہ جنگل ول سدھائے
فرماندے سن حضرت صاحب ہن خاص زبانی
جسم انہاندے وچوں آون خوشبو یاندے حلے
عجب نفیس پوشاک انہاندی صفت نہ کیتی جاوے
ہیں تسانوں واضح کرکے دساں نام انہاندے
اونہاں دوہاں نے باہوں پھڑکے سانوں چت لٹایا
ایسی نال صفائی انہاں چاک کیتا سی سینہ
ویکھے چیر دلوں اک پھٹکی لہو دی کڈھ وگائی
تھال سنہری وچہ اکس نے پانی جلدی آندا
فر اک چیز عجیبہ انہاں دل ساڈے وچ پائی
مگروں خشک ذرورالیکے پھٹ اتے چھنکاندے
خوش رہو جاہ حوالے رب دے اے محبوب ربانوں
اسدن دی فر ہر اک اتے کراں نہایت شفقت

عاکر ہو وضیا مقدسی دیندے اینج حوالے
دس سالاں تک عمر نبی دی ہوئی جدن نہایت
اجن چیت مقابل حضرت دو بندے سن اٹے
اگے کدی نہ ڈٹھی ہیسی ایسی شکل نورانی
گویا خاص انہاندے اتے گھڑے عطر دے وٹے
دنیا اندر ایسا کپڑا نظر نہ کدہرے آوے
وچ جبریل تے دوجے حضرت میکائیل [illegible]
کجھ تکلیف ہوئی ہرگز ناہ جیوڑا گھبرایا
[illegible] تعلق [illegible]
نکلیا خون نہ ہرگز زخموں درد نہ ہویا رائی
[illegible]
[illegible]
سی کے زخم نے پکڑ انگوٹھا [illegible]
ایہ مبارک صورت تیری خوش [illegible] سانوں
غصہ غضب عداوت [illegible] ہو گیا سی [illegible]

جدن زمانہ بعثت سندا نیڑے ڈھکا آئے
بیہقی ابو نعیم صاحب جو دیندے اینج دلائل
ہر اک اپنی مسند اندر لکھ [illegible] راوی
کرن روایت سرور عالم نذر [illegible] اکو [illegible]
سنگی ہوئی اوس نذر وچہ ام الامۃ [illegible] نالے
ماہ رمضان مبارک آیا اوہ مہینہ [illegible]

وقت قریب نزول وحی دا آیا گھبرایا اے
ابو داؤد طیالسی حارث لکھدے اینج وغیرہ ائمہ
حضرت عائشہ صدیقہ دی [illegible] ان گواہی
وچہ [illegible] گزاراں اک [illegible] نال [illegible]
غار اک وچہ وڑکے بیٹھے اوہ دو دو دس منتوا لے
جس ماہ اندر ہر مومن نوں ملدا قرب حضوری

کرن عبادت رب سچے دی اوہ محبوب یگانے
نکل غاروں اک راتیں ویکھن کتنا وقت وہایا
السلام علیکم یا نبی آکھے بول زبانوں ئے
داخل ہوندے ترت دکانے سنکے ایہ آوازہ
نال فراست مائی صاحب اگوں آکھ سناوے
کیوں جے لفظ سلام علیکم دیندا پیا گواہی
سُن ایہ کلمہ حضرت صاحب نکلے پھر دوبارے
ایسا تخت عجائب سوہنا کی تعریف سناواں
چنوں ودھ چمکدا چہرہ بلبل لاٹاں مارے
کنب گیا جیوڑا ہیانہ ثابت کیتا ایہ ارادہ
وحی جبریل نہ دتی ایہ را تی فرصت سانوں
آکھن خوف نہ کو توں ہرگز اے محبوب پیارے
اے پروقت فلاتے اپر تساں فلائی جائی ئے
وعدے موجب پوہتے جتھے وحی ایسی فرمایا
دیر ہوئی تاں نہ رتن سندا حضرت کرن ارادہ
وحی جبریل تے دوجے حضرت میکائیل بھی نالے
پکڑ دا سانوں نال شتابی دھرتی چت لٹایا
اک تے دلدی دچوں کڈھکے جلدی پرے وگائی
ہتھوں پیروں پکڑ دا سانوں فیر دوہاں نے چایا
مہر نبوت کنڈ میرے تے فیر اونہاں نے لائی
وسعت علم اتے راز اسرار بھی غیبی ہویا اخباراں
دوزخ جنت دے احوال اسرار الوہیت دے
فرمایا جو ہیں اول آخر دے منن حکم تمامی
ہور لطائف علماواں ہمہ دان دقائق سارے
ہوئی نوں ہی شرح صدر کجھ منگیا حاصل ہویا
ایہ کم کرکے ملک مقرب رخصت ہو سدھا ئے

خلقت کولوں پکڑ کنارہ اندر اوس ٹکانے
اچن چیت آواز نبی نوں کسے شخص دا آیا
ہے کوئی جن نبی فرماندے گذریا شک اسانوں
ہو سناندی مائی نوں وسدیحال احوال ایہ تازہ
ایہ آوازہ خوشخبری دا سجھہ میری وچ آوے
آوے بوئے محبت اس تھیں اے محبوب الٰہی
ویکھن کی اک تخت اُتے سن جبرائیل پیارے
سورج نالوں کئی سو حصے چمک اہدی انجلاداں
لہندے چڑھدے ول سب اُسنے بازوں سان کہلائے
تس و ڑاں جھب غار ابہی وچ لگا خوف زیادہ
غارے وادر ول کھلوتے کہندے ایہ زبانوں
حاصل ہوسن کل مراداں طلب جنہاں سن سارے
تن تنہا اسانوں ملناں اے محبوب خدائی
وچ اذیک نبی دے تائیں بہتا وقت وہایا
ویکھن اُترے ملک اسانوں شوکت شان زیادہ
لے اسانوں آ اسجائی عظمت شان نرالے
کرکے چاک سینہ دل پانی زمزم نال دھوایا
دلنوں رکھ ٹکانے سینہ سیتا نال صفائی
اُلٹا کرکے دھرتی اُتے جلدی نال لٹایا ئے
صدے مہر نبوت کولوں ضرب دلے تے آئی
ہو و نہار حشر لگ واقع دسن پئے اظہاراں
نیتاں ولدیاں جا نہاں احوال تمام امت دے
معارف ولیاں امت سندے ہور حقائق نامی
اوسے صدر مبارک چوں ہی جتھے کل فوارے
اس محبوب تائیں بن منگیاں سب کجھ رحمت ہویا
اٹھ اسیں فر ہو لی ذادھی غار ابہی وچ آئے

شرح صدر ہن جو کجھی وادی ہیاں کیکن ہوئی اس خالق دے بھیداں سندا واقف ہور نہ کوئی

ایہ اس رات معراجے والی شرح صدر بھی ہویا
اس قصے دے وچ سندی حاجت کی اسجائی نہ
ظاہری عالم اجسامیدی جو کجھ کار گذاری
جدن ارادہ خالق سندا ایہ ہویاسی آکے
چاک کرایا صدر مبارک جل جلالہ اس حکمت دیسایئں
بخشی ایڈ فراخی دلنوں طاقت بیحد پائی
ایسے کارن اول اولاں اس صورت دی آوے
کیوں نجے لم نشرح ایہ صیغہ خاص نفی دا آیا
یعنی کیا ایں کیتا ناہیں تیرا صدر کشادہ
پہلی نعمت دی تاثیروں ہوراک بخشش بھاری
معنے ایہ اُتاریا رب نے اپنے فضل کمالوں
ازناون نوں بھار بھارا ایہ سر تیرے تے دھریا
بخشیا اساں تحمل تینوں دی قوت بھاری
تاں جے تینوں اس بھار یدا پتہ نہ لگے کائی
بادشاہی دا بھار اس شاہ نوں تدن چکایا جاوے
مشت نمونہ جو حزواروں ایہ دنیا دی شاہی
وزر معنے بھار لغت وچ معنے جان حقیقی
خلاف قرینیا ندے کوں جائز معنے ہون مجازی
تے ما ضلّ صاحبکم وچ نفی ما غوی اغواؤں
وزر ہووے پھر کیونکر دس کہاں رسول اسوہارے
جو جو بھار طبیعت ند کے وچ مشقت ڈالے
اشارت اسوچ کسے قسم دی تنگی رہی ناہیں
بفرض محال وزر دا معنی کراں گناہ جے بھائی
یعنے تیری ترک اولی دا التزام نہ رہیا ہے
نبیاں نوں رب بخش کریسی اندر حشر دیہاڑے
یعنے کافر کہن اساں نوں کسے نہ حکم پوچائے
وجئنا بك على هؤلاء شهيدا جیوں قرآن بتایا

قصہ شب معراج سندا معلم سب نوں گویا
ہے اوہ حال سبقی تے روشن جانے کل لوکائی
روشن ہوئی پاک نبی تے نال خدا دی یاری
عالم روح دا سیر کراواں دلبر صلی اللہ علیہ وسلم عرش بلاکے
تاں جے سیر کرن دی قوت ہووے دلبر تائیں
جھلے تاب تجلے نوری اوہ محبوب خدائی
نفی نفی تھیں ثابت ہوندی اتے خدا فرماوے
ہمزہ استفہام انکاری جان اس اتے آیا
بلکے بیشک کھولیا سینہ حدّوں بہت زیادہ
ووضعنا عنك وزرك آتے فضلوں آپ اتاری
ایہ جو بھار تساڈے سر تے بھار اوہ جگ تالوں
سی تبلیغ رسالت سندا اسوچ کٹ کٹ بھریا
استعداد لیاقت ہمت حدّوں بے شماری
معلم ناہووے کجھ تینوں جو سر سند اٹھائی
بردبار متحمل جے اوہ دل نظری آوے نہ
تیری اس شاہی دے اگے قدر نہ اسدا رائی
گناہ کے مجازی معنے لینے اسجا سخت وڈیکی ہے
قرینہ سورت دے تے ساری ہے اندر بے تازی
قبل نبوت بھی کدی اوس تھیں [illegible]
ضرور مراد ہوئی اسجائی بھار جہڑے نے سارے
اوہ سب اُتار تیرے تھیں ہولیاں کیتا رحمت والے
ان مع العسر یسرا اوسچ بھی ایہو مطلب پائیں
تا ترک اولی یا امت دے اوہ ہین گناہ خطائی
گناہ امت دے بخشش دیاں کے فارغ کیتا
تبلیغ رسالت کیونکر کیتی ہوگ انکار کفارے
گواہ پیغمبراں تے تد احمد صلی اللہ علیہ وسلم سرور سد یا جاوے
ایہ اوہناں گواہ لیا وانگے تدہ رب الایا

اُمت دے بھی ہون گواہ جیویں اندر بقرہ ہوئی
حضوا تے کوئی نہیں گواہ ایہ آپ گواہ سوہندے
تبلیغ احکام نبوت سندا بہار آسان کرایا
یا جو اگلیاں تے تکلیفاں سن وچ دین پیارے
غم امت دا بہار اوہ بھی رب بخشش وعدہ کیتا
تے بہار ہجوم عوام مشاغل دن راتاندے بہارے
بہارے بہار یعنے سی تیری پیار یا پٹھ جھوکائی
چاہیا کرے کمال ایہ حاصل عالی ہمت تیری
دی اساں فراخی دلنوں تا ایہ بہار او ٹھاویں
بھتیاں رایئں بہار اندر ہن ذکر مفر کردے
کیتا جد دل کمال ایہ حاصل عالی ہمت تیری
ذکر اپنے دینال برابر تیرا ذکر ملا یا ہے
ہر اک جائی جیونکر آکھن ہوون مسلم سارے
جبریلوں سی حضرت پچھیا کیونکر ذکر بلندی
بانگ اندر رب ذکر اپنے دینال ذکر تدہ کیتا
کلمے طیب ہور شہادت کلمے اندر آیا ہے
آکھن رب نبی بونہ جانن رب نبی اگے کہندی
وڈا یا رب نام نبی دا دوہاں جہاناں اندر
ساری عمر رہے کوئی پڑھدا الا اللہ دیتا ایئں
الا اللہ دی ہے جتھے اوتھے میم محمد والی
کفروا باللہ ورسولہ دو ویں ذکر ہوئے نے بھائی
العزۃ للہ ورسولہ نالے پڑھیا ہے تدہ بھائی
وان کن تودنا اللہ ورسولہ نالے فرمایا
اللہ ورسولہ سنگ نام اوس عزوجل دا
ان الذین یحادون اللہ ورسولہ نالے فرمایا
دن میثاق ہور کل نبیاں تھیں تیرے حق پیارے
قبل پیدائش کل پیغمبر صفتاں تیریاں کردے

ویکون الرسول علیکم شہیدا نبی گواہ تساں پر ہوئی
شاہدا و مبشرا جیونکر وچ قرآن پسندے
یا بہار مصیبت کیتا اوہ بھی سارا دور ہٹایا
تیرے تے آسانی کیتی اوہ کل بہار اُتارے
ہوئی قبول شفاعت ہو یا عذر سماعت میتا
تے مقصود آنا جو خلوت دائم نال پیارے
پو ہتی آن قریب امتن دے سی اوہ شک نکائی
نفسانی تشویشاں سندیاں اندر گھین گھیری۔
تا اوہناں تشویشاں کو نوں ناہ سجناں گھبرا ویں
اصلی حال رب نوں معلم اوڑک دل تے جھڑ دے
بخشیا قرب حضوری تینوں بدی ذات ہلیری
جتھے ذکر اساڈا اوتھے ذکر تساں بھی آیا
ایہ فرقان رسول اللہ دا سنگت ذکر غفار دے
عرض کیتی اوس ﷺ ذکر خدا سنگ تیری ذات ہوندی
التحیات پڑھن وچ خطبیا نوں وچ ذکر سنگ لیتا
وچ درود شریف پڑھن دے تیرا ذکر کرایا
اطیعوا اللہ ورسولہ دو ویں ذکر اکٹھے رہندے
روز حشر دے شان اوس دی تک ہوسن نگ پیغمبر
تا دنال توحید رسالت میلے کا فراوس منایئں
اوتھوں شروع ہوئی ہے کیونکہ اُس اتصال کمالی
ارصاد المن حارب اللہ ورسولہ ہر جائی
ما وعدنا اللہ ورسولہ بھی اوہ وین آیا ہی
اذا قضی اللہ امرا ورسولہ ملدا جلد آیا
ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ پڑھ ویکھ خدا سنگ ملدا
لکھو توری لکھ کے وساں انت حساب پایا
عہد لیا اعزاز نبوت تیری منن سارے
کتاباں اسمانی وچ تیریاں شاناں آہے پڑھدے

arfat.com

الکدوجے نوں خوشخبری سن ویندے رہے اس گلدی
لیاون گے تشریف جدوں اوہ خبریں پہریں پیارے
وچہ ایام حمل رہیا وسدیا خوشخبر اں سب ویندے
ولادت ہوو ریاضت اندر ذکر انواع انواع دے
سہارا اساں غریباں دا توں ہے سلطان رسولاں
روز حشر دے جاں چپ چاں ہووے کسے دم نہ بھرنا
ملیا اذن شفاعت مینوں توں محبوب الہیٰ
جن ملائک پیر پیغمبر موہنہ تیرا سب تکن
ناامید ہوسن جد سارے تساں امید دوائی
وچہ قران آیا بوہنہ جائیں نام رسول الٰہیٰ
یَنصُرُونَ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ ہے آیا وچہ حشر دے
مَن یُّشَاقِقِ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ نالے فرمایا
قُلِ الْاَنفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُولِ نالے پڑھ بھائی
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُولِہٖ بھی ہے نالے
مَن یُّحَادِدِ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ سورت وچہ براتے
اِلَّا اَنَّہُمْ کَفَرُوا بِاللّٰہِ وَبِرَسُولِہٖ بھی آیا
سَیُؤْتِینَا اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ بھی قرانوں ہاں پاندے
وَاَطِیعُوا اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ ہر کوئی عومی بہالے
اِلَّا اَنْ اَغْنٰہُمُ اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ بھی فرمایا

نبیاں اندر اوہ بنی ہے کرو رحمت عالم کل دی ہو
پہنچ وہے کوئی اُمم نہ رہے راج اوسدے سارے ہو
اوہ سردار رسولاں اہن جگ وشن فرمیندے
بھاری ہوئے پیارہ یا تیرے فضلاں نال خدا دے
تیرے نام طفیلوں مشکل حل ہووے ہر سولاں
ونکار شفاعت داتوں یار اتارے کرنے
جاں کوئی اگاں ہووے توں تد کریں کاروائی
ڈہو ہیں سارے بھول بھولاکے غزاں تیری لگن
وچہ محمود مقامے سوہنی کرے حمد ربانی
نال خدا دے نام برابر ملیا جُلیا بھائی
بِاَنَّہُمْ شَاقُّوا اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ بھی ہال کتھے بڑے ہرے
وَاَطِیعُوا اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ وَاُولِی الْاَمْرِ بیان دسایا
فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ وَلِلرَّسُولِ قرآن گواہی
عِندَ اللّٰہِ وَعِندَ رَسُولِہٖ ہر جائیں میل ملایا
وَلَا یُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ آیا نے
مَا اٰتٰہُمُ اللّٰہُ وَرَسُولُہٗ وچہ برات سنایا
وَاللّٰہُ وَرَسُولُہٗ اَحَقُّ اَن یُّرضُوہُ نال سنندے
قُلْ اَبِاللّٰہِ وَرَسُولِہٖ کُنتُمْ تَسْتَہْزِءُونَ کہا
اِنَّہُمْ کَفَرُوا بِاللّٰہِ وَرَسُولِہٖ دسیا یا

نعت شریف بطرز دیگر

بھیج اپناں خاص حبیب اکرم محرم راز اسرار غفار مولی | کیتا کرم کریم کیا عاجزاں تے جدا مول نکوئی شمار مولی
کل نعمتاں بخشیں جے ایہ دی کیتا وڈا احسان اکتار مولی | راہ دس توحید عرفان دیے کیتا اریاں تیں انوار مولی
شرح صدر کرکے بھرے علم سارے سینے وچہ منزلی یار مولی | والضحی رخسار دا رات دے رنگ زلفاں تے نلدار مولی
سر تے تاج لولاک لما دہر یا کہیں سحر جادو مسید مولی | مشرق مغرب افلاک دسیاں ہوئے وچہ نظر وسدی دسنہار مولی
ماضی حال مستقبلی خبر دے وے پیش نظر غیوب اخبار مولی | الکوثر دی بخشدا اہناں نوں لا اندر بہشتی وچہ اندار مولی
یٰسین سردار پیغمبر اندا ذات پاک بے مثل شمار مولی | بعد اپنے کل مخلوق اتے شرف بخشدا اے بختنہار مولی
طٰہٰ پاک لاثانی جسم اطہر خون بول براز انوار مولی | وضو دیاں بندا نا دیہی اندر باہر انوار اکسار مولی

سیر لامکان تے اَوْ اَدْنیٰ قرب رکھدائے رازدار رسول
خوخصلتاں خلق صفات اوسدیاں عین قرآن اُوسہ رسول
حقی خلقی اوصاف تہیں رنگے تادوہاں وچہ برزخ جان اے رسول
جتھے مالک سول مقرباں نوں دہول نہیں اوتھ شاہ ابرار رسول
جدوں یوں گھمسان خلا نقاندے وچہ حشر میدان اکتار رسول
دہشت قہر قہار تجلیاندی پوے دلیں صغار کبار رسول
اپو اپنی پوے تھر تھل سارے کجھی کوئی نہ یار نوں یار رسول
مائی پتروں سن دی پھرے پتر موسی ماں کولوں اوازار رسول
دوست یار بیلی انگ ساک سارے اکدوجے توں سخت بیزار رسول
نفسو نفسی پیغمبراں سلاں نوں لوے کون غریب دی سار رسول
جمع ہوکے کرن صلاح سارے کرو طلب کوئی غمگسار رسول
اگے طرف آدم کرن عرض بابا آپ ہو قل سفسار رسول
بابے پیش جاں ڈھوں اپیل رکھے اگوں حضرت کریں عذر دار رسول
جاکے نوح دے طرف اپیل پیش کردا اوہنا ندیگوش گذار رسول
ہوکے پیش جاں کراں ہیں عرض بابا ردا اگوں حکم کرسی کردگار رسول
جاو طرف خلیل دی کرد عرضاں اُستے رب دا بڑا پیار رسول
تن کو ڑاہے بیہلگئے بولے اج اوہ کردے شرمسار رسول
کراں عرض جاں ہو وس عذر اوہ بھی قبطی مار دیا اک بار رسول
عیسٰے طرف وجھواوہ ہے روح اللہ فضل بڑا دسے کردگار رسول
جاؤ رب دے تئیں حبیب دولے جہڑا امر سلان اشاہ سوار رسول
لوڑے آپ خدا رضا جسدی اوہو کرن مارا بیڑا پار رسول
جاکے عرض حضور دے کرن سارے دسو تیں حال آکے زار و زار رسول
ہتھ مار کے سینے تے او سویلے کرے عرض قبول مختار رسول
سجدے ریکے پیش خدا سرور حمد کرے بے اوڑ شمار رسول
وسے لشیاں تے گھٹاں آن رحمت جویں موسمی بربہار رسول
میرے پاس ہے انہاں اجل فی ہوئی ہوئے سخت دکھے اوگنہار رسول
ہووے حکم قبول ہے عرض تیری منگ منگناں جو مختار رسول

تنبو وسدا انبروں تا نیا ہے جنت اُٹھا وچ جان گلزار رسول
لے رب کجھیں دیوسدا خلق تا ہیں کل نعمتاں نبی مختار رسول
سورج ڈبیا پھیر موڑ ہا یو نے چین کرے دو کہن جو بہار رسول
جھنڈے جھولدے اوسدے عرش اوتے وچ جنتاں انت بہار رسول
پہلے پچھلیاں سارلاں جمع ہونا ہر جان لساں سخت بیزار رسول
حاضر پیش کرتوت اعمال دسن شکل نیک تے بدکار رسول
ویلا سخت اوکہا ہوسی آن ست سے کلی کوئی غمخوار رسول
پیو پت کولوں بھائی کنوں بھائی پھرے موہنہ لوکاں نذر وار رسول
حامی کار نہ کسے دا بنے کوئی پوے سخت ایسا دھند وکار رسول
غمگسار نہ یار غمخوار کوئی جہڑا امن دیوے اختیار رسول
ہوئے سختیوں کوئی آرام حاصل ہو یا آن مشکل کاروبار رسول
منہ سولاندیو چہ ہے جان بھاگتی کرواج گرداب تیشیں رسول
جس ہیلوں سی رب نے منع کیتا ہویا ہیں اوسنوں کھادا نہار رسول
خدمت اونہاں ندیجاکے عرض کرسن اوہ بھی عذر کرسی آخر کار رسول
بیری عرق کیتی اودوں خلق سندی اج آن ہوئیوں غمخوار رسول
کرن عرض جاں اونہاں ندیو چہ خدمت دین اوہ وک جواب بتار رسول
موسی طرف وجھوال اونہاں آکھی کیتی خاص کلام غفار رسول
اوس گل تعیین ال اج سخت نادم کراں عرض وچہ دربار رسول
ہون اتنی لہ وہ بھی عذر ڈھون تینوں امت آکھیا پے غفار رسول
اوس تے رب دا خاص پیار رحمت فضل کرم نمانے بیشمار رسول
اوہدی عرض منّو دار بہر گراد ہوکر سیا ایہ کار دربار رسول
ڈیرا رہیا نہ بابچہ حضور کوئی جہڑا سنے اپیل اختار رسول
میرا کم اس سندنوں تھہ پاناں آوے جوش وچہ بحر زخار رسول
کرے ایڈ ثنا تعریف رب دی جہڑی آج نہ وچہ شمار رسول
کرے عرض تیرا وعدہ نال میرے ہیں کراں امتی دان شمار رسول
کرکے اپیل قبول اسایاں ہووے حکم بخشسوں کریں اظہار رسول
جو توں منگسیں دیاں گے اج سگوں بے نقد نہ سوال دربار رسول

Marfat.co

اوگنہاراں باندی وال گلے جدم ہمن ایہاں شرین نامدار رسولی
راضی ہوئیں ہوناں بخشنے جاں تائیں جد دل نیک سارے اوگنہار رسولی

وتھرے اپ دے باہجھ آرام کدھرے کوئی نا ہو سی پاونہار رسولی
جھنڈے ہیٹھ تیرے نبی مرسلاں نے آن جگہ پالی آخر کار رسولی

کل نعمتاں ندی کنجی ہتھ تیرے جود داکرم بازار رسولی
خزانے زمین دے تد عطا ہوئے ملک بدست وچ مختار رسولی

اوگنہار پاندا کسا ہنویا وگے ڈ... ہیا ندا مدد گار رسولی
نفع ضرر کیتے بہ نجر مول کرے محرم غیب غوث غیاث غمخوار رسولی

اوسدے بحر علوم تھیں علم قدرتے منگھیا مرسل شاندار رسولی
اک چلی اوس کرم دی ندی وچوں ہکے منکر ... وچ دربار رسولی

مازاغ والا سرمہ وچ اکھیں غیر طرف نہیں تکنہار رسولی
طاعت آپدی ربدی خاص طاعت پایا قرب اچیرکا رسولی

جسدی اکھ نے ویکھیا اپ تائیں فی الثانی ٹھاؤں خاص غفار رسولی
ہتھ اپ دا ہتھ خدا دائے شان اپ دی باہجھ شمار رسولی

احمد احد اندر پردہ میم والے باہجھ علین دے عرب شمار رسولی
تھبو... سوہناں اسدی مثل محال ایسا یار رسولی

مکی مدنی تے ہاشمی ذات وڈی شاندار پیارا شاندار رسولی
نبیاں مرسلاں مشیاں وسناں ئیں کرکے مصدق نبیاں اقرار رسولی

کوئی ذات صفات تسادڑیدی کرے ذرہ تنقیص بے زار رسولی
بے ادب گستاخ اوہ وڈا موذی ٹرے سدا فی النار رسولی

دعوی کرے برابری سنگ حضرت مثل اپنی اوس شمار رسولی
کافر او ہو ہر تنقیص بیہارا بھاویں مولوی علم دار رسولی

نبی کرن آواز جد کنوں حضرت کرے عمل برباد ہزار رسولی
بے ادب نہ نبی دا رہے مومن جان اوسنوں صاف کفار رسولی

مسئلہ نال قرآن حدیث ثابت نالے ہے اجماع شاندار رسولی
وراعیب الاون کرے دور دسیوں وی جیڑا ہووے بیزار رسولی

ربا دیہ توفیق توں ادب سندی ادہوں ہووے قرب سرکار رسولی
نبی بخش عاجز مدح خوان تیرا اسدا ہیں ایہہ کار روبار رسولی

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۗ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۚ

پس تحقیق ساتھ سختی کے آسانی تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے پس جب فارغ ہو تو پس محنت کر بیچ عبادت کے اور طرف رب اپنے کی پس رغبت کر

سختی نال آسانی ٹھیک ہر سختی نال آسانی
جاں فارغ ہو ویں ہو قائم دل بدے رغبت لائی

بیشک ہر تنگی دے پچھے خوشیاں رب دکھاوے
ہر مشکل وچ حامی ہو کے فضلوں حل کرجاوے

صبر کریں توں وچ مصیبت اے محبوب پیارے
صبروں رتبے عالی ملسن تینوں بیشمارے

انہاں کماندے کولوں جدم فرصت ملے تسانوں
تن تنہا اکلا بہکے کر توں یاد خدا نوں

کیوں جے میرے تیرے اُتے ہین احسان ہزاراں
راغب ہو توں طرف اساڈی چھڈ دنیا دیاں کاراں

معنے اینج نکالن اسدے بعض مفسر بھائی
فارغ تھیویں نمازوں جدم اے محبوب الہی

ہتھ اٹھا خدا دے اگے عجزوں کریں دعائیں
ایتھے اوتے دو ہیں جہانیں فضل کریسائیں

پوری کرساں نال فضل دے ہر حاجات تساڈی
ہے دعوات قبول کنندی عالی ذات اساڈی

تفسیر سورۃ والتین

سورۃ تین مکے وچ اتری آیتاں اٹھ پچھانی
چوی کلمیں سو اُپر پنجاہ حروف عیانی

Marfat.com

خواص و تعویذ و تعبیر خواب

دو ہزار واری پڑھ غالب کاں اسّی رت تائیں | لکھ نقش ایہ پتھر ہیٹھ دباوے اوس تھائیں

۷۸۶

۲۵۶۱	۲۵۴۴	۲۵۹۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۴	۲۵۷	۲۵۶۰	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ والتین خواب میں پڑھے تو وہ خیر و منفعت حاصل کریگا اور امام مرحوم نے فرمایا کہ سختی کے بعد آسانی اور خوشی پاویگا اور کرمانی مرحوم نے کہا کہ نیک سیرت و خوب رو ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں | اکال مہر محبت والا پاوے آخر تائیں

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ ۝ وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ۝ وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ ۝ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس شہر امن والے کی البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو

فِيۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ ۝ بیچ اچھی ترکیب کے

قسم انجیر جو اک قسم دا میوہ عجب سدا وے
طور سینا دی قسم اسانوں شہر مکے دی نالے
تین تائیں انجیر بلاون سبھے اہل کتابی
حدوں ودھ فوائد اس وچ بخشے بخشن والے
نرم طبیعت کرے تے گندے مادے کڈھ اسارے
سریع الہضم ملین طبع کثیر النفع ایہا ای
مسلسل ریگ مثانہ نوں بھی نفع طبیاں پہنچاوے
موٹا بدن کرے تے دھووے کھول مساماں تائیں
پھل نہ اسدے اُتے ہرگز گٹک اسوچ کوئی
فالج نوں بھی دور کرے تے سر دے وال ودھاوے
اول پت شگوفے تے پھل پچھوں جیا ہوندا
کھوہلن اکسارے ایہ وچ سال پہلے کئی واری
بھی آدم نوں اُس پتے دتے جس تھیں ننگ چھپایا
گنڈوے پھل وچوں نکلے روغن زیت پیارے
لگھی دیجائے کہا ہدا اونجے ہور اوتے کئی کاری
جاں وچ دیوے بالن تاں ایہ صاف کرے روشنائی

ہور کسو دی جس تعیین خلقت نفع عظیم اوٹھاوے
انسان تائیں اساں خلق کیا کرکے احسن شکل کمالے
تے مشہور ہویا پھگواڑہ ٹھیٹھ زبان پنجابی
عجب لطیف ایہ خورش بندیدی دار و میوہ نالے
بلغم نوں تحلیل کرے دے فائدہ تپ نوں بہاوے
سدہ جگری کھولن والی قاطع بلغم آئی
بواسیر نوں فائدہ بخشے جڑھ تھیں روگ بجھاوے
ایہ جنت میویاں نال مشابہ وچ قرآن سنائیں
برکی دے ایہ قدر برابر بنی بنائی ہوئی تے
ہور درختاں نوں اسدا اوکھ طریق دساوے
ایہ برعکس اونہاں دے پہلے پھل میوہ اس ہوندا
جو دکرم دی صفت اہدے وچ رکھی ہے رب باری
ہور زکھاں انکار کیتا انجیرے کرم کمایا
عجب فوائد اسدے وچ بھی رکھے رکھنہارے
رکیاں ہر ستاں وا ایہ دارو دور کرے بیماری
وچ تفسیر عزیزی ویکھو فائدے اسدے بھاری

arfat.com

شام ملک وچ اکثر اسدا ہیگا قدر نرالا
مبارک شجرہ اللہ اسدا نام اوہی فرماوے
تین زیتون عربدے اندر اوہ پہاڑ سداندے
ون بوٹیاں بو ٹیاں اوتھے گرم مصالح نالے
چوکھر ہور عجائب اوتھے پیدا ہوندے رہندے
دو بو بر یاں انسان بھی وسجا مجمع اوسدا جانی
طور زیتا اک تائیں بولن طور سینا اک نائیں
دوہاں رسولاں سنگ آہے اید عبادت خانے
بیت مقدس والی مسجد ہور دمشق نالے
معلم تھیا معالم وچوں جو کجھ آکھ سنا وال
جبل جودی تے جبل قدس بھی ہے نام دوہاندا
یعنی عظمت برکت والا اید پہاڑ گرامی
قسم ہینوں اس شہر مکے دی جھڑا برکت والا
مولد پاک حبیب میرا جو سرور سرداراں
دنیا اندر شہر مکے دا ہو رنہ وجا ثانی
پاک حبیب اپنے دی خاطر اسدا شان ودھایا
مخزن کل مقصوداں سندا معدن فیض کرم دا
ہر اک شہروں افضل اکرم اسدا رتبہ عالی
سب شہراں تھیں کیونکر ہووے اسدا شان گرامی
نور محمد بیت اللہ وچہ لٹ لٹ لاٹاں مارے
ہر حالت وچ شہر مکے دی شرف بزرگی آئی
دار الامن اید شہر مبارک اسوچ خوف نہ کائی
نہیں موقوف آدمیاں تے بلکہ رندے سارے
بیشتری کو ولگ گرد اگرد مکے دا حرم بنایا
ادب لحاظ رسول اللہ دا کرن حیوان تمامی
ہک گناہ جے قصداً بندہ مکے وچہ کردا
جیکوئی مومن اتھے جا اندر جا اک عمل کماوے

متعلق ص ۳۴۴ التفسیر لشی کمایصغی ان یکون علیہ فی التالیف والتعدیل (قاموس) یحیی بن اکثم قاضی نے تقویم کی تفسیر کی ہے ساتھ خوب صورتی کے اوہنوں نے (بقیہ برص ۳۴۶ سے ملاحظہ ہو)

روغن زیت پنجاب اندر ہے کوئی کوئی ورتنوالا
دو ہزار ورہے تک عمر اس لمیں وچ رسد ہاوے
کنواں جیہڑا پھیدہ لوچہ وافر موسے وناں وچ تاندے
زہراں تے تریاق اوتھا ئیں وافر ہوون ہر جالے
رنگ برنگی ہو ہنگی نالے کانال نکلن کہندے
ہر ہر صفت کنوں موصوف ہویا ٹھیک پچھانی
دوہاں تائیں عظمت بخشی پاک خداوند سائیں
کرن عبادت اسوچ بیکے اوہ مقبول بنانے
تین زیتون دوہاں نوں آکھن حسب صنا سمجھا نوالے
تین اصحاب کہف دی مسجد یا مسجد انبیا نواں
یا وخدا وند ناں قسم دے اس جا بی فرماندا
تے سینین بلادوں اسنوں عربی لوک تمامی
دار الامن بنایا جسنوں ویکھے شان نرالا
صلے اللہ علیہ وسلم سن اصحاباں یاراں دے
جسدے اندر پیدا ہوئے اوہ محبوب حقانی
جسنوں نال قسم دے مولا یاد اتھے فرمایا
تے تنہا حاجات تمامی دافع درد الم دا
ہر دم برسے اس شہر تے برابر رحمت والا
بیت اللہ وچہ ایس شہر دے کیتا حاصل خاصی
آدم جن ملائک جتھے شیدا ہوون سارے
وچہ اسلام کفر دے اس نت عظمت شان سوائی
دکھ نہ دیندے اسدے اندر کوئی کسے نوں بھائی
نا و شکار کرن اس جو دو وچہ سرسنا ہرن بیچارے
کی دشمن ویناں ہر طرحوں تے شکاروں آیا
گر گ خوشنائی ہوون سلامی بکریاں شہر غلامی
لکھ گناہاں جیوں اوہ بک سیدا اعمال تمامی کردا
لکھ نیکی اوسنے حاصل ہووے قرب الٰہی پاوے

شہوت غضب اتے عقل و سدی وچ نظ ملکوں اُچا
انس حیوان طیور تمامی ادب حرم دا کر دے
زیارت گاہ اصحاباں پٹے بے ادباں مرداراں
جانوں حرم رسول اللہ دا ایویں حرمت والا
ہر ہر وقت زمانے آدسدا ﷺ ادب آپے سب کر دے
قسم اُٹھا کے انہاں چوہاں دی کہے خداوند سائیں
قد دراز حسن دا پتلا جوبن روپ نرالا
سب حیواناں تھیں رب سدی صورت عجب بنائی
ننگا جسہ نرم ملائم جنت تے بہتن تاہیں
انگلاں تے ہتھ پیر برابر اس اعضا گرامی
ہر ہر وچ عبادت رب دی کرن سجود رکوعوں
مظہر سر اسرار الٰہی ایہ آدم دا جایا
بھار امانت دی بندے نال چکی کل خدائی
احسن تقویم سچیہا ہوئی ایہو بن دا چھیدا

جے عقل ہوئی مغلوب تاں نکلیا جو کجھ تہیں بھی گ
نگران تجدی بے ادبی تہیں اُکا مول نہ ڈر د
قتل کیتے بوہت مومن ظلموں بے نوران نکار
دوجی جلد نساء سورت وچ ایہ سب ذکر جوا
کوئی ایذا بے خوف نہیں جیتوں اے اپھے مرد
سوہنی صورت عمدہ سیرت بخشی آدم تائیں
ہر اک عضو موزون برابر سر جیا حق تعالیٰ
صورت تہیں وہ کوئی سوجھے خوبی اس وچ پا
دند لباں رخسارے ابرو ٹھوڈی کن اکھ پائیں
وانگ حیواناں پھیر وداں نہیں ہے ایہ وچ ختا
عجب نمونہ صورت سیرت پوری ہر مجموعو
مخزن نور انوار حقانی نشان ایس وہ در سد
نال دلیری ایس خوشی تہیں سر اپنے تے چا
اُٹھا سند سوالی ایہو مورد رحمت رب د

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝
پھر پھیر دیا ہم نے اس کو نیچے سے نیچے مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے نہیں کاٹا گیا

پھر اساں اوسنوں پر تیا ہو گیا ہر اسفل تہیں اسفل
ایہ صورت ایہ سیرت پاکے جس کیتی وڈیائی
بیشک اوہ مردود الٰہی دکھیا گیا بہتا بول
سب حیواناں تہیں فروتر درجہ اوسنے پایا
لعل حسن تقویمی سندی قیمت قدر نہ پائی
وحدانیت رب دی اُتے جو ایمان لیائے
تابعداری رب دی اندر عمر تمام گزاری
قوت زور جوانی اندر چلے جنہیں راہیں
ضعف بڑھیپے تہیں بے اُسدے رہگئے عمل تمامی
سفر بیماری تہیں جو پہلے آ عمل کماندا

پر منیاں جنہاں کماں کیتی نت اجر انہاں اکل
اسفل دوزخ دے وچ اُسنے اپنی جگہ بنا ل
ترسی دوزخ دے وچ ہمیشہ رب دے قہر عذابوں
ڈگا جگر ذلالت اندر منصب اوہ گنوایا
بے بہا ایہ دولت اوسنے ضائع مفت گنوائی
دلدے نال ارادے صدقوں صالح عمل کمائے
مشتاہش اُنہاں دیتا سائیں لکھ لکھ برخورداری
اوہو درجے وچ ضعیفی دے سچا سائیں
اجر ثواب برابر لکھن اوسدے ملک گرامی
اوہو عمل برابر اوسدے دفتر رب لکھا

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝ پس کیا چیز جھٹلاتی ہے تجھ کو پیچھے اس کے ساتھ جزا کے کیا نہیں ہے اللہ حکم کرنے والا بہتر حکم کرنے والوں کا

کہڑی چیز ہوئی ہُن باعث ایسے جھٹھاون دی
کیا نہیں حاکم ہر اک حاکم نہیں رب علی برتر
جد ایہ پاک دلیلاں روشن رب ظاہر فرمایاں
منکر کیتا کون تُسیں نے بعث جزا سزا نہیں
مُنہ بکل پاسو جو ذرہ ہے کی اصل تسا ڈی
اک قطرے ناپاک منی تھیں ہے ایہ شکل بنائی
کی خوراک رہی سی اُتھے ہے کجھ خبر تسانوں
سبھناں اُتے اشرف کیتا عزت نال بولایا
رنگ برنگی نعمت بخشی کس تسا ڈے تائیں
شرف فضیلت اپنی سندی قیمت قدر نہ پایا
کی جو تسیں اللہ جو ہے حاکم سب شہاناں
حاکم کل حکومت والے جو دنیا تے سارے
عادل عدل کماو نہارے شاہنشاہ گرامی
ہر اک ایہو خواہش کردا ہے رعیت شاداں
عفیفوں ان سزائیں ظالم وحوں جو ایذائیں
جھڑا کم کریندا سو ہے لگے اوہ پیارا
نقلی حاکم دنیا سندے خوش جان برائیاں
بیلکے روز حشر دے جدم کل عدالت ہوسی
آپو اپنے عملاں سندے ہر اک پان جزائیں

انہاں دلیلاں آیاں بعد جاں کسر چھوڑی چنڑی
انسان مراد کفار جو منکر کنوں قیامت ابتر
ہُن کہڑا شک جہڑا سندا پھڑ کے وچ گمراہیاں
کس شامت نے گردش کیتا پچھے اوس خدا نہیں
کس شے کنوں تسانوں ہے جیا قدرت پاک خدا دی
کس کہڑے بوہے نوں جینے عمر عزیز لنگھائی
کیوں تُرکھوں دین سرشت بیٹھا وس کہاں کیوں لا پایا
احسن تقویم خدا دے ولوں شان نرالا پایا
جھوٹھا سمجھوں ہے سمجھو اس جے ہو تا ڈیں
تا ایہ اری رہبری ولوں اپنا نکھ بھنوایا
الیس اللہ وچ شان اپنی دنیا تے خدا فرماندا
انسیدے دربار وں سبھے عظمت پاو نہارے
راج حکومت اپنی سندی منگن خیر تمامی
داد رسی مظلوماں ہو وے سُن سُن کے فریاداں
ظالم تعدی ہاوے تا ہوں ہر اک حاکم تائیں
عزت حرمت ملدی اُس نوں نالے منصب بھارا
دسو فراوہ تہ شہاندار اونی کہن خطائیاں
نیکی بدی ترازو تُلسی جھوپا کجھ نہ
عدل انصاف [illegible]

تفسیر سورۃ العلق

علق سورت وچ کے اُتری انتاں ای آیاں [19]
نام اس علق اسدا جو اسو چ ذکر علقے دا آیا

بہتر کلمیں اکسو اسی حرف تمام معانیاں [180]
لُوہو جے تہیں رب بنیدا احال تمام بتایا

ربط و تعلق سورہ علق کا ساتھ سورہ والتین کے

والتین سورت وچ فرمایا خالق پاک تعالیٰ
تے علق سورت وچ پیدا کیتا علقیوں انسا

انسانے نوں احسن شکل بنایا رب نرالا
علق بیان والتین سندا ہے تعلق [illegible]

علق الخ | سورہ والتین میں ... [illegible] ... سبب وابستہ مادہ انسان ... [illegible]

جو کوئی علق سورت نوں پڑھدا نال اعتقاد پیارے
اساں تحقیق حاصل ہوون مراداں وس بیچارے

کل قرآنوں تہرے ایہو آئتاں اول آیاں
طریقہ پڑھن آوے تے عادت پوے تلاوت پایاں

جاں حاکم پاس جاوے تن واری پڑھ پھوکے تن اُتے
مہرباں ہوسی لکھ نقش رکھے ناہ ہیو نکن کتے

٧٨٦

٥٦٢٧	٥٦٤١	٥٦٣٨	٥٦٣٥
٥٦٣٩	٥٦٣٤	٥٦٢٨	٥٦٢٩
٥٦٣٣	٥٦٣٦	٥٦٤٣	٥٦٣٩
٥٦٤٢	٥٦٣٥	٥٦٣٢	٥٦٣٧

تعبیر خواب۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو اوسکو حق تعالیٰ علم قرآن نصیب فرماویگا۔ اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ عالم فصیح ہوگا اور امام مرحوم نے فرمایا کہ متواضع اور نیک خصال ہوگا۔

شان نزول اس سورت دا

اول اولاں سب تھیں ایہو سورت رب اُتاری
ما لم یعلم تیک نبی نوں وحی سکھائی ساری

تا جو معلم ہووے نبی نوں طور طریق عبادت
خلق سکون تحمل سندی نالے پکڑن عادت

وحی اُترن تھیں پہلے جو کوئی خواب نبی نوں آوے
جو کجھ سفنے ویکھن ہو بہو ونے ہو جاوے

گوشے بیٹھ عبادت سندا شوق نبی نوں ہویا
کتنی مدت غار حرا وچہ عمر ونائی گویا

کئی دناں دا کھانا دانا نال حضور اک لیجاوے
جاں مکے تا پاس بی بی دے قدم رنجہ فرماوے

حق حقوق گھر دے نالے آن ادا سن کردے
پھیر نکانے اوسے جا کے چت سجن ول دھردے

باہر غاروں اک ہٹے تے اکدن باہر وارے
آن بیٹھے تاں اچن چیتی جبرائیل پکارے

اودھر اودھر چار چوپھیرے حضرت نظر دوڑاوے
سدن والا دسے ناہیں غیبوں کون بلاوے

اسی طرح آواز نبی نوں آئی دو تن واری
نظر نہ آوے سدن والا لگی چنتا بھاری

کیتی غور نہایت ڈٹھا تاں اک مرد نورانی
سبز پوشاک تے تاج منور صورت سی لاثانی

اقراء کہندا حضرت تائیں بتی اگوں فرمایا
میں اک حرف نہ جاناں ہرگز ناہیں کسے پڑھایا

حضرت نوں فر پکڑ کلاوے چھاتی نال لگاندا
ایسا گھٹیا جیموں ہر ذرہ مڑ ہکا وگدا جاندا

چھوڑ نبی نوں اقراء کہیا مڑ فر دوجی واری
لیکن پہلاں جواب سنایا حضرت شاہ ابراری

انجیں گھٹیا دو تن واری وچ چھاتی سنگ لاکے
اقراء یاد نبی نوں ہوئی یعلم تیکن آکے

وچہ تفسیراں بعض مفسر ایہہ روایت کردے
اطلس سبز اتے کجھ لکھیا ہتھ ناموس اکبر دے

ایہے پڑھ جو لکھیا اسنوں کہندے حضرت تائیں
دین جواب ایہیں حرفاں سندی شکل پچھاناں ناہیں

پھر کے گھٹیا حضرت تائیں نال چھاتی دے لاکے
پہتی تنگی چلیا مڑ ہکا شاہ رسل ﷺ نوں آکے

انجیں فر ناموس اکبر نے گھٹیا وار دو واری
یاد کرائی فر اوہ سورت یعلم تیکن ساری

ایہہ کم کرکے رخصت ہویا وحی وکیل الٰہی
حضرت دے دل دہشت غالب ایسے جیوں آہی

مسا مسل اوہ کنبدے کنبدے پہنچے دولت خانے
زملونی زملونی رسی مڑ مڑ لفظ زبانے

Marfat.co

کر کے بستر مائی صاحب حضرت نوں سلوایا
فرماون میں ڈٹھا ہے اج ایسا شخص نورانی
اُس ویلے دی اوہو صورت اکھیں اگے پھردی
مائی صاحب سُن فرماندے خوف نہ رکھو کائی
ورقہ بن نوفل دا بیٹا رکھدا دین نصاریٰ
عبرانی تھیں عربی اندر اُس انجیل بنائی
چاچا زاد خدیجہ دا اوہ بھائی مرد وڈیرا
مائی سی فرماندی جا کے سُن اے میرے بھائی
نال حلیمی ورقہ اگوں حضرت کنوں پچھاندا
حضرت نے فر سارا قصہ اُسنوں کھول سُنایا
گھلیا وحی خداوند تینوں توں مقبول خدائی
ہائے افسوس کویلے ہی ایہ خوشخبری تینوں
ایہہ کی دسا ہن دم دا ویلا وقت وہایا
یاد رکھیں ایہ گل اک میری اے محبوب ربانے
کل کفار لگے دے ہوسن تیرے دشمن جانی
حضرت نے فرمایا جد میں ویر کسے سنگ ناہیں
ورقے نے فر کہیا اگوں اے محبوب ﷺ الٰہی
ہر ہر رسل تے فرض ہوندا تبلیغ احکام رسالت
ہر پھل نال ہوندے نے کنڈے شہد ڈنگوں خالی
ایہہ پر خوف نہ رکھیں دل وچ اے محبوب پیارے
جاہ جوالے ربدے کیتوں اوہو راکھا تیرا
کرن روایت جلدی پچھوں ورقہ لد سدھایا
اس تھیں پچھے کجھ مدت تک وحی نہ نازل ہویا
اودھر اودھر ترڈن ہر دم جویں ہوگی بن پانی
غار حرا وچہ وڑکے سوچن کیہا کے مراں کتاری
اندر ندی غماندی کہاندے غوطے لیل نہارے
ہویا فضل وحی رب گھلیا آ دیدار کرایا

آئی ہوش تاں قصہ سارا بالتفصیل سُنایا
ویکھدیاں دل دہشت چھائی رعب اوسدا لاثانی
تھر تھر کنبے جسد نمانی کوٹھی دل دی گھردی
اسوچہ ہوسی انشاء اللہ یا حضرت بہلیائی
رہندا اسدا بیزار کفر تھیں اوہ خدا دا پیارا
ہویا بہت ضعیف بیچارا چشموں گئی بینائی
لیگئے اُسدے پاس نبی نوں ہو قع ویکھ جو گیا
ہے آیا تیرے پاس بھتیجہ تیجے مسئلہ کائی
کھول سُنا کس مطلب تینوں پاس اساڈے آندا
اوہ اگوں خوشخبری دیوے وحی تیرے ول آیا
ہوسیں توں سرتاج رسولاں اسوچہ شک نہ کائی
وقت میرا لو چہ جیکر ہوندوں دیندا مدد تینوں
ڈنگا موت وجے سر ہر دم ساہ آیا ناوایا
نال صبر دے جھلیں سختی جو کجھ ربدے بھانے
دیس بدیس کڈھن تینوں تلخ ہوسی زندگانی
کیوں ایہ میرے بھائی دسن دکھ اساڈے تیں ایں
کل رسولاں نال ایہ ڈھولا ہوتی ہندی آئی
ایسے تھیں سب ہوندے دشمن ہو...
ہر گنج اُتے سپ بہیندا جاگے سکونت والی
آپ خداوند فضلوں تیرے سارے کم سنوارے
کر ہن دعا میرے حق اندر یاد کریں کر میرا
فانی دنیا سمجھ اخیری ڈیرا جنت لایا
فکر وجان بنی دی جلدی موت ڈکی آ گویا
دلبر باجھوں کجھ نہ بھاوے پھٹ ایسی زندگانی
کدی کہیں چڑھ پربت ڈگاں نکلے جان بچاری
پڑ دچڑ ایہہ بھانڈے تکن دسن یار پیارے
خبو باندے قاصد نے آپنے سجن دا لایا

لکھ سنائی اس تھیں اگے سورت ہندی ساری نہیں لوڑ دوہراون دی مڑ آپ ہویا اقراری
وچ تفسیر عزیزی ایتھے شاہ صاحب لکھیا ای ایتھے وچ تفسیر جواہر لکھیا نظر پیا ای
شان نزول اس سورت سندا ایتھے نہیں سارے مشت نمونہ خروار یدا لکھیا گیا سو ہارے

بیان توجہ کرنیکا

جو جبرائیل نبی نوں گھٹیا لا چھاتی سنگ ساہی قوت ملکی راہوں دیں توجہ دتی آہی
تصرف ملکیوں شاہ رسل نوں ملکی قوت ہوئی مریم دی آستینے پھوکیاں حمل ہویوس عیسیٰ سوئی
روح نبوت وچہ روح ملکی جدوں توجہ ڈالی باہجوں لکھے پڑھے دے اگے پڑھن قرآن کمالی
ملکی بشری اتے رسالت قوتاں حد نہ کوئی محمدی قوت جیہے کہڑا ظاہر کرے جے سوئی
مرداں ربدیاں دی تاثیر جو کردی اثر مریداں اہل طریقت اسدا نام توجہ کہن مزیداں
چار قسم دی ہوئی توجہ کامل ہر دو جو کر دے پہلا قسم عکس دا روح نوں کرن جو مؤثر فردے
مثال جویں کوئی عطر لگا کے پاس کسے دے بہندا اثر اوسدی خوشبوئی سندا اوہ بندا بھی لیندا
پاس عطر والے دے جو جو بیٹھے خوشبو پاسی ایہو لا قسم جدوں لگ صحبت تد لگ خوشبو آسی
جاں اوہ دور گیا ٹر اوسدا اثر نہیں مڑ باقی توجہ دوجی نوں القائی کہن فقیر اتفاقی
مثال جویں دیوے وچہ بتی تیل کے گھت آندا بتی کسے لگا جگایا اوہ دیوا لو ولاندا
جے بلیا تاکجہ مدت لگ لو رہسی مڑ بجھے نہ سخت ہوا ہنیری اندر اثر اسدا کجھ بجھے
نفس لطیفاں تائیں ایہ توجہ نالہ سنوارے بتی تیل نکھیں کمن تو نہ نہیں ایہ چاہڑے
تریجا قسم کسے جیوں ندوں آندا کٹھے پانی جمع کرن اوہ اپ خزانے اندر اکس مکانی
خزانیوں حوض ولے پھر نالیاں لگیاں جن تمامی خزانیوں اپ چھڈن ول حوضے کر تجویز گرامی
فوارے وچ حوض چلن سب جوش خروشوں ساری ہر ہر نالیؤں پانی پونچے ہر جائی ہر تھاہرے
ایہ توجہ بھی پہلیاں دو قسماں تھیں بھائی بہت قوی نہ دو اور نگراں ہنت امید نہ کائی
لطیفے ہور نفس بہادرن اسنال صفائی پاندے پر جد لگ نالیاں صاف نہ رہن گیاں نہیوں ناو کاندے
خزانہ پانی والہ بھی اوہ نکیا ناہ ہر جا ہوں اوسے طور ندیدا پانی جمع رہیئے ہر جا ہوں
خزانے یا وچہ نالیاں جدوں نقص ہویا کجھ آکے آ پانی وچہ حوض نہ وڑسی نہ کسی ورج وجاکے
چوتھا قسم اتحادی اپنے جہاں مرید بناناں روح اپنے وسے تائیں روح طالب یوچہ رلاناں
کمالیت روح شیخ طالب دے روح وچہ اثر پوچاؤ طالب تائیں ہمت کر کے چا خود رنگ بنادے
نام نشان نہ رہے دوئی دا ہوون اکذات برابر خواجہ باقی باللہ تھیں جیوں کر دے نقل او جا گر
اکدن خواجہ جی دی خدمت کجھ مہمان کدا ہوں حاضر آن ہوئے تے کہان تا نہیں سی کجھ پاس تہاہوں
بھی کوئی چیز نہ سی جو ربوں کہاون لوں تہاناں اس گلوں حیرانی ہوئی سخت دلی دی شاناں

خواجہ دے گھر پاس آ اک نان بائی سی رہندا
تاں بائی باکل حقیقت جلدی نال پسیارا
خواجہ جی تک کہاں کھانا خاطر خواہ خوشی وچہ آئے
عرض کرے رب سب کجھ دتا حاجت ہور نکوئی
فرمایا ایہ بھار نہ تیرے کولوں جھلیا جاناں
ایسے گل تے اڑی کیتی اوس ہور نہ چیز نہ چاہندا
تا حضرت پھر حجرے اندر وکھ اوسنوں لیجاندے
اپنے ہار کیتا اوستائیں فرق نہ رہیا یارا
فرق صرف خواجہ وچ ہوش تا اوہ بیہوش ہو یاکی
تن دن بعد وفات بائی اوس دا انتقال ہویا
مولوی اسماعیل بھی لکھیا وچہ کتاب صراطے
پیر بخاری تے بغدادی دوہاں تصرف کرکے
تے قطب صاحب دی قبر دا اس نے جنی نسبت
رسالیو چہ امامت والے بھی اوہ لکھ سدہایا
جیہڑیں اوہ ملک خدا دے اندر کرن تصرف جاری

اوہ کھانے دے ناہوون تھیں متفکر خواجہ وہندا
خوانچہ روٹیاں سالن آندوس چک دوکانوں یارا
فرمایا منگ جو کجھ چاہیں حاجت خواہش جو لے
اپنے جیہا کردہ ہوہے خواہش ایہو ہوئی
کوئی شی ہور منگیں اس باجھوں کہندا ایہو پاناں
خواجہ جی انکار کرن پر اوہ نہ ہوندا واندا
توجہ اتحادی دا اثر اوہدے تے جا کر پاندے
رنگ ڈھنگ شکل لباس مثل خواجہ دی ہویا سارا
جھلیا گیا فیض ولایت جو یکبار ریاسی
وچہ تفسیر عزیزی ذکر ایہ شاہ صاحب نے کریا
پیر اپنے دی بابت سادہ لوح آہے اوہ جاسے
نقشبندی نے قادری کیتا غور کرو اکھ دہرے
تناں ولیاں نے چار روہڑ دی نیری بنہ لائی
اکمل ولیاں ملاء الاعلیٰ وانگ تصرف آیا
اوہو ولی خدا دے کردے پھردے کار گزاری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشنہار اسائیں ۔ کامل مہر محبت والا پیار اخیرئیں

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝

پڑھ ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا۔ پیدا کیا آدمی کو بستے ہوئے لہو سے۔ پڑھ اور پروردگار تیرا بڑا کریم ہے

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

جس نے سکھایا ساتھ قلم کے۔ سکھایا آدمی کو جو کچھ نہیں جانتا تھا۔

پڑھ ایہ پاک کلام نبیا رب اپنے دے ناموں
سب تھیں اعلیٰ اتم میا اندر جس شکل بنائی
لطف اوہدے تھیں دور نہ ہرگز جے چا فضل کماوے
کرے زبان تیری تے جاری ایہ الہام شتابی
جیکر گذرے شک تیرے دل اندر بنے نفاقی
سوچ ذرہ تو نال عقل دے تکناہ نقش نگاری
حکمت اتے شریعت اندر جو ناپاک تمامی

جس مخلوق او پانی جمے ہوئے خون قواموں
ہے اوہ رب اکرم جس قلموں چا کل چیز سکھائی
ہر نا اندر کر صوت قلم دے لوح نقش کراوے
حاصل ہووے خوشی تساں نوں دور کرے بینائی
کیوں انسان اتے ہے اڑی ایہ کلام لا ثانی
لوہو منی تھیں کی کیتی اس نے صنعت کاری
کیہڑی عزت بخشی اسنوں رب دی ذات گرامی

Marfat.com

جسم کثیف اندر اُس خالق روح لطیف ٹکایا
کی تعجب اُس رب اگے ایہ کلام ربانی
ایہ کلام پاکیزہ جد دم نکلے پاک زبانوں
حضرت دل اپنے وچ سوچن ہیں امی ناخواندہ
ایہ خیال نبی دے دل وچ آکے جد دل سمایا
پڑھ ایہ پاک کلام نبیا ﷺ چھڈ وہم پیا رے
دانشمند امی نوں کرنا مشکل نا ہ رب تائیں
بڑا رحیم کریم خداوند صاحب سر جنہارا
اول اولاں سب تھیں پہلے قلم دوات بنائی
آدمیاں نوں قلم وسیلوں ہین علم ہتھ آئے
عیش معاش درست نہ ہوندے جیکر قلم نہ ہوندی
نال قلم دے علم دتا رب قلموں لکھن بندے
پہلو پہل ادریس نبی نوں دل کتابت آیا
نبیاں ولیاں آگیاں شاہاں قلموں فیض اٹھائی
مگراں لکھناں نال قلم دے پتہ اُنہاں نے پایا
مگراں نال قلم دے لکھے واقف ہون سوہاندے
کہن سخن جد لکھیا موہوں رہے حفاظت نا ہیں
پچھلیاں کی تدبیر جدے سنگ ہے حفاظت گلدی
کل احوال علوم قلم دے نال حفاظت پاندے
کہیا فتادہ قلموں ہندے دین اگے زندگانی
کیکن شروع تعلیم کیتی سی اس اُستاد ازل دے
اول اولاں طلب کوئی ہے رب جد دل اوہ چاہندا
نال قلم دے کاغذ اتے لکھدا لکھن والا
لوح محفوظ اتے سی لکھی اُس قدرت دی کانی
نال وسیلے فیر وحی دے ایہ کلام الٰہی
حضرت جی دی پاک زبانی سب تے واضح ہوئی
قابو وچ نہ جبرائیل آؤندے قلموں جیاں جاون

نال دلیری جس نے سر تے بار الٰہی چایا
حادث لفظاں دی کر صورت کرے کلام نہانی
سُن سُن ہووے تصدیق ہر اک مومن دلوں باطوں
ایہ الہام پڑھن لگا کیکن دس وحی رُجاندا
فیر دوبارہ حکم خدا دا طرف نبی دے آیا
رب تیرے نوں قوت ہتی کر دا اگر نیا ر ﷺ ے
ان پڑھ عالم ہوون پلوچ لطف کرے جے سائیں
جس نے ایہ اسباب علم دا پیدا کیتا سارا
نال وسیلے فیر قلم دے چا تعلیم کرائی
حکم شریعت ہر ہر امت نال قلم دے پائے
بادشاہاں دے کم نہ چلدے باجھوں قلم سوہندی
ایہ مسائل سارے وچ تفسیر عزیزی ہوندے
پچھلیاں نے رکھی تنہاں سیلیوں لکھیں وال پایا
پچھلیاں لوکاں پہلیاں کولوں لیویں ڈھنگ آیا
اک ولائت والے دوجے ملکوں سار بھلایا
نبیاں تھیں سلیمان فضیلت سخنوں خبر ہو چاہندے
بھلو بخن دا خوف گھنیرا ہووے خواہ مخواہیں
عرض کرن لکھ نال قلم دے رکھن اگے جلدی
تا وہ لکھی تاں پچھلیاں توڑی کدے نہ پہنچن چاہندے
قائم ہون معاملے حق حقوق قلم سنگ جانی
کھول سناواں واضح کرکے نال دلیل عقل دے
لفظاں دی اوہ صورت کرکے دل تے نقش کراندا
دوجے اتے واضح ہووے فیر تمامی حالا
صورت حرفاں سندی ہتی پاک کلام ربانی
صفحے خیال نبی ﷺ دے اتے ساری نقش کرائی
عمل اہدا سبھناں تے لازم شک نہ اس وچ کوئی
وحی دے نال علوم ایہ ہیں بوہت تماں حاصل آون

معلم ہووں راز دلاندے جیونکر نال قلم دے
نال وحی دے بہت تناسب پایا ایس قلم نے
نال عنائت فضل نہائت رب آدم دیتا ایں
علم اسرار غیوب نہانی وچہ اسدے ئے آئے
یاد ہوئے سن جدن نبی نوں ایہ آیات زبانی
غسل وضو دا سب طریقہ حضرت نوں سمجھایا
شروع نمازدں سورت فاتحہ اول کل سکھائی
کرکے وحی ایہ کم تمامی رخصت ہوسدہائے
کشف الہام ہاتف دی خبر بتاون غیبی حالے
نال وسیلے نبیاں دے ایہ عارف ولیاں تائیں

ایوں نال وسیلے وحی دے پہنچن فیض کرم دے
شروع وحی وچہ ذکر قلم دا کیتا رب اعلےٰ نے
اوہ اوہ علم سکھایا جس تھیں واقف کوئی ناہیں
ملکاں کولوں شان زیادے نال علم دے پائے
وحی جبریل باری لت دہرتی وگیا چشمہ پانی
دو رکعات نماز دوگانہ پہلے پاس پڑھایا
پڑھی وچہ نماز ہمیشہ ہے ارشاد خدائی
پے درپے ایہ ربدی طرفوں پاک سنیہے آئے
مخفی ہور امور دسالن کیجے راز کمالے
ہوونہار کماندی ہووے خبر اونہاں ہر جائیں

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝ أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝

ہرگز نہیں تحقیق آدمی البتہ سرکشی کرتا ہے۔ اسی کہ دیکھتا ہے اپنے تئیں غنی ہوا تحقیق طرف پروردگار تیرے کے ہے پھر جانا

بے تحقیق انسان ایہ سرکش حدوں لنگھ سدا ناں
ٹھیک تیرے رب ولے اسدا مڑن ہوناں ہر حالے
اس ناچیزے تے خالق نے کی لطف کمایا
اوہ پر ایس نے اس نعمت دا قدر نہ کیتا کوئی
نال اسباب تے دہیاں پتر اوس عطاء فرمائے
لے امانت جیکر واپس کی زور اپچلے
بادشاہی رب اسنوں بخشی لشکر فوج ہزاراں
سخت غرور دے وچہ آیا ویکھ مراتب شاہی
ہار ہزیمت پھروں کہاندی لشکر کل کھپایا
حد ایہی تہیں جہڑا دوکے دہر دا قدم اگاڑے
انجیں غافل تدہ بھی واپس ہانے دا جاناں

جو اس اپنے آپ تائیں بے پرواہ غنی ہے جاناں
ربدی نعمت دا کجہ قدر نہ کیتا اوس رزالے
بخشیا کیڈ مراتب عالی رتبہ دور پوچایا
دولت دنیاں ویکھ زیادہ نخوت پیدا ہوئی
ربدی دتی اتے احمق مالک آپ سدائے
حال نہ معلم نمرود پیدا ہویا کہیا [illegible]
دعویٰ بنہ خدائی بیٹھا اوہ افسر کفاراں
نال خدا دے جنگ کرن نوں کیتی اسنے دانائی
بے فرمانی دا اُس بدلہ رب تیتے نہیں پایا
واپس ہوناں پوندا اسنوں اوڑک فیر پچھاہاں
تابعداری پکڑ خدا دی ناہو وس منہ تاناں

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝

کیا دیکھا تو نے اوس شخص کو کہ منع کرتا ہے بندہ کو جب نماز پڑھتا ہے

ویکھیا ہوسی اس شخص نوں اے محبوب الٰہی
ہتھوں جیکوئی پیارا ربدا ایتھے میں جھگڑا دے
منع نمازوں کرے ہمیشہ پیارے ربدے تائیں

وچہ عبادت ربدی جیڑے گردن نہیں جھوکائی
ویکھ ہاں ہی غیرت سندی آتش بھڑک جلاوے
روکے سدا عبادت ولوں ہووے ایہا ایہیں

کون آنا کی خبر تساں نوں راوی پچھدا حالا
منع کریندا سی اس نماز حضرتوں کئی واری
سخت ضرورت نہیں اس کیتی ریہی بیفرمانی
نافرمانی دے اوہ بدلے سخت سزائیں پاسی

اوہ بوجہل عقیدہ گندا بریاں فعلاں والا
بکدا وڈا لوں جے بیت اللہ کریساں سخت خواری
اس محبوب خدا دے بولوں کیتی روگردانی
غضب الٰہی نازل ہوسی دوزخ سٹیا جاسی

اَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰٓی ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ۝ اَرَءَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝ اَلَمْ

کیا دیکھا ہے تو نے کہ اگر ہے اوپر ہدایت کے یا حکم کرے ساتھ پرہیزگاری کیا دیکھا تو نے کہ منع کرنے والا جھٹلاتا ہے اور منہ پھیرتا ہے

یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ۝ کیا نا جانا اوس نے یہ کہ اللہ دیکھتا ہے۔

ڈٹھا ہے توں جے اوہ آوندا اوپر راہ ہدائت
کیا ڈٹھا توں جے اوس جھوٹا یا پرت گیا ایمانوں
نال ارادے دلدے ہوندا تقویٰ اتے قائم
اسدے بدلے اوہ خدا تھیں عالی درجے پاندا
اہل بصیرت ویکھن سارے کی کیتا اس کارا
جھوٹھا جاتا اوس مورکھ نے دین نبی ﷺ دیتائیں
بگڑیا کی کسیدا اس تھیں اپنا کجھ گنوایا

یا امر کریندا تقویٰ سندا پاندا قرب نہائت
کیا تدہ پتہ نہیں رب ویکھے سرکش بے دیناں نوں
دسدا راہ ہدائت سندا نال زبان ملائم
مومن خاص پیارا ہو کے نیکو کار سداندا
اس خالق تھیں منہ پرتایا جہڑا بخشنہارا
ایہ ناسمجھے ویکھے حاضر ہر دم سچا سائیں
بنیاں اوہ نشانہ جگدا طوق لعنت گل پایا

کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ۝ نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْیَدْعُ

ہرگز نہیں اگر نہ باز رہیگا البتہ گھسیٹیں گے ہم اوسکو ساتھ بالوں پیشانی کے وہ پیشانی کے جھوٹے بے خطا کار بس چاہیے کہ بلاوے

نَادِیَهٗ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ۝ کَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

مجلس اپنی کو ہم بلاویں گے فرشتے دوزخ کے کو ہرگز نہیں کہا مان اوسکا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو تم

اس آئت کا حاشیہ پر صفحہ ۳۵۹ سے ملاحظہ کرو

ہرگز نہیں اجے کفر ایذا اوں موذی باز نہ آیا
ناصیہ وال متھے دی بودی جھوٹھی بھلی راہوں
چاہن سدے ہن اوہ اپنے لوکی مجلس والے
توں ہرگز خوف نہ کر کجھ اوس تھیں نا وسن او سدا کہنا
اجے ویلا ہے یا پیغمبر بازے جرموں آوے
پکڑ بودی نہیں ملک گھسین شور ککارا پاسی
بودی بوچ پنجابی کہندے جہڑے وال پیشانی
ایہ آیات نبی تے جسدم رب نازل فرمائے
ایہ خبراں سن غصہ آیا اوس بدبخت شقی نوں

اسیں کھچاں پکڑ چوٹیوں اسنوں جس ایہ پاپ کمایا
پیشانیوں کھچ ملک کفاراں ہتھن دوزخ پاوں
ہن اسیں ملک عذاباں والے ہوئے بولاون والے
تے توں کر سجدہ ہو نیڑے قرب خداندہ لینا
نہیں تاں دس ہن نال اوہدے فرق کجھ کیتا جاوے
نال خواری تے ذلت بھاری دوزخ سٹیا جاسی
پکڑ دھرو دس جدوں ملک تس تلخ ہوس زندگانی
عاماندی وچہ مجلس حضرت پڑھکے صاف سنائے
نال غضب دے بھریا پیتا کہندا پاک نبی ﷺ نوں

کنڈہ کنڈہ ایہ دلیلوں گلاں ہسیاں ذرا دیں تینوں
جیکر چاہاں سداں پلو چہ لشکر فوج شتابی
پر تکلیف دیاں ہیں کاہنوں نہیں ضرورت کائی
بجدا جاں بجواس ایہ موذی ایسے سخت زبانی
کان بے ادبی جاں اوس کافر اگے قدم ودھایا
نیڑے ہوندیاں ہی اوہ پچھلی پیریں جلدی مڑ آیا
لوکاں پچھیا کی ہویا تاں لگا دسن یاراں
نبی کہیا یاراں نوں جے ایہ ہوندا میرے نیڑے
کیتو جس لشکر تے ماناں کیوں نہیں اس بلا ندا
کیوں بے سمجھ اس لشکر اتے بڈا فخر جتاوے
اُسے اگے لشکر اُسدا سارا مار کھپاناں
کرن روایت جنگ بدر وچ مویا کھجل ہو کے
حکم بموجب حضرت صاحب سن نک رسا پاندے
اک ناپاک پرانا کھوہا سُٹن اوس وچ جا کے
اسوسطے پھر کوئی فرقی آیا ناہی کاری
آکھے لگ نہ ہرگز اسدے اے محبوب گرامی
صدق خلوصوں پڑھو نمازاں سجدے سیس جھکاؤ

جاہ جلالت میری سنداں ہتا نہیں کجھ تینوں
اس میدان وسیع دے اندر گھتن سخت خرابی
تینوں تیری مجلس تائیں ہیں اک کافی بھائی
نازل ہویا سی اسوسطے ایہ ارشاد ربانی
تا گردن تھیں پھڑے نبی نوں نیڑے سی جد آیا
دوہاں ہتھاں نال بچاوے جان اپنی نوں مردہ
میرے ہور محمد دے سنہ اک خندق ناراں
تا ملک اسنوں چھپ لیندے تکڑے ہتھ لوک نیڑے
ساڈا لشکر اُسدے پاسوں نہیں ہزیمت کھاندا
ملک الموت آیا جند کھہن ہور کوئی بلاوے
جس لشکر دے اُتے اُسنوں ہیگا بڈا ماناں
حضرت نے فرمایا پاؤ رسا نک پرو کے
وچ میدان بدر دے اُسدی لاش گھسیٹی جاندے
بو دیوں پکڑ ملائک نار دوزخ دی اوہ جا کے
قہری سخت عذاب الہی جد دم ہو جاری
ہے اوہ سرکش مشرک ڈاڈھے فرمان جدائی
جلدی کرو سعادت حاصل قرب حضوری پاؤ

تفسیر سورۃ القدر

ایہ سورت وچ مکے اُتری آیتاں پنج پچھانی
علق سورت وچ ذکر قرآن پڑھن دا سی فرمایا
قدر سورت وچ شان مراتب عزت اوس بتائی
شان وڈی ہے بھاری اس دی باہر حد بیانوں
جو قدر پڑھے دینہ شا ہیں ہم چشماں وچ عزت پاوے

ترجمہ کلیں تا اکھراں حرف تمام بیانی
اقرأ پڑھ قرآن پیارا جو تیرے تے آیا
رات قدر والی وچ جسنوں بھیجیا پاک الٰہی
اسر اقرأ دا اسدے اندر جان سبب عیانوں
نقش رکھے کیمہ پاس عزت رتبہ شان ودھاوے

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ قدر خواب میں پڑھے تو وہ دنیا سے شب قدر کی فضیلت حاصل کئے بغیر نہ مریگا اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ اوسکی عمر دراز ہوگی اور امام مرحوم نے فرمایا کہ یہی تاویل ہے +

۲۱۷۷	۲۱۹۱	۲۱۸۴	۲۱۴
۲۱۷۳	۲۱۵۶	۲۱۷۶	۲۱۸۱
۲۱۷۲	۲۱۵۶	۲۱۷۸	۲۱۷۵
۲۱۷۹	۲۱۷۷	۲۱۷۳	۲۱۸۵

اکدن حضرت سرور عالم ﷺ تے اصحاب گرامی — بیٹھے آہے مجلس لاکے با آرام تمامی
وعظ نصیحت اصحاباں یاراں وچ بیٹھے کردے — سن سن ہون تصدق سارے پہل کہوں سن جھردے
زہد عبادت تقوی سندا جدن ذکر سی آیا — تاں فرقصہ اکرن اہدا اِنج جی فرمایا
نام شمعون ہویا اک یارو زاہد عابد بھارا — کرے جہاد اوہ نال نفس دے ربدا وڈا پیارا
اک ہزار مہینہ اُسنے کیتی شب بیداری — دنے برابر روزہ رکھدا عجزوں کر دا زاری
نال کفاراں جنگ کرن نوں رہندا اسدا آمادہ — راتیں وچہ نماز کھلوندا دل وچہ شوق زیادہ
سنکے ایہ بیان اصحابی کردے عرض عیاںوں — لیکن ملے دسو یا حضرت اوہ ثواب اساںوں
اول تھوڑی عمر اساںوں رب عطا فرمائی — چنتا فکر معاش اسادی اُتوں ہوش بھلائی
سستی سخت طبیعت اندر شیطاں غلبہ پایا — اُسدے عمل جیہا کد حضرت اجر اساں ہتھ آیا
سن ایہ عرض نبی ﷺ دے دل وچہ سخت ملالت آئی — نازل ہو وحی نے اسدم سورت آن سنائی
دے تسلی حضرت تائیں آکھے ناہ گھبراوی — دیو دلیری یاراں تائیں خاطر جمع کراوی
کی ہویا جے کیتی رب ﷻ نے تھوڑی عمر تساڈی — ایپر جدوں بہت زیادہ شفقت مہر خدادی
امت تیری دی رب خاطر رات اک عجیب بنائی — اُسو چہ جاگ عبادت کردا جیکوئی مومن بھائی
اک ہزار مہینے سندا اجر ثواب اوہ پاندا — رتی شک نہ اسوچہ کوئی پاک خدا فرماندا
وچہ کبیر عمر ہندیاندی حضرت گئی وکھائی — امت اپنی دی بوہنہ تھوڑی عمر جدوں دسیائی
خوف پیا دل عمر تھوڑی وچہ کرسن عمل تھوڑیرے — تا رب نے ایہ سورت گھلی ہوئے فضل گھیرے
ایہ بھی خواب اندرسی ڈٹھا حضرت نے اکواری — بنی امیہ سر میرے تے پئے کرن اظہاری
ایہ گل حضرت ناخوشی ہوئی تا رب فضل کمایا — رات دی جس قدر ہزار مہینے تہیں وده پایا
قاسم کہے فضل دا جو ہے راوی ایس خبردا — حکومت بنی امیہ ہوئی ایسے قدر شمردہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش دا سائیں ∴ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ

تحقیق نازل کیا ہم نے قرآن کو بیچ رات قدر کے اور کیا جانے تو کیا ہے رات قدر کی رات قدر کی بہتر ہے

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝

ہزار مہینہ سے اوترتے ہیں فرشتے اور ارواح پاک بیچ اوسکے ساتھ حکم رب اپنے کے

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

واسطے ہر کام کے سلامتی ہے وہ ہے یہاں تلک کہ طلوع ہو فجر۔

لے کلام الٰہی کا اترنا دو قسم پر ہے ایک قسم قرآن دوسرا احادیث قدسی کیونکہ جبریل علیہ السلام نے قرآن اُتارا ہے اسی رات میں اور احادیث قدسی کو اُتاری اور روایت احادیث کی بالمعنے جائز ہے اسلئے کہ جبریل علیہ السلام نے احادیث کو بالمعنے ہی ادا کیا ہے اور قرأت قرآن کی بالمعنے جائز نہیں اسلئے کہ جبریل علیہ السلام نے اوسکے لفظ ادا کئے تھے اس میں سر یہ ہے کہ الفاظ بڑے ہے جو عبادت ہے اسلئے کہ کوئی شخص قادر نہیں ہو سکتا کہ اوسکا بدل لا سکے بخلاف حادیث کے الفاظ معجزہ اور اسرار ہیں (بقیہ برصفحہ ۳۵۵ دیکھو)

بھیک قرآن اتاریا ہے اساں اندر رات قدر دی
رات قدر دی بہتر افضل کنوں ہزار مہینے
نال حکم رب اپنے کارن ہر ہر کم فرمایا
نازل کیتا رات قدر دی ایہ قرآن تمامی
لوح محفوظ اُتے سی لکھیا ازل لکھنہارے
اُس جایوں فرتھوڑا تھوڑا وحی نبی تے آندا
تیراں سال مکے وچہ اتریا تے دو سال مدینے
وسعت روزی تنگی سختی ہور امور تمامی
اُس راتے وچہ پھیر لویں ہر حکم کرے بجاری
تے وچہ عزیزی بہت صحیح ایہ سبھے کم سوہارے
جو جو حکمت اسدے اندر سرجی آپ الٰہی
سال آئندہ دے وچہ جیکچھ ہوئی ہووے بھائی
جمن مرن تے غم دکھ شادی ہور وقوعے بھارے
شبقدر یدی راتی سب نوں حکم سنایا جاندا
دردمنداندیاں ایسے راتی سنیاں جان دعائیں
مشتاقاں نوں ایسے راتی ملے لقا جنابوں
ایسے راتی رب تھیں پاون حاجتمند مراداں
ہجوراں نوں ایسے راتیں قرب وصل دا ملدا
عزت شرف قدر دے معنے کرن مفسر سارے
کئی اختلاف نزول ایہدے وچہ قدوی عرض سناوے
کوئی ربیع الاول اندر ظاہر اکھ سناوے
وچہ بخاری عائشہ تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تاک راتاں دے اندر لکھیاں علی روایت کردے
جو سارا سال قیام کرے شب قدر اسنوں پاوے
جھگڑے وال دہا کھے اندر رب نازل فرماندا
سال سال دیاں راتاں اندر اسنوں بچھپایا
تا جو ایس طمعے تھیں جاگن لوکی ساریاں راتاں

تے تینوں کس دسیا کی ہے اوہ برات قدر دی
اوترن اوس شب وچہ ملائک بھی ارواح نگینے
پوہ پھٹن تک ہے اوہ رات سلامت فضل سوایا
اس اسمان اول دے اُتے رب دی ذات گرامی
شب قدر یدی رات آسمان اول تے رب اُتارے
تیئی سالاں دے اندر اسنوں آخر تیک پوچاندا
جاں ختم ہویا تا لدسدا ہے سرور پاک نگینے
قبل زمین آسمان جو جو لکھے رب صلی اللہ علیہ وسلم گرامی
سال آئندہ تیک ایہ کال سوکال صحت بیماری
رات برات شعبان دالیوچ ہوون ہوونہارے
معلم حال خدانوں اوسدا غیراں خبر نہ کائی
فرو تیار رہووے اُس راتی حکمت نال الٰہی
انقلاب زمانے سندے لکھے جاندے سارے
جیوں جیوں حکم ہووے سرکاری عمل کمایا جاندا
عمل قبول سبس دے کردا ایسے راتی سائیں
مقبولاں نوں منصب دیندا چنگے عمل ثوابوں
مظلوماں نوں ایسے راتیں عدلوں ملدیاں داداں
طلباں نوں ایسے راتیں مطلب ملدا زاری
جیکوئی عمل کرے اس راتیں پاندا درجے بھارے
کوئی آکھند شعبانے اندر رات قدر دی آوے
متفق ہے قول سبس دا رمضانے وچ آوے
وچہ رمضان دہا کھے اندر اسنوں طلبن آیا ہے
ہے اوہ رات ستھویں ایہو قول ہوئے سرور دے
خازن وچہ بن مسعودوں طالب جاکے پاوے
شب قدر دی نعمت عظمےٰ قسمت والا پاندا
اسو چہ ہے اک حکمت مولا گجھی بھیت رکھایا
جے ظاہر اک مقرر ہوندی تا نہیں سن ایہ باتاں

(بقیہ بر صفحہ ۳۵۸ ملاحظہ ہو)

Marfat.com

کردے لوک بھروسا اوے رات قدر دی
جویں جمعے وچ گھڑی چھپائی رب اجابت والی
ایویں وچ نمازاں وچلے رب نماز لوکائی
اسم اعظم بھی ناماں اپنیاں دے وچ رب چھپایا
شرف عزت شب قدرے سندا سارے جانن ہارے
راتی جاگ جہڑا کوئی مومن یاد خدا نوں کردا
فیض تجلے غیبی ہر شب اسماناں تھیں برسن
ہاتھ چڑھی اک فیض کرم دی شب قدر جدا وے
ہر شب دی فرایہ کارن ہے تعظیم مدامی
نازل ہوندے ربدے حکموں کل ملائک پیارے
اہل کمال جو دنیا اندر ملن انہاں نوں آکے
بھی تفسیر بصائر والا ایویں آکھ سناوے
اوہ فرشتے ہے جہاندی دنیا نوں چا آشنائی
کرن مصافحہ نال انہاندے اوہ ملائک سارے
بھی تشریف لیاون سرور عالم خاص مکانوں
انجیں کرن ملائک جیونکر شاہ رسل فرمیندا
خواجہ سالک وچ تفسیرے ارنج مسئلے فرمائے
ہر اک مومن اس راتے وچ پاندا قرب حضوری
امت پاک نبی دی اتے ایہ احسان خدائی
اس امت دا خاصہ سمجھو سوہنی رات قدر دی
ربدے تا بعداراں ملک سلام انہاں نوں دے
رب کہے سنگ فوج فرشتیاں دھرتی دیو وکھائی
کعبے دی چھت اتے جھنڈا گڈ دے ملک لیا کے
جبرائیل فرشتیاں نوں پھر حکم ایہی فرماندا
کہو سلام ہر اک نوں ہتھاندے سنگ ہتھ ملاؤ
کہے جبریل فرشتیاں نوں جد پہنچن وقت فجر دے
بخشے گئے گناہ سبھناندے مگراں چونہہ شخصاندے۔

مخفی رکھی تا جو کرن عبادت وچ ہر ہر دی
تا ایس طمع تھیں دعائیں سارا روزہ منگن ہر حالی
تا طالب اپر کل نمازاں کرن حفاظت بھالی
تا سارے نام خدادے یاد کرن انجے فرما
پر ہر اک نوں ملدی ناہیں بہادیں جاگن سارے
آخر رب تھیں اک دہاڑے جہنوں مراداں بھر
ستے ہوئے غافل بندے اس نعمت نوں ترسن
غیبی فیض جو روز مرہ دا ہوندا اک نظری آوے
ایہو بھیت پوشیدہ رکھیا ربدی ذات گرا
روح پاک ندیناں انہاندے آون رلمل سار
دین توجہ ہر اک تائیں امر الٰہی پا
وحی جبریل فرشتے لیکے دنیا ندول آوے
وارد واری ملدے اگوں اٹھ اٹھ مومن بھائی
نازل ہوندی رحمت برکت پاون درجے بھار
اندر وچ فرشتے سارے خادم دلوں بجاون
حکم اوہدی تابع سارے غافل ناہ کوئی رہنا
ہیں تفسیر روحی وچوں ایہ حوالے پائے
ہوندی سب نوں دن چڑھے تک شر شیطانوں دوری
رات قدر دی خاطر سرور رب نازل فرمائی
اک ہزار مہینے دے سر قدم مبارک دھر دی
اوس راتیں جبریل نوں سدے ہوندے رب اکبر
ہتھ وچ سبز جھنڈا اے نال ملائک نوں لیجا ویں
مشرق مغرب تک دو بازو جبرائیل وچھا
بیٹھا کھلا نمازی ذاکر جو کوئی ملے سو ہاند
اوہ جو کرن دعائیں سنکے تھیں آمین الا
چلو چلو ہن واپس اگوں عرض ملائک کرد
اک جو سد اشرابی دوجا عاق نہ بخشے جاند

اور ایک سال کے احکام اوس میں مقرر کئے جاتے ہیں اور کاموں کی تدبیر کیجاتی ہے اور لیلۃ القدر

Marfat.com

(یہ حاشیہ متعلق صفحہ ۳۵۴ کا ہے) متعلق آئت واسجد واقترب اسجدہ میں آدمی خدا تعالیٰ کے قریب ہوجاتا ہے اور فتوحات میں اس سجدہ کو سجدہ قرب اور محل ہے سجدہ تلاوت کا. اور سجدہ میں حجاب اٹھ جاتا ہے اور حدیث میں ہے لا کبرہ مع السجود یعنے سجدہ کرنے سے کبر اور بڑائی نہیں رہتی یعنے جسنے سجدہ کیا کبر اوس سے دور ہوگیا اور تواضع کرنے والا بارگاہ الہیٰ سے شرف حاصل کر لیتا ہے۔ **حکایت** ایکروز حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دو مجوسی کی دعوت کی پس جب کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو کہنے لگے ہمکو اجازت ہو تو ہیں ایک بات کہوں انہوں نے کہا کہو آپ نے فرمایا ایک حاجت ہے اونہوں نے کہا کونسی حاجت ہے فرمایا میرے رب کو ایک سجدہ کردو اونہوں نے باہم مشورہ کیا کہ معروف و مشہور آدمی ہے کیا ہوا کہ ایک بار انکے رب کو سجدہ کرکے پھر ہم اپنے خداؤں کی طرف رجوع کر لینگے تو کیا نقصان ہے یہ کہکر سجدہ میں چلے گئے اودہر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارگاہ الہیٰ میں دعا شروع کر دی اور عرض کیا کہ یا رب العالمین میری سعی اور کوشش اسی حد تک تھی تو ہینے کر دی آگے میری طاقت نہیں توفیق اور ہدایت تیرے ہی قبضہ میں ہے اے مولا انکے دل اسلام سے منور فرما دے پھر جب انہوں نے سجدہ سے سر اوٹھایا تو سب کے سب اسلام لے آئے اور سجدہ کی قسم پر ہے سجدہ نماز سجدہ تلاوت سجدہ سہو سجدہ تعظیم خدا تعالےٰ کی بزرگی اور کبریائی کے لئے اور سجدہ تضرع اوس سے خوف ہو اور طمع کیلئے اور سجدہ شکر اور سجدہ مناجات اور یہ مستحب ہے اصح روایت میں ہے کہ ملائکہ علیہم السلام اور اولیاء عظام اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ روح البیان صفحہ ۶۷۹ **ف** حکایت مذکورہ سے معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہمت سے ڈوبی کی کشتی کمان بحر ضلالت میں غرق ہوگئے ہوئی تھی کئی سال کے بعد ڈوبی ہوئی نکل آئی ایسے ہی حضرت غوث الاعظم سید شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے بارہ سال کے بعد ایک ڈوبی کشتی ڈوبی ہوئی بارگاہ الہیٰ میں سجدہ کیا اور مناجات اور زاری کر کے بقدرت الہیٰ جل علیٰ کا زندہ کروائی کیا خدا تعالےٰ اسپر قادر نہیں کہ منکرین کا مونہہ کالا ہو حضرت سلیمان علیہ السلام کا وزیر آصف بن برخیا کا ملک سبا سے تخت بلقیس کا لانا ایک نظر جھپکنے سے پہلے حاضر کر دینا کیا منصوص قرآنی نہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہا کی آواز ساریہ کو مسافت بعیدہ پر پہنچی تھی اور ساریہ نے نہ سنی اور حضرت مریم علیہا السلام کے آگے سردا کے میوے گرمیوں اور گرما کے میوے سرما میں نہ آتے تھے یہ منصوص قرآنی ہے پھر کیا اس جناب کے ساتھ عداوت ہے کہ یہ کرامت نہ ہے نعوذ باللہ من ذالک وہابیہ کی طرح کا منکر کوئی بھی نہیں شیخ المشائخ عارف نوری حضرت میاں صاحب قصوری قدس سرہ العزیز نے فارسی اور ہندی نظم میں یہ کرامت لکھی ہوئی ہے اور فقیر نے اوس فارسی کی پنجابی کر دی ہے (فقیر حلوائی عفی عنہ)

متعلق صفحہ ۳۵۸) نیز ذلت جنت سے نکالی گئی ہے کیونکہ راحت اور آرام کا محل ہے اور دن دوزخ سے نکالا گیا ہمیں محنت و مشقت معاش کی رہتی ہے نیز دن میں حظ لباس اور فراق ہے اور رات میں حظ فراش اور وصال محبوب اور عبادت رات کی دن کی عبادت سے افضل ہے ملخص روح البیان **ف** مرزا غلام احمد قادیانی نے ازالۃ الاوہام میں انا انزلناہ کی ضمیر بالاتفاق تمام امت قرآن کریم کی طرف راجع ہے خواہش نفسانی اور بے ایمانی سے اسکا مصداق مصلح قوم تحریر کر دیا جس سے بذات خود مصلح قوم بن سکے اپنا خود غرض تیرا بھلا نہ ہو مکاری (خیر من الف شہر) یعنے قدر کی رات ہزار مہینہ کی رات سے بہتر اور افضل ہے یعنے ہزار مہینہ کے

Marfat.com

اوس کی گرمیکا بوجہ اوس کے ثقل طبیعت پر نہ آوے اور نہ دل تنگی اور کراہت نہ آنے پائے بلکہ ترقی اجر و ثواب کے لیے اس تکلیف کو غنیمت جانے احتساب یعنے خاص خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور ثواب کیلئے قیام اللیل سے مراد نماز تراویح اور بعض نے کہا کہ مطلق نماز ہے اور گناہوں کی بخشش سے مراد گناہ صغیرے ہیں اور کبائر میں تخفیف ہوتی ہے جب صغائر نے بچے اور ماتاخر سے مراد کبائر سے محفوظ رہے بعد اوسکے اور سعید ابن مسیب نے فرمایا کہ جس شخص نے مغرب اور عشار کی نماز جماعت سے ادا کی تو اوسنے شبقدر کا حصہ پالیا اور اسکا دن بھی لیلۃ القدر ہی ہے فضیلت اور درجات میں اور وقت اوسکا آخری عشرہ ہے رمضان المبارک کی راتوں میں اسلئے کہ خدا تعالیٰ بھی طاق یعنے وتر ہے اور وتر کو دوست رکھتا ہے اکثر اقوال اس طرف ہیں کہ وہ ستائیسویں رات ہے کیونکہ اس سورۃ کے کلمے ستائیس ہیں یا انتیس پھر جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لیلۃ القدر کے نو حرف ہیں جو اس سورہ میں تین مرتبہ مذکور ہوئے تو تین نائیں ستائیس ہوگئے اور حضرت عثمان بن ابی العاص کے غلام نے اپنے مالک کو کہا اے مولیٰ ایک مہینہ کی رات کو میں نے دریا کا پانی میٹھا ہوا دیکھا وہ رات دوست سے فراق اور جدائی کی ہے جیسے کسی کا بیٹا مرگیا اور صبر و شکر کرتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اوس رات اللّٰھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی اور اللّٰھم انی اسئلک العفو والعافیۃ بھی مروی ہے اور لیلۃ القدر کے مخفی رکھنے میں سر یہ ہے کہ طالب تمام راتوں کو زندہ رکھیں عبادت میں اس امید پر کہ وہ بھی انہیں میں آجاویگی ؎ اے خواجہ چہ پرسی ز شب قدر نشانی ہر شب شب قدر است اگر قدر بدانی ؛ خورشید دہ بگنجشک و کبک و حمام : کہ یک روز افتد ہمائے بدام ۔ اور اس رات میں آئندہ سال تک کے تمام کاروبار کا حساب کیا جاتا ہے جس جس جگہ بارش ہونی ہو اور روزی کی کمی بیشی مرنا جینا وغیرہ سب کچھ لکھکر ملک مدبرات الامر کے سپرد کیا جاتا ہے پھر اون میں سے دفتر روزیوں اور نباتات اور بارشوں کا میکائیل علیہ السلام کے سپرد ہوتا ہے اور دفتر لڑائیوں ہواؤں زلازل خسف مسخ صواعق حضرت جبرائیل علیہ السلام کے سپرد کرتے ہیں اور دفتر اعمال کا حضرت اسرافیل علیہ السلام اور دفتر مصیبت و غم و الم کا حضرت عزرائیل علیہ السلام کے سپرد کیے جاتے ہیں نیز جب تک کوئی ہزار ماہ عبادت الٰہی نہ کرتا تو اوسکو عابد نہ کہا جاتا تہا رسول اللہ کو یہ بات عطا ہوئی کہ اگر اسکو زندہ رکھیں تو ان کا نام اون عابدوں میں شمار کیا جائے نیز حضور نے اگلی امتوں کی بڑی بڑی عمریں ملاحظہ فرماکر اپنی امت کی عمریں انکو مختصر جانا اور خوف کیا کہ مثل اونکے عمل نہ ہونگے درازی عمر کے لحاظ سے تو اس سبب سے انکو لیلۃ القدر عطا ہوئی نیز کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملک پانچ سو مہینہ اور ملک حضرت سکندر ذو القرنین کا پانچ سو مہینہ کا تہا دونوں کے ہزار مہینہ ہوئے تو اس امت مرحوم کو ایک ہی رات کا عمل ہزار مہینہ سے بہتر عطا فرمایا دیا اور کہا گیا کہ فضیلت لیلۃ القدر کی نزول قرآن کے سبب تہی سو منقطع ہوگئی وہ ایک ہی بار تہی اور نزدیک جمہور کے ہمیشہ باقی ہے ہر سال ہوتی ہے پہرتی ہے خدا تعالیٰ کا فضل و رحمت ہے بند دن بر بغیر رمضان کے نزدیک بعض کے اور وہ قول ہے ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا اور حضرت شیخ اکبر قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کسی نے اپنی زوجہ کی طلاق یا عتق لیلۃ القدر کے متعلق کردی تو البتہ اوسپر حکم نہ کیا جاویگا مگر بعد گزرنے سال کے اور اکثر علماء کے نزدیک حکم مذکورہ خاص کیا گیا ہے ساتھ لیلۃ القدر کے اور دو رکعت نماز بہ نیت قیام لیلۃ القدر کے آخری عشرہ میں پڑھتے ہیں اور بعض بزرگ کا ہے کہ جو شخص ہر رات دس آیتیں اس نیت سے پڑھے تو وہ لیلۃ القدر کے ثواب و برکت سے محروم نہیں رہتا کم سے کم دو رکعت اور زیادہ ہزار رکعت اور درمیانی سو رکعت نماز ہے ہر ایک رکعت میں ایک بار فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور ہر دو گانہ پر سلام اور اکثر اور بعد سلام کے درود شریف پڑھے اور کہڑا ہو کر جہانتک کہ پوری کرے سو رکعت یا کم یا اکثر جیسے چاہے اور جماعت سے بھی جائز ہے بغیر کراہت کے اور یہ فضائل قیام کے حضور سے مروی ہیں مگر بغیر تداعی یعنے مثل فرضوں کی جماعت نہ ہو اذان و اقامت کے اسکی تصریح بہت سے علماء نے کی ہے جیسے شرح نقایہ وغیرہ میں ہے اور محیط میں ہے کہ اقتداء ساتھ امام کے نوافل مطلق جائز ہے جیسے نماز لیلۃ القدر اور رغائب اور نماز نصف الشعبان وغیرہ ذالک کما رآہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسن جس نے نہ کریں جو اس مزاق سے بے بہرہ اور محروم ہیں وہ درجات کا ذوق اور قدرت صاف نہیں پہچانتے اور فضیلت اوقات کا لحاظ بھی رکھتے ہیں یہ خلاصہ ہے روح البیان مطبوعہ مشتاق ص ۸۸۲۶۴۸۱ تنزل الملائکۃ والروح فیہا) یعنے روح کا سورہ نبا میں مذکور ہو چکا اور بعض نے فرمایا کہ روح ایک فرشتہ کا نام ہے وہ ایسا عظیم ہے کہ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کہا جاوے تو ایک ہی لقمہ کر جاوے مراد اسکا نیچے عرش کے اور پاؤں اوسکے ساتویں زمین کے نیچے ہیں اور اوسکے ہزار سر ہیں

که جس عمل کو مسلمان اچھا دیکھیں وہ خدا کے نزدیک بھی اچھا ہے بس بعض سعید لوگوں کو فطرتی ہرگز استحباب کیا جائے

تریجا قاطع رحم جو سکیاں کنوں سکا وت توڑے
ابن کثیر روائت آندی کعب کنوں اسچائی
کول جنت سے دنیا عقبیٰ دے ہے اوہ نکالی
ادس رکھ سدرہ پاس فرشتے رہندے بابجھ شمارا
مقام اوہی جبریل سندا اونہاں ملکاں وچ چالے
سورج ڈبدے نال فرشتے لے ہمراہ تمامی
رہی نہ کوئی جا اک جتھے ملک نہ سجدہ کیتا
مگر شراب خانے تے آتش خانے وچ نہ جاندے
بھی جتھے جگہ نجاست ہووے اوتھے ملک وڑدے
ہر اک مومن نال مصافحہ جبرائیل کریندا
لوں کنڈی ہو جان بدن تے دل پکڑے نرمائی
جتھوں سورج چڑھدا دور کھلو اوتھے ستاندا
اک اک ملک نوں سدے تا پھر جبرائیل اٹھاویں
نور سورج دے نوں کم زور ایہ نور جمع ہو کردے
روزے رکھ کے سال آئندہ کارن کرن دعائیں
پہلے انبر تے پھر جاندے نے اوہ وقت تماشاں
یعنے ہر ہر مرد زنانی رہیں اوہ بھی دسدے
عابد شخص فلاناں سی جو بڑی عبادت کردا
سن ایہ بات فرشتے اوسدے کان دعائیں کردے
دوجے دن پھر انبر دوجے اپڑ جان فرشتے
تا جو سدرہ توڑی اپنے کردے جانے
نام لوڑ اک اک دا جو ہے میراج تساں پر

چوتھا ناحق قتل جو شخص کسے نوں مارے زورے
کعب کہے ستویں انبر تے سدرہ جگہ ایہا ئی
سرا دو سدا وچ جنت شاخاں کری ہیٹھ چھپاناں
باہجھ خدا دی گنتی اونہاں کسے نہ معلم ساراں
جاں شب قدر ہووے جبریلے حکم ہووے ہر جالے
کرے نزول فرشتیاں سنگ اگر نا موری گرامی
ہر ہر جگہ مقام فرشتے پے سجدے وچ میتا
کینہ بیجھ کنوں ملا اک دور دور اڈے راہندے
مومن مرد زنانیاں اندر حق سب دعائیں کردے
نشانی اوس مصافحے دی حلوائی عرض کریندا
دھائیں تک جبریل رہے پھر فلکیں چڑھدا ہائی
اوسدن تدے سورج دے نور اندر بے نور ستاندا
نور باز و جبریل اتے نور ملائک ہے اک جا [illegible]
دعا رحمت تے استغفار کرن حق مومن مردے
ربا ایہ رمضان مہینہ جیریں [illegible] میں
ملک سمائی جمع ہو ون تے پچھدے حال حاشل
ایہ فرشتے اونہاں تائیں حال حقیقت دسدے
بدعتی تے گمراہ ہویا اوہ راہ ایتھے [illegible]
فلاناں بدعتی عابد [illegible]
ایویں وانگوں اوتھے بھی جا [illegible]
[illegible]
تاہیں بھی دوست [illegible] رب [illegible]

تفسیر سورہ بینہ

ایہ سورت وچ مکے اتری ابن عباس ثابت
آیتاں اٹھ تے کلمیں جو نوے اسی چار
پر جمہور کہن ایہ مدنی وچہ تفسیر ہدایت
تن سوا تے چھیانویں اسدے کل حروف پچار

ربط و تعلق سورہ بینہ کا ساتھ سورہ القدر کے

قدر سورت وچ آہی عزت عظمت شان قرآنے
تے بینہ سورت وچ قرآن نہ منیاں اہل کفر نے
قدر سورت دے نال تعلق تدے ہو یا اس بھائی
مرض برص یرقان والا جے پڑھے شفا ہتھ پاوے

اوتاریا اوسنوں پاک الہٰی اپر بنی ربانے
کفر دیاں زنگاں جاں پڑدو سیاسی کردر نے
اوسے دی تعلیل اس اندر روح اندر لکھیا ئی
نقش پانی وچ گھول تمام بدن تے لے ملادے

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے، تو وہ دنیا سے تائب ہو کر مریگا اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ مرد راہ ہو اور خیر و صلاح حاصل کرے۔ امام مرحوم کے نزدیک بھی ایسا ہی

۷۷۹۸	۷۸۱۲	۷۸۱۸	۷۸۰۵
۷۸۰۹	۷۸۰۴	۷۸۹۹	۷۸۹۱
۷۸۰۳	۷۸۰۶	۷۸۱۴	۷۸۰۳
۷۸۱۳	۷۸۵۱	۷۸۰۲	۷۸۷

شان نزول اس سورۃ دا

بینہ نام سورت دا بینہ آکھن ظاہر تائیں
شک شبے دی جسد وچ نہ رہے گنجائش ذرہ
حضرت دی پیغمبری تے ایہ سورت شاہد ہوئی
خود آپوں اوہ ذات مبارک جیہڑی دلیل رسالت
ایسی ذات مبارک صدق سراسر شک نکوئی
جمدیاں ہوئے یتیمی جنہوں حرف نہ سکھیا پڑھیا
سئیاں وچوں اکئی ات ہوئی ایہہ پر نال علوماں
کمال فصاحت تہیں کل مطلب عقدے حل کریندا
کل تدبیراں ملکی جنگی صلح سکھاون ہارا

روشن صاف دسے شئی جیہڑی بینہ اوس منائیں
شاہ رسولاں جسدی دین شہادت آن مقرر
دعوی صدق نبوت دا ایہ ظاہر کردی ہوئی (صلی اللہ علیہ وسلم)
ہور دلیلاں دی نہیں حاجت اجیہی کرامت
قول افعال بھی اسدے استے کرن دلالت سوئی
بھائی بند اوسدے وچ جہل مرکب سوڑ ڈیا
مکتب درباں تہیں اوس کل علم حج منقولاں
کوئی بات خلاف مروت عقلوں ناہ فرمیندا
حکمت تہیں کوئی کم نہ خالی اوہ خالق دلا ڈا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دلسائیں ❖ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ
نہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک باز رہنے والے یہاں تلک کہ آوے اون کے
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۗ
پاس دلیل روشن پیغمبر خدا کے طرف سے کہ پڑھتا ہو صحیفے پاکیزہ بیچ اوسکے ہیں کتابیں لکھی ہوئی درست والی

جو کافر اہل کتاب تے بت پرست اوہ باز نہ آسن
دلیل روشن اوہ نبی محمد جو سرتاج رسولاں (صلی اللہ علیہ وسلم)
کافر اہل کتاب کلے دے تے مشرک بے دیدے
وکھو وکھ طریقے سب دے کئی معبود بنائے
کوئی مشرک بے دید نکارا پوجے سورج تائیں

جد توڑی اوہ واضح روشن ناہ دلیلاں پاسن
پڑھے صحیفے پاک جنہاں وچ محکم لکھت اصولاں
راہ اُلٹے تہیں کدے نہ ٹرسن جنہاں گند عقیدے
کوئی بتاں دی کرے پرستش نیوں نیوں سیس نوائے
کوئی مہتاب ستارا کوئی رکھاں وٹیاں پائیں

صلحا واندی مورت تائیں کوئی معبود بناندا
منے کوئی انجیل صدق تہیں کوئی زبور سناوے
ویکھ دلائل سب کم عقل ناہ ایمان لیائے
معجزہ خاص دلیل جو ویکھی اساں کتاباں اندر
حالت بری اونہاندی ہوئی جیئوں اس امت وچوں
کوئی صوفی اکھوا کے بدعت اندر ڈبدا جاندا
اک شیعہ بے دین گئے بن باطل پکڑ عقیدے
حیلے بازیاں نال اونہاں نے دین مخول ٹھہرایا
بالکل شرع اصول مخالف نال طمع نفسانی
اونہاں نوں جاں پند نصیحت کرے جے عالم کوئی
جے گل حق تساڈی استے دیہو شہادت لیاکے
جد توڑی اوہ ظاہر ہو کے اساں بتاون ناہیں
ایہو حالت بری اونہاں پند سنن نہ گل علماواں
وعظ نصیحت علماواندی سندا ناہ کی کائی
روشن پاک دلیل انہاں تے رب نازل فرمائی
رب نے حال انہاں تے سی ایہ وڈا فضل کمایا
نالے پاک کلام مقدس رب نازل فرمائی
ہوئے سب نوشتے جسوچ سوہنا ﷺ ہنے والا
نال حلیمی شفقت بہتی پڑھ مطالب سمجھاوے
کیوں اثر دلاں نوں ہووے ایسی پاک بانوں
کافی ایہ ثبوت رسالت شان نبی دے آیا
ہے ایہ تفسیر اس طرح جے منفکین دے کنوں مراد
جے ایہ مراد جو لئی اوہن حضرت کولوں پھرے نہ
سن مشتاق دیدار نبی دے سارے اہل کتاباں
تابع سی اونہاں ندا ہر اک ہویا دلوں بجا نوں
تا مطلب ایہو سی. لوک دس دعوے اپنے تائیں
چھوڑن والے آہے ایہ اوس شاہ رسل من بھانے

کوئی پڑھدا توریت زبانی اپنا وقت ٹپاندا
آپو اپنے خیالاں اندر ہر کوئی رڑیا جاوے
کہن قدیمی دین نہ چھڈساں جد لگ تے نہ آیا
تے نبیاں ولیاں پاسوں صفت سنی اوس پاک پیغمبر
فرقیاں گمراہاں دی حالت ہوئی بدعت پچھوں
کوئی بے قید شریعت ولوں مذہب راہ پھر جاندا
کوئی لباس اندر علماواں کرن ٹھگی بے دیدے
نادر نادر گلاں کرن نہ اصل جنہاں کوئی پایا
حق ولوں گمراہ کرن اوہ کرکے مکر شیطانی
کہندے ساڈی مڈھ قدیموں چال ایہو حق ہوئی
مگراں ایہ محمد ﷺ مہدی فیصل کرسن آکے نہ
تد توڑی ایہ طور طریقہ کراں نہ ترک کداہیں
طرح طرح دے عذر لیا کے پیش کرن صلحا واں
مطلق اثر نہ تھئے کسینوں بہاتے وچہ گمراہی
کیہو بجھوا انہاندے دل تے ہوئی کفر سیاہی
جو ایہ پاک رسول اللہ واطرف انہاندی آیا
سغر تمام کتاباں ﷺ سندا شک شکوک نہ کائی
پر تاثیر زبان مبارک عجب آواز نرالا
سن سن جنہوں اہل ایماناں اثر دلیں بن جاوے
ایہ کتاب ارشاد ہدایت اتری سی اسمانوں
جس ایہ سنیاں وعظ صدق تہیں راہ سدھے تے آیا
چھوڑن کفر تے رسماں جیہڑی ترک ہوون ناشادل
اہل کتاب اوہ صفت نبی دی کردے آہے روزے
فخر آہے سب کردے مدح کرن سنگ نبی ﷺ جواباں
پر جاں تشریف لیائے ہوگئے منکر اوس دیناں نوں
جو اوس نبی دے خاصاں تائیں ہو سیا اہل تائیں
پر اوہ مبعوث ہوون دے بعد اونہاں کفر کمائے

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝

اور متفرق نہ ہوئے وہ لوگ کہ دیے گئے تھے کتاب مگر پیچھے اس کے کہ آئی ان کے پاس دلیل ظاہر۔

تے اہل کتاب پائے گمراں آئے بعد نبی دے ۔ نصیب ایمان اکناں نوں اکناں رکھے کفر عقیدے
اہل کتابی ہیسن قائل منن شان نبی دا ۔ برحق رسل آون والا رکھن ٹھیک عقیدا
جاں دنیاں تے ظاہر ہویا اوہ محبوب حقانی ﷺ ۔ نازل ہوئی اپر اس دے ایہ کتاب نورانی
واضح ہویا اُنہاں نوں جس دم ہے ایہ پاک پیغمبر ﷺ ۔ سب نبیاں تھیں رب نے کیتا شان انہاندا تر
روشن خاص دلیل حقانی ایہ وجود ﷺ سہندا ۔ مظہر نور انوار الٰہی جلوہ جس تھیں پاندا
مخزن سر اسرار الٰہی منبع فیض کرم دا ایہہ ۔ معدن جلوہ ذات حقانی پُتلا حلم شرم دا
جلوہ ذات حقانی پا کے ایہ سورج چڑھ آیا ۔ ظلمت کفر وبنجا کے جس نے گھر گھر چانن لایا
اس مہتاب شرع دے چڑھ کے کیتی جگ روشنائی ۔ ایہو خاص دلیل روشن جو رب دی طرفوں آئی
چھم چھم برسے ایس نبی تے رحمت بدل پاروں ۔ دم دم تھیے مراتب عالی شان عزت سرکاروں
لوکرے شعاع حُسندا چہرہ بدر نورانی ۔ خوش آواز حلیمی بہتی سوہنی حسن جوانی
بغض نفاقوں سڑ بل کولا وانگ سبھی دے ہوئے ۔ پیا تفرقہ آپس اندر جھل ہو کے موئے
تفرقہ وچہ اصول مراد ہے نہ مجتہد بیناں سندا ۔ اختلاف امتی رحمۃ وچہ داخل اوہ سوہندا
اوہ کفر شرک گمراہی تے ایہ رحمت خاص الٰہی ۔ اوہ شیطانی ایہ رحمانی فرق وڈا وچہ بھائی
بیفرمانی پکڑی انہاں چھڈ کے تابعداری ۔ سخت مخالف ہوئے نبی دے گھتی آن خواری
بے سمجھاں نوں سمجھ نہ آوے پڑھ کے اونہاں بھلایا ۔ اہل کتابی ہو کے سبھناں ایڈا ظلم کمایا

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝

اور نہیں حکم کیے گئے مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے دین کو بطور ابراہیم کے اور قائم رکھیں نماز اور دیں زکوٰۃ اور یہ ہے دین لوگوں قائم رہنے والوں کا۔

تے امر نہ کیتا گیا اونہاں نوں مگر جو کرن عبادت ۔ خالص کر کے کان خدا دے دین حنیف سعادت
قائم کرن نماز تے ادا زکوٰۃ کرن بھی نالے ۔ تے دین ایہو مضبوط پکیرا قائم خوب سنبھالے
دیدہ تے دانستہ ایہ جو اہل کتابی سارے ۔ کیوں مخالف ہوئے نبی دے ہائے ایہ قسمت ہارے
حال کتاباں سب کجھ روشن ہویا انہاں تائیں ۔ کیوں مخالف بنگئے انہاں پایاں سخت سزائیں
اپنے کارن خدمت کوئی ناں نبی ﷺ فرمائی ۔ کرن تاکید عبادت کرو خالص کان الٰہی
سچے دل تھیں اُس مولا دی کرو عبادت یارو ۔ رُو ریا نہ جس وچہ ہووے اوہ نماز گذارو
ربدی دتی دولت وچوں دیو خدا دا چاہندا ۔ پکا دین حنیفی ایہو مذہب فرماندا

Marfat.co

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ اُولٰٓئِکَ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک ہیں بیچ آگ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اوس کے یہ لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِکَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ؕ

وہ ہیں بدتر خلق کے تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے یہ لوگ وہ ہیں بہتر خلق کے

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

بدلا اون کا نزدیک پروردگار اونکے کے بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے والے چلتی ہیں نیچے اونکے سے نہریں

فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۠

ہمیشہ رہنے والے بیچ اونکے ہمیشہ راضی ہوا اللہ اون سے اور راضی ہوئے وہ اوس سے یہ واسطے اوسکے ہے کہ ڈرتا ہے پروردگار اپنے سے

جو کافر اہل کتاب تے مشرک دوزخ وچ وسن سارے
مومن ہو جنہاں عمل کیتے ہن بہتر خلقوں سب تی
تلے اونہاں دے نہراں جاری نت اوہدے وچ رہسن
ایہ بخشش انعام تمامی کارن اوسدے آوے
بلکے سوروں سخت برے جنہاں کیتی نافرمانی
اکھیں غفلت پردہ ڈورے کن ہدایت ولوں
نے امر الٰہی سارے ہور کتاباں چارے
ہر کم اندر حکمت ربی سمجھے سمجھن والا
جہڑا مومن نال ارادے ایسے عمل کماندا
حرص ہوا اوں پاک فرشتے وسموں نکھ خیالوں
کیوں جے ایہ نفسانی بندہ دشمن ابلیس ہزاراں
ایسے صالح مرد حضوری اجر جنابوں پاندے
جنت عدن نے جسدے وصفوں بندہ عاری
ساری عمر اس جنت اندر کرسن خوشیوں بازی
برتر انداز عرش و کرسی و خلا
ایسے عالیشان مراتب پاک جنابوں پاندے
جو نہ چیز اوں امر سنایا سورت دے پڑھیا ایں
ہر ہر بدبری لوں ہمت کے وچ جنبش ہتھ پانال

نت رہن وچ دوزخ بدتر خلقوں برے [illegible]
پاس خدا اونہاں بدلہ جنت قسمت جنکی ہوئی
راضی رب اونہاں تھیں تے اوہ تہیں اوتھ لگیں
جہڑا رب اپنے تھیں ڈریا دائم رحمت پاوے
جو سورہ سرے جہنم ایہ نت دوزخ [illegible]
دل تے جندرے غضب الٰہی [illegible] گلوں
برحق [illegible] مقرب [illegible]
دور کرے [illegible] تمامی [illegible]
بیشک اوہ فرشتیاں الوں عالی درجہ پاندا
ایسے تہیں وو دو پایا رتبہ انہاں [illegible]
غالب ہویا اس حالت [illegible]
جنت اندر نال خوشی [illegible]
رنگ برنگی باغ [illegible] نہراں جاری
راضی رب انہاں تے ہویا اوہ [illegible] راضی
ساکنان [illegible] وصف [illegible]
رب چے [illegible] بدا انعام جانے
عبادت خالص حق دی طلب نماز کو دمنائے
حنیف کہن اکیلے ہو [illegible] یانال

تفسیر سورۃ الزلزال

۱۴۱

ہے زلزال کے وچ اتری اشتاں ٹھ پچھانی ۔ تر ونجہ کلمیں اکسو تے انونجہ حرف سنجانی

ربط و تعلق سورہ زلزال کا ساتھ سورہ بینہ کے

انجام قرآنی دی ونڈ ہوئی پر دو قسماں ندے ۔ دنیاوی ہور عقبی بینہ وچ حکم دنیاندے

تے اس سورت اندر مجمل عقبی حکم سنائے ۔ بینہ وچہ سزا جزا امر کافر مومن پائے

تے وچہ زلزال اوسے ہی متعلق ذکر تمامی ۔ زمینوں نکلن بہارتے گلاں کرن جا دعوامی

چار ہزار واری جو پڑھدا اس سورت دیتا ہیں ۔ دشمن ہون خراب اوسدے سبھل تے عمل نکائیں

لکھ اسد اتعویذ جے لقوے والے نوں دے کوئی ۔ ہووس جند نرولی تے جے پانی ہسدیوں ئی

مینہ دو ہو وے لکھ سورت ہر اک ہووس دور بیماری ۔ کیڈ افضل خدا دا ہو یا مومن اتے بھاری

۴۹۹۱	۴۹۹۴	۴۹۹۷	۴۹۸۴
۴۹۹۶	۴۹۸۵	۴۹۹۰	۴۹۹۵
۴۹۸۶	۴۹۹۹	۴۹۹۲	۴۹۸۹
۴۹۹۳	۴۹۸۸	۴۹۸۷	۴۹۹۸

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو اوسکو کسے ظالم سے معاملہ پڑے جس میں وہ انصاف بہت دے

فضیلت

نصف قرآن پڑھن دا درجہ اسدے پڑھیاں تھیوے ۔ اخلاص ترہائی قلیا پڑھیاں ربع قرآن گینوے

شان نزول اس سورت سند اایہہ تفسیروں آیا ۔ کفاراں نے جسدم آکے شور فساد مچایا

پچھن مڑ مڑ حضرت پاسوں کدن قیامت آسی ۔ چسدن ایہ نمازی ٹولا جنت اندر جاسی

غصیوں گسدن مولا دیسی سانوں سخت سزائیں ۔ دہ جواب محمد جلدی توں اج ساڈے سائیں

اس غم اندر حضرت تائیں پھر اک رات وہائی ۔ اسیوقت خدا نے نازل ایہ سورت فرمائی

حضرت اٹھ کھلوتے جلدی اسیوقت شتابی ۔ جبرئیل نہ ہر گز تکین دل وچ سی بیتابی

جلدی نکل کھلوتے گھر تھیں مجمع نظری آیا ۔ نال حلیمی حکم الٰہی جلدی نال سنایا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دلسائیں ۔ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ وَقَالَ

جس وقت ہلائی جاوے زمین بھونچال اپنے سے اور نکال ڈالے گی زمین بوجھ اپنے اور کہے گا

الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۙ يَوْمَئِذٍ

آدمی کیا ہوا اوسکو اوسدن کہے گی زمین باتیں اپنی بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے کی حکم بھیجا

يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۙ

اوسدن پھر آویں گے لوگ متفرق تو کہ دکھلا دیں عمل اون کے

الغرض ... مرشد کہہ ہے سب کے روگردانی کرکے اسلام کیطرف ہو جانا اور اصل حنیف حقی میل اور روگردانی منہ پھیرنے کو کہتے ہیں

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

پس جو کوئی کرے گا برابر بھنگے کی بھلائی دیکھے گا اوسکو۔ اور جو کوئی کرے گا برابر بھنگے کی برائی دیکھے گا اوسکو ۔

جدوں زمین ہلائی جاسی بھوچال کنبائے
کافر جیہڑے منکر حشروں ہرتی نوں کی بھیاں
ہو لوٹے لوٹے آسن وچہ میدان حشر دے
ذرہ بھر جس نیکی کیتی دیکھے اوسدے تائیں
وعدہ ربی جسدم آکے اپنا شان دکھاسی
آوے گا فرامروں اُسدم اک بھونچال شتابی
باہر کڈھ سٹے گی دہرتی سارے بوجھ کنارے
وانگ نمانڈے سونا رپا زمیں نگاسی باہر
ایہ حالت تک آدمیاندی ہوش عقل بھل جاوے
کھول سناسی دہرتی خبراں نال حمایت باری
زمیں گواہی دیسی کارن ہر اک مرد زنانی
فلانے پڑہی نماز میرے تے حج زکواۃ خیراتاں
عابد فوت ہووے تے جتھے بسی عبادت کردا
تے جتھے کسے برا کمایا اوہ بھی بھرے گواہی
بھلا برا سب ظاہر کرسی جو کجھ کسے کمایا
بعضے بندے اس گل اندر رکھن شبہے گھیرے
لیکن بول گواہی دیسی فردا روز حشر نوں
رکیا جواب اہدا ایہ عمدہ تفسیراں وچہ آیا
حیوانانڈے روحوں اوہ روح رکھدا فرق گھنیرا
خرق عادت دی طرح کدے اوہ ظاہر جلوہ مارے
سورت اسریٰ دے وچہ دیکھو بے اجّ آئت آئی
وانے عادی مارے نیل ندی فرعونی ڈوبے
ٹوٹے ٹوٹے ہو کے اُسدن واپس پرتن سارے
خطیب روائت کیتی ہوسن وہ دو نول تمامی
جو کھان حرام اوہ صورت سوراں ہوسن اسی ہارے
جو کجھ بہار زمیں دے وچہ سب اوہ باہر کڈھ دکھائے
خبراں اوسدن دے زمیں جو نالاں اُستے تنیاں
تا بدلہ دسیا جاوے عملاں نیکاں بریاں ہوئے
جس ذرہ بھر برائی کیتی دیکھے روز جزا ایہہ
تاں اوسویلے اس دہرتی دی حالت ہوسی پاسی
دہشت کہا کے کہنے دہرتی مجھیں سخت خرابی
مُردے ہور خزانے مخفی لعل جواہر سارے
جو دبائے وچہ دہرتی کدہی تدوں برابر ظاہر
آکھن کی ہویا دہرتی نوں حیرت جس تھیں آوے
جو کجھ اوسدے اتے گذری حال حقیقت ساری
کہے ایہ کم فلانے کیتا تے ایہ کم فلانی نے
چوری خون زنا و لواطت کوڑ شہادت باتاں
اوس حق اوہ نکا نہ روز قیام شہادت بھردا
ہن تک چھپ کے جھک مارن تدنترے دو دراں
نیکاں خوشیاں بریاں اُتے نازک ویلا آیا
زمیں جماد بے جان تمامی عقلوں پرے پرے
منّے عقل نہ ہرگز ساڈا ایس عجیب امر نوں
اُس خالق نے ہر شے تائیں روح عطا فرمایا
عالماں دی اوہ سمجھوں باہر واقف اللہ میرا
رکھ پتھر تے تھم حنانہ جیونکر بولے سارے
وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ پڑھ کے سمجھو بھائی
اگ خلیل تائیں سی جاتا فرق کرن ہر خوطے
دسے جاسن سبھناں تائیں جو کجھ کیتے کارے
چغلی مار لے باندر صورت ہون خنا می
بیاج دی منہ پیراں ہر نے بچے جان نکارے

Marfat.com

حاکم ظالم اپنے اودہر اودہر کراں ہارن
عالم واعظ جو بے عملے لوکاں کرن نصیحت
سینے اپر زباناں لٹکن گل اوہناں علما واں
زباناں اپنیاں نوں خود کٹن موہاں کنوں نہ ساندے
ہمسایاں دکھ دیون والے لنگے اوٹھن حشر نوں
اگ دی سولی اپر چاہڑن تے شہوت دے ارے
مرداروں وده بو انہاں تھیں آسی حشر دہاڑے
حضرت عائشہ نوں فرمایا بچیں صغیر گناہوں
عمرو بن عاص نے آکھیا جد ایہ سورت رب اوتاری
عرض کیتی یا حضرت مینوں سورت ایس رووایا
جے نہیں گناہ نہ کردے تا رب خلقت ہور بناندا
اس تھیں ایہ گل پائی بندہ نہیں بیکار ابہائی
افضلیت بشریت دی ہے اہو خاص نشانی
نامہ عملاں وا فرسب دے ہتھ پھڑایا جاسی
ذرے جتنی اس دنیاتے جس کیتی بھلیائی
چھڈ کے وگیا جو دنیاں تے اک ذرہ برائی
کفار اندی نیکی بہادیں سدا دوزخ دے دکھوں
اہلو بس بدی مومن دی بھی جے ہووے معاف کدائیں
درجیا نوں جہ نقصان ہووے تد روئے بدی دے
اوہ بدی جس بدیوں بندے کیتی توب ندامت
گواہ جو اوس بدیدے اوہ بھی بھلن اوس دیتا ہیں
یا جد بعد بدیدی اوس توبہ کیتی ہور ندامت
یا جگہ بدی دی نیکی ہوئی ہو گیا کم برابر
اوس بدیدا فاعل اوس تھیں ہوسی ناوہ نقصانی
فاولٰئک یبدل اللہ سیاٰتہم الحسنٰت خدا فرماوے
وچ حدیث اک شخص نبی نوں کہیا قرآن سکھائیں
ایہ سورت علی پڑہائی جاں اس آیت پوہتا سوئی

نیکی کرکے بھلن والے گنگے ذورے ہارن
اہوں عمل نکر دے جہڑے پوندے وچ فضیحت
لوکاں دسن آپ نکرناں عادت جنہاں پاول
ایسی پیپ وگے جس کولوں لوک ہوسن درماندے
جو حاکم اگے جا کسیدی کرن برائی ہر نوں
جو حق خدا ادا نہ کردے مالوں قہر لتا ڑے
متکبر مغرور گند ہک دے جلے پہن سارے
اوس تھیں بھی بہ بچہ کریسی ابن کثیر گواہوں
تاڑنا لکھ صدیق نبی پچھیا کیتوں گریہ زاری
تا حضرت سن صدیقے نوں ایہ فرمان سنایا
جو کردے آن گناہ پھر اللہ جل جلالہٗ اونہاں بخشش پاندا
قول فعل تے خوشی تمنا اس دی شان بنائی
ایسی نظر ایسی نگرانی جس تے ہے رحمانی
نیکاں خوشیاں بریاں تائیں سخت ندامت کہاسی
بدلا پاسی اللہ جل جلالہٗ کولوں اودسدہاڑے بہائی
عملنامے وچ درج ہووے گی شمہ شمہ سوچکائی
تاہ چھوڑ لسکے پر ہولا کرن عذاب منکھوں
تابھی اثر اوسدا کجھ باقی رہندا ہے کن پائیں
پر اوسدے اعمال نامے تھیں مٹدے عمل کسی دے
کراماً کاتبین تائیں بھی جاندی بھل جرابت
من یقول دا الفظ لگے اتھ جو بس توب خطائیں
ایہ توبہ اسدی نیکی ہو گئی بدی مقابل ثابت
اک نظر ول بدی اتے نیکی طرف ادجا گر
جو شکل بدیدی نال نیکی دے بدل گئی سب جانی
ضمن توبہ تائب دیاں بدیاں نیکیاں بن جاوے
حضرت کیا سپرد علی دے اس قرآن پڑہائیں
کہندا ایہو کافی ہور سکھن دی لوڑ نہ کوئی

کرم اللہ وجہہ

وَمَن یَّعمَل مِثقَالَ جاں ذرہ وی کردا عمل تد ایہیں — ہن اکگان ذرہ بی ہی حاجت نقل عزیزوں پائیں
ایں نے ایسے آئت وچوں مطلب ہے سبہ لیتا — فرمایا چھڈا اسنوں ہو گیا مرد فقیہ ایہ میتا
کہن فقیہ اوسنوں جو وافر دینی سمجھ کہا لے — اک آئت اتے حدیثوں مسئلے بہت نکالے
رنگا رنگ علوم سمجھ دل اُسدیو چہ رب اولارے — محدث ناؤں فقہاندے تاہیں درجے بھارے
کل فقہاندا اسر دفتر حضرت شاہ رسولاں صلی اللہ علیہ وسلم — چسدے صدر مبارک وچوں کل علوم حصولاں
عبادلہ پھیر ثلاثہ تابعیناں ہیں اعظم جانی — امام اعظم دا ثبر سارا ہور فقیر پچھانی
کا فر عوض نکویاں بدلہ دنیاندے لوچہ پاندا — زن فرزنداں مالاں اندر واہدا لیندا جاندا
جے خالی ونجے دنیاں تھیں نیکی نہیں کوئی ہوائی — تے مومن نوں بدیاں عوض ملے دنیاں تے سوئی

تفسیر سورۃ العادیات

ایہ سوت وچ مکے اتری یاراں آئتاں آیاں — چالی کلمیں اک سو ہور تریٹھ ١٦٣ حرف صفایاں

ربط و تعلق سورہ العادیات کا ساتھ سورہ زلزال کے

پہلیاں سوتاں وچہ نیکاں بداں اجر لڑائیں — اسو چہ ذکر جو عقبی نوں چھڈ دنیا پھڑ کے دہیں
تے روز حشر دے کاراں اُس کیتی کجھ تیاری — کرکے نیک اعمال نہ سودا کیتا نیک کواری
قارعہ تے عادیات دوہاں ندا اندے تعلق جڑیا — سورت سنگ زلزال پچھانی روح معانی یوں لڑیا

نظر بری دے کاراں پڑھکے پھوکے اسدیتا ہیں — درد جگر والا لکھ پیوے تن وچ ملن شفائیں
قرمانی ست روز ایہ ست لکھے نقش برابر — آئے دو بوجہ گولیاں کرکے ندی سٹے جا آخر
ہر فجری ایہ عمل کماوے ناغہ پاوے ناہیں — قرضوں لوے خلاصی چاہیا جے میرے سیاں

٧٨٦

٣٣٣١	٣٣٤٨	٣٣٤١	٣٣٣١
٣٣٤٢	٣٣٣٧	٣٣٣٢	٣٣٤٣
٣٣٣٦	٣٣٣٩	٣٣٤٦	٣٣٣٣
٣٣٤٥	٣٣٣٨	٣٣٣٥	٣٣٤٠

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو اوسکے گھر والے اوسکو دوست رکھیں گے اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ غزا کریگا اور امام مرحوم فرماتے ہیں کہ غزا کرے اور فتحمند ہو کر واپس ہووے

شان نزول ایہدا جیہوں ڈٹھا لکھیا وچہ تفسیراں — بالتفصیل لکھاں میں ایتھے کر عمدہ تدبیراں
اکدن حضرت سرور عالم امر جنابوں پا کے — منذر ابن عمرو نوں کہندے گوشے اندر جا کے
قوم کفار جو ابن کنانہ سرکش ہوئی بھاری صلی اللہ علیہ وسلم — لیکے لشکر وچ اہدے ول نال خدا دی یاری
چھاپہ مار انہاندے اُتے جا کے بہت سویرے — دے سزائیں نال انہاں ...
حکمت رب دی جسدم نکلی گھر نہیں اوہ اسواری — رستے اندر بدل لتھا پاک دہندر کالی

راہ وچہ اک ندی برساتی آیا اُسوچہ پانی
لنگھ نہ سکے پار ندی تھیں کوئی اوس دہاڑے
حکم بموجب اس سرور دے کرن تعمیل تمامی
وعدے اُتے پہنچ نہ سکیا جاں اوہ لشکر بھارا
اگھن ہویا تباہ اوہ لشکر آئی خبر اسانوں
سُن بد خبراں پوہتی تنگی اہل ایماناں تائیں

تہاتھاں مارچڑھی سی اسدی چھوڑ کر حکم ربانی
لتھا پانی جاں دوجے دن چڑھ وگے سن سارے
لیکے نال غنیمت پرتے اوہ اصحاب گرامی
رل کے آن شریراں پایا غوغا شہد کارا
بچیا کوئی نہ ہر گز زندہ یارو اہل ایماں نوں
اُسے ویلے ایہ سورت نازل کیتی سچے سائیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
اسم اللہ دے نال شروع جو بخشش دا سائیں ∴ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ○ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ○ فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا ○ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ○
قسم ہے گھوڑوں دوڑنیوالوں کی ہانپ کر پھر آگ نکالنے والوں کی پتھر جھاڑ کر پھر گارت کرنیوالوں کی صبح کر پس اٹھاتی ہیں ساتھ اسکے
فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ○ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ○ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ○ وَاِنَّهٗ
غبار کو پس بیٹھ جاتے ہیں اوسوقت ساتھ اوسکے جماعت میں، تحقیق آدمی واسطے رب اپنے کے البتہ ناشکر ہے اور تحقیق وہ ابر اسبات
لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ○
کے البتہ شاہد ہے اور تحقیق وہ واسطے محبت مال کے البتہ سخت ہے

گھوڑیاں تیز چلیندیاں قسم جو گھرکن بھجکے زوروں
پھر قسم اونہاں جو اگ نکالن پتھر تے سم مارن
پھر قسم اونہاں جو لٹن مجرے جاں اموال کفاراں
پھر اوس دوڑن دی قسم جو بھجکے دشمن تے جاندے
بھٹیک اپنے رب نال انسان ہویا ناشکر کنندہ
قسم عاشق جند جلیاں دی جو اندر طلب سجن دے
ایسے تیز چلن وچ عشق صفائی طلب وصل وچ
ایہ درجہ چھڈ دنیا ملدا عاشقاں دل جلیاں
غازیاں سندے گھوڑے جہڑے قسم اُنہاں دی سانوں
کرکے سمت تیز شتابی وانگ ہوا دیجاندے
بدلی وانگن کرکن غضبوں خوشیوں سُنب لارن
وچن سُنب پئن اوہ دہرتی اُٹھدی گرد غباری
فجروں پہلے دشمن اُتے کردھاوا جاپوندے
کرکے حملہ دشمن لئے بہن صفاں جاوڑدے

ربدے راہ وچ لڑن کنوں جان دوڑن زوروں شوروں
پتھراں تے وچہ لوہے نعلاں اگ دہنیاں کھڑچیارن
پھر قسم جو اوس دوڑن دینال اُڈاون گرد غباراں
تے غفلت وقت لٹن دا ہوے سُتے لوک جاں پئے ہوندے
تے ٹھیک گواہ رب مال اتے بوہتا پیار کنندہ
جان کھپاون نفس لاون دکھ جھلن ہون دے
شعلے ہجر آتش تھیں جھاڑن نور چراغ عقلوں چ
وقت سحر نزول رحمت دے پرتن عادت بھلیاں
تیز نظر دے نال جو تکدے کر اسوار تسانوں
ہف دیاں جاں جے نکلے توڑے قدم اگاہاں پائے
کلن نعلوں اگ شرارے پتھر تے سنب مارن
سُتے دشمن جاگن جدم دے حشر قہاری
بیغم اوہ بستر تے جدم غافل سُتے ہوندے
رستم تے اسفند سہراباں کئی جتھے وڑ لڑدے

(بقیہ برصفحہ ۔۔۔ سے ملاحظہ ہو)

Marfat.co

اوس امن وچہ جاں ایہ گھوڑے سخت بھوں چلانجاندے
ہائے افسوس بندے بے شکرے کیوں او رب بھلایا
بے شکری ہے خاص اہدا توچہ ربدی پائی جاندی
اول ایہ نا سمجھن نعمت کس نے دتی ساٹوں
ایہ خیال کرے ہیں دولت آپنے آپ کمائی
دُوجا ایہ جو کس کارن بخشی دولت سائیں
تیجا ایہ جو اس نعمت تے کر دا ناز ہزاراں
کدے بھی اُسنوں اپنے دل وچ ایہ خیال نہ آیا
اُچن چیت اساڈے سرتے وجنے کوچ نقارے
ربدی ناشکریدا بندہ آپوں ہیسگا قائل
نعمت دنیاندی سنگ اس نے ایسی یاری لائی

حشر نمونہ دشمن تائیں ظاہر کر دکھلاندے تھ
جسنے بخشیا ہر اک تائیں عزت شان سوایا
سخیاں نوں تفصیل انہاندی کھول سنائی جاندی
بخش ایہ دولت غنی بنایا دسو کس ترساٹوں
نخوت تہیں ہن اس خالق دی بھلگئی بہلیائی
لائی مول نہ اس کم اُتے کیتی مفت ازائیں
بھل گیا اس خالق تائیں مست ہویا وچہ یاراں
ایہ خیالی چار دہاڑے منگواں مال پرایا
غافل ہو کے فرکیوں اسنے ایڈے پیر پسارے
عیراں نعمت ناشکری دی ایہو نہیک دلائل
منعم دی گنجائش باقی اس وچہ نہی لکائی

متعلق صفحہ۳) خالو کے پاس چلا گیا۔ الغرض کنود کے معنے بخل اور کفران نعمت اور عاصی حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے بنی کنانہ کیطرف لشکر صحابہ کا روانہ فرمایا اور منذر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ و نقباؤں میں سے وہ اوپر عامل کئے گئے۔ جب ان کی ایک مہینہ تک خبر نہ آئی تو منافقوں نے مشہور کر دیا کہ وہ قتل ہو گئے تو ان کے حال پر یہ سورت نازل ہوئی اور حضور کو بشارت دی گئی کہ وہ سلامت ہیں (ف) پس کنود وہ بھی ہو سکیگا جو اکیلا کہانا کہا لیوے اور طالب العلم درویش خادم دیکھتا رہیا دے تو اوسکو کچھ نہ دیوے اور جو شخص غلام کو مارے اور کہانا نہ دیوے تو وہ بخیل ہے۔ کہتے ہیں کہ عرب میں تین شخص ایک ہی زمانہ میں تھے ایک ان میں سے حاتم طائی ہے جو سخاوت میں نشانی تھا دوسرا بخیلی میں نشانی تھا نام اوس کا ابو حباحب ہے اور وہ بخل سے آگ ہی نہ جلاتا واسطے کہانا پکانے کے کہ دہواں دیکھکر لوگ نہ آجاویں۔ جب سب سو جاتے تو آگ جلاتا پس جب لوگ آگ لینے بھی آجاتے تو آگ بجھا دیتا تھا کہ اوسکو آگ کوئی فائدہ نہ او ٹھائے۔ تیسرا طمع اور حرص میں نشانی تھا وہ اشعب بن جبیر تھا غلام مصعب ابن زبیر بن عوام کا۔ — — — —

— — — — — — اور اشعب

ایسا تھا کہ جب کسی آدمی کو نیچے گردن جھکائے دیکھتا تو گمان کرتا کہ یہ مجھے قمیص گلے سے اوتار کر دینے لگا ہے۔ اور جب کبھی کہیں سے دھواں نکلتا دیکھتا تو تو یہ گھر پر چڑھ جاتا تھا کہ صاحب خانہ مجھے دیکھ کر کہانا دیگا اور جب کوئی دروازے کو دستک دیتا تو وہ کہتا کہ میرے طامع زیادہ بغیر کتے کے اور کوئی نہیں۔ کیونکہ یہ کتا چار میل سے میرے پیچھے چلا آتا ہے۔ واسطے طمع کے۔ ملخص روح البیان صفحہ ۶۹۱۔ فقیر حلوائی عفی عنہ

اور مال کو خیر سے فرمایا۔ کہ عرب کی عادت تھی کہ مال کو خیر کہنا جیسے کہ جہاد کو سوء کہتے تھے۔ حالانکہ جہاد سوء نہیں۔ پس قرآن مجید فرقان حمید میں محاورہ عرب میں نازل ہوا ہے مال ہمان ہے کہ یاراں دہی شکر بدی پر کر بخاگش نہی: زر زبہر منفعت است اے حکیم: بہر نہادن چہ سفال و چہ سیم: فقیر حلوائی عفی عنہ ازلاہور۔ پنجاب۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۙ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ

کیا پس نہیں جانتا جب اٹھائے جاوینگے وہ جو بیچ قبروں کے ہیں، اور حاصل کیا جاویگا جو کچھ بیچ سینوں کے ہے تحقیق پروردگار ان کا ساتھ ان کے اس دن البتہ خبردار ہے

کیا ایہ غافل اسو یلے نوں جانے ہر گز ناہیں
قبراں وچوں کڈھ شتابی مُردے فیر جواسی
ظاہر ہون جو سینیاں اندر نیتاں خلق عقیدے
رب جنہاں دا نہاندی بیشک جانے حالت ساری

جو کجھ قبراں دے وچ ہے جو باہر کڈھسی سائیں
ہور پوشیدہ گلاں جیہڑیاں ظاہر کڈھ دکھاسی
کہڑا ہوگ منافق کہڑا اتے دین نبی دے
ملے سزا او تے کوئی جڑھوں لکھ ہووے انکاری

تفسیر سورۃ القارعہ

ایہ سورت وچہ مکے اُتری آئتاں اسوچ یاراں
چہتی کلمیں اکسو اتے پنجاہ حروف بہاراں

ربط و تعلق سورہ قارعہ کا ساتھ سورہ عادیات کے

پہلیاں سورتاں وچہ سی نیکاں نیک جزا سزائیں
تے روز حشر دے کارن اوس کیتی کجھ تیاری
قارعہ تے عادیات دوہاں نداتے تعلق جڑیا
دفع وبا دے کارن اکسو اکواری پڑھ بہائی

اسوچ ذکر جو عقبیٰ نوں چھڈ دنیا پھڑ کدا ہیں
کر کے نیک اعمال نہ سودا نیک کیتا اگواری
سورت سنگ عادیات پچھائی روح معانیوں
نقش نہ کہیں لکھ پاس بلا کوئی نیڑے آونا ہیر

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو اوسکے نیک اعمال قیامت میں بھاری ہونگے، کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ نیکی میں کوشش کرے، اور امام جعفر الصادق مرحوم نے فرمایا کہ وہ دنیا سے دستبردار ہو گا۔

۷۸۶

ہہ۸۹	ہہ۸۴	ہہ۹۱
ہہ۹۰	ہہ۸۸	ہہ۸۶
ہہ۸۵	ہہ۹۲	ہہ۸۷

اینج تفسیر دُنی اندر لکھیا ڈٹھا بھائی
اکدوجے نوں آپو اپنا عظمت شان جتاندا
دوجا آکھے نہیں ساڈا بہت قبیلہ بھارا
آخر جدوں شمار کیتا سی رل دوہاں امراواں
بنی سہم بنی عبد منافے نوں تد آکھ سناوے
کیوں جے پہلے وچہ زمانے لشکر بہت اساڈا
زندے مُردے دیچاں دوہاں سی تعداد لگائی
اُسو یلے فرمایا خداوند سورت ایہ اُتاری

بنی عبد مناف تے بنی سہم دی لگی جد لڑائی
اک آکھے فوقیت ساڈی بہت اساندا
منڈہاندی سرداری ساڈی جانے عالم سارا
نکلیا اوہ بنی عبد منافی ظاہر حال سناواں
زندہ مُردہ کل قبیلہ سارا گنیاں جاوے
ماریا گیا تے ہو یا ناہیں کجھ نقصان تساڈا
بنی سہم بن عبد منافوں تا فوقیت پائی
پڑھکے حاصل مطلب کرناں نال خدا دی یاری

قارعہ ضرب شدید جس کے خوف سے دل دہل گئے گئیں، فراش پڑا نہاد جو جراغوں اور مشعلوں پر گر گر جل جاتے ہیں اور مثل مکڑی منتشرہ کی یعنی کثرت سے مخلوق ہر طرف سے ادھر ادھر بے حواس بھاگے

arfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بسم اللہ دینال شروع جو بخشش دا سائیں ۝ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں ۝

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

ٹھوکنی والی کیا ہے ٹھوکنی والی اور کس چیز نے معلوم کرادیا تجکو کیا ہے ٹھوکنی والی جسدن ہو جاویں گے آدمی مانند پتنگوں اڑتے

الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ اور ہو جاوینگے پہاڑ مانند پشم دہنی ہوئی کے

قارعہ حادثہ وڈا عظیم کہے جس خوف ڈراں نوں
ہے کی قارعہ توں کی جانے اوسدے ہول ڈراں نوں

جسدن لوک ہوون گے کھنڈے وانگوں ٹڈیاں دے
تے ہوون پہاڑ سرخ اُن وانگوں پنجے اُڈدے جاندے

کھڑ کھڑ کرکے آون والی دل کھڑکاون والی
پیچ بنا اوہ اک پلک وچ پٹ وگجاون والی

کھڑ کھڑ کرکے آوے جہڑی سخت ہو چال مچاوے
ہیبتناک آواز جہدی نہیں ایہ جہندی گھبراوے

پوہنچیگا فرجس کھڑکاروں حشر دل تے بھاری
اوہ کی شے قیامت نبیا رب دی قہر قہاری

رلدی پھرسی وانگ پتنگاں اوس دم خلق خدائی
غالب ہوسی دہشت سب تے ﷺ پاسن شور دہائی

پنجے ہوئے اُن دے وانگوں ایہ پہاڑ تمامی
اُڈدے پھرسن وچ ہوا دے کوئی نہ ہوسی حامی

عجب نظارا دہری تسندا ہوسی اُس دہاڑے
پوسی سخت مصیبت سب نوں عاجز ہوسن سارے

مسکن نوں اِنجگہ مجازاً امّ الٰہی فرمایا
مسکن جگہ سکونت رہندے ہووے ٹکانہ لایا

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝

پس اوہ جو کوئی کہ بھاری ہو تول اوسکے پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے اور اے پر جو کوئی کہ ہلکے ہو تول اوسکے

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ پس ٹکانا اوسکا ہاویہ ہے اور کیا جانے توں کیا ہے ہاویہ اگ ہے جلتی ہوئی

پس نیکیاں تول ہوسی جس بھارا عیش خوشی دہ مانے
جس نیکیاں تول ہووے گھٹ اوہ وچ ہاویہ کرے

کی جانے توں کی ہے ہاویہ آتش گرم قہر دی
جس عملوں پلہ بھارا اوسدا ہندا اوسدی بہتری

موجاں کرسی وچ بہشتاں خوشیوں چین اُڑاسی
جہڑا ہوسی اس نشانیں نیک عمل لیجاسی

ہولا ہوسی جس شخص دا دامن عملاں والا
پاسی سخت سزا ایں سب نہیں اوہ بھیڑا مونہہ کالا

اوس کمبخت بھیڑے دا ہوسی اوسے وچ ٹکانا
دمدم ہوگ ترقی اُتے قہروں غضب ربانا

اُس آتش تھیں ہر مومن نوں دے پناہ الٰہی
اک اک شعلہ غضب خدا دا شک اسوچ نہ کائی

تفسیر سورۃ تکاثر

ایہ سورت وچ مکے اتری آیتاں اٹھ بھائی
اٹھائی کلمیں اکسو ابر تریہ حروف نشانی

ربط وتعلق سورہ تکاثر کا ساتھ سورہ القارعہ کے

اسس سورت وچ ہی ہے ذکر جگت اگلے دا بھائی
کارن قرض پڑہے تن واری ہر دن اسد تیایئں

ظاہر باہر نال اوہناندے اسد امیل ہویا ئی
نقش رکھے لکھ پاس ہمیشہ اس پاوے فضل عطایئں

۴۸۶

۲۵۹۱۰	۲۵۹۲۳	۲۵۹۲۰	۲۵۹۱۴
۲۵۹۲۱	۲۵۹۱۶	۲۵۹۱۱	۲۵۹۲۲
۲۵۹۱۵	۲۵۹۱۸	۲۵۹۲۵	۲۵۹۱۲
۲۵۹۲۴	۲۵۹۱۷	۲۵۹۱۷	۲۵۹۱۹

تعبیر خواب ! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ خواب میں پڑہے تو وہ تمام بزرگوں کی زیارت کریگا، کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ جھوٹی قوم سے اوسکی صحبت ہوگی امام مرحوم نے فرمایا کہ وہ دنیا سے دست بردار ہوگا "

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش دا سائیں :: کامل مہر محبت والا باجہ اخر تائیں

اَلۡہٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ

غافل کیا تمکو چاہنے بہتات کی یہاں تلک کہ ملو تم قبروں کو ہرگز نہیں البتہ جانوں گے پھر ہرگز نہیں شتاب جانو گے

کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ ثُمَّ

ہرگز نہیں کاشکے کہ جانو گے تم جاننا یقین کا، البتہ دیکھو گے تم دوزخ کو پھر دیکھو گے تم اوسکو دیکھنا یقین کا پھر

لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ ٪ پوچھے جاؤگے اوسدن نعمتوں سے . . . . .

بہتائت تے غفلت تے وچہ کھیڈ تساں نوں پایا ‏ تا جو اوسنوں لبھدیاں قبریں ڈیرا تساں لگایا
پھر بھی ایہ گل کجھ نہیں او رک جانوں گے جھب جلدی ‏ ہے تحقیق جے جانو علم یقینی تاں ایہ گل کھل دی
پھر تسیں پچھے جاسو اوسدن نعمت شکر ادائوں ‏ جو شکر کیتا یا ناشکری وچہ عمر عزیز گنوا ڈوں
سوال ہوسی تن طور حشر نوں ویکھ عزیزی بھائی ‏ نعمت وچہ حلالوں لئی یا نال حرام کمائی
دوم رضاء رب اندر لائی یا وچہ راہ گناہاں ‏ ترئیجا شکر بجایا اوس یا گیوں ناشکری راہاں
ہر نعمت دا سوال حشر نوں کرسن پینے کہانے ‏ وچہ تفسیر عزیزی دے جا مطلب سارے پانے
پر قدر ضرورت جسد بیتال اوس زندگی ہووے قائم ‏ ضرورت قدروں ودہ ہر نعمت ہوگ سوال فراہم
روٹی کپڑا تے گھر کہانے پچھ کریسن بھائی ‏ وچہ تفسیر سراج ایہ نالے روح بیان کہیائی
غنی فقیر شریک اس اندر رہندا کوئی نہ خالی ‏ گرم روٹی تے ڈہنڈا پانی جہاں تھیندی خوشحالی
سنگ اعضا اسوار بنائے نعمت رہدی بہاری ‏ میویاں لذت نیند رہٹی ہر اک چیز پیاری
ایمان اسلام قرآن پیغمبر ہر اک نعمت وڈی ‏ جو بہار او تارے اس امت تیں ہر سختی کڈہ چھڈی
عیش جوانی مست دیوانی صحت امن گرامی ‏ اکھیں کن زبان جد وچہ ہین شریک تمامی
حرص ترقی دنیا سندی غفلت دے وچہ پایا ‏ اس وادہے نے مول تساڈا سارا برد کرایا
عمر ساری اس خواہش اندر انجیں تساں گوائی ‏ عقبے کارن ناہ کوئی کیتی غافل نیک کمائی

گھوڑے حرص ہوا دیتا ایئں ایسا تیز دوڑایا
آدمیاں دی عادت جسدم ڈھلکے وقت اخیری
ایہو چاہندا ہون زیادہ دولت مال خزانے
غالب جسدم ہوئی اُستے ایہ خواہش نفسانی
واقعہ ہئی جس جس شخص اُتے ایہ حالت آکے
آدمیت دے درجے کولوں باہر نکل سدھایا
فخر عزت اس دنیاں سندا اوتھے کم نہ آسی
سن لوایہ نصیحت میری کن دلیدی لاکے
ایہ کمال نہیں کوئی ہرگز جہڑا سمجھو بھائی
کن رکھو تسیں ہیں دل بہایو کوکا دن ڈہائی
موتوں پچھے ظاہر تھیسی حال حقیقت ساری
الفت خاص اُنہاندی تینوں دوزخ اندر پاسی
سنو تساں نوں روز قیامت ایہ عقدے کھل جاسن
پربے سمجھاندی بدھ ماری عقل اُتے پے پردے
پچھیا جاسی فیر تساں نوں یاروا اس دہاڑے
ایہ دنیاوں جس دے باعث باآرام گذاری
اول اولاں دسو کیکن دولت تساں کمائی
دوجا دسو اس نعمت نوں کس کس جائی لایا
مویاں پچھوں آپ تساں نوں دوزخ نظری آسی
نازل ہوسی وچہ قبر دے ربدی قہر قہاری
ناہ زبانی مندے جہڑے ربدے پاک امرنوں
وچہ میدان حشر دے دوزخ کھلا کرایا جاسی
ظلم تعدی سختی دوزخ ویکھن کھلے کنارے
اُس ویلے دی فیر آمنا اوگی کس کاری
تریجا میری نعمت سندی کیتی شکر گذاری
ہراکنوں تاکید اُہوی ایہ سوال اخیری
کیونجے ہوئی ہر اک تا ئیں ایہ عطاء ربانی

سرکش بنگے جنے تینوں قبرا نوچہ پوچایا
ہوندی حرص ترقی اتے وچہ زمانے پیری
جس نہیں ویے مراتب میرا اندرایس زمانے
بُھلن اُسدم اُسدے دل نہیں حق حقوق خفائی
غفلت نہیں اوہ رب سچے نوں ہیٹھا دلوں بھلائے
حیواناں نوں جاکے ملیا لکھوں لعل وٹایا
جو خود فانی اوہ شے کیکن غیراں فخر دواسی
سوچ سمجھ داہے ایہ ویلا کو کاں وچہ وجاکے
مال اولاد تے خویش قبیلہ سب ایہ ملک پرائی
ڈگو گے جو کہا سریدی جو کھٹیاں نے کھایاں
ایہ سب تیرے دشمن جتے وارن جان پیاری
مومن نال خدادی یاری اپنی جان بچاسی
جو کجھ عمل کماسن ایتھے اُتھے بدلے پاسن
علم یقینی جیکر ہوندا کیوں ایہ غفلت کردے
جو جو نعمت ہے تساں بخشی فضلوں بخشنہارے
کر تاکید پچھیگا مولا لائی کہڑی کاری
برکت کسب حلالوں کھٹی یا حراموں پائی
نام رضا خدادے یا کہ مفت ایہ مال لٹایا
برزخ اندر دوزخ دی اگ گرم ہوا بھلاری
ایسے روشن قیامت تیکن ہیسی بہا خواری
پاون گے اوہ سخت سزائیں یار روز حشر نوں
انہیں اکھیں دوزخیاں نوں ایہ وکھایا جاسی
ہوسی تدن یقین اُنہاں نوں دیکھ کرن گے آرے
جاں غفلت تہیں دنیا اندر سدا رہیا انکاری
ناشکری وچہ یا ایہ لوس عمر لنگھائی ساری
استغنا اندر کوئی گذریا بہا دس وچہ فقیری
گرم غذا تے حدوں ودہیا ٹھنڈا مٹھا پانی

گرمی دی رت اندر بخشی ٹھنڈی چھاں گھنیری
صحت بخشی وچ حیاتی روگ نہ کوئی لایا
تاں جے دسے خاص تساں نوں سدھا راہ ہدائت
کون تساں تھیں اس نعمت دا حق بجا لیایا

ہو آرام تے نیندر کارن کیں رات وڈھیری
گھلیا ایہ فرقان تساں تے ہور رسول پوچایا
ہر ہر وقت تساں تے میری شامل حال عنائت
غفلت اندر دسو کیوں ایسے وقت عزیز گنوایا

تفسیر سورۃ العصر

ایہ سورت وچ مکے اُتری آکھاں تک پچھانی
چوداں کلمیں اتے اٹھاٹھ حروف نورانی (پچھان)

ربط وتعلق سورہ عصر کا ساتھ سورہ قارعہ کے

دو اصحابی جاں آپس وچ ملدے نکھڑن ناہیں
جاں لگ اکدوجے تے پڑھے ناوہ والعصر تداہیں
اسدے لوچ اشارت جیوں غافل کرے نہ کثرت
اوسدے احال اندر اس سورت فرمایا رب حضرت
کارن جب پڑھے ایہ سورت اکتالی دن بہائی
نقش ایہ کیے لکھ پاس پواوے نالے ہوس ہٹائی

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورت پڑھے تو وہ صابر ہو گا اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ اوسکو کوئی نقصان پوہنچے اور امام مرحوم نے فرمایا کہ تجارت میں اوسکا کام اچھا ہو گا۔

۷۸۶

۱۵۸۱	۱۵۷۶	۱۵۸۳
۱۵۸۲	۱۵۸۰	۱۵۷۸
۱۵۷۷	۱۵۸۴	۱۵۷۹

شان نزول اس سورت دا پڑھکر وچ تفسیر جواہر
جو کلدہ کافر ابن اسید مشرک کافر بھارا
اکدن کلدہ اُس حضرت نوں ملیا سی اتفاقوں
کہہ گئی امیرا تیری عقل ہنر چترائی
ہے سیں توں اساں سبھناں تھیں دانا سیاناں
وچ تجارت تدہ سبھناں تھیں نفع عظیم اُٹھائے

ایویں وچ تفسیر عزیزی لکھیا ڈٹھا ظاہر
وچ زمانے جاہلیت دے یار صدیق پیارا
طعنے طنز سُناندا آکے حسدوں بغض نفاقوں
دین محمد دے لوچ ڈٹھی کی ایڈی وڈیائی
کیوں چھڈ بیٹھوں باپ دادیداتوں او دین پرانا
ہُن یکلخت ایہ گھاٹے سارے کیوں لیو چ بہائے

ہر اطاعت اداب طریقت اور شکر سے نعمت بڑھتی ہے لقولہ تعالیٰ وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ اور ہمارے زمانہ کے گستاخ بے باک بیحوت مولوی دشمن حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو بشریت میں تمام بنی آدم سے مساوی اعتقاد رکھتے ہیں اور اردو بولنا کہتے ہیں کہ حضور نے اردو علماء دیوبند کے تعلق سے سیکھا اور حضور کے ذکر ولادت شریف کو کنہیا کی شوکے کہتے ہیں۔ نعوذ باللہ من ذالک یہ نہیں جانتے کہ آپ کی ادنیٰ گستاخی بھی ایمان کی جڑہ کاٹ دیتی ہے۔ اگرچہ نعیم الٰہی جل وعلا بے حد وحساب ہیں لقولہ تعالیٰ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا۔ مگر حضور صلے اللہ علیہ وسلم جیسی کوئی نعمت دنیا میں نہیں اور جو نعمتیں ہیں وہ آپ کی طفیل ہیں اور یہ نعمت منصوص قرآن ہے لقولہ تعالیٰ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا الآیہ س آل عمران پ ۴
بڑھ ہیں۔ فقیر حلوائی عفی عنہ، از لاہور، پنجاب۔

ابابکر صدیق ہوراں نے اگوں ایہ فرمایا
اُس خالق نوں صدیقے دی لگی بات پیاری

حق قبول کریندا جہڑا اوسنوں نفع سوایا
اُسیوقت لطف تہیں مولا سوت ایہ اتاری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش داسائیں ۔ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا
قسم عصر کی تحقیق آدمی البتہ بیچ زیان کے ہے۔ مگر وہ لوگ جو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور ایکدوسرے کو
بِالۡحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾
نصیحت کرتے ہیں ساتھ حق کے اور ایکدوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے

ہے قسم عصر دی ٹہیک انسان ہے، وچہ گہاٹے نقصانا
تے اکدوجے نوں کرن وصیت حقدی دین اسلاموں
ایس زمانے دی بےقسم ہن جہڑا اگذریا جاوے
ہیر پیغمبر ولی مکمل گذرے جس زمانے
اے پیغمبر اُسوقت دی قسم اساں نوں پیاری
گرم بازار سود ےدا اڈا ہویا ایس زمانے
سودا بہلا خرید کیتا جس بچیا کنوں نہ یا نے
جو کمبخت رہیا وچہ آخر کجہ خرید نہ کیتا
ٹھیک پیا گہاٹے دے وچہ ہے ایہ انسان بیچارا
ہائے غفلت وچہ غافل بندے اپنا وقت گوایا
عمر عزیز سبس تہیں ہنگی محض عطا ربانی
جیکر اس نے اسوقت وچہ چنگے عمل کمائے
دن دن گھٹدی عمر ہی جو برف گلے وچہ دہپا
ایہ عمر دی ہو بجی مفت گئی تا سخت خسارا
عصر مراد نماز عصر دی یا اوہ وقت عصر دا

مگر جو ہوئے مومن تے اونہاں عمل کیتے ذیشانا
تے اکدوجے نوں کرن وصیت نال صبر انجاموں
یا اسوقت نماز عصر دے ظہروں بعد جو آوے
قسم اٹھاواں اس وقت دی اے محبوب یگانے
جس زمانے اندر ہوئی تیری ذات صلی اللہ علیہ وسلم پیاری
ویکھن وش ولے بوہتے پہلاتے ہون عیانے
ابد آباد تائیں اُس دڈی بزرگی ملی بیبانے
ایس بہکدے بازار بہلے تہیں خالی رہیا میتا
اک اکدم دی وسو کہڑا قیمت دسنہارا
سچا لعل عمر دا اپنے گمٹے وچ رُلایا ۔
جیکر اس نے مُغت و بخالی تا بندہ نقصانی
حاصل ہویا نفع گرامی عالی منصب پائے
ہر ہر ساہ جو گذرے اُس داوچہ نقصان گنہاں
جے نیک عقیدہ کر کجہ کیتے عمل تا بچیا یارا
کسب تجارت والہ ہراک وقت عصر دے مُڈا

لہ نماز وسطے یعنے درمیانی نماز ۔ اوس سے پہلے اور اوس کے بعد رات کی نماز ہے یہی بہ ترجیح ہے تفصیل اس کی سورہ بقرہ شریف میں گذر چکی ہے ۔ اور اول وقت عصر کا غیر محدود متحقق بالحد ہے اس میں سر یہ ہے کہ ذات باری تعالیٰ قید بالحدود سے منزہ ہے ۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس نے نماز عصر فوت کر دی پس گویا کہ اوس نے اپنے اہل اور مال کو کہو دیا ۔ تمام نمازوں سے اسکی اشد تاکید ہے اس لئے کہ اوس وقت اکثر تجار اور پیشہ ور اپنے کسب کے شغل میں مشغول ہوتے ہیں خصوصاً ملک حجاز میں کہ آخر دن میں سرد ہوا چلنی شروع ہوجاتی ہے لہذا اوسوقت نہایت اشغال ہوتا ہے امور معاش میں اور نماز عصر میں عموماً سہواً نقصان ہوتا ہے ۔ (حکایت) ایک عورت

گھاٹا واہدا معلم کرداہر اک وقت عصر دے
جس سوداگر سارے دن وچہ کر لئی کجھ کمائی
نفع اتے نقصان اسو یلے ظاہر ہووے سارا
دینہ راتے دے عمل کیتے ہن سی جو ایس کمانا ں
پس ایہ وقت بزرگ کہاوے کارن ہر طالب دے
قسم کہاون دے لائق ہویا ہے ایہ وقت اسکارن
ہویا اوہ اجیہا جیوں کے گھر دی ہوبربادی
مگر جنہاں ایمان آندا تے چنگے عمل کمائے
نال ارادے دلدے سُن کُل احکام الہٰی تہ
آکہن سب نوں لائق ہیگی رب دی تابعداری
تنگی اتے مصیبت اندر صبر دی سبق پڑہاندے
مر مرکوکن نقد عمر دے سودا لوڑ و بازاروں
ماردہتھ شتابی لٹوہے ہن وقت بھراؤ
ایس وقت دی جس بندے نے ہر کجھ قیمت پائی
ہر لفظ دے معنے وکھرے کرن مفسر سارے
آمنوا خاص اشارت اتھے صدیقے ول آئی
وتواصوا بالحق اندر صفت عثمان غنی دی
وصیت کرن آپسو چہ اکدوجے نوں خوش اعتقادوں
بھی کرن وصیت نفس سہارن وکن ہر خواہشاں نوں
رضا تسلیم اتے اوسلا دن جیوں مردہ ہتھ غاسل

کیونکہ جو دینہ ڈبن دے نیڑے کم مُہِیند ہر دے
اوسنوں نفع ہویا تے دوجے جند گھاٹے وچہ پائی
کی کھٹیاں کی وٹیاں ہوندا ہے اوسوقت نتارا
لیا کمائی کوچ تیاری کرکے گھر نوں جاناں
دنیا دینی سارے مطلب پورے ہوون سب دے
بھی حضرت فرمایا جو ناہ عصر نماز گذارن ؎
جسدا کُجھ نہ رہیا اوسنوں کیونکر ہوسی شادی
گھاٹا ناہیں اُنہاں نوں کائی ہتھوں نفع سوائے
اکدوجے نوں کرن نصیحت چھڈ سستی کوتاہی
وحدانیت اُسدی اُتے ہوئے سب اقراری
زہد عبادت ربدی اندر اپنی جان کھپاندے
نفع عظیم تساں نوں ہوسی ایسے وَنج بیوپاروں
بھرے بازاروں اوس گھر بول خالی ہتھ نہ جاؤ
کھٹیا اُس نصیبا نوالے اس وچہ شک نہ کائی
یعنی خُسر ہے بوجہل دا حال بحال پیارے
عملوا الصّٰلحٰت اشارہ فاروق تے ول جانڑ بہائی
دتواصوا بالصبر نشانہ وصف ایہ پاک علی دی
کر و درست اعتقادتے عمل کماؤ نیکنے یا دوں
اتے مشقت طاعت دی پنڈ ڈالی خوش حالاوں
امارہ تھیں اطمینان اندر تس پاون کامل ؎

تفسیر سورۃ الھمزۃ

ایہ سورت وچ کے اُتری آئتاں نے نو آئیاں	ترسی کلمیں تے چھیانویں حرف تمام صفایاں

مع افضل و اکرم ہے جیسے آپ تمام رسل و انبیاء علیہم السلام سے افضل و اکرم ہیں گویا وقت عصر حضور کا زمانہ ہے زمانہ کو برا مت کہو لا تسبوا الدہر فانا الدہر یعنی زمانہ میں ہوں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم اوسوقت نبی تھے جب آدم علیہ السلام ابھی پانی اور کیچڑ میں تھے اور آپ ہی کی خاطر تمام کائنات پیدا ہوئی اگر آپ نہ ہوتے تو آسمانوں کی ہستی ہی نہ ہوتی۔ نیز حضور نے فرمایا انا من اللہ والمومنون منی ملخص روح البیان ص ۶۹۷ اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی بابت تمام رسولوں اور نبیوں سے عہد لیا گیا تھا کہ عالم ارواح میں آپ کی نبوت پر ایمان لانے اور امداد و رسانی کریں کما قال فی آل عمران
پارہ تیسرا آخر یہ نقبہ حلوائی عفی عنہ)

rfat.com

ربط وتعلق سورہ الہمزہ کا ساتھ سورہ والعصر کے

پہلیاں سورتاں وچ سی ذکر انسان ہیا وچ گھاٹے
اس وچ بعضے گھاٹے کھاون والیاں ذکر بتایا
درد ہووے جس اکھیں ست وار پڑھ پھوکے ہپائی
باہجوں انہاں مستثنیٰ جھڑے کیتے رب سبحانے
ویل لکل ہمزۃ وچ جیوں خالق فرمایا
پائی نقش دوا وچ پاکے اکھیں لیو جہ پائی

۲۰۷۷	۲۰۹۱	۲۰۸۸	۲۰۸۵
۲۰۸۹	۲۰۸۴	۲۰۷۸	۲۰۹۰
۲۰۸۳	۲۰۸۶	۲۰۹۳	۲۰۷۹
۲۰۹۲	۲۰۸۰	۲۰۸۲	۲۰۸۷

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص خواب میں سورہ پڑھے تو وہ باتیں بہت کریگا اور لوگوں سے روشناس ہوگا اور امام مرحوم نے فرمایا کہ خدا کے راستہ میں مال خرچ کریگا

شان مبارک اس سورت دا دسن والے
عاص ابن وائل سہمی دا اول اولاں پایا
ہر مجلس وچ اصحابانداں ایہ کردے بریاں
اخفش مرتد موہنہ دے اُتے مندا چنگا بکدا
پاک خداوند حق اُنہاندے سورت تدن اُتاری
قوم کفاراں نہیں ترن ہوئے بہت برے موہہ کالے
ولید جو ابن مغیرہ دوجا سوم اخفش ہو آیا
غیبت اہل ایماناں سندی آپنیاں وڈیایاں
شان حبیب خدا دیوں مشرک ناسی دڑا جھکدا
کیکن ہوسی حال اُنہاندے پڑھلے ویکھو ساری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسم اللہ دینال شروع جو ہے بخشش والا سائیں :: کامل مہر محبت والا پائے آخر تائیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝

وائے ہے واسطے ہر غیبت کرنیوالے عیب کرنیوالے کی جس اکٹھا کیا مال کو اور گنا کیا اوسکو جانتا ہے کہ مال اوسکا ہمیشہ رہے گا

خرابی ہووے اوسدی جھڑا لوکاں غیبت کردا
جس مال اکٹھا کیتا اوسنوں گن گن سانبھ رکھائے
مونہہ تے کردے نکتے چینی غیبت پچھوں کنڈی
ہمزہ اوس شخص دیتا ہیں کہن مفسر سارے
ہمزہ کہندے پچھوں کنڈی جھڑا عیب جتاندا
لکھ افسوس اُنہاں تے جھڑے کردے دفن خزانے
دلی کیتوں زمیں وچ دولت پچھے کوئی اُنہانوں
وقت بنے وچ ذہال ہوویگی ایہ خیال اُنہاندا
اکھو تسیں اُنہاں دیتا ہیں دے دولت زر مایہ
مونہہ تے عیب جوئی بھی کردا طعنے دیندا فردا
اوہ کرے گمان جو مال اوسدا اوس نوں لاوے گا جیا
روز قیامت سخت اُنہاندی حالت ہوسی مندی
جھڑا مشرک منہ دے اُتے طعنے بولیاں ارے
نال اکھیں دینال اشارے لوکاں تہمت لاندا
گن گن پاندے دیگاں اندر ترس نہ بشر بیگانے
اگوں آکھن وقت مصیبت دیسی کم اسانوں
ایہ محض ایہ ظن ہے ہودا آپ خدا فرماندا
جان عزیز بچا جلدی لا سارا سرمایہ

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝

ہرگز نہیں البتہ ڈالا جاویگا بیچ حطمہ کے اور کیا جانے تو کیا ہے حطمہ آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی

الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

وہ جو چڑھ آتی ہے اوپر دلوں کے تحقیق وہ ہے اوپر اون کے دروازہ بند کئے ہوئے بیچ ستون لمبے ہوئے کے

موتوں بچن والی اوس معلوم مراد نہ حاصل ہوسی — حطمہ دوزخ دا ہو چہ اوڑک ڈالیا جاسی دوسی

کی جانے توں کیا ہے حطمہ ہے اگ سخت قہر دی — بالی ہوئی پاک خدا دی دلاں اُتے اوڑ چڑھدی

ہے اوہ اگ اونہاں تے بند جو تہاڈو چہ ہوراں — مال جمع کردن دا ایہ بدلہ ہے ٹھگ بازاں

ایہ سمجھو نال دلیدے ایہ گل کدی نہ ہوسی — ملک الموت لیجاسی جندڑی قبر بہیٹھا روسی

منڈھاں تہیں لاہن تک گندے دولتمند وڈیرے — آخر چھڈکے ایہ دہن مایہ قبریں گیتے ڈیرے

ہتھوں ہار گلگیدا ہوئی ایہ دولت دہن مایہ — غضبوں اُس بخیل بڑے نوں حطمے طرف ہو چایا

اُس حطمہ دی سار کی تینوں اے محبوب پیارے — سلگی ہوئی اگ قہر دی ذہر ذہر سبھے ساڑے

جسدی اگ بھڑک دا شعلہ دلاں اُتے جے پوندا — تن من اُس آتش تہیں بھکے کولے وانگن ہوندا

گوشت پوست گل گل بدنوں ڈگ پوندا سارا — بھیگے ہودن عضو تمامی ایسا اُسدا ساڑا

جس دولت دے بخلوں ہوئے حالت سخت بُری — کی سہاگ اہدا فربہاریو اس تہیں بہکھ جگیری

گھیر لویگی اگ دوزخ دی عاصی مجرم بہارے — کوئی اُہدے تہیں لنگ سکے لکھ کرے کوئی چارے

نال تہاں لٹکایا جاسی دوزخیاں دیتا ئیں — سنگل پا پو تہاکے بھوگن نت سزائیں

اوہ اگ ڈاہڈی قہر غضب دی دل پوے دلاں تے — دنیا ندی اگ کولوں تیز تپش وچ دو دا دھاں

دوزخ تے سرپوش جو دتا میخاں اسو چہ جڑیاں — اوہ عمد مراد دیا تہماں نال اوہ آتش جگڑی کڑیاں

تفسیر سورۃ الفیل

مکے وچ ایہ سورت اُتری آئتاں پنج پچھانی — تراٹی کلمیں اُتے ننانویں حرف تمام عیانی

ربط و تعلق سورہ فیل کا ساتھ سورہ ہمزہ کے یہ

جو اس سورت وچہ غور کرے لکھ عجب عجائب پاوے — ربط تعلق ہمزہ دیسنگ آپے نظری آوے

اکسواری پڑھ ایہ سورت دشمن کارن بہائی — نقش رکھے لکھ پاس مُوے دشمن مقہور بلائی

۴۹۶

۱۹۵۴	۱۹۴۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵	۱۹۵۳	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۴	۱۹۵۳

تعبیر خواب ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو وہ کسی ظالم کو یاد ہیگا، اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ اوسکی مراد حاصل ہوگی اور امام مرحوم نے فرمایا کہ اوسکے ہاتھ سے کوئی فتح ہوگی اور دشمن پر ظفریاب ہوگا

شان مبارک اس سورت دا تفسیراں وچہ ظاہر — وچہ روح اُتے عزیزی انجیں وچہ جواہر

وچہ حسینی ایویں لکھدا اوہ اُشتاد نرالا — وچہ معالم خازن روحوں اینجے ویکھ حوالا

وقت ولادت حضرت کولوں کجھ دن پہلے بھائی ۔ نال عنائت ربّ ایہ سورت چا نازل فرمائی
پنجونجہ دن پہلے اتری بعضے کہن مفسر ۔ بعضے راوی آکھن پہلاں روز پنجاہ برابر
حضرت دے ایہ آمد سندی عجب بشارت پہیری ۔ ہاتھیاں والیاں دی گل اس سورت نہیں علیحدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش والا سائیں ۔۔ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ۝ اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ۝ وَّ اَرۡ

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ ہاتھیوں والے کے کیا نہ کر دیا مکر ان کا بیچ گمراہی کے اور بھیجے

سَلَ عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ۝ تَرۡمِیۡہِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ۝ فَجَعَلَہُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ۝

اوپر ان کے پرند جانور جماعت جماعت پھینکتے تھے پتھر کنکر سے بس کر دیا انکو مانند بھوس کھائی ہوئی کے

کیا توں نہیں ڈٹھا رب تیرے معاملہ کویں کیتا سی ۔ سنگ فیلاں والیاں کیا نہ مکر اونہاں وچ تضلیل پیاسی
بھیجے رب تنہاں پر پنچھی جانوراں دیاں ڈاراں ۔ کفاراں نوں پتھر مارن کنکر کنوں شماراں
پھیر تنہاں رب کیتا جیونکر کھادی ہوئی اگالی ۔ یا جیوں چارہ کھا کر ڈنگر اوگھر کرن ہر حالے
اے محبوب نہیں تساں ڈٹھا اوہ وقوعہ بھارا ۔ قصہ ہاتھیاں والیاں سندا جیوں ہویا آشکارا
حیلہ مکر اونہاں دا کرناں آیا کہڑی کاری ۔ پیش نہ گئی کفاراں دی کجھ ہوئے ذلیل خواری
بھیجے غضبوں رب پچھے نے پنچھی ڈاراں ڈاراں ۔ ماران کاڑ اونہاں دے سر تے کنکر روز شماراں
تیزی تپش کنکر دیکھو لوں سڑ بل ہوئے ڈھیری ۔ ہاہ دوانگوں گل خاک سمائے ایسے قدرت میری
ابرہ نام ہویا اک کافر اصلی حبش وطن دا ۔ شاہ نجاشی کیتا اوہنوں صوبہ شہر یمن دا
جاں اس ڈٹھی بیت اللہ وَل خلقت حج نوں جاندی ۔ اگے صدی بہر کی آکے نخوت جان جاندی
سوچے کافر ہیں خود ایتھے گرجا اک بناواں ۔ بیت اللہ دے حج تہیں خلقت دے حکم بناواں
کرن طواف تمامی اسدا حکم کراں ہیں جاری ۔ بیت اللہ دے حجوں روکاں جتنی خلقت ساری
غرض مطابق نیت اوس نے گرجا اک بنایا ۔ در دیوار مرصع زر نہیں زینت نال سجایا
موتی گوہر در لگانے اوس دے وچ جڑت جڑائے ۔ خوشبوئیں دیکان عطر گلاب انبر جہڑ کائے
ہور مکان جو گرد اوسدے زینت نال ہزاراں ۔ وچہ تفسیر عزیزی دے شاہ صاحب لکھنہارا
شہر یمن دیاں لوکاں نوں چہ پھر ساری کرے منادی ۔ کرو طواف اس گھر دا سمجھ بیت اللہ وانگ آبادی
شاہ نجاشی نوں بھی اوسنے سی ایہ خبر ہو چائی ۔ میں وچ صنعا عبادت خانہ خوب بنایا بھائی
میں اوس گھر دی ہن عرباں روکاں حج کرن تہائیں ۔ اس گھر دیکھن طواف کرن سبھے کاں حکم سنائیں
اہل قریش تے مکے والے سن بدخبراں سارے ۔ بڑا جاتا پر نال قہر اماداہ کی کرن بیچارے

پوندے دلوچہ وعمروڈے پیش کائی جاوے
بنی کنانہ تہیں اک کوئی اُس گرجے دل جاندا
کرے نجاست اُس گھر اندر اکدن موقع پاکے
دست پھرے ہر دروازے تے پردے گند لوڑے
جاں گرجا اونہاں ڈٹھا فجری نال پلیدی بھریا
لوکاں نے تنگ گند عبادت خانیوں نک چڑھایا
ابرہ نوں جاں ایہ گل پہتی سخت غصے وچہ آیا
پتہ لگا اُس مکی نوکر ہے کیتا ایہ کارا
موہنوں بلد ابیت اللہ نوں لاکے زور گراواں
ایسے غضب غصے دے اندرسی اوہ زوروں ہا یا
کے والیاندا اک قافلہ اوتریا اوتھے آکے
کیتا کوچ اُنہاں نے فجری کرکے یاد خداانوں
ربدی خواہش نال سنیری آتش بھڑک مچائی
ساڑ فناہ کیتا ہی اُسدا جو اسباب گرامی
لعل جواہر ہیرے موتی جو سن جڑے جڑائے
ابرہ دے لوچہ خدمت جاکے فجرے خبر پچاندے
دریافت تہیں معلم ہویا کے والے آئے
تپ اُٹھیا سن جگر اُسدا غضب پچڑے سڑندے
نال غضب دے اُس لشکر نوں دتا حکم شتابی
ڈھاہ کعبے صاف کراں جا جیہے مان اونہاندا
جمع ہویا سن اک پلکو چہ لشکر فوج ہزاراں
نام محمود اک ہاتھی سندا بڑا جثیم زوراور
ہویا بگل وجی سی گھینٹی لگی چوٹ نقارے
منع کرے اس گلوں ہر کوئی جنہیں راہیں جاوے
ہر ہر قوم تے شہری شاہ نوں آہے عرض کریندے
نگراں کافراکت منی زور ریس شور ریس جاندا
جا پوہنتا اوہ پاس کے دے مارو مار کراندا

نال پہاڑاں ٹکرلاکے گھیڑ اجان گواو
ہو نوکر جاروب کشیدی سی اوہ خدمت چا
را توں رات آیا نس وتھوں مطلب اصل بنا
خوب جلاب ہوئے وچہ گرجے پیڑی اوسدی بو
قبلے اوسدے نوں گوہ لگے خوب آہی تر کر
حیرت کہیا آکہن کس راتیں مندا کم کر
کرن لگا دریافت موذی کس ایہ غضب کم
سڑ بل کولا ہویا غضبوں آیا غصہ بہا
اہل مکے دیاں لوکاں تائیں جانوں مار گوا
راتی ہویا اک نواں شگوفہ گھرڑنے اندر آ
بالی اگ سُتے کہیا کہیا ناں ربدا شکر بجا
تڑ دیاں اگ لگی جا گرجے ہویا حکم ہوا
لگی جا گرجے نوں اُسدی اب تمام وبجا
فرش قالین غلیچے تکیے در دیوار رتما
کالے تے بدرنگ گئے ہو نظر نہ کیتی جا
اُس ملعون سندا جا جگر آتش بال جلا
کر ایہ کارا راتو راتی اوہ سبھے اُٹھ دہا
اکھیں لال کرے تے ہوئے وال بدن تے کنڈ
قسم کرے جا کعبہ ڈھاواں پاواں سخت خرا
دیاں سزا اُنہاں نوں جاکے بے ارمان اسا
باراں ہاتھی سخت خونناہی لیتے نال کفا را
ہجنساں سبھناں تے بہار اگو یا سب دا
کرن چڑھائی طرف مکے دی ربدے اوہ پچک
ایہہ کیہ کیسیدی سُن دا شامت جسدی آ
حرج اُس گھر دالے ساتھوں لملاں بھر
موت کتے دی آوے تا اوہ منہ مسجد ول با
اک منزل رہی باقی اگے راوی سر دس

Rekhta.com / Marfat.com

ایہ بد خبراں جسدم سُندے اہل مکے دے سارے
مال اسباب تے دھیاں پُتر لیگئے نال تمامی
اوہ خانے کعبے دے در جا کے رو رو کرے دعائیں
اُس لشکر دیناں اساڈی پیش نہ جاوے کائی
کرن بیعزتی اس گھر سندی ہن ایہو ڈر آیا
اُجراں نوں آ ہو یا لشکر شہر مکے وچ داخل
نال غضب دے ہاتھی باناں کافر حکم سناندا
نام محمود دا ہاتھی نوں جسدم کعبے ول لیائے
بیٹھ گیا اوہ نال ادب دے اپنے پیر پسارے
کھلا او ڈ یکھے او دہر مطلب غیبی مدد جناہوں
کی ویکھے جو اچن چیتی کئی اوڈار سلارے
نال غضب دے ہاتھی باناں کافر حکم سناندا
ہاتھیاں نوں جد طرف کعبے دی ہاتھی بان چلاندا
تے جد طرف یمین دی چکدے تا جھٹ نِن ترکھے
شرارت نال تساڈے ہاتھی رُخ اسطرف نہ کردے
ایسیاں گلاں تائیں ہرگز نہیں مندا دل میرا
تے تران ابیلاں نے غضبوں پرے جمائے
اک اک سی وچ چنجھیاں کنکر اک اک وچ چنجاں دے
سوار پیادے دے سر تے جد تا ڑ نشانہ لاندے
اوہ رنگ سفید جناور اگے ایسے کسے نہ ڈٹھے
بنھ کے صفاں قطاراں چلن اک امام اگیرے
جو کنکر اونہاں موہاں اندر لکھیا سی ہر ہر تے
ہاتھی گھوڑے شتر ہر نفر سوار پیادے
ابرہہ دے جد سر تے وجی گولی قہر قہاری
مرض جذام اوسنوں سی ہوئی رنگ لگا ابہارا
اس حالت وچ مکے روے پرت یمن ول آیا
آخر موہا مجمل ہو کے اوہ مردود نکارا

تس چڑھے اوہ طرف پہاڑاں کی کرن بیچارے
رہیا اکلا عبدالمطلب دل وچ بے آرامی
یا مولا توں چنگا جانے حال اساڈے تائیں
ایہ گھر تیرا تے خود بخشی توں اسنوں وڈیائی
مدد تیری دی طلب اسانوں ہے ہن بارخدایا
خالی شہر پیا ہن کسدے ہووے اوہ مقابل
ڈھو ہاتھی ڈھا ؤ قبلہ مطلب ایہ اساندا
ویکھے دیوار کعبے دی ادہوں ہاتھی ہیں نوائے
ارن کنش بلے ناہیں کر تو کیے مکھ چارے
مدد کہلیں بار خدایا چھٹے جان عذابوں
تیز ہوا اوڑا ڈے آون دوروں ہمنب کھلارے
چھیڑو ہاتھی ڈھا ڈ قبلہ مطلب ایہ اساندا
تاں اوہ سر سٹ بہن اُٹھا ہیں توں قدم نہ پائے
فیلباناں نوں کہیا شاہ تی ظلم ان پچے
جا مہو شامنے اس گھر نوں [illegible] پھر دے
ایہو گلاں کر دے سن تا غضب [illegible] آ جھرا
تِن تِن کنکر اک اک [illegible] اس [illegible]
چھوٹے قد تمام برابر [illegible]
جگہ کلیجہ ہن جیسے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھیٹھا [illegible] بدن نہیں [illegible] سارا
جسم وچ [illegible] عبرت [illegible] نام [illegible]
لعنت ربدی لعنت آکھے اوس اتے جگ سارا

ویکھن پئے پہاڑاں تو ں ابل کے دے سارے ... جیونکر غضبوں رب انہاں نوں رجھل کرکے مارے
رب مٹایا اکدن اندر نام نشان او نہاندا ... سر بل لاشاں ڈھیری ہویاں جھکڑ سوہ اوڈاند
لہ پہاڑوں کے والے لشن رخت اُنہاندے ... ٹل گئی ایہ بلا شتابی کیتا فضل خدا
نبوت وقت بھی بعد نبوت روڑ لوکاں اوہ رکھے ... تا عبرت انگیز اوہ واقع ہر کوئی تکجھوں تکے
نبی دیاں یاراں چوں بہتیاں سن اوہ روڑ تکائے ... وچہ تفسیر عزیزی دے ایہ قصہ نظر پیائے

تفسیر سورۃ القریش

ایہ سورت وچہ مکے اتری چار ایہن آیاتاں ... ستاراں کلمیں اتے تہتر حرف تمام صفاتاں

ربط و تعلق سورہ قریش کا سورہ فیل کے ساتھ

واقعہ فیل کے وچہ ہویا اندر قوم قریشاں ... اس سورت وچہ الفت نال قریشاں دی کرایہ ہمیشاں
بعضیاں انہاں دوہاں تائیں سورت اک بنایا ... پر بہت صحیح ایہ دکہو کہراں فضل دوہانوں چا

خواص

غریب کنگال ہووے جو ستر وار پڑھے استاپئیں ... کہانے تے دم کرے نہ لگے نظر بری ہر جائیں
بعد نماز فجر پڑھ سوواری کارن اعلائیں ... . پڑھیں ست وزنہ ناغہ ہرگز پائیں
ست ست وار درود اول آخر پڑھ کل عمل دے ... جو نقش ایہہ لکھ پاس تمامی دشمن اوسد بگلدے

۷۸۶

۱۵۷۵	۱۵۷۹	۱۵۸۲	۱۵۶۸
۱۵۸۱	۱۵۶۹	۱۵۷۴	۱۵۸۰
۱۵۷۰	۱۵۸۴	۱۵۷۷	۱۵۷۳
۱۵۷۸	۱۵۷۲	۱۵۷۱	۱۵۸۳

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو وہ ڈر اور خوف سے امن میں ہوگا اور کرمانی مرحوم نے فرمایا کہ ایسے شخص سے صحبت اوسکی ہو جو اسکو ذلیل کرے اور امام مرحوم نے فرمایا کہ خلق خدا کے ساتھ احسان کرے گا۔

وجہ تسمیہ

نام قریش ہے اس سورت نے کس عظمت تہیں پایا ... اسو چہ قوم قریشاں سندا شان مبارک آیا
سورت فیل دیناں برابر ہے تعلق اسدا ... بعض مفسر آکہن اکو فرق نہ اس وچہ دسدا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اسم اللہ دیناں شروع جو ہے بخشش داسائیں ... کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○
واسطے الفت دلانے قریش کے واسطے الفت دلانے اونکے آتی ہیں بیچ سفر جاڑے کے اور گرمی کے بس چاہیے کہ عبادت کریں پروردگار اس گھر کے کو جسنے کھلایا اون کو
الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ○ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○ بھوک سے اور امن دیا اونکو ڈر سے

کارن الفت قوم قریش جو رل مل کے اوہ سارے ... سفر سیال ہمیں رل کردے تے سفر ہنالے وچہ جاندے
پس چاہیے اوہ کرن عبادت صاحب اس گھر سندی ... جس بھکھیاں اونہاں کھوایا بخشی خوف تھیں رون خورسندی

لایلاف اندر ہے لام قسم دا وچہ عزیزی دسے
اہل قریش مکے دیاں تے ربدی خاص عنایت
کردے سدا تجارت پیشہ اوہ بہادر بہارے
اس احسان خدا دے بدلے لائق اُنہاں تائیں
کعبے سندی ہوئی اُنہاں تے لازم خدمتگاری
جسجائی وچہ ہے ہمیشاں خطرہ خوف گھنیرا
کہن مفسر لا اسجائی کان قسم دے آیا
کرسی نامہ اس کنبے دا ایتھے لکھ سناواں
ہاشم عبد مناف سندا اوہ ہے ابن کلابی
مرہ ابن کعب دا سمجھو کعب لوا دا جایا
مالک بیٹا خاص نفر دا نفر کنانہ دائی
مکے اندر سب قوماں تے انہاندی سرداری
علم لیاقت عقل بلاغت دست سخاوت بہائی
عقلوں شکلوں وہ سبہس تہیں قوت زور ترازوں
ہورا نہانوں وچہ وصف عجائب پاک خداوند پائی
ایسے کارن ملکاں اندر عزت حرمت پاندے
گرم موسم وچہ شام ولائت کردے جا تجارت
بیت اللہ دے سمجھ مجاور کردے ادب تمامی
سی محصول معاف اُنہاندا جہڑی طرفے جاندے
شہر مکے دے چار چوفیرے کل زمین پہاڑی
نام سبز درخت اوتھے کوئی آوے نظر کداہیں
حال اُنہاندے اُتے بخشش کیندی ربدی ہوئی
تا میں اس رت دے اندر رب احسان جتاندا
پھر شام یمن وچہ رب ارزانی کیتی خوب سوہاکے
تا مکے ولے ہون سو کہالے نفع عظیم پوچاندے
تا اس گھر دے رب دی کرن عبادت نال فراغت
کیونکہ پہلے تنگ آہے اوہ لوک قریش سوہارے

جو بن بنۃ لایو خر اندر لام قسم دے قصے
فضلوں بخشیا انہاں تائیں قوت زور نہایت
ہاڑ سیال نہ کرن تکاناں سفری رہندے سارے
کرن عبادت رب سچے دی غافل ہوون ناہیں
وچہ اوچیاں اُچیاں کوہ فائدے کہاون نعمت بہاری
شامل حال اجیہی جائیں فضل اُنہاں تے میرا
قوم قریش تائیں کہا قسماں آپ خدا فرمایا
سی عبداللہ بن عبدالمطلب اوہ بن ہاشم ناواں
ابن کلاب مرہ دا بیٹا آیا وچ حسابی
لوا غالب تہیں اوہ فہر دا فہر مالک دا آیا
ایہ کرسی نامہ وچہ عزیزی لکھیا ہویا ساہی
لہندے چڑھدے دکہن پربت حکم انہاندا جاری
سخن فصاحت داد شجاعت وددا انہانوں چہ آہی
بہت زور اوراتے قد اور ڈاہڈے نین پرانوں
بیت اللہ دی خدمت کردے دلدی نال اصفائی
کردی خلقت سدا تواضع جہڑی طرفے جاندے
وچہ سیال یمن ول وخن سی انہاندی عادت
نذر نیازاں تحفے بدلے دیندے تحفے شاہی
چور اُچکے راہزن نامی نا کوئی چھیڑ چھیڑاندے
ایسے کارن کوئی نہ اوتھے ہوندی کھیتی باڑی
تاہ کوئی رہے اوس نگر وچہ یار و محبیں گاہیں
نال آسائش عیش عشرۃ دے رہندا سی ہر کوئی
کہا کے نعمت کرو عبادت رب سچا فرماندا
تا لوک اناج منگا ون مکے اوہوں ہم ہما کے
حاجت سفر قریشاں ہی گھر بیٹھے روز یاں پاندے
اکو جیہی ہر ہر ویلے رہندی ہے ایہ حالت
پھر ہاشم کیتے شام یمن دے سفر دو رُتے بہاندے

Marfat.com

تاغنی فقیر جہے کر ونڈن نفع ہووے جو کائی   ایہ لال گندم وچہ کے شاموں پہلے لیایا سابی
پھیریاں یاد کرن سردر دیاں چار ضروری آیاں   ذکر اونہاندا نال نیکی دے لازم کرنا بھایاں

تفسیر سورۃ الماعون

ایہ سورت وچہ مکے اتری چھے آیات گرامی   پنجھی کلمیں ۲۵ اک سو پنجی ۱۲۵ اس حروف تمامی

ربط و تعلق سورہ ماعون کا ساتھ سورہ قریش کے

بھکھیاں طعام دیون دا ذکر قریش اندر جو آیا   اسوچہ برآئی جس کھانا نامسکین کھوایا
اوسنوں سی اس گھر دے رب دی کرو عبادت سارے   خرابی اسوچ اوسکادن جو چک نماز و سارے
ایڈا انعام قریشاں پاجدناہ ایمان لیاندا   پھر خوف عذاب انہاندیکارن خود خالق فرمان
مشکل پیش آوے تا وار ہزار پڑہیں سنائیں   نقش رکھے لکھ پاس خدا دا ہوسی فضل تدائیں

۷۸۶

۲۳۰۵	۲۳ ۱۹	۲۳ ۱۶	۲۳ ۱۳
۲۳۱۷	۲۳ ۱۲	۲۳۰۶	۲۳۱۸
۲۳ ۱۱	۲۳۱۴	۲۳ ۳۱	۲۳۰۷
۲۳ ۳۰	۲۳۰۸	۲۳۱۰	۲۳۱۵

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ خواب میں پڑھے تو وہ نمازی ہوگا۔ اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ بے دینوں کی صحبت سے پرہیز کریگا اور امام مرحوم نے کہا کہ دشمن پر فتح پاویگا۔

شان نزول اس سورت سندا انج ہویا آشکارا   وچہ تفسیر عزیزی لکھیا ویکھ حوالا اسیار
کفاراں ندیحق وچہ ادہی سورت پاک ایہ آئی   ادہی حق انہاندے جہڑے کرن نفاق برائی
کہن مفسر ابوجہل دی سی ایہ عادت بھاری   دولتمند غنی دیتا ہیں جے لگے بیماری
پاکے خبر اوہ نال شتابی پاس اوہدے سی جاندا   بنکے خاص رفیقی اوسدا ایہ گل آکھ سناندا
وردی تیرا کوئی نہ پچھے چھوٹے بچے تیرے   وارث نے حقدار زور اور پچھے کھنے گھیرے
بال بچہ تے مال دولت سب میرے کرو حوالے   میں انہاندی خدمت کرساں نیک حفاظت نال
حقداراندے شر آسیبوں ایہ محفوظ رہن گے   ہو محفوظ سبھس نہیں میرے سائے بیٹھ رہن گ
پیش نہ جاسی کجہ کسیدی ہرگز زور زیاتی   میں بھی تابعدار انہاندا رہساں وچہ حیاتی
دام فریب اوہدے وچہ آکے جیکوئی ردگی پھسدا   حقداراں تھیں نہ زیں اوسنوں ہیری ہرائی دسد
مال یتیماندے تے جسدم موذی قابو پاندا   عاجز باپ یتیماں سندا کوچ آہا کر جاندا
ترت یتیماں تائیں کدہ دادھکے دے گھراں تہیں   ظلم رسیدے در در بنجانے پہن زور وراں تہیں
گلی گلی وچہ مارے مارے پھرن معصوم بیچارے   خدمت وچہ نبی دی آون آخر دل لاسا
ویکھ یتیمی حضرت ﷺ ورنائیں رحم دلیوں چ آیا   وعدہ ربدا خوف حشر دا بوجہلے سمجھایا
روز جزا تہیں جدادہ موذی ہویا سی انکاری   اوسے ویلے رب صاحب نے سورت ایہ اُتاری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بسم اللہ دے نال شروع جو بے بخشش لسائیں :: کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

کیا دیکھا تو نے اوس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے دن جزا کو پس یہ وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو اور نہیں رغبت دلاتا اوپر کھانا دینے فقیر کے

کیا توں ڈٹھا اوہ ملعون جو ربدا دین جھٹلاوے :: یا اوہ روز جزا دے کولوں ہے انکار کماوے
پس ایہ اوہ جو دروازے توں دھکے یتیم ہٹاوے :: تے کھانا محتاج دیون تے رغبت نا دلاوے
اے محبوب پیارے میرے نظر تینوں اوہ آیا :: نخوت تہیں جس منکر ربدے روز جزا جھٹلایا
جہڑا منکر ہے جھٹلاندا دین تسا ڈیتا ہیں :: کردا ظلم یتیماں اُتے دیندا سخت ایذائیں
کھوندا مال یتیماں سندا نال فریب ہزاراں :: ایہ بوجہل مکار فریبی کردا مندیاں کاراں
پکڑ یتیماں نوں اوہ موذی کپڑے چا اتارے :: چیخاں مار رون جے اگوں تہیں منہ تے مارے
دھکے دے انہاں نوں دری گھر تہیں باہر چلاندا :: رحم نہ آوے اُس ظالم نوں ظلم ہمیش کماندا
جہڑا اگوں مظلوماں تے ایسے پاپ کماوے :: اوہ بھلا کد غیراں تائیں رغبت نیک دلاوے
رب کی منہ بیٹھاندے تہیں گھس اپنے منہ پاندا :: اوہ منحوس کنجوس نہائت مندے عمل کماندا
شان نزول اندر ایہ قصہ سارا لکھ سنایا :: اہل نفاقاں دے حق اگوں ذکر ایہ اگلا آیا

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

پس واے ہے واسطے ان نماز پڑھنے والوں کی کہ وہ جو نماز اپنی سے بے خبر ہیں۔ وہ جو دکھلاتے ہیں اون کو اور منع کرتے ہیں برتنے کے چیز

خرابی اُنہاں نمازیاں نوں جو غافل وچ نماز و :: جو پڑھن نماز اوہ دکھلاوے دی باجھ خشوع نیاز و
تے مالوں دا زکواۃ نہ کردے منگواں پٹ ورتن :: تے عمر علی ایہ مراد زکواۃ بتاون ورتن
تے ابن مسعود مجاہد منگویں ورتن والیاں چیزاں :: منع کرن فرماون ویکھو وچ تفسیر عزیزاں
افسوس نمازیاں اُتے جو غفلت نال نماز گذارن :: صدق خلوص نال نماز کرے انجیں ٹکراں مارن
ظاہر کارن پڑھن نمازاں مطلب سمجھ نہ راتی :: کرے فوت ایہ جان ہزاراں جے نہ دیکھے کالی
دکھلاوے کارن ایہ جو لمیاں پڑھن نمازاں ایہ :: نامقبول جناب الٰہی وچ نماز نیازاں
تاں مشہور جگت وچ ہوون ہین نمازی نیارے :: ایہ نماز دکھانے ہتھوں عمل جو کیتے سارے
کُجھ خاص جہنم والی اوہ نماز سدا وے :: دکھلاوے دیکاراں جہڑی پڑھی پڑھائی جاوے
ویل جہنم وچ اک جنگل وادی نام سداوے :: ایڈا ڈونگا چالی سال جو پتھر ڈگدا جاوے

Marfat.com

تا بھی تہلے ویل نہ پوہیچے وچہ خلاصے لیا یا
نماز اندر جو سستی کرے ویل اندر اوہ جاسن
رہے بیٹھا سورج دل تکے ناہیں اجے ایہ ڈبا
پڑہی نماز اجیہی جیئو ں ککڑ کُکھاں ٹھونگورے مارے
ربدا ذکر کرے گھٹ پڑہدا صرف وکہالے کارن
ساہوں اوہ سستی کرنے والے ہین مراد تہائیں
جس وضو ستہرا کرکے چنگے طور نماز بجائی
جیئوں میری اس حفاظت کیتی کرتوں اس حفاظت
دروانے اسماناں کہلن ہووے حضور خدادے
جس پورے وقت نہ پڑہی رکوع سجود نہ چنگا کیتا
بری دعا کرے حق اوسدے کہے جیئوں میرے تہائیں
چڑہے اسمان اُتے جد ہووے اوسدیناں ہنیرا
پرانے کپڑے وانگ لپیٹ اوہ مونہ اوسدے تے مارن
عذابا توچہ پندراں دکھ تاہو ہوندے اوہ ہہبا کے
دفتر نیکاں وچوں اوسدا نام نکالیا جاندا
رزق اندر بہی ہووس نہ برکت دعا قبول نہ ہوئی
اوس تہیں حصہ لے نہ اوسنوں پنجواں گہاٹا جائی
منگیاں دیون ناہ کسے نوں برتن جو دنیاندے
تے ماعون مراد سجائی تفسیراں تہیں پائی
ابن عباس ماعون نوں ایتہے ہمیں مراد لیا وے
یا کوئی چھری درآئی گھر پہ نالے گہی کو ہانڈی
ہانڈی پیالہ پاتر نالے تو انکار کرنا اہی
سخت کمال بخیلی اوسدی حدوں پرے پہاڑے
حضرت احمد سرور عالم لین مراد ماعونوں
آتش لے کے تہیں جیکوئی کہاناچاپکا وے

زندی آکہے دو جبلاندے سنہ اوہ جنگل ہے آیا
نماز منافق اوہ ویلے سر طرف نماز نہ آسن
ڈبن لگے تاکر جلدی ترت لوے پڑہ سبہاے
رکوع سجود قیام نہ پورا اطمینان وسارے
تا جو لوک نمازی سمجہن غیر کارن جھک مارن
یا جو وقت اداب شرائط اوس بجاون ناہیں
اوہ نماز دعا نمازی دیحق کردی بھائی
پھیر نماز چڑہے اسمانی چمکنہار نہائت
نماز بحق سفارش کردی ہووس فضل زیادے
ناہ احتیاط قرائت ہور شرائط اندر میتا
ضائع ہے تدہ کیتا تدہ بھی کرے ضائع رب سائیں
دروانے بندکرن ابنرے لنگہن دیوے کہڑا
علی کہیا جو وچہ سستی دیجا نماز وسارن
تجھے دنیا وچہ نوں عقبی نوں پان سزائیں جاکے
زندگانی دا لطف نہ کوئی نا کجھ مزہ اوٹہاندا
دعا جو نیک کرینے مومناں کارن مسلم سوئی
نیکیاں اوسدیاں کمی نمازاں اندر جان پچہانی
یا زکواۃ نہ دیون مالوں سخت بخیل سداندے
اوہ زکواۃ تے جہدے اندر رہیا نہ کائی
اوہ شے ورتن والی جہڑی گہر گہر ورتی جاوے
بو کارسی ہل پنجالی میٹر اچابک ناڑی
گز قینچی تے سوئی دہاگا دیئوں کرے کوتاہی
قسمت وچہ نہ نیکی اوسدے کہہ گئے چنگ چنگیرے
کرے بخیلی کوئی ہرگز اگ پانی تے لونوں
اوہ طعام تمامی صدقہ اوسدا گنیاں جاوے

یہ سورہ جامع ہے جملہ منکرات یعنے مظہر اصول قبائح امہات معاصی ہے اسطرح کہ قبیح خواہ متعلق باعتقاد ہے یا متعلق عمل قبیح الاعتقادی جیسے تکذیب الدین یعنے قیامت کو جھٹلانا کیونکہ جبتک جزا و سزا کا یقین نہو تو کوئی عمل درست نہیں ہو سکتا اور عمل ہو خواہ بدنی ہو سب سے بڑا ترک نماز ہے تو جامع حسنات ہے و دافع سیئات اور کامل ترین شکر نعمت و اداب عبودیت ہے اور سکی بے پرواہی سے ویل ہے۔ (خلاصہ از الفقیر حلوائی عفی عنہ)

لیکے لون کسے تھیں کوئی کھانے اندر پاندا — کھانا اوہ تمامی صدقہ اُسدے اگنیاں جاندا
ترہائے نوں پانی دتیاں اجرایڈا ابتھ آوے — ل حزیدہ غلاّ صالح کوئی جویں آزاد کراوے
پانی دی کمتائی اندر جیکوئی دیندا پانی — اُسنے مردہ زندہ کیتا گل پکی ایہ جانی

تفسیر سورۃ الکوثر

کوثر تن آئت دس کلمیں حرف تمام بیتالی ؛ خازن دے وچ محی السنہ کرے حساب کمالی
ربط وتعلق سورہ کوثر کا ساتھ سورہ ماعون کے
پہلی سورت وچہ منافقاں دے کم چار بتائے ، ترک نماز تے منع زکواۃ ریا ہور بخل نہ بہائے
اس سورت وچہ اوہناں دے ہین علاج گرامی ؛ نیکیاں بہت مقابلے وچہ بخل دے جان تمامی
ترک نماز مقابلے کہیا نیت نماز گذاریں ، مقابلے وچہ ریا کہیا اخلاص اعمال نتاریں
یعنے کان رضا الٰہی عمل ہووں کل بہائی ، نور ریا دکھلاوا ہووے کارن محض الٰہی
تے ورتن والیاں چیزاں کولوں روکن اسدے بدلے ، فرمایا قربانی توں کر روح معانی نقلے
شر دشمن دے دور کرن نوں سوواری پڑھو ایہہ ، جان دشمن دکھ دے لکھ واٹ تے وچہ قبر دبائیں

۷۸۶

	٩١٩	٩١٤	٩٢١
	٩٢٠	٩١٨	٩١٦
	٩١٥	٩٢٢	٩١٧

تعبیر خواب ! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں سورہ پڑھے تو وہ مال اور نعمت پا دیگا اور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بزرگوں سے فیض حاصل کرے گا امام مرحوم نے فرمایا کہ خیرات بہت کریگا

شان نزول اس سورت دا وچہ خازن ہور معالم ، بھی تفسیراں دو جیاں وچوں لبھیں ہویا معلم
حضرت احمد صلوات اللہ اک دن غم وچ آہے ، خلف رشید قاسم عبداللہ دو دیں لنگھ جائے
کفاراں دے دلوچ خوشیاں آکھن لگ سارے ، قطع ہوئی ہن نسل نبی دی خوشیاں کرن نکارے
جاندا رہسی کوئی دن اندر ہن ایہ دین نبی دا ، ایویں باطل ظن سبھن دا رکھن خام عقیدہ
سن ایہ طعنے حضرت تائیں تنگی دل وچہ آئی ، تاں ایہ سورت رب سچے نے سی نازل فرمائی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
اسم اللہ دینال شروع جو بے بخشش دا سائیں ، کامل محبت والا پالے آخر تائیں

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝
تحقیق دی ہم نے تجھکو کوثر پس نماز پڑھ واسطے پروردگار اپنے کے اور قربانی کر تحقیق دشمن تیرا وہ ہی بے نسل ہے

اساں تینوں دتا حوض کوثر طوبا ہے کان نمازاں ، تے کر توں نحر تیرا پک دشمن ابتر عیر لحاظاں

Marfat.com

خیر کثیر وجود تساڈا رحمت شان خدائی
تے کوثر خیر کثیر نیکی بہا یا ئی حد نہ کوئی
جو خیر کثیر نبی ہتھ آئی اوس کوئی حد نہ بناں
کمال بزرگی ہر ہر شانوں پورے تے وزر ٹکانے
حوض کوثر دے پانی دے اوہ ہوون محتاج تمامی
اولاد حقیقی اتے مجازی دو دو ہین قسم تساڈوں
کے پیغمبر اسدا عشر عشیر نہیں ہے پایا
علم کثیر حد بدا بناں مکدا کتے نہ جائے
اگلیاں پچھلیاں ساریاں دے انہا پائے علم تمامی
اس امت دے علماواں اوہ کیتیاں علم تحقیقاں
ہور بھی نوں بس علوم انہاں نوں آئے ہتھ پچھائی
تفسیر حدیث اصول علوم حقائق ہور معارف
کوثر دے وچ شامل سارے ہین علوم پیارے
سبھوں سینے شاہ رسل دے توں ایہ علوم ہتھ آئے
نے وچہ عرف اوس حوض کوثروں کوثر ہین بلائے
ایہ وچہ حقیقت سمجھ نمونہ اوسے خیر کثیر دل
وسعت اتے کشادگی داتس کون حساب لگائے
علم قرآن تے کلمہ طیب نالے پنج نمازاں
وچہ صحیح حدیثاں حوض کوثر جو صفت نہاروں
شب معراج نبی نوں سی اوہ نہر گئی دکھلائی
پانی جسدا ٹھنڈا مٹھا چٹا ہرا نہار شمار دی
کثرت علم خداوند تینوں رب عطا فرمایا
علم لدنی ختم تیرے تے اے محبوب پیارے
کوثر نام اک نہر عجائب وچہ بہشتاں جاری
گن گن ایتھے اوس کوثر دی تفصیل سناواں
خیر کثیروں اک نمونہ ہے اوہ کوثر بہائی
دو ہین طرفیں اس کوثر دے تنبو رب لگائے

خوبی برکت عظمت شہرت نعمت اس وچ پائی
کوثر وچوں مشتق فعل وزن اسدا ہے سو ای
دو دیں جہانیں عزت عظمت سب تہیں دیکھنا
اگلے پچھلے نبی رسول جاں وسدے ہس ستانے
تلے تساڈے جھنڈے اوسدن ہوسن جمع گرامی
رب عطا فرمایاں بیحد بے حساب پچھانوں
کوئی نہ تیرے نال برابر شرف تیرا بونہہ آیا
اس امت وچہ علم ترقی ہوئی جویں پھبا کے
ہور بھی وددہ اونہاں دے کولوں حاصل فضل گرامی
اگلیاں نوں وچہ خواب خیال جو علم نہ آہے ٹھیکاں
نحو تے صرف بدیع بیان معانی علم عیانی
اگلیاں سدی خبر نہ سی جو پائے انہاں تصارف
علم تصوف اہل ولاندے بحر زخار سوہائے
الم نشرح دی تفسیروں پڑھ صدر مقام جو پائے
جو روز حشر دے خاص نبی نوں ملسی ہین منائے
جو مخصوص نبی سنگ ہوئی رب دے فضل کبیروں
وہم قیاس ادراک اس دی وسعت اگے سیس نوائے
ایہ بھی خیر کثیر کہن پہ اصلی وہو رازاں
ہے اک نہر جو خاص نبی دیکارن فضل غفاروں
ہے چوڑان جدا راہ اک مہینے ٹھیک لمائی
نالے امت ہون گھنیری بخشش فضل غفاری
اگلیاں نوں اس علم تیرے تہیں حرف نہ سی اک آیا
ناواقف سب ایس علم تہیں اگلے پچھلے سارے
خیر کثیر انہوں فرمایا آپ خداوند باری
دودہوں چٹا شہدوں مٹھا پانی جسدا پاول
پورا ماہ مسافت جسدی ہے چوڑان لمائی
سچے موتی خالص جسدے آہے بنے بنائے

گیٹے کنکر بدّے اسوچہ موتی لعل جواہر — خاک اوہدی کستوری نوں ددکے دیندی خوشبو ظاہر
کئی ہزار گلاس پیالے اُسدے خاص کنارے — تاریاں نالوں ودہ کئی حصے دیندے لشکارے
حضرت دی ایہ خاطر سرجیا لطفوں سچے سائیں — شفقت نال پلاسی کوثر عاجز امت تائیں
نال نصیباں اوس نہر نہیں جیکوئی ہوسن پیسی — رہسی اوہ سیراب ہمیشہ کدے نہ تسا تھیسی
اوس حوضوں سب امت میری پیسی روز حشر دے — بھانڈے اوسپر جیوں اسماناں اُپر تارے دسدے
کجہ اُس تھیں لوک ہٹائے جاسن میں کہسا ایہ میرے — رب کہسی ایہ اوہ جو سن بگڑے پچھے تیرے
یعنے برے عقیدے بدعت پھڑی اُنہاں گمراہی — رافضی خارجی معتزلی بدمذہب نجدی واہی
اس نعمت دے بدلے کرتوں ربدی شکر گذاری — جسنے بخشی دوجگ اندر خاص تینوں سرداری
اس خالق دیاں پڑھو نمازاں عجزوں کرو دعائیں — عید الضحیٰ نوں بھی قربانی لازم تیرے تائیں
کیوں جے ایسی نعمت عظمیٰ رب عطا فرمائی — ہر نعمت دے بدلے ہوندا واجب شکر خدائی
نعمت بدلے خاص عبادت کرنا شکر خدا دا — کوثر وانگ نمونہ سگوں چانان ہتھ دعا دا
ذکر الٰہی شہدوں مٹھا لذت دار عجائب — تے انوار غیبیہ ددھوں چٹا بہت غرائب
قربانی دا دینا بھایو بڑی عبادت بھاری — بچیاں سندا ہور عقیقہ شکر اطاعت باری
حال حقیقت اصل ذبح دی کہن مفسر بھائی — دیناں صدقہ دولت مالوں نیت نام الٰہی
اُس مولا دے نان تے بہتر سب شے گھول گھماوے — کرے دریغ نہ جانوں مالوں عالی درجے پاوے
جان عزیز اپنی دے بدلے دے قربانی مالوں — افضل ایہ عبادت ربی ہر اک بندگی نالوں
چوہاں حیواناں باجھوں دینی واجب نہیں قربانی — دنبہ بکری تے اُٹھ گائیں ہے فرقان حقانی
نفع کثیرے انہاں چوہاں نہیں آدمیاں ندیتا ائیں — کیوں جے انساناندی خاطر پیدا کیتے سائیں
بحر مواج ہے نیکیاں سندا اوہ وجود تساڈا — دوجگ نام تساڈا روشن فضل احسان خدا دا
اوتروسی اس جگ توں اوہ جو ویری تیرا — جو بدخواہ تساڈا ویری بکا دشمن میرا
تیرا نام ہمیشہ لیکن زندہ پایا جاسی — ہر منبر تے خطبہ تیرا روز سنایا جاسی
نال سلام درود تیرے تے پڑسی امت ساری — اس ابتر تے تیک قیامت لعنت بیشماری

تفسیر سورۃ الکافرون

ایہ سورت وچ مکے اتری چھے آیات گرامی — چھبی کلمیں اتے نناویں اسدے حرف تمامی

ربط و تعلق سورہ کافرون کا ساتھ سورہ کوثر کے

روح المعانی نال حدیثاں ربط اسدا ہے لیایا — جسنوں شوق ہووے بجا ویکھے جو حضرت فرمایا

سُنتاں صحیح نے مغرب اندر دو دو سُوتاں پڑھدے
معین کرن ایہ سورتاں اس تھیں مسئلہ ثابت جالی
اس مسئلے وچ جیکر لکھے دلائل کجھ حلوائی
کارن دفع بلائیں ساریاں پڑھ اسنوں سو واری

کافرون اخلاص صحیح حدیثوں خبراں کرد...
وقت معین تے کوئی کرناں جائز کم پچھا...
وکھرا اک رسالہ بن دا سر منکر بحث پا...
نقش رکھیں لکھ پاس تیرے فضل ہوسی غفار...

۹۴۵	۹۴۰	۹۴۷
۹۴۶	۹۴۴	۹۴۲
۹۴۱	۹۴۸	۹۴۳

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو وہ بدعتی اور مغرور ہوگا اور کرمانی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اگر غمگین ہے تو خوشی حاصل کریگا، اور امام مرحوم نے فرمایا کہ موت اسکی قریب ہوگی،

کہن مفسر قوم قریشی اکدن رل مل سارے
یعنے اسود ابن یغوث عاص بنیاس وائل
صلح کریں توں اے محمد منشاء ایہ اساڈی
رب تیرے دی اک برس تک آسیں عبادت کرساں
حضرت کہیا معاذ اللہ میں کدی نہ پوجاں تیاں
دین تیرا جے سچا تاکجھ بھلا جاسی ہو ساڈا
تا جواب کفاراں وچ رب سورت ایہ اُتاری،

دین پیغام نبی دیتا ئیں اوہ مردود کفارے
ابوجہل تے ابن مغیرہ اس گل اُتے قائل
اک برس تک نال اساڈے پوجا کر بتاں دی
فوقیت جس دینوں پائیے محکم اسنوں پھڑساں
تاکہندے بھلا بوسہ دے اُنہاں لیائے جوڑ کہو تا...
جے ساڈا دین بھلا تا پاسیں توں بھی کجھ افادا...
کفاراں نوں دکھ عبادت رب لوسی بھاری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں ۔ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

کہہ اے کافرو نہیں عبادت کرتا میں ان چیزوں کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنیوالے اس چیز کی کہ عبادت

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

کرتا ہوں میں، اور نہیں میں عبادت کرنیوالا اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنیوالے اس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے...

اے محبوب پیارے میرے آکھ اہناں دیتا ئیں
تے ناہ تسیں پوجن والے ہو میں جس دی پوجا کردا
تے ناہ تسیں پوجنہارے جس دی طاعت میں چائی
جن شیطان لتے اگ پانی سورج چن ستارے

میں ناہ اسدی پوجا کرساں تسیں پوجو جس تائیں
ناہ میں پوجن والا اوس تسیں جنہاں نوں جو فردا...
کان تساڈے دین تساں میں میرا دین ایہا ئی
ایہ معبود بنائے نے تساں عقل تساڈے مارے

کے صفحہ ۱۹ میں گو اس کے ماننے کی راہ سے شرک ثابت نہیں ہوتا لیکن پکارنے کی راہ سے ثابت ہو جاتا ہے پھر صفحہ ۲۰ پر لکھتا ہے۔ ان باتوں میں سب بندے بڑے اور چھوٹے برابر ہیں عاجز اور بے اختیار پھر صفحہ ۲۱ پر لکھتا ہے سب بندے چھوٹے ہوں یا بڑے یکساں بےخبر ہیں اور ناداں، پھر صفحہ ۲۳ پر ہے تو اب بھی جو کوئی کسی مخلوق کو عالم میں تصرف ثابت کرے ایضاً یعنے اللہ کی سی تعظیم کرتے ہیں ایسے لوگوں کی کہ ان کا کچھ اختیار نہیں صفحہ ۲۲ میں لکھتا ہے، یعنی اللہ سے (بقیہ بر صفحہ ۳۹۵ دیکھو)

Marfat.co

اوس حقیقی خالق سندی ایہ مخلوق تمامی نہ
نہیں امید تساں تے مینوں تسیں ہی اتول آؤ
تسیں بھی رکھو میرے اتے آس امید نہ کائی
کیوں جو میں تمکوں ہی صورت بھان والا ناہیں
تسیں بھی اتول مول نہ آسو پک یقین اساڈا
چنگے برے نصیب تساڈے قسمت پائی پہلے
میں انتے خود امت میری اس رستے تہیں نارک

صورت تے نہ بھلو ویکھو جلوہ ذات گرامی
جسدی میں خود کراں عبادت استھیں کھبنوا
جھکائیں ہیں وسطرف تساں جسطرفے نظر لگائی
طرف حقیقت رغبت میری موڑی ہے ربا ئیں
میں خود کراں عبادت جسدی او ہو رب تساڈا
ڑو تسیں راہ اپنے اتے مندے رستے ٹے
ہووے نصیب اساڈے ایہو ساڈا راہ مبارک

(متعلق سورہ کافرون) صاحب تفسیر روح البیان فرماتے ہیں کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ نماز عصر میں بھی گویا کہ میں اوسکو بھی پڑھ رہا ہوں جسکو تمام مخلوقات نے سنا جو عالم دنیا میں ہے، اشارہ اوسمیں یہ ہے کہ کہہ دے اے قلب محمد اے کفار قوالی نفسانیہ توحید باری تعالیٰ کو ساتھ شرک بتوں اور معصیت کے ڈھانپنے والو اور وحدت کے ساتھ کثرت کے اور وجود حقیقی کو ساتھ وجود مجازی کے اور نور حقیقی وجودی کو ساتھ ظلمت حقیقیہ امکانیہ کے میں نہیں پوجتا جن اصنام و طواغیت ماسوی اللہ کو تم پوجتے اسلئے کہ میں ایمان باللہ اور انکار اصنام و طواغیت کے ساتھ مامور ہوں اور تمام ماسوی اللہ طواغیت اور اصنام کے قبیل سے ہیں اور جو معبود مقید ہے وہ لائق عبادت کے نہیں ہے بجز واحد معبود برحق مطلق عن الاطلاق والتقید کے اور تم نہیں پوجنے والے جسے میں پوجتا ہوں وہو اللہ الواحد القہار ہے جسکے قہر وحدت سے تمام کثرتیں مقہور ہیں۔ ولیکن اس پر توقف نہیں مگر اہل توحید والشہود اور تم تمام اہل کثرت اور محجوب ہو پس یہ وقوف تمہارا کہاں سے ہے اور نہ میں پوجنے والا ہوں جو تم پوجتے ہو تلوینات اور تلفیات کثرت اسمائیہ اور صفاتیہ اور نہ تم پوجنے والے ہو جو میں پوجتا ہوں تمکین اور تحقیق سے اور اسیطرح تلوین اور تمکین سے کہ البتہ وہ مقتضیٰ ظہور تمام اسماء میں ہے اور نہیں اوس میں میل اور انحراف عن الحق ہرگز بلکہ بقاء ہے ساتھ حق کے ہر طور واسطے تمہارا تمہارا دین یعنے اصنام اور طواغیت کو ماننا اور خدا تعالیٰ معبود برحق سے انکار و انحراف جس سے دوری اور بیزاری ہمیشہ لازم ہے اور میرے لئے دین معبود برحق پر ایمان اور کفر ساتھ بتوں اور شیطانوں کے اور اس دین کے احکام سے تعلق اور اوسکے اخلاق سے تخلق اور حقائق سے تحقق واجب ہے، پس حقائق قرآنیہ کبھی منسوخ نہیں ہوتے بلکہ ہمیشہ باقی ہے روح البیان ص۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ شیطان پر سخت تر اس سورہ سے اور کوئی سورہ قرآن میں نہیں اس لئے کہ اس میں توحید محض ہے اور شرک کی تردید جسے پڑھا اس کو وہ شرک سے بری ہوا اور شیطان سرکش اوس سے دور ہوتے ہیں اور قیامت کی سخت گھبراہٹ سے امن میں رہے گا۔ گویا چہارم حصے قرآن کے برابر ہے اور حدیث میں ہے کہ اپنے لڑکوں کو سوتے وقت اس کے پڑھنے کا حکم کرو تاکہ اون کے ساتھ کوئی معترض نہ ہو اور بوقت سفر جو کوئی چار قل اور سورہ نصر پڑھ لیا کرے وہ سفر سے سلامت واپس آوے، روح البیان ص۔ اور حصن حصین شریف میں ہے کہ یہی پانچ سورتیں سفر کو نکلتے ہوئے ہر ایک بارہ مرتبہ اور بسم اللہ شریف دو دو بار گویا ۲۴ مرتبہ بسم اللہ ہوئی ہر ایک کے ساتھ (اول و آخر درود شریف) تو سفر اوسے مفید ہو یعنے مال دار ہو جائے، فقر حلولی

(متعلق ص ۳۹۲) زبردست کے ہوتے ایسے عاجز لوگوں کو جو کابل کچھ فائدہ اور نقصان نہیں پہنچا سکتے محض بے انصافی ہے کہ ایسے بڑے شخص کا مرتبہ ایسے ناکارے لوگوں کو ثابت کیجئے اب دنیا میں سے پوچھئے ناکارہ کن کو کہا ہے ص ۲۵ میں ہے اوس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کر دے

جیسے عمل تساڈے دیسی رب جزا تسانوں — ساڈیاں عملاں سندے بدلے لگ عطا اسا نوں
ابن عباس کرے روائت یار و ڈی والا — اس سورت دے حرفوں نسدا ہے شیطان منہ کالا
اس سورت دے پڑھیاں ملدا اجر قرآن چوتہائی — تفسیراں وچ ہویا ثابت اسو وچ شک نہ کا

متعلق صہ ۳۹۳) سو اوسکی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے الی قولہ جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں سب انسان
ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی - اور لیجئے .... رشید احمد گنگوہی وخلیل احمد
ایبٹھوی پیر دیوبندیان لکھتے ہیں کہ آپ بشریت میں ہمارے ساتھ برابر ہیں اور اسمٰعیل مقتول لکھ
ہے کہ درخت کے کتنے پتے ہیں تو اوسکے جواب میں یوں نہ کہے کہ اللہ ورسول ہی جانیں جھ پس کون عقل کا اند
کہتا ہے کہ اس میں بیباکی احانت نہیں صراط مستقیم میں بھی اسمٰعیل مقتول دہلوی لکھتا ہے - یکے از اکابر ایں طریق فرمو
کہ اگر حق جل علا در غیر کسوت مرشد من تجلی فرماید ہر آئنہ مرا باو التفات در کار نیست صہ مطبوع
مجتبائی دہلی - زنہار دریں معاملہ تعجب نمائی وبا انکار پیش نیائی زیرا کہ چوں از ا رو وادی مقدس
ندائی انی انا اللہ رب العالمین سر بر زد واگر از نفس کاملہ کہ از اشرف موجودات ونمونہ حضرت ذا
است آواز انا الحق بر آید محل تعجب نیست اور صہ ۳ میں ہے یا بطریق کشف تمام حال آں واقعہ من او
الی آخرہا رو برو شے او حاضر میشود - نیز اس کتاب کے ....
صہ ۲ وصہ ۳ میں ہے بالجملہ ائمہ ایں طریق واکابر ایں فریق در زمرہ ملائکہ مدبرات الامر کہ تدبیر
از جانب ملاء الاعلیٰ ملہم شدہ در اجرائے آں میکوشند اور معہذا احوال ایں کرام بر احوال ملائکہ عظام قی
بائد کرد - اور صہ ۱ وصہ ۱۰ میں ہے القصہ چوں ایں معنی یعنی تبری بعض از امور دنیا وعقبیٰ در خا
دل او جا میگیرد و در جذر طبیعت او مستحکم می نشیند وفنائے ارادہ بالکل دست میدہد عنایت غ
او را اصطفا کردہ بشان چیلہ خاص کہ بادشاہان ذوی الاقتدار بعضے مطیعین خود را از سائر رعایا تمیز
دہ بچیلہ خاص ملقب میفرمایند برگزیدہ میکنند پس چنانکہ چیلہ خاص باذون مطلق در تصرف امتع
اقمشہ مولائے خود میباشد و تمام سلطنت اور انجو دنسبت مے نمائد، مثلاً چیلہ خاص بادشاہ ہند
را میرسد کہ بگوید کہ سلطنت ما از شہر کابل تا لب دریائے شور است ہمچنیں ایں صحابہ ایں مرا
عالیہ وارباب ایں مناصب رفیعہ ماذون مطلق در تصرف عالم مثال وشہادت میباشند وایں
کبار اولی الایدی والابصار را میرسد کہ تمامی کلیات را بسوئے خود نسبت نمائند مثلاً ایشاں را میرسد
کہ بگویند کہ از عرش تا فرش سلطنت ما است ومعنی ایں کلام آنست کہ از عرش تا فرش سلطنت
مولائے ما است ومارا با ہمہ چیز نسبت متساوی است یا ہیچ چیزے خصوصیتے نیست تا آں چیز
منسوب باشد وچیز دیگر نامنسوب نباشد واللہ اعلم بالصواب صہ ۱۰۰ و ۱۰۱ مطبوعہ مجتبائی دہلی اور پیچھے لکھ چکا ہے کہ مقب
خدا اگر کہیں کہ میں اللہ ہوں تو بھی جائز ہے قول اونکا اور اسپر انکار نہ سے پیش نہ آویں - زنہار
اور صہ ۱۰۱ میں ملاقات بارواح انبیاء واولیاء وملائکہ وسیر جنت ونار وامکنہ سماوات مثل سدرۃ
وبیت المعمور وغیرہ ولوح محفوظ وکشف وقائع آنجا وبنا بر ہیں امور روح پر اطلاع اولیاء
کو اور واقعات آئندہ کے مذکور ہیں - اور صہ ۱۱۱ میں ہے - اول طالب را باد ضو وزانو بطور نماز نش
وفاتحہ بنام اکابر ایں طریقہ یعنے حضرت خواجہ معین الدین سجزی وحضرت خواجہ قطب الدین بختیار
وغیرہما خواند والتجا بجناب حضرت ایزد پاک بتوسط ایں بزرگاں نماید وراہ قبور کے حالات معلوم

متعلق ص۳۹۴) خدا تعالیٰ کے خاصے تھے کیا اپنے اقرار سے بندوں کو خدا بنا کر شرک بولے یا نہیں اور جنکو چوہڑے و چمار سے ذلیل کہا تھا اون کی کیا عزت و توقیر ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک خود مومن ذات حق داشرف المخلوقات اقرار کرکے تقویت الایمان میں اون کی توہین کی ہے لکھتا ہے کہ — نماز میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا خیال لانا گاؤ خر وزانیہ عورت کے خیال کرنے سے بھی بدتر اور شرک ہے نعوذ باللہ من ذالک یہ بھی اس بے باک نے اسی کتاب کے ص۹۶ میں لکھا ہے وسوسہ زنا خیال مجامعت زن خود بہتر وصرف ہمت بسوئے شیخ و مثال آں از معظمین گو جناب رسالت مآب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق در صورت گاؤ و خر خود است کہ خیال آں با تعظیم و اجلال بسویدای دل انسان می چسپد بخلاف خیال گاؤ و خر کہ آں قدر چسپیدگی نمی بود و نہ تعظیم بلکہ مہان و محقر مے بود و ایں تعظیم و اجلال غیر کہ در نماز ملحوظ و مقصود میشود بشرک میکشد اور آخر کتاب کے غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی اور خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاری رضی عنہما کا مولوی اسمٰعیل کے پیر کو نقشبندی اور قادری ایک پہر میں کر دینا اور قطب صاحب کے مرقد شریف سے چشتی نسبت کا حاصل ہونا بکتا ہے اب جو چاہیں انصاف سے اسپر فتوی لگائیں ۔ اور تقویت کے ص۲۳ میں ہے کہ جو کوئی مخلوق میں سے کسی کے لئے تصرف ثابت کرے اور اپنا وکیل سمجھکر اوسکو مانے سو اوسپر شرک ثابت ہوجاتا ہے، گو اللہ کے برابر نہ سمجھیں ۔ اور ص۲۵ میں ہے کہ میں بھی ایک دن مرکر مٹی میں ملنے والا ہوں ۔ اور ص۲۶ میں جو کچھ اللہ اپنے بندوں سے معاملہ کریگا خواہ قبر میں خواہ آخرت میں سو اسکی حقیقت کسیکو معلوم نہیں نہ نبی کو نہ ولی کو نہ اپنا حال نہ دوسرے کا اور ص۱۴ میں ہے کہ انبیا اور اولیا اوسکے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں اور ص۴۵ میں ہے کہ کسی شخص سے کوئی کہے کہ فلانے شخص کے دل میں کیا ہے یا فلانے کی شادی کب ہوگی یا فلانا درخت میں پتے ہیں یا آسمان میں کتنے تارے ہیں تو اسکے جواب میں یہ نہ کہے کہ اللہ و رسول ہی جانے کیونکہ غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے رسول کو کیا خبر اور ص۱۰ میں ہے کہ اللہ کے سوا کسیکو نہ مان فائدہ کیونکہ [illegible] اور اولیا سے سخت عداوت ہے اور ص۳۱ میں صاف لکھدیا بات یوں ہے کہ کوئی ماننے کے لائق نہیں اور ص[illegible] میں ہے کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء و اولیا کو جو اللہ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے سو اون میں بڑائی یہی ہوتی ہے کہ اللہ کی راہ بتاتے ہیں اور بھلے برے کاموں سے واقف ہیں الی قولہ ۔ و اس بات کی ان میں بڑائی نہیں کہ اللہ نے ان کو عالم میں تصرف کرنیکی قدرت دی ہو اور ص۵۵ میں لکھتا ہے ۔ جیسا ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سو ان معنوں کو ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے اور ص۲۵ میں ہے اور جو بشر کی سی تعریف سو وہی کرو سو اس میں بھی اختصار ہی کرو پس گستاخ کبھی انبیاء اور اولیاء کرام کو گاؤں کے زمیندار کی طرح بتاتا ہے اور کبھی بڑی مخلوق کو چوہڑے و چمار سے بھی ذلیل کبھی بشر جیسے تعریف اور اوسمیں بھی اختصار اور کبھی فضیلت کہ جیسے چھوٹے بھائی کو بڑے پر ہوتی ہے ۔ اور کبھی کہتا ہے کہ کسیکو نہ مان ۔ غرض [illegible] کی مسلمانوں کے دلوں سے عظمت و عزت انبیاء و اولیاء کرام کی اٹھا دینا ہے ۔ کیونکہ جب حضرات دیوبندیوں کے

Marfat.com

تفسیر سورۃ النصر

ایہ سورت وچہ لیسنے اتری آئتاں تن گرامی
اُنی کلمیں اتے اناسی ایس حروف تمامی

ربط وتعلق سورہ نصر کا ساتھ سورہ کافرون کے

مذہب بت پرستاں دا یو چہ کافرون خرابی
تے غلبہ ہون اسلام سندا وچہ نصر ظہور صوابی
کافرون دیناں اس نسبت تلے گئی ہو پوری
ہور بھی ایہن سبب نکیں وچہ روح معانی نوری
جس پچھے کوئی دشمن لگا دکھ دیوے ستائیں
پڑھے ہزار تے اکواری فتح دیوس بسائیں
جائے زردائے ہفتے نوں ساعت وچہ عطارد
لکھ نقش ٹوپی وچہ رکھے دشمن ہوس ندارد

۷۸۶

۱۵۳۰	۱۵۳۴	۱۵۳۷	۱۵۲۳
۱۵۳۶	۱۵۲۴	۱۵۲۹	۱۵۳۵
۱۵۲۵	۱۵۳۹	۱۵۳۲	۱۵۲۸
۱۵۳۳	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۳۸

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک متوکل ہوگا۔

شان نزول:۔ اس سورہ کا مضمون آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے نزدیک ہونیکی خبر دیتا ہے اور امت کی رخصت کرنیکا حکم ہے اور جب انبیاء کرام سے وہ کام جو دنیا میں ان کے ہونے پر موقوف تھے سرانجام پا چکتے ہیں تو انکو رجوع الی اللہ اور عالم ارواح میں داخل ہونا ضرور ہوتا ہے، اس لئے کہ عالم فانی رنج وتکالیف اور نقصانوں کا مقام ہے اور اس قسم کی مقدس ارواحوں کی رہنے کی جگہ نہیں صرف ضروری کاموں کی تدبیر کیواسطے اس ناقص گھر میں انکو نازل کرتے ہیں اور بقدر ضرورت انکو یہاں رکھتے ہیں پس جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابتداء بعثت سے درجہ بدرجہ نبوت کو ترقی دیکے، خلافت کبریٰ کی انتہا کو پہنچایا اور اس کام سے فارغ ہوئے تو انکو اپنے حضور بلوایا اور ارشاد کیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اسم اللہ دے نال شروع جو ہے بخشش دا سائیں ✦ کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں۔

یہ حاشیہ متعلق صـ ۳۹۵ کے ہے)ہو سے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور خدا پر یہ ایمان کہ خدا تعالے جھوٹ بولنے پر قادر ہے۔ رسالہ یکروزی اسمعیل مذکور و براہین قاطعہ خلیل و رشید مقتدایان دیوبندیہ اور جب چاہیں کوئی غیب کی معلوم کرلیجے ۔ یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے دونوں میں انکار ہے قولہ تعالیٰ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا (وقولہ تعالیٰ) لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ الآیۃ (اور خدا ہی کو مان اور کسیکو نہ مان) اس میں بھی بہت سی آیات کا انکار ہے اور اللہ ورسولہ اعلم) یہ عمل صحابہ بہت سی احادیث صحیحہ سے ثابت ہے اور یہ اسکو شرک کہتا ہے پھر طرفہ یہ ہے کہ مولوی رشید احمد گنگوہی کی اسپر تصدیق موجود ہے اور فتاوی رشیدیہ میں توجیہ اسمٰعیل ہو

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

جسوقت آئی مدد خدا کی اور فتح ہوا مکہ اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اوس سے تحقیق وہ ہے

پونہچ چکی جد مدد تساںنوں اے محبوب گرامی
کفاراں تے لشکر تیرے پائی فتح عظامی

ویکھ لیا توں لوکاں داخل دین اندر نے ہوندے
فوجاں فوج قبیلے کرن قبول اسلام سوہندے

پاک رب اپنے دی کر تعریف ہی اوسدی نالے
تے منگ بخشش رب تھیں ٹھیک اوہ ہے توّاب کمالے

کے منافق مشرک سندی حجت رہی نہ کائی
وچہ تبلیغ رسالت دے تساں اپنی جان کھپائی

نفس شیطان اتے تسیں غالب کثرت ذکروں آئے
ہو عبادت زہد ریاضوں عالی درجے پائے

ہر میدان اندر رب کیتی فتح نصیب تساڈے
غالب ہوئے کفاراں تے مومن مرد خدا دے

بیچ بیچ دین تیرے وچہ داخل ہن ایہ ہوئے سارے
سخت ہزیمت کھا کے موئے مشرک مرتد سارے

ثابت اج ہویا ایہ واقعہ تفسیراں تھیں بھائی
ایہ سورت جاں حضرت اُتے رب نازل فرمائی

کرن روائت اسنہیں پچھے جاں دو سال ہائے
اس دنیاں تھیں سرور عالم اپنا آپ لکائے

ایڈی قوت بخشی مولا دین نبی دے تائیں
مومن جتول کرن چڑہائی فتح دیوے رب سائیں جل جلالہ

پائے فتح مکے تے جس دم اوہ سرور سرداراں صلی اللہ علیہ وسلم
خوشیاں وچہ نہ میون مومن بھاج کھاہدی کفاراں

شامی یمنی رومی ترکی ہوئے مطیع تمامی
ہور عراقی عربی عجمی کردے آن سلامی

چار چوکوٹی اس سرور صلی اللہ علیہ وسلم دا وجیا دین نقارا
دور ہوئی سب کفر سیاہی روشن عالم سارا

مشرک مرتد دنیاں اتے نظر نہ آوے کائی
صاف ہوئی سب کفروں دھرتی ظلمت رہی نہ کائی

بعد فتح مکے دے نس عرب وں کفر کفاراں
دن دن فتح ہووے پھر [illegible] عجب

شمع چراغ ہدائت والی گھر گھر روشن ہوئی
دور کیتی سب کفر سیاہی ظلمت رہی نہ کوئی

پورے کیتے اس سرور نے اپنے منصب سارے
چھڈ یا راہ دقیقہ کوئی اس محبوب پیارے

فارغ ہوئے جاں اس کموں حکم کیتا رب سائیں
کریں یاد خدا نوں بہکے عجز دں منگ دعائیں

سر سٹ سجدے پڑھ تسبیحاں رحمت منگ جنابوں
کریں مسافت جھب ایہ منزل بجزہ ملی ثوابوں

کیوں جے ہر عارف دیتا ہیں ہے ایہ منزل بھاری
طے کر چکا جد ایہ منزل قرب لیا سرکاری

اُسو ویلے فر تابع اُسدی خلق تمامی ہوندی
خادم بنکے خدمت کارن ہتھ بنہ ہو کھلوندی

نال توجہ عارف باللہ ناقص کامل تھیندے
چشمہ فیض اُہدے تھیں سارے بھر بھر ساغر پیندے

لہ تفسیر عزیزی میں مذکور ہے کہ جب یہ سورت اُتری تو آپ نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بلایا اور کہا کہ اے دختر نیک اختر یہ سورت میری وفات کی خبر دیتی ہے فرشتہ ناز جبریل کا پیغام ساتھ لایا ہے مجھکو جانا وہاں ناچار آیا ہے۔ حضرت فاطمۃ الزہرا رونے لگیں۔ ح

Marfat.com

عارف نوں سوہلے ہوندا فکر دلیو چہ بھارا
اُس صاحب نوں شرم ہمیشہ کرے قبول دعائیں
جد تک سورج لہندے طرفوں نہ وے ناہ وکھالی
کہن مفسر سب تہیں چھیکڑ سی ایہ سورت آئی
ایہ دعا ہمیشہ حضرت کر دے ورد زباں نوں
وَاسْتَغْفِرْهُ لِأُمَّتِكَ منگ بخشش اُمت کارن
جاں ایہ سورت حضرت اُتے مولا پاک اُتاری
عرض کیتی سی یاراں گوں کی ہوستی دلگیری
اس سورت تہیں معلم ہویا وقت وصال سن آیا
ربدیاں پیاریاں نال پرانہ رکھا اپنا درویشاں
دشمناں اوسدیاں کولوں ہر دم رہ توں دور پرستا

کرے دعائیں سب دیتا ہیں بخشے بخشنہار
معاف کرے تقصیراں ہوچہ بخشے ہر اک تائیں
تد تک توبہ قبول سبس دی کردا اللہ والی
اس تہیں پچھے ناہ کوئی سورت رب جل جلالہ نازل فرمائی
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ بخشیں توں سبہانوں
تے ترک وَلی نوں جرم گناہ خدائے مرد تمازن
سن حضرت عباس صاحب سن رونے کر کر زاری
فرمایا ہن حضرت ﷺ سندا ڈھکا وقت اخیری
سن ایہ ضرب کلیجے وجی دل بیخود گھبرا
اوسدیاں یاراں نال محبت والا رکھیں پیش
یار یاراں دا ہن جس تینوں ہر اک مطلب د

تفسیر سورۃ اللہب

لہب سورت وچہ پکے اتری آئتاں پنج گرامی ✦ وِیہ کلمیں اس اندر اسدے حرف اکاسی نا

ربط و تعلق سورہ لہب کا ساتھ سورہ نصر کے ہے۔

لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ جاں رب نے قولاں فرمایا
ارشاد ہویا تدہ فتح دتی تا حضرت پھیر الایا
اوسدے عوض مینوں کی ملیا تا خالق فرمایا
تے وعدہ اُپر وعید مقدم ہوندی ہے ہر حالے
لَکُمْ دِیْنُکُمْ ولے ہے راجع طرف وعید کفاراں
تا بعد اراں فتح خسارا کفاراں اشراراں
کاں ہلاکی دشمن پڑھ اس وِرد رتن ہزاراں

تا گویا حضرت نے عرض کیتی کیا بدلہ میرا آ
کفاراں جو مینوں ستاں ہو جن طرف بلا
تبت یدا خرابی کارن کفاراں دکھ پایا
وعدہ نصرت اوس وچ اسوچ ہین وعید مقا
وَلِیَ دِیْنِ اندر ہے وعدہ ہویا کارن برخوردار
دنیا گھاٹا عقبیٰ اندر دکھ عذاب خواراں
پاس رکھے لکھ مثلث دشمن ہوس خواراں

۵۸۶

۱۹۴۵	۱۹۳۸	۹۴۳
۱۹۴۰	۱۹۴۲	۹۴۴
۱۹۴۱	۱۹۴۶	۹۳۹

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو وہ مکار اور فریبی ہوگا اور خدا تعالیٰ کے عذاب سے خطرناک ہوگا۔ اور حضرت کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اوس کی عورت بدکردار ہوگی اور امام مرحوم نے فرمایا کہ ایک گروہ اوسکی بدی پر آمادہ ہوگا۔ ✦

شان نزول اس سورت سندا اُنج تفسیروں پایا

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ حکم نبی ول سی جد آ

اُچا بول سُنا نبیا جھب ایہ امر الٰہی آ
وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ بھی پڑھ کے حکم جناب وں
کوہ صفا تے اُسیویلے حضرت صاحب جا کے
سن آوازہ حضرت سندا اہل قریبی سارے
جمع ہوئے سن اک پلکو چ لگی دیر نہ کائی
حضرت نے فرمایا اگوں کر کے شفقت بھاری
ہے امید تسیں سب سُن کے پک یقین لیا سو
یعنے اس پہاڑی پچھے اک فوج زور اور
سُن فرمان نبی صاحب دا ہر اک کردا آرے
کیوں جے جھوٹھ نہ بولو ہر گز پک یقین اسانوں
سبھناں عرض گذاری اگوں عذر نہیں کجھ ساڈا
اُسویلے فر حضرت صاحب ایہ ارشاد سُناندے
رب دی طرفوں میں تساں نوں حکم سناون آیا
جیکر کرو اطاعت میری منو حکم ربا ناں
ابو لہب ایہ کلمے سُن کے سخت غصے وچ آیا
غصیوں مُڑ مُڑ ہتھ مروڑے آکھے حضرت تائیں
وچہ تردید جواب اہدے دے تاں ایہہ سورت آئی

ہے تاکید خدا دی طرفوں سخت تساں نوں آئی
دساں تہاں نوں خوف ربانا مت ایہ پکڑن عذابوں
نال بلند آواز قریبی اپنے پاس بلاندے
ہور تسیں اصحابی جتنے دوست یار پیارے
عرض کرن کی حکم سُناوے محبوب خدائی
میں اک گل سُناواں جس نہیں سمجھ تساڈی عاری
آمنا کر بدلے قہر دل ایہی جان بچا سو
لٹ لیجاسی اوہ تساں نوں ہے پوندا کجھ باور
پچھّاں تے حکم تساڈا اے محبوب پیارے
ناکوئی ہوس طمع دل اندر حضرت خاص تساں نوں
مناں صدق یقینوں سبھے جو فرمان تساڈا
اِنّیْ نَذِیْرٌ لَّکُمْ ایہ آئت آخر تیک پچاندے
دس کے خوف قیامت والا میں ڈراون آیا
نہیں تاں روز قیامت ہوسی دوزخ وچہ ٹکانا
کہے محمد ایسے کارن توں سانوں بلوایا
ایہ سب مکر فریبی باتاں کوئی بھی بن ناہیں
تاں جو اس نہیں معلم ہوئے حضرت دی پچھیالی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ دے نال شروع جو بے بخشش دا سائیں + کامل بہت محبت والا [illegible]

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا

ہلاک ہو جیو ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اوسکو مال اوسکے نے اور جو کچھ کمایا [illegible] داخل ہوگا

ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

آگ شعلہ والی میں اور جورو اوسکی اٹھانیوالی لکڑیوں کی بیچ گردن اوسکے کے ہے رسی بٹی ہوئی [illegible]

ابو لہب دے ہتھ ہلاک ہوون تے ماریا جاوے
جھب وچ آتش لاٹاں والی داخل ویسے ہوناں
وچ گردن اوسدی سانبھے یا اوہ چہل کھجور دی
ابو لہب مترئیا چاچا حضرت پاک نبی دا

مال تے کسب کمائی اوسدی فیض نہ اونہوں چاوے
تے زن اوس بالن ڈھوون والی اوس بھی برنا
ابو لہب سی کنیت اوسدی سرخی رنگ شرور
ایہہ بھی سخت مخالف منا ابہت عقیدہ

Marfat.com

تند خوئی تے تیز طبیعت بہت جوشیلا ساہی
چنگا عمل نہ دنیاں اندر اُس تھیں کوئی سریا
ٹٹ گئے سَن ہتھ اعمالوں رہگیا نہیں پراوں
کہے جے سچ محمد دی گل ایہ جو ہنت ڈراوے
مال اولاد مواشی چوکھ بہت اہے کافر دے
یا مال جو ورثہ پیئو تھیں پایوس کسب جو آپ کمایا
رد کیتا رب مال اولاد کسب اوس کم نہ آسن
رہگئی ایتھے دہری دہرائی کم نہ اوسدے آئی
نکلے آکے اُسدے جثے ایہ طاعونی دانے
سخت ضعیف کیتاسی اسنوں آکے اس بیماری
جنگ بدر تھیں ست دن پچھوں مویا اوہ نکارا
سخت پرہیز کرن اس مرضوں سارے اہل عرب دے
ترن دن تیکن بیگولی لاش رہی وچہ خانے
ننگ ناموس جہانوں آخر ڈاہڈے عاری ہوئے
آخر حبشی راضی کر دے پلیوں دے دواکے
کڈھ کے ٹویا جت کت رڑلے جان پس پردہ کر دے
چوکیدار جہنم والے پھڑ اُس موذی تائیں
کیوں جو اس نے دنیاں اتے ظلم بے اوڑ کمایا
عورت اُسدی اُس تھیں ودھ کے بدکار تہیں پاسی
نام جمیلہ دہی حرب دی حرب اُمیہ جایا
کنڈے کان نبیدے جمع کرے نت اوہ کوہتی
مسجد وَل تشریف لیجاندیاں اندر قدماں پاکاں
کنیت اُسدی ربدی طرفوں سیگی لکڑہاری
ربدی دتی دولت سندا شکر نہ کیتا کوئی
کرے بخیلی ایڈ ہمیشہ رب دے دتے مالوں
ایتھے تیک جے بالن کارن جنگل آپوں جاوے
لکڑیاں اوہ بالے آپوں کنڈے وکھ رکھاندی
اوس تبا لگ نبی نوں کہیا ماریا جاوین بھائی
ہتھوں بدعملی تھیں نامہ اوسنے سارا بھریا
خستہ حال نمانا ناں ہو کے تُریا ایس جہانوں
تا بھی خوف نکھوئی میرا مال بتیرا آوے
کوڑی کوٹھا ایہ جے کم نہ دیسن مینوں دن آخر دے
یا کسب اولاد جو دلدی دسے کسبوں رب اوپایا
ملک الہی نال خواری دوزخ وچ دگاسن،
موتوں پہلے نازل ہویا اوستے قہر الہی،
عدسہ دی بیماری جسنوں کہندے لوک سیانے
جنگ بدر دے وچہ جانہ سکیا ہویا ڈاہڈا عاری
نیڑے لاش نہ ڈھکے کوئی ڈردا عالم سارا
ایسے کارن کوئی قریبی لاش نہ اُسدی دبدے
ڈردے نیڑے لگن ناہیں اپنے اتے بیگانے
کوئی مرد نہ نیڑے لگے
لے ہڑیاں نہ تک کھڑن اوہ میت گیلی وانگوں ہڑکے
شعلے غضب الہی والے آچو طرفوں پھڑدے،
جیونکر حکم حضوروں آہا دیندے وین سزائیں
شان نبی تھیں ہو کے واقف اپنا موہنہ پرتایا
بنا حسابوں دوزخ اندر وہندی وگدی جاسی،
بو سفیانے دی ہمشیرہ سکی پاپ کمایا
راتیں راہ نبی دے وچہ سٹے سولاں کافر کُٹی،
کنڈے لگن قول ضحاک ایہ خازن دے وچہ اکھیاں
گل مضبوط رسی پا پہاہی کھجل کر کے ماری،
ہتھوں اوس محبوب خدا دی جانی دشمن ہوئی
حرچے اک کالا پیسہ ووہ قارونے نالوں
لکڑیاں کر ہنہ پشتارہ سرتے چک لیاوے
راتی اٹھ نبی دے رستے چوری چپکے چھاندی
صلے اللہ علیہ وسلم

تانجے راتیں مسجد جاندیاں جیہں حضرت تائیں ۔ ایپر اوسنوں کی غم ہوّوے دا کہا جسد اسائیں
ہور علاوہ اس تہیں آہی اسو چہ بدخو بہاری ۔ سخن چین تے چغلی خور بھی سی اوہ بیشماری
حمالۃ الحطب دا منصب ایس لحاظوں پایا ۔ ظاہر باطن اکو جیہا اوسدا رب بنایا
بُرا انجام ہویا سی اوسدا یارو چھیکڑ واری ۔ کیتی دا پھل پایا جیونکر دساں حالت ساری
لکڑیاں چن اک دہاڑے بہار ربدا اُس ساہی ۔ رکھ پنڈ تے پا گل رسا گھر دی طرفے آہی
تھڑیا پیر پہاڑی اُتوں قدرت نال الہیٰ ۔ ڈگا بہار تے اُس سی تہیں پے گئی گلو چہ پھاہی
چوٹیوں ڈگی رستے اندر نکلی جان پیاری ۔ وچہ جہنم داخل ہوئی ابولہب دی ناری
نام جمیلہ ابولہب دی رن کیتی سندا ۔ کیتے دا پھل پایا بغض نبی دیلوں جالا مندا
جتنی حب نبی سنگ اوسنوں وتنا رب سوارے ۔ جتنا ویر نبی سنگ ربا اوس اوتنا قہر لتاڑے

تفسیر سورۃ الاخلاص

ایہ سورت وچہ مینے اتری آستاں چار گرامی ۔ پندراں کلمیں لتے پنتالی ایس حرف تمامی

ربط و تعلق سورۃ اخلاص کا ساتھ سورہ تبت یدا کے

وچہ اوس سورت رب دی وحدت دے جو منکر نامی ۔ ذکر ہلاکت اوہناں فرمایا ذات گرامی
اوہ مردود نہ مندے آہے ہرگز اک خدا نوں ۔ وچہ اخلاص ذکر وحدت دا پاکی ذات نا توں
کفار اندے رد وچہ ہے جو ناہ مندے اصلا حق ۔ ہیتے نام اس سورت سندے کر وچہ رج نگاہاں
توحید اخلاص نجات ولائت اسدے نام تمامی ۔ تفرید اتے تجرید عرفاں تے نسب جمال گرامی
برئی شرک تہیں کرنے والی دے خلاصی ناروں ۔ بریت من النار ہو مانعہ ہویا نام شمار دا

متعلق صفحہ ۳۹۸) اور روز سوم ایک ہزار حصاۃ یعنے ہزار کنکری نمک کی لیکر ہر ایک پر سورہ تبت یدا پڑھیں اور سوا ایک بار بسم اللہ کے بعد نہ کہیں پھر جب سو بار پوری ہوں تو ایک بار یہ دعا پڑھیں جو مذکور ہوتی ہے اور اسی طرح بعد ہر صد کے دعا پڑھیں یہاں تک کہ ہزار پوری ہو تو جملہ حصاۃ نمک کو ایک ٹکڑے کپڑے سفید میں لپیٹ کر کسی چاہ یا نہر یا کسی جائے ویرانہ میں ڈال دیویں تو ظالم اوسیوقت ہلاک ہوجاویگا اور یہ عمل مجرب ہے اور واضح رہے کہ اس عمل میں جسطرح تیری دعا مستجاب ہوگی اوسیطرح دعا مخالف کی بھی تجھ پر مستجاب ہوگی والسلام چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی اوپر گھل جانے نمک کے موقوف ہے اور وہ افسون جو بعد ہر صدی کے پڑھا جاوے یہ ہے اللھم اھلک عدوی فلان بن فلان کما اھلکت اعداء الانبیاء و المرسلین واقصم فلان بن فلان ... یا قاہر یا ذا البطش الشدید فعال لما یرید اللھم اھلک عدوی فلان بن فلان بحق سورہ تبت یدا و بحق حروف تبت یدا و کلمات تبت یدا ... انبیا کمک و بحق حبیبک محمد علیہ افضل الصلوات والسلام و بحق ... و بحق اسمائک ...

نوراتے ایمان ایہ لیا یار وچ معانی اندر
ہزار واری جو پڑھدا اسنوں قیدوں ہوے خلاصی
کان محبت حاجت اسدا نقش مجرب کہندے

نال حدیثاں نقل کریندا کو لوں پاک پیغمبر
تن واری اس پڑھیاں ختم ثواب قرآن ہتھ آسی
نقل کتابوں حلوائی کردتا مومن دہندے

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

تعبیر خواب! ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص خواب میں یہ سورہ پڑھے تو وہ دین میں موحد اور یگانہ ہوگا اور توفیق عبادت پائیگا، اور امام مرحوم نے فرمایا کہ پاک دین اور صحیح الاعتقاد ہوگا۔

شانِ نزول

وچہ تفسیر جواہر ڈٹھا لکھیا لکھن والے
وچہ حسینی اتے عزیزی انجیں لکھیا پایا
تسیں اساڈیاں معبوداں نوں بولو برا زباناں
کمزوری تے عجز نہائت گنگلے بولے ڈورے
بہاویں بہنے توڑے کوئی اونہاں پتہ نہ کوئی
رب اپنے دی صفت ذرہ ہن سانوں کھول سناؤ
پیوُدا اہے کہڑا اسدا اُس نہیں کہڑا جمیا
بعض روائت اندر ایہہ بہی انہاں سوال الایا
کی کہاوے کی پہنے کس تہیں اسنوں ملی خدائی
مددگار شریک خدائی کارخانے دا کہڑا
اصل فرع تے کفو قبیلیوں پاک سدا ہر حالاں
اوہ خود مالک وارث ہر شی کون اوس دیو نہارا
جگہ مکان نہ اوسدا کوئی پاک زیروں بالاوں
کرن سکوت سوال ایہ سنکے حضرت احمد سرور
یعنے اسلام بلادے وحی وکیل شہاناں

وچہ رؤفی خواجہ صاحب انجیں دین حوالے
کفاراں نے حضرت اگے ایہ سوال الایا
بہت ضعیف نحیف نکارے آکھو بنت انہانوں
ڈگے ہوئے اُٹھ نہ سکدے مکھی تہیں کمزورے
ایہو جیہے نکارے عاجز بت کفاراں سوئی
کیکن ہو یا کس تہیں جمیاں سارے پتے بتاؤ
اصل فرع دا ٹھیک حوالہ چاہئے سانوں دسیا
ہے کی چیز خدا تے کس شی دا اوہ بنیاں آیا
کسدے ورثے تے اوہ بیٹھا پچھوں کون یہا ئی
کون وزیر امرا جدے سنگ بھکھیا اوسدا ڈیرا
تا کسے شے دا بنیاں کہانوں ہیوں پاک کمالاں
بلکے دیوے اوہ سب تائیں کل دا اوہ سہارا
لنگہ جثہ کوئی عضو نہ اوسدا صفت کمال صفایو
اجراں نوں وچہ خدمت پوہتے رہدے کہلے مجز
عرض کرے یا حضرت ملیا ایہ فرمان رباناں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اسم اللہ دے نال شروع جو بہے بخشش داسائیں + کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ یَلِدۡ ۝ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہدے محمد وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہیں جنا اوسنے اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے واسطے اوسکے برابری کرنیوالا کوئی

لے اس میں ضمیر واسطے شان کے ہے جیسے تو کہے ہو زید منطلق اور مبتدا ہونے کی حیثیت سے مرفوع جزاو کی جملہ ہے عائد کی حاجت نہیں اسلیے کہ وہ عین شان ہے جس سے تعبیر کی گئی ساتھ ضمیر کے یعنے اللہ واحد ہُوالشان م

کہہ اللہ اوہ اِک اکلا حاجت اوس نہ کوئی
اے پیغمبر شان الٰہی دس ہر اک دے تائیں
اللہ اوسدا ذاتی نام ہے جامع کل کمالاں
کل مخلوق محتاج اوسدی اوہ بے نیاز الٰہی
ہے اوہ سب دا خالق مالک وڈی دیو نہارا
ہر حاجت مخلوقوں صفت خلق دیوں پاک سدایا
شی نالائق عیب نقص رتی قدرت ہیٹھ نہ سارے
کثرت عددوں جسدم آکے آن پیاسی ردلا
او چہ راتب منصب جسدم شور پیاسی آکے
حسب نسب دے وچ جسدم سن پئے فساد گرامی
لکھاں شبہے پئے خلقت وچ تنگ اے صنعت کاری
ایسے کارن اس سورت دا نام اخلاص الایا
ایہہ ہے نہ لہندے چڑھدے ناہ ربّ تڑ دا پھر دا
ناہ اوس حد حدود ٹکاناں جو جسماں دے لائق
ناہ کدے اوسنوں سستی کاہلی غشی بے سرتی ہوئی
ناہ ربّ باد نہ آتش پانی ناہ مٹی پتھر دا
ناہ جوان نہ بڈھا لڑکا نہ کہولت والا
خاکی زرد کبود نہ سوہا ساوا سیاہ گلابی
اوسدے علموں چیز کدی کوئی مخفی مول نہ ہوئی
صفتاں سب کمال اوسینوں کل خلقاں دا سائیں
چار طبع ضد اک دوجی دی کر کے جمع ٹکایاں
قانون نوں خلق او پانی جوڑ اکر ہر ہر دا
قدرت کامل نال کرے جو چاہے سنگ رادے
کذب عجز معزولی جہل دس کوچے قدم نہ پایا
خلقت قسم ہزاراں کیتی شکلاں دکھو دکھی
حکم بناں اوسدے کوئی پتہ نہ کھوں جھڑ دا ناہیں
وچ زمین اسماناں کوئی پتہ مول ہلدا

ضد نہ ند نہ ہمسر اوسدا پاکی سب تہیں ہوئی
واحد لاشریک منزہ پاک خداوند سائیں
نہ جنیاں گیا کسے تہیں ناہ اوس جنیاں کسے حوالاں
اُسنوں کجھ امداد کسیدی حاجت لوڑ نکالی
پلپل خبر گھنے ہر اکدی صاحب سر جنہارا
ناہ شریک ہنجہال اوسدا کوئی ملک اوسدے وچ آیا
ثابت نفی کیتی ہر شے دی اسو چہ سر جنہاں دے
نازل کیتا لفظ احد دا اوسدے ایہو لا
نازل کیتا لفظ صمد دا بخشش کرم کما کے
لم یلد ولم یولد تہیں گئے شبہات تمامی
ولم یکن لہ کفواً احد تا آیت پاک اُتاری
جس مومن نے پڑھ لئی صدقوں عالی درجہ پایا
ناہ اوس نیند نہ اونگھ نہ غفلت ناہ کسے وچہ تر دا
ہر اک عیب نقص دے کولوں ذات خدا دی فائق
وہم گمان بندے دے کولوں دور دوراڈا اسوئی
ناہ لکڑ ناہ لوہے رُپے کانسی جو ہر زر دا
ناہ اوس اُٹھدا نہا ٹھ نا دم شادی گری پالا
ہر رنگ ہر نالائق صفتوں پاکی ربّ سوہا
خلق ہوون تہیں ہرے سب ... جانی
سوچ سمجھ عقل نہ پاون رہبری کنہ کدا ہیں
چار حاکم وچ اکس نگر دے جوں گل کرن لڑایاں
باہجھ زوال سدا اک جیہا صاحب سمع بصر دا
بن الات اسباب زکاور دائم کم خدا دے
قدرت اوسدی تلے نہ داخل ہر اک نقص جو آیا
کہا نا جدا جدا ہر ہر دا خوخصلت وکھ رکھی
مچھر تہیں لگ سیمرغ تک سب وانت نگاہیں
موہوں ڈلے نہ اتھر ہد اک دخل حکم نہ کہلدا

پنج فرقے وچہ دنیاں یارو باطل مذہبا نوالے
پہلا فرقہ دہریہ جنہوں سدن خاصے عامی
انجیں ایہ اسباب تمامی جمع ہویا جد سارا
اہل ایماناں انجیں رل کے فرضی رب بنایا
کر تجویزاں رکھے انہاں نام خدا دے سارے
خالق مالک حافظ ناصر روزی دیو نہارا جل جلالہٗ
بہت رحیم کریم الٰہی واقف سر نہانی
پچھو جیکر انہاں تائیں کہڑا رب تساڈا
اگوں آکھن ذات اُہدی چوڑان لمان نکالی
ایہو جہے ثبوت ہمیشہ دیندے نال چالاکی
ایہ گلاں سن عقل اساڈا مَنّے ہرگز ناہیں
ہر اک شئے دا اول اولاں محدث ہوندا کائی
اصل جہدا ناہ دسے کوئی فرع کیکن اوہ پاوے
ایہو جیہاں دے دلیلاں خلقت نوں بہراہندے
سنگلے ایہ بکواس اُنہاں دا پڑھدے رہو زبانوں
توبہ آکھ مومن نے جسدم ہُوء دا لفظ الایا
نام فلاسفہ فرقہ دوجا دنیا ندہ ہو بچ بھائی
پر موقوف نہ انہیں وصفیں اوہ خداوند باری
ایہ جو آکھن ب قدرت تہیں ہر اک شئے بناندا
سبزہ گھاہ تے رکھ زراعت باغ بغیچے سارے
موت حیاتی ہتھ اُہدے وچہ اوہ مالک ہر ہر دا
اصل حقیقت ہے اجے یارو بکدے اوہ زبانوں
اُس مادیدی قوت کولوں سب شئے تھئے ہویدا
جیوں گرداب ندیدے اندر بلبلے اُٹھدے رہندے
مادہ اوں قوت جدتک جُٹی تد تک زندہ تھیندے
مذہب کل کفاراں سندا اصلی سمجھو ایہا
ذاتی اسم اللہ دا جسدم مومن آکھ سناندا جل جلالہٗ

پنجاں دی تردید ایہ سورت ثابت کردی نالے
جہڑے بکدے نہیں کوئی ربدی ذات گرامی
تاں ایہ عالم دنیاں سندا ہو گیا آشکارا
دے دیکھے من گھڑت دلیلاں قوت زور ودھایا
اُے نوں توفیقاں سبھے زندہ رکھے مارے
حی قیوم تے قادر مطلق صاحب بخشنہارا
ہی جبار قہار ہمیشہ واحد ذات حقانی
کتے رہندا شکل کہی تس کیڈا قد خدادا
شکل عقل وچہ ناہ سماوے لامکان الٰہی
نال دلیلاں ثابت کردے اوس خدا دی پاکی
بناں ٹکانے بچے جلے کیکن ہوسی سائیں
اصلوں فرع ہوندی ایہ ثابت سچ جو نال دانائی
ایسے کارن رب تساڈا من وچہ نہ آوے
مومن نال عقیدے سچے اپنا آپ بچاندے
پان خلاصی اس گرداب ہوں مومن خاص نمانوں
محکم ہُویا عقیدہ اُسدا راہ سدھے تے آیا
منن جہڑے بیشک ہیگی واحد ذات خدائی
اہل ایماناں کہا بدا دہو کہا مت انہاں دی باری
آدم جن حیوان فرشتے پیدا کر دکھلاندا
قدرت تہیں سب پیدا کیتے صاحب سرجنہارا
زندہ رکھے مار جوالے جو چاہے سو کردا
مادے پر تھیں دی سب برکت معلوم ہوندی سانوں
آدم جن حیوان تمامی رکھ زراعت پیدا
آپے اُٹھن جھگڑے زوروں آپے مرفر بہندے
جدن نکھٹے مادہ جسنوں جام اجل بھر دیندے
جو اس نہج اندر آپھسیا دین ایماناں ہیا
اس عقیدے باطل کولوں تدن خلاصی پاندا

تریجا فرقہ ثنویہ سندا ایہ گل آکھ سناوے
تن تنہا ایہ کئی کوہانو جہ دہرتی کوئی وچھائی
کئی کوہاں تک ایہ سندر رکیکن کھٹے سارے
رب تساڈے تنہا کیکن انبر ایہ بنایا
کیکن ایہ اکلیاں اُسنے نال جڑے جن تارے
جن انسان حیوان پرندے سب دا سر جنہارا
فرض کرو آدم دا پُتلا جیکر اک بناندا
کئی کروڑاں ایہ پیدائش آپ سوچ نہ بلدی
ایہو جہے خیال انہاندے باطل سخت عقیدے
لفظ احد تھیں جسدا مومن ہوندا ہے اقراری
چوتھا فرقہ گمراہاندا جیویں یہود نصاری
بکدے صاف توانگوں سگواں خالق اپن اُپارا
حضرت عیسیٰ صلوات اللہ خلف رشید اک آیا
حضرت مریم ماں عیسیٰ دی عورت کہن الٰہی
لم یلد ولم یولد جد مومن آکھ سناندا
ہور مجوسی پنجواں فرقہ ایہ گل آکھ سناندا
اسم شریف یزدان اک دا علم ساڈے بوجھ آیا
پیدا کیتیاں عمدہ چیزاں لطفوں اس یزدانے
پیر پیغمبر غوث قطب تے صالح مومن بھائی
برخلاف انہاں سبھناندے اہرمن کیتے کارے
گل بُریاں بریاں چیزاں اہرمن آپ بنایاں
ایہ بھی بکدے آپس اندر سدا تنازعہ رہندا
اہرمن سندے غلبے کولوں نور رہیڑن بربایاں
لم یکن لہ کفواً احد جد مومن کہن زبانوں
جو حافظ لکھوی اس سورت وچہ معنے لکھ دکھایا
اوہ کہاون ہیوں مول نہ حاجت پاک ساں مکانوں
وچہ تفسیر مخالف اسدے گمراہیاں گل پایاں ''

ایہ کل عالم اکس کسے تھیں راس نہ ہرگز آوے
کئی مناں تک کوہ قافاندی بھرتی استے پائی
اکس کسے تھیں کدہو سکدے مشکل ایہہ کم بھارے
کیکن چا اکلیاں آپوں اُسنے کھلا کرایا
باغ بغیچے دنیاں سندے کیکن کیتے سارے
کیکن سبھناں اک اکلا اوہ بناون ہارا
تاں ایہ سب دا چہرہ مہرہ اکو شکل وکھاندا
اکو کوئی نہ صانع اصلی کہے شہادت لدی
منکر خاص کلام اللہ تھیں دشمن دین نبی دے
باطل اس عقیدے توں ہوندی اُسنوں خاص بیزاری
اہلکتاب آپس نوں سدن رب ولوں بیزاری
بے ازواج اولاد اوہدی بھی اس جگتے آشکارا
ہور عزیر خدا دا بیٹا قوم یہود الایا
ثابت ہوندا اس تھیں اللہ انسان جیہا اوہ ساہی
گمراہی دے گھمن گھیروں ترت خلاص پاندا
دو خالق نے اس جگ اُتے ایہ یقین اساندا
دوجے رب نے دساں تھیوں اہرمن نام رکھایا
گل پھل میوے باغ بہاراں کئی قسماندے دانے
عدل انصاف سخاوت بخشش نیکی نے پھیلائی
ظالم فاسق فاجر زانی اس تھیں ہوئے سارے
جو دکھ درد ایذا پوچاون ہون ہزار لڑائیاں
تاں اہن دے اکو جے تھیں ہو بیفکر نہ بہندا
تے غلبے یزداں کھلرن سب جگ تے پھیلایا
دور ہوئے سب کفر تساں الت بجرہ دیاں ایماں نوں
وچہ زینت اسلام لہی دے بیت اندا ایہ آیا
ایہ کافر سب کجھ ثابت کر دے خالی دین ایماں نوں
وچہ حمایت دے دو دیں تصنیفاں اوس ایاں

Marfat.com

تے مولوی اسمعیل کہیا تنزیہ زمان مکانوں ہے   حقیقی بدعت وچہ شمار خلاف حدیث قرانوں
اسیں بھی جویں رسالیاندہ لوچ لکھدے پڑھائے   ہُن اللہ سمجھ دلی کیہوں ہیں جان پچھان کورائے
اُسدے حاشیے تے بوہا اوسنے توبہ توب پوکاری   رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا دنیا دیکھن آفت پوری ساری
شاہ طیور رسالہ کرکے صحت اوس چھپایا   اوس اندر اوہ اہیں مسئلے وچہ سدے راہ سدھایا
جو جانے طرف اُپر کی خدا ہے   نہ مومن ہے وہ کافر بلا ہے
کئی جائیں ایہ مسئلہ پچھے ذکر گیا ہو بھائی   سورت ملک اندر بھی خوب مفصل ذکر ہویائی
اک ولیاں فرقہ ہر اک شی تہیں اوہ ذات خدائی دہندی   جلوہ روپ اکو دا سارا پچھے ہر وچہ کہندے
جے کہن ظہور سیک جلوے ہر جا چانن لایا   ہر بوٹے ہر ڈال شگوفے پھل پھل پت جو آیا
باہجہ نظر تے میوے اوسدے ہیا نہ کوئی خالی   پر ذات خدا نہ ہر شے تھیوے مسئلہ سمجھ کمالی
نہ کوئی چیز اوہدے توں وچہ وڑدی ناہ کوئی نکنھا ری   لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ صفت خدا دی پاک شماری
درویشاں نوں لازم اپنے اختیاراندیاں اگاں   صمد اُپر سب چھوڑن کرکے دور تمام وراگاں
ہر ویلے محتاج اوسے دار کہے اپنے تائیں   ہونا بودر ہے اوہ جیکر پاوے فیض اصلاحیں
صد ہزاراں سال بودم در قطار   ہمچو ذرات ہوا بے اختیار
کی وہم زیں چار و پنج چار شاخ   کی وہم در شرح جان زیں مناخ

تفسیر سورۃ الفلق

ایہ سورت چہ اتری آئتاں نے پنج آیاں   تریئی کلمیں تے تہتر کل حروف صفایاں
معوذتین دو ہاندا ناواں اسکا رن فرمایا   جو سحر نظر وچہ انہاں نال پناہ پکڑن ہے آیا

ربط و تعلق سورت فلق کا ساتھ سورت اخلاص کے

ایہ تنبہ سورتاں پس اندر ملدیاں جلدیاں آیاں   ذکر نساندا کتھیا تک لے نال حدیث گواہیاں
دار قطنی نسائی ابن مردویہ سند صحیحیوں لیائے   عبداللہ ابن رئیس کنوں اوہ حضرت کنوں لائے
کہیا انہیں نبی اکہیا رکھ ہتھ سینے تے میرے   کہہ ہیں عرض کیتی کیا اکہاں دسیا سرور میرے
قُلْ هُوَ اللهُ کہہ ہیں آکھ فراغت اوس تہیں پائی   پھر فرمایا قل اعوذ برب آکھیں نال صفائی
اوس انہیں کہی ہیں لئی فراغت پھر سرور فرمایا   قل اعوذ برب الناس ہن آکھن تہیوں آیا
پھر فرمایا انہاں نال پناہ پھڑ جانی نالے   نہ انہاں مثل پناہ گیر دے شی کے نال کمالے

جادو ہووے رد سوداوی جو اسنوں پڑھدا
نقش سیوں دن چالیاں رکھے اک لکھ کے مردا

تعویذ و خواص و تعبیر

۸۶۷۷

٢١٦١	٢١٧٥	٢١٧٢	٢١٦٩
٢١٧٣	٢١٦٨	٢١٦٢	٢١٧٨
٢١٦٧	٢١٧٠	٢١٧٧	٢١٦٣
٢١٧٦	٢١٦٨	٢١٦٦	٢١٧١

arfat.com

ابن عباس تے عائشہ کولوں خازن نے لیا یا
لیا دیہ وال نبی دے سانوں لڑکے نوں اوہ کہندے
اوہ وال تے کجھ کنگھی دے دندے اُس ہتھ آئے
لبید اعصم دا پتر حضرت اُپر جادو کر دا
کیتا گیا نبی تے جادو سی ایہ حالت ہوئی
رب تے اکدن عرض کیتی سی حضرت پھر فرمایا
جو میں پچھیا سو دس دتا ہے مینوں رب میرے
ستیاں ہویاں شخص آئے دو میرے پاس پچھانی
اک نے پچھیا دوجے کولوں کیا دکھ ہویا نبی نوں
اوس پچھیا کس کیتا دسدا اے سحر لبید چلایا
پچھدا اوسنے کس شی دے بوجب ایہ جادو کیتا
زنجرے دے خوشے وچ غلاف بنا اوس پایا
وچ کھوہ ذروان جو پاس مدینے ہے اوہ سحر دبایا
جا کے اوس کھوہ اتے ڈٹھا رکھ حزمے دا آہا
ربدی قسم اوس کھوہ دا آب زلال آہا رنگ تا
عرض کیتی تساں کڈھیا اوسنوں فرمایا نہیں گماں
یعنے کیا میں کڈھ اوس لوکاں دے وچہ شر مچاندا
ایہ جادو اوس کھوہ وچ سی اک پتھر تلے دبایا
حضرت حکم علی نوں کیتا اسد اللہ کڈھ آندا
اوڑک بالکل لوہیں زردے ہوگئے شاہ سولاں ﷺ
ہر ہر گنڈھ دے اندر آہی سوئی چوہی ہوئی
یاراں آہتاں اک اک آئت جان جبریل لاوے
چھے مہینے توڑی اثر سحر دا سی ایہ رہیا

اک یہودی لڑکا خدمت حضرت کردا آیا
اکدن حضرت ﷺ کنگھی کیتی وال کنگھی وچہ رہندے
یہوداں نوں اُس دتے اوسوچا اونہاں سحر چلائے
بخاری مائی عائشہ کولوں ہور روائت دبرہا
نا کیتے کم نوں سمجھن کیتا ہویا سوئی
اے عائشہ توں جانے جو میں منگیا رب تہیں پایا
عرض کیتی اوہ کی شی تا فرمایا صاحب میرے
اک سرہاندی اک پواندی جاندے بیٹھ نورانی
اوسنے آکھیا جادو ہویا ہویا ابس شفیع نوں
پُت یہودی اعصم دا جو بنی زریقوں آیا
کنگھی وچہ تے وال جو سر دے آئے اوسوچہ میتا
چلے وچہ کمان اوس یاراں گنڈھاں دے رکھوایا
حضرت اُٹھ فجرے سنگ یاراں قدم رنجہ فرمایا
حضرت واپس آکے حال عائشہ نوں دسیا سالا
رکھاوس دے سن گویا سر شیطاناندے البتہ
رب شفا بخشی ہیں ڈریا متّ شر کہلدے بشراں
ہیں وفن کرایا تے وچ خازن صوفی انج فرماندا
نال حکم اوہ گیا نکالیا ہور روائت لدا
اک اک گنڈھ جاں کھولن حضرت تنوں آسانی پاندا
یاراں گنڈاں اوسوچ آیاں قول مقاتل رلاں
تاں ایہ دوویں سورتاں آیاں رحمت ہوگئی سوئی
توڑ تو گنڈھاں کھلدیاں جاون وچہ خازن فرماوے
تن اتاں بو نہ اوکھیاں لنگھیاں تا سن اتریاں لیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اسم اللہ دے نال شروع جو بے بخشش داسائیں + کامل مہر محبت والا پالے آخر تائیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کی برائی اوس چیز کے کہ پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنیوالی کی جب ہو وے جادو اور ...

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

پھونکنے والیوں کے سے بیچ گرہوں کے اور برائی حسد کرنے والی کی سے جب حسد کرے

ہریں لوآں پناہ فلق دے ربدے نال پیارے
کل خلق دی برآئی نہیں جو وچ عالم سارے

بھی برآئی رات گنوں اوہ جدوں ہنیرا کردی
بھی برکیوں نال جاں گنڈیں پھوکن پھوک سحر کی

بھی برآئی بد خواہوں جاں کردے اوہ بد خواہی
غاسق اوہ جو چڑھدی طرفوں چھٹے رات سیاہی

محبوبا کہیں اس رب تھیں منگاں مدد یاری
رب الفلق خداوند جیدی سب جگ تے سرداری

فلق بمعنے پھاڑن پھٹن بھی فالق نام خدا دا
فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی جیوں وچہ قرآن افادا

بھی فالق الاصباح صبح دی لوں نوں شب تھیں پاڑے
شب دی پاڑ سیاہی نوں اوہ دینہ روشن چاڑھے

جو شے پاٹے تے اوس وچوں شی کوئی باہر آوے
جیوں کہدا نہ کنک انگوری پھٹکے رکھ بن جاوے

جاں چن ڈبے تاں غاسق دا پوندا آن ہنیرا
چانن ٹھکے ہووے سیاہی تے ظلمات گھنیرا

وقب بمعنے دخل یعنے جاں دینہ روشن لتھا
تا رات ہنیرا داخل ہویا چانن ہو گیا مٹھا

ماخلق شیطان جو کل ہنیر باندا سر آیا
غاسق ہر اک سمجھ ہنیر جستی جو دسیا

وسولے شیطان جناندی سخت شرارت کہندے
جو اوہ وچہ تاریکی شب دی خوش ہو کہندے رہندے

اوہ برآیاں ہن گوناں گونی کردے لوچہ جہانے
لوکاں دکھ پوچادن نکلن ہو ذیات عیانے

سب ٹھوئیں شیر تے ناہر راہزن چور حرامی
رات پوے تاں اکثر کہندن ایہ سب ٹول خنامی

دوجا قسم ہنیرا وہم خیال جو عقل دباوے
عقل ہووے مغلوب بہلے برے وچہ فرق لیاوے

اسدے وچوں بدعت کفر گناہ ہنیرا پوندا
ایہ سب غاسق دے لوچ داخل وچہ عزیزی کہندے

ص فرمایا لہٰذا قریب صبح کے اکثر بیمار ونکو کچھ آرام معلوم ہوتا ہے روح البیان . متعلق اسکے ایک حدیث بھی ہے
جو احسن القصص میں کاتب الحروف نے لکھدی ہے نیز کہتے ہیں کہ فلق جہنم میں ایک گھر ہے کہ جب وہ کھولا جاتا ہے
تو جہنم بھی اوس سے پناہ مانگتا ہے روح البیان (وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ) اور پناہ مانگتا ہوں شر اندھیرا کرنے
والے سے کہ جو وقت داخل ہو جائے ظلمت اوس کی ہر چیز کو اور بعد غروب کے جب اندھیرا پھیل جاتا ہے تو موذ
یات جنات وہوام وغیرہا کثرت سے نکل پڑتے ہیں اور منع فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اول شب چلنے اور سفر کرنے اور
اکثر کیا برتن ڈھانپنے اور دروازے بند کرنے اور لڑکوں کو روکنے کا نیز وقوب کہتے ہیں کہ جب چاند خسوف میں آکر
سیاہ ہو جائے کیونکہ اصل چاند کا جسم مظلم اور سیاہ ہے اسکو عکس آفتاب سے روشنی حاصل ہوتی ہے ایک
روز حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ہاتھ پکڑ کر چاند کی طرف
اشارہ کر کے فرمایا اس کے شر سے پناہ پکڑ ساتھ خدا تعالیٰ عز اسمہ کے خانہ غاسق اذا وقب روح البیان
بعض لوگ ایسے وقتوں میں اکثر سحر وغیرہ کرتے ہیں اور اوس کا وقوب آخر ماہ میں ہوتا ہے اور یہ وقت
اہل نجوم کے نزدیک منحوس ہوتا ہے (وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ) جو اپنے ذات کے لئے (بقیہ برصفحہ ۴۰۹ دیکھو

ہر شے دی بدیوں بریاں ول وہو رب بچاوے
رات سیاہ دی ظلمت سندا پردہ جہڑا پاڑے
فلق الاصباح دے معنے ایتھے صبح صادق فرماندے
پھاڑن والا ہر اک شی دا لغوی معنے آئے
سب ظلمت نہیں اصل حقیقت خلقت دی برآئی
جہڑے باعث ہون ہمیشہ شر فساد لڑائی
من شر ما خلق نہیں ایتھے ایہ مراد ہے آئی
جیونکر افضل ہر شے کولوں پانی اوس بنایا
پیدا ہوون اسپر اس تہیں کل متعلق ہادے
ہو ہوا جدہے بن زندہ رہ نہ سکے کائی
اسپر کھلے وچ جگت دے ایسے تہیں بیماری
ایہ زبان جدہے تہیں نکلے حمد تعریف الہی

اوہو حافظ ناصر ساڈا ناصر یار رسدا وے
کرکے شفقت لطف نہائت جہڑا پیوں وچ جاوے
رات سیاہ دے پردے جس تہیں اچانک کرائے جاندے
جیہڑے گیٹک نہیں رکھ اگائے راتوں جہڑا پائے
نفس شیطانی حرکت کولوں جہڑی غالب آئی
ربدی لطف عنائت جہڑے دے میرے تیرے
ہر مخلوق اندر رب سبدی جی بھلیائی بریائی
اصل مدار حیاتی سندا انسانا جس ہے آئی
ظاہر تھئے بیماری جس تہیں جگدا لجادے
کیتی نال عنائت شفقت پیدا آپ الہی
ہر کم اندر ہیگی رکھی حکمت خالق باری
شرک کفر دے کلمے بکیاں لگے وجہ گمراہی

(متعلق صفحہ ۴۰۸) بدلہ لیوے اسپر حضور صلے اللہ علیہ وسلم خفگی اور غضب فرماتے تھے اور عقل [illegible]
ہے جو عورتیں مردوں کے عزائم کو باطل کرنے کے لئے کرتی کراتی ہیں کیونکہ خاوندوں کے تابع فرمان ہو جاتی اور
مردوں پر ان کا غلبہ ہے جو کچھ کہیں مرد انکا چلا جائے اور اونکو [illegible]
زیر فرمان کرنیکو حیلے اور مکاریاں کرتاں تو ان کے شر سے بھی پناہ مانگنے کا ارشاد ہوا اور [illegible] کے
نزدیک سحر کا کوئی اصل نہیں ہے رہیز وہ تاثیر سحر سے منکر ہیں اور اہل سنت کے نزدیک [illegible]
ہے جیسے حضرت موسے علیہ السلام کے ساحروں کا ذکر اظہر من الشمس ہے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر [illegible]
تھا اوس کا اثر آپ کے بدن شریف پر بھی تھا نہ آپ کی عقل نہ امر رسالت نبوت میں [illegible]
عقل اور امر نبوت میں مخل ہوتا تو کفار سچے ہو جاتے کہ ان کی مرضی موافق آپ [illegible]
الہی محفوظ تھے لقولہ تعالیٰ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اور کفار اسلئے آپ کو مسحور کہتے تھے کہ اون [illegible]
دین پرانے آبائی سے آپ منحرف ہو گئے ہیں ان کی عقل بجا نہیں رہی معاذ اللہ مجنون ہو گئے [illegible]
اثر سحر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر انسانی بشری پر تھا نہ وجود نبوت و رسالت و عقل پر ہرگز ہرگز
اوس کا دخل نہ تھا ملخص روح البیان جلد چہارم صفحہ ۷۲۲ ۔
اور پہلے سب سے حسد شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام پر کیا اور پہلا گناہ آسمان پر یہی ہوا اس
باعث جنت سے نکالا گیا اور زمین پر پہلا گناہ قابیل نے حسد کیا اپنے بھائی ہابیل علیہ السلام پر اور اسکو
قتل کیا اور حسد کہتے ہیں کسی کی نعمت کو دیکھکر اوس کے زوال کی خواہش کرنا اور ایک حسد اچھا
ہے وہ یہ کہ کسی کے عبادت اور مال کو دیکھ کر آرزو کرنا کہ مجھے بھی یہ نصیب ہو۔ اسیواسطے تمام حسد محمود نہیں
غرض تمام حسد شر نہیں جو حسد شر اور مضر ہے وہ نیکیوں کو اس طرح کہا جاتا ہے جیسے اگ لکڑیوں کو کہا جاتی ہے

خیر خیرائت مالانوں راہ ربدے دتا جاوے
ایدل رب نے پیدا کیتا گنج اسرار نہانی
شر آفات اندر اس باعث ہر شے داخل ہوئی
مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ دے معنے رب بتائے
پیدا کیتی جو رب ظلمت خاص ہنیرے والی
چور اچکے جس ظلمت وچ ائی سنہ لگاون
جے نہ ہوندی اُس ظلمت وچ خاص حفاظت باری
بہاو بن وچ خلوت دے رکھے ابن جیب ہندی
انجیں جیکر روشن دل تے پردہ ظلمت چھائے
تے کدے کدے نہاں بالاں اہوں ظلم کمایا جاوے
کر کے حسد ایہو دل آخر ہوویندا نقصانی
ایسے کارن ہیں رب پاسوں منگاں ایہن دہری نی
روشن کر چراغ ہدائت جس تہیں راہ دسائے
جنے کل جگت دے اُتے گلی ڈالی کالی
سپ اٹھویں ہو وردندے راتیں کل ستلون
مشکل ہیسی ڈا ایچناں شو کردے ہشیاری
توبہ ہرگز نہیں سلامت کدے اجاتہیں ہندے
اُس بن کہڑا اس ظلمت تہیں حامی ہو بچائے

(متعلق صـ ۴۰۹) اور بعض نے مُعوذتین کو قرآن سے باہر مانا اگرچہ بہت صحیح ہے کہ اتفاق ل اور برات دو سورتیں ہیں اور معوذتین واخل قرآن ہیں اور دعا قنوط خارج قران اسیطرف ہیں اکثر اصحاب اور یہ موافق قرآن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری دور کے موافق کیا گیا یہ خلاصہ ہے روح البیان کے صـ ۷۲۳ کا۔ معنے الوسوسۃ وھو الصوت الخفی الذی لا یحس یعنے وہ ایک نہائت خفی اور پوشیدہ آواز ہوتی ہے جو محسوس نہیں ہوتی فیحترز منہ کالزلزال بمعنے الزلزلۃ واما المصدر فبالکسر اور فرق درمیان مصدر اور اسم مصدر کے یہ ہے کہ مصدر کا حدوث اور صدور اعتبار کیا جاتا ہے فاعل سے مفعول پر وقوع اوس کا اور اسم مصدر نام رکھا جاتا ہے کہ جس وقت اوسکا اعتبار کیا جاوے اوسکے ساتھ اسکی حقیقت کے پس وسوسۃ مصدر ہے کہ فاعل یعنے شیطان کا فعل آدمی کے دل پر واقع ہوتا ہے کہ وہ خفی کلام سے گناہ کی طرف کھینچتا ہے جسکو قلب ہی سمجھتا ہے بغیر محسوس ہوتے آواز کے ملخص روح البیان صـ ۷۲۵ یعنے خیال دل میں ڈالتا ہے کہ عمر بڑی ہے اور توبہ کا وقت ابھی باقی ہے۔ یہ تصرف شیطانی ہے جسپر دیوبندیوں کا ایمان ہے کہ جیسے خلیل احمد انبیٹھوی نے اور رشید احمد گنگوہی و علماء دیوبند کے پیرو مرشدوں نے کتاب براہین قاطعہ میں لکھ دیا ہے جو فقیر کے پاس موجود ہے۔ جسکا ملخص یہ ہے کہ وسعت علمی شیطان و ملک الموت کو نص سے ثابت ہے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ایسی وسعت علمی ثابت کرنا شرک ہے یہ مقام غور کا ہے کہ شیاطین جو دلوں میں گناہ کے خیالات ڈالتے ہیں اس علم کے مقابلہ میں کیا علم الہام نہیں جو ملائکہ اور کملاء اولیاء اللہ دلوں میں ڈالتے ہیں۔ چنانچہ مولوی اسمٰعیل مقتول دہلوی پیر و مرشد دیوبندیہ اپنی کتاب امامت خلافت و صراط مستقیم میں رقم انداز ہے کہ اولیاء اللہ کو ۔ ۔ ۔ تصرف حاصل ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ چنانچہ خضر علیہ السلام کہ بر طبق الہام الہیٰ مامور است پھر شیطان لعین کی وسعت علمی کیسے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ گئی حالانکہ ایسی وسعت اونکے ادنیٰ غلام رکھتے ہیں پھر ان گستاخوں نے یہ نہ سوچا کہ جو چیز حضور کے لئے ثابت کرنا شرک ہے وہ دوسری مخلوق کے لئے بھی ثابت کرنا شرک ہے حالانکہ صوفیت ایک گناہ ہے مخلوق کے دلوں میں تصرف کرنا ۲۔

ایسے کاکن اُسدے ورتے لازم کراں دُعائیں
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ مطلب اسدا آیا
پُھوکن والیاں جھنڈے منتر سحر جادوگٹ کردے
پر شرعی تعویذ عمل ہورگت مشروع پیارے
حاسد حسد کماون والے دشمن دین نبی ﷺ دے

ہر شر دن آسیبوں اپنے فضلے نال بچائیں
جنہاں مکاراں سحر جادو وچہ دین ایمان رُڑایا
دہ پناہ اُنہاں تھیں جہڑے دین ونجا کے مردے
کارن نفع خلائق جائز اندر کتب سہارے
الامان اُنہاں تھیں منگاں سچے نال عقیدے

متعلق صـ۴۱۰ـ) مَانِيہ حظ النفس ويسمى حاجسًا او شيطاني وهو ما يدعو الى المعصية

وسیلے وسواس روح البیان اور آکام المرجان میں ہے کہ چھٹے مرتبے ہیں جن سے شیطان بنی آدم کو ورغلاتا ہے پہلا مرتبہ کفر اور شرک اور مخالفت خدا تعالیٰ اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے اس سے فتح پا گیا تو مقصود اوسکا حاصل ہو گیا پھر دوسرے مرتبہ کی طرف بڑھتا ہے کہ وہ بدعت یعنے بد مذہبی اور گمراہی ہے جو تمام گناہوں سے بڑھکر ہے اور شیطان اس سے نہایت خوش ہوتا ہے اسلئے کہ گمراہ بدعتی اپنی بدعت اور گمراہی کو نہیں سمجھتا بلکہ اپنے عقیدہ میں اسے راست اور بہتر سمجھتا ہے اور اوس سے تائب نہیں ہوتا جب اس سے بھی عاجز ہوتا ہے تو کبائر کی طرف اوسکو لگاتا ہے جب اوس سے بھی عاجز ہوتا ہے تو گناہ صغائر میں گراتا ہے اسلئے کہ چھوٹی چھوٹی لکڑیاں بھی جب جمع ہو جائیں تو آگ بھڑک اٹھتی ہے جب اس سے بھی عاجز رہے تو مباحات کی طرف لگاتا ہے اور کہتا ہے کہ جس میں ثواب نہیں تو گرفت بھی نہیں اس دام میں پھنسا لیتا ہے اور عاقل یہ نہیں سمجھتا کہ ثواب کو فوت کر دینا یہ بھی تو عذاب ہے پھر جب اس سے بھی شیطان عاجز ہو جاوے تو پھر چھٹے درجے کو ہاتھ مارتا ہے اور وہ افضل سے مفضول کی طرف گراتا ہے توکہ اونچے واعلیٰ درجہ سے نیچے اور اسفل میں گرائے ایک شیطان اوسکا نام ولہان ہے وہ وضو میں وسوسہ ڈالتا ہے اور پانی زیادہ خرچ کراتا ہے اور نوبتوں میں کمی بیشی کراتا ہے اسیواسطے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وسوسۂ وضو سے پناہ پکڑو اور ایک شیطان اوسکا نام خنزب ہے وہ نماز میں وسوسہ ڈالتا ہے اور قراءت میں اور اصل نتیجہ وسوسوں کا دس چیزیں ہیں اول حرص اوس کے مقابلے میں توکل ہے اور قناعت ہے دوسرا طول امل یعنی لمبی امیدیں کرنا اس کے مقابلہ میں موت کو یاد کرنا ہے تیسرا دنیاوی شہوات سے تمتع اوسکے مقابلہ میں زوال نعمت اور سختی و درازی حساب ہے چہارم حسد اوس کے مقابلہ میں عدل و انصاف ہے پانچواں بلاء اور مصیبت اوس کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ کے احسانات اور عاقبت کو دیکھنا چھٹا کبر اوسکا علاج تواضع ساتواں مومنوں کی عزت میں تخفیف اسکا علاج مومنین کی تعظیم اور حرمت بجالانا آٹھواں حب دنیا اور اوسکی پسندیدگی اس کے مقابلہ میں خلاص ہے اعمال میں نواں بلندی اور رفعت طلب کرنا علاج اوسکا ذلت اور خشوع و انکساری دسواں بخل علاج اوسکا سخاوت اور کرم اور شیطان کی جگہ دو نو شانوں کے درمیان ہے اسیواسطے فرمایا کہ اسجگہ حجامت کرائیں یعنے پچھ لگائیں توکہ مادہ شیطانی کمزور اور ضعیف ہو جائے ایک بزرگ نے دعا کی کہ بار خدایا مجھے دکھا کہ کس طرح شیطان وسوسہ ڈالتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے شکل انسانی اوسے دکھلائی بلوری صورت اوسکے دونوں شانوں میں سیاہ داغ تھا تو شیطان آیا اور اوسکے ارد گرد سارے پھرا صورت سور کی اور سونڈ مثل ہاتھی کے پس اوس کے دونو شانوں میں بیٹھ کر اپنے سونڈ کو اوسکے دل پر رکھا اور اوسمیں وسوسے ڈالے پس جب اوسنے ذکر الٰہی کیا تو اوس کی سب کارروائی رفع دفع ہوئی اوسیکا قرین اور خناس ہے ملخص روح البیان صـ۲ـ اور ہر انسان کے ساتھ ایک قرین یعنے ہمنشین ہوتا ہے۔

Marfat.com

تفسیر سورۃ الناس

ایہ سورت درج مدینے اتری چھے آیات گرامی ✤ ویہ کلمیں تے انٹی اسد ہین حروف تمامی

ربط وتعلق ان دوہوں سورتوں کا یعنی سورہ فلق و والناس کا ایک ہی ہے اسلئے کہ ایک ہی کام کے لئے نازل ہوئیں

خواص اور تعویذ اور تعبیر!

سحر دفع ہو جاوے ایہی سوداری پڑھ بہائی ✤ دو دو حرف نہ پڑھے دو ہا دے ہیو نقش کہیائی

۷۸۶

۱۳ ۲۳	۱۳ ۲۷	۱۳ ۳۰	۱۳ ۱۶
۱۳ ۲۹	۱۳ ۱۷	۱۳ ۲۲	۱۳ ۱۸
۱۳ ۱۸	۱۳ ۳۲	۱۳ ۲۵	۱۳ ۲۱
۱۳ ۲۶	۱۳ ۲۰	۱۳ ۱۹	۱۳ ۳۱

تعبیر خواب۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خواب میں پڑھے تو اوسکو خداوند کریم نظر بد سے محفوظ رکھیگا۔ اور روزی فراخ ہو گی"

سورت ناس کہیں اس کا رنگ سورت دیتا ہیں دو حقائق نال بندے ہین تعلق اسو چہ پائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بسم اللہ دے نال شروع جو بخشش آسائیں ✤ کامل بہر محبت والا پالے آخر تائیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں تو پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینوں کے جنوں میں سے یا آدمیوں میں سے

لہ حقائق الخ یعنے حقائق الہیہ وکونیہ جو انسان کو تعلق رکھتے ہیں وہ سب کے سب اس سورہ میں مذکور ہیں ۔حلوائی عفی عنہ

متعلق صلا کو برادر کہا اگرچہ تواضعاً حضور نے بشر مثلکم وانا اخاکم فرمایا۔ مگر خرد واردوں کو کب لازم ہے کہ ادب سے باہر ہو کر ایسی الفاظ سے آپ کو یاد کریں یہ سخت گستاخی ہے جو ایمان کی جڑ بالکل کاٹ دیتی ہے یہ بھی عقیدہ انکا براہین قاطعہ میں خلیل ورشید احمد پیر ومرشد علماء دیوبند کا ہے ۔حلوائی

عین اس میں تنبیہ ہے اس امر پر کہ دین کی سلامتی شیطانی وسوسوں سے اگرچہ وہ ایک ہی امر دینی ہو اسلئے کہ دینی کام سب سے بڑا اور اہم ہوتا ہے اور یہی اصل مطلوب ہے اور آکام المرجان میں ہے کہ سورت والناس مشتمل ہے اوپر پناہ پکڑنے کے ہر ایک شر سے جو باعث تمام گناہ اور معاصی کا اور وہ شرارت میں داخل ہیں انسان میں جو منشاء عذاب ہیں دنیا اور آخرت میں اور سورہ فلق شامل ہے اوپر اوس استعاذہ کے کہ بہ سبب ظلم آدمی کے اپنے نفس پر اور یہ شر پہلے شر سے خارج ہے۔ کیونکہ شر اول تحت داخل تکلیف نہیں۔ اور نہ اوس سے بندش مطلوب ہے۔ اسلئے کہ وہ شر اوس کے کسب سے نہیں ہے اور دوسرا شر تکلیف کے تحت میں ہے اور اوسیکے متعلق نہی ہے۔ حضرت عائشۃ الصدیقہ رضے اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے۔ کہ حضور سرور کائنات مفخر موجودات رحمت العالمین محبوب خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو ہر رات یہ تینوں سورتیں دونوں ہتھیلیوں میں تین بار پڑھکر دم کرکے تمام بدن مبارک پر پھیر لیتے۔ الخ

کہیں لواں پناہ رب بنداں ناں اج شاہ لوکائی
جنہاں سینیاں وچ بندیاں دے وسوسے آکے پائے
محبوبا کہیں ہر ویلے منگاں پیا دعائیں
اوہ اللہ جو کل خلقت دا خالق سرجنہارا
اوہ معبود جل جلالہ عبادت لائق اس بن ہور نہ کوئی
اوہو حافظ آپ بچائے شر فریب شیطانوں
پاک دلاں نوں چہ چوری چھپ کے جہڑا نقب لگاندا
جناں تے انساناں سندا لیے وہ دشمن جانی
اس سورت وچ انساناں دا ذکر آیا تنج واری
ناس پہلی تھیں ا۔ تیجے ہور دی مراد ایہا ای
اپنے نائی بابل باجھوں ہور نہ کوئی جانے
ہر حالت وچ اوہو اسدی کرے نے غمخواری
باہجا نہاں دے ہو کسیدی اسنوں سار نہ کائی
ناس دوجی تھیں انس دہائی ایہ مراد اینا وے
پہنچن جدوں کمالیت نوں ایہ قوا انسانی
صورت حسن جوانی جوبن قوت زور الہی
حرص طمع تے شہوت اتے غالب آکے پاندا
اس نظام جگت دیکاروں اس شہنشاہ والی
ظلم تعدی کوس کیتے تا تجے رہے نہ کائی
دہشت رعب شہانہ تک تک وہ جوان ڈراویں
سمجھ جوان ایہ تدن شاہے دی کرداتا بعداری
ترتیجے ناسوں مطلب کہن ایہ مفسر بھائی
آن انسان معمر ہویا طاقت گئی وجودوں
کس دی طرفے فیر اساں نے جان ناں دوجی اری
اسدم کرے اطاعت ربی اوہ مقبول خدائی
ایہ مراد ہے جو تہی ناسوں سن لے یار پیارے
عجب خیال پاکیزہ رکھن سوہنے بہت عقیدے

جو بندیاں دا معبود کنوں وسواس خناس برائی
جن شیطان تے آدمیاں تھیں ہر اک بری کمائی
پکڑ اخاص پناہ اوسیدی جوہے رب سچا سائیں
اوہو مالک شاہ شہاں دا رازق سرجنہارا
اسدی خاص ربوبیت دی قائل ہر شے ہوئی
وہ پناہ اس شر خناسوں لویں بچا زیانوں
نال فریباں دھوکے دیکے رخنت ایمان چہ پاندا
آجاہ وچہ پناہ اوسدے جو خالق لاثانی
ترنج تیہ بیاں واقع ہوون اسنے وارو واری
پیدا ہووے جس دم بچہ قدرت نال الہی
کیوں جے نال محبت اسنوں نت کہوون کہانی
وچہ آرام تے وقت مصیبت اوہو اون کاری
بے خالق کوئی ہوا سانوں اوسدی کل خدائی
فضل خدا اتہیں جس دم بچہ عمر بلوغت اپڑے
ہوش عقل تے سمجھ فکر [illegible] حقانی
تک [illegible]
ظلم تعدی اتے [illegible]
دنیاں اندر شاہ بنائے [illegible]
[illegible]
سوچ [illegible]
دل [illegible] کرے اطاعت [illegible] داری
غفلت اندر جدوں بندے دی عمر تمام [illegible]
سوچے اسدم [illegible]
ہائے بے سمجھا تد غفلت وچہ لنگھی عمر گذاری
باقی عمر عبادت اندر اسنے سوچ لنگھائی
تابعدار خدا دے جہڑے مومن بزرگ پیارے
راہ سدھے تے چلن والے عاشق دین بھیدے

کر کر مکر فریب اُنہاں نوں پھاہ ویں تکھ بدراہندے
ایہ مراد ہے پنجویں ناسوں جہڑی چھیکڑ آئی
راہزن سرکش چور اچکے بہت شریر فسادی
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ انس تے جن شیطان پچھانوں
ایویں انس شیطان بھی وسوسے ہین لانوچہ پاندے
خناس مبالغے دا ہے صیغہ آون جاون والا
جاں بچہ پیدا ہووے شیطوں پھیرے پھیرے کردا
رگ ریشے بند بدے اندر شیطوں پھردا رہندا
شیطانی وسواساں دی کوئی حد نہائت ناہیں
جے براں وسوسہ ڈالے پاوے نیک خیال جے آکے
اوس نیکی دس وچہ بھی اوہ کردا سو برائی
خیال نیکی دا جویں کہے جاؤ جنگ لویں بیماراں
نفس شیطان دا کہیا منیں دویں دشمن تیرے
توڑے نفل پڑھائے شیطوں کہیا نہ اسدا منیں
خیر خیرات کر دا پھیر ہنور امونہہ تے مارے
ذات صفات الٰہی دے وچ بو ہتیاں خطرہ پاندا
خیال جبر دے پاوے کہند اسب کجھ رب کراوے
اصحاباں نوں وچ جنگ جو ہوئے اوسوچ خطرے ڈالے
مسئلہ دس شفاعت کرے دلیر گناہاں اپر
رحمت عام والا دس مسئلہ چاہے خوف بناوے
نیکی کرنیاں دلوچ ریا وسواس پاوے وڈیائی
دولتمنداں طرف زنا شراباں کھچے جاندا
نال غریباں لٹن دا وسواس ظالم نوں پاوے
ایہ جن شیطان اتے جو انس شیطان خدا فرمایا
ایہ بیان جدہو یا جن شیطاناں سندا جانیں
گندے مذہب جنہاں کدھے او انس شیطان تمامی
رافضی خارجی شیعہ دا ہریئی معتزلہ مغضوبی

اہ پر اوہ مقبول بانے نعرش کدے نہ کہاندے
جو جو ہویا شیطانی فرقہ پھیا وچ منادی
اس فرقے تھیں بار خدایا سب نوں بخش آزادی
جن شیطان جویں دل اندر وسوسے پان چھپا
جن شریر تے انس شریر ایہ دو ویں راہ بھولاندے
خنس ہے پھیرے پھیرے کرنے ادھر اُدھر شا لا
جاں ذکر خدا دا کیتا جاوے تاں نس ہجدا رڑ
خون جویں تن اندر وسدا پھر دا اثر دا ویند
فسق فجور پلیدیاں دل وچہ ڈالے خیال خطائیں
تابھی اعلیٰ درجیوں سٹے نیویں درجے جا
اپڑوں پگ ہٹھاہاں سٹن ایہ بھی گھاٹا بھا
نماز جماعت اوس گھساوے تلے دیوے سٹ یاراں
مٹھیاں مٹھیاں گلاں کرکے یاوں وچہ بجھیڑے
ربدے فرض موں لوں تدہ کھسی چھوڑ کرے گا کنی
یا احسان جتاوے یا وچہ عمل ریا لتارے
ڈبن وچہ گمراہی شیطوں مردوں دا لگاند
کجھ اختیار نہ ساڈا وچہ قضا قدر دے آوے
اوس تقصیر کیتی اوہ حق تے رہیا مکو کر گا
تھوڑے کموں اجر وڈیرا دے ہلسی خوشت
ناامید اکناں رحمت تھیں پاوسواس کراوے
خرچ کریندیاں کینہ غصہ تے آکڑ کبرائ
کنجر ڈوم گویاں واجیاں اوپر خرچ کراند
رشوت کوڑ گواہی ویوں نال طمع لیجاوے
اوہ بھی فرق نہ کردے رتی جاہن راہ بھولایا
انس شیطاناں دا بھی تینوں دساں پتہ نشانی
باطل رستے برے عقیدے ڈاہڈی سخت خنائی
جبری قدری ہور معطلہ تے مشبہ ڈو.لی

وہابی غیر مقلد نیچری چکڑالی مرزائی
کفر سیاہی گمراہی جو اندر دلاں سمائی
ہر گمراہ گمراہی اپنی نوں کر چنگیاں جانے
آیات حدیثاں پٹھے معنے الٹ کرن تفسیراں
رات ہنیری جویں چھپاوے سورج دی روشنائی
بھلا وادے قرآن حدیثاں لوک عواماں تائیں
حلوے شکل قراں حدیثاں تے جو وچ ملاندے
حلوے نوں سمجھ دیو وچ آ زہر ملی شب کالی
کان اشاعت گمراہی خود ہر اک چال چھاندے
اوہ پکھیرو ان بھول بیچارے سمجھ ہمجنس آواز دی
وانے ویکھ آون تے پھسدے دہو بہندے ہتھ جالو
وانے وچہ آیات حدیثاں کہے سنگ تے کیبا ل
قرآن حدیثاں پڑھ پڑھ بچھوں لکوں ڈنگ چلاندے
رنگ دوجے وچ پاکے ہوئی ہوئی مطلب کڈھدے
نیچریاں مرزایاندی تفسیر پنا و ا لہی
اوتں چوہڑ وچوں لوتر زی بھری گمراہی
لکھوی نے بھی ہتیس جاہیں مطلب اصل الٹائے
ایسے کارن ایہ تفسیر لکھی عاجز حلوائی
وچ اس سورت دے بھی اوسنے لکوں ڈنگ چلایا

دیوبندیاں دیصوت حنفی وچہ دلاں گمراہی
مکر فریباں نال اوسدی نہاں اجلی شکل بنائی
دے ترغیب لوکاں نوں اگوں لواسا ڈے بانے
لوہے تے جیوں زر دا پانی رنگ رتا تو ہیراں
لو قرآن حدیث اپر تویں ظلمت وچ گمراہی
ترجمیاں تے تفسیراں وچہ کردے الٹ بنائیں
اپنی طرفوں بدمذہبی اوہ ہر حلوے وچ پاندے
قل اعوذ برب الفلق وچ جو الحاسد وچ چین منر کمالی
دائے گھت پھاہی وچہ بولی پکھیرواں بول پھساندے
ہمجنساں دل آون سُن سُن خود آواز لحاظوں
ایویں انہاں گمراہی دے سُٹے جال تجھا لوں
ولیاں صلحاواں دی بولی بولن نال فریباں
نال فریب ہزار مکاری دل دا خبث چھپاندے
سہند اسہند ابھار گھتن سر فر کافر کر چھڈدے
منگھڑتاں گل اوسوتج لایاں نہیں ڈرے ذراہی
ہوتاں نے بھی مرضی موافق ڈنگ پلاں ابھائی
تفریط افراط اندر لکھوی دے کجھ نشان بتائے
تاسب اوسدے گھاٹے واد ھے ظاہر ہون لوکائی
نقل عزیزی کردیاں کردیاں ...

بفضل خدا تعالیٰ تفسیر نبوی کا خاتمہ اور اسی ... حفظ ... شکریہ

لکھ کروڑاں حمد ثنائیں تینوں بارخدایا
لکھ کروڑ ہوون مونہہ ہر مونہہ ہوون کروڑ زباناں
دائم شکر الاوان ہر ہر بولیوں رب رحیماں
عاجز قلم نمانی نوں جد طاقت مول نہ ہوئی
کاغذ کمن ٹٹن قلماں جاوے گھٹ سیاہی
محمد نبی بخش عاجز تے جو تدہ فضل کمایا

غنچہ خاص مراد میر یدا چا جسنے کھلوایا
بولیاں ہوون ہزاراں ہر جیبھ اندر کل ایتھا تاں
لکھاں نہیں اک دانہ ہووے اسے بیجان کریاں
صفت ثنا تیری نوں پونچے بھرکی رکی کرلی
شکر نعمت دا دانہ ہووے کی طاقت حلوائی
پاک کلام الہی دی خدمت اندر ایس لگایا

Marfat.com

تیراں سو دس ہجری وچ سی منزل اول کی
پھیر خیال پیا دل اندر نہیں وسا عمر دا
پیا اندھیر ملک وچ ڈاہڈا دھندو کار جو فرے
شافی ہویا جواب سبہانداں نال امداد الہی
تیراں سو اکونجہ وچ ہن ختم ہویا کم یارا
تگراں کوئی منافق ہوڑی جے ناحق جھکھ مارے
ہن جیہے تفسیر محمدی تہیں ایہ وہ ایہا ئی
چھپوائی تہیں ڈر دیاں نہیں طوالت اپنے پائی
زبان پنجابی نظم صوابی سمجھن لوک شتابی
جے ہن ناہ کرن توجہ تا اوہ ہوسن اندر گھاٹے
مومن خالص سن خوش ہوندے ٹرن منافق واہی
صوفی خالص مومن حنفی اہل سنت جو پکے
ہے پرہیز جنہاں تھیں واجب ہر ہر وچہ زمانے
ویہ توفیق بچپن دی بالوکاں اہل ایماناں
مولف نے استاد و مشائخ ماپیو بھیناں بھائی
جس جس نال رہیلی اس کم وچ کیتی مدد یاری
جو حلوائی دیناں تعلق رکھن نے لون بچانون
قرب دیدار تیرے پاون قرب رسول خدا دا
دین دنی وچ برکت پاون رہن سو کہائے سارے
فاتحہ قل پڑھ حلوائی نوں جو مومن ہو بچاسی

بہت ورہے بھر وقفہ رہیا ہی طبیعت ڈگی
ختم ہووے تفسیر تکمیلڑا جس وچ لوے زردا
فرقیاں گمراہاں سر جانے گردے کم گھنیرے
ایہ فیض روحانی شاہ رسولی اوہ نہیں گل کالی
سہو خطاء جو ہویا دس تہیں جھر کریں دلدار
اوسدا اوہ بدل جیب لیسی ہتھو ہتھ کیہا رے
کمی نہیں کوئی اپنے دلوں چھوڑی سبھ حلوائی
نہیں تے بہت مفصل ہوندا ذکر قرآن صفائی
بندیاں تے کوئی رہی حجت پوہنچیا صوابی
حلوائی سر دوش رہیا جیکوئی ڈھگے وا
مسلماناں نوں وچ کمن اس تہیں کل فرقے گمراہی
اونہاں تھیں بھجوں ہو رفاہی وچ خنامی
صحبت اونہاں طاعون ولے نہیں مومن دی بچھل
شاہ رسول دی برکت پاروں فضل کریں رحماناں
یاراں خویشاں بیلیاں ساریاں بخشیں روز جزا
ساریاں ہے ایمان سلامت باقر دی واری
سب نوں جنت اعلیٰ اندر بخشیں وے رحمان
شفاعت نال حبیب اپنے دی دھووں جرم نگا
عاجز حلوائی دیچق بھی کرن دعا سو ہارے
اوسے قدر خدا دی رحمت اوسے شامل آسی

تمام شد تفسیر نبوی بعون اللہ تعالیٰ جل جلالہ

الحمد للہ رب العالمین علی کل حال وفی کل حین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

کتبہ مسکین اکبر علی کاتب ساکن بھوہن کلاں ضلع گوجرانوالہ تحصیل و ڈاکخانہ حافظ آباد پنجاب

ملنے کا پتہ

بیرون دہلی دروازہ متصل کوتوالی جنڈ بجگہ مسجد گھاس منڈی فقیر محمد نبی بخش نقشبندی قادری مجددی لاہور سے طلب کریں

فہرست مضامین تفسیر نبوی جلد نمبر ١٤ و ١٥

فہرست مضامین تفسیر نبوی	نمبر صفحہ
سورۂ ملک	١
ذکر اسماء ذی کلاء اور جو اون میں ملائکہ و دیگر متعلقات	٥
ثبوت تقلید مذہب واحد مذاہب اربعہ میں سے	٨
خدا تعالیٰ پاک ہے مکانات اور جسم و جوارح وغیرہ عیوب سے -------	"
اسی مسئلہ میں لکھوی کا حضرت فاضل قصوری قدس سرہ العزیز سے فیروزپور میں مناظرہ اور لکھوی کی مغلوبیت بعد اقرار کے فرار اور بد مذہبی پر برقرار رہنا -------	١٠
نظم اردو تنزیہ باری تعالیٰ جل علیٰ میں از حضرت صاحب قدس سرہ العزیز --	١٥
تفسیر ھو الذی انشاءکم وجعل لکم السمع والابصار الآیہ -------	١٧
سورۂ ن	"
اور اوس کے متعلقات و خواص و تعویذ و تجربخواں	٢٠
کفار کا حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر تہمت جنون لگانا اور اوسکی تردید اور حضور کے فضائل کا اظہار -------	٢٢
... صلے اللہ علیہ وسلم کے بدگو ولید ابن مغیرہ ... مذمت اور حضور صلے اللہ علیہ کی شان	٣٥
... ضروان والوں کا قصہ و یوم یکشف ... ساق متشابہ ہے -------	٣٦
... حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام	٤٢
سورہ حاقہ	

فہرست مضامین تفسیر نبوی	نمبر صفحہ
قصہ حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام	٤٤
قصہ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام	٥٣
حضرت اسرافیل علیہ السلام کا صور میں پھونکنا اور وہ صور کیسی ہے نفخہ اولیٰ تمام خلقت کا فنا ہوجانا ----	٥٥
حاملان عرش کے تصرفات عالم میں جنکو اسمٰعیل سردفتر وہابیان شرک بتاتا ہے اپنی پوتھی تقویۃ الایمان میں ---	٦٣
سلسلۂ مضمون ذرا اس کے متعلق عارفانہ تفسیر یعقوب چرخی علیہ الرحمۃ کی	٦٤
سورہ معارج	٦٨
اور متعلقات اسکے ... تعویذ و خواص	"
اوس دن مجرم چاہیں گے کہ بیوی بچے بھائی کنبہ وغیرہ دیکر خلاصی ہو مگر نہ ہوگی اور جسنے مال جمع کیا -------	٦٩
وعظ و نصائح حیرت انگیز -------	٧١
سورہ نوح علیہ السلام	"
اور اون کا قوم کو پوکارنا اور رد دیا ہے --	٧٤
قدرت باری تعالیٰ جل علیٰ کے نشانات اور آیات بینات -------	٧٨
سورہ جن اور	"
جنونکا حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اور	٨٦
جنات کا آدمی کی شکل ہوکر عورتوں سے صحبت کرنا	٩٠
مساجد اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور ساجد معنے عبادت مراد ہے	٩٢

Marfat.com

تیرا فہرست مضامین تفسیر نبوی	نمبر صفحہ
...نو کا علم غیب بعطاء الہی جل وعلٰے ہے	۹۶
سورہ مزمل	"
لفظ مزمل میں راز کیا ہیں ۔۔۔۔۔	۹۸
نماز تہجد و ذکر الہی اور نماز کے بعض مسائل ۔	"
مصیبتوں پر صبر اور اوسکے درجات	۱۰۲
علم قرات میں علیحدہ رسالہ جو قرآن کریم	
کی صحت میں مندرج ہے ۔۔۔	۱۱۰
تفسیر قولہ تعالےٰ انا سنلقی علیک قولاً ثقیلا	"
تفسیر واذکر اسم ربک وتبتل الیہ تبتیلاً ۔۔	۱۱۴
دل کے حالات اور مرشد پکڑنا جائز ہے یا نہیں	۱۱۶
مرشد کے اوصاف کیسا مرشد ہو اور اوس سے	
مقصود کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔	۱۱۷
اور اشارات فقر اور منازل اوسکے ۔۔	۱۲۴
قیامت کے خوف سے بچے بوڑہے ہو جائینگے	"
سورہ مدثر	"
آغاز زمان رسالت دنیا میں اور	۱۲۹
کفار کا حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے انکار	"
	۱۳۲
اور اوس کا رد ۔۔۔۔۔۔۔۔	"
کفار کو کہا جائیگا کہ کون چیز تم کو دوزخ میں	"
لائی تو جواب دیں گے کہ مسکین کو کہانا نہ دیتے	"
تہے اور نماز نہ پڑہتے تہے ۔۔۔۔۔۔	۱۳۵
تفسیر سورہ قیامہ ۔۔۔۔۔۔	۱۳۷
تفسیر سورہ دہر ۔۔۔۔۔۔۔	۱۴۴
انسان پہلے کچھ مذکور نہ تھا اسکو دونوں	"
راہیں دکہائی گئیں اب اسپر حجت قائم	"
ہو گئی کیونکہ یہ کاسب اور مختار کیا گیا ہے	۱۴۵

فہرست مضامین تفسیر نبوی "	نمبر صفحہ
ذکر نعیم جنت وانہار و فواکہ وغیرہا ۔	۱۴۶
سورہ مرسلٰت	
منکرین نماز کا حال اور حکایت اس جگہ نقل کی	۱۵۵
نہایت حیرت انگیز ہے ۔۔۔	۱۶۲
شروع جلد نمبر ۱۵	"
عم پارہ و مسئلہ تناسخ	"
ہو کا جانا صوئیں اور خلقت کا فوج فوج	"
ہو کر میدان قیامت میں حاضر	
ہونا اور تمام فرقوں کی ایک دوسرے	۱۶۴
سے علیحدگی ۔۔۔۔۔۔۔۔	
جنتیوں کو کیا کیا نعمتیں عطا ہوں گی ۔	۱۶۹
قیامت کا عذاب دیکھکر کفار التجا کریں گے	"
کہ ہم مٹی ہو جاتے ۔۔۔۔۔۔۔	۱۶۷
سورہ نازعات	
پانچوں قسموں سے مراد کیا مدبرات الامر یعنے	
کاموں کی تدبیر کرنے والے مشکلات حل	۱۷۸
کرنیوالے ملائکہ اور اسی میں مشمولیت اولیاء عظام کی	"
امام الوہابیہ اسمٰعیل کی شہادت سے ۔	"
حضرت موسے علیہ السلام کو پاک جنگل میں انی	۱۸۴
انا اللہ کی آواز درخت سے آنا اور اسپر مولوی	"
اسمٰعیل امام الوہابیہ کا قول کہ جب فرشتہ درخت	"
سے کہ میں خدا ہوں کہے تہا تو اگر کامل اکمل	۱۸۷
کی زبان سے نکلے کہ میں اللہ ہوں تو کیا تعجب	"
اسکا انکار نہ کریں ہرگز ہرگز فرعون کو عذاب	"
اسکا انا ربکم الاعلی کہنا اور ایسا ہی حضرت	۱۹۰
منصور حلاج مرحوم کا قول دونوں کی تطبیق کسے	

arfat.com

نعت شریف

جو متوالے شیدا ہیں خیر الوریٰ کے | وہی خاص بندے ہیں رب العلیٰ کے
اشارہ میں انگشت کے حکم کن کا | میرے مولیٰ رکھتے ہیں صاحب لوی کے
فلک نے کیا دیکھ مرقد نبی کا | عرش سے بڑھے مرتبے خاک پا کے
گذر آپ کا اوس مکاں سے ہے برتر | جہاں پر چلیں ہیں ملائک خدا کے
مسلمانی پوچھے اگر کوئی کیا ہے | محبت کہو ساتھ خیر الوریٰ کے
جو اونکی رضا وہ خدا کی رضا ہے | نبی کے مطیع ہیں مطیع خدا کے
کیا چاند کو ٹکڑے سورج پھرایا | فلک پر تصرف ہیں اوس جوش ادا کے
غنی مفلسوں کو بنائیں کرم سے | ہیں قبضے میں اون کے خزائن خدا کے
وہ دارین کی نعمتیں بانٹتے ہیں | ہیں مشکلکشا رنج و محنت عنا کے
وہ مختار مالک ہیں ماذون مطلق | خدا کی خدائی ہیں مخزن عطا کے
اولوالعزم جسدن کہیں نفسی نفسی | ہووے امتی لب پہ بحر صفا کے
رسل انبیا سارے سائل ہیں اونکے | ہیں بھکاری مانگت اوسی بادشاہ کے
نظیر اون کی عالم میں ممکن نہیں ہے | بڑی شان اون کی ہے بعد از خدا کے
جو مردود ہمسر بنے ساتھ اون کے | تعلق گئے ٹوٹ اوس بے حیا کے
جو بشر اپنے جیسا بڑا بھائی جانے | ہیں کافر وہ مردود لائق سزا کے
نہ احمد احد میں تفاوت ہے کوئی | ہوا میم حائل فقط ان [illegible]
ہیں عالم کی گلزار کے آپ باعث | ہیں مصداق لولاک خیر الوریٰ کے
وہ ہیں لاشریک اور بے مثل بیشک | عبودیت اور بندگی ہیں خدا کے
وہ مرجع خلائق شفیع امم ہیں | گنہگار بخشائیں روز جزا کے
جو نعت نبی سن جلے کوئی مردود | وہ اخبث خبائث ہے ساتھ اس خطا کے
خدا آشنا خواں ہے خیر الرسل کا | بڑی رتبہ شان اون کی بعد از خدا کے
نزع قبر پل حشر میزان پر بھی | الحمد دیا رے رب العلیٰ کے
کریں نظر رحمت اگر میرے مولیٰ | تو اجڑے وطن کو بسائیں گدا کے
نہ جز آپ کے کوئی ہے اس گدا کا | [illegible] مسیحا و معدن شفا کے

ہو غیث کرم غوث عالم ہیں سارے
نہ حلوائی بھولے دو عالم ہیں مولی
نہ اچھا عمل کوئی ہے اس گدا کا

غیاث اور ناصر سبھی بے نوا کے
چلے پیچھے پیچھے قدم مجتبیٰ کے
بھروسہ شفاعت پہ ہے مصطفیٰ کے

نعت شریف دیگر

یا احمد محمود مکرم ؛ یا طٰہٰ یٰس معظم
نور خدا دیوں ذات تساڈی ؛ نور تساڈے توں خلق خدائی
ہر سو ہے تہیں سوہنے سرور ؛ تاج لولاک لما دا سر پر
والضحیٰ مکھڑا نورانی ؛ کوئی ذات نہ جسدی ثانی
زلف سیاہ واللیل معطر ؛ دند مبارک موتی گوہر
الم نشرح کیا کھلا سینہ ؛ غیب علوم اسرار خزینہ
چن چناں دا مکھ و الا ؛ طٰہٰ پاک تے شان نرالا
خوش خصلت ساری رحمانی ؛ خلق مبارک سب قرآنی
صحت بخشش دکھی بیماراں ؛ غنی کرو کنگال ناداراں
درس تساڈے مرسل پڑھدے ؛ چلو ندی کرم دیوں بھرے
تانک دا دک دلوں اچے ؛ جیبوں نبوں مولی بچے
دتی رب تساں مختاری ؛ رہندا سدا تصرف جاری
ڈبے سورج نوں پرتایا ؛ چن دو ٹکڑے ہو دھرتی آیا
رضا خدا دی لوڑن سارے ؛ رب رضا لوڑے تدہ پیارے
حسن تساڈیوں جلوہ ذرہ ؛ ماہ کنعانی لیا مقررہ
بحر کرم و گدا تدہ خاصہ ؛ حلوائی کیوں رہیا پیاسا

یا مولی یا نور مجسم ؛ ہر اقدم تہیں تسیں مقدم
عزت عظمت شان زیادی ؛ رب تساڈا خاص معلم
انا اعطینٰک الکوثر تہہ ؛ بعد خدا دے فضل مسلم
چنوں ودہ جھکے پیشانی ؛ رب تساڈا خاص معلم
مازاغ دا سرمہ لا کر ؛ مخفی راز ہوئے سب معلم
کستوری تہیں دہ پسینہ ؛ شیریں لباں عجب متبسم
ہر اعلیٰ تہیں اعلیٰ بالا ؛ بیں قسم تے مترہم
ذات مقدس جسم نورانی ؛ بحر کرم دا شافع مجرم
بھجواں دیاں سنو بوکاراں ؛ مجرم نوں چاکر ہو محرم
لے لے نام تساڈا ترد ے ؛ مشکل وچ اساڈے ہمدم
ایہ گل جانی بچے بچے ؛ ہر اعلیٰ اکرم تہیں اکرم
جو ہو یا اسدا انکاری ؛ جا گا اوسدی بجہ جہنم
کن دا حکم اکلل نے پایا ؛ فلکیں کرن تصرف دم دم
ذکر تساڈا اہر ہر تہاہرے ؛ شان تساڈی بڑی معظم
لی مع اللہ شان مطہرہ ؛ توں رب دا محبوب مکرم
بخشش کرو بے ربی ماسہ ؛ بحر کرم بجے ہووے کم کم

ARABIC SECTION
Dated

اس پتہ سے طلب کریں
بیرون دہلی دروازہ متصل نئی کوتوالی لاہور محمد نبی بخش حلوائی مؤلف

تحریر نمودہ مسکین اکبر علی کاتب ساکن بھوئی کلاں ...... تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
تفسیر ھذا غفر اللہ لہٗ
مورخہ ماہ ذیقعد

DATA ENTERED

٧٨٦

V.14-15
15365

وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

منظوم

تفسیر نبوی پنجابی

سورہ ملک سے لیکر والناس تک دو جلدیں چہاردہم پانزدہم

اس تفسیر مبارک کے مطالعہ کرنے والے مضامین قرآن کو باسانی سمجھ سکتے ہیں
تھوڑا پڑھا ہوا آدمی بھی معانی و اسرار و رموز کلام الٰہی جل و علی سے مستفیض ہو سکتا ہے
نیز کسی گمراہ گر کے دام فریب میں پھنسیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ طرفہ یہ کہ ہر سورہ کا نقشہ [illegible]
حاجات و حل مشکلات کیلئے لکھدیا گیا۔ علاوہ دیگر فوائد و عملیات بھی لکھدیئے ہیں
تاکہ مسلمان نفع اٹھائیں اور دعائے خیر سے فقیر کو یاد فرماویں
اور پتہ ذیل سے کتاب ہذا منگوا سکتے ہیں۔ لاہور بیرون دہلی دروازہ [illegible]

از تالیفات اضعف العباد فقیر صاحب القدیر محمد نبی بخش حلوائی
حنفی قادری نقشبندی مجددی لاہوری کان اللہ لہ

مطبع کریمی سٹیم پریس لاہور میں طبع ہوئی

Marfat.com